



قرآن پاک کے رموز و اوقات کے متعلق ضروری ہدایت

قرآن مجید کی عبارت بات چیت کے طور پر واقع ہوتی ہے۔ تو دورانِ تلاوت میں کہیں ٹھہرنا ضروری ہوگا؟ اور کہیں ٹھہرنا نہ ٹھہرنا یکساں ہوتا ہے۔ اور کہیں ٹھہرنا بہتر ہوتا ہے۔ اور کہیں ٹھہرنا بہتر ہوتا ہے۔ بلکہ کہیں ٹھہرنا درست نہیں ہوتا۔ کہیں کم ٹھہرنا ہوتا ہے اور کہیں زیادہ ٹھہرنا ہوتا ہے۔ اور کہیں کم ٹھہرنا یا زیادہ ٹھہرنا یکساں ہوتا ہے اور اس ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے کو اور کم یا زیادہ ٹھہرنے کو عبارت اور مطلب کے صحیح بیان کرنے میں کافی دخل ہے۔ اسی لئے عربی دین اور اہل علم حضرات نے دورانِ تلاوت میں ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مطلب کو مد نظر رکھتے ہوئے مقرر کر رکھی ہیں اعداد علامتیں رموز اوقات کہلاتی ہیں۔ ان کی کیفیت حسب ذیل ہے۔

○۔ جہاں بات پوری ہو کر مطلب بھی مکمل ہوتا ہے وہاں چھوٹا سا دائرہ دیا ہوا ہوتا ہے۔ یہ حاصل کلمات ہے جو کہ قاف کے مانند لگتی جاتی ہے۔ اور یہ چھوٹے وقف کی علامت ہے جسے اصطلاحاً وقفِ تمام کہتے ہیں۔ اب تو قاف نہیں کہتے صرف چھوٹا سا دائرہ کہتے ہیں۔

مر۔ یہ علامت وقفِ لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہئے اور نہ ٹھہرنے سے مطلب بگڑنے کا احتمال ہوتا ہے۔ بلکہ بعض جگہ تو نہ ٹھہرنا خلافِ مراد واقع ہوتا ہے یہاں تک کہ کسی کفر کا بھی خوف ہوتا ہے اس کی مثال اُمد و زبان میں ہے کہ کسی کو یہ کہنا ہے کہ۔ پڑھو۔ مت کیلو۔ جس میں پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور کیلنے کی ممانعت کی گئی ہے۔ تو پڑھو اس لفظ کے بعد ٹھہرنا لازم ہے مگر پڑھیں تو۔ پڑھو مت کیلو۔ جو جائیگا جس میں پڑھنے کی ممانعت اور کیلنے کی اجازت کا مطلب ظاہر ہوتا ہے اور یہ مخاطب کے مطلب کے خلاف ثابت ہو جائے گا۔

ط۔ یہ علامت وقفِ مطلق کی ہے۔ اور مراد ظاہر کرتی ہے کہ بات تو پوری ہوئی مگر مطلب پورا نہیں ہوا۔ قائل کو ایسی کچھ آمد کہنا باقی ہے۔

- ج۔۔۔ یہ وقف جائز کی علامت ہے۔ جہاں ایسا نشان ہو وہاں ٹھہرنا بہتر ہے اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔
- ز۔۔۔ یہ نشان فقط تجاوز سے لیا گیا ہے اور یہ وقف مجوز کی علامت ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
- ص۔۔۔ یہ علامت وقف مرفوع کی ہے۔ یہاں ٹاکر پڑھنا چاہئے لیکن اگر کوئی خشک کر ٹھہر جائے تو صحت ہے وقف مرفوع میں بہ نسبت وقف مجوز کے ٹاکر پڑھنا ترجیح رکھتا ہے۔
- صل۔۔۔ یہ نشان الْوُصْلُ اَوْ لٰی کا خلاصہ ہے۔ یہاں وصلی برقرار رکھنا یعنی ٹاکر پڑھنا افضل ہے۔
- ق۔۔۔ قِيلَ عَلَيْنَا الْوَقْفُ کا اختصار ہے۔ قول مرفوع یہ بھی کہ یہاں ٹھہرنا مناسب ہے مگر یہاں ٹھہرنا نہیں چاہئے۔
- صل۔۔۔ یہ قَدْ يُوْصَلُ کا خلاصہ ہے۔ یہاں کبھی ٹھہر ہی جاتا ہے اور کبھی نہیں لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔
- قف۔۔۔ یہ فقط وقف ہے یعنی یہاں ٹھہرنے کا امر ہے۔ اور یہ نشان اُس جگہ پر استعمال کیا جاتا ہے جہاں پڑھنے والے کے ٹاکر پڑھنے کا احتمال ہو لیکن نہ ٹھہرنے سے مطلب نہیں پکڑا۔
- س۔۔۔ یہ سکت کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا ٹھہرنا مگر سانس نہیں توڑنا۔ یہ نشان اقرب بہ وصل کے معنی رکھتا ہے۔
- وقفہ۔۔۔ یہ علامت ہے سکت کی ہے۔ یہاں سکت کی بہ نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہئے لیکن سانس نہ ٹھٹھٹھ پائے سکتا اور وقف میں فرق یہ ہے کہ سکت میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقف میں زیادہ۔ یہ نشان اقرب بہ وقف کے معنی رکھتا ہے۔
- لا۔۔۔ لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ نشان کہیں آیت کے اوپر لکھا جوا ہو کہ اور کہیں عبارت کے اند ہی۔ اگر عبارت کے اند ہو تو باطل نہیں ٹھہرنا چاہئے۔ اور اگر آیت کے اوپر ہو تو ٹھہرنے کے واسطے میں اختلاف ہے۔ بعض کی رائے ہے کہ ٹھہرنا اور بعض کہتے ہیں کہ نہیں ٹھہرنا۔ لیکن دونوں صورتوں میں مطلب برقرار رہتا ہے اس میں فعل نہیں واقع ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں کرنا چاہئے جہاں لا عبارت کے اند لکھا ہوا ہو۔
- بھی کسی خاص تاکید و توضیح کے مقصد سے ایک ہی قسم کی باتیں سلسلہ وار کہنی ہوتی ہیں۔ ایسی ہی دو آیتیں کے درمیان ○ یہ علامت ہوتی ہے۔ وہاں بلا کر پڑھنے سے گویا ایک ہی سلسلہ چل رہا ہے۔
- ل۔۔۔ یہ علامت كَذَٰلِكَ کی ہے۔ یعنی آیت سابقہ میں یا جملہ سابقہ میں جو رمز ہو وہی یہاں بھجھا جائے

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالْصَّوَابِ

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

شمار سورت	نام سورت	شمار سورت	شمار پارہ	شمار سورت	نام سورت
۱	سورۃ فاتحہ	۱	۱	۳۰-۳۱	سورۃ عنکبوت
۲	سورۃ بقرہ	۲۰	۳-۲-۱	۳۱	سورۃ صوم
۳	سورۃ آل عمران	۳۱	۳-۳	۳۱	سورۃ لقمان
۴	سورۃ نساء	۴۲	۴-۵-۳	۳۱	سورۃ سجدہ
۵	سورۃ مائدہ	۴۲	۴-۴	۳۱-۳۲	سورۃ احزاب
۶	سورۃ انعام	۴۳	۸-۴	۳۲	سورۃ سبا
۷	سورۃ اعراف	۴۵	۹-۸	۳۲	سورۃ فاطر
۸	سورۃ انفال	۴۶	۱۰-۹	۳۲-۳۳	سورۃ یس
۹	سورۃ توبہ	۴۷	۱۱-۱۰	۳۳	سورۃ صافات
۱۰	سورۃ یونس	۴۸	۱۱	۳۳	سورۃ ص
۱۱	سورۃ ہود	۴۹	۱۲-۱۱	۳۳-۳۴	سورۃ زمر
۱۲	سورۃ یوسف	۵۰	۱۳-۱۲	۳۴	سورۃ مؤمن
۱۳	سورۃ سجد	۵۱	۱۳	۳۵-۳۶	سورۃ نجم السجدۃ
۱۴	سورۃ ابراہیم	۵۲	۱۳	۳۵	سورۃ شورہ
۱۵	سورۃ حجر	۵۳	۱۳-۱۳	۳۵	سورۃ زخرف
۱۶	سورۃ نحل	۵۴	۱۴	۳۵	سورۃ دخان
۱۷	سورۃ بنی اسرائیل	۵۵	۱۵	۳۵	سورۃ جاثیہ
۱۸	سورۃ طہ	۵۶	۱۴-۱۵	۳۶	سورۃ احقاف
۱۹	سورۃ مریم	۵۷	۱۶	۳۶	سورۃ محمد
۲۰	سورۃ طہ	۵۸	۱۶	۳۶	سورۃ فتح
۲۱	سورۃ انبیاء	۵۹	۱۶	۳۶	سورۃ حجرات
۲۲	سورۃ حج	۶۰	۱۶	۳۶	سورۃ ق
۲۳	سورۃ مؤمنون	۶۱	۱۸	۳۶-۳۷	سورۃ ذاریات
۲۴	سورۃ نور	۶۲	۱۸	۳۷	سورۃ طور
۲۵	سورۃ فرقان	۶۳	۱۹-۱۸	۳۷	سورۃ النہر
۲۶	سورۃ شعراء	۶۴	۱۹	۳۷	سورۃ قمر
۲۷	سورۃ نمل	۶۵	۲۰-۱۹	۳۷	سورۃ رحمن
۲۸	سورۃ قصص	۶۶	۲۰	۳۷	سورۃ واقعہ

شمار پاره	نام سورت	شمار سورت	شمار پاره	نام مسورت	شمار سورت
۳۰	سورة اعلیٰ	۸۶	۲۶	سورة حدید	۵۶
۳۰	سورة غاشیہ	۸۸	۲۸	سورة مجادلہ	۵۸
۳۰	سورة فجر	۸۹	۲۸	سورة حشر	۵۹
۲۰	سورة بلد	۹۰	۲۸	سورة متحنہ	۶۰
۳۰	سورة شمس	۹۱	۲۸	سورة صف	۶۱
۳۰	سورة لیل	۹۲	۲۸	سورة جمعہ	۶۲
۳۰	سورة ضحیٰ	۹۳	۲۸	سورة منافقون	۶۳
۳۰	سورة انشراح	۹۴	۲۸	سورة تغابن	۶۴
۳۰	سورة تین	۹۵	۲۸	سورة طلاق	۶۵
۳۰	سورة علق	۹۶	۲۸	سورة تحریم	۶۶
۳۰	سورة قدر	۹۷	۲۹	سورة ملک	۶۷
۳۰	سورة بیّنہ	۹۸	۲۹	سورة قلم	۶۸
۳۰	سورة زلزال	۹۹	۲۹	سورة حاقہ	۶۹
۳۰	سورة عادیات	۱۰۰	۲۹	سورة معارج	۷۰
۳۰	سورة قارعہ	۱۰۱	۲۹	سورة نوح	۷۱
۳۰	سورة تکوین	۱۰۲	۲۹	سورة جن	۷۲
۳۰	سورة عصر	۱۰۳	۲۹	سورة مزمل	۷۳
۳۰	سورة ہمزہ	۱۰۴	۲۹	سورة مدثر	۷۴
۳۰	سورة فیل	۱۰۵	۲۹	سورة قیامہ	۷۵
۳۰	سورة قریش	۱۰۶	۲۹	سورة دھر	۷۶
۳۰	سورة ماعون	۱۰۷	۲۹	سورة مرسلات	۷۷
۳۰	سورة کوثر	۱۰۸	۳۰	سورة نبا	۷۸
۳۰	سورة کافرون	۱۰۹	۳۰	سورة نازعات	۷۹
۳۰	سورة نصر	۱۱۰	۳۰	سورة عبس	۸۰
۳۰	سورة لہب	۱۱۱	۳۰	سورة کوثر یا تکویر	۸۱
۳۰	سورة اخلاص	۱۱۲	۳۰	سورة انفطرت یا انفطار	۸۲
۳۰	سورة فلق	۱۱۳	۳۰	سورة مطفقین	۸۳
۳۰	سورة ناس	۱۱۴	۳۰	سورة انشقت یا انتقاق	۸۴
سَمَت			۳۰	سورة بروج	۸۵
			۳۰	سورة طارق	۸۶

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ
مَكِّيَّةٌ وَهِيَ
سَبْعُ آيَاتٍ

سُورَةُ فَاتِحَةُ مَكَّةَ مِیۡں نَازِل ۛوُی اَس ۛمِیۡں سَاۛثِ آیتِیۡں ۛیۡں۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۛ
شُرُوع ۛرۛتا ۛوُں مِیۡں سَاۛتۛہ نَامِ اللّٰہِ بَخۛشِش ۛرۛنِیوالے مہربان ۛے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیۡنَ ۛ
سَب ۛتعریف واسطے اللّٰہ ۛے پُروردگار عَسالۛوں ۛا۔
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۛ مُلِکِ یَومِ
بَخۛشِش ۛرۛنے والا مہربان۔ سَد اوند دن
الدِّیۡنِ ۛ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ
جَزاکا۔ تجھ ۛی ۛو عبادت ۛرتے ۛیۡں ۛم اور تجھ ۛی سے
نَسْتَعِیۡنُ ۛ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۛ
مدد چاہتے ۛیۡں ۛم۔ دکھا ۛمکو راہ سیدھی۔
صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ لَا غَیۡرَ
راہ اُن لوگوں ۛی ۛر نعمت ۛی ۛے تو نے اُوپر اُن ۛے نیوالے اُنکے
الْمَغْضُوۡبِ عَلَیْہِمْ وَلَا الضَّالِّیۡنَ ۛ
جو غصہ ۛیا گیا ۛے اُوپر اُن ۛے اور نہ گمراہوں ۛا۔

الْمَزَلَّ لَاوَل

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ
وَلَا یَسُورَت
اللّٰہِ صَاحِبِ
نَے بندوں ۛی
زبان ۛو فرانی
یہ ۛس طرح ۛیا
ۛریں۔ "مذہب"

ۛ

سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ
وَهِيَ مِائَتَانِ وَسِتُّ
وَتِسْعُونَ آيَةً
وَأَمْرٌ بِرُكُوعٍ

سُورَةُ بَقَرَةُ مَدَنِيَّةٌ هِيَ أَوَّلُ سُورَةٍ مَدَنِيَّةٍ فِي الْقُرْآنِ وَهِيَ مِائَتَانِ وَسِتُّ وَتِسْعُونَ آيَةً وَأَمْرٌ بِرُكُوعٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشنش کرنے والے مہربان کے۔

الْحَمْدُ ۱ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ

کتاب نہیں شک ہے اس کے

هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ۲ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

راہ دکھائی ہو واسطے پر ہیزگاروں کے۔ وہ جو ایمان لاتے ہیں

بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا

ساتھ غیب کے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور اس چیز

رَسَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۳ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

کہ دی ہو چنے ان کو خرچ کرتے ہیں۔ اور جو لوگ کہ ایمان لاتے ہیں

بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

ساتھ ایسی چیز کہ کہ اناری تھی ہر طرف تیری اور جو کچھ اناری تھی ہے پہلے تجھ سے

وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۴ أُولَٰئِكَ

اور ساتھ آخرت کے وہ یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ

الجزء الأول

المنزل الأول

عند المتأخرين

عَلَىٰ هُدًى مِّنْ رَبِّهِمْ ؕ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۱﴾

اوپر ہدایت کے ہیں پروردگار اپنے سے اور یہ لوگ وہی ہیں چھٹکارا پانے والے تحقیق
الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

جو لوگ کہ کافر ہوئے برابر ہے اوپر اُن کے کیا ڈرایا تو نے اُن کو یا نہ ڈرایا تو نے اُن کو
لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ

نہیں ایمان لا دیتے ہر کہ اللہ نے اوپر دلوں اُنکے کے اور اوپر کانوں اُنکے کے
وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۳﴾

اور اوپر آنکھوں اُن کی کے پردہ ہے اور واسطے اُن کے عذاب ہے بڑا
وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَيَا أَيُّومَ الْآخِرِ

اور بعضے لوگوں میں سے وہ ہیں جو کہتے ہیں ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور ساتھ دن اُچلے کے
وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۴﴾ يُخَذُّعُونَ اللَّهَ وَلِلَّذِينَ آمَنُوا

اور نہیں وہ ایمان لانے والے فریب دیتے ہیں اللہ کو اور اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے
وَمَا يُخَذُّعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۵﴾ فِي قُلُوبِهِمْ

اور نہیں فریب دیتے مگر جانوں اپنی کو اور نہیں سمجھتے بیچ دلوں اُنکے کے
مَرَضٌ ۚ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۶﴾

بیماری ہے پس بڑھائی اُنکی اللہ نے بیماری اور واسطے اُنکے عذاب ہے درد دینے والا
وَمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿۷﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي

بسیب اسکے کہ تھے جھوٹ بولتے تھے اور جب کہا جاتا ہے واسطے اُنکے مت فساد کرو بیچ
الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿۸﴾ أَلَا لَهُمْ هُمُ

زمین کے کہتے ہیں سوائے اسکے نہیں کہ ہم سنوارتے ہیں۔ خبردار جو تحقیق وہی ہیں
الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۹﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا

فساد کرنے والے اور لیکن نہیں سمجھتے۔ اور جب کہا جاتا ہے واسطے اُنکے ایمان لاؤ
كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا

جیسا ایمان لائے ہیں لوگ کہتے ہیں کیا ایمان لاویں ہم جیسا ایمان لائے ہیں بیوقوف بھڑا جو
إِنَّمَا هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰﴾ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ

تحقیق وہی ہیں بیوقوف و لیکن نہیں جانتے۔ اور جب ملتے ہیں ان لوگوں کو جو

موضح القرآن
۱۔ ایک آزار
یہ تھا کہ جس دین
کو دل نہ چاہتا
تھانا چار
قبول کرنا پڑا
اور دوسرا
آزار اللہ
نے زیادہ دیا کہ
حکم کیا جہاد
کا۔ جن کے
خیر خواہ تھے
اُن سے لڑنا
۱۲۔ منہ ۷۔

اٰمَنُوْا قَالُوْا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيْطٰنِهِمْ قَالُوْا اِنَّا
 مَعَكُمْ ۚ اِنَّمَا فَخْرُنْ مُّسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۴ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمۡ وَ
 يَمْدُدُّهُمۡ فِى طُعْيٰنِهِمْ يَتَهَمُّوْنَ ۝۱۵ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰشْتَرَوْا
 النُّصْلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَیۡجَتۡ رِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا
 مُّهْتَدِیۡنَ ۝۱۶ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِیۡ اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّا
 اٰضَآءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِى
 ظُلُمٰتٍ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝۱۷ صُمُّ الْبِكۡرِ عَلٰی فَمٍّ لَا یُرْجَعُوْنَ ۝۱۸
 اَوْ كَصِیۡبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِیۡهِ ظُلُمٰتٌ وَرَعَدٌ وَبُرۡقٌ
 یَّجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیۡ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ
 الْمَوْتِ ۚ وَاللّٰهُ مُحِیۡطٌ بِالْكَافِرِیۡنَ ۝۱۹ یَّكَادُ الْبَرَقُ یُخَفِّفُ
 اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِیۡهِ ۚ وَاِذَا اَظْلَمَ
 عَلٰیهِمْ قَامُوْا ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ
 اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیۡرٌ ۝۲۰ یَاۤاَيُّهَا النَّاسُ اَعْمَدُوْا
 تَحْقِیۡقَ اللّٰهِ اُوْپَر ہر چیز کے قادر ہے وہ اے لوگو! عبادت کرو

موضع القرآن
 ول یعنی اللہ کے
 نبی نے دین اسلام
 روشن کیا اور خلق
 نے اسیں راہ پائی
 اور منافی اسوقت
 اندھے ہو گئے آنکھ
 کی روشنی نہ ہو تو
 مشعل کیا کام لے
 کاشکے بڑا اندھا ہو
 تو کسی کو پکارے یا
 کسی کی بات سنے
 بہر ا بھی ہو اور گونگا
 بھی وہ کیونکر راہ
 پر آئے مینا قوں
 کو نہ عقل کی آنکھ
 ہو کہ آپ پہچانیں نہ
 مُرشد کی طرف رجوع
 ہو کہ وہ ہاتھ پکڑے
 نہ حق کی بات کان
 رکھتے ہیں۔ ایسے
 شخص سے توقع نہیں
 کہ پھر پاوے۔ ۱۲ منہ
 ول یعنی دین اسلام
 میں آخر سب نعمتیں
 اور اول کچھ محنتیں
 جیسے مینہ آخری
 ۲ سے آبادی ہے
 اور اول کوک
 اور بجلی جو لوگ
 (باقی صفحہ ۶ پر)

رَبِّكُمْ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ

تَتَّقُونَ ﴿۱﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ

سِنًا ۖ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ

رِزْقًا لَكُمْ ۖ فَلَا تَعْجَلُوا بِاللَّهِ أَنْزَادًا ۚ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲﴾

وَأِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا

بِسُورَةٍ مِثْلِهِ ۚ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ

اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳﴾ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ

تَفْعَلُوا فَأْزَنُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارُ ۚ

أُحْذَرُ لِلْكَافِرِينَ ﴿۴﴾ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ كُلًّا رِزْقًا

مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ زَرْعًا ۚ قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ

قَبْلُ وَأَنْتُمْ مُتَشَابِهُونَ ۚ وَلَهُمْ فِيهَا أَنْهَارٌ مُطَهَّرَةٌ ۚ وَ

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۵﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا

وَهُوَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ

مُتَنَفِّعٌ فِي دَلِيلِ
کے متعلق ہیں وہ اول
کی سختی سے ڈرجا
ہیں اور ان کو آفت
سامنے آتی ہے اور
جیسے بجلی میں کبھی
اُجالا ہے اور کبھی
اندھیرا وہ اسی طرح
مُتَنَفِّع کے دل میں
کبھی اقرار ہے اور
کبھی انکار۔ اللہ
صاحبِ سوئے کے
یہاں تک تین
لوگوں کا احوال فرمایا

اول مومن دوسرے
کافر کے دل

پر مہر ہے یعنی تمت
میں ایمان نہیں تیسرے
مُتَنَفِّع جو دیکھنے میں
مسلمان ہیں اول ان کا
ایک طرف نہیں ۱۲۰

موضع القرآن

والمعنی جنت کے ہر

میوے کا مزہ جدا ہے

اگرچہ صورت ملتی ہو۔

صورت دیکھ جائیں گے

کہ وہی قسم ہو جو کھائے

ہیں اور چکھیں گے تو

مزہ جدا پائیں گے ۱۲۱

مَا بَعُوضَةً فَمَا فَوَقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ

أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ

مَا ذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا هَلْ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَهُدًى

بِهِ كَثِيرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ۝ الَّذِينَ

يَتَّقُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ

مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُؤْصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ

أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَيْرُونَ ۝ كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ

أَمْوَثًا فَاحْيَاكُمْ ۖ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ

تَرْجَعُونَ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ

جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ

سَمَوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ

لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً قَالُوا

اتَّجِعْ فِيهَا مَنْ يَفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَ

يَا بَنَاتُ هِيَ بَعْضُ النَّاسِ كَمَا كُنْتُمْ يَوْمَ يَخْلُقُ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ وَإِنَّكَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝

موضح القرآن
فل قرآن شریف
میں کہیں مثال
فرمائی ہے مگر
کی کہیں مکتھی کی
اس پر کافر
عیب پکڑتے
تھے کہ اللہ کی
شان نہیں ان
چیزوں کا ذکر کرنا
یہ کلام اس کا ہوتا
تو ایسے مذکور نہ
ہوتے۔ اس پر یہ
دو آیتیں فرمائی
۱۲ منہ رح

۳۳
۳۴

نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ

ہم پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف تیری کے اور پاکی بیان کرتے ہیں واسطے تیرے کہا تحقیق میں جانتا

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳﴾ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ

ہوں جو تم نہیں جانتے اور سکھائے آدم کو نام سارے پھر

عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ

سامنے کیا ان کو اوپر فرشتوں کے پھر کہا بتاؤ مجھ کو نام ان کے

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۴﴾ قَالُوا سُبْحَنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا

اگر ہو تم سچے کہا انہوں نے پاک ہے تو نہیں علم ہے ہکو مگر جو سکھایا تو نے ہم کو

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۵﴾ قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ

تحقیق تو ہے جاننے والا حکمت والا کہا اے آدم بتا دے ان کو نام ان کے

فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ

پس جب بتا دیے ان کو نام ان کے کہا کیا نہ کہا تھا میں نے تمکو تحقیق میں جانتا ہوں

غَيْبِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَ أَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا

چھپی چیزیں آسمانوں کی اور زمین کی اور جانتا ہوں جو ظاہر کرتے ہو اور جو

كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿۶﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ

تھے تم چھپاتے اور جب کہا ہم نے واسطے فرشتوں کے سجدہ کرو آدم کو

فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۷﴾

پس سجدہ کیا مگر شیطان نے نہ مانا اور تکبر کیا اور تھا کافروں سے

وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا

اور کہا ہم نے اے آدم رہ تو اور جوڑو تیری بہشت میں اور کھاؤ تم اسیں سے

رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا

با فراغت جہاں چاہو اور مت نزدیک جاؤ اس درخت کے پس ہو جاؤ گے

مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۸﴾ فَازْلَمَهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا

ظالموں سے پس ڈکایا انکو شیطان نے اس سے پس نکال دیا ان دونو کو اس چیز سے

كَانَا فِيهِ وَ قُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ

کہ تھے بیچ اس کے اور کہا ہم نے اترو بعض تمہارے واسطے بعض کے دشمن ہیں اور واسطے تمہارے

فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۖ فَتَلَقَىٰ آدَمُ

بِجَ زَمِينِ كَيْ تَحْكُمَ ۚ وَهُوَ أَهْوَىٰ ۚ وَتُكْرَمُونَ ۚ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٢﴾

پروردگار اپنے سے کچھ باتیں پس پھر آیا اور اس کے تحقیق دہی سے پھر آنے والا ہرمان ٹ
فَلَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَفْضَلِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ

کہا ہم نے اُتر دو اس سے سب پس جو آئے گی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت
فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۸﴾

پس جو کوئی پیروی کرے ہدایت میری کی پس نہیں ڈر اور پر اُنکے اور نہ وہ غم کھا دیں گے
وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

اور جو لوگ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو یہ لوگ رہتے والے آگ کے ہیں
هُم فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٧﴾ يٰبَنِي اِسْرَآءِیْل اذْكُرُوا نِعْمَتِیْ

وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہیں گے اے بیٹو یعقوب کے یاد کرو نعمت میری
الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أَوْفٍ بِعَهْدِكُمْ وَ

جو انہام کی میں نے اوپر تمہارے اور پورا کرو عہد میرا پورا کروں گا عہد تمہارے کو اور

اَيٰٓاَيُّ فَارِهِيُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ

مَہ سے پس ڈروٹ اور ایمان لاؤ ساتھ اس چیز کے جو تماری تینے سجا کر نیوالی کی پیچ کر جو سورج

وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافٍ بِهِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا

وَأَيُّهَا فَاتَّقُوا ۝ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا

اور مجھ سے پس ڈرو اور امتیلاؤ سچ کو ساتھ جھوٹ کے اور مت چھپاؤ
الْحَقُّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۳۲﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَ

حق کو اور تم جانتے ہو اور تم کہو نماز کو اور دو زکوٰۃ اور

ارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿۳۷﴾ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ

انفسکم و انتم تکتلون الکتاب افلا تعقلون ﴿۳۳﴾ واستیعبنوا

بچوں اپنی نو اور م پر کے ہو سب کیا پس ہیں ہے ہو اور مدد چاہو

ول یعنی آدم کے دل
 میں اللہ نے کئی لفظ
 ڈال دیے اس طرح بکا
 تو بخشا گیا وہ سورہ
 اعراف میں ہے : "اللہ
 ول بنی اسرائیل کہتے
 ہیں اولاد حضرت یعقوب
 کو انہی میں حضرت موسیٰ
 پیدا ہوئے اور توریت
 اُتری اور فرعون سے
 خلاص کر کر ملک شام
 (ج) میں بسایا ان کے
 اللہ تعالیٰ نے
 (ج) اقرار کیا تھا کہ
 حکم توریت پر ناک
 رہو گے اور جو نبی میں
 بھیجوں اُسکے مددگار
 رہو گے تو ملک شام تم کو
 رہیگا۔ پھر وہ گمراہ ہو
 یعنی بد نیت ہوئے رشوت
 لیتے اور مسئلہ غلط بتاتے
 اور خوشامد کے واسطے
 حق بات چھپاتے اور
 اپنی ریاست چاہتے
 پیغمبر کی اطاعت نہ
 کرتے اور پیغمبر کی صفت
 بتوریت میں لکھی تھی
 بدل ڈالی اللہ تعالیٰ
 انکو یاد دلانا ہے آپس
 (دانی صفحہ ۱۰۱ پر)

احسان اور ان کی
نا فرمانی - ۱۲ مندرجہ
تورات میں نشا

بتایا تھا - ۵

کہ جو ۵

کوئی ۵

نبی اٹھے اگر تورات کو

ستجا کہے تو جانو وہ

ستجا ہی نہیں جھوٹا

اور ایسوں پر تھوڑا

یہ کہ دنیا کی محبت سے

دین مت چھوڑو - ۱۲

موضع القرآن

ت قوت پکڑو محنت

سہارنے سے ۵

ناز سے نبی اکی

عادت کرو تو سب کام

دین کے آسان ہیں - ۱۲

ت بنی اسرائیل کہتے

تھے کہ ہم کیسے ہی کنا

کریں پکڑے جاویں گے

ہمارے باپ سے پیغمبر

ہم کو چھڑا لینگے - ۱۲

ت اسکا قصہ سورہ

اعراف میں سورہ طہ

میں بیان کیا ہے - ۱۲

ت چکوئی وہ حکم

جن سو مائیں فیصل

ہوں اور وانا روا

معلوم ہو - ۱۲ مندرجہ

بِالْكَثِيرِ وَالصَّلَاةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ۝

ساتھ صبر کے اور نماز کے اور تحقیق وہ البتہ بڑی ہے مگر اوپر عاجزی کرنے والوں کے

الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقَوْنَ رَبِّيمُ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝

وہ لوگ کہ جانتے ہیں یہ کہ وہ ملنے والے ہیں پروردگار اپنے سے اور یہ کہ وہ طرف اکی پھر جانوئے ہیں ت

يٰۤاَيُّهَا اِسْرٰٓءِیْل اِذْ کَرَّمَاۤ اِیۡعٰتِیَ الَّتِیۡ اَنۡصَرْتُ عَلَیْکُمْ

اے بنی اسرائیل یاد کرو نعمت میری وہ جو انعام کی میں نے اوپر تمہارے

وَ اٰنِیۡ فَضَلْتُکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیۡنَ ۝۱۰ وَ اَشَقُّوۡا یَوْمًا لَا

اور یہ کہ میں نے بزرگی دی تم کو اوپر عالموں کے اور ڈرو اس دن سے کہ نہ

تَجْزِیۡ نَفْسٌ عَنۡ نَّفْسٍ شَیْئًا وَلَا یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

کفایت کرے گا کوئی جی کسی جی سے کچھ اور نہ قبول کی جاوے گی اس سے سفارش

وَلَا یُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ یُنۡصَرُّوۡنَ ۝۱۱ وَ اِذْ

اور نہ لیا جاوے گا اس سے بدلہ اور نہ وہ مدد دے جاویں گے ت اور جب

نَجَّیْنٰکُمْ مِّنۡ اِلٰی فِرْعَوْنَ یَسُوۡمُوۡنَکُمْ سُوءَ الْعَذَابِ

چھٹایا ہم نے تم کو قوم فرعون کی سے پہنچاتے تھے تم کو برا عذاب

یٰۤاَيُّهَا بَنُوۡۤاۤ اِسْرٰٓءِیْل وَ یَسْتَحِیۡوُنَ نِسَاءَ کُمْ وَ فِیۡ ذٰلِکُمْ

ذبح کرتے تھے بیٹوں تمہاروں کو اور جیتا رکھتے تھے بیٹیوں تمہاری کو اور بیچ اس کے

بَلٰٓءٌ مِّنۡ رَّبِّکُمْ عَظِیۡمٌ ۝۱۲ وَ اِذْ فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ فَاٰمَنَیۡنَکُمْ

آزمائش تھی پروردگار تمہارے سے بڑی اور جب بھاڑا ہم نے ساتھ تمہارے دریا کو پس چھٹا دیا ہم نے

وَ اَعْرَضْنَا اِلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنۡتُمْ تَنْظُرُوۡنَ ۝۱۳ وَ اِذْ وُعِدْنَا

تم کو اور ڈو دیا ہم نے لوگوں فرعون کے کو اور تم دیکھتے تھے اور جب وعدہ دیا ہم نے

مُوسٰی اَرْبَعِیۡنَ لَیْلَةً ثُمَّ اَخَذَکُمُ الْعِجْلُ مِّنۡۢ بَعْدِ ۝

موسیٰ کو چالیس رات کا پھر پکڑا تم نے گائے کا بچہ پیچھے اس کے

وَ اَنۡتُمْ ظٰلِمُوۡنَ ۝۱۴ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْکُمْ مِّنۡۢ بَعْدِ ذٰلِکَ

اور تم ظالم تھے ت پھر معاف کیا ہم نے تم سے پیچھے اس کے

لَعَلَّکُمْ تَشکُرُوۡنَ ۝۱۵ وَ اِذْ اَتٰنَا مُوسٰی الْکِتٰبَ وَالْفُرْقٰنَ

تاکہ تم شکر کرو ت اور جب دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور مجیزہ

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ لِقَوْمِهِ

اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا اِلَى

بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ

فَتَابَ عَلَيْكُمْ لِانَّهُ هُوَ السَّوَابُ الرَّحِيمُ ۝ وَإِذْ قُلْتُمْ

يٰمُوسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ بِكَ حَتّٰى نَرٰى اللّٰهَ جِهَةً فَاَخَذْنَا

الصُّعُفَةَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ اٰبَعَدِ

مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰى وَالسَّلٰوٰى كُلّٰوَا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا

رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

وَإِذْ قُلْنَا اَدْخُلُوا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَاَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ

شِئْتُمْ رَعْدًا وَاَدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُولُوا حِطَّةٌ

نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْئَكُمْ وَسَنُرِيْكَ الْمُعْصِنِيْنَ ۝ فَبَدَّلَ

النَّٰثِرِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا عَنْ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى

وضح القرآن

ول جب فرعون

غرق ہو چکا اور بنی

اسرائیل خلاص ہو کر

چلے جنگل میں آئے

جیسے پھٹے دسے

دن بر رہتا دھوپ کا

بچاؤ اور راج پہنچا

تو من اور سلویٰ انزما

کھانے کو من ایک چیز

تنبی مینھی دھنیے کے

سے انے رانکواوس میں

برستے لشکر کے گرد ڈھیر

ہوئے صبح کو ہر دم

اپنی قوت کے برابر

چن لانا اور سلویٰ

ایک جانور کا نام ہے

شام کو شکر کے گرد

ہزاروں جانور جمع ہوتے

اندھیرے پکڑ لاتے

کھانے کے لئے بدقوت

یک ہی کھایا کرتے

ول اس جنگل میں پیئے

تھے اپنی تقصیر کو سزا

مائدہ میں بیان ہو چکا

ایک کھانے سے تھک

تھے ایک شہر میں

پہنچا یا اور حکم کیا کہ

درائے میں سجدہ کر کہ

جاد اور حیلہ کہو یعنی

نشاہ اترے ۱۲۰

الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٦﴾
 ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے تھے مذاب آسمان سے بسبب اس کے کہ تھے فاسق کرتے دل
 وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَايِهِمْ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ
 اور جب پانی مانگا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے پس کہا ہم نے مار تو ساتھ عصا اپنے کے
 الْحَجَرُ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ
 پتھر کو پس پھٹ نکلے اس میں سے بارہ چشمے
 كُلُّ آتَانِيسٍ مَّشْرَبًا ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ
 ہر آدمی نے گھاٹ اپنا کھاؤ اور پیو رزق اللہ کے سے
 وَلَا تَعْلُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٧﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ
 اور مت پھرو نیچ زمین کے فساد کرتے ہوئے دل اور جب کہا تم نے
 يٰمُوسَىٰ لَنْ نُّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا
 اے موسیٰ ہرگز نہ صبر کریں گے ہم اور کھانے ایک کے پس مانگا تو واسطے ہائے
 رِبْكُ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا
 پر در در گار لینے سے نکالے واسطے ہائے اس چیز سے کہ اگاتی ہے زمین سال اس کے سے
 وَفَاتِحِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصِلِهَا قَالَ اَسْتَبْدِلُونَ
 اور لکڑی اسکی سے اور میوں اسکی سے اور سوراخے سے اور پیاز اسکی سے کہا کیا بدلتے ہو
 الَّذِي هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ اِهْبِكُوا ۖ مِطْرًا
 وہ چسپیز جو وہ ناقص ہے بدلے اس چیز کے کہ وہ بہتر ہے اترو کسی شہر میں
 فَإِنْ لَّكُمْ مَّا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَ
 پس تحقیق واسطے تمہارے ہے جو مانگا تم نے اور ماری گئی اور ان کے ذلت اور
 الْمُسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبِ مِّنَ اللَّهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
 فقہری اور پھر آئے ساتھ غصے کے اللہ سے یہ اس واسطے ہے کہ
 كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ
 تھے کفر کرتے ساتھ نشانوں اللہ کے اور مار ڈالتے تھے پیغمبروں کو
 الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٨﴾ اِنْ
 ناسق یہ اس واسطے کہ نافرمانی کی انہوں نے اور تھے حد سے نکل جاتے تحقیق

۱۱۲
 موضع القرآن
 دل یعنی ٹھٹھے سے
 حطہ کے بدلے کہنے
 لگے حطہ یعنی گہیوں
 اور سجدے کے بدلے
 سرین پر پھیلے پھر
 شہر میں جا کر ان پر
 طاعون پڑا یعنی وبا
 پھوڑے کی دوپہر
 میں قریب سترہ
 ہزار آدمی کے مئے

۱۱۲
 دل ہی جنگل
 میں پانی نہ ملا تو ایک
 پتھر سے بارہ چشمے
 نکلے - بارہ قوم تھے
 بھی میں لوگ زیادہ
 کسی میں کم - ہر قوم
 کے موافق ایک چشمہ
 تھا - اس سے پہچان
 لیا جب لشکر کوچ
 کرتا تو پتھر تھا
 اٹھا لیتے جب مقام
 ہوتا تو رکھ دیتے -

۱۱۲

الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِينَ
 جو لوگ کہ ایمان لائے اور وہ لوگ کہ یہودی ہوئے اور عیسائی اور بے دین
 مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ
 جو کوئی ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور دنِ آخر کے اور کام کرے اچھے پس واسطے اُن کے ثواب اُنکا
 عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۳﴾
 نزدیک رب اُنکے اور نہیں ڈر اُدپر اُن کے اور نہ وہ غم کھاویں گے۔ و
 وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا
 اور جب لیا ہم نے عہد تمہارا اور اٹھایا ہم نے اوپر تمہارے پہاڑ کو پکڑو جو کچھ
 آتِيَكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ
 دیا ہے ہم نے تم کو زور سے اور یاد کرو جو کچھ بیچ اس کے ہے تو کہ تم بچو گے پھر
 تَوَكَّلْتُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ
 پھر تھے تم بیچے اس کے پس اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور
 رَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ
 رحمت اس کی البتہ ہو جاتے تم زیان پانے والوں سے اور البتہ تحقیق جانتے ہو تم ان لوگوں کو
 اخْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً
 کہ حد سے نکل گئے تم میں سے بیچ بختے کے پس کہا ہم نے ان کو ہو جساؤ تم بندر
 خَاسِرِينَ ﴿۱۶﴾ فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّبَايِنٍ يَدِيهَا وَمَا خَلْفَهَا
 ذلیل پس کیا بنے اس قلعے کو بندش واسطے اُنکے جو آئے اُنکے تھے اور جو پیچھے اُنکے تھے
 وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۱۷﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ
 اور نصیحت واسطے پر ہیزگاروں کے و جب کہا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کہ تحقیق
 اللَّهُ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا
 اللہ حکم کرتا ہے تم کو یہ کہ ذبح کرو ایک بیل کہا انھوں نے کیا پکڑتا ہے تو ہم کو کھٹھا
 قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۱۸﴾ قَالُوا اذْهَبْ
 کہا پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے یہ کہ ہوں میں جساہلوں سے کہا انھوں نے اُٹھو
 لَنَا رَبِّكَ يُبَيِّنُ لَنَا مَا هِيَ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ
 واسطے ہمارے بتا دے بیان کرے واسطے ہمارے کہا ہے وہ بیل کہا تحقیق وہ کہتا ہے تحقیق وہ بیل

موضح القرآن
 و یعنی کسی فرقے
 پر موقوف نہیں
 یقین لانا شرط ہے
 اور عمل نیک اپنے
 اپنے وقت جس نے
 یہ کہا ثواب پایا۔
 یہ اس واسطے فرمایا
 کہ بنی اسرائیل اسی
 پر مغرور تھے کہ ہم
 پیغمبروں کی اولاد
 ہیں۔ ہم ہر طرح خدا
 کے ہاں بہتر ہیں۔
 یہودی کہتے ہیں
 حضرت موسیٰ
 کی اُمت کو۔
 صائبین بھی ایک
 فرقہ ہیں حضرت ابراہیم
 کو مانتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ
 و جب تورات
 اُتری تو کہنے لگے
 ہم سے اتنے حکم
 نہ ہوں گے۔ تب
 پہاڑ اوپر آیا کہ اگر
 پڑے تب ڈر کر
 قبول کیا۔
 ۱۲۔ منہ رح۔
 و یہ قصہ سورۃ
 اعراف میں ہے۔
 ۱۲۔ منہ رح۔

وَلَا يَخَافُ الْعَذَابَ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝
 نہ بڑھا ہے اور نہ بچہ جو ان سے درمیان میں اس کے پس کرو جو کچھ
 کہتا ہے ۝ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ
 کے چلتے ہو۔ کہا انھوں نے دعا کر واسطے ہائے رب اپنے سب بیان کرے واسطے ہائے کیا جو رنگ اسکا
 کہتا ہے ۝ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ
 کہتا تحقیق وہ کہتا ہے تحقیق وہ بیل ہے زرد ڈھلکا ہوا رنگ اسکا خوش کرتا ہو
 کہتا ہے ۝ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ
 دیکھنے والوں کو کہا انھوں نے دعا کر واسطے ہائے رب اپنے سب بیان کرے واسطے ہائے کیا جو وہ بیل تحقیق
 کہتا ہے ۝ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ
 وہ بیل مل گیا اوپر ہائے اور تحقیق ہم اگر چاہا اللہ نے البتہ راہ پائے والے ہیں
 کہتا ہے ۝ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ
 کہتا تحقیق وہ کہتا ہے تحقیق وہ بیل ہے نہ جوتا ہوا کہ پھاڑے زمین کو
 کہتا ہے ۝ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ
 اور نہ پانی پلاتا کھیتی کو تندہست ہے نہیں داغ بیج اس کے کہا انھوں نے
 کہتا ہے ۝ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ
 اب لایا تو بیج پس ذبح کیا انھوں نے اس کو اور نہ نزدیک تھے کہ کریں۔
 کہتا ہے ۝ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ
 اور جب مار ڈالا تھے ایک جان کو پس اختلاک کیا تھے بیج اس کے اور اللہ نکالنے والا ہے جو
 کہتا ہے ۝ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ
 تھے تم بچھاتے۔ پس کہا ہم نے مارو اسکو ساتھ ایک ٹکڑے اس کے اسی طرح
 کہتا ہے ۝ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ
 زندہ کرتا ہے اللہ مردوں کو اور دکھاتا ہے تم کو نشانیاں اپنی تاکہ تم سمجھو
 کہتا ہے ۝ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ
 پھر سخت ہو گئے دل تمہارے پیچھے اس کے پس وہ مانند پتھروں کے ہیں
 کہتا ہے ۝ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ وَلَٰكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ ۚ

موضح القرآن
 ول بنی اسرائیل
 میں ایک شخص
 مارا گیا تھا۔
 اس کا قاتل معلوم
 نہ تھا۔ اس کے
 وارث ہر کسی
 پر دعویٰ کرتے
 اللہ تعالیٰ نے
 اس طرح اس
 مرنے کو چلایا اس نے
 بتایا کہ من و ارثوں کا
 نے مارا تھا۔ ۱۲۔

یا زیادہ سختی میں اور تحقیق بعض پتھروں میں سے وہ ہے کہ پھٹ نکلتی ہیں انہیں سے

الْأَنْهَارِ وَإِنْ مِنْهَا لَمَا يَشْعَقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ

نہریں اور حقیق ان میں سے البتہ وہ ہے کہ پھٹ جاتا ہے پس نکلتا ہے اس میں سر پانی

وَإِنْ مِنْهَا لَمَا يَغِيظُ مِنَ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ

اور حقیق ان میں البتہ وہ ہے کہ گر پڑتا ہے ڈر اللہ کے سے اور نہیں اللہ

يُغَالِبُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ أَنْتُمْ مَعُونُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا تَكُونُوا

بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو تم۔ کیا پس طمع رکھتے ہو تم یہ کہ ایمان لاؤں واسطے تمہارے

وَمَنْ كَانَ فِي قُلُوبِهِمْ مَقْتٌ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ

اور سختی تھا ایک فرستہ ان میں سے سنتا کلام اللہ کا پھر

يَعْرِفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

بدل ڈالتے تھے اس کو پہلے اس سے کہ سمجھ لیا تھا اس کو اور وہ جانتے تھے کہ

وَلَاذِلَا لَكُمُ الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَلَٰكِنَّا

اور جب جلتے ہیں ان لوگوں سے کہ ایمان لائے کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور جب اکیلے جلتے ہیں

بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحِبُّونَهُمْ بِمَا فَعَلُوا

بعضے ان کے طرف بعضے کے کہتے ہیں کیا کہہ دیتے ہو تم ان سے جو کھوہ ہے

اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّكُمْ بِهِ وَعِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

اللہ نے اوپر تمہارے تاکہ جھگڑیں تم سے ساتھ اس کے نزدیک رب تمہارے کے کیا پس نہیں سمجھتے

أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُرْسُونَ وَكَأَيُّ عَذَابٍ

کیا نہیں جانتے یہ کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں

وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَتْلُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَنَا

اور بعضے ان میں سے ان پرٹھے ہیں نہیں جانتے کتاب کو مگر آرزو ہیں اور

لَهُمْ أَكْثَرُ نَصْرًا ۝ قَوْلُ الَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ

نہیں وہ مگر گمان کرتے ہیں پس دلتے ہے واسطے ان لوگوں کے کہ لکھتے ہیں کتاب

يَكُنْ مِنْهُمْ رِجَالٌ لَا يُفْقَهُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَلَٰكِنَّا

ساتھ ہاتھوں اپنے کے پھر کہتے ہیں یہ نزدیک اللہ تعالیٰ کے سے ہے تاکہ لیوہیں

بَدَلُ اس کے مول ٹھوڑا پس دلتے ہے واسطے اُنکے اس سے کہ لکھتے ہیں ہاتھ ان کے اور

موضح القرآن

وہ جو ان میں

مُتَافِق تھے خوش

کے واسطے اپنی کتاب

میں سے پیغمبر

آخر الزماں

کی تہیں مسلمانوں

کے پاس بیان کرتے

اور وہ جو مخالف تھے

اُن کو اس پر الزام

دیتے کہ اپنے علم میں

اُن کے ہاتھ سند

کیوں دیتے ہو۔ ۱۲۰

بسم اللہ

ذَلِكُمْ لَكُمْ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكُمْ ۖ وَقَالُوا لَنْ تَمْسُكُنَا الْعَذَابُ لَا

دلے ہے انکو اس چیز سے کہ کھاتے ہیں فل اور کہتے ہیں ہرگز نہ لگے گی ہم کو آگ مگر
اَلَا مَا مَعَكُمْ ذِكْرُكُمْ ۚ قُلْ اَنْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عٰهِدًا فَلَنْ

دن لگنے ہوئے کہہ کیا یا ہے تم نے نزدیک اللہ تعالیٰ کے قول پس ہرگز نہ
تُخْلِفُ اللّٰهُ عَهْدَكُمْ ۚ اَمْ تَقُولُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا

ظن کرے گا اللہ تعالیٰ عہد اپنے کو یا کہتے ہو اور پر اللہ تعالیٰ کے جو نہیں
تَعْلَمُوْنَ ۚ بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَ بِهَا

جانتے ہو تم ہاں جو کوئی کماوے بُرائی اور گھیرے اس کو
خَطِيئَتُهُ ۚ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ۝

خطا اس کی پس یہ لوگ رہنے والے ہیں آگ کے وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں فل
وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ

اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے یہ لوگ ہیں رہنے والے
الْجَنّٰتِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي

بہشت کے اور وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں اور جب لیا ہم نے قول بنی
اِسْرٰٓءِیْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۚ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسًا

اسرائیل کا نہ عبادت کرو مگر اللہ تعالیٰ کی اور ساتھ ماں باپ کے احسان کرنا
وَرٰٓى الْقُرْٰٔنَ الْاٰخِرٰی وَالْمَسْكِيْنَ وَ قَوْلًا لِلنَّاسِ

اور قرابت والے سے اور یتیموں سے اور فقیروں سے اور کہو واسطے لوگوں کے
حَسَنًا وَاَقِمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّوْا

بھلائی اور تم رکھو نماز کو اور دو زکوٰۃ پھر پھر گئے تم
اِلَّا لِكُلِّ فِتْنَةٍ تَسْلَوْنَ ۚ وَاَلْتَمَزْتُمْ مُضِرَّوْنَ ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا

مگر تھوڑے تم میں سے اور تم منہ پھیرنے والے ہو اور جب لیا ہم نے
مِثَاقَکُمْ لَا تَسْلَوْنَ ۚ وَكَانَ کُفْرًا وَاَلْتَمَزْتُمْ مُضِرَّوْنَ ۝

عہد تمہارا ۔ ڈالو تم ہوا اپنے آپس کے اور نہ نکال دو کسی آپس اپنے کو
مگر وہ اپنے سے پھر اقرار کیا تم نے اور تم شاہد ہو پھر

موضع القرآن
فل یہ وہ لوگ

ہیں جو عوام کو ان
کی خوشی موافق

باتیں جوڑ کر رکھ
دیتے ہیں اور نسبت

کرتے
ہیں

طرف خدا کے
یا رسول کے۔

۱۲۔ منہ ۳۔
فل گھیر لیا گناہ

نے۔ یعنی گناہ کرتا
ہے اور شرمندہ نہیں

ہوتا۔ ۱۲۔ منہ ۳۔

أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقُولُونَ الْمَسْكُومَ وَتُخْرِجُونَ فِرْيَقًا

تم وہ لوگ ہو کہ مار ڈالتے ہو آپس اپنے کو اور نکال دیتے ہو ایک فرقے کو

سَنَعَمُ مِنْ دِيَارِهِمْ تَطَهَّرُونَ عَلَيْهِمْ يَا لَيْلِثِمَ وَ

آب میں سے گھروں اُن کے سے مددگاری کرتے ہو تم اور اُن کے ساتھ گناہ اور

اِنَّكُمْ وَاَنْتُمْ اِنْ تَالْتَمِزْكُمْ اَسْرٰی تَفْدُوْهُمْ وَهُوَ حَرْمٌ

اور اگر آتے ہیں تمھارے پاس بند پوان ہو کر بیٹے کے چھٹاتے ہو انکو اور وہ حرام ہے

تقدی کے اور ارے ہیں تمہارے پاس بندہ کافر ہے پھر یہ کہ

عَلَيْكُمْ اَلْحُكْمُ اَفْتُمُنَّوْنَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُوْنَ

علیہم ارحمہم اجمعین | مولیٰ ہوں، بہنیں اور بیویاں اور بھائیوں اور

اوپر تمہارے نکال دینا ان کا کیا پس ایمان لائے ہو ساتھ جیسی کتاب ہے اور سرور ہے

بہت سے فوجیوں کو جلاوطن کر دیا گیا۔

ساتھ بعضی کے پس کیا سزا اس شخص کی کہ کرے یہ کام تم میں سے بہتر نہ ہوگا

فی الحیوة الدنیا ویوم الہیمة یردوں را

بیچ زندگانی دنیا کے اور دن قیامت کے پھرے جا دیتے ہیں ﴿۱۵﴾

العَذَابِ وَمَا إِلَهُ الْعَالَمِينَ

عذاب کے اور نہیں اللہ تعالیٰ بے خبر اس چیز سے کہ کرے، ہو سکتا ہے کہ یہ لوگ

الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا يَحْسَبُوْنَ

وہ ہیں کہ مول لیا زندگانی دنیا کو بدلے آخرت کے ہیں نہ ہلکایا جائے

عَنْ الْعَذَابِ وَلَا هُمْ يَنْصَرُونَ

اُن سے عذاب اور نہ وہ مدد کئے جاویں گے اور البتہ تحقیق دیں۔

مُوسَى الْكِتَابَ وَ قَفَيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرَّسْلِ وَ أَتَى

موسلی کو کتاب اور پچھاڑی لئے ہم پیچھے اس کے پیغمبر اور شیے ہم

عَلَيْهِ اِيْنِ مَرْيَمَ الْبَيْتِ وَآيَاتِهِ بِرُوحِ الْقُدُسِ

میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ میری عمر میں سے ایک ایسی عمر نکالے جس میں میں اپنے رب سے مل سکوں۔

أَفَلَا يَكْفُرُ بَشْرٌ مِّمَّا لَا تَبْهَىٰ أَنْفُسُهُمْ أَنْفُسُهُمْ

کیا پس جب آیا تھا ہے اس پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ نہیں چاہتے جی تمہارے تکبر کیا تم۔

فَمِنْهُمْ مَنْ يَكْفُرُ وَفِيهِمْ تَغَابُؤُونَ ۝ وَ قَالُوا لَوْ

عَلَّمَ بَل لَّعَنَهُمُ اللَّهُ يَكْفُرُهُمْ قَلِيلًا قَالُوا يَتُوبُونَ ۝

غلام ہیں بلکہ لعنت کی اللہ نے بسبب کفر ان کے کے پس تھوڑے سے ایمان لاتے ہیں ول

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا

اور جب آئی ان کے پاس کتاب نزدیک اللہ کے سے سچا کرنیوالی اسطے اس چیز کے

مَعَهُمْ ۝ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْهِحُونَ عَلَى الَّذِينَ

کے ساتھ ان کے اور تھے پہلے اس سے نسیج مانتے اور پر ان لوگوں کے

كَفَرُوا ۚ فَلَمَّا جَاءَهُمْ قَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِمَا فَلَسَنَهُ اللَّهُ

کے کافر ہوئے پس جب آیا ان کے پاس جو کچھ پہچانا تھا کافر ہوئے ساتھ ان کے پس لعنت اللہ کی

عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ بَشَرًا مِّمَّنْ أَشْرَأُوا بِمِ أَنْفُسِهِمْ أَنْ

اور پر کافروں کے بل بڑا ہے جو کچھ بیچا ہے بدلے اس کے جاسوں اپنی کو یہ کہ

يَكْفُرُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ يَنْزِلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

کفر کریں ساتھ اس چیز کے کہ اناری اللہ نے مکرہی سے اس پر کہ انارے خدا فضل اپنے سے

عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَى

اور پر جس کے چاہے بندوں اپنے سے پس پھر آئے ساتھ غصے کے اور

غَضَبٍ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ وَإِذَا قِيلَ

غصے کے اور واسطے کافروں کے عذاب ہے کمرسا کرنے والا اور جب کہا جاتا ہے

لَهُمْ أَمْنٌ ۖ إِنَّمَا نَزَّلَ اللَّهُ قَالُوا تُؤْمِنُونَ بِمَا أَنزَلَ

واسطے ان کے ایمان لاؤ ساتھ اس چیز کے کہ انارے اللہ نے کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم سنا اس چیز

عَلَيْكُمْ ۚ وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ ۚ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقٌ لِّمَا

کے کہ نازل ہوئی اور پر ہائے اور کفر کرتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ سوائے اسکے ہی اور وہ سچ ہے سچا کرنیوالا

لَنَا مَعَهُمْ ۚ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ

اس کو جو ساتھ ان کے ہے کہہ پس کیوں مار ڈالتے تھے پیغمبروں اللہ کے کو پہلے اس سے

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ

اگر ہو تم ایمان والے اور البتہ تحقیق آیا تمہارے پاس موسیٰ ساتھ دلیلوں کے

فَكَذَّبُوا إِلَيْهِ الْكُفْرَ وَالْكَرْبَ ۚ فَكَانَ لَكُمْ

پھر پکڑا تم نے پھرتے کو معبود پیچھے اس کے اور تم ظلم کرنے والے ہو

موضح القرآن

ول یہود اپنی

تعریف میں کہتے

تھے کہ ہمارے دل

پر غلام ہے یعنی

سوا اپنے دین کے

کبھی کی بات ہم کو

اثر نہیں کرتی البتہ

تعالیٰ نے فرمایا کہ

حق بات اثر

نہ کرے یہ

نشان ہے لعنت کا

۱۲۔ منہ ۳۔

ول جب غلبہ

کافروں کا دیکھتے

تو دعا مانگتے کہ

نبی آخر الزماں

یشتاب پیدا ہو

جب پیدا ہوا تو

آپ ہی تمکد ہوئے

۱۲۔ منہ ۷۔

وَلَا تَأْخُذْ بَعِثَتْنَا وَرَفَعْنَا فَوَكَّرُوا الْطُّورَ خُذُوا

اور جب لیا ہم نے عہد تمہارا اور اٹھایا ہم نے اور تمہارے پہاڑ کو پھوٹو
مَا أَتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا قَالُوا نَسْمَعُ وَنَحْشُرُ
جو کچھ دیا ہم نے تمکو زور سے اور سنو کہا انہوں نے سنا ہم نے اور نہ مانا ہم نے

وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْوَجَلَ يُكْفِرُهُمْ قُلْ نَسْمَعُ
اور پہلائی ہم نے بیچ دلوں ان کے کے محبت بھڑے کی سبب کفر لگنے کے کہہ بڑا ہے جو

بِأَمْرِكُمْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ قُلْ
حکم کرتا ہے تمکو ساتھ اس کے ایساں تمہارا اگر ہو تم ایمان والے و کہہ

إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً
اگر ہے واسطے تمہارے گھر آخرت کا نزدیک اللہ کے خالص

مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَتُّوا الْمَوْتَ إِن كُنْتُمْ
سوائے لوگوں کے پس آرزو کرو تم موت کی اگر ہو تم

صَادِقِينَ ۝ وَلَنْ يَتَسَوَّاهُ أَبَدًا إِنَّا قَدَّمَكَ أَيُّهَا
سچے و اور ہرگز نہ آرزو کریں گے اسکو بھی سبب اس کے کہ آئے بھیجا ہاتھوں ان کے

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝ وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ
اور اللہ جانتا ہے ظالموں کو اور البتہ پاؤں گا تو انکو بہت حرص کرنے والا لوگوں سے

عَلَى حَيَاتِهِ ۝ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ
اوپر زندگی کے اور ان لوگوں سے کہ شریک لاتے ہیں آرزو کرتا ہے ہر ایک ان کا کاش

يَعْمُرَ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحَّجٍ مِنَ الْعَذَابِ
کہ عمر دیا جاوے ہزار برس کی اور نہیں وہ پھٹائے والا اس کو عذاب سے

إِنْ يُعْمَرْ وَاللَّهُ يَصِدُّ مَا يَعْمَلُونَ ۝ قُلْ مَنْ كَانَ
یہ کہ عمر دیا جاوے اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ کرتے ہیں کہہ جو کوئی ہے

عَدُوًّا لِحَبِيبِي فَلَهُ نَزْلُهُ عَلَى قَلْبِكَ يَا دِينَ اللَّهِ
وہم واسطے جبرائیل کے پس نازل ہوا ہے اسکو اوپر دل تیرے کے ساتھ حکم اللہ کے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى
سچا کرنے والا واسطے اس چیز کے کہ آئے اس کے ہے اور ہدایت اور خوش خبری

موضح القرآن

وَل یعنی ظاہر میں

کہا کہ ہم نے مانا

اور چھپے کہا کہ نہ مانا

۱۲۔ منہ ۲۔

وَل کہتے تھے کہ

جنت میں

ہمارے ہوا

کوئی نہ جاوے گا

اور ہم کو عذاب نہ

ہوگا۔ اللہ تعالیٰ

مع نے فرمایا اگر

یقیناً بہشتی ہو

تو مرنے سے کہو

دیتے ہو۔ ۱۲۔

۱۱۔

الْمُؤْمِنِينَ ۝ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَ

واسطے ایمان والوں کے جو کوئی ہے دشمن واسطے اللہ کے اور فرشتوں اسکے کے اور

رُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَهَارُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ۝

پیغمبروں اسکے کے اور جبرائیل اور میکائیل کے پس تحقیق اللہ دشمن ہے واسطے کافروں کے و

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا

اور البتہ تحقیق اُناری ہم نے طرف تیری نشانیاں ظاہر اور نہیں کفر کرتے ساتھ اسکے مگر

الْفَاسِقُونَ ۝ أَوْ كَلِمَاتٍ عَهْدُوا عَهْدًا نَبَذَهُ فَرِيقٌ

بدکار یا جب باندھا انھوں نے عہد پھینک دیتا ہے اس کو ایک فرقہ

مِنْهُمْ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَلَكَا جَاءَهُمْ

ان میں سے بلکہ اکثر ان کے نہیں ایمان لاتے اور جب آیا ان کے پاس

رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ

پیغمبر نزدیک اللہ کے سے سوا کرنے والا واسطے اسکے جو پاس اُنکے ہر پھینک دی

فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كَتَبَ اللَّهُ وَرَاءَ

ایک جماعت نے ان میں سے جو دیئے گئے ہیں کتاب کتاب اللہ کی کو پیچھے

ظُهُورِهِمْ كَانَتْهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَاتَّبَعُوا مَا

پیشوں اپنی کے گویا کہ وہ نہیں جانتے اور پیروی کرتے ہیں اس چیز کی

تَشْتَلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ فُلُوكَ سُلَيْمَانَ ۝ وَمَا كَفَرُوا

کہ پڑھتے تھے شیطان بیج دنت سلیمان کے اور نہیں کفر کیا تھا

سُلَيْمَانَ وَلَٰكِنَّ الشَّيْطَانُ كَفَرُوا يُخَلِّتُونَ النَّاسَ

سلیمان نے اور لیکن شیطانوں نے کفر کیا تھا سکھاتے تھے لوگوں کو

السَّخِرَ وَمَا أَزَلَّ عَلَى النَّاسِ يَبَايِلَ هَارُونَ

جساؤ اور پیروی کی تھی اس چیز کی کہ اُناری تھی اور دو فرشتوں کے بیچ شہر بابل کے مارت

وَكَاذُوتٌ وَمَا يَعْلَمُونَ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَ إِنَّمَا

اور مارت کے تھیں اور نہیں سکھاتے وہ دونوں کسی کو یہاں تک کہ کہتے ہیں سوائے اسکے نہیں

عَلَىٰ وَتَمَّ كَلَامُهُمْ فَتَكُونُونَ وَتَمَّ كَلَامُهُمْ

کہ ہم آزمائش ہیں پس مت کافرو پس سیکھتے ہیں ان دونوں سے وہ چیز کہ جہاں ڈالتے ہیں

موضح القرآن

کتاب یہود نے کہا

کہ یہ کلام لاتا ہے

چبرئیل اور وہ ہمارا

دشمن ہے کئی عالمے

دشمنوں کو ہر غلب

کفر کیا کوئی

اور فرشتہ لاتا

تو ہم مانتے اس پر

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

کہ فرستے جو کرتے

ہیں بے حکم نہیں

بجرتے جو ان کا

دشمن ہو اللہ بیشک

اسکا دشمن ہے ۱۲۰ سورہ

يَمْ كَيْنَ الْمَرْوَ وَرَوْحِهِ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ
 أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَعْلَمُونَ مَا يَصْرِفُهُمْ وَلَا
 يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي
 الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ
 لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝۱۲ وَكَوْا لَهُمْ إِمْنًا وَاتَّقُوا لِمَتُوبَةٍ
 مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝۱۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا وَ
 لِّلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۱۴ مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
 أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ
 خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝۱۵ مَا نَسِيْنَا آيَةَ أَوْ نَسِيْنَا
 نَاتٍ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلَهَا أَلَمْ تَعْلَم أَنَّ اللَّهَ عَلَى
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۶ أَلَمْ تَعْلَم أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ
 بِرَحْمَتِهِ قَادِرٌ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۷

موجح القرآن
 اور کتب کا علم چھوڑ دیا
 اور نگے تلاش میں عمال
 سحر کے اور سحرگوں میں
 دو طرف سے آیا ہے ایک
 حضرت سلیمان کے عہد
 میں آدمی اور شیطان کے
 رہتے تھے ان شیطانوں
 سے سیکھا اور وہ یہود
 اسکو نسبت کرتے حضرت
 سلیمان کی طرف کہہ کر
 انہیں سے پہنچا ہوا
 انکو حکم جن اور انہیں
 اسی کے زور سے تھکا
 ۱۲ اللہ تعالیٰ نے بیان
 کر دیا کہ یہ کام کفر کا
 ۱۳ یہ سلیمان کا کام
 نہیں اس کے عہد
 میں شیطانوں
 سے سیکھا یا اور دوسرے
 باروت اور ماروت کی
 طرف سے وہ شہر ابل میں
 دو فرشتے تھے بصورت
 آدمی رہتے تھے ان کو
 علم سحر معلوم تھا جو کوئی
 طالب اسکا جاتا تو اس
 کہہ دیتے کہ میں ایمان
 جاتا رہا پھر اگر وہ
 چاہتا تو سیکھا دیتے
 اللہ تعالیٰ کو آزمائش
 منظور تھی سو اللہ تعالیٰ
 نے دیا کہ ایسے علموں
 آخرت کا سمجھنا نہیں
 بلکہ نقصان دہ اور دنیا
 میں بھی ضرر پڑاتے ہیں
 بغیر حکم خدا کے سمجھ نہیں
 (مافی صفحہ ۲۲ پر)

وَالْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِن آيٍ وَلَا تَعْلَمُونَ

اور زمین کی اور نہیں واسطے تمہارے سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی دوست اور نہ مددگار

أَمْ تَرْيَدُونَ أَن نَّسْأَلَكُم بِسُؤَالِكُمْ كَمَا سَأَلَ مُوسَىٰ

کیا ارادہ کرتے ہو تم یہ کہ سوال کرو پیغمبر اپنے سے جیسا سوال کیا گیا تھا موسیٰ

مِّن قَبْلُ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ

پہلے اس سے اور جو کوئی بدل ڈالے کفر کو بدلے ایمان کے پس تحقیق گمراہ ہوا

سَوَاءَ السَّبِيلِ ۚ وَكَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرَوْنَكُمْ

راہ سیدھی سے دل دوست رکھتے ہیں بہت اہل کتاب میں سے کاش کہ پھر دیوں

مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنفُسِهِمْ

تسکو پیچھے ایمان تمہارے کے کافر حسد سے پاس جی اپنے کے سے

مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوا وَاصْفُوا حَتَّىٰ

پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوا واسطے اُن کے حق پس معاف کر دو اور درگزر کرو یہاں تک

يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۰

لاوے اللہ حکم اپنا تحقیق اللہ تعالیٰ اوپر ہر چیز کے قادر ہے و

وَارْقُمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ

اور قائم رکھو نماز کو اور دو زکوٰۃ اور جو کچھ آگے بھیج گے جانوں اپنی

مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ

کے بھلائی سے پاؤ گے اس کو نزدیک اللہ کے تحقیق اللہ ساتھ اس چیز کے کرتے ہو تم

بَصِيرٌ ۝۱۱ وَقَالُوا لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ

دیکھنے والا ہو اور کہا انھوں نے ہرگز نہ داخل ہوگا بہشت میں مگر جو کوئی یہودی یا

هُودًا أَوْ نَصْرَانًى تِلْكَ آمَانِيهِمْ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

یہودی اور عیسائی یہ ہیں آرزوئیں اُن کی کہہ لاؤ دلیس اپنی

إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۱۲ بَلَىٰ ۚ مَن أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ

اگر ہو تم سے بلکہ جو شخص کر سوچے منہ اپنا واسطے اللہ کے

وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۚ وَلَا خَوْفٌ

اور وہ ہو نیکی کرنے والا پس واسطے اسکے ثواب آسکا ہو نزدیک پروردگار اسکے کے اور نہیں ڈر

سکتے اور علم دین اور
کلم کتاب سمجھتے تو اللہ
کے ہاں تو اپنے ۱۲۔

وہ یہودی پیغمبر کی مجلس
میں بیٹھے اور حضرت
لازم زمانے بعضی ہاں
وزن سنی ہوتی چاہتے تھے

پھر تحقیق کریں تو کچھ
داعیہ یعنی ہماری طرف
بھی متوجہ ہو۔ ان سے
مسلمان بھی سیکھ کر کسی

وقت یہ لفظ کہتے اس قدر
نے منع فرمایا کہ یہ لفظ
نہ کہو اگر کہنا ہو تو اُن لفظ
کہو اسکے بھی معنی یہی

ہیں اور آگے سے سننے
دہو کہ پوچھنا ہی پڑے
یہودی کو
ہیں لفظ

کے کہنے
میں دعا
اسکو زبان دبا کر کہتے
تو داعیہ ہو جاتا یعنی ہمارا

چرواہا اور انکی زبان میں
داعیہ الحق کو بھی کہتے
تھے ۱۲۔ منہ ۲۰
قل یہ بھی یہودی کا طعن

تھا کہ تمہاری کتاب میں
بعضی آیت نسخ ہوتی تو تو
اللہ کی طرف سے حق تو پھر
عیب دیکھا کہ موقوف کی

اللہ نے فرمایا کہ عیب
پہلی میں تھا نہ پھیلی میں
پر حاکم ہر وقت جو چاہے
سو حکم کرے ۱۲۔ منہ ۲۰

موضع القرآن
دل یعنی یہودی کے بہکا
(بانی صفحہ ۲۳)

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يُحْزَنُونَ ﴿۱۱۲﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ
 النُّصْرَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ وَقَالَتِ النَّصَارَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ
 عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ ۚ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ
 لَا يَعْلَمُونَ ۖ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ قَالَ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
 فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِنْ
 مَنْ هَدَى اللَّهُ أَنْ يُذَكَّرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسُغِيَ فِي خَوَائِبِهَا
 أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ
 لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۱۴﴾
 وَاللَّهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَآيِنَمَا تَوَلَّوْا فَثَمَّ وَجْهُهُ
 اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا
 سُبْحَنَهُ ۚ بَلْ لَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَّهُ
 قَابِلُونَ ﴿۱۱۶﴾ يَدْبُرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَإِذَا قَضَىٰ
 أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِينَ
 كَفَرُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ الْمَكِيدَةِ ۚ

(بقیہ صفحہ ۲۲)
 سے تم اپنے نبی پاس
 ۱۳ شیعہ نہ لادو
 ۹ جیسے وہ اپنے
 ۱۳ نبی پاس لاتے
 تھے شیعہ نکالنے
 گویا یقین چھوڑ کر
 انکار پکڑنا ہی ۱۲ منہ
 و انہوں کو حکم پہنچا یہود
 کو مدینے کے نزدیک
 سے نکال دیا۔ ۱۲ منہ

موضع القرآن
 و جس پاس علم
 نہیں وہ عرب کے لوگ
 کوائے حضرت
 ۱۱۳ ابراہیم کا دین
 دیکھتے تھے پھر آخر
 بہک کر بت پوجنے
 لگے ایسے شخص مشرک
 کہتے وہ اپنی ہی راہ
 حق بتاتے تھے ۱۲ منہ
 و نصاریٰ آپ کو
 منصف جانتے تھے
 یہود کو ظالم کہ انہوں نے
 حضرت عیسیٰ کو دھمکی
 کی اور ہم نے انکو آتش
 فرماتا ہو کہ جب نصرت
 نے غلبہ پایا تو مسجد
 بیت المقدس کو دیر
 کیا اور یہود کی مسجدیں
 (باقی صفحہ ۲۳ پر)

لَا يَحْكُمُونَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ كَلِّمْنَا آيَةً كَذَلِكَ

جو نہیں جانتے کیوں نہیں کلام کرتا ہم سے اللہ تعالیٰ یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس نشانی ایسی طرح

قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قُتِلَ قَوْلُهُمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ

کہا تھا اُن لوگوں نے جو پہلے اُن سے تھے مانند بات اُنکی کے یکساں ہوئے دل اُن کے

قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۱۸﴾ اِنَّا ارْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ

تحقیق بیان کیں ہم نے نشانیاں اُسے اس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں وہ تحقیق بھیجا ہم نے تجھ کو سچ کے

بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَا تَسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ﴿۱۹﴾

خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور نہیں پوچھا جاوے گا تو رہنے والوں دوزخ کے سے وہ

وَلَنْ تَرْضَى عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ

اور ہرگز نہ راضی ہونگے تجھ سے یہود اور نہ نصاریٰ یہاں تک کہ پیروی کرے

مِلَّتَهُمْ قُلْ اِنْ هُدَى اللَّهُ هُوَ الْهُدَىٰ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ

دین اُن کے کہ تحقیق ہدایت اللہ کی دی ہے ہدایت اور اگر پیروی کریگا تو

اَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنْ

خواہشوں اُن کی کی تجھے اس چیز سے کہ آئی تیرے پاس علم سے نہیں اُسے تیرے

اللَّهُ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۲۰﴾ الَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ

اللہ سے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار جو لوگ کہ دی ہم نے اُن کو کتاب

يَتْلُوهُ حَقُّ تِلَاوَتِهِمْ اُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمِنْ

پڑھتے ہیں اسکو حق پڑھنے اسکے کا یہ لوگ ایمان لاتے ہیں ساتھ اسکے اور جو کوئی

يَكْفُرْ بِهِ فَاُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۲۱﴾ يٰٰبَنِي اِسْرٰءٰءِيْلَ

کفر کرے ساتھ اسکے پس یہ لوگ وہ ہیں زیان پانے والے وہ اے بیٹو یعقوب کے

اٰذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاِنِّي فَصَّلَكُم

یاد کرو نعمت میری جو انما کی میں نے اور تمہارے اور یہ کہ بزرگی دی میں نے تمکو

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ

اوپر عالموں کے اور ڈرو اُس دن سے کہ نہ نہایت کرے گا کوئی جی

عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا

کسی جی سے کچھ اور نہ قبول کیا جاوے گا اس سے بدلہ اور نہ فائدہ دے گی

(بقیہ صفحہ ۲۳)

اجاڑیں یہود کی ضد

سے یہ کیا انصاف ہے

آدمیوں کی ضد سے

اللہ کی مسجدیں ایران

کریں اور فرماتا ہے کہ

یہ بھی لائق نہیں کہ جس

ملک میں حاکم رہیں آخر

اللہ تعالیٰ نے وہ ملک

شام مسلمانوں کے ہاں

لگایا۔ ۱۲ منہ ۶۔

وہ یہ بھی یہود اور

نصار کا جھگڑا تھا کہ

ہر کوئی اپنے قبیلے کے بہتر

بتاتا اللہ تعالیٰ نے فرمایا

کہ اللہ مخصوص

ایک طرف نہیں

اسکے حکم سے جس

طرف منہ کرودہ

موجودہ۔ ۱۲ منہ ۶۔

موضع القرآن

وہ یعنی اگلی

امت جو پہونچے

وہ بھی اپنے نبی سے

یہی کہتے تھے جو انکے

لوگ کہنے لگے۔ ۱۲ منہ

وہ یعنی تجھ پر الزام

نہیں کہ انکو مسلمان

کیوں نہ کیا۔ ۱۲ منہ

وہ یعنی یہود میں

باقی صفحہ ۲۴

شَفَاعَةً وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۲۴﴾ وَإِذْ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

اسکو شفاعت اور نہ وہ مدد دیے جاویں گے اور جسوقت آزمایا ابراہیم کو

رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَتْهُنَّ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ

رب انکے نے ساتھ کئی باتوں کے پس پورا کیا انکو کہا تحقیق میں کرنا والا ہوں تجھکو واسطے لوگوں کے

إِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي

امام کہا اور اولاد میری سے کہا نہیں پہنچے گا عہد میرا

الظَّالِمِينَ ﴿۲۵﴾ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ

ظالموں کو دل اور جب بنایا ہم نے کعبہ کو جائے ثواب واسطے لوگوں کے اور

أَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا

امن والا اور پکڑو تم مقام ابراہیم کو جائے نماز اور عہد کیا ہم نے

إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ

طہر ابراہیم کے اور اسمعیل کے یہ پاک کرو گھر میرے کو واسطے طواف کرنے والوں کے

وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿۲۶﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ

اور اعتکاف کرنے والوں کے اور رکوع سجد کرنے والوں کے اور جب کہا ابراہیم نے

رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ

اے رب میرے کو اس جگہ کو مشہر امن والا اور رزق دے رہنے والوں کے کو میوؤں

مِّنْ أَمْنٍ مِّنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ وَمَنْ

سے جو کوئی ایمان لائے ان میں سے ساتھ اللہ کے اور دن کے پھیلے کے کہا اور جو کوئی

كَفَرَ فَأَمَّتْهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ

کفر کرے پس فائدہ دوں کا اسکو تھوڑا پھر بے بس کرونگا اسکو ظن عذاب آگ کے

وَيُشْسِ الْمَصِيرُ ﴿۲۷﴾ وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ

اور بڑی ہے جگہ پھر جانے کی اور جب اٹھاتا تھا ابراہیم نیویں یعنی بنیاد

الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ

گھر کی اور اسمعیل اے رب ہمارے قبول کر ہم سے تحقیق تو ہی ہے

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۲۸﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ

سننے والا جاننے والا اے رب ہمارے اور کر ہم دونو کو مطیع واسطے اے

(بقیہ صفحہ ۲۴)
کم لوگ با انصاف
بھی تھے کہ اپنی کتاب
کو پڑھتے تھے سمجھ کر
وہ اس قرآن پر ایمان
لائے ایک انکے عالم
تھے عبداللہ بن سلام
انکے شہساکئی اور بھی
مسلمان ہوئے ۱۲۰ھ

موضع القرآن
فل بنی اسرائیل بہت
مغرور و سپر تھے کہ ہم
اولاد ابراہیم میں ہیں
اور اللہ تعالیٰ نے
ابراہیم کو وعدہ
دیا کہ نبوت دے
بزرگی تیرے گھر میں
رہے گی اور ہم ابراہیم کے
دین پر ہیں اور اس کا
دین ہر کوئی مانتا ہے
اب اللہ تعالیٰ ان کو
سمجھاتا ہوا اللہ کا وعدہ
ابراہیم کی اولاد کو ہی
جو نیک اہر چلیں اور
انکے دو بیٹے تھے یسہیر
ایک مدت آسمانی رہی
اولاد میں بزرگی رہی
اب اسمعیل کی اولاد
میں پہنچی اور اسکی دعا
دونوں کے حق میں اور
(باقی صفحہ ۲۶)

(بقیہ صفحہ ۲۵)
فرمانا جو کہ دین اسلام
ہمیشہ ایک ہے سب نبی
اور سب امتیں اسی
پر گزریں وہ یہ جو
حکم اللہ بھیجے پیغمبر
کے ہاتھ سو قبول کرنا
اب مسلمان ہیں اسی
راہ پر اور تم اس
سے پھرے جو
۱۵-۱۲ منہ ۲۷
۱۵

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةٌ مُّسْلِمَةٌ لَّكَ سِوَانَا مَنَاسِكَنَا
اور اولاد ہماری سے ایک جماعت فرمانبردار واسطے اپنے اور دکھا ہجوم عباد ہاری کا
وَلَبَّ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ الثَّوَابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۵﴾ وَلَبَّ
اور پھر آ اور ہمارے تحقیق تو ہی ہے پھر آنے والا مہربان ہے رب ہمارے
وَأَبْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ
اور بھیج بیچ انکے پیغمبر انہیں میں سے بڑھے اور انکے آیتیں تیری اور سکھائے انکو
الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۶﴾
کتاب اور حکمت اور پاک کرے انکو تحقیق تو ہی ہے غالب حکمت والا
وَمَنْ يَرْغَبْ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ
اور کون پھر جاتا ہے دین ابراہیم کے سے مگر جس نے بیوقوف کیا جان اپنی کو
وَلَقَدْ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّا فِي الْآخِرَةِ
اور تحقیق پسند کیا ہم نے اسکو بیچ دنیا کے یعنی ابراہیم کو اور تحقیق وہ بیچ آخرت کے
لَيِّنُ الصَّالِحِينَ ﴿۱۷﴾ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ
ابنہ صالحوں سے ہے جب کہا اس کو رب انکے نے کہ مطیع ہو کہا
أَسَلَّمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۸﴾ وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ
مطیع ہو امیں واسطے پروردگار عالموں کے اور نصیحت کی ساتھ اسکے ابراہیم نے
بِئْسَ وَيَعْقُوبُ يَبْنِي إِنْ اللَّهُ اصْطَفَى لَكُمُ الدِّينَ فَلَا
بیٹوں اپنوں کو اور یعقوب نے لے بیٹو میرے تحقیق اللہ نے پسند کیا جو واسطے تمہارے دین پس نہ
تَكُونُوا إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۹﴾ أَمْ كُنْتُمْ كَافِرًا إِذْ
مرد تم مگر اور تم مطیع ہو کیا تم تھے حاضر جسوقت
خَضَرَ يَعْقُوبُ الْمَوْتَ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ
آئی یعقوب کو موت جسوقت کہا اس نے واسطے بیٹوں اپنے کہ تم چیز کو عبادت کر دو
مَنْ بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَالِلّٰهِ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ
تم پیچھے میرے سے کہا انہوں نے عبادت کریگے ہم معبود تیرے کو اور معبود باپوں تیرے کو ابراہیم
وَالْإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسْقَ وَالْهَارَ وَآجِدًا وَهَارُونَ ﴿۲۰﴾
اور اسمعیل اور اسحق کے کو معبود ایک کو اور ہم واسطے اس کے مطیع ہیں

۱۵

وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۝ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ

وَأِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا

هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ كُلٌّ مِّنْ عِلْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ وَهَّابٌ

عَلِيمٌ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهِ إِذِ انبَغَذَ لَهَا

وَعِيقُهَا فَجَاءَهَا نَذِيرٌ مِّنْ رَبِّهَا فَكَذَّبَ

وَأَعْرَضَ ۝ فَجَاءَهَا نَذِيرٌ مِّنْ رَبِّهَا فَكَذَّبَ

وَأَعْرَضَ ۝ فَجَاءَهَا نَذِيرٌ مِّنْ رَبِّهَا فَكَذَّبَ

وَأَعْرَضَ ۝ فَجَاءَهَا نَذِيرٌ مِّنْ رَبِّهَا فَكَذَّبَ

وَأَعْرَضَ ۝ فَجَاءَهَا نَذِيرٌ مِّنْ رَبِّهَا فَكَذَّبَ

وَأَعْرَضَ ۝ فَجَاءَهَا نَذِيرٌ مِّنْ رَبِّهَا فَكَذَّبَ

وَأَعْرَضَ ۝ فَجَاءَهَا نَذِيرٌ مِّنْ رَبِّهَا فَكَذَّبَ

وَأَعْرَضَ ۝ فَجَاءَهَا نَذِيرٌ مِّنْ رَبِّهَا فَكَذَّبَ

وَأَعْرَضَ ۝ فَجَاءَهَا نَذِيرٌ مِّنْ رَبِّهَا فَكَذَّبَ

وَأَعْرَضَ ۝ فَجَاءَهَا نَذِيرٌ مِّنْ رَبِّهَا فَكَذَّبَ

وہ حضرت جب کہ
ہے میں نے بتایا
برائے دیکھیں
کی طرف پھر حکم آیا
کہ جس کی طرف تب یہود
اور جسے مجھے مسلمان
انکے بہانے کو شبہ
کے والے کہ وہ قبل تھا
سب نبیوں کا اس
کو چھوڑنا نشان
نبی کا نہیں اللہ
تعالیٰ نے
آگے فرمایا
کہ لوگ

یونہی کہیں گے۔ ۱۶
۱۲۔ منہ رح۔ ۱۳
وہ یعنی جس طرح ۱۶
ان باتوں ۱۷
میں دیکھا ۱۸
تھا ۱۹
پاس پوری ۲۰
بات اور مخالفوں کے
پاس ناقص اہمیت کہ تم
سب نبیوں مانتے ہو اور
یہود اور نصاریٰ کہیں کو
مانتے ہیں کسی کو نہیں۔
دوسری یہ کہ تمہارا قبلہ
کعبہ جو کہ حضرت ابراہیم
کے وقت سے مقرر ہوا ہے
ابراہیم پیشوا ہر سب کا اور
یہود اور نصاریٰ کا قبلہ
پچھے ثابت ہوا۔ اسی طرح
ہر بات میں تم کوئے ہو
مستحق ناقص انکو حاجت
جو کہ تم بتاؤ اور انکو حاجت
نہیں کہ کوئی امتداد سے
مقرر تھا راہی ۲۰۔ منہ

اور ہم واسطے اسکے اخلاص کرنے والے ہیں کیا کہتے ہو تم تحقیق ابراہیم
و اسماعیل و اسحاق و یعقوب و الأسباط کانوا
اور اسماعیل اور اسحق اور یعقوب اور اولاد اس کی تھے
ہودیا و نصاریٰ کل عاندتم اعلم امر اللہ و عنہ
یہودی یا نصاریٰ کہو کیا تم بہت جاننے والے ہو یا اللہ اور
اظلم منکم کتم شہادۃ عندہ من اللہ و کما اللہ
کون جو بہت ظالم اس شخص سے کہ چھپانا ہو گواہی جو پاس اسکے ہو اللہ کی طرف سے اور نہیں اللہ
یغافل عما تعملون ۝ تلک امة قد خلت لہا ما کسبت
بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو یہ ایک امت تھی کہ گذر گئی واسطے انکے تھا جو کیا انصاف
و لکم ما کسبتکم و لا تسألون عنا کانوا يعملون ۝
اور واسطے تمہارے جو کیا یا تھے اور نہ پوچھے جاؤ گے اس چیز سے کہ تھے وہ کرتے۔
تسألون السقماء من الناس ما ولہم عن
شباب ہے کہ کہیں بے وقوف لوگوں میں سے کس چیز نے پھر دیا انکو
تسألون السقماء من الناس ما ولہم عن
نہ ان کے سے جو تھے وہ اور اسکے کہ واسطے اللہ کے ہے مشرق اور مغرب
تسألون السقماء من الناس ما ولہم عن
راہ دکھاتا ہے جس کو چاہتا ہے طرف راہ سیدھی کے و اور اسی طرح
تسألون السقماء من الناس ما ولہم عن
کیا ہم نے تم کو امت نیچ کی یعنی بہتر تاکہ ہو تم گواہ اوپر لوگوں کے
و یكون الرسول علیکم خبیذا و ما جعلنا القبۃ
اور ہووے پیغمبر اور تمہارے گواہ و اور نہیں کیا تھا ہم نے قبلہ
التي کنت علیہا الا لعلم من یقیم الرسول
جو تھا تو اوپر اسکے مگر تاکہ جانیں ہم اس شخص کو کہ پیردی کرتا ہے رسول کی
و یقول علی عہدہ و ان کانت لک
اس شخص سے جو پھر جاتا ہے اوپر دونوں ایڑیوں پی کے اور یہ ہے البتہ بڑی بات

إِلَّا عَلَى الدِّينِ هَدَى اللَّهُ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ

مگر او پر ان لوگوں کے کہ راہ دکھائی اللہ نے اور نہیں ہے اللہ کہ ضائع کرے

إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِالْكَافِرِينَ لَظُفَرٌ قَدْ تَرَى

ایمان تمہارا تحقیق اللہ ساتھ لوگوں کے البتہ شفقت کرنا لا مہربان ہوں تحقیق دیکھتے ہیں تم

كُتِبَ وَجْهَكَ فِي السَّمَاوَاتِ فَلَنَوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا

پھرنا منہ تیرے کا بیچ آسمان کے پس البتہ پھیرے گا تم کو جس طرف کی طرف کو پسند کرے

فَوَلِّي وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ

اُسکو پس پھیرنا اپنے کو طرف مسجد حرام کے۔ اور جہاں کہیں کہ ہو تم

فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

پس پھیرو منہ اپنے کو طرف اُس کے اور تحقیق وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں کتاب

لَيَكْفُرُوا أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

البتہ جانتے ہیں یہ کہ وہ حق ہے پروردگار ان کے سے اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز سے

يَعْمَلُونَ وَلَكِنَّ أَتَيْتِ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ

کر کرتے ہیں وہ فل اور اگر لاوے تو اُن لوگوں کو کہ دیئے گئے ہیں کتاب شاماری

آيَةٍ مَا تَتَّبِعُوا قِبْلَتَكَ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتِهِمْ

نشانوں کے نہیں پیروی کرے قیل تیرے کی اور نہیں تو پیروی کرنے والا قبلہ اُن کے کی

وَمَا يَتَّبِعُكُمْ رَبُّكُمْ قِبْلَةَ بَعْضٍ وَلَئِنْ أَشْبَحَتْ

اور نہیں بعض اُن کے پیروی کرنے والے قبلہ بعض کی اور البتہ اگر پیروی کرے گا تو

أَهْوَأُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذَا

خواہشوں اُن کے کی پیچھے اُس چیز کے جو کہ آئی تیرے پاس علم سے تحقیق تو اس وقت

لَوْ أَنَّ الظَّالِمِينَ الَّذِينَ أُتُوا الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ

البتہ ظالموں سے ہے جو لوگ کہ دی ہم نے اُن کو کتاب پہچانتے ہیں اُسکو

كَمَا يَعْرِفُونَ آيَةَ هُرٍّ وَإِنْ قَرَّبْنَا بَيْنَهُمْ كَيْفَ تَعْلَمُونَ

جیسا کہ پہچانتے ہیں بیٹوں اپنوں کو اور تحقیق ایک فرقہ اُن میں سے البتہ پہچانتے ہیں

كُلٌّ دَخَلَ مَكْرَهُنَّ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا يَكُونُ

حق کو اور وہ جانتے ہیں حق ہے پروردگار تیرے سے پس مت ہو

موضح القرآن

فل یعنی تمہارا

قبلہ براہیم کے

وقت کے کعبہ مقرر ہے

اور چند روز میں مقدس

ٹھہرایا ایمان آڑنے

کو اور اس میں جو لوگ

ایمان پر قائم رہے

اُن کو برا اور بد ہو۔

۱۲۔ منہ ۲

فل جب

تک بیت المقدس

کی طرف نماز تھی تو

حضرت کا دل چاہتا

تھا کعبہ کو نماز میں

آسمان کی طرف دیکھا

کرتے شاید

فرشتہ حکم لاتا

ہو کہے کی طرف کا

پھر آیت اتری

تسے کو مقرر ہوا۔ ۱۲۔

وفاقی

مِنَ الشَّكْرَيْنِ ۝ ذَلِكُمْ مَوْلَاكُمْ

شک لانے والوں سے اور واسطے ہر کسی کے ایک طرف ہو منہ پھیرتا ہے اور

فَأَسْكِنُوا آلَ مَرْثَدَ الْاِثْنَيْنِ مَا تَكُونُوا يَا أَيُّهَا

پس دوڑو بھلائیوں کو جہاں کہیں کہ ہو تم سے آئے تمکو اللہ سب کو

إِنَّ اللَّهَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ

تحقیق اللہ اور ہر چیز کے قادر ہے وہاں اور جہاں سے نکلتے تو

قَوْلٍ وَجْهَكَ تُشْطَرُ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِلَيْهِ

پس پھیرے منہ اپنے کو طرف مسجد حرام کے اور تحقیق وہ اللہ ہی ہے

مِنْ رَبِّكَ ۝ وَمَا لِلَّهِ بِخَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَمِنْ

پروردگار تیرے کی طرف اور نہیں اللہ غافل اس چیز سے کہ کرتے ہو تم اور جہاں

حَيْثُ خَرَجْتَ قَوْلٍ وَجْهَكَ تُشْطَرُ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

سے نکلتے تو پس پھیرے منہ اپنے کو طرف مسجد حرام کے

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ إِلَّا

اور جہاں کہیں ہو تم پس پھیرو منہ اپنے کو طرف اس کے تاکہ نہ ہو

لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا

واسطے لوگوں اور تمہارے حجت یعنی جھگڑا۔ مگر جنہوں نے ظلم کیا ہے ان میں سے پس مت

تَتَّبِعُوهُمْ وَاحْشَوْنِي قَوْلَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا ۝

ڈرو ان سے اور ڈرو مجھ سے اور تاکہ پوری کرد میں نعمت اپنی اور تمہارے اور تاکہ تم

تَهْتَدُونَ ۝ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا بِحَاكُمِ

راہ پاؤں جیسا بھیجا ہم نے بیچ تمہارے پیغمبر تم میں سے پڑھتا ہوا اور تمہارے

الْبَنَاءِ وَبَيْنَكُمْ وَبَيْنَكُمْ الْكِتَابُ وَالْحِكْمَةُ

آیتیں ہماری اور پاک کرتا ہے تم کو کتاب اور حکمت اور سکھاتا ہوا تمکو

فَاذْكُرُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ كَذَلِكَ نَقُصُّ

جو کچھ کہ نہیں تھے تم جانتے۔ پس یاد کرو تم کو یاد کروں گا میں تمکو اور شکر کرو

لَكُمْ وَلَكُمْ نَعْمٌ ۝ كَذَلِكَ نَقُصُّ

واسطے میرے اور نعمت تم کو۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مدد جاؤ ساتھ صبر کے

۱۸۱

موضح القرآن
والمی پند
کرنی کہ ہاں قبلہ
بہتر تھا رہا
ہے بہتری اسی کو
جو نیکیوں میں
زیادہ ہر امت کو
ایک قیام کا
حکم دیا تھا آخر
سب کو ایک جگہ جمع
ہونا ہے۔

۱۱۲ مندرجہ
۲ اور

مسجد الحرام کہتے ہیں
نکلتے کی مسجد کو حرام
کے سنی جس جگہ
بندر ہونا چاہئے
اس مکان میں
کئی باتیں منع
ہیں اور جانور
کو ستانا
اور درخت
اور گھاس
اٹھانا اور ترا
مال اٹھانا۔

۱۸۱

دع القرآن

نہاں سے
اشارت کے جہاد
میں محنت اٹھاؤ
مضبوط اختیار کرو۔

۱۲۔ منہ ۶

فل صفا اور مردہ

پہاڑ ہیں تھے کے شہر

میں عرب کے لوگ حضرت

ابراہیم کے وقت سے

ہمیشہ حج کرتے رہے

ہیں لیکن کفر کے وقت

میں اکثر غلطی کرتے

تھے ان دو پہاڑوں

پر دو بیت

دھرے تھے۔

حج میں وہاں بھی

طواف کرتے تھے۔

جب لوگ مسلمان ہوئے

جانا کہ یہ بھی کفر کی

غلطی تھی اب وہاں

نہ جانا چاہئے اس

آیت اتری۔ ۱۲

منہ ۶۔

فل یہ ان کے حق

میں ہے جن کو علم

خدا کا پہنچا۔ اور

غرض دنیا کے واسطے

چھپا رکھا۔

۱۲۔ منہ ۶

وَالصَّلَاةُ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّادِقِينَ ۝ وَلَا تَقُولُوا

اور نماز کے تحقیق اللہ ساتھ صبر کرنے والوں کے ہے فل اور مت کہو

لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءُ وَ

واسطے ان لوگوں کے مائے جانے میں بیچ راہ اللہ کے کہ مردے ہیں بلکہ زندہ ہیں اور

لَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ

لیکن تم نہیں سمجھتے اور ابنت آزمائیں گے ہم کو ساتھ ایک چیز کے ڈر سے

وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۝

اور بھوک سے اور کمی مالوں سے اور جان کی سے اور پھلوں کی سے

وَبَنِي الصَّادِقِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا أَصَابْتُم مَّصِيبَةً

اور خوشخبری دے صبر کرنے والوں کو وہ لوگ کہ جب پہنچتی ہے ان کو مصیبت

قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ

کہتے ہیں تحقیق ہم واسطے اللہ کے ہیں اور تحقیق ہم طرف کے پھر جانے والے ہیں۔ یہ لوگ اور ان کے ہے

صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝

درود پروردگار ان کے سے اور رحمت۔ اور یہ لوگ وہی ہیں راہ پانے والے

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ

تحقیق صفا اور مردہ نشانیوں اللہ کی سی ہیں پس جو کوئی حج کرے

الْبَيْتِ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۖ

گھر کا یا عمرہ کرے پس نہیں گناہ اور اس کے یہ کہ طواف کرے بیچ ان دونوں کے

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ۝ إِنَّ

اور جو کوئی خوشی سے بھلائی کرے پس تحقیق اللہ قدر دان ہے جاننے والا فل تحقیق

الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ

جو لوگ کہ چھپاتے ہیں جو کچھ کہ اتارا ہم نے دلیلوں سے اور ہدایت سے

مَنْ يَكْتُمْهَا فَا يَكْتُمُهَا لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ

شے کے اس کے کہ بیان کیا ہم نے اس کو واسطے لوگوں کے بیچ کتاب کے یہ لوگ لعنت کرتا ہوا کو

اللَّهُ وَالنَّاسُ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِلَّا الَّذِينَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اللہ اور لعنت کرتے ہیں ان کو لعنت کرنے والے فل مگر جنہوں نے توبہ کی اور نیکی کی

۝

وَيَكْفُرُوا فَأُولَٰئِكَ لَنَا جَزَاءٌ وَآنَا السَّابِقُونَ ۝

اور بیان کیا پس یہ لوگ ہیں کہ پھرتا ہوں میں اور ان کے اور میں ہوں پھرانے والا مہربان
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَاتَبُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ

تخف جو لوگ کہ کافر ہونے اور مرتکب اور وہ کافر رہے یہ لوگ اور ان کے ہے
لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ خَالِدِينَ

لعنت خدا کی اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی سب کی ہمیشہ ہیں گئے
فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْقَرُونَ ۝

بیجا گئے۔ نہیں ہلکا کیا جاوے گا ان سے عذاب اور نہ وہ ڈھیل دیے جاویں گے
وَالْهَكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ

اور معبود تمھارا معبود ایک ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ ہے بخش کرنے والا
الرَّحِيمُ ۝ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

مہربان۔ تخف بیجا پیدائش آسمانوں کے اور زمینوں کے اور
اِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي

آنے جانے رات کے اور دن کے اور کشتیوں کے جو چلتی ہیں بیجا
الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ

دریا کے ساتھ اس چیز کے کہ نفع دیتی ہے لوگوں کو اور جو کچھ کہ اتارا اللہ سے آسمان سے
مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا

پانی پس جلایا ساتھ اس کے زمین کو پیچھے موت اس کی کے اور کھیرے بیجا اسکے
مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَخْرِيفِ الرِّيِّحِ وَالسَّابِقِ السَّاتِرِ

ہر جانور کے۔ اور پھیرنے ہواؤں کے اور بادلوں کے جو حکم کے ہاتھ سے
يَخْلُقُ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ لَا يَبْصِرُ لِقَوْمٍ يُفَكِّرُونَ ۝

میں درمیان آسمان کے اور زمین کے اللہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ عقلمند ہیں۔ اور
مِنْ النَّاسِ مَنْ يُخْلِصُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ذِكْرًا

یعنی لوگوں میں سے وہ ہے کہ پکڑتا ہے سوائے اللہ کے شریک
لَا يَخْلُصُهُمْ كُفْرُهُمْ وَلَٰكِنْ يَكُونُوا كَالْحَمَلِ

محبت کرتے ہیں ان سے جیسا کہ محبت خدا کی۔ اور وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں زیادہ ہیں محبت میں

۱۹۵
منزل

لِلّٰهِ وَتَوَيَّرَىٰ الدِّينَ ظَنُّوْا اِذْ يَرُوْنَ الْعَذَابَ اِنَّ
 واسطے اللہ کے اور کاش کہ جانیں وہ لوگ کہ ظالم ہیں جب دیکھیں گے عذاب یہ کہ
 الْقُوَّةُ لِلّٰهِ جَمِیْعًا ۚ وَاَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ ۝۱۰ اِذْ
 قوت واسطے اللہ کے ہے ساری اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔ جو قوت
 تَبَرَّأَ الَّذِیْنَ اَتَّبَعُوْا مِنْ الَّذِیْنَ اَتَّبَعُوْا وَرَاَوْا الْعَذَابَ
 کہ بیزار ہو گئے وہ لوگ کہ پیشوا تھے ان لوگوں سے کہ پیروی کرتے تھے ان کی اور دیکھیں گے عذاب کو
 وَتَقَطَّعَتْ بِهٖمُ الْاَسْبَابُ ۝۱۱ وَقَالَ الَّذِیْنَ اَتَّبَعُوْا
 اور کٹ جا دیں گے ان کے علاقے اور کہیں گے وہ لوگ کہ پیروی کرتے تھے
 لَوْ اَنَّ لَنَا كُرَّةً ۭ فَنُتَبِّرًا مِنْهُمْ کَمَا تَبَرَّءُوْا مِنْهُمْ اَکْذٰبُکَ
 کاش کہ ہوا اسطے ہمارے پھر جاننا طرف دنیا کے پس بیزاری کس ہم ان سے جیسا بیزار ہوئے وہ ہم کو اسی طرح
 یُرِیْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسْرَتٍ عَلَیْهِمْ وَاَنَّهُمْ مُّخَارِجَتِ
 دکھلا دے ان کو اللہ عمل ان کے واسطے افسوس کے اور ان کے اور نہیں وہ نکلنے والے
 مِنَ النَّارِ ۝۱۲ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ کُلُوْا مِنْ مَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا
 آگ سے دل اے لوگو کھاؤ اس چیز سے کہ بیچ زمین کے ہے حلال
 طَیِّبًا ۚ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ۚ اِنَّهٗ لَکَرُوْهُ عَدُوٌّ
 پاکیزہ اور مت پیروی کرو متمدنوں شیطان کی تحقیق وہ واسطے تم کا دشمن
 مُّبِیْنٌ ۝۱۳ اِنَّمَا یَاْمُرُکُمْ بِالشُّوْءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا
 ہے ظاہر و سرائے اس کے نہیں کہ حکم کرتا ہے کو حق بُرائی کے اور بیہیالی کے اور یہ کہ کہو تم
 عَلٰی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۱۴ وَاِذَا قِیلَ لَهُمْ اَتَّبِعُوْا
 اور اللہ کے جو کہہ کہ نہیں جانتے تم دل اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے پیروی کرو
 مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَالَوْ اَنَّ بَنَی نُّسَیْمٍ مَّا اَلْفَحَا عَلَیْهِ اَبَیۡہُمَا
 اس چیز کہ اتارا اللہ نے کہتے ہیں بلکہ پیروی کریں ہم اس چیز کہ کہا یا اپنے ابراہیم کے باپوں انہوں کو
 اَوْ اَبَیۡہُمَا اَبَیۡہُمَا لَا یَعْلَمُوْنَ شَیْءًا ۚ وَلَا یَسْتَلُوْا
 کیا اگرچہ ہوں باپ ان کے نہ جانتے کہہ اور نہ راہ پاتے تھے دل
 اور مثال ان لوگوں کی جو کافر ہوئے مانند مثال اس شخص کے کہ چلاتا ہے ساتھ اس چیز کہ نہیں جانتا

وضع القرآن
 دل جنکو لوگ کہتے ہیں
 سوا اللہ کے اس روئے
 پوجنے والوں کو جواب
 دینے اور ان کی امتیاد
 سب طرف سے ٹوٹ گئی
 اور افسوس کھا دیں گے
 اسوقت کچھ فائدہ نہیں
 افسوس کا یہاں بے جنت
 پرستوں کا احوال ہے اور
 دل عرب کے لوگوں کا دین
 ابراہیم کی طرح بگاڑا تھا
 اول سوائے خدا کے پوجنے
 تھے تھے اور انکی نیاز تھا
 (ج) ۲۰ ذبح کرنے
 لگے کہ وہ
 مردار ہوتا ہو اور کفر
 اور موسیٰ میں سے کسی
 چیز پر ام ٹھہریں جو
 سورہ مائدہ اور انعام
 بیان ہے اور گوشت خشک
 حلال سمجھا ان باتوں
 اللہ تعالیٰ انکو الزام
 دیتا ہے - ۱۲ - منہ ۲
 دل یعنی مسئلے اپنی طرف
 سے بنا لو جیسے اب
 بھی بہت غلط انعام
 ٹھہرے ہیں - ۱۲ - منہ ۲
 دل یعنی جب معلوم ہوا
 کہ باپ ادوں کی دم
 (دانی صفحہ ۳۳)

بقیہ صفحہ ۱۳۳
 خلاف حکم خدا کے پھر
 اس پر نہ چلتے ۱۲۔ ۱۳

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَبِالْغَنِيِّ كَيْدُكُمْ عَلَىٰ نَفْسِكُمْ لَا يَحْمِلُونَ
 مگر بھلانا اور پکارنا بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں پس وہ نہیں سکتے
 بَلَايَا الَّذِينَ آمَنُوا كَلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ
 اے لوگو جو ایمان لائے ہو کھاؤ پاکیزہ سے اس چیز کو کہ دیا ہم نے تم
 وَاجْكُرُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ رَايَا تَعْبُدُونَ ﴿۱۶﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ
 اور شکر کرو واسطے اللہ کے اگر ہو تم اسی کو عبادت کرتے ہو اے اللہ نہیں مگر
 عَلَيْكُمُ الرِّبَا وَالْذَّمَّ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ
 کیا ہے اور پتھارے مژدار اور ہوا اور گوشت شہور کا اور جو کچھ پکارا جائے اور اس کے
 لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ
 واسطے غیر اللہ کے پس جو کوئی بے پس ہو نہ حد سے نکل جائے والا اور نہ زیادتی کرنے والا پس گناہ نہیں
 عَلَيْهِ إِنْ اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۷﴾ إِنْ الَّذِينَ يَبْكُشُونَ
 اور اس کے تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے وہ ستمیق وہ لوگ کہ چھپاتے ہیں
 مَا أَكَلَ اللَّهُ مِنَ الْكَلْبِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ كُفْرًا
 جو کچھ کہ اُتارا اللہ نے کتاب سے اور مول لیتے ہیں بدلے اس کے مول
 فَلَا أَوْلِيَّكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا الْكَارِ
 تھوڑا یہ لوگ نہیں کھاتے بیج پیٹوں اپنے کے مگر آگ اور
 لَا يَكْتُمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَنْزِلُ
 نہ بات کرے گا ان سے اللہ دن قیامت کے اور نہ پاک کرے گا ان کو اور واسطے ان کے
 عَنْ أَبِي كَلِيمٍ ﴿۱۸﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلٰةَ
 عذاب ہے درد دینے والا یہ لوگ وہ ہیں جنہوں نے مول لیا گمراہی کو
 بِالْهَدَىٰ وَالضَّلٰةِ بِالسُّوْرِ قَدْ أَصْبَحُوا
 بدلے ہدایت کے اور عذاب کو بدلے بخشش کے پس کیا صبر کرتے ہیں وہ اُلوہر
 وَاللَّهِ وَلَٰئِكَ عِلْمُ اللَّهِ وَلَٰئِكَ الْكِتَابُ بِاللَّهِ
 آگ کے یہ اس واسطے ہے کہ اللہ نے اُتارا کتاب کو ساتھ حق کے اور
 فِي الْوَلَدِ الْخَالِصِ وَالْكِتَابِ الْخَالِصِ
 ستمیق جنہوں نے اختلاف کیا بیج کتاب کے البتہ بیج خلاف دور کے ہیں وہ

موضح القرآن
 وایمنی ان کا فرد
 سمجھنا ویسا جو جیسا
 کوئی جنس کے جانور
 کو بھلے سو وہ بھولے
 آواز کچھ نہیں سکتے
 حال ہو کہ جو شخص آپ
 علم نہ رکھے اور علم دے
 کی بات قبول نہ کرے
 ۱۶۔ منہ ر۔
 وایمنی مویشی میں
 اتنی ہی چیزیں
 حرام ہیں شہور
 بھی جب آدمی شہور
 سے کرنے لگے تو یہ بھی
 معاف ہے بشرطیکہ
 بے حکمی کے یعنی نوبت
 خطر کی نہیں پہنچی
 کھانے لگے اور زیادتی
 بھی نہ کرے قد ضرورت
 کھائے ۱۲۔ منہ ر۔
 وایمنی اپنی کتاب
 میں کسی پیغمبر آخر الزماں کی
 صفت چھپا ڈالی اور
 بہت یقین
 ۱۸۔ منہ ر۔
 غرض نیا کیر ۱۲۔ ۱۳

لَهُمْ الْيَوْمَ أَنْ يَرْجِعُوا وَجوهكم قبل المشرق

ہیں بھلائی یہ کہ پھیر دے منہ اپنے کو طرف مشرق کے

وَالْمَغْرِبِ وَلَئِنْ الْيَوْمَ مَنْ أَمَّنْ بِاللهِ وَالْيَوْمِ

اور مغرب کے وسیع بھلائی اسکو جو ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور دن

الْآخِرِ وَالنَّارِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى

پہلے کے اور فرشتوں کے اور کتاب کے اور پیغمبروں کے اور دیا

النَّارَ عَلَىٰ مُحِبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

مال اور محبت اس کی کے قرابت والوں کو اور یتیموں کو اور فقیروں کو

وَأَبْنِ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ

اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو اور بیچ چھٹانے گردن کے اور قائم کیا

الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُؤَقَّدِينَ بِعَهْدِهِمْ إِذْ أَخَذُوا

نماز کو اور دیا زکوٰۃ کو اور پورا کرنے والے ساتھ عہد اپنے کے جب عہد کریں

وَالضَّرِيقِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالْفَرَاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ

اور صبر کرنے والے بیچ فقر کے اور بیماری کے اور وقت روائی کے

أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

یہ لوگ ہیں جنہوں نے سچ بولا اور یہ لوگ وہ ہیں پرہیزگار۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي

اے لوگو جو ایمان لائے ہو لکھا گیا ہے اور تمہارے برابری کرنا بیچ

الْقَتْلِ الْخُرِّ بِالْخُرِّ وَالْعَدِّ بِالْعَدِّ وَالْأَنْفِ

مارے گیوں کے آزاد بدلے آزاد کے اور غلام بدلے غلام کے اور عورت

بِالْأَنْفِ عَنْ عُنُقٍ لَهَا مِنْ أَجْلِ شَيْءٍ فَإِذَا

بدلے عورت کے پس جو کوئی معاف کیا جائے واسطے اسکے خونہا اسکے سے کچھ پس پیروی کرنا

بِالْقَتْلِ وَالْأَنْفِ بِالْخُرِّ وَالْعَدِّ بِالْعَدِّ وَالْأَنْفِ

جو ساتھ اچھی طرح کے اور ادا کرنا ہے طرف اسکے ساتھ نیکی کے یہ آسانی ہے

فَإِذَا كُنْتُمْ لِلْعَدُوِّ بَغِيضًا فَمَا لِلْبَغِيضِ مِنْ شَيْءٍ

پروردگار تمہارے کی طرف اور رحمت پس جو کوئی زیادتی کرے پیچھے اسکے پس اسلئے

کتاب الیوم والآخر فی القصاص حیوا یا دین

غذاب ہے در روئے دلاول اور واسطے تمہارے بیج برابری کے زندگی سے اسے

الکتاب لکم کلکم تکتون ۵ کتب علیکم اذا حکمتم

معتل والو تاکم یجو و کھا گیا اور تمہارے جزوت حاضر ہو

احدکم الموت ان کرک حیرک والوصیہ للوالدین

ایک تمہارے کو موت اگر چھوڑ جاوے مال وصیت کرنا واسطے ماں باپ کے

والاقریبین بالنعروف کھا علی الشقیین ۵ فمن

اور قرابت والوں کے ساتھ اسی طرح کے حق ہوا اوپر پر میر کاروں کے و پس جو کوئی

بدلہ بعد ما سمعہ فارمنا انہ علی الذین یبذلون

بدل ڈالے اسکو بھی اسکے کہ سنا اسکو پس سوائے اسکے نہیں گناہ اسکا اور ان لوگوں کے جو بدل لائے ہیں کہ

ان الله یمیت علیہم ۵ فمن حای من موحد کھا

تختیق اللہ سننے والا جاننے والا جو کوئی ڈرے وصیت کرنوالے سے بھی کو

اولنا فاصلم بینہم فلا رثم علیہم ان الله یعفور

یا گناہ کو پس اصلاح کرنے در میان آئے پس نہیں گناہ اور اس کے تختیق اللہ بخشنے والا

دل صاحب کے بدلے
صاحب اور غلام کو بیٹے
غلام ایسی طرح موت
یعنی ہر صاحب دوسرے
صاحب کے برابر ہے ہر
غلام دوسرے غلام کے
برابر ہو اشراف اور کنڈ
کا فرق نہیں۔ دولت مند
اور فقیر کا فرق نہیں ہے
کفر میں مہموں جو رہا تھا
فائدہ جسکو صاف ہوا
یعنی مقتول کے وارث
اگر قصاص موقوف کر کے
مال پر راضی ہوں تو مال
کو چاہے کہ انکو راضی
کرنے اور منت انتظار
خون بہا پہنچا دے۔
فائدہ یہ آسانی ہوئی
یعنی انکی امت پر قصاص
ہی مقرر تھا۔ اس امت
پر صاف کرنا اور
مال پر صلح کرنی
بھی بخیر فی فائدہ
چھوڑ کوئی زیادتی
نہ کرے یعنی صلح کر کے
مبلغ خون بہا ایک
بھرا دے کا قصد
کرے۔ ۱۲۔ منہ ۶۔
و یعنی خاک کو چاہے
قصاص دلانے میں قصور
نہ کریں تاکہ آئندہ خون
بند ہو۔ ۱۳۔ منہ ۷۔
و کفر کی رسم میں مرنے
کے وارث اولاد کے سوا
دی نہ تھے۔ اولاد میں
بھی فقط بیٹا۔ سوا اول
شر صاحب نے اولاد ہی
ارث رکھی۔ پر مرنے کو
نہ رو ہوا کہ ماں باپ کے
انے والوں موافق حاجت
پسے درود دیا جاوے۔
۱۔ منہ ۷۔
و یعنی اگر مردہ کبیر تھا
بیٹے والوں نے نہ دیا تو
بہر گناہ نہیں ہی لیا
بانی صفحہ ۳۶

ہم نے رمضان کے روزے کو اتارا گیا ہے۔ حج کے قرآن مجید ہدایت
 لگائیں وَبَيَّنَّا مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ
 واسطے لوگوں کے اور دلیلیں ہدایت کی سے اور معجزے پس جو کوئی حاضر ہو
 مِنْكُمْ الشَّهَرِ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ
 تم میں سے اس مہینے میں پس چاہے کہ روزہ رکھے اسکو اور جو کوئی بیمار ہو یا اور سفر کے
 فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ
 پس گنتی ہے دنوں اور سے ارادہ کرتا ہے اللہ تمھارے ساتھ آسانی کا اور نہیں ارادہ کرتا
 بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا
 ساتھ تمھارے دشواری کو اور تاکہ پورا کرو گنتی کو اور تاکہ بڑائی کرو اللہ کی اور اس کے کہ
 هَدَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي
 ہدایت کیا تمکو اور تاکہ تم شکر کرو و اور جب سوال کریں تمھ کو بندے میرے
 عَنِّي قُلِي قَرِيبٌ ۝ أَحْيِبُّ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ
 مجھ سے پس تحقیق میں نزدیک ہوں جواب دیتا ہوں پکالنے کا پکالنے والے کو جب پکارتا ہے مجھ کو
 فَلَيْسَ جَنَابِي وَلِيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝
 پس چاہئے کہ قبول کریں حکم میرے کو اور چاہئے کہ ایمان لادیں ساتھ میرے تاکہ وہ بھلائی پادیں و
 أَحَلَّ لَكُمْ كَيْلَ الْوَسْيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ مِمَّنْ
 حلال کی گئی واسطے تمھارے رات روزے کی رغبت کرنا طرف بی بیوں اپنی کے وہ
 لِبَاسٍ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهِنَّ ۝ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ
 پردہ میں واسطے تمھارے اور تم پردہ ہو واسطے ان کے جانا اللہ نے یہ کہ تم تھے
 تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْآنِ
 خیانت کرتے جانوں اپنی کو پس پھر آیا اور تمھارے اور معاف کیا تم سے پس اب
 بَاشِرُوهُمْ وَأَنْبَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا
 ملا کرو ان سے اور ڈھونڈو جو لکھ دیا ہے اللہ نے واسطے تمھارے یعنی اولاد اور کھاؤ اور پیو
 مِمَّا بَيْنَ يَدَيْكُمْ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَخْيَرُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ
 یہاں تک کہ ظاہر ہو واسطے تمھارے تاکہ سفید تانے کالے سے

کند کار ۱۲۔ منہ ۶۔
 وہ یعنی کسی نے دیکھا
 مردہ ہے انصاف کو دلو
 عباد اولاد کر بہت تھوڑا ہی
 تو اور ان کو سمجھا کر صلہ کرنا
 ہے ایسا بدنامی کا نہیں
 فائدہ اول اللہ صاحب کے
 حکم فرمایا تھا بعد اس کے
 سورہ ساء میں آیت وہ پہلے
 کہ وارثوں کے حصے آپ ہی
 ٹھیکہ دینے اب مردے کا
 دلو ناموقوف ہو ۱۲۔ منہ ۶۔
 و بیانی روزے کی بقیہ
 آجائے گی روکنے کا تو ہر
 جگہ روک سکے ۱۲۔ منہ ۶۔
 و اول ہی حکم تھا کہ
 بعض مسافر چاہیں تو پھر
 تھا کہ اس اور جنگ و طاعت
 کی یعنی بے عذر ہیں چاہیں
 کہ پھر نمازیں تو باقی ہیں
 روزے کے بدلے ایک
 فقیر کو کھلائیں اور
 بھی بہتر روزہ
 رکھیں پھر اس کے
 بعد جو آیت آئی اس میں
 فقط مریض مسافر کو حجت
 ملی تھا کہ اور کسی نہیں
 ۱۲۔ منہ ۶۔

موضع القرآن

و اس سے معلوم ہوا کہ
 رمضان کا مہینہ اسی سے
 ٹھیکہ کہ اس میں قرآن میں
 قرآن کی خدمت اس مہینے
 میں دل چاہئے اسی سبب سے
 رسول خدا نے تقید کیا
 تراویح کا اور آپ چند روزہ
 جماعت کر کے پھر نہ فرمائی
 کہ قرآن میں اشارات ہیں
 صریح فرض ہو جائے ۱۲۔ منہ ۶۔
 و اور کی آیت میں فرمایا
 کہ بڑائی خود اللہ کی یعنی عباد
 کے دن جو تکبیر کہیں با آواز
 بلند واسطے دوسری آیت
 میں فرمایا کہ اللہ دور نہیں
 (بقیہ صفحہ ۳۸ پر)

حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِۦ قَاتِلٌ تَمُوتُكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَذَلِكَ

جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝ فَإِنْ أَنْتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ عَفُودٌ رَحِيمٌ ۝

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ

فَإِنْ أَنْتَهُوا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ۝ الشَّهْرُ

الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَتُ قِصَاصٌ فَمَنْ اعْتَدَى

عَلَيْكُمْ فَأَعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ وَ

اتَّقُوا اللَّهَ وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّادِقِينَ ۝ وَأَنْفِقُوا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ۝

وَأَحْسِنُوا ۝ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَأَمَّا الْحَجُّ

وَالْعُمْرَةُ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ

الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِفُوا لَهُمْ وَاسْكُمُ حَتَّى تَبْلُغَ الْهَدْيُ

مَحَلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ

فَلْيَنْفِقْ مِنْ يَدَيْهِ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَوْفَيْتُمْ

مِنْ دِينِكُمْ وَأَنْتُمْ سَاهُونَ ۝

(بقیہ صفحہ ۳۸)

احرام باندھا جاکا پھر

ضرورت ہوئی کہ گھر میں جانا

چاہئے تو دراز سے نہ

چلے جیت پر جھک کر آئے

انکو اللہ نے غلط کیا۔ ۱۲۔

و ک ج کے ساتھ میں نہ

بھی ہوتا ہے کہ ابراہیم کو وقت

سے شہر تک جائے امان کر

دشمن کو دشمن پاتا بھی کچھ

یہ تھا اور حج کے اول و آخر

میں پیسے ذیقعدہ اور ذی الحجہ

اور محرم اور جوعہ رجب کو

بھی وقت زیارت تھا۔ یہ چار

پیسے وقت امان تھے کہ تم

تک عرب میں نہیں جاری

ہوئیں اور لڑائی موقوف ہوتی

اسی طرح انکا حکم فرمایا ہے

اس حج میں اور بھی لڑائی کے

حکم اور جوار کے آداب فرما

ہو چکے فرمایا کہ جو تم سے لڑیں

ان سے لڑو اور زیادتی نہ

کرو اس کے معنی یہ کہ لڑائی

میں روکے اور جو زمین

اور روڑے تھکنا نہ

مارے لڑنے والوں کو

مارے ۱۲۔ مندرجہ

موضع القرآن

و یعنی مکہ جائے

مع امان جو لیکن جب

انھوں نے ابتدا کی

اور نہ ظلم کیا اور امان دینے

پرستائے گئے کہ یہ مار ڈالنے

سے زیادہ جواب انکو امان

نہ دی جہاں پاؤ مارو۔ آخر

جب مکہ پہنچے تو حضرت نے

بھی حکم کیا کہ جو ہتھیار رکھتے

کے اسی کو مارو اور باقی

سب کو امن دیا۔ ۱۲۔ مندرجہ

و یعنی اس سبب انکو اب

بھی مسلمان ہونے کو تیرا

۱۲۔ مندرجہ

و یعنی لڑائی کافروں سے

اسی واسطے ہو کہ ظلم موقوف

ہو اور دین سے تکرار نہ کر سکیں

اور حکم اللہ کا جاری رہے

(باقی صفحہ ۳۹ پر)

ب

ج

(بقیہ صفحہ ۳۹)
 اگر تاج ہو کر رہیں تو ان کی حاجت ہی نہیں اور ایمان تو دل پر ہو تو جسے زور سے مسلمان کرے سے کیا حاصل ۱۲۔ منہ ۷
 وک یعنی اگر کوئی کافراہ حرام کو مانے کہ اس میں سے وہ تم سے نہ لڑے تو تم بھی اس سے نہ لڑو گے کئے کے دوسری ماہ میں ظلم کرتے ہیں مسلمانوں پر مسلمان ان سے کیوں قصور کریں بلکہ مسلمانوں میں ماہ ذیقعد تھا عرس و حضرت کے اور کافر ۲۴ لڑنے کو جو دیکھتے ہیں آیت سوا سے اترتی ہے (۸) مسلمان خطرہ کرتے تھے کہ اگر ماہ حرام میں لاف زبانی لڑتے تو ہم کیا کریں ۱۲۔ منہ ۷
 وک یعنی جھوٹا جہاد بیٹھو اسی میں تیار ہاں (۹) لاکھ ۱۲۔ منہ ۷

مَنْ كُنْتُمْ بِرَأْسِ رَدْدٍ إِلَى الْحَيَةِ قَمَا اسْتَيْسِرَ مِنَ الْبَدَنِ
 پس جو کوئی فائدہ اٹھاوے عمرو سے ساتھ ج کے پس جو کچھ میسر ہو قربانی سے
 فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَيَسَامُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَيَةِ وَ سَبْعَةً
 پس جو کوئی نہ پاوے پس روزے تین دن کے بیچ ج کے اور سات
 إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَى تِلْكَ عَشْرًا كَامِلَةً ط ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ
 روزے جب پھر جاؤ تم یہ دس ہوئے پورے واسطے اس شخص کے کہ نہ ہوں
 أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْتَقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا
 اہل اس کے رہنے والے مسجد حرام کے اور ڈرو اللہ سے اور جانو
 أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ
 تحقیق اللہ سخت عذاب والا ہے وک ج کے ہیں ہیں مسلم
 فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ
 پس جو کوئی مقرر کرے بیچ ان کے ج پس نہ رغبت کرنا اور نہ گناہ کرنا
 وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۝ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ
 اور نہ جھگڑنا بیچ ج کے اور جو کرو گے تم بھلائی سے جانتا ہے انکو
 اللَّهُ ۝ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَالتَّقْوَىٰ
 اللہ اور خرچ راہ لیا کرو پس تحقیق بہتر خرچ کا بیٹا ہے گناہ اور سوال سے اور ڈرو مجھ سے
 يَكُونُ الْأَلْبَابِ ۝ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا
 اے صاحب عقل کے وک نہیں اور تمہارے گناہ یہ کہ ڈھونڈو
 فَضْلًا مِمَّنْ رَبِّكُمْ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا
 فضل پروردگار اپنے سے پس جب پھر دو تم عرفات سے پس یاد کرو
 اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوا كَمَا كُنْتُمْ
 اللہ کو نزدیک مشعر الحرام کے اور یاد کرو اس کو جیسا ہدایت کیا تم کو اور
 أَنْ كُنْتُمْ مِنْ قَلْبِهِ لَنْ يَصِلَكَ ۝ ثُمَّ أَفِئْتُ
 تحقیق تھے تم پہلے اس سے البتہ گراہوں سے وک پھر پھر
 كَيْفَ أَكَاثِرُ الْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ
 جہاں سے پھرتے ہیں لوگ اور بخشش مانگو اللہ سے تحقیق اللہ

وَلَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ

اور جب کہا جاتا داسطے اُس کے ڈر اللہ سے پڑتی ہے اُس کو عزت ساتھ ملتا ہے
فَعَلَيْكُمْ بِحَبْرٍ وَ لَيْسَ الْيَهُودُ ۝ وَمِنَ النَّاسِ

پس کفایت ہے اُس کو دوزخ اور البتہ بُرا ہے بچھوناٹ اور جیسے لوگوں میں سے
مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ

وہ ہے کہ بیٹا ہے جان اپنی کو واسطے چاہئے رضا مندی اللہ کے اور اللہ
رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿۷۰﴾ لَیْسَ لَهَا الْدِّینَ اَمْثَلُ اَدْخُلُوا فِی

شفقت کرنا اور اساتذہ بندوں کے دل سے لوگوں کو ایمان لانے پر داخل ہو کر

اسلام کے سارے اور مت پیروی کرو قدموں شیطان کی تختی

لَكُمْ عَذَابٌ مُبِينٌ ۝ فَإِنْ زِلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمْ

وہ واسطے تمہارے دین کے ظاہر پس اگر ڈرگ جاؤ تم بیچے اسکے کہ آویں تمہارے پاس
الْبَيْتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ هَلْ يَنْظُرُونَ

وہیں پس جانو کہ اللہ غالب حکمت والا ہے۔ نہیں انتظار کرتے

لَا اَنْ يَّاتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلُمٍ مِّنَ الْغَاوِ وَالْمَلُوۡتِ

مگر یہ کہ آدھے اُنکے پاس اللہ بیچ سبوں کے بادلوں سے اور فرشتے

وَهُنَّ الْأَمْرُ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۱۰۰﴾

اور تمام کیا جاوے گا۔ اور طرف اللہ کے پھرے جائے ہیں سب کام وک سوال کر

لَا تَزِدُ لَهُمْ مِنْهُمْ شَيْئًا إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْحَقِّ آتَيْنَاهُمْ لَعْنَةً وَأَعَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا دُونَ الَّذِي نَعْدُهُ لِلْكَافِرِينَ

بہی اسرائیل سے کہتی ہیں ہم نے ان کو نشانیاں ظاہر اور جو کون بدل دیا ہے

وَلَا يَكُونُ لَكُمْ مَوْلَىٰ يُغْنِي عَنْكُمْ كُفْرًا إِلَّا ذُنُوبَكُمْ ۚ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ

مذہب والا ہے۔ رستہ دی ہی دے گا۔ ان لوگوں نے لگا کر پلوے زمیندار کی نیکی اور سچائی کے ہیں۔
 وہی الہیہ ایک کلام الگ الگ۔ ان کے کوئی کلام نہیں ہے۔
 اس لئے کہ جسے جاکر اس کا نام لے کر اور اس کے لئے کہ جسے وہ اس کے لئے کہ

ان لوگوں کے جو ایمان لائے ہیں اور جو لوگوں نے پھر میرا دین اور میرا کتاب لیا ہے

(۳۱) **وَلَا تَأْتِيهِمْ فِي الزَّمَانِ**
 کہ کفر کے وقت نہ آئیں یہ فرمایا
 سے فارغ ہو کر تین روز عید
 کے بعد خوشی کرتے اور بازار
 غور اپنے باپ آدم کے
 بیان کرتے۔ اب اللہ حاجت
 ان کے دے تین روز ٹھہر کر
 کیا کہ اللہ کو یاد کرو ان دنوں
 میں وہ ہر کوئی کہہ سکتے ہیں
 اور ہر ناز کے بعد تکریم ہے
 اور سوائے غار ہر وقت آدم کوئی
 چاہے وہ ہی دن کہ رحمت
 ہو اور تین دن ہے تو ہر
 یہ فرمایا کہ جنکو رحمت برحق
 سے بدوہ آخرت کے مرد ہیں
 اب حج کا ذکر ہو چکا ہے

موضح القرآن
في حاله كنهاني

کہ ظاہر میں خوشامد
کرے اور اللہ کو گواہ
کرے کہ میرے دل میں

تھوڑی سی محبت اور جھگڑے
کے وقت کچھ کمی نہ کرے اور
قابو دے تو جیت اور ۲۵

۱۳۷
۹
زادو گناو کے ایک شخص

افس بن شریق تھا ہوں نے
حضرت کے یہی سلوک کے
تھے۔ ۱۲۔ منہ ۲۔

فکریہ حال صاحبان کا
کہ اللہ کی رضا پر حسان

وقت یعنی پیغمبر اور خدا
پر یقین نہیں کرتے تو اب
مستظاہر کے خلاف

آوے اور ہر کسی کو
اسکے عمل کے موافق

جواب دیے۔۱۴۔

موضح القرآن

ول یعنی اللہ نے
کتا ہیں اور نبی متعدد
بھیجے اس واسطے نہیں کہ
ہر فرد کو جدی فرمائے
اللہ کے ہاں سب خلق
کو ایک ہی راہ کا حکم ہے
جو حق اس راہ سے
کسی طرف پھلے میں اللہ
نے نبی بھیجا کہ سمجھا دے
اور کتاب بھیجی کہ ہن
چلے جاویں پھر کتاب
کتاب میں پچھلے تب
دوسری کتاب کی حاجت
ہوئی۔ سب
نبی اور سب
سمتیں اسی ایک راہ
کے قائم کرنے کو آئے
ہیں۔ اس کی مثال
جیسے تندرستی ایک
ہے اور مرض بیشمار
جب ایک مرض پیدا
ہو ایک دوا اور پریز
اس کے موافق فرمایا
اب آخر کی کتاب
میں ایسی راہ فرمائی
کہ ہر مرض سے بچاؤ
ہے یہ سب کے بچنے
کفایت ہوئی۔ ۱۲۰

وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ كَانِ النَّاسُ
اور اللہ رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بے شمار سے لوگ
أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ قَدْ هَدَى اللَّهُ التَّيْبِينَ مُبَشِّرِينَ وَ
امت ایک پس بھیجا اللہ نے پیغمبروں کو خوشخبری دینے والے اور
مُنذِرِينَ ۖ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيُحْكُمَ بَيْنَ
ڈرانے والے اور اناری ساتھ ان کے کتاب ساتھ حق کے تاکہ حکم کریں درمیان
النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَ مَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا
لوگوں کے بیچ اس چیز کے کہ اختلاف کرتے ہیں بیچ اسکے اور نہیں اختلاف کیا بیچ اس کے مگر
الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا
ان لوگوں نے جو دیئے گئے تھے پیچھے اس کے جو آئیں ان کے پاس دلیلیں سرکش سے
بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ
درمیان اپنے پس راہ دکھائی اللہ نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں اسطے اس چیز کے کہ اختلاف کیا انہوں
مِنَ الْحَقِّ لِأَذْنِهِ ۚ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى
بیچ اسکے حق سے ساتھ حکم اپنے کے اور اللہ ہدایت کرتا ہے جس کو چاہے طرف
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ
راہ سیدھی کے دل کیا گمان کیا تم نے یہ کہ تم داخل ہو بہشت میں
وَلَنَا يَا تَكْرُمُ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسْتَكْبِرِينَ
اور ابھی نہیں آئی تم کو حالت ان لوگوں کی کہ گذرے پہلے تم سے لگی ان کو
الْيَأْسَاءُ وَالضَّرَاءُ وَرُبَاهُمْ حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ
فسیری اور بیاری اور ہلائے گئے یہاں تک کہ کہا پیغمبر نے
وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَتْلُ النَّاسِ الْوَالِدِ وَالْأَبْنِ
اور جو لوگ ایمان لائے ساتھ اسکے کہ ہوگی مدد اللہ کی خبردار ہو تحقیق مدد
الَّذِينَ يَكْفُرُونَ ۚ فَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا يُثْمَرُ ۚ قُلْ مَا
اللہ کی نزدیک ہے۔ سوال کرتے ہیں تجھ کو کیا حشر ج کریں کہہ جو کچھ
أَخْلَقْتُمُوهُمْ فَهُمْ فِيكُمْ وَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ۚ
خروج کرو تم مال سے پس واسطے ماں باپ کے اور قرابت والوں کے اور یتیموں کے

موضع القرآن

فل شراب اور مخمضے کے حق میں کھٹی آستین اتریں ہر ایک میں انکی بڑائی ہے آخر سورما نے نی نیت اتری کہ صرف حرام ہو گئے جو حیرت انگیز سب حرام ہوا اور جو شرط بدی جائے اس پر مال لیا جائے سب حرام ہو گا۔ اور پوچھا تو کوں مال کس قدر خرچ کر جس حکم پر اپنی حاجت کے افزود ہو تب خرچ کر و جیسا آخرت کا فکر ضرور ہے دنیا کا بھی فکر ضرور ہے سارا مال اٹھا ڈالو تو دنیا کی حاجت نہیں ناکام رہو۔ فائدہ (۱) اور تیموں کے حق میں پہلے تو نقد اترے کہ جو کوئی انکا مال کھاے وہ اپنے پیٹ میں آتش بھرے پھر جو کوئی بیٹوں کے مال رکھنے والے تھے انکے مال اور خرچ کھانے پینے کا جدا رکھنے لگے کہ ہمارے خرچ میں کئی چیز آجائے پھر سخت شکل پڑی ایک چیز نیم کے واسطے تیار کی گئی اسکے کام آتی تو صالح ہوئی تب حکم نرا کہ خرچ ایسا اور انکا طار رکھو معاف نہیں ایک وقت انکی چیز آپ خرچ کی تو دوسرے وقت اپنی چیز ان کے کام لگائی لیکن بیت چاہے سنوائے کی انتہ نیت دیکھتا ہے

سُبْحَانَ اللَّهِ أَوْفَتْكَ الرَّحْمَنُ رَحِمَتُ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

راہ اللہ کے : یہ لوگ آمیدوار ہیں مہربانی خدا کی کے اور اللہ بخشنے والا

كَوْلِيمُ ﴿٧١٨﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَيْرِ وَالْيَسِيرِ قُلْ فَيَمَّا

پہرمان ہے۔ سوال کرتے ہیں تجھ سے شراب سے اور مجھ سے کہیں بیچ ان دونوں کے

كثيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِنَّهُمَا لَبَرٌ مِّنْ نَّفْعِيهَا

حقنہ ہے بڑا اور فائدے میں واسطے لوگوں کے اور گناہ ان دونوں کا بہت بڑا نفع ان دونوں

وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ

سو اور سوال کرتے ہیں تجھ سے کیا حشر بچ کریں کہہ زیادہ حاجت سے اسی طرح بیان کرتا ہے

اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٧٩﴾ فِي الدُّنْيَا وَ

اللہ واسطے تمہارے نشانیاں تاکہ تم فکر کرو بیچ دنیا کے اور

الْآخِرَةُ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ

آخرت کے اور سوال کرتے ہیں تجھ سے یتیموں سے کہہ سنوارنا واسطے ان کے

خَيْرٌ وَإِنْ نَحَايْتُمْ فَإِخْوَانُكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ

بہتر ہے اور اگر ملا تو تم ان کو پس بھائی ہیں اسے بھار اور لے جاتا ہی بھائیوں کے

مِنَ الصَّالِحِينَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

سوارے والے سے اور اگر چاہتا ہے اللہ تخت دیتا ہے۔ حق اللہ غالب ہے۔

حَقِيقَةٌ ۝ وَلَا تَسْلُخُوا الْمَشْرُوعَ حَتَّى يَوْمِمْ وَلَا تَمُوتُوا

حکومت والوں اور مسکن کے لئے دیکھ کر ان لوگوں کو دیکھ کر

الزينة خير من مشركيكم ولو اجمعتم اولاً ثانياً

ایمان والی بہرہ کے

الشريين حتى يؤمنوا ولعلهم موافق
 شك كنه والادرك صلاتك كمالهم والادرك غلام انسان والادرك

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شک کرے دے گا اور اگر خوش آئے تو کہ = ہنگ ہوتے ہیں من آج کے

1954年11月11日

THE UNIVERSITY OF CHICAGO

اور اللہ جتنا ہے طرف بہت کے اور محنت کے ساتھ علم اپنے کے اور

۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

بِیَان کرتا ہے اللہ نشانیاں اپنی واسطے لوگوں کے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں اور رسول گنہگاروں کو
 عَنِ الْحَيِضِ قُلْ هُوَ أَذًی ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُ عِذَا عَلِمْتُمْ أَنَّكُمْ عَارِضُونَ ۚ
 حیض سے کہہ کر وہ ناپاک ہے پس کنارہ کرو عورتوں سے جب
 الْحَيِضُ ۚ وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۚ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ
 حیض کے اور مت نزدیک جاؤ ان کے یہاں تک کہ پاک ہوں پس جب نہا لیں
 فَأَتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
 پس جاؤ ان کے پاس اس جگہ سے کہ حکم کیا تم کو اللہ نے تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے
 الْكُوفِينَ ۚ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ
 توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے پاک کرنے والوں کو بی بیایں تمہاری کھیتیاں ہیں
 لَكُمْ فَأَتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ وَقَدْ مَوْا لَا تَنْفُسُكُمْ
 واسطے تمہارے پس جاؤ کھیت اپنے میں جس طرح چاہو تم اور آگے بھیجو واسطے جانوں کی
 وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلْقَوْنَ إِلَىٰ يَدَيْهِ
 اور ڈرو اللہ سے اور جانو یہ کہ تم پھینکے والے ہو اس سے اور خوشخبری دے ایمان والوں کو
 وَاتَّقُوا اللَّهَ عَزَازَةً لَا يُسَارِكُ ۚ إِن تَبَرَّأُوا
 اور مت کرو اللہ کو نشانہ واسطے قسموں اپنی کے یہ کہ بھلائی نہ کرو اور
 وَتَصْلَحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ
 پرہیزگاری اور صلح کرو درمیان لوگوں کے اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۚ يَاللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ
 نہیں پکڑتا تم کو اللہ ساتھ بے قصد کے بیج قسموں تمہاری کے دیکھ پکڑتا ہے تم کو
 يَاللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ
 ساتھ اس چیز کے کہ کھاتے ہیں دل تمہارے اور اللہ سننے والا ہے سمجھنے والا ہے اسے ان لوگوں
 مِنَ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۚ تَرْتَابُكُمْ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ
 کہ قسم کھاتے ہیں عورتوں اپنی سے انتظار کرنا ہے چار مہینے کا پس اگر پھر آویں
 پس تحقیق اللہ سننے والا مہربان ہے اور اگر قصد کرو پس طلاق کا پس تحقیق

ول یعنی جس نے قسم
کھائی کہ اپنی عورت پس
نہ جائے تو چار مہینے میں
جائے اور قسم کی کفارت
نے نہیں مطلق ٹھہرے

۱۲۔ منہ ۷

ول جب مرد نے طلاق
عورت کو کہی ابھی اس
عورت کو اور نکاح روا
نہیں جب تک تین با
۲۸ حیض ہوئے تا حمل نہ
۱۲ آئے تو معلوم ہو جائے
۱۲ کسی کا بیٹا کسی کو
۱۲ نہ لگ جائے ایسی
۱۲ واسطے عورت پر

فرض ہو کہ اس وقت حمل نہ
تو ظاہر کرے اس مدت
نام جو عدت اس عدت
تک مرد چاہے تو پھر عورت
کو رکھے اگرچہ عورت
کی خوشی نہ ہو ایسی
فرمایا کہ عورتوں کے حق
بھی مردوں پر بہت سے
ہیں لیکن اس جگہ مرد ہی
کو درجہ دیا۔ ۱۲۔ منہ ۷
ول یعنی عدت تک مرد
چاہے تو عورت کو پھر رکھ
ے۔ یہ بات پہلی طلاق
میں جو اور دوسری میں
(باقی صفحہ ۴۸ پر)

اللَّهُ تَعَالَىٰ ۝ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ

اللہ تعالیٰ نے والا جاننے والا ہے ول اور طلاق والیاں انتظار کریں مطلقہ جانوں اپنی کے
ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ وَلَا يَحِلُّ لِهِنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ
تین حیض تک اور نہیں حلال واسطے ان کے یہ کہ چھپاویں جو کچھ پیدا کیا

اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

اللہ نے بیج رحموں ان کے کے اگر میں ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور دن
الْآخِرِ وَهُوَ لَهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا

پچھلے کے اور خاوندان کے بہت حقدار ہیں مگر پھر لینے ان کے کے بیج اس کے اگر چاہیں
إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلَّيْحَالِ

صلح کرنا اور واسطے ان کے ہے مانند اس کے جو اور ان کے ہے مگر ابھی طرح کے اور واسطے مردوں
كَلِمَاتٍ دَرَجَةً ۝ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ

اوپر ان کے درجہ ہے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ول یہ طلاق دوبارہ ہے
وَأَمَّا الْبَعْضُ فَإِنْ تَسَرَّعَ بِإِحْسَانٍ وَلَا يَحِلُّ

پس بند رکھنا ہے ساتھ ابھی طرح کے یا نکال دینا ساتھ ابھی طرح کے اور نہیں حلال
لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا بِمَا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا

واسطے تمہارے یہ کہ لے لو اس چیز سے کہ دیا تم نے انکو کچھ مگر یہ کہ ڈریں دونوں
أَنْ يَخَافَا خُذُوا اللَّهُ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ

یہ کہ نہ قائم رکھیں گے حدیں اللہ کی کو پس اگر ڈرو تم یہ کہ نہ قائم رکھیں گے حدیں
اللَّهُ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۝ تِلْكَ

اللہ کی کو پس نہیں گناہ اور ان دونوں کے بیج اس چیز کے کہ بدلانے عورت ساتھ اس کے یہ ہیں
حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوا هَآءِهِ ۝ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ

حدیں اللہ کی پس مت گذرو ان سے اور جو کوئی گذر جاوے حدوں
اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا

اللہ کی سے پس یہ لوگ وہ ہیں ظالم ول پس اگر طلاق دی اس کو پس نہیں
كُلٌّ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ حَسْبُكُمْ ۝ زَوْجًا حَقًّا ۝ فَإِنْ

حلال ہوئی واسطے اس کے بیچے اس کے یہاں تک کہ نکاح کرے صہم سے سوائے اس کے پس اگر

عَلَيْهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِلَىٰ مَكَانٍ

طلاق دے اسکو پس نہیں گناہ اور ان دونوں کے یہ کہ پھر آپس میں اگر جانیں یہ کہ

يَقِيْمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا

قائم رکھیں گے حدیں اللہ کی اور یہ ہیں حدیں اللہ کی بیان کرتا ہے انکو

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَلْيَبْلُغْنَ أَجَلَهُنَّ

واسطے اس قوم کے کہ جانتی ہے ول اور جب طلاق دو تم عورتوں کو پس پہنچیں وقت اپنے کو

فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سِرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ ۚ وَلَا

پس بند رکھو انکو ساتھ اچھی طرح کے یا نکال دو ان کو ساتھ اچھی طرح کے اور

لَا تُمْسِكُوهُنَّ ضَرَارًا لِتَعْتَدُوا ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ

مت بند رکھو ان کو ایذا دینے کو تاکہ زیادتی کرو اور جو کوئی کرے گا یہ

فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا ۚ

پس تحقیق ظلم کیا اس نے جان اپنی کو اور مت پیچرو آیات اللہ کی کو ٹھٹھا

وَأَذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَقَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ

اور یاد کرو نعمت اللہ کی کو اور اپنے اور جو کچھ آنا رہے اور برتنارے

كِتَابَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يُعْظِمُ بِهِ ۚ وَالْقَوْلُ الْغَلِيظُ

کتاب سے اور حکمت سے نصیحت کرتا ہو انکو ساتھ اسکے اور ڈرو اللہ سے

وَاذْكُرُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَإِذَا طَلَقْتُمُ

اور جانو یہ کہ اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے اور جب طلاق دو تم

النِّسَاءَ فَلْيَبْلُغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَحْضِلُوهُنَّ أَنْ يَكُنَّ

عورتوں کو پس پہنچ جاویں مدت اپنی کو پس مت منع کرو ان کو یہ کہ نکاح کریں

أَوَّلَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ ذَٰلِكُمْ

خاوندوں اپنے سے جب راضی ہوں آپس میں ساتھ اچھی طرح کے یہ بات

عَظِيمٌ ۚ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُوْثِقُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

نصیحت کیا جاتا ہو انکو اسکے جو کوئی ہو تم میں سے ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور دن

الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَذْكُرُ ۚ وَلَكُمْ فِي اللَّهِ

آخرت کے یہ بہت پاکیزہ سود واسطے تمھارے اور بہت پاک اور اللہ جانتا ہے اور تم

بعد اسکے نہ پھر سکے گی

تو موافق شرع اسکے

حق ادا کر کے تو رکھے

کہ پھر قضیہ نہ ہو اور نہ

رکھے سکے تو نہ سخت

اس نیت سے نہ اٹکائے

کہ عاجز ہو کر جو میں نے

دیا تھا پھر چاہے چیب

دوا ہو کہ نا چاری ہو اور

بکسی طرح دونوں کی تو

نہ ملے اور مرد کی طرف

اوائے حق میں تھوڑے ہو

اس وقت سب لوگ

مل کر عورت کچھ

پھر وادیں اور

مرد کو راضی کر کر طلاق

دوا دیں اس کو خلع

کہتے ہیں۔

۱۱۔ منہ ۲۹

۱۲۔ منہ ۱۳

موضع القرآن

ول یعنی تمیری طلاق

کے بعد پھر نہیں سکتی

بلکہ دونوں کی خوشی ہو

تو بھی نکاح نہیں بندھ

سکتا۔ جب تک بیچ

میں اور خاوند کی

صحبت نہ ہو چکے۔

۱۲۔ منہ ۲۷

لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ

نہیں جانتے ول اور بچے والیسیاں دودھ پلاویں اولاد اپنی کو دو برس

كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُنْفِصَ الرِّضَاعَةَ ۚ وَعَلَى الْمَوْلُودِ

پورے واسطے اسکے جو ارادہ کرے یہ کہ پور کرے دودھ پلانا اور اور اسکے کہ لڑکا ہے

لَهُ رِضَاعُهُنَّ وَكَسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ لَا تَكُلْفُ نَفْسٌ

اس کا کھلانا ان کا اور پہنانا ان کا ساتھ اچھی طرح کے نہیں تکلیف دیا جانا کوئی جی

إِلَّا وَشَعَاءً ۚ لَا تَضَارُّ وَالِدَاتُ بَوْلِدِهِنَّ وَلَا مَوْلُودٌ

مگر طاقت اپنی پر نہیں ضروری جائے ماں ساتھ بچے اپنے کے اور نہ بچے والا یعنی باپ

لَهُ بَوْلِدُهُ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ ۚ فَإِنْ أَرَادَا

اس کا ساتھ بچے اپنے کے اور اوپر وارث کے ہے مانند اس کے پس اگر ارادہ کریں

فَصَالَا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

دودھ چھڑانا رضا مندی سے آپس میں اور صلحت سے پس نہیں گناہ اور ان دونوں

وَإِنْ أَرَدْتُمُ أَنْ تَنْتَضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

کے اور اگر ارادہ کرو تم یہ کہ دودھ پلو الود تم اولاد اپنی کو پس نہیں گناہ اور تمہارے

إِذَا سَأَلْتُمُ مَا أَنفَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَ

جب سوئپ دو تم جو کچھ دینا کیا ہے ساتھ اچھی طرح کے اور ڈرو اللہ سے اور

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ

جسٹانو یہ کہ اللہ ساتھ اس چیز کے کرتے ہو تم دیکھنے والا ہوٹ اور جو لوگ مر جاتے ہیں

مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يُتَرَبِّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ

تم میں سے اور چھوڑ جاتے ہیں بل بیباں اپنی وہ انتظار دیویں جسٹان اپنی کو چار

أَشْهُرًا مُّكْتَبَةً ۚ فَإِذَا بَلَغَ أَحَدُهُنَّ أَجَلُهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

پہینے اور دس دن کا پس جب پہنچیں وعدے اپنے کو پس نہیں گناہ اور تمہارے

فَمَا عَلَيْكُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بیج اس چیز کے کرتی ہیں بیج جانوں اپنی کے ساتھ اچھی طرح کے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کرتے ہو

بَصِيرٌ ۝ وَالَّذِينَ يَمُوتُونَ وَأَزْوَاجُهُمْ مُّكْتَبَتٌ عَلَيْهِمْ فِيمَا كَانُوا فِيهِ مِنْ

خبر دار ہے ول اور نہیں گناہ اور تمہارے بیج اس چیز کے نہ پردہ کیا تم نے ساتھ اس کے

موضح القرآن

ول یکم جو عورتوں کے

والیوں کو کہ اسکے نکاح

میں اسی کی خوشی نکلیں

جہاں وہ راضی وہاں

نہیں اگرچہ اپنی نظریں

اور جگہ بہتر معلوم ہو

فل یعنی اگر مرد اور عورت

میں طلاق ہوئی اور لڑکا

رہا دودھ پیتا تو ماں دو

برس بند ہے اسکے دودھ

پلانے کو اور باپ اس کا

خارج اٹھا دے اور اگر

باپ مر گیا تو لڑکے کے

وارث اس کا خارج

اٹھاویں اور جو

دو برس کے میں چھوڑاویں

اپنی خوشی سے تو بھی

رہا ہی اور باپ کسی اور

سے پوائے ماں کو بندہ

رکھے تو بھی رہا لیکن

اسکے بے میں ماں کا کچھ

حق کا ٹکڑا رکھے ۱۱ منہ

فل طلاق کی عدت

تین حیض فرماں ۱۰

موت کی عدت چار

پہینے دس دن ۱۰

دونوں جب میں حمل

نہ ہو اور اگر حمل معلوم

ہو تو حمل تک ۱۰

۱۱ منہ ۲۰

خُطِبَ النِّسَاءُ أَوْ اَلْكُنْتُمْ فِيْ اَنْفُسِكُمْ عَلِمَ اللّٰهُ اَكْمَرُ

سنکے عورتوں کے سے یا چھپا رکھا تم نے بیچ جانوں اپنی کے جانتا ہے اللہ یہ کہ تم

سَتَدَّكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِيْرًا اِلَّا اَنْ

اہبت ذکر کرو گے اُن کا اور لیکن مت وعدہ دو اُن کو پیچھے ہوئے مگر یہ کہ

تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا وَلَا تَعْزُمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ

کہو اُن کو ایک بات اچھی اور مت محکم کرو سگرہ نکاح کی

حَتّٰی يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهُ وَاَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

یہاں تک کہ پہنچے لکھا ہوا حکم خدا کا وقت اپنے کو اور حساب انو یہ کہ تحقیق اللہ جانتا ہے جو کچھ

فِيْ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ وَاَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

بیچ جی تمہارے کے ہے پس ڈرو اس سے اور حساب انو یہ کہ اللہ بخشنے والا

حَلِيْمٌ ۝ لَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ اِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَكُمْ

تھم والے و نہیں گناہ اور تمہارے سے یہ کہ طلاق دو تم عورتوں کو جب تک کہ

مَسُوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لِهِنَّ فِرَیْضَةً مِّمَّا مَسَّوْهُنَّ

ہاتھ لگا یا ان کو یا نہیں مقرر کیا واسطے ان کے مقرر کرنا اور فائدہ دو ان کو

عَلَى الْمَوْسِرِ قَدْرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدْرُهُ مِمَّا عَمِلُوا بِالْمَعْرُوْفِ

اور کشائش والے کے ہے قدر اُس کی اور اور تنگی والے کے ہو قدر اس کی فائدہ دینا ہے اچھی طرح

حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِیْنَ ۝ وَاِنْ طَلَقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ

کے حق ہو اور پسلی کرنے والوں کے و اور اگر طلاق دو ان کو پہلے اس سے

اَنْ تَمْسُوْهُنَّ وَاَقْدَرَضْتُمْ لِهِنَّ فِرَیْضَةً فَنُصْفُ

کہ ہاتھ لگاؤ ان کو اور تحقیق مقرر کرنا ہے واسطے ان کے کچھ مقرر کرنا پس آدھا

مِمَّا قَضَيْتُمْ اِلَّا اَنْ يَّطُوْرُوْا اَوْ يَعْزُمُوْا الَّذِیْ بَیْنَهُمَا

اُس چیز کا کہ مقرر کیا ہے تنہ مگر یہ کہ معاف کر دیں وہ یا معاف کرے وہ شخص کہ بیچ ہاتھ لگائے

عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَاَنْ تَعْمُوْا اَقْرَبَ لِلسَّقْوٰی وَلَا

سے گره نکاح کی اور یہ کہ معاف کر دو تم نزدیک تر ہو واسطے برہنہ گاری کے اور مت

تَسُوْا الْفَضْلَ بَیْنَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

بھول جاؤ بزرگی درمیان اپنے تحقیق اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا و

تَسُوْا الْفَضْلَ بَیْنَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

بھول جاؤ بزرگی درمیان اپنے تحقیق اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا و

و یعنی عورت ایک

خاندان کی چھوٹی بھوادر

عدت میں جو تب تک

کسی اور کو رو نہیں اس

سے نکاح باندھ لیا ہے

خدا وعدہ کر کے بھول

میں نیت رکھے کہ یہ فایغ

ہوگی تو میں نکاح کر دینا

اسکو بچے میں سنا رکھے

تا اس سے پہلے کوئی اور نہ

کہہ بیٹھے پر وہ یہ کہ ایک

بات کہہ دے مگر سچی مثلاً

عورت کے کہے کہ بھول کر گئی

عزیز کر لیا یا کہے کہ

بھول کر ارادہ نکاح

کا ہے۔ ۱۲۔ مگر

و اگر نکاح کے

وقت ہر کہنے میں

نہیں آیا تو بھی

نکاح درست ہے ہر چہ

ٹھیک ہینکا پھر اگر اس ہاتھ

لگائے عورت کو طلاق

تو ہر کچھ لازم نہ آیا لیکن

بچہ خرچ دینا ضرور ہے

خرچ کیا کہ ایک جوڑا

پوشاک کا موافق اپنے

حال کے۔ ۱۲۔ مگر

و یعنی اگر ہر ٹھیک چکا

پھر اس ہاتھ لگائے طلاق

نہ آدھا ہر لازم ہو اگر

عورتیں دیکھ کر پس باطل

چھوڑ دیں یا مرد دیکھ کر

جو ختم تھا نکاح رکھنے

کا اور تو نے کا کہ پورا ہر

جوا کہے پھر فرمایا کہ مرد

دیکھ کر نہ بہتر ہو کر

(باقی صفحہ ۵۱)

اللہ نے بڑائی دی ہر مرد
کی طرف کو اور سکو خفا
کیا جو کچھ رکھنے کا اور نہ
کا تو اپنی بڑائی رکھے فائدہ
چار صورتیں ہو سکتی ہیں
یہاں دو کا حکم فرمایا۔
ایک یہ کہ مہر نہ پھیرا تھا۔
اور ہاتھ لگانے سے پہلے
طلاق دے دوسرے یہ کہ مہر
نہ پھیرا تھا اور ہاتھ لگا کر
طلاق دے تو پورا مہر لازم
ہوایا سورہ نسا میں مذکور
ہر دو میں سے ایک مہر نہ پھیرا
تھا اور ہاتھ لگا کر طلاق
دے اس میں مہر ش پورا دیا
جائے یعنی جو اس عورت کی
وہم میں راجح ہو اور جب
خلوت ہو چکی تو گویا
ہاتھ لگایا۔ ۱۲۰

موضح القرآن
ول بیح والی نماز عمر
۳۱ دن اور رات کے بیح
میں ہوا سکا تقید
زیادہ کیا ہے اور
۵۱ طلاق کے حکموں میں
نماز کا حکم فرمایا کہ دنیا
معاشرت میں غرق ہو کر نہ
نہ پھول جاؤ وہی واسطے
عمر کا تقید زیادہ ہو کر کہ ہو
دنیا کا شغل اکثر ہو فائدہ
فرمایا کہ کھڑے رہو اور بیح
تو جو حرکت جس سے آدمی
معلوم ہو کہ نماز میں نہیں
اس سے نماز ٹوٹی ہو جیسے
کھانا پینا یا کسی سے بات
کرنی اور سوا اسکے۔ ۱۲۰
(باقی صفحہ ۵۱ پر)

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا

محافظت کرو اور سب نمازوں کے اور نماز بیح والی پر یعنی عصر اور کھڑے ہو

لِلَّهِ قَنِينَ ۚ قَانَ خَفِئْتُمْ فِي جَالَا أَوْ رُكْبَانًا ۚ فَإِذَا

واسطے اللہ کے جیکے دل پس اگر ڈرو تم پس پیادہ یا سوار پس جب

اُمْنٌ مِّنْكُمْ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ مَا عَلِمْتُمْ تَمَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۚ

امن میں آؤ تم پس یاد کرو اللہ کو جیسا سکھایا ہو تم کو جو کچھ نہیں تھے تم جانتے دل

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا ۚ وَصِيَّةٌ

اور وہ لوگ کہ مر جاتے ہیں تم میں سے اور چھوڑ جاتے ہیں بی بیساں وصیت

لَا مَرْجَاءَ لَهُمْ مَّمْنًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجُنَّ

کر جاویں واسطے پیسوں اپنی کے فائدہ دینا ایک برس تک نہ نکال دینا پس اگر نکل جاویں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ

پس نہیں گناہ اور ہاتھ لگائے بیح اس چیز کے کہ کیا انھوں نے بیح جانوں اپنی کے ابھی

مَعْرُوفٍ ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۚ وَلِلَّهِ طَرَحُ غَالِبٌ ۚ

طرح سے اور اللہ غالب ہے حکمت والا دل اور واسطے طلاق والیوں فائدہ دینا

يَا مَعْرُوفٍ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ

ہو ساتھ ابھی طرح کے لازم ہوا اور ہر مہر گاروں کے دل اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ

لَكُمْ أَيْتُمُ لَكُمْ تَعْقِلُونَ ۚ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا

واسطے تمھارے نشانیاں اپنی تاکر تم سمجھو کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کے کہ نکلے

مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أَلُوفٌ ۚ حَدَّثَ الْمَوْتُ فَقَالَ لَهُمُ

گھروں اپنے سے اور وہ تھے ہزاروں ڈر موت کے سے پس کہا واسطے ان کے

اللَّهُ مُؤْتَاةٌ ۚ أَحْيَاهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى

اللہ نے مر جاؤ پھر جلا دیا ان کو تحقیق اللہ اللہ صاحب فضل کا ہے اور

النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۚ وَقَاتِلُوا

لوگوں کے و لیکن اکثر لوگ نہیں شکر کرتے دل اور لڑو

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ

بیح راہ اللہ کے اور جساؤ یہ کہ اللہ سننے والا ہے جانتے والا کون

ذَٰلِکَ الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فِیضُہُ لَہٗ

شخص نے وہ جو قرض دے اللہ کو قرض اچھا پس دوگنا کئے اسکو واسطے
اصْعَافًا کَثِیْرَةً ۝ وَاللّٰهُ یَقْبِضُ وَیَبْطِطُ ۝ وَاللّٰہُ رَءِیْفٌ رَّحِیْمٌ
اُسکے دوگنا بہت اور اللہ بند کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے اور طرف اُسکے پھیرے جانے لگا

اَلَمْ تَرَ اِلٰی الْمَلٰٓئِکَۃِ مِنْ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی

کیا نہ دیکھا تو نے طرف سرداروں کے بنی اسرائیل سے بھیجے موسیٰ کے

اِذْ قَالُوْا لِنَبِیِّۨ لَہُمْ اَبْعَثْ لَنَا مَلِکًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ

جب کہا انھوں نے واسطے نبی اپنے کے مقرر کرو واسطے ہمارے بادشاہ کہ لڑیں ہم بیچ راہ

اللّٰہِ قَالَ ہٰذَا عَسِیْتُمْ اِنْ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ اَلَّا

اللہ کے کہا آیا نزدیک ہو تم اگر لکھا جاوے اور تمھارے لڑنا یہ کہ نہ

تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَ مَا لَنَا اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ

لڑو تم کہا انھوں نے اور کیا ہے ہکو یہ کہ نہ لڑیں گے ہم بیچ راہ اللہ کے

وَقَدْ اَخْرَجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَاؤُنَا فَلَمَّا کُتِبَ

اور تحقیق نکالے گئے ہم گھروں اپنوں سے اور بیٹوں اپنوں سے پس جب لکھا گیا

عَلٰیہُمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْہُمْ ۝ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ

اوپر اُن کے لڑنا پھر گئے مگر تھوڑے اُن میں سے اور اللہ جانتا ہے

بِالظَّالِمِیْنَ ۝ وَقَالَ لَہُمْ لَیْسَ لَہُمْ اِنَّ اللّٰہَ قَدْ بَعَثَ

ظالموں کو و اور کہا واسطے اُنکے نبی اُنکے نے تحقیق اللہ نے مقرر کیا جو واسطے

لَکُمْ طٰلُوْتُ مَلِکًا قَالُوْا اَنِّیْ یَکُوْنُ لَہُ الْمُلْکُ عَلَیْنَا

تمھارے طاوت کو بادشاہ کہا انھوں نے کیونکر ہوگی واسطے اُسکے بادشاہی اوپر ہمارے

وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْکِ مِنْہٗ وَلَمْ یُؤْتَ سَعۃً مِّنَ

اور ہم بہت حق دار ہیں ساتھ بادشاہی کے اس سے اور نہ دیا گیا وہ کشائش

السَّآءِ ۝ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰہُ عَلَیْکُمْ وَاَمَّا ہٰذَا فَسَطۃٌ

مال سے کہا تحقیق اللہ نے پسند کیا اسکو اوپر تمھارے اور زیادہ دی اسکو کشادگی

فِی الْاٰمَالِ وَالْاَنْسٰمِ ۝ وَاللّٰہُ یُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ یَّشَآءُ

بیچ علم کے اور بدن کے اور اللہ دیتا ہے ملک اپنا جس کو چاہتا ہے

وَلَا یُخِیْرُ لَآئِلَآءِیْہِمْ

نہ چارہ کو سواری پر بھی

اور زیادہ بھی اشارے سے نہ

روا ہی کو کہ قبلے کی طرف

بھی نہ ہو۔ ۱۲۔ مندرجہ

ت حکم تھا جبکہ لڑنے کے

اختیار پر رکھا تھا وارثوں

کو وانا آج میرے جیسے

صاحب نے پھیر دیئے عورت کا

بھی پھیر دیا اب نہ لڑنا

موقوف ہو۔ ۱۳۔ مندرجہ

ت پہلے خرچ فرمایا تھا

یعنی جوڑا اس طلاق پر کہ

نہ پھیر ہو اور نہ تھک نہ لگایا ہو

یہاں سب حکم فرمایا سب

طلاق ایسے جوڑا دینا پھر

جو اور اس پہلی کو فروری کرے

۵۔ یہاں حکم نکلا

اور طلاق کے تمام

ہوئے۔ ۱۴۔ مندرجہ

ت یہ پہلی امت میں ہوا جو

کوئی ہزار شخص گھبرا کر

اپنے وطن کو چھوڑ گئے ان

کو ڈر ہوا عظیم کا اور لڑنے سے

جی چھپایا اور جو ادا ہوا۔

درمیں نہ ہوا تقدیر کا پھر

یہ منزل میں پہنچ کر سارے

مر گئے پھر سات دن کے

بعد پیغمبر کی دعا سے زندہ

ہوئے کوئے کو تو بہ کریں یہاں

اس واسطے فرمایا جہاد سے

جی چھپانا عجب سے موت

نہیں چھوڑتی۔ ۱۵۔ مندرجہ

موضع القرآن

و اللہ کو قرض دے یعنی

جہاد میں خرچ کرے اس طرح

(باقی صفحہ ۵۳ پر)

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ

اگر اللہ کشائش والا جاننے والا ہے مل اور کہا واسطے ان کے نبی ان کے نے تحقیق نشانی بادشاہی کے

أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ

کی یہ کہ آوے تمہارے پاس صندوق بیچ اس کے تسکین ہے پروردگار تمہارے سے اور باقی جو

مِمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ

اس چیز سے کہ چھوڑ گئی قوم موسیٰ کی اور قوم ہارون کی اٹھالادیں گے اس کو فرشتے

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ فَلَمَّا

تحقیق بیچ اس کے نشانی ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم ایمان والے مل پس جب

فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ ۚ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ

جدا ہوا طالوت ساتھ لشکروں کے کہا تحقیق اللہ آزمائے والا ہے تم کو

بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ

ساتھ نہر کے پس جو کوئی پیے اس میں سے پس نہیں مجھ سے اور جو کوئی نہ چکے گا اس کو

فَأَنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۚ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۚ فَشَرَّوْا مِنْهُ

پس تحقیق وہ مجھ سے جو نہر جو کوئی بھرے ایک چٹو ساتھ ہاتھ اپنے کے پس پی گئے اس میں سے

إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۚ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

مگر تھوڑے ان میں سے پس جب پار آئے اس سے وہ اور جو لوگ کہ ایمان لائے تھا اسکے

قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِهَآلُوتَ وَجُنُودِهِ ۚ قَالَ

کہنے لگے نہیں طاقت ہم کو آج کے دن ساتھ جاوت کے اور لشکروں اسکے کے کہا

الَّذِينَ يَطْمَئِنُّونَ أَنَّهُمْ مُّلِقُوا اللَّهَ ۚ كَمْ مِّن مِّن قَلِيلَةٍ

ان لوگوں نے جو جانتے تھے یہ کہ وہ مٹنے والے ہیں اللہ کے بہت ہوا جو کہ جماعت تھوڑی

غَلَبَتْ فِيهَا كَثِيرَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْيَمِينِ ۚ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝

غالب آئی جماعت بہت پر ساتھ حکم اللہ کے اور اللہ ساتھ صبر کرنے والوں کے ہوتے

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا

اور جب ظاہر ہوئے واسطے جاوت کے اور لشکروں اسکے کے کہا انھوں نے پروردگار ڈال اور ہمارے

صَدْرًا وَنَجِّنَا مِن قَتْلِ الْكَافِرِينَ ۝

سیر اور نہایت رکھ قدم ہمارے اور مرد دے ہم کو اور قوم کافروں کے

(بقیہ صفحہ ۵۲)

دربار ہارانی سے اور

کا اندیشہ رکھے اللہ کے

ہاتھ کشائش پر ۱۷۰

مل بعد حضرت موسیٰ کے

ایک مدت بنی اسرائیل کا

بنار اور جبریل کی نیت

برسی ہوئی ان پر غم مستطاف

جاوت بادشاہ کافر ان کے

اطراف کے شہر تھیں نے دو

۳۲ گونا اور بندی کو ملے

۶۱ عیسا و ہان بھانے رک

۱۶ بیت المقدس میں جمع

ہوئے حضرت یسویٰ پیغمبر سے

چاہا کوئی بادشاہ باقبال

مقرر کردہ وزیر وازرا قبلہ

ہم لڑ نہیں سکتے ۱۷۰

موضع القرآن

مل طالوت کو لڑا

میں آئے موسیٰ و

یعنی اور کسب تا تھا ایک نظر

میں حیرت کا بنی نے فرمایا کہ

سلطنت حق کسی کا نہیں ہے

برسی یا تھے عقل در بدر

کشائش یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے

ان پیغمبر کو ایک عصا بتایا کہ

جس کا ہاتھ برابر ہو سلطنت

اسکی جو اسکے برابر نہ ہو

مل بنی اسرائیل میں ایک

صندوق چلا آتا تھا اس میں

تبر کا تھے حضرت موسیٰ و

ہارون کے ترائی کے وقت

میزار کے آگے بے چلے او

دشمن پر حملہ کرتے تو ہوتے

دھر کر پیغمبر اللہ قوم دیا جیسا

یہ بدیت ہو گئے وہ صندوق

ان کو جیسا کہ غنیمت کے نام

دبانی صفحہ ۵۳

هَزَمُوهُمْ بِأَذْنِ اللَّهِ قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَآلَهُ

پس شکست دی ان کو ساتھ حکم اللہ کے اور قتل کیا داؤد نے جالوت کو اور دی اسکو
اللَّهُ الْمَلِكُ وَالْحَكِيمُ وَعَلِمُ مَا يَشَاءُ وَكَوْنُ لَا

اللہ نے بادشاہی اور حکمت اور سکھایا اس کو جو کچھ چاہا اور اگر نہ ہوتا
دَفَعُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ تَفْسَدَتِ الْأَرْضُ

دفع کرنا اللہ کا لوگوں کو بعضے ان کے کو ساتھ بعض کے البتہ بگڑ جاتی زمین
وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ تِلْكَ آيَاتُ

ولیکن اللہ صاحب فضل کا ہے اُوپر عالموں کے ف یہ نشانیاں ہیں
اللَّهُ تَنَزَّلُهَا عَلَيْكَ يَا حَقُّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ

اللہ کی پڑھتے ہیں ہم انکو اور تیرے ساتھ حق کے اور تحقیق تو البتہ جیسے ہوؤں سے ہے
تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ

مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا

ان میں سے بعض وہ ہیں کہ باتیں کی اللہ نے اور بلند کیا بعضے انکے کو درجوں میں اور دی ہم نے
عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

عیسے بیٹے مریم کے کو دلیل ظاہر اور قوت دی ہم نے اسکو ساتھ جان پاک کے
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتُلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ

اور اگر چاہتا اللہ نہ ہوتے وہ لوگ کہ پیچھے ان کے تھے پیچھے اسکے کہ
مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ احْكُمُوا فِيهِمْ مِّنْ أَمْنٍ

آئیں ان کے پاس دلیل ظاہر ولیکن اختلاف کیا انھوں میں بعض ان سے وہ شخص کہ ایمان
وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتُلُوا وَلَكِنْ

اور بعض ان میں سے وہ ہے کہ کافر ہوا اور اگر چاہتا اللہ نہیں ہوتے ولیکن
اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا

اللہ کرتا ہے جو کچھ کہ چاہتا ہے اے لوگو جو ایمان لائے ہو خرج کرو
مَعَ دَرَأِكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمَ لَا بَمِمْ فِيهِ

اس چیز سے کہ دیا ہم نے تمکو پہلے اس سے کہ آوے وہ دن کہ نہیں بیچنا بیچ اسکے

مکا۔ اب جو طاوتی ارشاد
ہو وہ صدق خود خود
کے وقت اسکے گھر کے سامنے
آجود ہوا سب کے گھیر کے
شہر میں جہاں کھا ہوا تھا
ان پر تلواریں پانچ شہر
ہو گئے تباہ چار ہوئے۔
انھوں نے دو بیوں پر لا کر
ہانک دیا پھر فرستے بیوں کو
ہانکے یہاں لے آئے "ام"
فل طاوتی کے ساتھ کھنے
کو سب تار ہوئے۔ ہر جس سے
ہیں نے تقید کیا کہ جو شخص
جو ان اور بے فکر ہو دی
نکلے۔ ایسے بھی اتنی ہزار
نکلے اس نے

چاہا کہ انکو لے کر
آزاد کرے۔
ایک منزل پانی
نہ ملا۔ بعد اسکے
ایک نہر ملی اس نے
تقید کیا کہ ایک چلو سے
زیادہ جو کوئی ہوے وہ
میرے ساتھ نہ آئے تین
سوتیرہ آدمی ہو گئے باقی
سب موقوف ہوئے ہزار

موضع القرآن
د تین سوتیرہ آدمیوں
میں حضرت داؤد کا باب
اور یہ اور انکے چھ بھائی تھے
انکو راہ میں تین پتھر ملے اور
بولے جو اٹھائے جالوت سے
کو ہم مارینگے جب
مقابلہ ہوا جالوت
خود باہر نکلا کہا تم سکو
میں کفایت ہوں میرے
سامنے آئے جاؤ پیچھے
حضرت داؤد کے باب کو
(باقی صفحہ ۵۵ پر)

وَلَا خَلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٥٥﴾

اور نہیں دوستی اور نہ سفارشیں اور کافر وہی ہیں ظالم اور اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا نہیں پکڑتی اسکو

بِسْمَةِ وَلَا تَوْمُ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

اور نہ نسیب واسطے اس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا

کون ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اس کے مگر ساتھ حکم اس کے کے جانتا ہے جو کچھ

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ

آگے اُن کے ہے اور جو کچھ پیچھے اُن کے ہے اور نہیں گھیرتے ساتھ کسی چیز کے

عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ

علم اُس کے سے مگر ساتھ اس چیز کے کہ چاہے سہا ہے کرسی اس کی نے آسمانوں کو اور زمین کو

وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٥٦﴾

اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں کی اور وہ ہے بلند مرتبہ بڑا نہیں

إِكْرَاهًا فِي الَّذِينَ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ

زبردستی بیچ دین کے تحقیق ظاہر ہو گیا ہے راہ پانا گمراہی سے پس جو کوئی

يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ

کفر کرے ساتھ شیطان کے اور ایمان لادے ساتھ اللہ کے پس تحقیق پکڑ رکھا اس نے

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٧﴾

سکڑا مضبوط نہیں ٹوٹنے واسطے اس کے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

اللہ دوستدار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے نکالتا ہے ان کو اندھیروں سے طرف روشنی کے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُهُم مِّنَ

اور جو لوگ کافر ہوئے دوست اُن کے شیطان ہیں نکالتے ہیں اُن کو

النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا

روشنی سے طرف اندھیروں کے یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے وہ بیچ اس کے

بلایا کہ اپنے بیٹے مجھ کو دکھا۔ اس نے مجھ کو دکھائے جو قدر اور تھے حضرت داؤد کو نہ دکھا وہ قدر اور تھے اور کہہ چراتے تھے پیغمبر نے کو بلوایا اور پوچھا کہ تو جاکر کو مارے گا۔ انھوں نے کہا مار دوں گا۔ پھر اس کے سامنے گئے وہ میں پھر فلاخن میں رکھ کر مائے اسکا مانتا کھلا تھا۔ تمام بدن لہے میں غرق تھا مانتے کو لے اور پھر نکل گئے۔ فائدہ۔ بعد اسکے طاوت نے اپنی بیٹی کو نکاح کر دی۔ بعد طاوت کے یہ بادشاہ ہوئے فائدہ نادان لوگ کہتے ہیں کہ قرآن کوئی نبیوں کا نہیں اس قصہ سے

معلوم ہوا کہ جہاد ہمیشہ رہا ہے اور اگر جہاد تو مقصد لوگ ملک کو دیران کریں ۱۲۰ منہ رہ

موضع القرآن

فل یعنی عمل کا وقت ابھی جو آخرت میں عمل بھیجے ہیں نہ کوئی آشنائی سے دیتا ہے نہ کوئی سفارش کو پھر سکتا ہے جس تک پکڑنے والا نہ چھوٹے ۱۲۰ منہ وہ بیٹی جہاد کرنا نہیں کہ زور سے اپنا دعویٰ قبول کر دیتے ہیں جس کام کو سب نیک کہتے ہیں اور کرتے نہیں ہی مروتانے ہیں ۱۲۰ منہ رہ

خَلِدُونَ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ

أَنَّهُ أَنَّهُ اللَّهُ الْمَلِكُ ۖ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُبْعَثُ

وَأُيُوبُ قَالَ أَنَا أَحْمِي وَأُيُوبُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنِ

اللَّهُ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ

قَبِلْتُ الَّذِي كَفَرَ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا

قَالَ أَنِيَ يُبْعَثُ هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةً

عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ قَالَ كَمْ لَبِثْتُ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا

أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَلْ لَبِثْتُ مِائَةً عَامٍ ۖ فَانْظُرْ

إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ ۖ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۖ وَانْظُرْ إِلَى حِمَارِكَ

وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِلنَّاسِ ۖ وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ

نُنشِئُهَا ثُمَّ تَكْسُوهُمَا حَمًا ۖ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ

أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ

مِنْ حَتِّيقِ اللَّهِ أَوْرَ ۖ هَر ۖ جِيزِ كِ ۖ قَادِرِ ۖ هَ ۖ وَ ۖ جِ ۖ كِ ۖ

مِنْ حَتِّيقِ اللَّهِ أَوْرَ ۖ هَر ۖ جِيزِ كِ ۖ قَادِرِ ۖ هَ ۖ وَ ۖ جِ ۖ كِ ۖ

فل یعنی جہاد کے
کافروں کی ضد
توڑنے کو اور
ہدایت اللہ کرتا ہے
جسکی قسمت میں
رکھی ہو انکو شبہ
آیا تو ساتھ ہی
اس پر خبر داکر دیا
۱۲۔ منہ
۱۔ ایک بادشاہ تھا
وہ اپنے تئیں سچہ گردانا
تھا۔ سلطنت کے غرور
سے حضرت ابراہیم نے
اسکو سجدہ نہ کیا۔ اس
نے پوچھا۔ انھوں نے
کہا میں اپنے رب ہی
کو سجدہ کرتا ہوں اس
نے کہا رب تو میں ہوں
انھوں نے کہا رب میں
حاکم کو نہیں کہتا۔
رب وہ ہے جو جلاتا ہے
اور مارتا ہے اس نے
دو قیدی منگائے
جسکو جلاتا پہنچتا
تھا مار ڈالا جسکو
مارنا پہنچتا تھا چھوڑ
دیا۔ تب انھوں نے
آفتاب کی دیں سے
اسکو لا جواب کیا۔ پھر
۱۔ شخص حضرت عزیر
پیغمبر تھے بنت نمر ایک
بادشاہ تھا کافر بنی اسرائیل
پر غالب ہوا پھر انھوں
کو دیران کیا تمام لوگ مذہبی
میں پڑے تھے تب حضرت
عزیر اس شہر پر گذرے
تعب کیا کہ یہ شہر کچھ بگڑا
آباد ہوا اسی جگہ انکی روح
قبض ہوئی سو برس تھے
بعد زندہ ہوئے۔ ان کا
تھما اور پینا پاس ہوا
تھا اسی طرح اور ساری
کا کہ ہمارے پڑیاں اسی
شکل سے دھری تھیں
۔ انکے رب زندہ ہوا
ہو سو برس میں بنی اسرائیل
قیدی خلاص ہوئے اور
شہر بھر آباد ہوا انھوں نے
زندہ ہو کر آبادی کیا۔

موضح القرآن

فل جاحس اور
لائے ایک موٹیک
مرغ ایک کوا اور
ایک کبوتران کو
اپنے ساتھ بلایا کہ
پہچان رہے پھر
ذبح کیا ایک پہاڑ
پر چاروں کے سر
رکھے ایک پر ہر
ایک پر دھڑکی
۳۵ پاؤں پہلے بیچ
(۳) میں کھڑے ہو کر ایک
۳ کو پکارا اسکا سر
اٹھکھڑا میں کھڑا
ہوا پھر دھڑکا پھر
پر گئے پھر پاؤں
(ج) وہ دوڑتا چلا
آیا ہی طرح چاروں
آئے فائدہ یہ تین
قصے فرمائے ہیں کہ
اللہ آپ ہدایت کرنے
والا ہے جسکو چاہے
اگر شب پرٹے نور
ہی جواب بھیجے اب
آگے پھر جہاد کا مذکور
ہو اور اللہ کی راہ
میں مال خرچ کرنے
کا ۱۲- منہ ۲-
فل یعنی مانگنے والے
کو نرمی سے جواب
دینا اور اسکی بدخوشی
پر درگزر کرنی بہتر
ہی اس سے کہہ دیئے
پھر اسکو بار بار دعا
(باقی صفحہ ۵۸ پر)

رَبِّ ارْنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۚ قَالَ أَوْ لَمْ تُؤْمِنُ ۚ

اے رب میرے دکھلائے مجھ کو کیونکر جلاتا ہے مردوں کو کہا کیا نہیں ایمان لایا تو

قَالَ بَلَىٰ ۚ وَلَٰكِنْ لِّيُظْمِنَ قَلْبِي ۚ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً

کہا بلکہ لایا ہوں میں ولیکن تاکہ آرام پکڑے دل میرا کہتا پس لے چار

مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ أَجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ

جانوروں سے پس صورت پہچان رکھ طرف اپنے پھر کر دے اور ہر پہاڑ کے

مِنْهُنَّ جُوزًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِيَنَّكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمَنَّ أَنَّ

ان میں سے ایک ٹھکڑا پھر بلا ان کو چلے آویگئے تیرے پاس دوڑتے اور جان یہ کہ

اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ مَّثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي

اللہ غالب ہے حکمت والا فل مثال ان لوگوں کی کہ خرچ کرتے ہیں مال اپنے بیچ

سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَتَتْكَ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي

راہ اللہ کے جیسے مثال ایک دانہ کی کہ آگاہے سات بائیں بیچ ہر

سَبِيلَةٍ قَائِمَةٌ ۖ حَبَّةٌ ۚ وَاللَّهُ يُضْعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَ

بالی کے سو دانے اور اللہ دونا کرتا ہے واسطے جس کے چاہے اور

اللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ

اللہ کشائش والا جاننے والا ہے وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں مال اپنے بیچ راہ

اللَّهُ ثُمَّ لَا يُشْعُرُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى ۚ لَهُمْ

اللہ کے پھر نہیں لاتے بیچ اس چیز کے کہ خرچ کرتے ہیں احسان اور نہ ایذا واسطے انکے

أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

ہے ثواب انکا نزدیک پروردگار انکے اور نہیں خوف اور ان کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ ۚ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا

بانت ابھی اور بخش دینا بہتر ہے اس خیرات سے کہ پیچھے اسے ہو

أَذًى ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا

ایذا اور اللہ ہے پرواہے تحمل والا فل اے لوگو جو ایمان لائے ہومت

يُطْلَقُونَ صَدَقَتُكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنْفِقُ

بازل کرد خیرات اپنی کو ساتھ احسان اور ایذا کے مانند اس شخص کے کہ خرچ کرتا ہو

(بقیہ صفحہ ۵۷)
 جسکے کہیں نے اللہ کو
 یاد کرنا سکھایا ہو وہ جو
 لڑنا بھلا کرنا ہوں اللہ

مَالَهُ رِكَاءُ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

مال اپنے کو واسطے دکھلانے لوگوں کے اور نہیں ایمان لاتا ساتھ اللہ کے اور دن

فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ ثَرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ

پس مثال اسی جیسے مثال صاف پتھر کی اور اس کے ہو مٹی پس پہنچے اس کو مینہ

فَمَرَكَهُ صَلْدًا لَا يَنْفِلُ سُرُونٌ عَلَى شَيْءٍ وَمَا كَسَبُوا

پس چھوڑ دے اس کو صاف نہیں قدرت پاتے اوپر کسی چیز کے اس چیز سے جو کمایا انھوں نے

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝۵ وَمَثَلُ الَّذِينَ

اور اللہ نہیں راہ دکھاتا قوم کافروں کو اور مثال اُن لوگوں کی

يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا

کو خرچ کرتے ہیں مال اپنے واسطے چاہنے رضا مندی اللہ کے اور ثبات کرنے کے

مِنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ

جانوں اپنی سے جیسے مثال ایک باغ کی بلندی پر ہو پہنچا اس کو

فَأَتَتْ أَغْلَبًا ضَعْفَيْنِ فَإِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ

پس لایا میوہ اپنا دو گنا پس اگر نہ پہنچے اس کو مینہ پس شبنم کفایت

وَاللّٰهُ يَمَّا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۶ أَيَوَّدُ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ

اور اللہ ساتھ اس چیز کے کرتے ہو تم دیکھنے والا ہوت کیا چاہتا ہے کوئی تم میں سے یہ کہ ہو

لَكُمْ جَنَّةٌ مِنْ تَحْتِهَا أَنْهَارٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

واسطے اسکے باغ کھجوروں سے اور انگوروں سے چلتی ہیں نیچے اس کے سے

الْأَنْهَارُ لَكُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ

نہر میں واسطے اسکے ہے بیج اس کے سب میووں سے اور پہنچا اس کو بڑھاپا

وَلَهُ ذُرِّيَّتٌ ضَعْفَاءٌ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ

اور واسطے اس کے اولاد ہے ناتوان پس پہنچا اس کو بگولا بیج اسکے آگ جی

فَأَحْتَرَقَتْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

پس جل گیا اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمھارے نشانیاں تاکہ تم فکر کرو

كَلَيْهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طِبَقِهِمْ مَا كَسَبُوا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو خرچ کرو پاکیزہ سے جو کچھ کمایا تم نے

موضح القرآن

۱۔ اور مثال مائی خیر

۲۔ جیسے ایک آنہ بواؤ

۳۔ سات بائیں ٹکلیں سات

۴۔ لائے یہاں فرمایا کہ

۵۔ نیت شرط ہو اگر دکھاؤ

۶۔ نیت کے خرچ کیا تو

۷۔ جیسے آنہ بواؤ پتھر میں

۸۔ جیسے تھوڑی سی مٹی نظر

۹۔ آگ جی جب مینہ پڑا وہ

۱۰۔ صاف رہ گیا اسمیں بیا

۱۱۔ آگے کا ۱۲۔ منہ ۱۳۔

۱۴۔ مینہ کو مراد بہت

۱۵۔ مال خرچ کرنا اور

۱۶۔ اس سے مراد

۱۷۔ تھوڑا مال سو

۱۸۔ اگر نیت درست ہے

۱۹۔ تو بہت خرچ کرنا بہت

۲۰۔ ثواب اور تھوڑا بھی کام

۲۱۔ آتا ہو جیسے خالص

۲۲۔ زمین پر باغ جتنا مینہ

۲۳۔ برسے ہو فائدہ ہو کہ

۲۴۔ اس بھی کافی ہے اور

۲۵۔ نیت درست نہیں تو

۲۶۔ جس قدر خرچ کرے اور

۲۷۔ ضائع ہو کیونکہ زیادہ

۲۸۔ مال نیچے میں دکھا دی

۲۹۔ زیادہ ہو جیسے پتھر پر

۳۰۔ وانہ جتنا زور کا مینہ

۳۱۔ برسے اور غرض

۳۲۔ کرے کہ مٹی

۳۳۔ ہوتی جائے ۱۴۔ آگ

۳۴۔ اب مثال فرمائی

۳۵۔ احساں سمجھنے والے کی جو

۳۶۔ اپنی خیرات بھی ضائع

۳۷۔ (باقی صفحہ ۵۹ پر)

کرے جیسے جوانی کو
وقت باغِ جہنم کی
توقع سے کہ بڑی عمر
میں کام آئے عین کام
کے وقت جہنم کی آگ

موضح القرآن

دل یعنی خیرات قبول
ہونے کی بھی یہی شرط ہے
کہ مال حلال بنایا ہو
حرام نہ ہو اور بہتر چیز
اللہ کی راہ میں دینے
یہ نہیں بڑی چیز خیرات
میں نکالنے کے لیے
دینے میں اب ویسی چیز
قبول کئے مگر ناجائز
ہو کر کیونکہ اللہ بے پروا

ہو محتاج نہیں
اور خوبیوں والا
ہو خیرات خوب

پسند کرتا ہے۔ ۱۲ منہ
فل یعنی جب میں
خیال آئے کہ مال خیرات
میں دے ڈالوں تو میں
مغفل جاؤں بہت
آئے بھائی پر کہ اللہ
کی تاکید میں کہ پھر بھی
خرج نہ کرے تو جان
یوں کہ شیطان کی
طرف سے آیا اور جب
خیال آئے کہ خیرات
نگاہ بخشنے جاؤں گے
اور اللہ کے ہاں فی
نہ چاہیگا تو اوہ نکلا
جان یوں کہ یہ اللہ کی
طرف سے آیا۔ ۱۳ منہ
فل یعنی منت قبول
کی تو واجب ہو گئی اب
(باقی صفحہ ۶۰ پر)

وَمَا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَتِمُّوا الْحَبِيثَ

اور اس چیز سے کہ نکالا ہے ہم نے واسطے تمہارے زمین سے اور مت قصد کرو خبیث کہ

مِنْهُ تُفْقُونَ وَلَسْتُمْ بِأَخَذْتُمْ إِلَّا أَنْ تُغْبِضُوا

اس میں سے کہ خرچ کرو اسکو اور نہیں تم لینے والے اس کے مگر یہ کہ آنکھ بھینچ لو

فِيهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ

بیچ اسکے اور جہانوں یہ کہ اللہ بے پروا ہے تعریف کیا گیا دل شیطان وعدہ دیتا ہے

الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً

تم کو فقر کا اور حکم کرتا ہے تم کو ساتھ بے حیائی کے اور اللہ وعدہ دیتا ہے تم کو بخشش کا

مِنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ

اپنی طرف سے اور فضل کا اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے دل دیتا ہے حکمت

مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا

جس کو چاہے اور جو کوئی دیا گیا حکمت پس تحقیق دیا گیا بھلائی

كَثِيرًا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ وَمَا أَنْفَقْتُمْ

بہت اور نہیں نصیحت پکڑتے مگر صاحب عقل کے اور جو خرچ کرو تم

مِنْ تَفَقُّهٍ أَوْ نَذْرٍ تَمُوتُ مِنْ تَذَرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُكُمْ

وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ لَكُمْ

مگر واسطے چاہئے رضا مندی اللہ کے اور جو کچھ خرچ کرو تم بھلائی سے پورا پہنچایا جاوے گا

إِنَّكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَظْلُمُونَ ۝ لِلْفَقْرَاءِ الَّذِينَ أَحْوَرُوا

ظلم تمہارے اور تم نہیں ظلم کئے جاو گئے خیرات واسطے ان فقیروں کے جو بندھے گئے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسِبُهُمْ

پس بیچ راہ اللہ کے نہیں سکتے چلنا بیچ زمین کے جانتا ہے ان کو

الْبَاهِلُ أَعْيَاءَ مِنَ الشَّحْفِ ۝ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا

جس بابل دولت مند بے سوالی سے پہچانتا ہے تو انکو نشانہ چہرے انکے کے نہیں

يَسْعَوْنَ النَّاسُ الْخَائِفَاءُ وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ

ما سکتے لوگوں سے لپٹ کر اور جو کچھ خرچ کرو تم مال سے پس یقین

اللَّهُ بِهِ عَلِيمٌ ۝ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اللہ تعالیٰ اسکے جاننے والا ہر حال جو لوگ خرچ کرتے ہیں مال اپنے رات کو اور دن کو

سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ

چھپے اور ظاہر ہر پس واسطے انکے ہے ثواب انکا نزدیک پروردگار انکے کے اور نہیں ڈر

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا

اور ان کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ظ جو لوگ کھاتے ہیں سود

لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ

نہیں کھڑے ہونگے (جیسی قوموں) مگر جیسا کھڑا ہوتا ہے وہ شخص کہ باڈلا کرتا ہے اس کو شیطان

مِنَ الْمَيْتِ ۝ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا

آسیب سے یہ اس واسطے ہے کہ کہا انھوں نے بیوے اسکے نہیں پہنچا ہر مانند سود کے

وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ۚ فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ

اور حلال کیا اللہ نے بیعنا اور حرام کیا سود کو پس جو کوئی آوے اسکے پاس نصیحت

مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ

رب اس کے سے پس باز رہا پس واسطے اسکے جو کچھ پہلے ہو چکا اور حکم اسکا طرف اللہ کے

وَلَا يَنْصَرِفُ ۚ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

اور جو کوئی پھر کرے پس وہی ہیں رہنے والے آگ کے وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ظ

اور انکو کرے تو گنہگار ہے

مذراحت کے سوا کسی کی

نہ چاہئے مگر یہ کہ اللہ

کے واسطے فلائے شخص کو

رونگا تو بخار ہو ۱۲ منہ

فک اگر میت دکھائے

کی نہ ہو تو خیرات کھلی بھی

بہتر ہے کہ اور وہ مشوق

آئے اور چھٹی بھی بہتر

دینے والا شرمائے ۱۱ منہ

موضع القرآن

وہ یعنی بڑا ثواب ہے انکا

دینا جو اللہ کی راہ میں

کھائے

پس سمجھا

نہیں

سکتے اور اپنی جفا

لاہ نہیں کرتے

جیسے حضرت کے

اچھے بل صفحہ

عربا بھوڑ کر حضرت

صحت پکڑی تھی علم

سیکھنے کو اور جہاد کرنے

اسی طرح اب بھی جو کوئی

غفلت کرے قرآن کو یا علم

ان میں مشغول ہو تو کوئی

نہ ہو کہ انکی مذکور

لی بیان تک

رات کا بیان تھا

کے سود کو حرام

مایا جب خیرات کا تقبید

اتو قرض دینا اولیٰ ہے

نہ پر سود کا ہے تو

چاہئے ۱۲ منہ

یعنی منع ہے پہلے جو

دنیا میں پھر انہیں

نجاتا اور آخرت میں نہ

انی صفحہ ۱۶ پر

يَسْمَحُ اللَّهُ لِلرِّبَا وَيُرِي الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ

مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے خیراتوں کو اور اللہ نہیں دوست رکھتا

كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ہر ایک کفر کرنے والے گنہگار کو سختی جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ

اور قائم رکھا نماز کو اور دیا زکوٰۃ کو واسطے ان کے جزا اب ان کے نزدیک و درگاہ کے

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

کے اور نہیں ڈر اور ان کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے اے لوگو جو

آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُّوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُمْ

ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور چھوڑ دو جو باقی رہا ہے سود سے اگر ہو تم

مُؤْمِنِينَ ۝ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ

ایمان والے و پس اگر نہ کرو تم پس خبردار ہو جاؤ ساتھ لڑائی کے اللہ سے

وَرَسُولِهِ ۖ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا

اور رسول کے سے اور اگر توبہ کرو تم پس اسطے تمہارے ہیں اصل مال تمہارے نہ

تُظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ۝ وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ

ظلم کرو تم اور نہ ظلم کئے جاؤ تم و اگر ہو قرضدار تنگی والا

فَنَظِيرَةٌ إِلَى مِّيسِرَةٍ ۖ وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن

پس ڈھیل دینا ہے فراغت تک اور یہ کہ خیر است کرو بہتر ہے واسطے تمہارے اگر

كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى

ہو تم جانتے و اور ڈرو اس دن سے کہ پھرے جاؤ گے بج اسکے طرف

اللَّهِ عِندَ نَعْمِ تَوَفِّي كُلِّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا

اللہ کے پھر پورا کر دیا جاوے گا ہر جی کو جو کچھ کمایا ہے اور وہ نہیں

يُظْلَمُونَ ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُضِيَ إِلَيْكُم مِّنَ

ظلم کئے جائیں گے اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب معامت کرو تم ساتھ قرض کے

إِلَى أَجَلٍ مُّعَيَّنٍ فَكُسِبُوا إِلَيْكُمْ لِأَنَّهُمْ كَانُوا

ایک وقت معتمد رہا تک پس کھو رکھا اسکو اور چاہئے کہ کہے درمیان تمہارے کھنے والا

دقیقہ صفحہ ۶۰

کا اختیار ہو جائے

تو بخشنے والی بعد منع

کے جو بیوے - وہ

دور خبی ہے اور خدا

کے حکم کے سامنے

عقل کی دلیل لانی

اس کی یہی سزا ہو

جو فرمائی ۱۲ - منہ رہ

موضح القرآن

فل یعنی مال دار

ہو کر محتاج کو قرض

بھی مفت نہ دے

جب تک سود نہ رکھ

لے یہ نعمت کی ناشکری

ہے ۱۲ - منہ رہ

فل یعنی منع آنے

سے پہلے لے چکے

سولے چنے

اور اگلا چڑھا

ہو اب نہ مانگو

۱۲ - منہ رہ

فل یعنی اگلا سود

لیا ہوا تمہارے مال

مال میں حساب کیے

تو تم پر ظلم ہے اور

منع کے اگلا چڑھا

سود تم مانگو تو تمہارا

ظلم ہے ۱۲ - منہ

۷ -

فل یعنی جب

دیکھا سود موقوف

۲۸ ہو اب لگو

مفلس سے

تم قضا کرنے

یہ نہ چاہئے

بلکہ فرصت دو اور

اگر توفیق ہو تو بخشد

۱۲ - منہ رہ

بِالْعَدْلِ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ

ساتھ انصاف کے اور نہ انکار کرے لکھنے والا یہ کہ لکھے جیسا سکھایا اسکو

اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ

اللہ نے پس چاہئے کہ لکھ دے اور مطلب کہے وہ شخص کہ اوپر اس کے ہے حق اور چاہئے کہ ڈرے

اللَّهُ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسَ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ كَانَ الَّذِي

اللہ پروردگار اپنے سے اور نہ کم کرے اس میں سے کچھ پس اگر ہو وہ شخص کہ

عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ

اور اس کے ہے حق بے وقوف یا ناتوان یا نہیں سکتا یہ کہ مطلب کہے

هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيَّهُ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ

وہ پس چاہئے کہ مطلب کہے والی اسکا ساتھ انصاف کے اور شاہد کرلو دو شاہدوں کو

مِنْ رَجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَ

مردوں اپنے سے پس اگر نہ ہوں دو مرد پس ایک مرد اور

أَمْرًاثْنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ

دو عزیزیں ان میں سے کہ پسند کرتے ہو تم شاہدوں میں سے اگر ہو یہ کہ بھول جائے

إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى وَلَا يَأْبَ

ایک ان میں سے پس یا دولاے ایک ان دو میں سے دوسری کو اور نہ انکار کرے

الشَّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا وَلَا تَسْمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا

شاہد جب بلائے جاویں اور مست کاہلی کرو یہ کہ لکھو اس کو چھوٹا

أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ

یا بڑا وقت اس کے تک یہ بہت انصاف ہے نزدیک اللہ کے اور سیدھا گزیر والا

بِالشَّهَادَةِ وَأَذْنَىٰ إِلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِلْكَ

واسطے شہادت کے اور بہت نزدیک ہے اس سے کہ نہ شک میں پڑو مگر یہ کہ ہو سوداگری

كَافِرَةً تُوْذَرُوهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ وَلَا

ما تقوں کافر کہ پھراتے ہو اس کو درمیان اپنے پس نہیں اور ہمتھارے گناہ یہ کہ

تَكْتُبُوهَا وَأَشْهَدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُغْنِي كَاتِبٌ

نہ لکھو اس کو اور شاہد کرلو جب سودا کرو تم اور نہ ایذا پہنچا جائے لکھنے والا

دل اس آیت میں دو چیز
تائید فرمایا ایک تو اللہ
کے ساتھ کو تکھا کر ہیں
پھر تھینے ہو اور اپنے تئیں
شہ نہ پڑے اور شاہرہ دیکھ
کریا آئے دوسرے شاہ
کرینا ہر حال پر دوسرے یا
ایک مرد اور دو عورتوں کو
ہر کوئی پسند کیے اور تھینے
فرمایا کہ تھینے اور شاہ
نقشہ کسی کا نہ کریں جن
واجبی ہر سو ہی اور کریں
لکھنے میں جو تھینے والا اپنی
زبان کو کچھ سو بھیجیں ہنکا
کوئی بزرگ کہے اگر ہو کو کو
عقل ہو۔ ۱۲ منہ ۲
۱) وہ یہاں سے
۲) معلوم ہو کہ دل
کے خیال پر بھی
حساب ہوگا۔
۳) شکر صحت
حضرت سے عرض کیا یہ
حکم سخت مشکل ہے
فرمایا کہ بنی اسرائیل کی
طرح انکار مت کرو بلکہ
قبول رکھو اور اللہ سے
مدد چاہو۔ پھر لوگوں نے
کہا کہ ہم ایمان لائے اور
قبول کیا اللہ کے ہاتھ
پسند ہوئی تب اگلی دو
آیتیں آئیں۔ ان میں
حکم آیا کہ مقدمہ سے
باہر چیز کی تکلیف نہیں
اب جو کوئی دل میں
خیال گناہ کا کرے
اور عمل میں نہ لائے
اس کو گناہ نہیں
ہے۔

وَلَا شَيْدُهُ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُوا
اللَّهَ وَيَعْلَمِكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝
اللہ سے اور سکھاتا ہے تم کو اللہ اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ول اور
اگر نہ گواہ اور اگر کرو تم یہ پس تحقیق وہ گنہگاری سے نکالتا ہے اور ڈر
اگر ہو تم اوپر سفر کے اور نہ پاؤ تم لکھنے والا پس گردے قبضہ کی ہوئی
فَإِنْ آمَنَ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ فَمِثْقَلُ ذَرَّةٍ مِّنَ الْأَمَانَةِ
پس اگر امین جانے بھنے تمہارے بھنے کو پس چاہئے کہ اگر دے وہ شخص امین جانا گیا ہو اتنا ہی
وَلَيَقْبَلَنَّ اللَّهُ لَهْؤَ وَتَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَكْتُمْهَا
کو اور چاہئے کہ ڈرے اللہ پروردگار اپنے سے اور مت چھپاؤ گواہی کو اور جو کوئی چھپا دے گا اسکو
فَإِنَّهُ إِذِمَّ قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝
پس تحقیق وہ گنہگاری سے دل اس کا اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو جانے والا ہے واسطے اللہ کے جو
فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبْذَرُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ
کچھ بیج آسمانوں کے اور جو کچھ بیج زمین کے ہے اور اگر ظاہر کرو جو کچھ بیج ہی تمہارے جو
أَوْ تُخْفَوْنَ بِمَا سَبَّحُ بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَ
پاچھپاؤ اس کو حساب لیو یگانہ سے ساتھ اسکے اللہ پس بخشے گا جس کو چاہے اور
يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
عذاب کرے گا جس کو چاہے اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ول ایمان لایا
الْمَسْئُولُ بِمَا أُتِرَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ
پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہر طرف اسکے پروردگار اسکے سے اور مسلمان ہر ایک
أَمِنْ يَدِ اللَّهِ وَفِي كِتَابِهِ وَرُسُلِهِ قَدْ لَا يُفَرِّقُ
ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور فرشتوں اسکے کے اور کتابوں اسکی کے اور رسولوں اسکے کے نہیں جدا کرتی
بَيْنَ أَحَدٍ قَبْلَ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ
درمیان کسی کے پیغمبروں اسکے سے اور کہا انھوں نے سنا ہم نے اور مانا ہم نے بخشش مانگتے ہیں تم تیری
رَحْمَةً وَرَبِّكَ الْكَافِرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا
اے رب ہمارے اور طرف نہ رہے ہے پھر آنا نہیں تکلیف دینا اللہ کسی جی کو مگر طاقت اس کی پر

بِالْعَدْلِ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ

ساتھ انصاف کے اور نہ انکار کرے لکھنے والا یہ کہ لکھے جیسا سکھا یا اسکو

اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ

اللہ نے پس چاہئے کہ لکھ دے اور مطلب کہے وہ شخص کہ اوپر اسکے ہے حق اور چاہئے کہ ڈرے

اللَّهُ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسَ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ كَانَ الَّذِي

اللہ پروردگار اپنے سے اور نہ کم کرے اس میں سے کچھ پس اگر ہو وہ شخص کہ

عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ

اور اس کے ہے حق بے وقوف یا ناتوان یا نہیں سکتا یہ کہ مطلب کہے

هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيَّهُ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ

وہ پس چاہئے کہ مطلب کہے والی اسکا ساتھ انصاف کے اور شاہد کرلو دو شاہدوں کو

مِنْ رَجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَ

مردوں اپنے سے پس اگر نہ ہوں دو مرد پس ایک مرد اور

أَمْرَ اثْنَيْنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ

دو چیزیں ان میں سے کہ پسند کرتے ہو تم شاہدوں میں سے اگر ہو یہ کہ بھول جائے

إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى وَلَا يَأْبَ

ایک ان میں سے پس یاد دلائے ایک ان دو میں سے دوسری کو اور نہ انکار کریں

الشَّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا وَلَا تَسْمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا

مشاہد جب بلائے جاویں اور مت کاہلی کرو یہ کہ لکھو اس کو چھوٹا

أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ

یا بڑا وقت اس کے تک یہ بہت انصاف ہے نزدیک اللہ کے اور سیدھا کرنا والا

لِلشَّهَادَةِ وَأَذْنِ الْآلَا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً

واسطے شہادت کے اور بہت نزدیک سے اس سے کہ نہ شک میں پڑو مگر یہ کہ ہو سوداگری

خَافِرَةً تُمْرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ إِنْ

ہاتھوں ہاتھ کہ پھراتے ہو اس کو درمیان اپنے پس نہیں اور پھرتا ہے گناہ یہ کہ

تَكْتُبُوهَا وَأَشْهَدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُغَارُ كَاتِبُ

نہ لکھو اس کو اور شاہد کرلو جب سودا کرو تم اور نہ ایذا پہنچا جاوے لکھنے والا

وَلَا شَيْدُهُ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيَعْلَمِكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ٢٠

اور نہ گواہ اور اگر کرو تم یہ پس تحقیق وہ گنہگاری ہے نکسا تمہارے اور ڈرو اللہ سے اور سکھاتا ہے تم کو اللہ اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ول اور

إِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَىٰ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنَ مَقْبُوضَةً ٢١

اگر ہو تم اوپر سفر کے اور نہ پاؤ تم لکھنے والا پس کرو سے قبضہ کی ہوئی

فَإِنْ آمَنَ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ فَمِثْقَلُ ذَرَّةٍ مِّنَ الْأَمَانَةِ

پس اگر امین جانے بعضے تمہارے بعضے کو پس چسپائی کا دکرے وہ شخص امین جانا گیا ہو اتنا ہی

وَلَيْتَنِي اللَّهُ رَبُّهُ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَن يَكْتُمْهَا

کو اور چاہئے کہ ڈرے اللہ پروردگار اپنے سے اور مت چھپاؤ گواہی کو اور جو کوئی چھپا دے گا اسکو

فَإِنَّهُ إِيمٌ قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ٢٢

پس تحقیق وہ گنہگار ہے دل اس کا اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو جانے والا ہے واسطے اللہ کے پورے

فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدُّوْا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ

کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور اگر ظاہر کرو جو کچھ بیچ تمہارے ہر

أَوْ تُخْفَوْهُ يُحَاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ٢٣

یا چھپاؤ اس کو حساب ہو یگانہ تم سے ساتھ اسکے اللہ پس بخشے گا جس کو چاہے اور عذاب کرے گا جس کو چاہے اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ول ایمان لایا

الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ

پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہر طرف اسکے پروردگار اسکے سے اور مسلمان ہر ایک

أَمِنَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَكُتِبَ لَهُمْ أَن يَرْتَدُّوا إِلَى اللَّهِ وَإِلَىٰ رَسُولِهِمْ فَرِيقٌ

ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور فرشتوں اسکے کے اور کتابوں اس کے کے نہیں بدائی و اتنے ہم

بَيْنَ أَحَدٍ قَوْلَ رَسُولِهِمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ

درمیان کسی کے پیغمبروں اسکے سے اور کہا انھوں نے سنا ہم نے اور مانا ہم نے بخش مانگے ہیں ہم تیری

رَحْمَةً وَبِذَلِكَ الْبَيِّنَاتِ لَا يُكَلِّمُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْطَىٰ

لے رب ہمارے اور طرف تیرے سے بھر آنا نہیں تکلیف دینا اللہ کسی جی کو مگر طافت اس کی پر

نہ اس آیت میں دو چیز
تاقید فرمایا ایک تو دھنے
کے معاملہ کو نکھنا کہ پس
بہر تفسیر ہو اور اپنے تئیں
شہ نہ پڑے اور شاہرہ کی
کریا دانیے دوسرے شاہ
کرنا ہر معاملہ پر دوسرا
ایک مرد اور دو عورتیں کو
ہر کوئی پس دیکھ اور تفسیر
فرمایا کہ تفسیر اور شاہ
تفسیر کسی کا ذکر ہے حق
واجبی ہر سو ہی داکر ہے
نکھنے میں جوئیے والا اپنی
زبان کو کچھ سو نکھیں ہکا
کوئی بزرگ کہ اگر کوئی کو
عقل ہو ۱۲ منہ ۲
ول یہاں سے
معلوم ہوا کہ دل
کے خیال پر بھی
حساب ہوگا۔
منکر صحت
حضرت سے عرض کیا یہ
حکم سخت مشکل ہے
فرمایا کہ بنی اسرائیل کی
طرح انکار مت کرو بلکہ
قبول رکھو اور اللہ سے
مدد چاہو۔ پھر لوگوں نے
کہا کہ ہم ایمان لائے اور
قبول کیا اللہ کے ہاتھ
پسند ہوئی تب اگلی دو
آیتیں آئیں۔ ان میں
حکم آیا کہ مقدمہ سے
بہر چیز کی تکلیف نہیں
اب جو کوئی دل میں
خیال گناہ کا کرے
اور عمل میں نہ لائے
اس کو گناہ نہیں
ہے۔

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا

واسطے اسکے جو کما یا اس نے اور اور اسکے جو کما یا اس نے اے رب ہمارے مت پکڑ ہم کو
اِنْ نُسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اَصْرًا

اگر بھول گئے ہم یا خطا کی ہم نے اے رب ہمارے اور مت رکھ اور ہمارے بوجھ
كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

جیسا رکھا تو نے اس کو اور ان لوگوں کے کہ پہلے ہم سے تھے اے رب ہمارے اور مت اٹھا ہم
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَارْحَمْنَا وَتَعَاوَنَّا

وہ چیز کہ نہیں طاقت واسطے ہمارے ساتھ اسکے اور معاف کر ہم سے اور بخشش ہم کو اور
اَرْحَمْنَا ذُنُوبًا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

رحم کر ہم کو تو ہے دوستدار ہمارا پس مدد دے ہم کو اور قوم کافروں کے و
سُورَةُ اَلْاٰمِرَانِ مَدِيْنَةٌ وَهِيَ ثَمَانِيَةُ اَيَّامٍ وَخَمْسُونَ كُوْنًا

سورہ آل عمران مدینہ میں نازل ہوئی اس میں دو سو آیتیں اور بیس رکوع ہیں
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے
اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے قائم رہنے والا
عَزَّكَ عَلَيْهِمُ الْكِتَابُ بِالْحَقِّ مَصَدَّقًا لِّمَا بَيْنَ

ہماری اور تیرے کتاب ساتھ حق کے سچا کرنے والی واسطے اس چیز کے کہ
كُنُوْا وَاَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْاِنْجِيْلَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا

انجی اسکے جو اور اتاری تورات اور انجیل پہلے اس سے راہ دکھائی والی
لِاٰمِيْنَ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ اِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

واسطے لوگوں کے اور اتارے مجھ سے تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ نشانوں
مِنْ رَبِّكَ عَذَابٌ مُّهِينٌ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ مُّقْتَدِرٌ

اللہ کے واسطے ان کے ہے عذاب سخت اور اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا۔
وَالَّذِي لَا يَرْجُوْهُ غُلُوْبٌ فِيْ الْاٰلَةِ الْاُولٰٓئِكَ

جس اللہ نہیں پہنچی اور اس کے کوئی چیز برباد نہیں اور نہ بچ اسان کے

موضح القرآن ۳

وہ دعائے اللہ

نے پسند فرمائی تو

قبول کے حکم بھی

ہم پر بھاری

ہیں رکھے اور

دل کا خیال بھی

نہیں پکڑا۔ اور

بھول چوک بھی

معاف کی۔

۱۲۔ منہ ۲۔

موضح القرآن

فل اس صورت میں نصاریٰ کو سمجھا منظور ہو کہ حضرت مریم کو

خدا کی عورت کہتے اور حضرت عیسیٰ کو خدا کا بیٹا اور وہ بچے تھے اس پر کہ

اللہ کی مہربانی کے الفاظ ان کے حق میں تھے

وقف منزل ایسے وقف لازم بندگی سے زیادہ مزہ

چاہیں۔ اس واسطے اللہ صاحب فرماتا ہے کہ ہر کام

میں اللہ نے بعضی باتیں رکھی ہیں جنکے معنی صاف نہیں سمجھتے تو جو

گمراہ ہو انکے معنی عقل سے نکلے پکڑنے اور جو مضبوط علم رکھے وہ انکے

معنی اور آیتوں سے ملا کر سمجھے جو جڑ خراب کی جڑ سے موافق سمجھ جائے اور اگر نہ پائے تو

اللہ پر چھوٹے کہ وہی بہتر جائے ہم کو ایمان سے

لام ۱۰۰۴

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلَهَ

دہی ہے جو صورتیں بناتا ہے تمہاری بیج رحموں کے جیسی چاہے نہیں کئی مجہود

إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ① هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ

مگر وہ غالب ہے حکمت والا وہی ہے جس نے تمہاری اور تمہارے

الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ

کتاب بعض اس کی آیتیں محکم ہیں یعنی ظاہر معنوں کی وہ جڑ ہیں کتاب کی اور اور ہیں

مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ

ممتشابه یعنی کئی طرف ملتے ہیں آبادہ لوگ کہ بیج دیوں انکے کے بھی ہے پس پیروی کرتے ہیں

مَا تَشَاءُ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۚ وَ

اس چیز کی کہ مشابہ ڈالتی ہے اس میں سے واسطے چاہئے گمراہی کے اور واسطے چاہئے حقیقت کی

مَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

اور نہیں جانتا حقیقت اس کی کہ مگر اللہ اور مضبوط لوگ بیج علم کے

يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ

کہتے ہیں ایمان لائے ہم تمہارا اسکے ہر ایک نزدیک رب ہمارے کے سے ہو اور نہیں نصیحت پکڑتے

إِلَّا أُولَٰئِكَ الْآلِفَابِ ② رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ

مگر صاحب عقل کے دل لے پروردگار ہمارے نہ کج کردلوں ہمارے کو پیچھے اسکے

هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ

گمراہ دکھائی تو نے ہم کو اور لے ڈال ہم کو پاس اپنے سے رحمت تحقیق تو ہی ہے

الْوَهَّابِ ③ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا

دے ڈالنے والا اے رب ہمارے تحقیق تو اکٹھا کرنے والا ہو لوگوں کو اس دن کہ نہیں

رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ④ إِنَّ الَّذِينَ

شک بیج اس کے تحقیق اللہ نہیں خلاف کرتا وعدہ کو تحقیق جو لوگ کہ

كَفَرُوا وَلَمْ يُغْنِ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ

کافر ہوئے ہرگز نہ کفایت کریں گے ان سے مال ان کے اور نہ اولاد ان کی

أَهْلُو سُبُلِهِمْ وَأَوْلَادُكُمْ هُمْ وَقَوْمُ النَّارِ ⑤ كَذَابٍ أَلِيٍّ

اللہ سے کچھ اور یہ لوگ وہی ہیں ایندھن آگ کے جیسی عادت

فَرَعُونَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَآخَذَهُمُ

لوگوں فرعون کی اور جو لوگ کہ پہلے ان سے تھے جھٹلایا انھوں نے نشانوں ہماری پس پھر انکو

اللَّهُ يَذُكُّهُمْ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ قُلْ لِّلَّذِينَ

اللہ نے ساتھ گناہوں انکے کے اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے کہہ اسطے ان لوگوں کے

كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَتُخْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

کہ کافر ہوئے ستاب مغلوب ہو گئے تم اور اٹھے کئے جاؤ گے طرف دوزخ کے اور بُرا ہے بھونا

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي

تحقیق ہے واسطے تمھارے نشانی بیچ دو جماعت تھے آپس میں کہ ہیں ایک جماعت لڑتی ہے بیچ

سَبِيلِ اللَّهِ وَآخَرَىٰ كَافِرَةٌ ۖ يَرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَأَىٰ الْعَيْنِ

راہ اللہ کے اور دوسری کافر تھی دیکھتے تھے وہ کافر مسلمانوں دو برابر اپنے دیکھا

وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصَرِهِ مَن يَشَاءُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً

آنکھ کا اور اللہ قوت دیتا ہوتا ہے جس کو چاہے تحقیق بیچ اس کے البتہ نصیحت ہے

لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝ مَرْثَىٰ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ

واسطے آنکھوں والے کے دل زینت دی گئی ہو واسطے لوگوں کے محبت خواہشوں کی

مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِن

عورتوں سے اور بیٹوں سے اور خزانے اٹھنے کئے ہوئے

الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ

سونے سے اور چاندی سے اور گھوڑے نشان کئے ہوئے اور چار پائے اور

الْحَرْثِ ۚ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ عِنْدَ حَسَنِ

کھیتی سے یہ نادمہ ہے زندگی دنیا کا اور اللہ نزدیک اس کے ہر چہ

النَّابِ ۝ قُلْ أَوْفَيْتُكُمْ بِحَسْرَتِي مِمَّنْ ذِكْرُ الَّذِينَ

پھر جانے کی کہہ کیا خبر دوں میں تم کو ساتھ بہتر کے اس سے واسطے ان لوگوں کے

اتَّقُوا عِنْدَ مَرْبِّكُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

کہ پرہیزگاری کرتے ہیں نزدیک رب انکے کے بہشتیں ہیں جستی ہیں بیچے ان کے سے نہریں

خَالِدِينَ فِيهَا وَأَرْوَاكُكُمْ مُطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ

ہمیشہ رہنے والے بیچ انکے اور بنی سبیاں ہیں پاک کی ہوں اور رضا مندی اللہ کی طرف سے

موضح القرآن

ول یعنی جنگ بدر

میں جس کا قصہ سورہ

انفال میں ہے مسلمانوں

کو کافر تین

برابر تھے پر اللہ

دو ہی برابر دکھاتا تھا

و خوف نہ کھا دین

اللہ نے مسلمانوں کو فتح

دی اس کو چاہیے کہ

سبب عبرت ہو کریں

وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّا

اور اللہ دیکھنے والا ہے ساتھ بندوں کے۔ وہ لوگ جو کہتے ہیں اے رب ہمارے

أَمَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ الصَّيِّرِينَ

ہم ایمان لائے ہیں بخش واسطے ہمارے گناہ ہمارے اور بچا ہم کو عذاب آگ کے سے۔ وہ جو مبرک بنوایں

وَالصَّادِقِينَ وَالْقَنِتِّينَ وَالْمُتَّقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ

اور سچے اور فرمانبرداری کرنے والے اور خراج کرنے والے اور بخشش مانگنے والے

بِالْأَسْحَارِ ۝ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ

بیچ پہلی رات کے گواہی دی اللہ نے یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اور گواہی فرشتوں

وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

اور صاحب علموں نے حال یہ کہ اللہ قائم ہو ساتھ انصاف کے نہیں کوئی معبود مگر وہ غالب ہے

الْحَكِيمُ ۝ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ

حکمت والا تحقیق دین نزدیک اللہ کے اسلام ہے اور نہیں اختلاف کیا

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ

ان لوگوں نے کہ دیئے گئے کتاب مگر پیچھے اس کے کہ آیا ان کے پاس علم

بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۝ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ

سرکشی سے درمیان اپنے اور جو کوئی کفر کرے ساتھ نشانیوں اللہ کے پس تحقیق اللہ جلد لینے والا

الْحِسَابِ ۝ فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ

سے حساب پس اگر چھڑیں تجھ سے پس کہہ مطیع کیا میں نے منہ اپنا واسطے اللہ

وَمَنِ اتَّبَعْنِي وَ قُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ

کے اور میں نے پیروی کی میری اور کہہ واسطے ان لوگوں کے کہ دیئے گئے کتاب اور ان پر موعظ

عَاسَلِمْتُمْ فَلَنْ أَسْلَمُوا فَقَدْ اهْتَدَوْا ۝ وَإِنْ تَوَلَّوْا

کیا تم نے بھی مطیع کیا پس اگر مطیع کریں پس تحقیق راہ پاویں اور اگر پیچھا جاویں

فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

پس سوائے اے نہیں کہ اوپر تیرے پہنچا دینا جو اور اللہ دیکھنے والا جو کس بندوں کے تحقیق جو لوگ کہ

يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ

نفر کرتے ہیں ساتھ نشانیوں اللہ کے اور مار ڈالتے ہیں پیغمبروں کو ناحق

موضع القرآن
وَلِأَن يَرْكَبُ
يَكْتَبُ

عرب کے
لوگوں کو کہ

ان کے پاس
پہلے پیغمبروں کا
علم نہ تھا۔
۱۱۔ ص ۷۰

ع

وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبِئْسَ
 اَعْدَابُ الْيَمِينِ ۝ اُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي
 الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَآلَهُمْ مِنْ تَحْتِهَا نَارُ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى
 الَّذِينَ اُوتُوا نَصِيحًا مِنْ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ اِلَى كِتَابِ
 اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فُرْقَانُ فَتَحُمِلُمْهُمُ
 مُّعْرِضُونَ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ
 سَاعَةً ۚ بَلْ هُمْ كَاٰفِرُونَ ۝ اَلَا اَنۡتُمْ كُنْتُمْ
 يَفْتَرُونَ ۝ فَكَيْفَ اِذَا جُمِعْتُمْ لِيَوْمٍ لَا رَٰىبَ
 فِيْهِ ۚ وَوَقِيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝
 قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
 وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ
 تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۚ اِيۡدِيكَ الْخَيْرُ ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
 شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تَوَلَّيْتُ الْمُلْكَ فِي النَّهَارِ وَتَوَلَّيْتُ
 لَيْلًا ۚ وَتَوَلَّيْتُ لَيْلًا ۚ وَتَوَلَّيْتُ نَارًا ۚ وَتَوَلَّيْتُ

موضح القرآن
 ول یہ ذکر یہود کا ہے
 کہ قضاے میں اپنی کتاب
 پر بھی عمل نہیں کرتے
 اور گناہ پر دیر
 پر اس غرہ پر
 کہ ان کے
 پہلے جھوٹ بنا کر
 کہہ گئے ہیں کہ
 ہم میں اگر کوئی
 بہت گنہگار ہو گا
 تو سات دن زیادہ
 عذاب پاویگا ۱۰۰

موضح القرآن

فل یعنی ہو جاتے

تھے کہ جو اول ہم

میں بزرگی دی تھی

وہی ہمیشہ رہیگی

اللہ کی قدرت ہے

غافل میں جس کو

چاہے عزیز کرے

اور سلطنت دینے

اور جس سے چاہے

چھین لیوے اور

ذلیل کرے اور

جاہلوں میں سے

کامل پیدا کرے اور

کاملوں میں سے

جاہل اور جس کو

دیا چاہے رزق

بے حساب

دینے ۱۲۔

فل یعنی کوئی کسی

کی محبت کا

دعویٰ کرے

تو اس طرح

محبت کرے

جس طرح محبوب

چاہے نہ جس

طرح اپنا جی

چاہے اور اسی طرح

چاہے تو محبوب

اس کو چاہے

اور اللہ بندوں

کو چاہے تو

یہی کہ ان پر

مہربان ہو اور گناہ

نہ بچوے اور خیالات

عبت میں ۱۲۔ مزج

فِي الْيَلِ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ

یہ رات کے اور نکالتا ہے زندے کو مردے سے اور نکالتا ہے مردے کو

مِنَ الْحَيِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۱۲

زندے سے اور رزق دیتا ہے جس کو چاہے بے شمار ۱۲

يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ

پکڑیں مسلمان کافروں کو دوست سوائے مسلمانوں کے

وَ مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا

اور جو کوئی کرے پس نہیں اللہ سے کچھ کی چیز کے مگر

أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَةً وَ يُحَذِّرُكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ وَ

یہ کہ بچو تم ان سے بچے کر اور ڈراتا ہے تم کو اللہ ذات اپنی سے اور

إِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۱۳ قُلْ إِنْ تَخْشَوْنَ مَا فِي صُدُورِكُمْ

طرف اللہ کے ہے پھر جانا کہ اگر چھپاؤ جو کچھ سینوں تمہارے کے ہے

أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمُهُ اللَّهُ وَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَ مَا

یاد رکھو اس کو جانتا ہے اس کو اللہ اور جانتا ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ

فِي الْأَرْضِ وَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱۴ يَوْمَ

بیچ زمین کے ہے اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے جس دن

تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا ۱۵

کہ پاوے گا ہر جی جو کچھ کیا ہے بھلائی سے حاضر کیا ہوا

وَ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَ بَيْنَهُ

اور جو کچھ کیا ہے بُرائی سے چاہیگا کاش یہ کہ درمیان اس شخص کے اور درمیان

أَمَدًا بَعِيدًا ۱۶ وَ يُحَذِّرُكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ وَ اللَّهُ مَرُوفٌ

اس بُرائی کے ہر مسافت دور اور ڈراتا ہے تم کو اللہ ذات اپنی سے اور اللہ شفقت کرے والا

بِالْإِيمَانِ ۱۷ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ

ساتھ بندوں کے کہ اگر ہو تم چاہتے اللہ کو پس پیروی کرو میری چاہے تم کو

اللَّهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۱۸ وَ اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۹ قُلْ

اللہ اور بخشے واسطے تمہارے گناہ تمہارے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے فل کہ

دل بینی بندے کی محبت بھی کہ شوق سے اللہ کے کام پر اور حکم پر دوڑے قائمہ اب آگے سے مذکور ہے کہ اللہ نے مریم کو اور حضرت عیسیٰ کو محبت کے لفظ فرمائے ہیں یا پسند کے لفظ فرمائے ہیں سو محبت اللہ کی بندوں پر تو وہی ہے جو شوق ہے اور پسند کے لفظ اکثر مقررہوں کو فرمائے ہیں ایسے لفظوں سے شبہ نہ کیا جا چاہئے۔ ۱۲۔ منہ ۶۔

دل عمران حضرت عیسیٰ کے باپ کا نام بھی ہے اور حضرت مریم کو باپ کا نام بھی جو شاید یہاں بھی منظور ہے۔ ۱۲۔ منہ ۷۔

دل اس آیت میں دستور تھا کہ بعض لوگوں کو ماں باپ اپنے حق سے آزاد کرتے اور اللہ کے لئے بیکار کرتے۔ پھر تمام عمران کو دنیا کے کام میں نہ لگاتے اور ہمیشہ مسجد میں وہ عبادت کیا کرتے۔ عمران کی بیوی کو حمل تھا اس نے آگے سے یہی تذکرہ رکھی۔ ۱۲۔ منہ ۶۔

دل یہ بیچ میں اللہ نے فرمایا کہ اللہ کو بہتر معلوم ہو اور بیٹا نہ ہو جیسے وہ بیٹی بنی اس کا کلام جو وہ نہایت بولی کہ میری نذر پوری نہ پڑی کیونکہ دستور دہی نیاز دہی کا تھا۔ ۱۲۔ منہ ۷۔

أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝

فرماں برداری کرو اللہ کی اور رسول کی پس اگر پھر جاؤں پس تحقیق اللہ نہیں دوست

رکھتا کافروں کو اللہ اصطفیٰ آدم و نوحاً و آل ابرہیم

و آل عمران علی العالمین ۝ ذَرِيَّةٌ بَعْضُهَا مِنْ

بعض ان کے اور عمران کے کو اوپر عالموں کے و اولاد تھے بعضے ان کے

بعضی ۝ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ

عمران رَبِّ اِنِّی نَذَرْتُ لَكَ مَا فِی بَطْنِی مُحَرَّرًا

عمران کی نے اے پروردگار میرے تحقیق میں نے نذر کیا واسطے تیرے جو کچھ بیچ پیٹ میرے کے

فَتَقَبَّلَ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا

آزاد کیا ہوا پس قبول کر مجھ سے تحقیق تو ہے سننے والا جاننے والا پس جب جنا اسکو

قَالَتْ رَبِّ اِنِّی وَضَعْتُهَا اُنْثٰی وَاللَّهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ

کہا اے رب میرے تحقیق میں نے جنا اس کو لڑکی اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ جنا

وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی وَلَیْی سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ فَتَقَبَّلَهَا

اور نہیں مرد مانند عورت کے اور میں نے نام رکھا اس کا مریم اور تحقیق

عِنْدَهَا بِکَ وَذَرٰیئَہَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ فَتَقَبَّلَهَا

میں نے پناہ دی اسکو ساتھ تیرے اور اولاد اسکی کو شیطان واندے ہوئے سے و پس قبول کیا

رَحْمًا یَقْبُولُ حَسَنٌ وَّ اَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۝ وَكَلَّمَهَا

رب اس کے ساتھ قبول اچھے اور آگایا اس کو آگایا اچھا اور سونپ دی

رَکْبًا یَّاءُ کَلَّمَا دَخَلَ عَلَیْہَا ذَکْرُہَا الِیْحَرَابِ ۝ وَجَدَہَا

وہ زکریا کو جب جاتا اور اس کے زکریا ممراب میں

عِنْدَهَا رَازِقًا ۝ قَالَ لِمَ یَرٰی اِنِّیْ لَکَ ہٰذَا ۝ قَالَتْ

نزدیک اس کے رزق کہا اے مریم کہاں سے آیا واسطے تیرے یہ

ہُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یُذَرِّیْ مَنْ یَّشَآءُ ۝

وہ نزدیک اللہ کے سے ہے تحقیق اللہ رزق دیتا ہے جس کو چاہے

برس کی تھی اور انہی عورت
کی عمر دو کم سو سال
اور انہی دونوں حضرت
مردم کے پیٹھ میں
حضرت عیسیٰ پیدا
ہوئے۔ ۱۲۔ منہ ۶۔

موضع القرآن

وہ مسجد کے بزرگوں
نے جب حضرت مریم
کی ماں کا خواب سنا تو
سب لگے چاہے کہ ہم
بائیں مریم کو۔ فیصلہ
اس بات پر ہو کر ہر ایک
نے اپنا قدم جس سے
تورات نکلتے تھے پانی
تھپتے میں ڈالا۔ اور حضرت
زکریا کا تسمیہ لگا
اور پھر کو بہا تب
ان ہی کی طرف

انکا پانا لکھنا ۱۲۔ منہ ۶۔
وہ حضرت عیسیٰ کی
بشارت پہلے نبیوں نے
دی تھی کہ مسیح پیدا ہوگا
جس سے بنی اسرائیل کا
عروج ہوگا۔ عیسو کے معنی
جسکے ہاتھ لگانے کی جگہ
اچھے ہوں یا جسکا کہیں
وطن نہ ہو۔ ہمیشہ سیاحی میں
رہے۔ جو حضرت عیسیٰ پیدا
ہوئے اور یہود انکو نہیں
مانتے جب یہود میں مجال
پیدا ہوگا وہ ایک سو چوبیس
یہود اسکو مسیح مائیں گے۔
۱۲۔ منہ ۶۔

وہ عیسیٰ ہدایت کی
باتیں سکھائیں گے تو ان
کو سودہ باتیں حضرت
عیسیٰ نے ماں کی گواہی
میں کہیں یا نبی ہو کر
نہیں۔ ۱۲۔ منہ ۶۔

نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَقُولُونَ أَفَلَا تَهْتَفُ بِهِنَّ

وہی کرتے ہیں ہم اسکو طرف تیرے اور نہ تھا تو پاس ان کے جسوقت ڈالتے تھے قلموں اپنے کو

آيَهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ

کون ان میں سے پالے مریم کو اور نہ تھا تو پاس ان کے جب جھگڑتے تھے وہ

إِذْ قَالَتِ الْمَلَكَةُ يَمْرُؤُا إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ

جس وقت کہا فرشتوں نے اے مریم تحقیق اللہ بشارت دیتا ہے تھو کو کلمہ ایک

مِنْهُ ذَا اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَ جِيئَا فِي

بات کے اپنی طرف سے نام اس کا ہے مسیح عیسی بیٹا مریم کا آبرو والا بیٹا

الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ

دنیا کے اور آخرت کے اور نزدیک کئے گیوں سے وہ اور باتیں کریگا لوگوں سے

فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۝ وَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ قَالَتْ رَبِّ

بیچ بھولنے کے اور ادھیڑ اور صاحبوں سے ہے وہ کہا اے رب میرے

أَتَى يَكُونُ لِي وَلَدٌ ۝ وَلَمْ يَمَسِّنِي بَشَرٌ قَالَ كَذَلِكَ

کیونکر ہوگا واسطے میرے بچہ اور نہیں ہاتھ لگایا مجھ کو کسی آدمی نے کہا اسی طرح

اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ

اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے جب مقرر کرتا ہے کچھ کام کو پس سوائے اسکے نہیں کہہتا

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ وَ يَعْلَمُ الْكَيْتَ وَالْحِكْمَ وَ الْقُوَّةَ

ہو اس کو ہو پس ہو جاتا ہے اور سکھاتا ہے اس کو لکھنا اور حکمت اور تورات

وَ الْإِنجِيلَ ۝ وَ رُسُلًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ ذَا آتَىٰ قَدْ

اور انجیل اور کر لگا اسکو پیغمبروں بنی اسرائیل کے یہ کہ تحقیق میں

جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ ۝ آتَىٰ أَخْلَقَ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ

آیا ہوں تمھارے پاس تھا ایک نشانی کے پروردگار تمھارے سے یہ کہ بنانا ہوں میں اسطے تمھارے مٹی

كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفَخْتُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا مُّبَارَكًا ۝

سے مانند صورت جانور کے پس پھونکتا ہوں میں بیچ اسکے پس ہو جاتا ہے جانور تھا حکم اللہ تعالیٰ کے

وَ ابْرَأَى الْأَكْمَةَ وَ الْإِبْرَصَ وَ أُنْجَى النَّوْصَ وَ الْوَصْ

اور چنگا کرتا ہوں پیٹ کے اندھے کو اور کوڑھی کو اور جلاتا ہوں مُردے کو ساتھ حکم

ول حضرت عیسیٰ کو
توریت اور ہر کتاب بجز
پڑھے آتی تھی اور سب
معجزے ہوتے تھے۔
۱۲- منہ ۶۰

ول حضرت عیسیٰ کے
وقت توریت میں سے
کئی حکم جو مشکل تھے
موقوف ہوئے باقی ہی
توریت کا حکم تھا۔ ۱۱- منہ ۶۰
ول حضرت عیسیٰ کے
بارہ بار کا خطاب تھا
حواری۔ حواری میں
کہتے ہیں دھوبی کو ان
میں پہلے جو دوشخص
انکے تابع ہوئے دھوبی
تھے حضرت عیسیٰ نے
ان کو کہا کہ پڑے کیا
دھویا کرتے ہو میں تمکو
دل دھوئے

۱۱- منہ ۶۰
سیکھا دوں وہ
انکے ساتھ ہونے

اس طرح سب کو
یہی خطاب پھیر گیا۔

فائدہ اس آیت کو معنی
یہ کہ حضرت عیسیٰ اصل
رسول تھے واسطے بنی

اسرائیل کے جب یہ
معلوم کیا کہ یہ میرا دین
قبول نہ کریں گے چاہو

اور کوئی میرے دین کو
رواج دے۔ حواریوں نے

۵- منہ ۶۰
۱۱- منہ ۶۰
۱۲- منہ ۶۰

۱۱- منہ ۶۰
۱۲- منہ ۶۰
۱۳- منہ ۶۰

۱۱- منہ ۶۰
۱۲- منہ ۶۰
۱۳- منہ ۶۰

۱۱- منہ ۶۰
۱۲- منہ ۶۰
۱۳- منہ ۶۰

۱۱- منہ ۶۰
۱۲- منہ ۶۰
۱۳- منہ ۶۰

۱۱- منہ ۶۰
۱۲- منہ ۶۰
۱۳- منہ ۶۰

اللہ وَاَنْتُمْ كَمَا تَاْكُلُونَ وَمَا تَدْخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ

اللہ کے اور خبر دیتا ہوں تم کو ساتھ اس چیز کے کھاتے ہو تم اور جو کچھ ذخیرہ کرتے ہو تم حج گھروں میں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۶۰

کے حقیق حج اس کے البتہ نشانی ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم ایمان والے ول اور

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيِّ مِنَ التَّوْرَةِ وَلَا جُنَاحَ لَّكُمْ

سچا کرنے والا اس چیز کو کہ آگے میرے ہے توریت سے اور تاکہ حلال کروں میں

بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ

واسطے تمہارے بعض چیز کو حرام کی گئی ہے اور تمہارے اور لایا ہوں میں پاس تمہارے نشانی رب تمہارے

فَاَتَقُوا اللَّهَ وَاطِيعُوْنَ ۝۶۱ اِنَّ اللَّهَ سَرِيٌّ وَرَبُّكُمْ

سے پس ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور کہا مانو میرا حقیق اللہ پروردگار ہو میرا پروردگار تمہارا

فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝۶۲ فَلَمَّا اَحْسَنَ

پس عبادت کرو اس کی یہ ہے راہ سیدھی ول پس جب دیکھا

عِيْسٰى مِنْهُمْ الْكَفَرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْ اِلَى اللّٰهِ قَالَ

عیسے نے ان سے کفر کہا کون ہیں مدد دینے والے مجھ کو طرف اللہ کے کہا

الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَاَشْهَدُ

حواریوں نے کہ ہم ہیں مدد دینے والے اللہ کے ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور تو گواہ رہ

بِاَنَّا مُّسْلِمُوْنَ ۝۶۳ رَكِبْنَا اٰمَنًا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا

ساتھ اسکے کہ ہم مطیع ہیں ول لے پڑوردگار ہمارے ہم ایمان لائے تمہاری چیز کے اتاری تھی اور ا

السُّؤْلَ فَاَكْتَبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ ۝۶۴ وَمَكْرُؤًا مَّكَرَ اللّٰهِ

پیروی کی بنے رسول کی پس لکھ ہم کو ساتھ شاہدوں کے اور مکر کیا انھوں نے اور مکر کیا اللہ نے

وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ ۝۶۵ اِذْ قَالَ اللّٰهُ لِيَعِيْسٰى اِنِّي

اور اللہ بہتر ہے مکر کرنے والوں کا ول جسوقت کہا اللہ تعالیٰ نے اے عیسیٰ حقیق میں

مُتَوَكِّفٌ وَّرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بیٹے والا ہوں تجھ کو اور اٹھانے والا ہوں تجھ کو طرف اپنی اور پاک کرنے والا ہوں تجھ کو لوگوں کے کافر ہونے

وَجَاعِلٌ الْوَحْيَ اِلَيْكَ فَوَقَّ الذِّنَّ كَفَرًا اِلَى يَوْمٍ

اور کرنے والا ہوں ان لوگوں کو کہ پیروی کریں تیری اور ان لوگوں کے کہ کافر ہونے قیامت کے دن

الْحَمْدُ ثُمَّ إِلَيَّ تَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ

فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأَعِدُّ لَهُمْ عَذَابًا

شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ

أَجْرَهُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝ وَلِلَّهِ تَكْوِينُ

عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّ مَثَلَ

عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ

ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ

مِنَ الْمُنْتَرِينَ ۝ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا

حَكَاهُ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ آبَاءَنَا وَإِبْرَاهِيمَ

وَنِسَاءَنَا وَنِسْلَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ تَبَيَّنَ

فَتَجْعَلُ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ إِنَّ هَذَا لَكُنْزٌ

لِقَوْمٍ أَلْفَحِصُوا الْحَقَّ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ فَلْيَلْذُقِ اللَّهُ

و بعد صفحہ ۷۳
پہنچے تو حضرت عیسیٰ کے
پار پھسک گئے اس
شتابی میں حتمی فی
حضرت عیسیٰ کو آسان
اٹھایا اور ایک صورت
انکی رہ گئی اسی کو پیکر
لائے پھر شولی پر چڑھا
۱۲- منہ رح

موح القرآن
ول حضرت عیسیٰ کے
تابع اول نصاریٰ تھے
جیسے سلمان ہیں سو
بیش غالب سے لائے
ول نصاریٰ اس پت
پر حضرت سی بہت جھگڑا
کو عیسیٰ بندہ نہیں اللہ
کا بیٹا ہو آخر کھینچ گئے
کہ وہ اللہ کا بیٹا نہیں
تو تم بتاؤ کہ کس کا بیٹا ہو
اسکے جواب میں
آیت آتھی آدم
کو تو ماں نہ باپ
عیسیٰ کو باپ نہ ہو
تو کیا جب ہے ۱۲- منہ رح
ول اللہ تعالیٰ نے حکم
نمایا کہ نصاریٰ اس قدر
سمجھائے پر بھی اگر نہ
لائے ہوں تو انکے ساتھ
قسم کرو یہ بھی ایک صورت
فیصلہ کی جو کہ دونوں نے
اپنی جان سے اور اولاد
سے حاضر ہوں اور دعا
کریں کہ جو کوئی ہم میں
جھوٹا ہو اس پر لعنت
اور عذاب پڑے پھر
حضرت آپ اور حضرت
فاطمہ اور امام حسن اور
امام حسین اور حضرت علی
کو دیکر سچے ان نصاریٰ کو
جو دانا تھے انھوں نے
مقابلہ نہ کیا اور جزیہ
دینا قبول رکھا۔
۱۲- منہ رح

بہر طرف میری ہے پھر انا تمہارا پھر حکم کروں گا درمیان تمہارے بیچ اس چیز کے کہ تھے
تم بیچ اس کے اختلاف کرتے ول پس جو لوگ کہ کافر ہوئے پس عذاب کروں گا انکو عذاب
سخت بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور نہیں واسطے ان کے مددگار
اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے پس پورا دیگا ان کو
ثواب ان کا اور اللہ نہیں دوست رکھتا ظالموں کو یہ پڑھتے ہیں ہم انکو
اور پر تیرے آیتوں سے اور نصیحت حکمت والی سے تحقیق مثال
عیسیٰ کی نزدیک اللہ کے مانند مثال آدم کے ہے پیدا کیا اس کو مٹی سے
پھر کہا اس کو ہو پس ہو گیا ول حق پروردگار تیرے سے ہے پس مت ہو
شک لائے والوں سے پس جو کوئی جھگڑے تجھ سے بیچ اس کے تجھے اس کے کہ
آیاتیرے پاس علم سے پس کہہ آؤ بلاوس ہم بیٹوں پہنوں اور بیٹوں تمہارے
اور بی بیوں تمہاری کو اور جانوں اپنی کو اور جانوں تمہاری کو پھر التجا کریں
پس کریں ہم لعنت اللہ تعالیٰ کی اوپر جھوٹوں کے ول تحقیق یہ اللہ وہ
ہے بیان سچا اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق اللہ

لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

البتہ وہی ہے غالب حکمت والا پس اگر پھر جاؤں پس تحقیق اللہ جاننے والا ہے

يَا مُفْسِدِينَ ۝ قُلْ يَاهَلَّ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ

ساتھ مفسدوں کے کہ اے اہل کتاب آؤ طرف ایک بات کے

سَوَاءٌ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ

کہ برابر ہے درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے یہ کہ نہ عبادت کریں ہم مگر اللہ کو اور نہ شریک لادیں

بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ

ساتھ اس کے کچھ اور نہ پکڑے بعض ہمارا بعض کو پروردگار سوائے

اللهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝

اللہ کے پس اگر پھر جاؤں پس کہو گواہ رہو تم ساتھ اس کے کہ ہم فرمانبردار ہیں

يَاهَلَّ الْكِتَابِ لِمَ تَحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنْزِلَتْ

اے اہل کتاب کے کیوں جھگڑتے ہو تم بیچ ابراہیم کے اور نہ اناری تھی

التَّوْرَةُ وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

توریت اور انجیل مگر جیسے اس کے کیا پس نہیں سمجھتے

مَا أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ حَاجِّجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ

ہاں تم وہ لوگ ہو کہ جھگڑے تم بیچ اس چیز کے کہ تمہارا واسطہ تھا اسے تھا اس کے علم

تَحَاجُّونَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

پس کیوں جھگڑتے ہو بیچ اس کے کہ نہیں واسطہ تھا اسے ساتھ اس کے علم اور اللہ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُونَ ۝ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمَ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا

ہیں جانتے نہ تھا ابراہیم یہودی اور نہ نصرانی

وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

اور لیکن تھا حنیف فرمانبردار اور نہ تھا مشرک کرنے والوں سے

إِنَّ أَوَّلَ الْآيَاتِ لَلَّذِينَ اتَّخَعُوا هَذَا الْبَيْتَ

تحقیق نزدیک تر لوگوں کے ساتھ ابراہیم کے البتہ وہ لوگ ہیں یہودی کرتے ہیں اسکی اور یہ نبی

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَذُ

اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور اللہ دوست ہے ایمان والوں کا دوست رکھتی ہو

۱۔ ایک بیٹہ اور نسا
۲۔ جھگڑا یہ تھا کہ ہر
۳۔ کہتا تھا کہ ابراہیم
۴۔ ہمارے دین پر
۵۔ تھا۔ ۱۲۔ مندرجہ
۶۔ اللہ صاحب
۷۔ فرمایا کہ ابراہیم کو
یہودی یا نصرانی اگر
اس معنی سے کہتے ہو
کہ توریت اور انجیل
عمل کرنا تھا تو مزمع
بے عقلی ہے توریت کو
انجیل اس کو بعد نازل
ہوئی ہیں اور اگر یہ غرض
ہو کہ اسوقت بھی اہل
ہدایت کا نام تھا یہود
اور نصاریٰ تو بھی غلط
ہے۔ بلکہ ابراہیم نے
اپنے تین حنیف
کہا ہے یا مسلم
حنیف کے معنی جو
کوئی ایک راہ حق پرست
اور سب راہ باطل
چھوڑے اور مسلم کے
معنی حکم بردار اور اگر
یہ غرض ہو کہ دینوں میں
یہود کے دین کو یا نصاریٰ
کے دین کو زیادہ مناسب
ہو ابراہیم کے دین سے
سوا اللہ تعالیٰ نے فرمایا
کہ زیادہ مناسب کیا
ہے اسوقت کی امت
کو نبی یا پہلی امتوں
اس نبی کی امت کو ہے
یہ امت نام میں بھی
راہ میں بھی ابراہیم
مناسب زیادہ رکھتا
ہو پھر فرمایا کہ اپنی
کے حق ہونے پر کسی
موافقت کو میں جب
دباتی صفحہ ۷۶ پر

طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّوكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۵﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

ایک جماعت اہل کتاب سے کاش کہ گمراہ کروں تم کو اور نہیں

لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿۶﴾ يَا أَهْلَ

گمراہ کرتے مگر جانوں اپنی کو اور نہیں سمجھتے اے اہل کتاب کے

الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ

کیوں کفر کرتے ہو ساتھ نشانیوں اللہ کے اور تم گواہ رہو اے

الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۷﴾ وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ

اہل کتاب کیوں ملاتے ہو سچ کو ساتھ جھوٹ کے اور چھپاتے ہو

الْكِتَابِ آمِنُوا بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَحِجَّةِ

کتاب سے ایمان لاؤ جس پر اتاری گئی ہو اور ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں اول

النَّهَارِ وَاکْفُرُوا آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۸﴾ وَلَا

دن کے اور کافر ہو جاؤ آخر دن کے شاید کہ وہی پھر جاویں اور مت

تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَى

مانو مگر واسطے اس شخص کے کہ پیروی کرے دین تمہارے کی۔ کہہ تحقیق ہدایت

هُدَى اللَّهِ أَنْ يُوْتَىٰ أَحَدٌ قِتْلٌ مَا أُوْتِيَهُمْ أَوْ

ہدایت اللہ کی ہے یہ کہ دیا جاوے کوئی شخص جیسا دینے گئے ہو تم یا

يَحْجَبُوكُمُ عَنِ رَبِّكُمْ قُلْ إِنْ الْفَضْلُ بِيَدِ اللَّهِ

یہ کہ جھکڑا کریں تم سے نزدیک رب تمہارے کے۔ کہہ تحقیق فضل بیچ ہاتھ اللہ کے ہے

فَيُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۹﴾ يَخْتَصِمُ

دیتا ہے جس کو چاہے اور اللہ کشابین والا جاننے والا ہے خاص کرتا ہے

بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۱۰﴾

ساتھ رحمت اپنی کے جسے چاہے اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنُ إِذَا نَامَ بُرَّهَةٌ كَثِيرَةٌ

اور بعض اہل کتاب میں سے وہ ہے کہ اگر امانت دے اس کو خزانہ ادا کر دے اس کو

پڑے کہ اپنے اوپر وحی
نہ آئی ہو سوائے والی
مسلمانوں کا یہ کہ اس کے
حکم پر چلتے ہیں اور نہ

موضع القرآن

فلا یعنی توریت کے
قائل ہو بھروسہ کے
خلافت کچھ ہو انداز
وہ توریت کے بعض
حکم تو موقوف ہی کر
ڈالے تھے غرض کے

واسطے اور بعضی
آیتوں کے معنی
پھر ڈالے تھے

اور بعضی چیز چھپا
رکھی تھی ہر کسی کو خبر
نہ کرتے تھے جیسے

بیان پیغمبر آخری
کا ۱۲-۱۳ مندرجہ
وہ بعضی یہود

نے آپس میں مشورت
کی کہ تم صبح کو جا کر ظہر
میں مسلمان ہو جاؤ اور

شام کو پھر جاؤ تو شاہ
مسلمان بھی پھر جاویں
جائیں کہ یہ تو کتب نصف

تھے کہ اپنا دین چھوڑ
کر ہمارے دین میں آئے
تھے پھر کچھ ایسی غلطی

پائی کہ پھر کچھ اور آپس
میں کہا کہ دل سے ہرگز
یقین نہ کرو مگر اپنے دین

والوں کی بات تا کسی
کے دل میں بیج اسلام
آجائے سو اللہ تعالیٰ

نے انکا فریب کھول دیا
فرمایا کہ وہ امانت دے
جو اللہ نے تمہارے
قریب سے کوئی گمراہ نہ کر

(باقی صفحہ ۱۵۶)

مترجم بہ حسد کرتے ہو کہ
کئے جوت اور بڑی
بنی اسرائیل میں تھی
اب اور فرقہ میں کیوں
ہوئی یارین کی مکاری
میں ہمارے مقابل کو
کوئی کیوں ہوا سو
اللہ کا فضل ہو جس کو
چاہا دیا کسی کا حق
ہیں۔ ۱۲۔ منہ ۲

موضع القرآن
وللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو سناتا ہو کہ جی نیت
ہو کہ برائیا حق کھائے
کو یہ مشد بنایا کہ ہو
غیر دین والوں کی آقا
میں خیانت کرنی روا
ان کی بات دین
کے مقدمہ میں
کیا سند ہو سکے
ہمارے ہاں بھی گنا

حربی کا مال زور سے
بنا روا ہو نیک امانت
میں خیانت روا نہیں
۱۲۔ منہ ۲

ول یہود میں صفت
تھی کہ ان کو اللہ نے
اقرار کیا تھا اور انہیں
دی تھیں کہ ہر نبی کے
مددگار رہیں پھر غرض
دنیا کے واسطے بھرنے
اور جو کوئی جھوٹی قسم
کھائے دنیا ملنے کے
واسطے اسکا ہی حال
ہے۔ ۱۲۔ منہ ۲

ول یعنی بن پڑھوں
کو دعا دیتے ہیں۔ اپنی
عبارت بنا کر قرآن کی
طرح پڑھنے کے لئے
نے جو فرمایا ہے۔
۱۲۔ منہ ۲

إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بَدِينًا لَا يُؤَدِّهِ
طرف تیری اور بعضا ان میں سے وہ شخص ہو کہ اگر امانت دے اسکو ایک دینار نہ ادا کرے اس کو
إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا
طرف تیری مگر جینک کر رہے تو اوپر اس کے کھڑا یہ اس واسطے کہ کہا انھوں نے
لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ
نہیں اوپر ہمارے بیچ ان پڑھوں کے پکھڑا اور کہتے ہیں اوپر اللہ کے
الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۵﴾ بَلَى مَنْ آوَىٰ بَعْدِي
جھوٹ اور وہ جانتے ہیں نہ بلکہ جو کوئی پورا کرے عہد اپنے کو
وَأَتَقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿۶﴾ إِنْ الَّذِينَ
اور پھر مکاری کرے پس تحقیق اللہ دوست رکھتا ہی ہر مکاریوں والے تحقیق جو لوگ کہ
يَسْتَعْرِضُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَآيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ
مول لیتے ہیں بدلے عہد اللہ کے اور قسموں اپنی کے مول تھوڑا یہ لوگ
لَا خَلْقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا
نہیں حصہ واسطے ان کے بیچ آخرت کے اور نہ بولے گا ان سے اللہ اور نہ
يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ
دیکھے گا طرف ان کی دن قیامت کے اور نہ پاک کرے گا ان کو اور واسطے ان کے
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۷﴾ وَإِنْ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلُونِ السِّنْهَرُ
عذاب ہے دردینے والا ول اور تحقیق بھے ان میں سے لبتہ ایک فرقہ ہو کہ موڑتے ہیں باؤں اپنی
بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ
ساتھ کتاب کے تاکہ جساؤ تم اس کو کتاب سے اور نہیں وہ کتاب سے
وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
اور کہتے ہیں وہ نزدیک اللہ کے ہے اور نہیں وہ نزدیک اللہ کے ہے
وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۸﴾ مَا
اور کہتے ہیں اوپر اللہ تعالیٰ کے جھوٹ اور وہ جانتے ہیں ول نہیں
كَانَ لِيُخْبِرَ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ
باقی واسطے کسی آدمی کے یہ کہ دیوے اس کو اللہ کتاب اور حکمت اور

نَرْخَعُ الْقُرْآنَ

وَلِیہود مسلمانوں

سے کہتے کہ تمہارا

نبی ہم کو کہتا ہے کہ

بندگی کرو اللہ کی

ہم تو آگے سے اسی

کی بندگی کرتے ہیں

مگر وہ چاہتا ہو کہ

میری بندگی کرو یہو

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

کہ جس کو اللہ نبی

کرے اور وہ

لوگوں کو کفر سے

نکال کر مسلمانی میں

دوے پھر کو نکراؤ

کفر سکھا دے

مگر تم کو یہ

کہتا ہو کہ تم میں

جو آئے دینداری

تھی کتاب کا پڑھنا

اور سکھانا وہ نہیں

رہی اب میری محبت

میں وہی کمال حال

کود - ۱۲ - مندرجہ

وَلِلّٰہِ نَعَزَّ اَقْرَار

لیا نبیوں کا یعنی

نبیوں کے مقتدر

میں بنی اسرائیل

سے اقرار کیا۔

وَلِیَعْنِ ہر عہد

کا جو حکم فرمایا

اس کے سوا اور

دین متبول نہیں

۱۱ - مندرجہ

الْکُتُبَ ثُمَّ یَقُولُ لِلنَّاسِ کُونُوا عِبَادًا لِّیْ مِنْ

بیمیری پھر کہے واسطے لوگوں کے ہو جاؤ تم بندے واسطے میرے

دُونِ اللّٰہِ وَلَکِنْ کُونُوا رَبَّانِیْنَ بِمَا کُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ

یہوایہ خدا کے اور لیکن ہو جاؤ تم اللہ کے لوگ واسطے کہ جو تم سکھاتے

الْکِتَابَ وَبِمَا کُنْتُمْ تُدْرُسُونَ ۱۱ وَلَا یَاْمُرْکُمْ اَنْ

کتاب اور اس واسطے کہ جو تم پڑھتے اور نہیں لائق کہ حکم کرے تم کو یہ کہ

تَتَّخِذُوا الْمَلَائِکَةَ وَالنَّبِیِّنَ اَرْبَابًا یَاْمُرْکُمْ بِالْکُفْرِ

پکڑو تم فرشتوں کو اور پیغمبروں کو پروردگار کیا حکم کریگا تم کو کفر کے

بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ۱۲ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ النَّبِیِّیْنَ

جب اس کے کہ جو تم مسلمان ول اور جوہت لیا اللہ نے عہد پیغمبروں کا

لَمَّا اَتٰیْکُمْ مِنْ کِتَابٍ وَحِکْمَةٍ ثُمَّ جَاءَکُمْ رَسُوْلٌ

ابنہ جو کچھ دے میں تم کو کتاب سے اور حکمت سے پھر آوے تمہارے پاس پیغمبر

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِہِ وَلَتَنْصُرُنَّہُ ۱۳ قَالَ

سچا کرنے والا اس چیز کو کہ تمہارے جو اللہ ایمان لائے ساتھ اس کے اور اللہ مدد دینا اس کو کہا

اَقْرَبُ لَہُمْ وَاَخَذَہُمْ عَلٰی ذٰلِکُمْ اٰیٰتٍ ۱۴ قَالُوْا

کیا اقرار کیا تم نے اور کیا تم نے اور اس کے بھاری عہد میرا کہا انھوں نے

اَقْرَبُ لَہُمْ قَالِ فَاَشْہِدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّہِیْدِیْنَ ۱۵

اقرار کیا ہم نے کہا پس شاہد ہو اور میں ساتھ تمہارے شاہدوں سے ہوں ول

فَمَنْ تَوَلٰی بَعْدَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۱۶

پس جو کوئی پھر جاوے بھیجے اس کے پس یہ لوگ وہی ہیں بدکار۔

اَلَمْ یَجِدِیْہِ اللّٰہُ یُحْیِیْہُمْ وَلَہٗ اَسْمَآءٌ مِنْ فِی السَّمٰوٰتِ

کیا پس غیر دین خدا کے چاہتے ہیں اور واسطے اس کے مطیع ہونے میں جو کچھ آسمانوں

لَا اَلَا نَحْنُ طٰوْعًا وَاَنْہٰی اَنْ یَّجْعَلَ لَہُمْ

کے اور زمین کے ہے خوشی سے اور ناخوشی سے اور طرف اسی کے پھرے جاویں گے ول کہہ

اَسْکٰرًا لِلّٰہِ وَمَا اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ وَاَنْزَلَ عَلَیْہِمْ

ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور اس چیز کے کہ اناری تھی اور ہمارے اور پیغمبر کے کہ اناری تھی اور ہمارے

وَأَسْمَٰئِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ وَمَا
 أَوْفَىٰ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالشَّيْطَانُ مِنْ رَبِّهِمْ وَلَا
 تَفَرَّقُ بَيْنَ أَحَدٍ قَتْلُهُمْ ذَوْنُكُمْ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٥٥﴾
 وَ مَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ
 وَ هُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿٥٦﴾ كَيْفَ يَهْدِي
 اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَ شَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ
 حَقٌّ وَ جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
 الظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ
 اللَّهِ وَ الْمَلَائِكَةِ وَ النَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿٥٨﴾ خَالِدِينَ فِيهَا
 لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٥٩﴾ إِلَّا
 الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَ أَصْلَحُوا إِنَّ اللَّهَ
 يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ
 اتَّخَذُوا كُفْرًا لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٦٠﴾
 زیادہ ہوئے کفر میں ہرگز نہ قبول کی جاوے گی توبہ ان کی اور یہ لوگ وہی ہیں گمراہ و

موضح القرآن
 و لا یعنی یہود پہلے
 اقرار کرتے تھے کہ
 یہ نبی تحقیق پر جب
 ان سے مقابل ہوا
 تو منکر ہو گئے
 اور بڑھتے
 گئے انکار میں یہی
 لڑائی کو مستند ہوئے
 ان کی توبہ ہرگز
 قبول نہ ہوگی یعنی
 انکو توبہ کرنی ہی
 نصیب ہوگی۔ امانہ

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُمْسِلَ

تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور مر گئے اور وہ کافر سے پس ہرگز نہ بتوں کیا

مِنْ أَحَدِهِمْ قُلُوبُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوْ افْتَدَى بِهِ

جاوے گا کسی ان میں سے بھر کر زمین سونا اور اگرچہ بدلانے تھا اسکے

أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ تَصَرُّفٍ

یہ لوگ واسطے ان کے عذاب ہے دردینے والا اور نہیں واسطے انکے کوئی مدد دینے والا

لَنْ يَنْتَفِعُوا بِالْبَرِّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ

ہرگز نہ پہنچو گے تم بھلائی کو یہاں تک کہ خرچ کرو تم اس چیز سے کہ دوست رکھتے ہو

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ

اور جو کچھ خرچ کرو تم کسی چیز پس تحقیق اللہ ساتھ اسکے جاننے والا ہوتا

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلَالًا لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ

تمام کھانا تھا حلال واسطے بنی اسرائیل کے مگر جو حرام کیا تھا

إِسْرَءِيلَ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنْزِلَ التَّوْرَةَ

یعقوب نے اوپر جان اپنی کے پہلے اس سے کہ اتاری جاوے تورات

فَلَمَّا قَاتُوا بِالتَّوْرَةِ قَاتِلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

کہہ پس لاؤ تم توریث کو پس پڑھو اس کو اگر ہو تم سچے

فَمَنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

پس جو کوئی باندھ لیوے اوپر اللہ کے جھوٹ جیسے اس کے

قَالَ لَكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ قُلْ صَدَقَ اللَّهُ فَاتَّبِعُوا

پس یہ لوگ وہی ہیں ظالم و کہہ سچ کہا اللہ نے پس پیروی کرو

مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

دین ابراہیم صیغہ کی اور نہ تھا مشرکوں سے

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا

تحقیق پہلا گھر مقرر کیا گیا واسطے لوگوں کے وہ ہے جو حج مکہ کے ہے برکت والا

وَمُحَمَّدٍ ۝ فَمَنْ أَتَى الْبَيْتَ فَلَهُ مِائَةُ مِائَةٍ

اور ہدایت واسطے عالموں کے بیج اس کے نشانیاں ہیں ظاہر معتم

دل یعنی جس چیز سے

دل بہت لگا ہوا اس

کا خرچ کرنا بڑا اور

ہو۔ اور ثواب ہر چیز

میں ہو۔ شاید یہود

کے ذکر میں یہ آیت

اس واسطے فرمائی

کہ انکو اپنی ریت

بہت عزیز تھی

جسکے تھامنے کو

نبی کے تابع نہ ہوتے

تھے تو جب وہی نہ

چھوڑیں اللہ کی راہ

میں درجہ ایمان نہ

پاویں۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔

فل یہود کہتے کہ تم

کہتے ہو ہم ابراہیم کے

دین پر ہیں اور ابراہیم

کے گھرانے میں

جو جبریں حرام

ہیں سو کھاتے ہو

جیسے اونٹ کا گوشت

اور دودھ اللہ نے

فرمایا کہ جتنی چیزیں

اب لوگ کھاتے ہیں

سب ابراہیم کی وقت

حلال تھیں جب تک

توریث نازل ہوئی تو

توریث میں خاص بنی

اسرائیل پر حرام ہوئی

ہیں مگر اونٹ توریث

سے پہلے حضرت یعقوب

نے اسکے کھانے سو

قسم کھائی تھی۔ انکی

تبعیت سے انکی اولاد

نے بھی چھوڑ دیا تھا

اس قسم کا سبب تھا

کہ انکو ایک مرض ہوا

تھا انھوں نے نذر

لگا کر (باقی صفحہ پر)

وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ

اور مت متفرق ہو اور یاد کرو نعمت اللہ کی اور تمھارے جس وقت تھے تم

أَعْدَاءَ فَأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا

دشمن پس اُلفت ڈالی درمیان دلوں تمھارے کے پس ہو گئے تم ساتھ نعمت اسی کے بھائی

وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُم مِّنْهَا كَذَلِكَ

اور تھے تم اُد پر کنارے گڑھے کے آگ سے پس بچھڑایا تمکو اس سے اسی طرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَلَكُن مِّنكُمْ

بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمھارے نشانیاں اپنی تاکہ تم راہ پاؤ اور چاہے کہ ہو تم میں سے

أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ

ایک جماعت کہ بلا دیں طرف بھلائی کے اور حکم کریں ساتھ اچھی چیز کے اور منع کریں

عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا

نامعقول سے اور یہ لوگ وہی ہیں بچھٹکارا پانے والے و اور مت ہو مانند

كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ

ان لوگوں کے کہ متفرق ہوئے اور اختلاف کرنے لگے پیچھے اس سے کہ آئیں ان کے پاس دلیلیں

وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ

اور یہ لوگ واسطے ان کے عذاب سے بڑا اس دن کہ سفید ہونگے کتے تمھ

وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ فَكَفَرُوا

اور کالے ہوں گے کتے تمھ پس جو لوگ کالے ہوئے تمھ انکے کیا کافر ہوئے تم

بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝

پیچھے ایمان اپنے کے پس چکھو عذاب بسبب اس کے کہ تھے تم کفر کرنے

وَأَمَّا الَّذِينَ أَبْيَضَتْ وُجُوهُهُمْ فَبِهِ رَحْمَةِ اللَّهِ

اور جو لوگ کہ سفید ہوئے تمھ ان کے پس بچ رحمت اللہ کے ہیں

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ تَنْلُوهَا عَلَيْكَ

وہ بچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں و یہ ہیں نشانیاں اللہ کی پڑھتے ہیں ہم انکو اور تیرے

بِالْحَقِّ ۚ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ ۝ وَلِلَّهِ مَا

ساتھ حق کے اور نہیں اللہ ارادہ کرتا ظلم کا واسطے عالموں کے و اور واسطے اللہ

ول ایک مجلس میں

مسلمان تھے اور یہود

تھے یہود نے مسلمانوں

کو آپس میں لڑا دیا اور

قریب ہوا کہ شمشیر چلے

حضرت آپؐ ہاں پہنچے

اور صلح کر دی۔ لڑا

دیا اس طرح کہ مدینے

کے لوگ دو فریق تھے

اسلام سے پہلے آپس

میں لڑ چکے تھے۔ اور

دونوں طرف بہت

لوگ مرے تھے اس

وقت یہود نے دونوں

کو وہی لڑائی یاد دلانے

غصہ چڑھایا اور

لڑا دیا۔ حق تعالیٰ مسلمانوں

کو غیردار کرتا ہے کہ

بہکے اور آپس کا

اتفاق نعمت

سمجھو اور یہود

کی طرح پھوٹ کر

خواب نہ ہو۔ ۱۱۔ منہ

و معلوم ہوا کہ مسلمانوں

میں فرض ہوا کہ ایک جماعت

قائم رہے جہاد کرنے کو

اور دین کا تنقید رکھنے

کو اختلاف دین کوئی نہ

کے اور جو اس کام

قائم ہوں وہی کامیاب

ہیں اور یہ کہ کوئی کسی

تفریق نہ کرے۔ موسیٰؑ

خود عیسیٰؑ دین خودیہ راہ

مسلمان کی نہیں! منہ

و معلوم ہوا کہ سیاہ

تمھ انکے ہیں جو مسلمان

میں کفر کرتے ہیں یعنی

سے کلمہ اسلام کہتے ہیں

اور عقیدہ خلاف اسلام

کے رکھتے ہیں۔ سبب

فرقہ فراعہ یہی حکم رکھتے

ہیں۔ ۱۲۔ منہ

۱۱ یعنی جہاد
۱۲ امر معروف نہ جو

۱۳ حکم فرمایا ظلم نہیں
۱۴ خلق پر انکی تربیت نہ

۱۵ موضح القرآن
۱۶ ابنی جہاد میں خلق

۱۷ کی جان مال تلف ہو
۱۸ تو مالک کے حکم سے ہو

۱۹ سب چیز مال اللہ کا
۲۰ ہے۔ ۱۲۔ ۱۱۔ منہ ۲۰۔

۲۱ یعنی امت ہر
۲۲ امت کے بہتر ہے اسی

۲۳ دو صفت میں امر معروف
۲۴ یعنی جہاد اور

۲۵ ایمان یعنی
۲۶ توحید کا تقید اس قدر

۲۷ اور دین میں نہیں۔
۲۸ ۱۲۔ ۱۱۔ منہ ۲۸۔

۲۹ سوائے دست آور
۳۰ یعنی یہود دنیا میں ہیں

۳۱ اپنی حکومت سے نہیں
۳۲ رہتے بغیر دست آور

۳۳ اللہ کے کہ بعض زمین
۳۴ توحید کی عمل میں لائے

۳۵ ہیں اسکے طفیل سے
۳۶ پڑے ہیں بغیر دست آور

۳۷ لوگوں کے یعنی کسی کی
۳۸ رعیت میں۔ اسکی پناہ

۳۹ ب پڑے ہیں ۱۲۔ ۱۱۔ منہ ۳۹۔

فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ تَرْجِعُ الْأُمُورَ

کے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہیں سب کام و

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

ہو تم بہتر امت جو نکالی گئی ہے واسطے لوگوں کے حکم کرتے ہو ساتھ بھلائی کے

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَوْ آمَنَ

اور منع کرتے ہو بُرائی سے اور ایمان لاتے ہو ساتھ اللہ کے اور اگر ایمان لاتے

أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ

صاحب کتاب البتہ ہونا بہتر واسطے انکے بعضے ان میں سے ایمان لاتے والے ہیں

وَكَثَرَهُمُ الْفَاسِقُونَ ۱۱ لَنْ يَضُرُّكُمْ إِلَّا أَذًى

اور اکثر ان کے فاسق ہیں ۱۱ ہرگز نہ ضرر پہنچاویں گے تم کو مگر ایذا تھوڑی

وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ يُؤْلُوكُمْ إِلَّا ذَبَابٌ مُتَسَرِّعٌ لَا يُنْصَرُونَ

اور اگر لڑائی کریں گے تم سے پھیر دیں گے تم کو پٹھ پھیر نہیں مدد دے گا وہیں گے

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلِيلَةُ أَيْنَ مَا ثَقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ

ماری گئی اور پران کے ذلت جہاں پائے جائیں مگر ساتھ پناہ

اللَّهِ وَحَبْلِ مِّنَ النَّاسِ وَبَاءُ وَبِغَضِبِ مِّنَ اللَّهِ

اللہ کے اور پناہ لوگوں کے سے اور پھرائے ساتھ غصہ کے اللہ سے

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۱۲ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ

اور ماری گئی اور پران کے نقسیری یہ اس واسطے کہ تھے وہ کفر کرتے

بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ ۱۳ ذَٰلِكَ بِمَا

ساتھ نشانیوں اللہ کے اور مار ڈالتے تھے پیغمبروں کو ناحق ۱۳ یہ سب اسکے جو

عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۱۴ لَيْسُوا سَوَاءً ۱۵ مِنْ أَهْلِ

کنا فرمانی کی انھوں نے اور بھگے حد سے بھل جاتے ۱۴ نہیں وہ سب برابر صاحب

الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ

کتاب سے ایک جماعت ہے قائم ہے دین پر پڑھتے ہیں آیتیں خدا کی اوقات رات کے میں

وَهُمْ يَسْجُدُونَ ۱۶ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور وہ سجدہ کرتے ہیں ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے

وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الصَّالِحُونَ ۝۱۳

اور حکم کرتے ہیں ساتھ بھلائی کے اور منع کرتے ہیں بُرائی سے اور

جلدی کرتے ہیں بیچ بھلائیوں کے اور یہ لوگ ہیں صالحوں سے ۔

وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوا ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝۱۴

اور جو کچھ کریں گے بھلائی سو پس ہرگز نہ کی جاوے گی ناقدری اسکی ! اور اللہ جاننے والا ہر چیز کا اور

تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ہرگز نہ کفایت کریں گے اُن سے مال اُنکے اور نہ اولاد اُن کی

مِنْ اللَّهِ شَيْئًا ۚ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝۱۵

اللہ سے کچھ اور یہ لوگ ہیں بسنے والے آگ کے وہ ہیں بیچ اُسکے ہمیشہ بسنے والے

مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ

مثال اُس کی جو خرچ کرتے ہیں بیچ اس زندگی دنیا کے مانند مثال باؤ کے جو کہ تھا

فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۚ

بیچ اس کے بالا پہنچی کھیتی ایک قوم کی کو کھلم کیا تھا انھوں جانوں اپنی پس مال کھا سکو

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ۝۱۶

اور نہ ظلم کیا اُن کو اللہ نے و بسکن جانوں اپنی کو ظلم کرنے تھے و اے لوگو

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً مِّنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ

جو ایمان لائے ہو مت پیچرو دوست دلی سولے اپنے سے نہیں کی کرتے تم سے

خَبَالًا ۚ وَذُوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ

تباہ کرنے میں اور دوست رکھتے ہیں یہ کیا میں پڑو تم تحقیق ظاہر ہوئی ناخوشی منہ اُن کے سے

وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ

اور جو کچھ چھپاتے ہیں سینے اُن کے بہت بُرا ہے تحقیق بیان کیا ہم نے واسطے تمھارے نشانیوں

إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۝۱۷ هَٰأَنْتُمْ أَوْلَاءُ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا

اگر ہو تم سمجھتے و خبردار ہو تم وہ لوگ کہ دوست رکھتے ہو تم اُن کو اور نہیں

يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ عَلَيْهِ إِذَا لَقُوكُمْ

دوست رکھتے وہ تم کو اور ایمان لاتے ہو تم ساتھ کتاب ساری کے اور جہنم لانا کرتے ہیں تم کو

موضح القرآن

ول یہودی میں پانچ ست

آدمی حق پرست تھے

وہ مسلمان ہو گئے اُنکے

مرد اور عبد اللہ بن سلام

تھے ۔ حق تعالیٰ ہر جگہ

اہل کتاب کی مذمت

میں سے اُن کو

نکال دیتا ہے ۔

یہ بھی اُنکا ہی مذکور

تھا ۔ ۱۲۔ منہ رح ۔

و یعنی جو مال خرچ کیا

اللہ کی ضابطہ دیا ! آخر

میں یا نہ دیا برابر ہر چیز

و یعنی مسلمانوں کو کافروں

سو دوستی کرنی چاہیے وہ

طرح دشمن ہیں ۔ ۱۳۔ منہ

ول انزلنا فی بھی ہو
 میں تھے اس واسطے کہ
 ذکر کے ساتھ ان کا ذکر
 بھی فرمایا۔ اب آگے
 جنگ احد کی باتیں کو
 کہیں کہ یہیں بھی مسلمانوں
 نے جیسے کافروں کا کہا
 مان لیا تھا اور لڑائی کو
 پھر چلے گئے اور منافقوں
 نے اپنے نفاق کی باتیں
 ظاہر کی تھیں۔ اس طرح
 جب حضرت عکے
 سے مدینے میں آئے
 اسکے ڈیڑھ برس کے
 بعد جنگ بدر ہوئی۔ کئے
 ۱۲ کے لوگوں پر اللہ
 نے فتح دی مسلمانوں
 ۱۱ کو۔ ستر آدمی کافر
 ۱۲ مارے گئے اور ستر ہر
 آئے۔ اگلے سال
 ۱۱ کا فرج جمع ہو کر
 مدینے پر چڑھ گئے
 حضرت مسلمانوں سے
 مشورت لی۔ اکثر کہنے
 گئے ہم شہر میں رہیں گے
 اور حضرت کی بھی یہی فری
 تھی اور بعض کہنے لگے
 کہ یہ غار پر بلکہ میدان
 میں مقابل ہونگے۔ آخر
 یہی مشورت قبول ہوئی
 جب حضرت شہر کی بار
 چلے۔ عبد اللہ بن ابی
 منافق تھا میسے کا سنا
 وہ بھی شریک جنگ تھا
 منافقوں جو کہ پھر کیا کرنا
 قول پر عمل نہ کیا اور کئے
 بہانے سے رد قیادھا
 کے بھی پھر چلے آ کر انکے
 مزارعوں کو سبھا کر کے
 آئے اللہ تعالیٰ مسلمانوں
 تقویت دیا جو کافر توکل
 چاہتے تھے۔ یہی مدینہ کی

قَالُوا آمَنَّا بِهِ وَإِذَا خَلَوْا عَصَوْا عَنْكُمْ إِلَّا نَامِلًا
 کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور جب ایکے ہوتے ہیں کاٹتے ہیں اوپر تمہارے انگلیاں
 مِنَ الْغَيْظِ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
 غصے سے کہہ کہ مر جاؤ ساتھ غصے اپنے کے تحقیق اللہ جانتا ہے
 بِذَاتِ الصُّدُورِ ۱۹) إِنْ تَسْأَلُوا عَنْهُمْ حَسَنَةً سَوْفَ يَكُونُ
 سینے والی بات کو اگر گئے تم کو بھلائی نا خوش کرتی ہے ان کو
 وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهُمْ شَرًّا يَكْفُرُوا بِهَا وَإِنْ تَصْبِرُوا
 اور اگر پچھے تم کو بُرائی خوش ہوتے ہیں ساتھ اسکے اور اگر صبر کرو تم
 وَتَتَّقُوا لَا يَضُرَّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا
 اور ہر ہیزگاری کو نہ ضرر کرے گا تم کو مکر ان کا کچھ تحقیق اللہ جانتا ہے چیز کے
 يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۲۰) وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ بِنُورٍ
 کرتے ہیں گھیرنے والا ہے ول اور جب صبح کو نکلا تو لوگوں اپنے سے جگہ دیتا ہے
 الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۲۱)
 مسلمانوں کو بیٹھنے کی واسطے لڑائی کے اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔
 إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيَهُمَا
 جب قصد کیا تھا دو فرقوں نے تم میں سے یہ کہ نامردی کریں اور اللہ دوست اور تقاضا
 وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۲۲) وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ
 اور اوپر اللہ کے پس چاہئے کہ توکل کریں ایمان والے ول اور البتہ تحقیق مدد دی تم کو
 اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
 اللہ نے بچ بدر کے اور تم تھے ذلیل پس ڈرو اللہ سے تاکہ تم
 تَشْكُرُونَ ۲۳) إِذْ يَقُولُ لِلمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ
 شکر کرو کہہ رہا تھا تو واسطے مسلمانوں کے کیا نہ کفایت کریگا تم کو یہ کہ
 يُبَدِّلَكُمْ رُبُّكُمْ بثلثة آلاف مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُزِيلِينَ ۲۴)
 مدد کرے تم کو رب تمہارا ساتھ تین ہزار کے فرشتوں سے اُتارے ہوئے
 بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِّنْ فُورِهِمْ
 بلکہ اگر صبر کرو تم اور ہر ہیزگاری کرو تم اور آویں تم پر اپنے جوش سے

هَذَا يُمِدُّكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

جو یہ ہے مدد کرے گا تمکو پندرہ ہزار ساتھ پانچ ہزار کے فرشتوں سے

مُسَوِّمِينَ ۱۲۵) وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ

نشانی کرنے والے اور نہیں کیا اس کو اللہ نے مگر خوش خبری واسطے تمہارے

وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ۚ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ

اور تاکہ آرام پکڑیں دل تمہارے ساتھ اس کے اور نہیں مدد مگر

عِنْدَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۱۲۶) لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ

نزدیک اللہ غالب حکمت والے کے سے تاکہ کاٹ ڈالے ایک ٹکڑا

الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَاسِبِينَ ۱۲۷)

ان لوگوں سے جو کافر ہوئے یا ذلیل کرے ان کو پس پھر جاویں ناامداد -

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ

نہیں واسطے تیرے اس کام میں سے کچھ یا پھر آوے اور ان کے

أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَأِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ۱۲۸) وَلِلَّهِ قَارِي السَّمَوَاتِ

یا عذاب کرے انکو پس تحقیق وہ ظالم ہیں و اللہ واسطے اللہ کے جو کچھ سچ آسمانوں

وَمَا فِي الْأَرْضِ يُغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ

کے اور جو کچھ سچ زمین کے سے بخشتا ہے جس کو چاہے اور عذاب کرتا ہے

مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۱۲۹) لَيَأْتِيَنَّ الَّذِينَ

جس کو چاہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اے لوگو جو

آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمُوهَا أَصْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۚ

ایمان لائے ہو مت کھاؤ تم سود کو دونا دوگنا کئے ہوئے اور

اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۱۳۰) وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي

ڈرو اللہ سے تاکہ تم بچھٹکارا پاؤ گے اور ڈرو اس آگ سے

أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۱۳۱) وَاطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ

جو تبار کی گئی ہے واسطے کافروں کے اور فرماں برداری کرو اللہ کی اور رسول کی

لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ۱۳۲) وَاسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّنَ

تاکہ تم رحم پکڑے جاؤ اور جلدی کرو طرف بخشش کے

ک حق تعالیٰ نے

پیغمبر کو تربیت فرمائی

کہ بندے کو اختیار

نہیں تھا الربیع

جو چاہے سو کرے -

اگرچہ کافر تمہارے

دشمن میں اور ظلم پر ہیں

لیکن چاہے انکو ہدایت

دے اور چاہے عذاب کرے

اپنی طرف سے بددعا

نہ کر دے - ۱۲ - منہ رح

و شاید سود کا ذکر کیا

اس واسطے فرمایا کہ اگر

مذکور ہو جہاد میں

نامردی کا اور

سود کھانے سے نامردی

آتی ہو دسبب ایک

کہ مال حرم کھانے سے

سے توفیق ملے ۱۳

کم ہوتی ہو اور ۱۴

بڑی طاعت جہاد پر

دوسرے یہ کہ سودینا کمال

بخل ہو چاہے کہ اپنا

مال جتنا دیا تھا لے لیا

بچ میں کسی کام نکلا -

بھی مفت چھوڑے اس کا

جدا نہ لے چاہے تو جسکو

پر اتنا بخل ہو کہ کب جا

دیا چاہے - ۱۵ - منہ رح

رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ ۚ أُعِدَّتْ

لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۲﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ

وَالْكَافِرِينَ الْغَيْظُ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَ

اللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳۳﴾ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا

فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا

لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يُغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ فَذَوْ لَمْ

يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۴﴾ أُولَٰئِكَ

جَزَاءُ أَهْلِهِمْ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَجَنَّةٌ تَجْرِي مِنْ

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ﴿۱۳۵﴾

قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۚ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

فَالْظُرُّوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۱۳۶﴾ هَٰذَا

بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۷﴾ وَ

لَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا ۚ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنْتُمْ

مَتَّعْنَاهُمْ مَّتًى ۚ وَتَنْصِيحٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۚ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا

موضح القرآن
ول یعنی کافروں کا
مقابلہ نبیوں سے قدیم
دستور ہے ہر ملک
کی خبر تحقیق کرو تو
جانو کہ اول میوں پر
بھی تکلیفات
گذری ہیں
لیکن آخر جھٹلانے
والے خراب ہوئے۔
جنگ احد میں شہر کا
مسلمان شہید ہوئے
ادھر لڑائی بکڑی
اسو اٹھنے والے تھے
تقویت فرماتا ہوا

موضع القرآن

و یعنی فتح اور شکست

بدلتی چیز اور مسلمانوں

کو شہادت کا درجہ دینا

تھا اور موسیٰ اور منافی کا

پرکھنا منظور تھا۔ اور

مسلمانوں کو سدھارنا۔

اس واسطے اتنی شکست

ہوئی نہیں تو اللہ کا فرد

سے راضی نہیں ۱۲ البتہ

فل اس جنگِ احد میں

بیسے مسلمان کا مل بھی

بہت ہتھکٹے تھے اس

واسطے کہ ایک کافر نے

اپنی فوج میں بکار

کے میں محمد کو مار

آیا اور حضرت کو ۱۳

زخم سے خون بہا ۱۴

گیا تھا ضعف ۱۵

کھا کر ایک گڑھے میں

گئے تھے سلمانوں نے

حضرت نہ دیکھا۔ یہاں

یقین ہو گئی۔ جب حضرت

ہوشیار ہوئے تو میدان

میں لوگ حاضر تھے جمع

گیا پھر لڑائی قائم کی

کافر پھر کر چلے گئے سو

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

رسول زندہ ہے یا نہ

میں دین اللہ کا ہے

(باقی صفحہ ۸۹ پر)

مُؤْمِنِينَ ۱۲) إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ

ایمان والے۔ اگر تمہیں زخم پس تحقیق لگا جو اس قوم کو بھی

قَرْحٌ مِّثْلُهُ ۱۳) وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ

زخم مانند اس کے اور یہ دن باری باری سے پھرتے ہیں ہم انکو درمیان لوگوں کے

وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ

اور تاکہ ظاہر کرے اللہ ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں اور تاکہ پکڑے تم میں سے گواہ

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۱۴) وَلِيُمَخِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ

اور اللہ نہیں دوست رکھتا ظالموں کو اور تاکہ خالص کرے اللہ ان لوگوں کو کہ

آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ ۱۵) أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا

ایمان لائے اور مٹاؤ اے کافروں کو فل کیا گمان کیا تم نے یہ کہ داخل ہو

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَ

بہشت میں اور ابھی نہ ظاہر کیا اللہ نے ان لوگوں کو کہ جہاد کرتے ہیں تم میں سے اور

يَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ۱۶) وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمُوتُونَ الْمَوْتَ مِنْ

ابھی نہ ظاہر کیا صبر کرنے والوں کو اور تحقیق تھے تم آرزو کرتے موت کی پہلے

قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۱۷)

اس سے کہ ملاقات کرو اس سے پس تحقیق دیکھ لیا تم نے اس کو اور تم دیکھتے ہو۔

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ

اور نہیں محمد مگر پیغمبر تحقیق گذرے پہلے اس سے بہت پیغمبر

أَفَاِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَ

آپا پس اگر مر جاوے یا مارا جاوے کیا پھر جاؤ گے اوپر ایڑیوں اپنی کے اور

مَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى عَقْبَيْهِ فَنُصْرَ اللَّهُ شَيْئًا

جو کوئی پھر جاوے اوپر دوڑوں ایڑیوں اپنی کے پس ہرگز نہ ضرر کرے اللہ کو کچھ

وَسَيُجْزَى اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ۱۸) وَكَأَن لِّنَفْسٍ

اور البتہ جزا دے گا اللہ شکر کرنے والوں کو فل اور نہیں جو لائق واسطے کسی جان کے

أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُّوجَّلًا ۱۹) وَمَنْ

یہ کہ مر جاوے مگر ساتھ حکم اللہ کے لکھ رکھا ہے وقت مقرر کر کے اور جو کوئی

اس پر قائم رہو اور اشارت نکلتی ہے کہ حضرت کی وفات پر بعضے لوگ پھر جاوینگے اور جو قائم رہینگے انکو بڑا ثواب ہے اسی طرح ہوا کہ بہت لوگ حضرت کے بعد نہ ہوئے اور حضرت صدیق نے انکو پھر مسلمان کیا اور بعضوں کو مارا۔

موضح القرآن

۱۔ یعنی جو لوگ اس

دین پر ثابت

رہیں گے انکو

دین بھی ملیگا اور دنیا

بھی لیکن جو کوئی اس

۱۵۔ نعمت کی قد جائے

۱۶۔ منہ رحمہ

۱۷۔ یعنی اس جنگ

میں مسلمانوں کے دل

ٹوٹے تو کافروں نے اور

مناقوں نے وقت پایا

بعضے الزام دیے تھے

بعضے خیر خواہی کے

پر دے میں سمجھائے

تھے تاکہ لڑائی پر

دیری نہ کریں جتنا

خبردار کرتا ہے کہ دشمن

کافریت کھاؤ۔ ۱۸۔

يُرِدُّ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ

جائے ثواب دنیا کا دیں گے ہم اسکو اس میں سے اور جو کوئی چاہے ثواب

الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ﴿۸۹﴾ وَ

آخرت کا دیں گے ہم اسکو اس میں سے اور شتاب جزا دیں گے ہم شکر کرنے والوں کو

كَأَيِّنْ مِنْ نَبِيِّ قُتِلَ مَعَهُ رَاسِيُونَ كَثِيرٌ فَمَا

بہت نبی تھے کہ لڑے تھے اسکے ہو کر خدا کے لوگ بہت ہیں نہ

وَهُنَا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا

شست ہوئے واسطے اسکے جو کچھ پہنچا انکو بیچ راہ خدا کے اور نہ ناتوانی کی

وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿۹۰﴾ وَمَا

اور نہ بگڑے اور اللہ دوست رکھتا ہے صبر کرنے والوں کو اور نہ

كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

تھی بات ان کی مگر یہ کہ کہا انھوں نے اے رب ہمارے بخش واسطے ہمارے گناہ

وَأَسْرَفْنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبَّتْ أَقْدَامَنَا وَانصَرْنَا

اور زیادتی ہماری بیچ کام ہمارے کے اور ثابت رکھ قدم ہمارے اور مدد دے ہمکو

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۹۱﴾ فَآتَاهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

اور پھر قوم کافروں کے پس دیا ان کو اللہ نے ثواب دنیا کا

وَحَسَنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۹۲﴾

اور خوبی ثواب آخرت کی اور اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر کہا مانو گے تم ان لوگوں کا جو کافر ہوئے

يُرَدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَسِرِينَ ﴿۹۳﴾ بَلْ

پھیر دیں گے تم کو اوپر ایڑیوں تمھاری کے پس ہو جاؤ گے تم زیان پانے والے و بلکہ

اللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ﴿۹۴﴾ سَنُلْقِي فِي

اللہ کار ساز تمھارا ہے اور وہ بہتر ہے مدد کرنے والا شتاب ڈالیں گے ہم بیچ

قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ

دلوں ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے رعب بسبب اسکے کہ شریک لگائے ہیں اللہ کے

مَا لَمْ يُنْزِلْ بِهِ سُلْطٰنًا وَّ مَاوٰهُمْ النَّارُ وَّ بَشٰ

وہ چیز کہ نہ اتاری ساتھ اس کے وسیل اور جگہ ان کی آگ ہے اور بُری ہے

مَشٰوِی الظّٰلِمِیْنَ ۝۱۵۱ وَّ لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعَدَهُ

جگہ رہنے ظالموں کی و اور البتہ سچا کیا ہے تم سے اللہ نے وعدہ اپنا

اِذَا تَحْشَوْهُمْ یَاۤذِیْنٰمْ حَتّٰی اِذَا فِشَلْتُمْ وَّ تَنَازَعْتُمْ

جسوقت کاٹتے تھے تم انکو ساتھ حکم اس کے یہاں تک جب مروی کی تم نے اور جھگڑا کیا تھے

فِی الْاَمْرِ وَّ عَصِیْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا اَرٰکُمْ مَا تُحِبُّوْنَ

بیج کام کے اور نافرمانی کی تم نے پیچھے اس سے کہ دکھلایا تم کو جو چاہتے تھے تم

مِنْکُمْ مَّنْ یُّرِیْدُ الدُّنْیَا وَّ مِنْکُمْ مَّنْ یُّرِیْدُ الْاٰخِرَةَ

بعضا تم میں سے وہ تھا کہ ارادہ کرتا تھا دنیا کا اور بعضا تم میں سے وہ تھا کہ ارادہ کرتا تھا آخرت کا

ثُمَّ صَرَفَكُمُ عَنْهُمْ لِبٰیۤتِلِیْکُمْ وَّ لَقَدْ عَفَا عَنْکُمْ وَّ اللّٰهُ

پھر پھیر دیا تم کو ان سے تاکہ آزمائے تم کو اور البتہ سچا معاف کیا تم سے اور اللہ

ذُو فَضْلٍ عَلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۱۵۲ اِذَا تَصْعَدُوْنَ وَّ لَا

صاحب فضل کا ہے اُوپر ایمان والوں کے و جسوقت چڑھ جاتے تھے تم شہر کو اُوپر

تَلُوْنَ عَلٰی اَحَدٍ وَّ الرَّسُوْلُ یَدْعُوْکُمْ فِیۡۤ اٰخِرِکُمْ

مڑ کھڑے ہوتے تھے اُوپر کسی کے اور پیغمبر پکارتا تھا تم کو بیچ بچھاڑی تمہاری کے

فَاَنۢتَابَکُمْ غَمًّا یَّغْمُ لَکُمۡ لَکُمۡ لَا تَحْزَنُوْا عَلٰی مَا فَاَتَکُمۡ

پس دوبارہ دیا تم کو غم ساتھ غم کے تاکہ ۔ غم کھاؤ تم اور اس چیز کے کہ چوک گئی تم سے

وَّ لَا مَاۤ اَصَابَکُمْ وَّ اللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۵۳

اور جو نہ پہنچی تم کو اور اللہ خبر دار ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم و پھر

اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اٰمَنَةً نَّعَاسًا یَّغْشٰی

اُتارا اور تمہارے پیچھے غم کے سے امن اُونچھ بھی کر ڈھانکتی تھی

طَآئِفَةٌ مِّنْکُمْ وَّ طَآئِفَةٌ قَدْ اٰهَمَتْهُمۡ اَنْفُسُهُمۡ

ایک جماعت کو تم میں سے اور ایک جماعت تھی کہ تحقیق فکر میں ڈالا تھا انکو جانوں انکی نے

یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنُّ الْجَاهِلِیَّةِ یَقُوْلُوْنَ

تخمان کرتے تھے ساتھ اللہ کے سوائے حق کے گمان جاہلیت کا کہتے تھے

نہ یعنی وہ چور ہیں
اللہ کے اور چور تھے
دل میں ڈر ہوتا ہے
اس واسطے ان کے دل
میں اللہ تعالیٰ ہیبت
ڈالے گا۔ ۱۲۰ منہ رح
فل یعنی اول غلبہ
مسلمانوں کا تھا کہ
کافروں کو مارتے تھے
اور وہ بھاگتے تھے
اور آثار فتح کے نظر
آتے تھے کسی کو خوشی
تھی مال کی اور کسی کو
غلبہ اسلام کی۔ جب
مسلمانوں کو پیغمبر کی
بے حکمی ہوئی تب مقدمہ
اُٹھا ہو گیا وہ بے حکمی
ایک یہ کہ حضرت نے
پچاس آدمی تیر انداز
پہاڑی راہ پر
کھڑے کئے تھے
ننگہبانی کو۔ باقی لشکر
لڑنے لگا۔ جب ان تیر
اندازوں نے فتح دا
غلبہ دیکھا اس جگہ سے
چاہے چلے آویں ہر ایک
فتح ہوں اور قنیت
یہیں بعضوں نے منع
کیا پر وہ نہ مانا وہاں کا
آدمی رہ گئے اس طرف
سے کافروں کی فوج
پچھاڑی پر آپرٹی۔
دوبہری یہ کہ جب کافر
بھاگنے لگے مسلمان
وڑے تعاقب کو حضرت
پیچھے سے پکارتے رہے
کو میری طرف آؤ گے
مت جاؤ۔ اس طرف جو
نہایت خطرناک لوگ
پھرے اس بے حکمی
سے شکست پڑی ۱۲۱
(ماہ صفر ۹۱ ۱۲۱)

هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ

آیا ہے واسطے ہمارے اختیار سے کچھ چیز کہ تحقیق اختیار سب

لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ

واسطے اللہ کے جو چھپاتے ہیں بیچ جیوں اپنے کے وہ چیز کہ نہیں ظاہر کرتے واسطے تیرے کہتے ہیں

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قَتَلْنَا هَهُنَا قُلْ

اگر ہوتا واسطے ہمارے اختیار سے کچھ نہ مارے جاتے ہم یہاں کہہ

لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ

اگر ہوتے تم بیچ گھروں اپنوں کے البتہ نکل کھڑے ہوتے وہ لوگ لکھا گیا ہو اوپر ان کے مارا جانا

إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ

طرف جگہ پڑنے اپنے کے اور تاکہ آزما دے اللہ اس چیز کو کہ بیچ سینوں تمہارے کے ہے

وَلِيُمَخِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ

اور تاکہ خالص کرے اس چیز کو بیچ دلوں تمہارے کے ہو اور اللہ جاننے والا ہے سینے والی

الصُّدُورِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى

بات کو دل تحقیق جو لوگ کہ پیٹھ موڑ گئے تم میں سے اس دن کہ ملیں

الْجَمْعَيْنِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا

دو جماعتیں بسوائے اسکے نہیں کہ ٹوکا یا ان کو شیطان نے بعض اس چیز سے کہ

كَسَبُوا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

کمایا انھوں نے اور تحقیق معاف کیا اللہ نے ان سے تحقیق اللہ بخشنے والا

حَلِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

تھیں الایہوت اے لوگو جو ایمان لائے ہو مست ہو مانند ان لوگوں کے

كَفَرُوا ۚ وَقَالُوا لِأَخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ

کہا کر ہوئے اور کہنے لگے واسطے بھائیوں اپنے کے جس وقت چلتے بیچ زمین کے

أَوْ كَانُوا غُرًىٰ تَوْكَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا

یا ہونے مرنے والے اگر ہوتے ہمارے پاس نہ مرتے اور نہ مارے جاتے

يَجْعَلُ اللَّهُ ذَلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۚ وَاللَّهُ يُحْيِي

تاکہ کرے اللہ اس کو بیچھٹا دے بیچ دلوں ان کے کے اور اللہ جلاتا ہے

وہی ص ۹

دل تنگ کیا اس کے

بدے تم پر تنگی آئی ان کے

کو یاد رکھو کہ حکم پر چلنے

کچھ ہاتھ سے چاہئے

کچھ بلا سائے آئے ہاتھ

موضع القرآن

دل تنگت میں جن

کو شہید ہونا تھا ہو چکے

اور جنگو ہونا تھا ہٹ

گئے اور جو میدان میں

باقی ہے ان پر لکھ آئی

اس کے بعد رعب و ہمت

دفع ہو گیا اور اتنی دیر

حضرت کو غشی رہی پھر

جب ہوشیار ہوئے سب

حضرت پاس جمع ہو کر

پھر لڑائی

قائم کی

مست

ایمان والے کہنے لگے

کچھ بھی کام ہمارے ہے

ہو ظاہر ہر معنی کہ اس

شکست کے بعد کچھ

بھی ہمارا کام بنا رہیگا

۱۶ بابا کل بکرا چکایا

۱۷ معنی کہ اللہ نے جو چاہا

۱۸ سو کیا ہمارا کیا اختیار

۱۹ اور نیت میں یہ معنی

تھے کہ ہماری مشورت

پر عمل کیا جو اتنے لوگ

اللہ تعالیٰ نے دونوں

ممنوں کا جواب فرمایا

اور بتایا کہ اللہ تو ہمیں

حکمت منظور تھی صاف

اور منافق معلوم ہو جایا

۱۲- منہ ۶۷

۱۳ اس سے معلوم ہوا

(باقی صفحہ ۹۲ پر)

دفعہ صفحہ ۹۱
اس جنگ میں جو کشت
کئے ہیں ان پر شاہ نہیں
۷۰-۱۲ منہ ۷۰

موضح القرآن
دل یعنی نیک کام برکے
اور مرتبے یا مائے کئے تو
نکلنے پر انیسویں نہ کرے
اسیں انکار آتا جو تقدیر کا
اور آخرت کا فائدہ نہ
دیکھنا۔ دنیا کے جینے کو
غریز رکھنا۔ سب مصلحت
جو کافروں کی۔ ۱۲-۱۳
وہ شاید حضرت کا دل
مسلمانوں کو خفا ہو کر
اور چاہا ہوگا کہ اسے اپنی
مشورت نہ چھپے۔ سو
حق تعالیٰ نے سفارش کی

اور فرمایا کہ اول
مشورت اپنی بہتر
جو جب ایک بات
خیر چلے پھر میں پس
نہ کرے ۱۲-۱۳ منہ ۷۰
وہ اس کو مراد یا مسلمان
کی خاطر جمع کرنی چاہیے
نہ جانیں کہ حضرت نے
ہو کون ظاہر معاف کیا اور
دل میں خفا ہیں پھر بھی
خفی نکال دینے کا کام نہیں
کا نہیں کہ دل میں کچھ اور
ظاہر میں کچھ یا مسلمانوں
کو کچھ سمجھانا ہو کہ حضرت
پر گمان نہ کریں کہ غیبت
کا مال کچھ چھپا رکھیں
شاہد اس واسطے فرمایا
وہ پیر انداز اور کچھ
کرد وئے غیبت کریں
حضرت انکو حصہ نہ دیے
یا بعض چیز چھپا رکھتے
(باقی صفحہ ۹۲ پر)

وَيُمِيتُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۹۷﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ
اور مارتا ہے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کرتے ہو دیکھے والا ہے اور اگر مارے جاؤ تم
فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مِتُّمُ كَغُفْرَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٍ خَيْرٌ
یعنی راہ اللہ کے یا مر جاؤ تم البتہ بخشش طرف اللہ کے ہے جو اور رحمت بہتر
مِمَّا يَجْمَعُونَ ﴿۹۸﴾ وَلَئِنْ مِتُّمُ أَوْ قُتِلْتُمْ لَا إِلَى اللَّهِ
اس چیز سے کہ جمع کرتے ہیں اور اگر مر جاؤ تم یا مائے جاؤ تم البتہ طرف اللہ کے
تُحْشَرُونَ ﴿۹۹﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لَئِنْ لَّهُمْ وَلَوْ
اکٹھے کئے جاؤ گے و پس ساتھ رحمت کے اللہ کی سے نرم ہو اتو واسطے انکے اور اگر
كُنْتَ قَطًّا عَلِيظَ الْقَلْبِ لَا انْقُصُوا مِنْ حَوْلِكَ
ہوتا تو سخت تو سخت دل یعنی بے رحم البتہ بھاگ جاتے گرد تیرے سے
فَاغْفِرْ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ
پس معاف کر ان سے اور بخشش مانگ واسطے انکے اور مصلحت کر ان سے بیچ کام کے
فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿۱۰۰﴾
پس جب قصد مقرر کرے تو پس اعتماد کر اور اللہ کے تحقیق اللہ دوست کھتا ہو توکل کیوں توکل
إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُكُمُ
اگر مدد کرے تمہاری اللہ پس نہیں کوئی غالب انیوالا واسطے تمہارے اور اگر چھوڑے تم کو
فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرْكُم مِّنْ بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ
پس کون ہے وہ جو مدد کرے تمہاری پچھلے اس کے اور اوپر اللہ کے
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۱﴾ وَكَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَغْلُ
پس چاہئے کہ توکل کریں ایمان والے اور نہیں لائق کسی نبی گو یہ کہ خیانت کرے
وَمَنْ يَغْلُ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ثُمَّ تَوَشَّى
اور جو کوئی خیانت کریگا لے آویگا اس چیز کو کہ خیانت کی ہو دن قیامت کے پھر تورا رہا جاویگا
كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۰۲﴾ أَفَمَن
ہر جی کو جو کچھ کسایا ہے اور وہ نہیں ظلم کئے جاویگے کیا پس جن نے
أَشْبَعَهُ رِضْوَانُ اللَّهِ كَمَنْ آتَا بِسَخَطٍ مِّنَ اللَّهِ وَ
پیروی کی رضا مندی اللہ کی ہوگا مانند اس شخص کے کہ پھر آیا تھا عتھے کے اللہ سے اور

اور کہتے ہیں بد کی
رٹائی میں ایک چیز
غیبت میں سو کم ہو گئی
کسی نے کہا شاید حضرت
نے اپنے واسطے رکھی
ہو گی اسپر نازل ہو گا

موضح القرآن

دل یعنی نبی اور سب
خلق برابر نہیں
طبع کو کام دلی
نبیوں سے نہیں
ہوتے۔ ۱۲ منہ ۶۔

دل یعنی تم بد
کی رٹائی میں

شتر کا فرد کو مار چکے
ہو۔ اور شتر کو پکڑ لائے
تھے تبھا کہیں رٹائی
میں شتر آدمی شہید ہو
تو بد دل کیوں ہوتے جو
سو یہ بھی اپنے قصور سے
کہ بے حکمی سے لڑے یا
قصو یہ کہ بد کے ایڑوں
کو مار مارا مال لیکر چھوڑا
اور حضرت نے فرمایا تھا
کہ اگر انکو چھوڑتے ہو تو
تم میں شتر آدمی شہید
ہونگے لوگوں نے قبول کر
مال لیا اور انکو چھوڑا
۱۲ منہ ۶۔

مَاؤلہ جہنم و بئس المصیر ۱۳۱ ھم درجت

جگہ اس کی دوزخ ہے اور بُری ہے جگہ پھر جانے کی یہ لوگ درجوں پر ہیں

عند اللہ واللہ بصیر بما یعملون ۱۳۲ لقد من

نزدیک اللہ کے اور اللہ دیکھنے والا ہر اس چیز کو کرتے ہیں وہ تحقیق احسان بنا

اللہ علی المؤمنین اذ بعث فیہم رسولاً من انفسہم

اللہ نے آپ پر ایمان والوں کے جنسوت بھیجا بیچ ان کے پیغمبر آپس کے سے

یثلوا علیہم ایتہم ویزکیہم و یعلمہم الکتب و

پڑھتا ہے اور آپ ان کے نشانیاں اہلی اور پاک کرتا ہوا انکو اور سکھاتا ہے ان کو کتاب اور

الحکمۃ وان کانوا من قبل لفی ضلل مبین ۱۳۳

حکمت اور تحقیق تھے پہلے اس سے البتہ بیچ گمراہی ظاہر گئے۔

اولما اصابکم مصیبۃ قد اصابکم مثلیہا قلتم

کیا جس وقت پہنچی تم کو مصیبت تحقیق پہنچا یا تھا تم نے دو برابر کے کہاتے

انی هذا قل هو من عند انفسکم ان اللہ علی

کہاں سے بڑا یہ کہہ کہ وہ نزدیک جانوں تمہاری سے تحقیق اللہ آپ پر

کل شیء قذیر ۱۳۴ وما اصابکم یوم اتقی الجبین

ہر چیز کے زہاد رہے وہ اور جو کچھ پہنچا تم کو اس دن کہ ملیں دو جماعتیں

فیاذن اللہ ول یعلم المؤمنین ۱۳۵ ول یعلم الذین

پس ساتھ حکم اللہ کے تھا اور تاکہ ظاہر کرے ایمان والوں کو اور تاکہ ظاہر کرے ان لوگوں کو

نافقوا وقیل لہم تعالوا قاتلوا فی سبیل اللہ

کہ منافق ہوئے اور کہا گیا واسطے ان کے آؤ لڑو بیچ راہ اللہ کے

او اذفعوا قالوا لو نعلم قتالا لا اتبعکم ھم

یا دفع کرد کہنے لگے اگر جانتے ہم لڑائی البتہ تھا چلتے ہم تھارے یہ لوگ

لنکفر یومئذ اقرب منهم لایمان یقولون

طرف کفر کے اس دن بہت نزدیک تھے ان سے طرف ایمان کی کہتے ہیں

یا فواہم ما لیس فی قلوبہم واللہ اعلم بما

ساتھ مومنوں اپنے کے جو کچھ کہ نہیں بیچ دونوں ان کے کے اور اللہ خوب جانتا ہوا جو کچھ

يَكْتُمُونَ ۝ الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ

چھپاتے ہیں وہ جن لوگوں نے کہا واسطے بھائیوں اپنے کے اور آپ بیٹھ ہے اگر
أَطَاعُونَا مَا قَتَلُوا قُلَّ فَأَدْرَعُوا عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ

کہا مانتے ہمارا نہ مارے جاتے کہہ پس ہٹا دو تم جانوں اپنی سے موت کو
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا

اگر ہو تم سے اور مت گمان کر ان لوگوں کو کہ مایہ گئے
فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۝

بیچ راہ اللہ کے مڑے بلکہ زندہ ہیں نزدیک رب اپنے کے رزق دیے جاتے ہیں
فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۝ وَ يُسْتَبْشِرُونَ

خوش ہیں ساتھ اس چیز کے کہ دی انکو اللہ نے فضل اپنے سے اور خوش خبری دیتے ہیں
بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

ساتھ ان لوگوں کے کہ نہیں ملے ساتھ ان کے پیچھے ان کے سے یہ کہ نہیں ڈر اور ان کے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ يُسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ

اور نہ وہ غم گین ہوں گے خوش خبری دیتے ہیں ساتھ نعمت کے اللہ کی طرف
وَفَضْلٍ ۝ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اور فضل سے اور تحقیق اللہ نہیں ضائع کرتا ثواب ایمان والوں کا وہ
الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا

جن لوگوں نے قبول کیا واسطے اللہ کے اور رسول کے پیچھے اس کے کہ
أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۝ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا

پہنچے ان کو زخم واسطے ان لوگوں کو بھی کرتے ہیں ان میں سے اور پرہیز گاری کرتے ہیں
أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ

ثواب سے بڑا وہ لوگ کہ کہا واسطے ان کے لوگوں نے تحقیق آدمی
قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا

جمع ہوئے ہیں واسطے تمہارے پس ڈرو تم ان سے پس زیادہ کیا انکو ایمان اور کہا انھوں
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ

کفایت ہے ہم کو اللہ اور اچھا کارساز ہے وہ پس پھر گئے ساتھ نعمت کے

وہ یہ بھی منافقوں کا
کلام تھا کہ ہم کو معلوم
ہو رہا ہے یعنی ظاہر میں
کہا کہ جس وقت رطائی
دیکھیں گے تو شامل
ہونگے یا کہا کہ ہم رطائی
کے قاعدے سے سو واقف
نہیں اور دل میں طعن
دیا کہ ہماری شوری نہیں
مانتے انکو رطائی معلوم
ہیں اسی لحاظ سے کفر
کے قریب ہو گئے اور
ایمان سے دور ۱۲ منہ
وہ شہیدوں کو مرنے
کے بعد ایک طرح کی
زندگی ہو کر اور مردوں
کو نہیں سمجھا پینا اور
میش اور خوشی

انکو پوری ہو تو
اوروں کو
قیامت کے
ہوگی ۱۲ منہ رح
بے جب جنگ احد
فتح ہوئی ابوسفیان
مردار تھا کافروں کا
کہہ گیا کہ اگلے سال
پر پھر رطائی ہوا
حضرت نے قبول
کر لیا جب اگلا
سال آیا حضرت نے
لوگوں کو حکم کیا کہ
چلو رطائی کو اس
وقت جنوں نے
رفاقت کی اور تیار ہوئے
انکو بشارت کہ شکست
کے بعد پھر حرات کی
سے ابوسفیان نے چاہا
کہ حضرت وہ سے ہر
دہائی صفحہ ۹۵ پر

نہ آویں تو الزام نہیں
پڑے اور لڑائی سے
خون کھا کر ایک شخص
مدینے کی طرف آتا تھا
اسکو کچھ دینا کیا کہ
دہاں اس طرف کی یہی
خبریں کہیں کہ وہ خون
کھا دیں اور جنگ کو
نہ آویں وہ شخص مدینے
میں پہنچ کر کہنے لگا کہ
کے کے لوگوں نے بڑی
جھیت کی ہو تمکو لڑنا
بہتر نہیں مسلمانوں کو
حق تعالیٰ نے
(ج) استقلال یا
یہی کہا کہ ہجو اللہ بنا
جو آخر بد پر گئے
تین روزہ کر تجارت
کر کر نفع لے کر پھر
آئے۔ اگلی آیتوں
میں بھی ذکر ہے
۱۲۔ منہ ۶۔

موضح القرآن
والیمن وہ شخص جو
کہتا تھا اسکو شیطان
سمجھاتا تھا۔ ۱۲۔ منہ
۶۔ یعنی منافق لوگ
جہاں مسلمانوں کی نیچ
دیکھی اور کفر کی باتیں
کرتے تھے۔ ۱۲۔ منہ ۶۔

مَنْ اللَّهُ وَفَضْلٍ لَمْ يَسْأَلْهُمْ سُوءًا وَاتَّبَعُوا
اللَّهُ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ۝ إِنَّمَا ذَلِكُمُ
الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ ۚ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُوا
إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَلَا يَحْزُنُكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ
فِي الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا يُرِيدُ اللَّهُ
أَلَّا يُجْعَلَ لَهُمْ حِطَاءٌ فِي الْآخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝
إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ
شَيْئًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ
كَفَرُوا أَنَّمَا نُمَلِّئُهُمْ خَيْرٌ ۚ لَّا نَفْقَهُمْ ۚ إِنَّمَا نَمَلِّئُ
لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ مَا
كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ
حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ
لِيُظْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ
كُلِّ شَيْءٍ ذِكْرًا لِلَّذِينَ احْتَمَوْا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْ

اللہ کی طرف سے اور فضل کے نہ لگی ان کو بڑائی اور پیروی کی
رضامندی اللہ کی اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے رسول اللہ کے نہیں
الشیطان ہے ڈراتا ہے تمکو دوستوں اپنے سے پس مت ڈرو ان سے اور ڈرو مجھ سے
ان کنتم مؤمنین ۝ اگر ہو تم ایمان والے و اور نہ غم کین کریں تجھ کو وہ لوگ کہ جلدی کرتے ہیں
فی الکفر ۚ انہم لن یضرّوا اللہ شیئا یرید اللہ الا
یجعل لہم حطاء ۚ فی الآخِرۃ ۚ لہم عذاب عظیم ۝
نہ کرے واسطے ان کے کچھ حصہ بیچ آخرت کے اور واسطے ان کے عذاب ہے بڑا و
ان الذین اشترّوا الکفر بالایمان لن یضرّوا اللہ
شئاً ۚ ولہم عذاب الیم ۝ تحقیق جن لوگوں نے مول لیا کفر کو بدلے ایمان کے ہرگز نہ ضرر کریں گے اللہ کو
شئاً ۚ ولہم عذاب الیم ۝ کچھ اور واسطے ان کے عذاب درد دینے والا۔ اور نہ گمان کریں وہ لوگ کہ
کفروا انما نملئہم خیر ۚ لا نفقہم ۚ انما نملئ
لہم لیزدادوا اثماً ۚ ولہم عذاب مہین ۝ کا فر ہوئے ہیں یہ کہ جو ڈھیل دیتے ہیں ہم انکو بہتر ہو واسطے جانوں اگلی کے سوا اسکے نہیں دھیل دیتے
لہم لیزدادوا اثماً ۚ ولہم عذاب مہین ۝ ہیں ہم انکو تاکہ زیادہ ہو جاوے گناہوں میں اور واسطے ان کے عذاب ہے ذلیل کرنے والا نہیں
کان اللہ لیزذر المؤمنین علی ما انتم علیہ
سے اللہ کو کہ چھوڑ دے ایمان والوں کو اور اس حالت کے کہ ہو تم اور اس کے
حتی یمیز الخبیث من الطیب ۚ وما کان اللہ
یہاں تک کہ چھوڑ دے ناپاک کو پاک سے اور نہیں ہے اللہ
لیظلیکم علی الغیب ۚ ولکن اللہ یجتبی من
کہ خیر اور کرے تم کو اوپر غیب کے اور لیکن اللہ پسند کرتا ہے

رُسُلِهِم مَّن يَشَاءُ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَإِنْ تُؤْمِنُوا

وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ

يَبْغُلُونَ بِمَا أَنَّهُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ لَّهُمْ

بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

وَاللَّهُ مِيرَاثُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

خَبِيرٌ ۝ لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ

فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ مَسْكُتٌ مَا قَالُوا وَكَتَلَهُمْ

الْأَنْبِيَاءُ بِغَيْرِ حَقٍّ ۖ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ

ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

لِّلْعَالَمِينَ ۝ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَهِدَ إِلَيْنَا أَلاَّ

نُؤْمِنَ بِرُسُلِهِ حَتَّىٰ يَأْتِيَنا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ

قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَ

بِالذِّنِّ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

وَل یعنی حتمیٰ مومن
اور منافق بیطرح کھنڈا
ہوا وغیرہ خبر کسی کو
نہیں پہنچاتا مگر رسولوں
کو۔ ۱۲ منہ ۶۔

وَل جو کوئی زکوٰۃ نہ دے گا
اسکا مال اژدہا بنکر
گلے میں پڑے گا اور ایک
گلے پیرنگ اور اللہ وار
جو آخر تم مر جاؤ گے اور
ال اسی کا ہو رہے گا تم
اپنے ہاتھ سود۔ ثواب
پاؤ۔ ۱۲ منہ ۶۔

وَل یہود نے جوۃ
آیت سننی سمجھ
آفرین اللہ کہنے لگے
اللہ سے قرض
مانگتا ہو تو اللہ تاج

ہو اور ہم دو قدمیں اڑا
وَل بعضے رسولوں
یہ معجزہ ہوا تھا کہ کچھ
چیز اللہ کی نیما ز رکھی
پھر آسمان سے آگ
آئی اس کو کھا گئی

پس وہ تبول ہوئی
اب یہود یہاں پکڑتے
تھے کہ ہم کو یہ حکم ہے
کہ جس سے یہ معجزہ
نہ دیکھیں اس پر

یقین نہ لادیں اور
جھوٹے بہانے تھے
ہر نبی کو معجزے ملے
ہیں جدا۔ سب کو
ایک ہی معجزہ کیا

لازم ہے۔
۱۶ منہ ۶۔

ساتھ اس چیز کے کہہا تم نے پس کیوں مار ڈالا تم نے ان کو اگر ہو تم سچے

لَنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ جَاءُوا

پس اگر جھٹلاویں تجھ کو پس تحقیق جھٹلائے گئے پیغمبر پہلے تجھ سے آئے تھے
بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۝۱۸۰ كُلُّ نَفْسٍ

ساتھ دلیلوں کے اور ساتھ چھوٹی کتابوں اور کتاب روشن کے ہر جان
ذَاتِ نَفْسٍ مَّوْتٍ ۚ وَإِنَّا لَنُوقِنُ أَجُورَكُمْ يَوْمَ الْفِتْمَةِ

جکھنے والی ہے موت اور سوائے اسکے نہیں کوئے دیئے جاؤ گے تم بدلے اپنے دن قیامت
فَمَن مَّرَحِزَحَ عَنِ النَّارِ ۖ وَادْخُلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ

کے پس جو کوئی دور کیا گیا آگ سے اور داخل کیا گیا بہشت میں پس تحقیق
فَاثَرًا ۚ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۝۱۸۱ كَتَبُوا

مرا دو کو پہنچا اور نہیں زندگانی دُنیا کی مگر فائدہ اٹھانا فریب کا البتہ اڑائے جاؤ گے
فِيْ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۚ وَتَسْمَعُنَّ مِّنَ الَّذِينَ

تم سناؤ گے ان کے اور جانوں اپنی کے اور البتہ سناؤ گے اُن لوگوں سے کہ
اَوْتُوا الْكِتٰبَ مِّنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ اٰتٰرُكُوا اٰذٰی

دیئے گئے ہیں کتاب پہلے تم سے اور اُن لوگوں سے جو کہ شریک کرتے ہیں ایذا
كَثِيْرًا ۚ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِّنْ عَزْمِ

بہت اور اگر صبر کرو تم اور پرہیزگاری کرو تم پس تحقیق یہ بہتے کاموں
الْاُمُوْر ۝۱۸۲ وَاِذَا اخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِينَ اَوْتٰوْا

میں سے ہے اور جس وقت لیا اللہ نے عہد اُن لوگوں کا کہ دیئے گئے
الْكِتٰبَ لَشَبِيْطَةٍ لِّلنَّاسِ ۚ وَلَا تَكْتُمُوْنَهُ ۚ فَنَبِّدُوْهُ

میں کتاب البتہ بیان کرو گے تم اسکو واسطے لوگوں کے اور نہ چھپاؤ گے اسکو پس پھینکدیا
وَمِمَّا آءَ ظَهَرُوْا بِهِمُ الْاَسْفٰرُ ۚ وَاسْتَرٰوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۚ فَبَشِّرْ

اسکو بھیچے پیٹھوں اپنی کے اور مول لیا بدلے اسکے مول تھوڑا پس برا ہے
مَنْ يَشْرُوْنَ ۝۱۸۳ لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُوْنَ بِمَا

جو مول لیتے ہیں مت گمان کر اُن لوگوں کو جو خوش کہتے ہیں اُن سے
اَتٰوْا وَفَرَحُوْنَ اَنْ يُسَدَّوْا مَا لَمْ يَفْعَلُوْا ۚ فَلَا تَحْسِبْنَهُم

چیز کے کہ کرتے ہیں اور چاہتے ہیں یہ کہ تعریف کئے جاویں مگر اچیز کے نہیں کی میں ہرگز مت گمان کر انکو

بِمَقَارَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ وَلَهُمُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧﴾ وَلِلَّهِ

مُلْكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٨﴾

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ

اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ مَجُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا

مُبْخَنًا فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مِّنْ تُدْخِلُ

النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ وَأَمَّا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٢١﴾

رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ

آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَأَمَنَّا بِرَبِّنَا فَأَعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ

عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿٢٢﴾ رَبَّنَا وَآتِنَا

مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ

﴿٢٣﴾ رَبَّنَا لَا تُخْلِفْ الْمِيعَادَ ﴿٢٤﴾ فَلَا تَجَازِبْ لَهُمْ مِنْهُمْ

شَيْئًا وَلَا تَحْمِلْ لَهُمْ خَطِيئَتَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ سَبْعًا مِّمَّا

كُفَرُوا بِهِمْ وَلَا تُغْنِ عَنْهُمْ كُفْرُهُمْ شَيْئًا وَلَا نُنصِرُهُمْ

﴿٢٥﴾ رَبَّنَا لَا تُخْلِفْ الْمِيعَادَ ﴿٢٦﴾ رَبَّنَا لَا تُخْلِفْ الْمِيعَادَ ﴿٢٧﴾

موضع القراءۃ

وہی ہوئے

غلط بتاتے اور رشتوں

کھاتے اور پیغمبر کی

صفت چھپاتے پھر

خوش ہوتے کہ ہم کو

کوئی پردہ نہیں سکتا

اور یا امید رکھتے کہ

لوگ ہماری تعریف

کریں کہ خوب عالم

دیندار حق پرست

ہیں۔ ۱۰۰ منہ ۲۰

وہ یعنی نبی سے

معجزہ مانگنا کیا ضرور

جو بات وہ کہتا ہے

یعنی توحید اُس کی

نشانیوں سے عالم

میں نمودار ہیں! امان

وہ عبت نہیں بنا

یعنی اس عالم کی انتہا

ہو دوسرے عالم میں۔

۱۰۰ منہ ۲۰

اِنِّیْ لَا اُضِیْعُ عَمَلٍ عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی

یہ کہ میں نہیں ضائع کروں گا عمل کسی عمل کرنے والے کا تم میں سے مرد سے یا عورت سے

بَعْضُکُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَاَلَّذِیْنَ هَاجَرُوا وَاٰخِرُ جُوَا

بہنے تمہارے بعضوں سے ہیں پس جن لوگوں نے وطن چھوڑا اور نکالے گئے

مِّنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْدُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَ قَتَلُوْا وَ قَتِلُوْا

گھروں اپنے سے اور ایذا پہنچے گئے بیچ راہ میری کے اور لڑے اور مارے گئے

لَا کُفْرَیْنٌ عَنْهُمْ سَیِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخْلَهُمْ جَنَّتٍ تَجْرٰی

البتہ دو گروں کا ان سے بُرائیاں ان کی اور ابتہ داخل کروں گا انکو بہشتوں میں چلتی ہیں

مِّنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ

سچے ان کے سے نہیں ثواب نزدیک خدا کے سے اور اللہ

عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝۱۱۵ لَا یَغْزٰیكَ تَقَلُّبُ

نزدیک اس کے ہے اچھا ثواب نہ فریب میں ڈالے تجھ کو پھرنے

الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ۝۱۱۶ مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ثُمَّ

ان لوگوں کا کہ کافر ہوئے بیچ شہروں کے یہ نساۓہ ہے تھوڑا پھر

مَا وُهمْ جَهَنَّمَ ۚ وَ یَبْسُ السَّیِّئَاتِ ۝۱۱۷ لٰکِنِ الَّذِیْنَ

جگہ رہنے انکے کی دوزخ ہے اور بُرا ہے بکھونا لیکن وہ لوگ کہ

اَتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرٰی مِّنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ

ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے واسطے انکے بہشتیں ہیں چلتی ہیں سچے ان کے سے نہیں

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ نَزَّلَا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے ہماری نزدیک اللہ کے سے ہے اور جو کچھ نزدیک اللہ کے ہے

خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۝۱۱۸ وَلٰیۤ اِنَّ مِّنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ لَمَمَّنْ

بہتر ہے واسطے یہی کرنے والوں کے اور تحقیق بعضے اہل کتاب سے وہ شخص ہے

مُؤْمِنٌ بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ وَمَا اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ

کرایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی طرف تمہارے اور جو چیز اتاری گئی طرف

خٰلِدِیْنَ ۚ لَیْسَ لَہُمْ اَنْ یَّشْرُوْا بِآیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا

انکے عاجزی کرنے والے طرف اللہ کے نہیں مول لیتے ہیں بدلے نشانیوں اللہ کے مول تھوڑا

منزل ۱۱

تفسیر

أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ

یہ لوگ واسطے اُنکے سے ثواب اُن کا نزدیک رب اُنکے کے تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے

الْحِسَابِ ۝ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَصْبِرُوا وَصَابِرُوا

حساب کا اے لوگو جو ایمان لائے ہو صبر کرو اور تمام رکھو یکدم

وَمَا يَطُوقُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

اور لگے رہو بیچ لڑائی کے اور ڈرو اللہ سے تو کر تم چمکارا پاؤں

سُورَةُ النِّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ مَاءٌ وَسَبْعٌ سَبْعُونَ آيَةً أَرْبَعٌ عَشْرُ كُوعًا

سورہ نساء مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو ستتر آیتیں اور چوبیس کوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش کرنے والے مہربان کے

يَٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ

اے لوگو پروردگار اپنے سے جس نے پیدا کیا تم کو

نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا

جان ایک سے اور پیدا کیا اس سے جوڑا اس کا اور پھیلانے ان دونوں سے

رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ

مرد بہت اور عورتیں اور ڈرو اللہ سے جس کے نام سے مانگتے ہو

رَبَّهُ وَالْأُمَّهَاتِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝

آپس میں اور ڈرو قربت سے تحقیق اللہ ہے اوپر تمہارے نگہبان و

أَتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا الْخَبِيثَ

دو یتیموں کو مال اُن کے اور مت بدل ڈالو ناپاک کو

بِالْقَلْبِ وَلَا تَكُلُوا أَمْوَالَهُم إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ إِنَّ

بدے پاک کے اور مت کھاؤ مال اُن کے ملا کر طرف مال اپنے کے تحقیق وہ

كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ۝ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي

ہے گناہ بڑا و اور اگر ڈرو تم یہ کہ نہ انصاف کرو گے بیچ

الْيَتَامَىٰ فَامْسِكُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ عَلَىٰ

یتیم عورتوں کے پس نکاح کرو جو خوش گئے تم کو سوائے اُن کے عورتوں سے دو دو

موضح القرآن

۱۱

دین پر اور مقابلے

میں یعنی جہاد میں اور

لگے رہو یعنی کافروں کے

سامنے ۱۰ مندرجہ

و یعنی ایک آدم سے

خواہناں پھر ان کے

لوگ اور خبردار رہو

ناتوں سے یعنی

بدسلوکی مت کرو

آپس میں ۱۰ مندرجہ

و جس رط کے کا

باپ مرجائے تو اس

کے بڑوں کو تعقید

ہے کہ اس کے مال

میں ہاتھ نہ ڈالیں

اور بدل نہ لیں و

احتیاط سے رکھیں

جب بالغ ہو تو حلال

کریں ۱۰ مندرجہ

فل یعنی اگر جانو کہ تم
 ہوگی کو ہم نکاح کریں
 گئے تو اسکا حق نہ ادا
 کرینگے کیونکہ اسکا حق
 مانگنے والا نہیں تو
 عورتیں بہت میں کچھ
 کمی نہیں ایک مرد کو
 بھی اور تین بھی اور چار
 بھی رہا ہیں۔ پس سے
 زیادہ جمع کرنی روا نہیں
 کیونکہ اتنے میں بھی نقصان
 کرنا مشکل ہے زیادہ میں
 کب ہو سکا سو اسقدر
 بھی جب کر دے جانو
 انصاف کے رہو گے نہیں
 ایک ہی پس جو یا اپنی
 نوڈی کفایت جسکو
 کئی عورتیں ہوں
 واجب ہو کھانا
 پہننے میں اور پینے
 لینے میں برابر کھاؤ
 رات رہنے میں باری
 باندھے اگر نہ کرے گا تو
 قیامت میں اسکا اودھا
 جسم جھٹھٹنا چلیگا اور
 تقید فرمایا کہ عورتوں میں
 کا ہر دور خوشی سے
 ادا کرو۔ اگر وہ خوشی
 سے کچھ چھوڑے تو
 ہوا ہے ۱۰۰ منہ رحمہ
 فل یعنی روکا ہے عقل
 اسکا مال ایکے ہاتھ نہ
 دو اسکا خرچ اس میں
 چلاؤ۔ جب بالغ ہوؤ
 عقل پیدا کرو تب مال
 حوالے کر دو لیکن بات
 معقول کہو یعنی تسلی
 کر دے مال میرا ہے ہمار
 (باقی صفحہ ۱۰۲ پر)

وَتِلْكَ وَرُبْعٌ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةٌ

اور تین تین اور چار چار پس اگر ڈرو تم یہ کہ نہ عدل کرو تم پس ایک ہے
 أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۝

یا جس کے مالک ہوئے رہنے ہاتھ تھامے یہ بہت نزدیک ہے اس سے کہ نہ بے انصافی کرو
 وَأَنْتُمُ النِّسَاءُ صَدُقْتِهِنَّ رِحْلَةً فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ

اور دو عورتوں کو مہر اُن کے خوشی سے پس اگر خوشی سردی واسطے تمہار
 عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ۝

کچھ چیز سے اس میں سے جی سے پس کھاؤ اس کو سہتا پیچتا و
 وَلَا تَوْتُوا الشُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ

اور مت دو بیوقوفوں کو مال اُن کے جو کی جوا اللہ نے واسطے تمہار
 قِيَمًا وَأَرْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ

معیشت قائم رہنا اور کھلاؤ اُن کو اس میں سے اور پہنناؤ اور کھو واسطے اُنکے
 قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝ وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا

بات اچھی و اور آزما یا کرو یتیموں کو یہاں تک کہ جب پہنچیں
 النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ

نکاح کو پس اگر پاؤ تم ان میں سے ہو شیاری پس حوالے کر دو طرف اُنکے
 أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا ۝

مال اُن کے اور مت کھاؤ اُن کو زیادتی سے اور جلدی سے اس سو کر دے جو جاویں
 وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا

اور جو کوئی ہو نے احتیاج پس چاہئے کہ بچے اور جو کوئی ہو فقیر
 فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ

پس کھاوے ساتھ انصاف کے پس جب حوالے کر دو طرف اُن کے مال اُنکے
 فَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝ لِلرِّجَالِ

پس شاہد پکڑو اور اُن کے اور کفایت ہے اللہ حساب لینے والا و واسطے مردوں کے
 نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ

حصہ ہے اُس چیز سے کہ چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابتی اور واسطے عورتوں کے

نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ

حصہ ہے اس چیز سے کہ چھوڑ گئے ماں باپ اور قریبی اقربا ہو
مِنْهُ أَوْ كَثُرَ، نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ

اس میں سے یا بہت ہو حصہ ہے مقرر کیا ہوا اول اور جب حاضر ہوں بانٹنے
أُولَئِیْنَ الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ فَأَرْزُقُوهُمْ مِنْهُ

میں قربت والے اور یتیم اور فقیر پس کچھ دو انکو اس میں سے
وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا

اور کہو ان کو بات اچھی و اور چاہئے کہ ڈریں وہ لوگ کہ اگر چھوڑ جاویں
مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعْفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا

اپنے اولاد یا تو ان ڈریں اور ان کے پس چاہئے کہ ڈریں
اللَّهَ وَلْيَتَّقُوا قَوْلَ سَيِّدِهِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ

اللہ سے اور چاہئے کہ کہیں بات محکم و تحقیق وہ لوگ جو کھاتے ہیں
أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۝

ماں یتیموں کے ظلم سے سوائے اسکے نہیں کھاتے ہیں بیج پیٹوں اپنے کے آگ
وَسَيَصْلُونَ سَعِيرًا ۝ يُؤْصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ

اور اپنے جاویں کے آگ میں وصیت کرتا ہے تم کو اللہ بیج اولاد تمہاری کے
لِلَّذَكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَىٰ ۚ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ

دو سے پس واسطے مرد کے ہے مانند حصہ دو عورتوں کے پس اگر عورتیں زیادہ
اُنثَىٰ فَلِلَّذَكَرِ ثَلَاثًا مِّمَّا تَرَكَ ۚ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً

دو سے پس واسطے ان کے ہو دو تہائی اس چیز سے کہ چھوڑ گیا اور اگر عورت ایک ہی
فَلِلَّاتِصْفِ وَلَا يُؤْتِيهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا الشُّدُّ

پس واسطے اسکے ہو آدھا اور واسطے ماں باپ ان کے کے ہر ایک کو ان دونوں میں سے چٹا حصہ
مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ

اس چیز سے کہ چھوڑ گیا ہی اگر ہو واسطے اس کے اولاد پس اگر نہ ہو واسطے اس کے اولاد
وَرِثَتُهُ أَبَوَاهُ فَلِلثَّلَاثِ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ

اور وارث ہوئے ماں باپ اسکے پس واسطے ماں باپ کے ہی میر حصہ پس اگر مومن اپنے اسکے بھائی

(بقیہ صفحہ ۱۰۱)

نہیں ہم تیری خیر خواہ

کرتے ہیں ۱۰۰ منہ رح

۳ یعنی یتیم کا مال

اپنے خرچ میں نہ لاؤ۔

مخبر اسکا رکھنے الامتاج

ہو تو خدمت کو موافق

درآمد ہوئے اور جس وقت

باپ مرے تو بیچا اسکے

رد پر یتیم کا مال بابت

کو سوچ دیں جب یتیم

بالغ ہو تو اسکے موافق

حوالے کرے جو صحیح ہو

وہ سمجھا لے اور اس وقت

بھی شاہدوں کو دکھاؤ

۱۱۔ منہ رح

موضع القرآن

۱۱ کفری رسم میں

عورت کو وارث

دیکھتے اب عورت

کو بھی میراث پھیرا

۱۲۔ منہ رح

۱۲ یعنی جس وقت

میراث تقسیم ہوا اور

برادری کے لوگ جمع

ہوں تو جنگو حصہ نہیں

پہنچتا اور قریبی ہیں

یتیم یا محتاج ہیں تو کچھ

کھلا کر نصیب کر دواؤ

بات معقول کہو یعنی جو آ

سخت دوا اور اگر تو حق

زیادہ کریں تو عذر کرو

۱۲۔ منہ رح

۱۲ یعنی میت کے پیچھے

اسکی اولاد کے حق میں

قصور نہ کریں اپنے اپنے

قیاس کریں کہ ہماری

اولاد رہ جائے تو ہم کو

کہا فکر ہو ۱۲۔ منہ رح

فَلَا وَهوَ الشُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ

پس واسطے ماں اپنی کے چھٹا حصہ بیٹھے وصیت کے کہ وصیت کر جائے تھا اسکے یا قرض کے

أَبَاؤَكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفَعًا

باپ تمھارے اور بیٹے تمھارے نہیں جانتے تم کون ان میں سے بہت نزدیک واسطے تمھارے نفع میں

فَإِیْضَةً مِنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا

مقرر کیا ہوا ہے اللہ کی طرف سے تحقیق اللہ تعالیٰ ہے جاننے والا حکمت والا

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ یَكُنْ

اور واسطے تمھارے ہو آدھا اس چیز سے کہ چھوڑ گئی ہیں بی بیوں تمھاری اگر نہ ہو واسطے

لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ السُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ

ان کے اولاد پس اگر ہو واسطے ان کے اولاد پس اس واسطے چوتھائی اُس چیز کی چھوڑ

مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يُوصِيْنَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ

گئی ہیں بیٹھے وصیت کے کہ وصیت کر جاویں ساتھ اُس کے یا قرض کے اور واسطے ان کے ہو چوتھائی

مِمَّا تَرَكَتُمْ إِنْ لَمْ یَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ

اس چیز کی کہ چھوڑ جاؤ تم بیٹھے اگر نہ ہو واسطے تمھارے اولاد پس اگر ہو واسطے تمھارے

وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ

اولاد پس واسطے ان کے آٹھواں حصہ ہے اس چیز کا کہ چھوڑ جاؤ تم بیٹھے وصیت کے

تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ یُورِثُ كَلَّةً

کہ وصیت کر جاؤ تم تھا اسکے یا قرض کے ول اور اگر ہو وہ مرد کہ میراث پہنچائی ہو اس کی کلالہ

أَوْ امْرَأَةً وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتُ فَلَکُمْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا

یا دہ عورت ہو اور واسطے اسکے یا ایک بھائی یا ایک بہن پس واسطے ہر ایک کے اُن دونوں سے

الشُّدُسُ فَإِنْ کَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شَرَاءُ

چھٹا حصہ ہے پس اگر ہوں زیادہ اس سے پس وہ ساجھی برابر ہیں

فِي الثَّلَاثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يُوصِيْ بِهَا أَوْ دَيْنٍ

بیچ تہائی کے بیٹھے وصیت کے کہ وصیت کی جاتی ہو تھا اسکے یا قرض کے

غَيْرِ مُضَاهٍ وَصِيَّةِ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ

نہیں ضرور پہنچا یا نہ کسی مقرر کیا گیا ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ جاننے والا تحمل والا ہر ول

ول اس آیت میں میراث
فراموش اولاد کی اور ان
اپنی اولاد نہ کرے ہیں
مرد اور عورت تو مرد کا
دو برابر حصہ عورت کا اکہرا
اور اگر فقط عورتیں ہیں
تو ایک آدھا مال اور زیادہ
ہوں دو تہائی برابر بانٹ
یوں مال کا حصہ تو میراث
اولاد پر یا بھائی بہن ہیں
ایک زیادہ تو چھٹا حصہ
اور اگر دو بہنیں تہائی اور
ایک حصہ تو میراث کو اولاد
تو چھٹا حصہ اگر اولاد نہ ہو
عورت اور میراث مال دل
اس کے تعلق اور حق کو کھائے جو
کچھ بیٹھے وہ اسکے قرض ہیں
بیٹھے تو کچھ بیٹھے تو اس کی
وصیت میں ایک تہائی
بہن کا بیٹھے اسکے
بعد میراث ہے ہیں
اور ان حصوں میں عقل و عقل
نہیں شہ صاحب سے مقرر
فرمائے وہ میراث دانہ رکھ
۱۱۔ منہ ۶۔
ول یہاں تک کہ اور عورت
کی میراث فراموش عورت کا
میں مرد کو آدھا ہو اگر عورت
کو اولاد نہیں اور اگر اولاد
اس مرد کو یا اور کو تو مرد کو
جو تھائی اور اسی طرح مرد
مال میں عورت کو جو تھائی
اگر مرد کو اولاد نہیں اور اگر
اولاد تو عورت کو آٹھواں
حصہ ہر حصہ میں نقد یا
جنس سلاح یا دیواری جو
یا بیع باقی عورت کا ہر میراث
کو جدا ہو قرض میں اصل ہے
۱۲۔ منہ ۶۔
ول یعنی میراث فرمائی
دہائی صفحہ ۱۰۴۔

الَّذِينَ يَعْلَمُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ

الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْفَنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ

وَهُمْ كَفَّارٌ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۸

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا

النِّسَاءَ كَفَّارًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ

مَا آتَيْنَهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ

أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ۝۱۹

وَلِإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَ

أَتَيْتُمْ أَحَدَ مِّنْ قُنَاطَرٍ فَلَا تُأْخِذُوا مِنْهُ شَيْئًا

أَتَاخِذُونَ مِنْهُنَّ مُبَهَاتًا وَإِذَا مُبِينًا ۝۲۰ وَكَيْفَ تَأْخِذُونَ

وَقَدْ أَقْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ

مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝۲۱ وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ

و بعدی صفحہ ۱۰۴
مسلمان شہداء جہاد میں
ابھی حدنازل نہ فرمائی
وعدہ رکھا آخر حدنازل فرمائی
سورہ نور میں - ۱۲ منہ ر
فل اگر دومر قتل بدرکریگا
حکم ہی اسوقت عمل ایذا دینی
فرمائی اور اگر توبہ کریں ایذا دینا
پہرچہ نازل فرمائی تو کسی حد
نہ فرمائی ہیں بلکہ اختلاف
کہ وہی حد ایک ہی ہے یا نہیں
قتل کرنا یا کچھ اور طور سے ۱۲ منہ ر

موضح القرآن
ول جب ت یقین ہو چکی اور
آخرت نظر آئے تو تب توبہ
قبول نہیں اس سے پہلے قبول کرنا
مسلمان کی توبہ اور کافر کی
توبہ یکساں نہ ہے وہ گناہ نہیں کرتا
مگر جو مسلمان ہو کر گناہ کرتا
فل اس آیت میں دو
حکم ہیں میت مرچا
تو اس کی عورت
اپنی نکاح کی مختار
میت کے بھائیوں کو زور
آوردی اپنے نکاح میں لینا
نہیں پہنچتا اور نہ ان کو
روکنا پہنچنے نکاح سے کہ
عاجز ہو کر کچھ جو میت سے تھا
وہ بھی لے لے کر بے شرع بنا
سے روکنا البتہ چاہئے اور اگر
حکم یہ کہ عورتوں سے گزرا
کرے عمل کے ساتھ اگر ہیں
میں بعضی چیز پسند ہو تو خیار
کچھ خولی بھی ہو۔ بدو کے
ساتھ بدخولی نہ چاہئے۔
فل یعنی جب مرد عورت
نک پہنچا تو اس کا تمام
مهر لازم ہو اب بغیر اس
کے چھوٹے نہیں چھوٹتا
اور عہد کاڑھا ہی کہ حکم
شرع سے عورت مرد کے
قبضے میں آئی والا اسکا
نہیں - ۱۲ منہ ر

فَالنِّسَاءُ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً
 عورتوں سے مگر جو گزرا تحقیق یہ ہے یہ عورتوں سے
وَمَنْحًا وَسَاءَ سَبِيلًا ۝۲۸ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ
 اور ناخوشی اللہ کی اور بُری ہے راہ و حرام کی تمہیں اور تمہارے مائیں تمہاری
وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ
 اور بیٹیاں تمہاری اور بہنیں تمہاری اور پھوپھیاں تمہاری اور خالائیں تمہاری اور بیٹیاں بھائیوں کی
وَبَنَاتُ الْأَخْتِ وَأُمَّهَاتُ الْمَوْلَىٰ أَرْضَعْتُمْ وَأَخَوَتُكُمْ
 اور بیٹیاں بہنوں کی اور مائیں تمہاری جنہوں نے دودھ پلایا تمکو اور بہنیں تمہاری
وَمِنَ الرِّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَّائِبُكُمُ الَّتِي
 دودھ سے اور مائیں بی بیوں تمہاری کی اور اولاد جو دودھ سے اور بی بیوں تمہاری کی جو
فِي حُبُورِكُمْ مِّنْ نِّسَائِكُمُ الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ
 بی بیوں تمہاری کے ہیں بی بیوں تمہاری سے جو صحبت کی ہے تم نے ان سے پس اگر
لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ذَلِكُمْ
 نہیں صحبت کی تم نے ساتھ انہیں پس نہیں گناہ اور تمہارے اور جوڑو میں
أَبَائُكُمْ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ
 بیٹوں تمہارے کی جو صلب تمہاری سے ہیں اور یہ کہ اکٹھا کرو تم درمیان دو بہنوں کے
إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝۲۹
 مگر جو گزرا تحقیق اللہ ہے بخشنے والا مہربان -
وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ
 اور حرام کی نہیں بی بی ہی ہوئی عورتوں میں سے مگر جن کے مالک ہوئے ہیں
أَيْسَارُكُمْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَأُحِلَّ لَكُمْ مَا وَرَاءَهُ
 دابہ نے تمہارے لکھ دیا اللہ نے اور تمہارے وک اور حلال کیا اس واسطے تمہارے جو کچھ سوائے
ذِكْرِكُمْ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ
 اس کے ہے یہ کہ طلب کرو بدلے مالوں اپنے کے قید میں رکھنے والے نہ پان ڈالنے والے یعنی با
مَا اسْتَمْتَرْتُمْ بِهِ مِنْهُ فَالْوَلِيُّ أَوْ أَهْلُ بَيْتِهِ
 پس جو مال کہ خائہ اٹھایا جو تم نے بدلے اس کے ان میں سے پس دو انکو جو مقرر کیا جو واسطے ان کے مال کی
 باقی صفحہ ۱۰۷

نہ گناہ ہو چکا یعنی کفر
 بن سکا پر ہیز کرتے تھے کہ
 سلا کے بعد وہ گناہ نہ روا
 تھے سو پر ہیز چاہے ۱۱۷
 نہ شائے حرام
 زلفے ہمیشہ
 واصل پرانی اور ادبی ۱۳
 یعنی جو عورت کہ اس شخص کی
 جوڑو دو مری بی ہیں اہل
 جوڑو ہی اور بی بی جو بی بی
 شام جو بی بی بی بی بی بی
 یا بی بی بی بی بی بی بی
 باپ بی بی بی بی بی بی بی
 ساتویں اور چھ ماہ کے اور
 بی بی بی بی بی بی بی بی
 جو اور واسطے سے وہ حلال
 جو بی بی بی بی بی بی بی
 اور دودھ کے دوائے فرما
 ماں اور بہن شام کے کراہی
 تھے ہیں حرام میں
 خائہ اور سرال
 کے چار تھے زلفے عورت
 کو مرد کی جزا اور شاخ اور شاخ
 عورت کی جزا اور شاخ گناہ
 جب حرام ہو کہ نکاح کے بعد
 صحبت ہی ہوئی ہو اور جوڑو
 فدا نکاح کو حرام ہو خائہ
 دودھ کی بی بی چار تھے حرام
 چوتھے لیکن دودھ مٹا دے
 مستبر کہ کسی عورت
 بی بی بی بی بی بی بی
 مستبر نہیں خائہ ہے جو
 نا اسکا اور سوتیلہ اور
 اخیانی سب برابر ہے
 اور دودھ میں بی بی سوتیلہ نا
 مستبر خائہ بعد کے منع
 فرمایا جمع کرنا دو بہنوں کو
 اشارت کے معلوم ہو اساقول
 تاویلا جمع کرنا حرام اور سر
 کے تاویلا جمع کرنا حرام
 خائہ آخر کو حرام فرمائی علی
 باقی صفحہ ۱۰۷

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا كَرِهْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ

الْفَرِيضَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَمَنْ لَمْ

يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ

فَمِنْ قَامَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ فَمِنْ فَتْيَتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَيْمَانِكُمْ ۚ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَإِنْ كُنَّ

يَاذُنَ أَهْلِهِنَّ وَأَتَوْهُنَّ أَجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ

غَيْرِ مُسْفَحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ فَإِذَا أَحْصَيْنَ

فَأَنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ

مِنْ الْعَذَابِ ۚ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۚ وَ

أَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ يُرِيدُ

اللَّهُ يُمَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَاللَّهُ يُرِيدُ

أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّوْطَ

يَهْدِيكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَاللَّهُ يُرِيدُ

بندھی عورت ہنی ایک کے
نکاح میں جو تو پھر کسی
اسکا نکاح حرام ہو گیا کہ
ایسی ملک ہو جائے اس
کی عدالت یہ کہ اگر مرد
عورت میں نکاح تھا وہ
عورت قید میں آئی جس
پہنچی اسکو حلال ہو جائے
اور دودھ کا نانا یا سسر
کا مرد کو اپنی لونڈی کو
تو اسکی صحبت حرام ہو
ملک میں رہا کرے۔ فائدہ
اور یہ جو فرمایا کہ عورتیں
تھاڑے بیٹوں کی جو
تھاڑی بیٹے ہیں
لے مالک کو بیٹا جانے
کسی حکم میں وہ بیٹا نہیں

موضع القرآن

۱۔ یعنی جو عورتیں
حرام فرمادیں گے
۲۔ سو اسب حلال ہیں
۳۔ چار شرط سوا دل کی طلب
۴۔ کہ وہ بی بی زبان کو جواب
قبول درمیان آئے دوسرے
۵۔ کہ مال یا قبول کر دینی
۶۔ ہر تیسرے یہ کہ قید میں
لے کی طرح ہوسکتی تھانے
۷۔ کی نہ ہو یعنی ہمیشہ کو
۸۔ وہ عورت اس مرد
کی ہو جائے اسکے
۹۔ چھوٹے بغیر چھوٹے بی
۱۰۔ مت کا ذکر نہ آئے کہ بیٹے
۱۱۔ بیکار ہیں بیکار ہو سکتے
۱۲۔ حرام ٹھہرا جو تھی مشروط
۱۳۔ سورۃ فائدہ میں فرمایا
۱۴۔ یہاں بھی لونڈیوں کا کار
۱۵۔ میں آئے فرمایا جو کہ چھپی
۱۶۔ یاری جو بی بی کو شام
۱۷۔ ہوں کم سو کم دو مرنے ایک
۱۸۔ دو عورت پھر فرمایا جو عورت
(باقی صفحہ ۱۰۸)

أَنْ كَيْفَ لَكُمْ مِيلًا عَظِيمًا ۝ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخْلِفَ

یہ کہ بھک جاؤ تم بھک جانا بڑا دل ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ بھک کرے

عَنْكُمْ ۝ وَخَلَقَ الْإِنْسَانَ ضَعِيفًا ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ

تم سے اور پیدا کیا گیا آدمی ناتوان و اے لوگو جو

أَمْوَالُكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ

ایمان لائے ہو مت کھاؤ مال اپنے آپس میں ساتھ ناحق کے مگر یہ کہ

تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ قَدْ لَا تَقْلُوا أَنْفُسَكُمْ

ہو دے سوداگری رضا مندی تمہاری سے اور مت مارو آپس اپنے کو

إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا

تحقیق اللہ ہے ساتھ تمہارے مہربان اور جو کوئی کرے یہ تعدی سے

وْظُلْمًا فَبُشْرٌ نُصْلِيهِ نَارًا ۝ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى

اور ظلم سے پس البتہ داخل کریں گے ہم اسکو آگ میں اور سے

اللَّهُ يَسِيرًا ۝ إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبِيرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ

اللہ کے آسان و اگر بچو گے تم بڑے گناہوں سے جو منع کئے جاتے ہو اس سے

تُكْفَرُ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَ يُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا ۝

دور کریں گے ہم تم سے بُرائیاں تمہاری اور داخل کریں گے تم کو جگہ عزت کی میں

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ

اور مت آرزو کرو اس چیز کی بزرگی دی ہو اللہ نے ساتھ اس کے بعض تمہارے کو اور بعض کے

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ

واسطے مردوں کے ہے حصہ اس چیز سے کہ کماتے ہیں اور واسطے عورتوں کے حصہ ہے

مِمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَسَأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

اس چیز سے کہ کماتیاں ہیں اور سوال کرو اللہ سے فضل اس کے سے تحقیق اللہ

كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ وَ لِكُلِّ جُلَّةٍ مَّوَالِي

ہے ساتھ ہر چیز کے جاننے والا و اور واسطے ہر شخص کے مقرر کئے ہیں بمنہ وارث

مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ۚ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ

اس چیز سے کہ چھوڑ کئے ماں باپ اور متراہق اور جن کو کہ بڑہ باندھی

لام میں آئی اسکا ہر مرد

دینا بڑا اپنی صحبت ہوئی

یا خلوت ہوئی یا کسی طرح

ہر نہیں چھوڑنا اور جب

بھگام میں نہیں آئی تو اگر

مرد چھوڑے تو آدھا جہیز

اور اگر عورت اسکا کام ہے

مکناح ٹوٹ جاوے تو

سب ہر کرتی پھر زنا

بعد ہر مرد کو بیکہ جو دوا

اپنی خوشی ہو بڑھا دیں یا

تھکا دینا بھی مقرب ہوتا ہے

و زنا یا کہ جسکو مقدس

آزاد عورت مکناح کر سکا

اور صبر میں ڈرتا ہو کہ جہیز

حرام ہو جائے تو زنا ہو سکتی

کی کوئی مکناح کرے لکے

اذن کو اور بھی یاری سے

منع فرمایا تو مکناح میں

لازم ہے اور جسکے

مکناح میں ایک عورت

آزاد ہوا سکو کسی کی

کوئی سو مکناح حلال نہیں

اور ان پر جو آدمی زنا

یعنی آزاد مرد یا عورت اگر

مکناح سو فائدہ ہے بچے پھر

زنا کرے تو سنگسار ہوئے

اور بیکہ مکناح کے زنا کرے

تو کوڑے یا شے سو فرمایا کہ

کوئیوں کو مکناح کئے بھی

زنا کی حد پیس کوٹے ہیں

زیادہ نہیں یہی حکم ہر علاقہ

کا ۱۲-۱۰ منہ ۳۰

موضع القرآن

و ابی بری صحبت جو

آدمی کا دل دوڑا دے

بڑے کام پر اور شراب پر

مقید رہے دے ہر

دل یعنی شراب میں کسی چیز

کی لگی نہیں کہ کوئی حلال

(بانی صفحہ ۱۰۴ پر)

چھوٹے اور حرام کو
دوڑے۔ ۱۲۔ منہ روک
وٹا یعنی مفرو نہ ہو کہ
۵ ہم مسلمان دونوں
۸ میں کیونکر جاویں
۲ کے اللہ پر یہ بھی
آسان ہے۔ ۱۰۔ مرد
وٹ عورتوں نے حضرت
سے پوچھا کہ کیا سب سے
حق تعالیٰ ہر عورت مردوں
پر حکم فرماتا ہے عورتوں
نام نہیں لیسا اور میراث
میں مرد کو حصہ دیا جاتا
ہو اس پر یہ آیت آئی۔ ۱۲۔
منہ روک۔

موضح القرآن

۱۔ اکثر لوگ حضرت کے
ساتھ ایسے مسلمان
ہوئے تھے انکے
۲۔ اقربا کا فرد ہے
۳۔ حضرت کے دو دو گانا
کو آپس میں بھائی کر دیا جی
ایک دوسرے کے وارث
ہوتے۔ جب انکے اقربا
مسلمان ہوئے تب یہ آیت
آئی کہ میراث کے قریب
ہی پر اور عورتوں کے بھائیوں
سے زندگی میں سلوک سے
یا مرنے وقت کچھ وصیت
کر دو۔ ۱۲۔ منہ روک۔

۱۔ یعنی اللہ نے مرد کا درجہ
اوپر بنایا تو عورت کے حکم دیا
چاہئے اور اگر ایک عورت بن جائے
کرتے تو مرد پر بھی ایسا تھا
دوسرے سے جدا کئے گئے
اسی نفس پھر آخرت میں ہمارے
بھی لیکن ایسا کہ غرض ہے
پھر اگر نکاح پر طبع ہو جائے یا
کر لے گئے تو عورتوں کے لیے
پر حاکم کی جاتی ہے عورتوں کے لیے
۲۔ اور اگر ان کو کاروبار ہو

إِنَّمَا لَكُمْ فَاوَكُم نَصِيبُهُم مِّنَ اللَّهِ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ

دینے ہاتھ تھا اے نے ہیں دو تم ان کو حصہ ان کا تحقیق اللہ ہے اوپر ہر

هَنٍّ وَكَيْدًا ۚ أَلَيْسَ لِكُلِّ أَثَمٍ مُّوْنٌ عَلَىٰ النِّسَاءِ بِمَا

چیز کے حاضر مرد قائم رہنے والے ہیں یعنی حاکم ہیں اوپر عورتوں کے سبب

فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ

اے کہ بزرگی دی اللہ نے بعضے ان کے کو اوپر بعض کے اور سبب اس کے کہ خرچ کرتے ہیں

أَمْوَالِهِمْ فَاِلْطِلَاحُ فَيَنْتُ حِفْظُكَ لِلْغَيْبِ بِمَا

مالوں اپنے سے پس نیک سخت عورتیں فرماں بردار ہیں نگہبانی کریں والی ہیں بیچ غائب کے ساتھ

حِفْظَ اللَّهِ وَالَّتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ

ممانعت اللہ کے اور جو عورتیں کہ ڈرتے ہو تم جڑھائی انہی سے پس نصیحت کرو انکو

وَأَهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِن

اور چھوڑ دو ان کو بیچ خواب گاہ کے اور مارو ان کو پس اگر

أَطَعْتُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

تہا مانید ہمتارا پس مت ڈھونڈو اوپر ان کے راہ تحقیق اللہ ہے

عَلَيْهَا كَبِيرًا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا

بلند بڑا و اور اگر ڈرو تم خلافت درمیان ان دونوں کے پس مقرر کرو

حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا ۚ إِنَّ يُرِيدَ

ایک منصف مرد کے لوگوں میں سے اور ایک منصف عورت کے لوگوں میں سے اگر ارادہ کریں

إِصْلَاحًا فَوْقَ اللَّهِ بَيْنَهُمَا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا

یعنی دو منصف صلح کرانا تو فوق دیکھا اللہ درمیان ان دونوں کے تحقیق اللہ ہے جاننے والا

خَبِيرًا ۚ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا

خبردار اور عبادت کرو اللہ کی اور مت شریک لاؤ ساتھ اس کے کسی چیز کو

وَالْيَا أَيْمَنُ احْسَبُوا وَيُذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

اور ساتھ ماں باپ کے احسان کرنا اور ساتھ قرابت والوں کے اور یتیموں کو اور فقیروں کے

وَالْمَكَارِهِمُ الْقُرْبَىٰ وَالْبَكَارَ الْحَبِيبَ وَالصَّالِحَ

اور ہمسائے قرابت والے کے اور ہمسائے اجنبی کے اور صحت رکھنے والے کے

وَطَعْنَا فِي الدِّينِ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

اور طعن کر کر دین کے اور اگر وہ کہتے سنا ہم نے اور مانا ہم نے

وَأَنصَحَ وَانْظُرْنَا لَكَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَقْوَمًا وَلَكِنْ

اور نصیحت اور نظر کر ہم پر البتہ ہوتا بہتر واسطے ان کے اور بہت سیدھا و لیکن

لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا

لعنت کی ہے ان کو اللہ نے ساتھ کفرانکے کے پس نہیں ایمان لاتے مگر تھوڑے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آؤْتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا رَبَّنَا

اے لوگو جو دیئے گئے ہو کتاب ایمان لاؤ تم اس چیز کے کہ تمہاری

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْلُسَ وُجُوهًا

میں سے سچا کر نیوالی واسطے اس چیز کے کہ تمہارے پاس ہے کہ مٹا ڈالیں ہم تمہارے

فَرْدَهَا عَلَىٰ أَذْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعْنَا أَصْحَابَ

پس پھیر دیں انکو اور پر پیچھ ان کی کے یا لعنت کریں انکو جیسا کہ لعنت کیا ہم نے

السَّبْتِ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا

دالوں کو اور ہے کام اللہ کا کیا گیا ہے تحقیق اللہ نہیں

يَخْفَىٰ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَعْفُو عَمَّا ذُكِّرَ بِهِ

بخشتا یہ کہ شریک لایا جائے تمہارے اور بخشتا ہے سوائے اس کے واسطے جس کے

يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا

چاہتا ہے اور جو کوئی شریک لائے ساتھ اللہ کے پس تحقیق باندھ لیا اس نے گناہ بڑا

الَّذِينَ يَزْكُونَ أَنْفُسَهُمْ بِاللَّهِ

کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی کہ پاک کہتے ہیں جانوں اپنی کو بلکہ اللہ ہی

يَزْكِي مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ قَبِيلًا ۚ أَلَمْ

پاک کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور نہ ظلم کئے جاویں گے ایک تائے برابر و دیکھ

كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَكَفَىٰ بِهِ

کیونکر باندھتے ہیں اور اللہ کے جھوٹ اور کفایتی اسکو ہی

مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ يَزْكُ إِلَى الَّذِينَ آؤْتُوا

کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی جو دیئے گئے ہیں ایک جتہ

گناہ ظاہر

(بقیہ صفحہ ۱۱۱)
فائدہ: تبیم کا طریق یہ کہ
زمین پاک پر دووں ہاتھ
ماتے پھر منہ کو مل لیا تاکہ
پھر دونوں ہاتھ ماتے پھر
ہاتھوں کو مل لیا کہی تک
۱۱- منہ رچ
۱۲- منہ رچ
۱۳- منہ رچ
۱۴- منہ رچ
۱۵- منہ رچ
۱۶- منہ رچ
۱۷- منہ رچ
۱۸- منہ رچ
۱۹- منہ رچ
۲۰- منہ رچ

موضح القرآن
۱- را عا لفظ ولے تھے
اس کا بیان ہوا سورہ بقرہ
میں ایسی طرح حضرت آ
فرماتے تو جواب میں کہتے
سنا ہم نے اس کے معنی
ہیں کہ قبول کیا لیکن آہستہ
کہتے کہ نہ مانا ہمیں فقط
کان کو سنا اور دل کو سنا
اور حضرت کو خطاب کرتے تو
کہتے سن سنا یا جانو
ظاہر میں یہ عابک
جو کہ ہمیشہ غائب ہے
کوئی سمجھ کو بری بات نہ
سنا سکے اور دل میں نیت
دیکھتے کہ تو بہرا جو جائز
ایسی شرارت کرتے پھر دینا
میں عیب لیتے و اگر بعض
نبی ہوتا تو ہمارا قرین معلوم
کرتا وہی اللہ صا حب ہے
داہم کو دیا ۱۲- منہ رچ
۱۳- منہ رچ
۱۴- منہ رچ
۱۵- منہ رچ
۱۶- منہ رچ
۱۷- منہ رچ
۱۸- منہ رچ
۱۹- منہ رچ
۲۰- منہ رچ
۲۱- منہ رچ
۲۲- منہ رچ
۲۳- منہ رچ
۲۴- منہ رچ
۲۵- منہ رچ
۲۶- منہ رچ
۲۷- منہ رچ
۲۸- منہ رچ
۲۹- منہ رچ
۳۰- منہ رچ
۳۱- منہ رچ
۳۲- منہ رچ
۳۳- منہ رچ
۳۴- منہ رچ
۳۵- منہ رچ
۳۶- منہ رچ
۳۷- منہ رچ
۳۸- منہ رچ
۳۹- منہ رچ
۴۰- منہ رچ
۴۱- منہ رچ
۴۲- منہ رچ
۴۳- منہ رچ
۴۴- منہ رچ
۴۵- منہ رچ
۴۶- منہ رچ
۴۷- منہ رچ
۴۸- منہ رچ
۴۹- منہ رچ
۵۰- منہ رچ
۵۱- منہ رچ
۵۲- منہ رچ
۵۳- منہ رچ
۵۴- منہ رچ
۵۵- منہ رچ
۵۶- منہ رچ
۵۷- منہ رچ
۵۸- منہ رچ
۵۹- منہ رچ
۶۰- منہ رچ
۶۱- منہ رچ
۶۲- منہ رچ
۶۳- منہ رچ
۶۴- منہ رچ
۶۵- منہ رچ
۶۶- منہ رچ
۶۷- منہ رچ
۶۸- منہ رچ
۶۹- منہ رچ
۷۰- منہ رچ
۷۱- منہ رچ
۷۲- منہ رچ
۷۳- منہ رچ
۷۴- منہ رچ
۷۵- منہ رچ
۷۶- منہ رچ
۷۷- منہ رچ
۷۸- منہ رچ
۷۹- منہ رچ
۸۰- منہ رچ
۸۱- منہ رچ
۸۲- منہ رچ
۸۳- منہ رچ
۸۴- منہ رچ
۸۵- منہ رچ
۸۶- منہ رچ
۸۷- منہ رچ
۸۸- منہ رچ
۸۹- منہ رچ
۹۰- منہ رچ
۹۱- منہ رچ
۹۲- منہ رچ
۹۳- منہ رچ
۹۴- منہ رچ
۹۵- منہ رچ
۹۶- منہ رچ
۹۷- منہ رچ
۹۸- منہ رچ
۹۹- منہ رچ
۱۰۰- منہ رچ

الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ

کتاب سے یقین دلاتے ہیں ساتھ بتوں کے اور شیطان کے اور کہتے ہیں

لِلَّذِينَ كَفَرُوا هُودًا أَوْ نَصَارًا أَوْ أَهْدَى مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا

واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے یہ لوگ بہت پہنچے ہوئے ہیں راہ ان لوگوں کی سے کہ ایمان لائے

سَبِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ وَمَنْ يَلْعَنِ

راہ کمر یہ لوگ وہ ہیں کہ لعنت کی ہو انکو اللہ نے اور جسکو لعنت کیے

اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا ۝ أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ

اللہ پس ہرگز نہ پاویگا تو واسطے اُسکے مدد دینے والا کیا واسطے ان کے حصہ سے

مِنَ الْمُلْكِ فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ۝ أَمْ

پادشاہی سے پس اسوقت نہ دیں گے لوگوں کچھو کے ٹنگان برابر کیا

يُفْسِدُونَ النَّاسَ عَلَى قَاتِلِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

حسد کرتے ہیں لوگوں سے اور اس چیز سے کہ دیا ہو انکو اللہ نے فضل اپنے سے

فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ

پس تحقیق دی ہم نے اولاد ابراہیم کو کتاب اور حکمت اور دی ہم نے

مُلْكًا عَظِيمًا ۝ فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ

انکو پادشاہی بڑی پس بعض ان میں سے وہ شخص ہے کہ ایمان لایا تھا اُسکے اور بعض ان میں سے

صَدَّ عَنْهُ ۝ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ

وہ جو کہ باز رہا اس سے اور کفایت سے دوزخ جلانے والا ہے تحقیق جو لوگ کہ

كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلًّا نَضِجَتْ

کافر ہوئے ساتھ نشانوں ہماری کے البتہ داخل کریں گے ہم انکو آگ میں جب گل جاویں گے

جُلُودُهُمْ بِدَلْنِهِمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۝

چمڑے ان کے بدل دیوں گے ہم انکو چمڑے سوائے اُسکے تباہ چکیں عذاب

لَهُ اللَّهُ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَ

تحقیق اللہ نے غالب حکمت والا اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

کام کئے اچھے البتہ داخل کریں گے انکو بہشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے

موضح القرآن
دل یعنی ہمیشہ سے
اللہ نے ابراہیم کے
گھر میں بزرگی
دی ہے اب
بھی اسی کے گھر میں
سے پھر جو کوئی قبول
نہ رکھے وہ بے نصیب
ہے۔ ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔

الرجع

كُنْهَا إِلَّا خَلِيدِينَ فِيهَا أَبَدًا كُنْهَا كُنْهَا كُنْهَا

اُن کے سے نہریں ہمیں رہنے والے بیچ اُسے ہمیشہ واسطے اُن کے بی بیان
مُطَهَّرَةٌ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ۝۱۱۳ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ

پاس کی ہوئیں اور داخل کریں گے انکو چھاؤں سایہ دار میں تحقیق اللہ حکم کرتا ہو تو
أَنْ تَوَدُّوا الْأَمْنَتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ

یہ کہ پہنچا دو امانتیں طرف صاحبوں اُنکے کے اور جب حکم کرو تم درمیان
النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ

لوگوں کے یہ کہ حکم کرو ساتھ انصاف کے تحقیق اللہ جو ہے وہ جو نصیحت کرتا ہو
يَوْمَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝۱۱۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

تکو ساتھ اسکے تحقیق اللہ ہے سننے والا دیکھنے والا اول اُسے لوگو جو
آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ

ایمان لائے ہو فرمان برداری کرو اللہ کی اور کہا مانو رسول کا اور صاحبوں حکم کے
مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ

تم میں سے پس اگر جھگڑو تم بیچ کسی چیز کے پس پھیر دو اُسکو طرف اللہ کے اور
الرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

رسول کے اگر ہو تم ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے
ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝۱۱۵ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

یہ بہتر ہے اور اچھا جزا میں و کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی
يَنْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا نُزِّلَ إِلَيْكَ وَمَا أَتَاهُمْ

کہ دعویٰ کرنے میں یہ کہ وہ ایمان لائے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ اتاری تھی جو طرف تیری اور کچھ اتاری
مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا إِلَى الطَّاغُوتِ

تھی ہے پہلے تجھ سے ارادہ کرتے ہیں یہ کہ حکم لے جا دیں طرف شرکشی کے
وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُوا ذُرِّيَّتَهُ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ

اور تحقیق حکم کئے کئے ہیں یہ کہ کفر کریں ساتھ اسکے اور ارادہ کرتا ہے شیطان یہ کہ
يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا مُّبِينًا ۝۱۱۶ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا اللَّهَ

گمراہ کرے اُن کو گمراہی دور - اور جب کہا جاتا ہے واسطے اُن کے آؤ

یعنی امانت میں
خیانت مت کرو اور
چکوئی میں خاطر مت کرو
خواہ رشوت کے واسطے
خواہ کسی کے واسطے
عادیں یہودیں بہت
تھیں اسی واسطے بعض
کے مسلمان فقہ چکانے
کو حضرت پاس آتے
کہ کسی کی خاطر بکھر
گئے اور یہود کے عالموں
پاس جاتے کہ وہ خاطر
کریں گے اُنکے مسلمانوں
تقدیر فرمایا کہ جب ہر
قضیے میں اور حکم میں
رسول ہی کی طرف
رجوع نہ رکھو اور
دل کو اسکے حکم پر ماضی
نہ ہو جب تک نہ ہو
ایمان نہیں ۱۲۔ منہ ۷
و اختیاراتے بادشاہ ۱۱
اور جو کسی کام پر
مقرر ہوا اسکے حکم پر
چلنا ضرور ہے جب تک
وہ خلافت خدا اور رسول
حکم نہ کرے اگر صریح خلاف
لئے تو وہ حکم نہ مانئے
اگر وہ مسلمان جھگڑتے
ہیں یکے کے باہل شرع
میں رجوع کریں دوسرے
نے کہا میں شرع نہیں
سمجھتا یا مجھے شرع کو
کام نہیں وہ بیشک
کافر ہوا ۱۲۔ منہ ۷۔

فل مدینے میں ایک
یہودی اور ایک منافق
کے ظاہر میں مسلمان تھا
جھگڑنے لگے یہودی نے
کہا کہ چل محمد پس
صلی اللہ علیہ وسلم منافق
نے کہا چل کعب بن
اشرف پاس وہ یہودی
مرد اور تھا آخر کار حضرت
پاس آئے حضرت نے
یہودی کا حق ثابت کیا
منافق نے باہر نکل کر
کہا کہ چلو، عمر پاس
حضرت کے حکم سے
مدینے میں قضا
کرتے تھے۔ منافق نے
جانا کہ حجت اسلام پر
لگے جبکہ ان کے آگے
یہودی نے کہہ دیا کہ حضرت
پاس ہم جا چکے ہیں
مجھ کو سچا کر چکے ہیں
حضرت عمر نے منافق کی
گردن ماری اسکے وارث
حضرت پاس دعویٰ کر
آئے اور قسم کھانے لگے
کہ ہم گئے تھے اس واسطے کہ
شاہد صلح کرادیں تب
تین زل ہوئیں اور انکا
نام فاروق فرمایا۔

إِلَى مَا أُنْزِلَ اللَّهُ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ
يَخُذُونَ عَنْكَ صُدُودًا ۖ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ
مُصِيبَةٌ يَأْكُلُونَهَا كَظَمَاتٍ ۖ فَيَقُولُونَ هِيَ
بِأَلْفِ بَابٍ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْا أَنَّهُمْ
يُحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ۚ وَلَكِنَّ
الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ
وَاعْظَمْ ۚ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ۚ وَمَا
أَرْسَلْنَا مِنْ رُسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَوْ
أَنَّكُمْ إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ جَاءَتْكُمْ فَاستَغْفِرُوا اللَّهَ
وَأَسْتَغْفِرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا ۚ
فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ
بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ
وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۚ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنْ
أَقْبَلُوا إِلَيْنَا أَوْ أَخَذْنَاهَا مِنْ دُونِكُمْ مَا فَتَلَّوْا إِلَّا
جَاؤُوا بِأَنفُسِهِمْ يَكْفُرُونَ ۚ

موضع القرآن
 لایبنی مالک کے حکم
 میں تو جان بچا کر دینے
 کرنا چاہئے اگر اللہ
 سے حکم فرماتا تو یساف
 ب کو سکتے یہ حکم تو
 نصیحت کے میں نہیں
 چیں تو نفاق جاتا ہے
 درموس جو جادوین غیبت
 نہیں سمجھتے ۱۲- منہ ۲
 فانی وہ لوگ جن کو
 شر کی طرف سے دئی گئی
 یعنی فرشتہ ظاہر میں پیام
 کہہ جائے اور صدق وہ
 جو وحی میں آئے انتخابی
 آپ ہی ان پر گواہی ہے
 اور شہید وہ جنکو پیغمبر
 کے حکم پر ایسا صدق کیا
 کہ ہیں پر جان دیتے ہیں
 اور محبت وہ جن کی
 طبیعت سنی
 ہی پر پیدا
 ہوئی ہو تو جو
 لوگ ایسے نہیں لیکن حکم
 برادری میں سبک جاتے ہیں
 اللہ انکو بھی انکے ساتھ
 لئے گا ۱۲- منہ ۲
 و آگے سے ذکر ہے
 جہاد کا ۱۲- منہ ۲-
 و لایبنی ملائی میں اپنا
 بجا دکرنا زور کرنا پیر
 کرنا تدبیر کرنا ہمنہ کر
 منع نہیں ۱۲- منہ ۲
 و یعنی ایسا شخص
 منافق ہو کہ خدا کے حکم
 پر نہیں دوتا بلکہ تفع
 دنیا بکھا کر لوگوں کو
 اس کام میں تکلیف پہنچا
 اپنے الگ رہنے پر
 دیکھتا ہے اور اگر لوگوں کو
 فائدہ پہنچا تو بھگتا ہے
 اور دشمنوں کی طرح
 حسد کرتا ہو ۱۲- منہ ۲

فَمَنْ حَمَلِ خَبْرًا وَهُوَ كَذِبٌ أَفَمَنْ أَتَىٰ مَعَهُ فَسَادًا يَدْعُو بَدِيلَهُ فَجَحَدًا
 تمہوڑے ان میں سے اور اگر یہ وہ کہیں جو کچھ نصیحت دیتے جاتے ہیں شائے
لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيثًا ۖ وَإِذَا لَدَيْكُمْ
 البتہ ہوتا بہتر واسطے ان کے اور زیادہ ترموڑنا ثابت رکھنے میں و اور اس وقت البتہ دیتے ہم انکو
مِنْ لَدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ۖ وَلَهُدَّيْنَهُمْ صَرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۖ
 اپنے پاس سے ثواب بڑا۔ اور البتہ دکھاتے ہم ان کو راہ سیدھی۔
وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ
 اور جو کوئی فرماں برداری کرے اللہ کی اور رسول کی پس یہ لوگ ساتھ ان لوگوں کے ہیں کہ
أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ
 نعمت کی ہے اللہ نے اور ان کے پیغمبروں کے اور صدیقوں سے اور شہیدوں سے
وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَضْلُ
 اور صالحوں سے اور اچھے ہیں یہ لوگ رفیق و یہ فضل ہے
مِنَ اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عِلْمًا ۚ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 اللہ کی طرف سے۔ اور کفایت ہے اللہ جاننے والا و اے لوگو جو ایمان لائے ہو
خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانفِرُوا ثُبَاتٍ أَوْ تَنْفِرُوا جَمِيعًا ۚ
 لو بجاؤ اپنا پس نکلو متفرق یا نکلو اکٹھے و
وَلَا يَنْفِرُ الْفِئْتَانُ مِن مِّثْلِهِ خِلَافَتَيْنِ ۖ فَإِنِ أَصَابَكُمْ مَأْصِيَةٌ
 اور تحقیق بعض تم میں سے البتہ وہ شخص ہو کہ در کرتے ہیں نکلنے میں پس اگر پہنچ جاتے ہے تم کو مصیبت
فَإِن قَدْ أَنعَمَ اللَّهُ عَلَىٰ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَاهِدًا ۚ
 کہتا ہے تحقیق احسان کیا اللہ نے او پر میرے جس وقت کہ نہ ہوا میں ساتھ ان کے حاضر
وَلَا يَنْفِرُ الْفِئْتَانُ مِن مِّثْلِهِ خِلَافَتَيْنِ ۖ فَإِنِ أَصَابَكُمْ مَأْصِيَةٌ
 اور اگر پہنچ جاتا ہے تم کو فضل خدا کی طرف سے البتہ کہتا ہے گویا کہ
فَإِن قَدْ أَنعَمَ اللَّهُ عَلَىٰ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَاهِدًا ۚ
 نہ بھی درمیان تمھارے اور درمیان اسکے دوستی اسے کاش کہ میں ہوتا ساتھ انکے پس کامیاب ہو
فَإِن قَدْ أَنعَمَ اللَّهُ عَلَىٰ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَاهِدًا ۚ
 کامیابی بڑی و پس چاہئے کہ لڑیں بیچ راہ خدا کے وہ لوگ

يَسْتَرْزِقُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْأَعْمَالِ وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي

سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا

عَظِيمًا ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ

الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝

اجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ۝ الَّذِينَ آمَنُوا

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ

فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ

إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى

الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

وَاتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ

مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً

أُنْزِلَتْ فِي ذَٰلِكَ آيَةٌ مِنَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا يَتْلُونَ صُورَ الْقُرْآنِ وَهُوَ يُعْزِّزُهُمْ

وَأُخْبِرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِيُؤْمِنُوا بِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

رَحِيمٌ ۝ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزَاذُ

مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ يُبَيِّنُ لَكُمْ آيَاتِ اللَّهِ وَلِيُخْرِجَكُمْ مِنَ

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي

كُنْتُمْ تَتَّبِعُونَ ۚ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى

أَوْلِيَاءَ ۚ هُمُ أَوْلِيَاءُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَمَنْ يَتَّخِذْ

أُولَٰئِكَ أَوْلِيَاءَ يَكُنْ مِنَ الْكَافِرِينَ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ

مُحَمَّدٌ بِالْبَيِّنَاتِ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْحَقِّ ۚ وَلَقَدْ

جَاءَكُمْ بِالْحَقِّ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْحَقِّ ۚ وَلَقَدْ

جَاءَكُمْ بِالْحَقِّ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْحَقِّ ۚ وَلَقَدْ

جَاءَكُمْ بِالْحَقِّ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْحَقِّ ۚ وَلَقَدْ

موضح القرآن

والمحصنۃ

النساء ۴

یَسْتَرْزِقُونَ

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

بِالْأَعْمَالِ

وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي

سَبِيلِ اللَّهِ

فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ

فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ

أَجْرًا عَظِيمًا

۝ وَمَا لَكُمْ لَا

تُقَاتِلُونَ فِي

سَبِيلِ اللَّهِ

وَالْمُسْتَضْعَفِينَ

مِنَ الرِّجَالِ

وَالنِّسَاءِ

وَالْوِلْدَانِ

الَّذِينَ يَقُولُونَ

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا

مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ

الظَّالِمِ أَهْلُهَا

وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ

لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝

یَسْتَرْزِقُونَ

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

بِالْأَعْمَالِ

وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي

سَبِيلِ اللَّهِ

فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ

فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ

أَجْرًا عَظِيمًا

۝ وَمَا لَكُمْ لَا

تُقَاتِلُونَ فِي

سَبِيلِ اللَّهِ

وَالْمُسْتَضْعَفِينَ

مِنَ الرِّجَالِ

وَالنِّسَاءِ

وَالْوِلْدَانِ

الَّذِينَ يَقُولُونَ

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا

مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ

الظَّالِمِ أَهْلُهَا

وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ

لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝

اجْعَلْ لَنَا مِنْ

لَدُنْكَ نَصِيرًا ۝

الَّذِينَ آمَنُوا

یُقَاتِلُونَ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا

يُقَاتِلُونَ فِي

سَبِيلِ الطَّاغُوتِ

فَقَاتِلُوا

أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ

إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ

كَانَ ضَعِيفًا ۝

أَلَمْ تَرَ إِلَى

الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ

كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

وَاتُوا الزَّكَاةَ

فَلَمَّا كُتِبَ

عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ

إِذَا فَرِيقٌ

مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ

النَّاسَ كَخَشْيَةِ

اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ

خَشْيَةً ۚ

أُنْزِلَتْ فِي ذَٰلِكَ

آيَةٌ مِنَ اللَّهِ

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا

يَتْلُونَ صُورَ

الْقُرْآنِ وَهُوَ

يُعْزِّزُهُمْ

وَأُخْبِرُوا بِآيَاتِ

اللَّهِ وَلِيُؤْمِنُوا

بِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ

مُحَمَّدٌ بِالْبَيِّنَاتِ

ۚ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ

بِالْحَقِّ ۚ وَلَقَدْ

جَاءَكُمْ بِالْحَقِّ

ۚ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ

بِالْحَقِّ ۚ وَلَقَدْ

جَاءَكُمْ بِالْحَقِّ

ۚ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ

بِالْحَقِّ ۚ وَلَقَدْ

جَاءَكُمْ بِالْحَقِّ

ۚ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ

بِالْحَقِّ ۚ وَلَقَدْ

جَاءَكُمْ بِالْحَقِّ

ۚ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ

بِالْحَقِّ ۚ وَلَقَدْ

غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ وَاللَّهُ يَلْتَبِ مَا يَشَاءُونَ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝۸۱
 اُن سے اور سروسا کر آپ پر اللہ کے اور کفایت ہے اللہ کام بنانے والا کیا پس
 يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ
 ہیں سمجھتے قرآن کو اور اگر ہوتا نزدیک غیر خدا کے سے
 لَوْجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۝۸۲ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ
 اللہ پاتے ہیں اس کے اختلاف بہت ول اور جب آتی ہو ان کے پاس کئی بات
 مِنَ الْأَمْنِ أَوْ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى
 اس کی یا ڈر کی پھیلاتے ہیں اُسکو اور اگر پھرتے اس کو طرف
 الرُّسُولِ وَالْإِلَى أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَ الَّذِينَ
 رسول کے اور طرف صاحبوں حکم کی اُن میں سے اللہ جان لیتے اُسکو وہ لوگ
 يَسْتَبْطِئُونَهُ مِنْهُمْ وَكَوْلَا فَضَّلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةً
 کہ تحقیق کرتے ہیں اس کو ان میں سے اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اور پختہ دے اور ہرانی اسکی
 لَا تَتَّبِعُوا الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۸۳ فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ
 اللہ پر وہی کرتے تم شیطان کی مگر تھوڑے ول پس لڑو
 اللَّهُ لَا تُكَلِّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَخَرَضَ الْمُؤْمِنِينَ عَسَى
 خدا کے نہیں تکلیف دی جاتی تھہ کہ مگر جان تیری میں اور رغبت دلا ایمان والوں کو نزدیک ہے
 اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا
 اللہ یہ کہ بند کرے لڑائی اُن لوگوں کی کہ کافر ہوئے اور اللہ بہت سخت لڑائی میں
 وَأَلْهَىٰ تَنكِيلًا ۝۸۴ مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ
 اور بہت سخت بند کرنے میں جو کوئی سفارش کرے سفارش اچھی ہوگا واسطے
 لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ
 اُس کے حصہ اس میں سے اور جو کوئی سفارش کرے سفارش بری ہوگا واسطے
 لَكُمْ فِيهَا مَوْكَانٌ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتٌ ۝۸۵
 اس کے حصہ اس میں سے اور ہے اللہ آپ پر ہر چیز کے بیکسبان ول

مورسہ اعران
 فہم خلق ہر حال پر
 اس حال کو مانی ہوتے
 لئے ہرانی والوں کو
 جہد و جہاد نہیں
 در ہرانی میں غلے اور
 کی طرف دنیا کے میان پر
 آخرت پوز آئے اور
 کے میان میں دینا ہے
 میں عنایت کا ذکر نہیں
 عنایت میں بے پردائی کا
 تو اس حال کا کلام ہے
 دوسرے حال کو مخالف نظر
 آئے اور قرآن شریف جو
 خانی کا کلام ہی ہوا ہر
 کے بیان میں دوسری حالت
 بھی نظر ہوتی جو غور کرے
 معلوم ہو کہ ہر چیز کا کیا
 ہر مقام میں ایک راہ پرست
 یہاں منافقوں کا ذکر تھا
 اس میں بھی ہر بات پر الزام کو
 قدر پر جتنا چاہے اور جتنا
 میں کو بھی پر الزام ہو
 لائق الزام میں کسی
 واسطے تفسیر پاک
 لئے ان میں سے
 یوں کرتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ
 فہم کہیں کو کچھ خبر نہ
 تو اول پہنچا ہے مراد تک
 اور اس کے تاثر تک جہد
 مجھ کو میں در ہر حال میں
 تہا یہاں پر میں کرے حضرت
 نے یہ شخص بھی ایک
 قوم کی ذکاوت کے کو وہ
 استقبال کو اس نے بھگا کر
 لئے جس میرے لئے کو ان
 پھر آیا اور شہر میں مشہور
 کیا کہ قومی قوم محمد بنی کا
 حضرت تک خبر پہنچی کہ
 جس پر وہ ہو اسی قسم کو
 بے تحقیق اور بغیر خبر
 کے مشہور کرنے لئے وہ
 آنحضرت علی فاؤدہ
 مرا کہ اگر اللہ کا فضل نہ
 ہوتا تو شیطان کے جیسے
 لئے میں ہر وقت اپنے
 لئے۔ یعنی میں تم کو
 ہر بات نام میں ہر
 (۱۲۔ منہ ۱۲۰)

وَاِذَا خَشِيتُمْ بِبَحِيٍّ قَحِيًّا يٰۤاَحْسَنُ مِنْهَا اَوْ رُدُّهَا

اور جب دُعا دے جاؤ تم ساتھ دُعا کے پس دُعا دو تم ساتھ بہتر کے اس سے یا پھر دُعا اسی کہ

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ

تختیق اللہ ہے اُدھر ہر چیز کے حساب سے والا اول اللہ نہیں ہی معبود

اِلَّا هُوَ لِيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰی يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ

مگر وہ البتہ اکٹھا کرے گا تم کو طرف دن قیامت کے نہیں شک ہے اس کے

وَمَنْ اٰصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝ فَمَا لَكُمْ فِی

اور کون شخص بہت سچا ہے اللہ تعالیٰ سے بات میں۔ پس کیا ہو واسطے تمھارے بیچ

الْمُتَفِقِيْنَ فِتْنٰتٍ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا اَلَا تَرٰیۤ اَنَّ

مُتَّفِقُوْنَ کے دو فرتے ہوئے ہیں اور اللہ نے اُن کا کیا اُن کو بسبب اس چیز کے کیا اُنھوں نے اِیْرَا

اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ وَمَنْ يُّضِلِّ اللّٰهُ

کرتے ہو تم یہ کہ راہ پر لاؤ جس کو گمراہ کیا اللہ نے اور جس کو گمراہ کرے اللہ

فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيْلًا ۝ وَذُوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا

پس ہرگز نہ پاؤ گنا واسطے اُس کے راہ و دوست رکھتے ہیں کاش کہ کافر ہو جاؤ تم جیسا کہ کافر ہوئے

فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءٍ فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰی

وہ پس ہو جاؤ تم سب برابر پس مست پکڑو اُن میں سے دوست یہاں تک کہ

يٰۤاَحِبُّوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قٰنٌ تَوَلَّوْا فَعَدُوُّهُمْ

وطن چھوڑ آؤں بیچ راہ اللہ کے۔ پس اگر پھر جاؤں پس پکڑو اُن کو اور

اَقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وُجِدُوْهُمْ وَجَدْتُمُوْهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ

مار ڈالو ان کو جہاں پاؤ اُن کو اور مست پکڑو اُن میں سے

وَلِیًّا وَلَا نَصِيْرًا ۝ اِلَّا الَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ اِلٰی قَوْمٍ

دوست اور نہ مدد دینے والا ملے مگر وہ لوگ کہ جا ملیں طرف اس قوم کے

بَیْنَكُمْ وَبَیْنَهُمْ قِتَافًا اَوْ جَارُوْكُمْ حَتّٰی تَخْرُجُوْا

کہ درمیان تمھارے اور درمیان اُن کے عہد سے یا آؤں تمھارے پاس کہ ترک گئے ہیں بیٹے اُن کے

اَنْ یَّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ یَقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ وَاَوْشَكَ اللّٰهُ

اس سے کہ لڑیں تم سے یا لڑیں اپنی قوم سے اور اگر چاہتا اللہ

وہ ص ۱۱۹

وہ مثلاً کوئی محتاج کی

سفارش کر کہ دو تھند سے

کچھ دوائے یہ بھی شریک

ہو انواب خیرات میں اور

جو کافر یا مفسد کو

سفارش کر کہ چھڑا دے

لے پھر وہ فساد

کرے یہ بھی شریک

اس فساد میں ۱۲۰ متر

موضع القرآن

وہ مثلاً کوئی کہے

السلام علیکم تو واجب

ہو اس کا جواب اگر برابر

چاہے تو علیکم السلام

اگر زیادہ ثواب چاہے

تو رحمت اللہ بھی اور اگر

اس لیے یوں کہا تو آپ

کہے دیر کا تا ۱۲ متر

وہ یہاں ساقی

فرمایا جو اُن کو گون

کو جو ظاہر میں بھی

مسلمان نہ تھے لیکن حضرت

کے تھا صحبت اور لاپ

جتاتے تھے اس غرض سے

کو انکی فوج ہماری قوم پر

چاہے تو ہماری جان و

رج ہے جب مسلمان جہز آ

ہوئے کہ انکی آمد و رفت

اس غرض کو جو دل کی محبت

سے نہیں تو بعضے کہے

تھے ان کی صحبت ملاقات

ترک کر دینے تا ایک طرف

ہو جاویں اور بعضوں نے

کہا کہ میں چاہئے اس میں

شاید ایمان لاؤں اللہ نے

فرمایا کہ ہدایت اور گمراہی

اللہ کے ہاتھ جو اس کا فکر

تکو کیا ضروری ایسوں

جو محبت چاہئے سوائے

فرمادی ۱۲۰ متر

باقی صفحہ ۱۲۱ پر

لَكُمْهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتِلُوكُمْ فَإِنْ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ

البتہ مسلط کرتا انکو اور تمھارے پس البتہ لڑتے تم سے پس اگر ایک طرف ہو جاؤں تم سے پس

يُقَاتِلُوكُمْ وَالْقَوَا إِلَيْكُمْ السَّلَامُ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ

لڑیں تم سے اور ڈائیں طرف تمھارے صلح پس نہیں کی اللہ نے

لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۝ سَتَجِدُونَ أَخْرَيْنَ يُرِيدُونَ

واسطے تمھارے اور برائے کے راہ وال البتہ پاؤ گے تم اور لوگ ارادہ کرتے ہیں

أَنْ يَأْمُرُوكُمْ وَيَأْمُرُوا قَوْمَهُمْ كُلًّا رُدُّوْا إِلَى الْفِتْنَةِ

یہ کہ آس میں رہیں تم سے اور آس میں رہیں قوم اپنی سے جب کبھی پھیرے جاتے ہیں طرف لڑائی

الَّذِينَ فِيهَا فَإِنْ لَمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمْ السَّلَامَ

کے ایلے پکے جاتے ہیں بیچ اسکے پس اگر نہ ایک گوشہ ہو جاؤں تم سوا در نہ ڈائیں طرف تمھاری صلح

وَيَكْفُوا إِلَيْكُمْ فَأَعَدُّوا لَهُمْ فَخْذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ

اور نہ بند کریں ہاتھوں انہوں کو پس پکڑو ان کو اور مار ڈالو ان کو جہاں پاؤ ان کو

وَأُولَئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ۝ وَمَا

اور یہ لوگ کیا ہے ہم نے واسطے تمھارے اور برائے کے غلبہ ظاہر اور نہیں

كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَكْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً وَمَنْ قَتَلَ

لائق واسطے کسی مسلمان کے یہ کہ مار ڈالے مسلمان کو مگر انجانی سے اور جو کوئی مار ڈالے

مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسْلِمَةٍ

مسلمان کو انجانی سے پس آزاد کرنا ہے ایک گردن مسلمان کا اور خون بہنا سوینی ہوئی

إِلَى أَهْلِهَا إِلَّا أَنْ يَصَدَّقُوا فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ

طرف لوگوں اسکے کی مگر یہ کہ خیرات کر دیں پس اگر ہووے اس قوم سے کہ

عَدُوٌّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَ

دشمن ہیں واسطے تمھارے اور وہ ہیں مسلمان پس آزاد کرنا ہے ایک گردن مسلمان اور

إِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِيثَاقٌ فَرِيَّةٌ

اگر ہووے اس قوم سے کہ درمیان تمھارے اور درمیان انکے عہد ہے پس خون بہا

مُسْلِمَةٍ إِلَى أَهْلِهَا فَرِيَّةٌ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ فَمَنْ

سوینی ہوئی طرف لوگوں اس کے کے اور آزاد کرنا ایک گردن مسلمان کا پس جو کوئی

دقیقہ ص ۱۱۲

ف یعنی جب تک تم

میں نہ رہیں تب تک

بڑے بھلے میں شریک

نہ کرو اور لڑائی میں

انکو مت بجاؤ ۱۲۰

موضع القرآن

ف یعنی ہں ملنے کھٹنے

میں انکو لڑائی میں مت

بجاؤ مگر و صورت سے

یادہ ہم قسم میں تمھارے

صلح والوں تو وہ بھی

صلح میں داخل ہیں لڑائی

سے عاجز ہو کر تم سے

اب صلح کریں پس

۹ قوم کی طرف

سے ہو کر تم سے لڑیں

تمھاری طرف سے ہو کر

ان کو اگر اس عہد پر

قائم رہیں تم بھی اللہ کا

احسان جانو کہ ہمارے لڑنے

سے بند ہوئے ۱۲۰

ف یعنی جیسے میں عہد

بھی کر جاتے ہیں تم سے

لڑیں اپنی قوم سے سب

قائم نہیں رہتے جیسا

قوم کا غلبہ دیکھتے ہیں کہ

رفیق ہو جاتے ہیں تو اس

تم بھی قصور مت کرو۔

تمھارے ہاتھ سنبھالو کہ وہ

عہد پر قائم نہ رہے ۱۲۱

لَا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنْكُمْ أَصْحَابُ الْأَيْمَانِ تَوْبَةً عَلَيْهِمْ مِنْ اللَّهِ

وَمَا كَانَ اللَّهُ بِغَافِلٍ عَنِ الَّذِينَ يُضِلُّونَ سُبُلَ اللَّهِ

وَمَا كَانَ اللَّهُ بِغَافِلٍ عَنِ الَّذِينَ يُضِلُّونَ سُبُلَ اللَّهِ

وَمَا كَانَ اللَّهُ بِغَافِلٍ عَنِ الَّذِينَ يُضِلُّونَ سُبُلَ اللَّهِ

وَمَا كَانَ اللَّهُ بِغَافِلٍ عَنِ الَّذِينَ يُضِلُّونَ سُبُلَ اللَّهِ

وَمَا كَانَ اللَّهُ بِغَافِلٍ عَنِ الَّذِينَ يُضِلُّونَ سُبُلَ اللَّهِ

وَمَا كَانَ اللَّهُ بِغَافِلٍ عَنِ الَّذِينَ يُضِلُّونَ سُبُلَ اللَّهِ

وَمَا كَانَ اللَّهُ بِغَافِلٍ عَنِ الَّذِينَ يُضِلُّونَ سُبُلَ اللَّهِ

وَمَا كَانَ اللَّهُ بِغَافِلٍ عَنِ الَّذِينَ يُضِلُّونَ سُبُلَ اللَّهِ

وَمَا كَانَ اللَّهُ بِغَافِلٍ عَنِ الَّذِينَ يُضِلُّونَ سُبُلَ اللَّهِ

وَمَا كَانَ اللَّهُ بِغَافِلٍ عَنِ الَّذِينَ يُضِلُّونَ سُبُلَ اللَّهِ

وَمَا كَانَ اللَّهُ بِغَافِلٍ عَنِ الَّذِينَ يُضِلُّونَ سُبُلَ اللَّهِ

وَمَا كَانَ اللَّهُ بِغَافِلٍ عَنِ الَّذِينَ يُضِلُّونَ سُبُلَ اللَّهِ

فان جو کس کی صورت میں کسی میں
میں وہ مذکور ہو کہ مسلمان
کا توڑا ہوا ہر طرح غلط کی قتل
میں جو چیزیں لازم ہیں یہ تو
کوئی اور مسلمان اور مقتدر
توڑا ہوا دو چہرے متصل یعنی
فصلیہ کا ذکر ہے اللہ کی جنت
میں دوسرے خون بہاوا کرنی
اسکے اور ان کو کیا جاتی ہے
انگوشت کی طرح جو ہر طرح
میں اگر اس کے اور مسلمان
یا غیر میں صلہ رکھتے ہیں اور
کرنی اور جب اور اگر کا توڑا
وہ میں تو واجب ہے خون بہا
مذہب میں مسلمان کی توڑا
شائستہ چالیس روپے میں خوشی
اور دینے آئے ہر نال کی رازی
کوین بر میں بنفرت ادا
کریں ۱۲۔ منہ روح
فان بن عباس رضی اللہ
فرمایا کہ مسلمان کو مار ڈالے
وہ روز قیامت چوچا ہوگی تو قبول
نہیں باقی اور علمائے کبار اس کی
مذہب میں جو جہاں مذکور ہوئی
آئے اللہ اس کے پسند اس کی
قصص میں بارگاہ تو سب کے
قول میں پاک ہوا ۱۲۔ منہ روح
فان حضرت کے وقت میں ملاؤں
کی فوج پہنچی یہ سب سے پہلے
ابو سلمان تھا اپنے سوا کسی
معا نے کہ کر کھڑا ہوا تھا اور
مسلمانوں کو سلام علیک کی
واگوں نے سمجھا کہ غمگین مسلمان
جنتا ہوا اس کو مارا اور اس کی جھین
نے اس پر آیت گڑی جو فرمایا
کو تم ایسے ہی تھے پہلے یعنی
غرض کیا پر خون ناحق کرنے
والے لیکن مسلمان ہو کر یہ کام
چاہتے یا تم ایسے ہو گئے ہو
میں کا توڑنے نہیں ہے تھو
مقتل ہو کر مٹا دیتے تھو

دل بدن کے نقصان
والے یعنی ایسا جہاں
علم سے معاف ہیں باقی
لوگوں میں لڑنے والوں کا
۱۳ بڑے دے جس میں کہ
۱۴ بیٹھے والوں کو
۱۵ نہیں اگرچہ بیٹھے
والے بھی جس میں اس سے
معلوم ہو کہ جہاں فرض
کفایہ جو فرض میں نہیں ہیں
بعض جہاد کرتے ہیں تو
یہ کوئی معاف نہیں تو
جو سب موقوف کریں تو
سب گنہگار ہیں۔ مگر
دل یہ حال تو کیا انکا
کافروں کے ملک میں
سے مسلمان ہیں اور ظاہر
نہیں ہو سکے انکے ظلم
سے تو اگر اپنی کتالی
آپ کرتے ہیں تو
سفر کی تدبیر سے
واقف ہیں تو انکا
عذر قبول نہیں اور ملک
میں جا رہی زمین اشرف
کشادہ ہے اور اگر اچھا
ہیں پرائے جس میں توبہ
ہے کہ معاف ہوں۔
فائدہ اس سے معلوم
کہ جس ملک میں مسلمان
کھلا نہ رہ سکے وہاں
ہجرت فرض ہو۔ ۱۲
دل یعنی روزی کا
ڈرنے چاہئے کہ بہت
جگہ روزی ہل رہتی
ہے کشائش سے اور
یہ خطرہ نہ چاہئے کہ
سناہ۔ ۱۱
۱۴ جاویں کہ اس میں
ثواب پورا ہے
اور موت اپنے
وقت سے پہلے نہیں
۱۵

عَلَى الْفَعْدَيْنِ اَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَرَجَبٌ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةٌ

اور ہر بیٹھ رہنے والوں کے ثواب بڑا۔ درجہ اپنی طرف سے اور بخشش

وَرَحْمَةٌ ۝ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور مہربانی۔ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان دل تحقیق جو لوگ کہ

تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِيْ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِیْمَ كُنْتُمْ

قبض کرتے ہیں ان کو فرشتے کہ وہ ظلم کرنے والے ہیں جانوں اپنی کہتے ہیں جس دین میں

قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعِفِيْنَ فِی الْاَرْضِ قَالُوْا اَلَمْ تَكُنْ

تھے تم کہتے ہیں تھے ہم ناتوان بیچ زمین کے کہتے ہیں کیا نہ تھے

اَرْضَ اللّٰهِ وَاَسْعَةً فَمَا جَازُوا فِیْهَا ۝ فَاولٰئِكَ عَاوِمُ

زمین خدا تعالیٰ کی کشادہ پس وطن چھوڑ کر جاتے تھے اس کے پس یہ لوگ جگہ رہنے انکے

جَهَنَّمَ ۝ سَاءَتْ مَصِيْرًا ۝ اِلَّا الْمُسْتَضْعِفِيْنَ مِّنْ

کی دوزخ ہے اور بُری ہے جگہ پھر جانے کی۔ مگر ناتوان مردوں

الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ حِیْلَةً

سے اور عورتوں سے اور لڑکوں سے کہ نہیں کر سکتے بہت

وَلَا یَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۝ فَاولٰئِكَ عَسٰی اللّٰهُ اَنْ

اور نہیں پالتے راہ۔ پس یہ لوگ شباب ہے اللہ یہ کہ

یَعْفُو عَنْهُمْ ۝ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ

مُحَاف کرے ان سے اور ہے اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا دل اور جو کوئی وطن چھوڑ کر

فِی سَبِيْلِ اللّٰهِ یَجِدْ فِی الْاَرْضِ مَرْغَمًا کَثِیْرًا وَسَعَةً

جانے بیچ راہ اللہ کے پادے گا بیچ زمین کے جگہ بہت اور کشادگی

وَمَنْ یَخْرُجْ مِنْ بَیْتِهِ مُهَاجِرًا اِلٰی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

اور جو کوئی نکلے گھر اپنے سے وطن چھوڑ کر طرف اللہ کی اور رسول اس کے کی

ثُمَّ یُدْرِکْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهُ عَلٰی اللّٰهِ وَكَانَ

پھر پائیوے اس کو موت پس تحقیق پڑا ثواب اس کا اور بڑے اللہ کے۔ اور ہے

اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيْمًا ۝ وَاِذَا خَرْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَلْيَسْ

اللہ بخشنے والا مہربان دل اور جس وقت چلو تم بیچ زمین کے پس نہیں

و سفر توین منزل کا ہو سہیں چار رکعت فرض میں سے وہی پڑھنی چاہئیں۔ اور کافروں کے ستانے کا ڈراسوقت تھا جب یہ حکم آیا اس تقریب سے معافی ملی ہر وقت کا پوری پڑھنے کہ اللہ صاحب کی بخشش سے بے پروائی ہوتی ہوا صنت کا تقید سفر میں نہیں تھا۔ ۱۲۔ من ر ف یہ نماز خوف فرمائی کہ اگر وقت مقابلہ کا ہو توجہ دو حصہ ہو جاوے ہر جماعت اسی نماز میں امام کے ٹیکے ہو اور ادھی جلدی پڑھے جب تک دوسری جماعت دشمن کے مقابل ہے اس وقت نماز میں آمد رفت معاف ہے۔ اور ہتھیار اور زہ یا سپر رکھیں اگر ہتھکڑی بھی فرصت ملے تو جماعت موقوف کریں تنہا پڑھیں پیادہ اور سوار۔ غدار اگر بھی فرصت ملے تو قضا کریں۔ ۱۳۔

وَلَا تُجَنَّاهُ أَنْ تَقْرُوا مِنْ الصَّلَاةِ أَنْ يَخْلُفَ
 اَنْ يَمْنَعَكُمْ الدِّينَ كَقَرَابَاتِ الْكَافِرِينَ كَأُولَئِكَ
 یہ کہ وقت میں ڈالیں تم کو وہ لوگ کہ کافر ہوئے تحقیق کافر ہیں واسطے تمہارے
 عَذَابًا مُبِينًا ۝ وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَكْتُفِ لَهُمُ الصَّلَاةَ
 دشمن ظاہر و اور جسوقت ہوئے توجہ ان کے پس قائم کرے واسطے ان کے نماز
 فَلَقَمَ طَائِفَةً مِنْهُمْ مَعَكَ وَلِيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا
 پس چاہئے کہ کھڑی ہوئے ایک جماعت انہیں سے تھاتیرے اور چاہئے کہ بیویں ہتھیار اپنے پس جوت
 تَجَدُّوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وُجَّهِكُمْ وَلَكِنَّ طَائِفَةً
 سجدہ کر لیں پس چاہئے کہ ہو جاویں پیچھے تمہارے اور چاہئے کہ آئے ایک جماعت
 آخَرَى لَمْ يَكُونُوا فَلْيَصَلُّوا مَعَكَ وَلِيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ
 اور کہ نہیں نماز پڑھی انہوں نے پس نماز پڑھیں ساتھ تیرے اور چاہئے کہ بیویں بجاؤ اپنا
 وَأَسْلِحَتَهُمْ وَذَ الَّذِينَ كَفَرُوا كَوُتُ تُغْفَلُونَ عَنْ
 اور ہتھیار اپنے دوست رکھتے ہیں وہ جو کافر ہیں کاشش کہ غافل ہوئے
 أَسْلِحَتِهِمْ وَأَمْتَعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَةً
 ہتھیاروں اپنے سے اور اسباب اپنے سے پس جھک آویں اور تمہارے جھک آنا
 وَاحِدَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى
 یک بارگی اور نہیں گناہ اور تمہارے اگر ہو تم کو ایذا
 مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ
 مینہ سے یا ہوئے بیمار یہ کہ رکھ دو ہتھیار اپنے
 وَخُذُوا حِذْرَكُمْ إِنَّ اللَّهَ أَهْدَى لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا
 اور بجاؤ اپنا تحقیق اللہ نے تیار کیا ہے واسطے کافروں کو عذاب
 مُبِينًا ۝ فَإِذَا تَضَيُّعُ الصَّلَاةِ فَادْكُوا اللَّهَ قِيَامًا
 مسوا کرنے والا پس جب تمام کر چکو نماز کو پس یاد کرو اللہ کو کھڑے
 فَادْكُوا اللَّهَ قِيَامًا فَادْكُوا اللَّهَ قِيَامًا
 اور بیٹھے اور اور کر دوٹوں اپنی کے پس جب آرام پاؤ تم پس سیدھا کرو

دل بینی خوف کے وقت

اگر نماز میں کوتاہی ہو

تو بعد نماز اور ہر طرح

اللہ کو یاد کرو۔ ایک

میں قید ہو کہ وقت ہی

چاہئے اور یاد اللہ کی

حال میں رہتے ہو

۱۵ اول آخر

۱۶ کئی آیت میں ذکر

۱۷ اگر ایک شخص کا حضرت

کی وقت ایسا نصاریٰ کی

زور آئے میں دھڑکی

ہوئی صبح کو تلاش کی آئے

کا خط دکھا ایک شخص

۱۸ کے گھر تک اس کا

نام طہم بن بریق

تھا ہاں جھاڑ لیا تو

زبان وہ خط لکھے دکھا

ایک یہودی گھر تک لایا

وہ پانی اس یہودی لایا

کہ جھکو طہم نے سپرد کی

طہم نے کہا میں بری ہو

چوری ہو طہم کی توجہ

راہ کو مشورت کی کہ چھڑ

کے پاس سب بلکہ گواہی

دینگے کہ طہم بری ہو تو

حضرت باری حمایت کیلئے

اور یہودی چور بھی لگا ہوا

کو ہی کیا اللہ تعالیٰ نے

۱۹ انیس دن فرما دیں حضرت

کو خبردار کر دیا۔ انی حقیقت

چوری سے حفاظت فرماتا

الصَّلَاةُ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا ۝

نماز کو تحقیق نماز ہے اور مسلمانوں کے کبھی ہوئی وقت مقرر کی ہوئی

وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ إِنْ تَكُونُوا تَأْمِنُونَ

اور مت سستی کرو بیچ ڈھونڈنے قوم کے اگر ہو تم درد کھینچتے

فَاتَهُمْ يَأْتُونَ كَمَا تَأْتُونَ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ

پس تحقیق وہ بھی درد کھینچتے ہیں جیسے درد کھینچتے ہو تم اور امید رکھتے ہو تم خدا سے

مَا لَا يَرْجُونَ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

جو کچھ کہ نہ امید رکھتے وہ اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا۔ تحقیق نازل کی جمنے

إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَىٰكَ

طرف تیری کتاب ساتھ حق کے تاکہ حکم کرے تو درمیان لوگوں کے شہادہت کے دکھلا دے

اللَّهُ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِبِينَ خَصِيمًا ۝

تجھ کو اللہ اور مت ہو خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑنے والا۔ اور بخشش مانگ اللہ سے

إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَلَا تَجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ

تحقیق اللہ ہے بخشنے والا مہربان۔ اور مت جھگڑ تو ان لوگوں کی طرف سے

يُخَانُونَ أَنْفُسَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنِ كَانَ خَوَّانًا

کہ خیانت کرتے ہیں جانوں اپنی کو تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا اس شخص کو جو خیانت کرے والا

أَثِيمًا ۝ يُسَخِّطُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسَخِّطُونَ مِنَ اللَّهِ

گنہ گار۔ خستے ہیں لوگوں سے اور نہیں چھب سکتے

اللَّهُ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ

اللہ سے اور وہ ساتھ ان کے ہے جس وقت مصلحت کرتے ہیں وہ چیز کہ نہیں پسند کرتا بات سے

وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۝

اور ہے اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں بھرنے والا وہ لوگ جو کہ

عَمِلُوا سَعْيَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ لِيَأُولَٰئِكَ اللَّهُ

جھگڑے کیے تم نے انکی طرف سے بیچ زندگی دُنیا کے۔ پس کون جھگڑے گا اللہ سے

عَمِلُوا سَعْيَهُمْ أَمْ مِنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ حَكِيمًا ۝

ان کی طرف سے دن قیامت کے یا کون شخص ہو گا اور ان کے کارساز۔

اللہ برا فرمایا کبر کو اور
 علم فرمایا صغیر کو یہ ان
 دونوں کو حکم ہو کہ تو میری
 ذقوں ہو۔ ۱۲۔ مندرجہ
 لک میں قوم اپنے دین میں
 آپ شرمندہ نہ رہیں کہ ہم
 کو عیب لگاؤ اور جس عیب
 لگنے کے خطرے کو اپنے
 کی حمایت نہ کریں جسک
 تحقیق نہ ہو کیونکہ اللہ تو
 خود ار ہے اور اس کا
 حکم بھی یہی ہے کہ
 ایک کلمہ دوسرے سے
 پر نہیں۔ ۱۳۔ مندرجہ
 و منافق لوگ حضرت
 سے کان میں تپیں
 کرتے تاکہ لوگوں
 میں اپنا اعتبار
 بھراویں اور مجلس میں
 بیٹھ کر پس برکان میں
 باتیں کہتے کیسی کا عیب
 کیسی کا کلام اسکو اڑھتا
 نے فرمایا کہ انکی مشورت
 اکثر بے خیر جو صاف ہوتا
 کو حاجت نہیں
 چھپانے کی فکر اس
 میں دعا ملی ہوا
 چھپائے تو خیرات کو
 تاپینے والا شرمندہ ہو
 یا مشعل دین کی مطلق بتنا
 کوتا نادان محفل نہ ہر یا
 رطوں میں مشعل کو رانے کو
 کو غصے والا جو شش میں
 ضلیم نہیں مانتا۔ اول
 آپس میں ٹھیرنے پھر
 اسکو شتا ہے۔ ۱۴۔ مندرجہ

وَمَنْ يَكُنْ سَوِيًّا أَوْ يَكْلِمُ كَلِمَةً كَثِيرَةً
 اور جو کوئی کام کرے برا یا ظلم کرے جان اپنی کو پھر بخشش مانگے
 اللَّهُ يَكْرِهَ اللَّهُ عَمُورًا نَجِيمًا ۱۱ وَمَنْ يَكْتُمِ
 اللہ سے پاوے گا اللہ کو بخشنے والا ہر بان و اور جو کوئی کتاوے
 إِصْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُ عَلَى نَفْسِهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا
 گناہ پس سوائے اسکے نہیں کہ کھاتا ہے اسکو اور جان اپنی کے اور ہے اللہ جاننے والا
 حَكِيمًا ۱۲ وَمَنْ يَكْتُمِ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ
 حکمت والا و اور جو کوئی کتاوے کچھ خطا یا گناہ پھر
 يَرْتَدَّ بِهِ فَرِيكًا فَقَدْ اُحْتَمِلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ۱۳
 بہت لگاوے گا اسکے بے گناہ کو پس تحقیق اٹھایا اس نے بہتان اور گناہ ظاہر
 وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ
 اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تیرے اور رحمت اس کی البتہ قصد کیا تھا
 طَائِفَةٌ مِنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا
 ایک جماعت نے ان میں سے کہ بہکاویں بھگ کو۔ اور نہ بہکاویں بھگ کو مگر
 أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَصِفُونَكَ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْزَلَ اللَّهُ
 جانوں اپنی کو اور نہیں ضرر پہنچاویں گے تبھم کو کچھ۔ اور اتاری اللہ نے
 عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَيْكَ مَا لَمْ يَكُنْ
 اوپر تیرے کتاب اور حکمت اور سیکھا یا تبھم کو جو کچھ کہ نہ تھا
 يَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۱۴
 تو جانتا۔ اور ہے فضل اللہ کا اوپر تیرے بڑا۔ نہیں جو بھلائی
 كَثِيرٌ مِنْ نَجْمٍ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ
 بیج بہت مصلحتوں ان کی کے مگر وہ شخص کہ حکم کرے ساتھ خیرات کے یا
 سَخِرَ مِنْ أَفْوَاهٍ لَا يَصْلُحُ لَهُ الْإِنْسَانُ وَمَنْ يَكُنْ
 ساتھ ایسی باتیں یا صلح کر دینے کے درمیان لوگوں کے اور جو کوئی کرے
 ذَلِيلًا فَكَيْفَ يُنْفِقُ ۱۵ وَاللَّهُ يَخْتَصِمُ بَيْنَهُمْ
 یہ واسطے ڈھونڈنے رضا مندی اللہ کے پس البتہ دیوں کے ہم اسکو جواب بڑا و

وَلَمْ يَسْلُكْهُمُ الْغُيُوبَ ۚ
 اِسْمِہ کا اِتھ ہے سلاؤں
 کی جماعت پر جس نے
 جدی راہ پکڑی وہ جا
 براد دوزخ میں پس
 جس بات پر اُمت کا
 اجتماع ہوا دی اِسْمِہ
 کی مرضی ہوا دوزخ
 ہو سو دوزخ ہے
 ۱۲- منہ ۲۰

وَلَمْ يَسْلُكْهُمُ الْغُيُوبَ ۚ
 اِسْمِہ کا اِتھ ہے سلاؤں
 کی جماعت پر جس نے
 جدی راہ پکڑی وہ جا
 براد دوزخ میں پس
 جس بات پر اُمت کا
 اجتماع ہوا دی اِسْمِہ
 کی مرضی ہوا دوزخ
 ہو سو دوزخ ہے
 ۱۲- منہ ۲۰

وَلَمْ يَسْلُكْهُمُ الْغُيُوبَ ۚ
 اِسْمِہ کا اِتھ ہے سلاؤں
 کی جماعت پر جس نے
 جدی راہ پکڑی وہ جا
 براد دوزخ میں پس
 جس بات پر اُمت کا
 اجتماع ہوا دی اِسْمِہ
 کی مرضی ہوا دوزخ
 ہو سو دوزخ ہے
 ۱۲- منہ ۲۰

وَمَنْ يُفَارِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ
 اور جو کوئی برخلاف کرے رسول کے

الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ تُولِهِ مَا
 ہدایت اور پیروی کرے سوا راہ سستوں کے متوجہ کرے ہم کو

تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۚ ذَٰلِكَ مَصِيرُهُ ۚ إِنَّ
 جدہ متوجہ ہوا اور داخل کرے ہم آسکو دوزخ میں اور بری ہے جگہ پھر جانے کی و تحقیق

اللَّهُ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ
 اللہ نہیں بخشتا یہ کہ شریک لایا جائے ساتھ اسکے اور بخشتا ہے سوائے اس کے

ذَٰلِكَ لِمَنْ يُشَاقُّهُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ
 واسطے جس کے چاہے اور جو کوئی شریک لائے تھا اللہ کے پس تحقیق گمراہ ہوا

ضَلَالًا بَعِيدًا ۚ إِنَّ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
 گمراہی دور و نہیں پکارتے سوائے اس کے مگر عورتوں کو

وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَرِيدًا ۚ لَعَنَهُ اللَّهُ
 اور نہیں پکارتے مگر شیطان نکرش کو لعنت کی ہوا اسکو اللہ نے

وَقَالَ لَا تَخُذْ مِنْ عِبَادِي نَصِيْبًا مَفْرُوحًا ۚ
 اور کہا اس نے البتہ گوں گا میں بندوں تیرے سے ایک حصہ مسترف

وَلَا ضَلَالٌ لَهُمْ وَلَا مَرْتَبَةٌ وَلَا مَرْثَةٌ فَلْيَحْذَرُوا
 اور البتہ گمراہ کرونگا میں انکو اور آرزوئیں ملاؤنگا ان کو اور البتہ حکم کرونگا انکو پس البتہ کانیں کے

أَذَانَ الْاِنْعَامِ وَلَا مَرْثَةٌ فَلْيَحْذَرُوا خَلْقَ اللَّهِ
 کان جسٹوروں کے اور البتہ حکم کرونگا انکو پس پھیر ڈالیں گے پیدائش خدا کی کو

وَمَنْ يَتَخَذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ
 اور جو کوئی بکھرے شیطان کو دوست سوائے اللہ کے پس تحقیق

خَسِرَ خَسِرًا كَبِيرًا ۚ يَعْلَمُ وَيُخَيِّرُ وَيُخَيِّرُ
 ٹوٹا پایا ٹوٹا ظاہر و وعدہ دیتا ہوا انکو اور آرزوئیں لانا ہوا انکو اور نہیں

الْخُسْرَانِ ۚ لَا غَرْبَ لَّكَ ۚ اُولَٰئِكَ هُمُ الْمُكَذِّبُونَ
 وعدہ دیتا انکو شیطان مگر فریب کا یہ لوگ جگہ ان کی دوزخ ہے

وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اور نہ پادری کے اُس سے بہانے اور جو لوگ ایمان لائے اور کام کئے

الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا وَمَنْ

نہ سہریں ہمیشہ رہنے والے ہیں اُس کے ہمیشہ وعدہ کیا اللہ نے سچ اور کون

أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ۝ لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ وَلَا

بہت سچا اللہ سے بات میں۔ نہیں موافق آرزو تمہاری کے اور نہ

أَمَانِي أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ ۝

موافق آرزو اہل کتاب کے۔ جو کوئی عمل کرے بُرا بد دیا جائیگا ساتھ کے

وَلَا يَجِدُ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝

اور نہ پادری واسطے اپنے سوا اللہ کے دوست اور نہ مددگار والا

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ

اور جو کوئی عمل کرے اچھا مرد کی قسم سے ہو یا عورت ہو

وَهُوَ مُؤْمِنٌ كَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا

اور وہ ایمان والا ہو پس یہ لوگ داخل ہوں گے بہشت میں اور نہ

يُظْلَمُونَ نَبِذًا ۝ وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ

ظلم کئے جاویں گے کبھی کے شکاف برابر۔ اور کون ہے بہتر دین میں اس شخص کو کہ طبع کے

وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا

منہ اپنا واسطے اللہ کے اور وہ سیکر نہوا لاہو اور پیروی کرے دین ابراہیم صلیف کی

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝ وَإِلَهُكَ إِلَهُ الْأَنْبِيَاءِ ۝

اور پکڑا اللہ نے ابراہیم کو دوست۔ اور واسطے اللہ کے جو کچھ آسمانوں

وَكَلَّمَ إِبْرَاهِيمَ فِي رَأْسِهِ أَنْ تَقُولَ لِلَّذِينَ يُؤْفِكُونَ

کے اور جو گھمبھج زمین کے ہے۔ اور ہے اللہ ساتھ ہر چیز کے گھرنے والا۔

وَيَنْتَقِلُونَ فِي الْأَرْضِ قُلُوبُكُمْ فِي الْأَرْضِ قُلُوبُكُمْ

اور منتوسے پڑھتے ہیں تجھ سے بیج عورتوں کے کہہ اللہ فتویٰ دیتا ہے تمکو بیج اُنکے

وَيَنْتَقِلُونَ فِي الْأَرْضِ قُلُوبُكُمْ فِي الْأَرْضِ قُلُوبُكُمْ

اور منتوسے پڑھتے ہیں تجھ سے بیج عورتوں کے کہہ اللہ فتویٰ دیتا ہے تمکو بیج اُنکے

وَيَنْتَقِلُونَ فِي الْأَرْضِ قُلُوبُكُمْ فِي الْأَرْضِ قُلُوبُكُمْ

اور منتوسے پڑھتے ہیں تجھ سے بیج عورتوں کے کہہ اللہ فتویٰ دیتا ہے تمکو بیج اُنکے

موضع القرآن

و کتاب والوں کو

خیال تھا کہ ہم خالص

بندے ہیں جن گناہوں

پر خلق پکڑی جاوے گی

ہم نہ پکڑے جاویں گے

ہمارے پیغمبر حمایت

کوینگے اور نادان مسلمان

بھی اپنے حق میں

یہ خیال رکھتے

ہیں سو فرما دیا براہِ جو

کرے گا کوئی ہوسزا

پاؤں گا۔ حمایت

کبھی کی پیش نہیں

جسائی۔ اللہ کا پکڑا

وہی چھوڑے تو چھوڑے

دنیا کی مصیبت میں

آدمی قیاس کرے

۱۱۔ منہ ۲۷

۱۱۔ منہ ۲۷

۱۱۔ منہ ۲۷

۱۱۔ منہ ۲۷

۱۱۔ منہ ۲۷

۱۱۔ منہ ۲۷

۱۱۔ منہ ۲۷

۱۱۔ منہ ۲۷

فلان سورۃ اول
میں تعقیب تھا کہ قی
اور فرمایا تھا کہ اگر کسی
جس کا والی نہیں ہو گیا
یہاں اگر جانے کو میں اس کا
ارادہ کر دے گا تو آپ اس کو
نکاح میں لائے بغیر کرے
لے کہ آپ اس کا جی نہیں
وہ مسلمانوں میں ایسی عورتیں
نکاح میں لانا موقوف کیا
پھر دیکھا کہ بعض عورتوں
نے جی میں بہرہ کرنا چاہا
یہ نکاح میں لائے جو وہ کسی
خاطر کرنا غیر کرے گا
حضرت رخصت نامی پر
یہ آیت اتنی رخصت ملی
اور فرمایا کہ وہ جو نکاح
میں منع تھا سو جب تک
کہ ان کا جی پورا نہ دواؤ
تیم لے جی کی کیا
تھی اور جو بھلائی
کیا چاہو تو رخصت

جو ۱۱-۱۲-۷۰

فلان یعنی مرد کا دل پورا
دیکھے اور عورت ہنسلی
خوشی کرنے کو اپنا حق
کچھ چھوڑے تو وہاں
اور حیوان کے سامنے
دھری ہے حرم بیسی
مال بچا ہر کسی کو خوش
لگا ہے البتہ مرد راضی
ہو جائے گا ۱۲-۷۰
فلان یعنی انسان کی طبیعت
میں حال کی حرم ہے
اور ایک عورت پر زیادہ
دھنا سو جائے تا مقدہ
آپ کو بچا ہے بعد اس
کے اللہ بخشے والا ہے
اور آدھری میں ملتی ہے
اس کو آپ آدم سے
رکھو نہ چھوڑ دو کہ اور
کسی سے نکاح کرے
۱۲-۷۰

وَمَا يُثْلِي عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتْلَى النِّسَاءِ
اور جو چیز کہ پڑھی جاتی ہو اور تمہارے بیچ کتاب کے بیچ جی یتیم عورتوں کے
الَّتِي لَا تَوْلِيَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْعَبُونَ أَنْ
جس کو نہیں دیتے تم ان کو جو کچھ لکھا گیا ہے واسطے ان کے اور رعبت کرتے ہو یہ کہ
تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَنْ
نِكَاح کر لو ان کو اور بیچ ناتوانوں کے لڑکوں سے اور یہ کہ
تَقُولُوا لِلْيَتَمَى بِالْقِسْطِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ
قائم رہو تم واسطے یتیموں کے ساتھ انصاف کے اور جو کچھ کرو تم بھلائی سے
فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ۝ وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ
پس تحقیق اللہ ہے ساتھ ان کے جاننے والا اور اگر ایک عورت ڈرے
مِنْ بَعْلِهَا نُشُورًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
خاوند اپنے سے لڑنا یا منہ پھیرنا پس نہیں گناہ اور ان کے
أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ وَأُحْضِرَتِ
یہ کہ صلح کریں درمیان اپنے صلح اور صلح بہتر ہے اور حاضر کی تھیں
الْأَنْفُسُ الشُّحَّ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ
جس میں بخشیل پر اور اگر احسان کرو تم اور پرہیزگاری کرو پس تحقیق اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ
ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خیر دار مل اور ہرگز نہ کو سکو گے تم یہ کہ
تَعْدُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ
مدل کرو درمیان عورتوں کے اور اگرچہ حرص کرو تم پس مت بھگ جاؤ تم
الْمِيلَ قَدَرُوهَا كَالْعَلَقَةِ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا
بھگ جانا پس چھوڑ دو ان کو جسے ملکی ہوئی اور اگر صلح کرو تم اور ڈرو
فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ
پس تحقیق اللہ ہے بخشنے والا مہربان فلان اور اگر جدے ہو جاویں دونو بے پردہ
اللَّهُ كُلًّا مِنْ سَعَتِهِ ۝ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۝
کرے گا اللہ ہر ایک کو کشائش اپنی سے اور ہے اللہ کشائش والا حکمت والا

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَقَدْ وَهَبْنَا

اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے۔ اور ابنت تحقیق و حقیقت

الَّذِيْنَ اَوْثَرُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاَيَاكُمْ اَنْ تَقُوْا

کی ہم نے اُن لوگوں کو کہ دیئے گئے ہیں کتاب پہلے تم سے اور تم کو یہ کہ پرہیزگاری کرو

اللّٰهُ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اللہ کی اور اگر کفر کرو پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ۝۳۰ وَ لِلّٰهِ مَا فِي

بیچ زمین کے ہے۔ اور ہے اللہ بے پروا تعریف کیا گیا۔ اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۝۳۱ اِنْ

بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے۔ اور کفایت ہے اللہ کام کرنے والا اول اگر

نَشَا يُدْهِبَكُمْ اَیُّهَا النَّاسُ وَیَاۤتِیَ الْاٰخِرِیْنَ وَكَانَ

چاہے لے جاوے تم کو اسے لوگو اور لے آئے آدروں کو۔ اور ہے

اللّٰهُ عَلٰی ذٰلِكَ قَدِیْرًا ۝۳۲ مَنْ كَانَ مُرِیْدًا ثَوَابِ الدُّنْيَا

اللہ اوپر اس کے متاد۔ جو کوئی چاہتا ہے ثواب دنیا کا

فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَكَانَ اللّٰهُ

پس نزدیک اللہ کے ہے ثواب دنیا کا اور آخرت کا۔ اور ہے اللہ

مُبِیْنًا بَصِيْرًا ۝۳۳ یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ

سننے والا دیکھنے والا اول اسے لوگو جو ایمان لائے ہو ہو جاؤ تم قائم رہنے والے

یٰۤاَقِیْطُ شَہٰدَۃٍ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰی اَنْفُسِكُمْ اَوْ الْوَالِدِیْنَ

ساتھ انصاف کے گواہی دینے والے واسطے خدا کے اور اگرچہ اوپر جانوں اپنی کے ہو یا اوپر ماں باپ کے

وَالْاَقْرَبِیْنَ ؕ اِنْ یَكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوَّلٰی

اور قربت والوں کے۔ اگر ہزودہ شخص دولت مند یا فقیر پس اللہ بہت ہرمان ہے

یٰۤهٰمَاقِدْ فَلَا تُسَبِّحُوْا الْهَوٰی اَنْ تَعْدِلُوْا وَاَنْ تَلُوْا

ساتھ اُن کے پس مت پیروی کرو خواہش کی بیچ اس کے کہ عدل کرو اور اگر بیچ دو

اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۳۴

یا اعتراف کرو پس تحقیق اللہ ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار کی

موضح القرآن

۱۔ تین بار فرمایا کہ

اللہ کا ہے جو کچھ آسمان

وزمین میں پہلی بار

تکثیف کا بیان ہے

دوسری بار بے پروائی

کا اگر تم منکر ہو تیسری

بار کار سازی کا اگر تم

تقوٰی کے پکڑو۔ ۱۲۔

۱۳۔ یعنی سب مل کر

شرع پر قائم رہو تو

اللہ دنیا بھی

دے اور آخرت

بھی۔ ۱۴۔ منہ ۲

۱۵۔ یعنی گواہی میں

محفوظ کی خاطر ۱۹

۱۶۔ ذکر اور محتاج پر

۱۷۔ تم کو کھانا اور دھرتی

۱۸۔ نہ دیکھو حق ہو سو کہو

۱۹۔ اگر سچ کہا بھی لی زبان

۲۰۔ سے کہ سننے کو مشابہ

۲۱۔ پڑا یا تمام قسط نہ کہا

۲۲۔ سمجھ بات کام کی رکھ

۲۳۔ لی۔ یہ بھی گناہ میں

۲۴۔ واپس جہ۔ ۱۲۔ منہ ۲

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے اور کتاب کے

الَّذِي نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ

جو اُناری ہے اوپر رسول اپنے کے اور کتاب کے جو اُناری ہے

مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ

پہلے اس سے۔ اور جو کفر کرے ساتھ اللہ کے اور فرشتوں اس کے اور کتابوں اس کے

وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝۱۳۸

اور رسول اس کے اور دن پچھلے کے پس تحقیق گمراہ ہوا گمراہی دور و

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا

تحقیق جو لوگ ایمان لائے پھر کفر ہوئے پھر ایمان لائے پھر کفر ہوئے

ثُمَّ ارْتَدَدُوا كُفْرًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ

پھر زیادہ ہوئے کفر میں ہرگز نہیں اللہ یہ کہ بخشے ان کو اور نہ یہ کہ دکھائے ان کو

سَبِيلًا ۝۱۳۹ بَشِيرِ الْمُنْفِقِينَ بَأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۴۰

راہ و خوش خبری دے منافقوں ساتھ اس کے کہ اسطے ان کے عذاب کے دردینے والا

وَالَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ

وہ لوگ جو پکڑتے ہیں کافروں کو دوست سوائے مسلمانوں کے

أَيَتَّبِعُونَ عَنْدَهُمُ الْعِرَّةَ فَإِنَّ الْعِرَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۝۱۴۱

آیا جاتے ہیں نزدیک ان کے عزت پس تحقیق عزت واسطے اللہ کے ہے تمام

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ

اور تحقیق اُنارا اور تمہارے بیچ کتاب کے یہ کہ جب سنو

آيَتِ اللَّهِ يَكْفُرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا

نشانوں اللہ کی کو کفر کیا جاتا ہے ساتھ ان کے اور ہٹھایا جاتا ہے ساتھ ان کے پس مت بیٹھو

مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ

ساتھ ان کے یہاں تک کہ بحث محرم میں بیچ بات کے سوائے اس کے تحقیق تم

إِذَا قَاتَلْتُمْ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنْفِقِينَ وَالْكَافِرِينَ

اسوقت مانند ان کے ہو تحقیق اللہ جمع کرنے والا ہے منافقوں کو اور کافروں کو

موضح القرآن
دل ایمان دے فرمایا
ہے ان کو جو ظاہر میں
مسلمان ہیں سواں کہ
تقید ہے کہ جب تک
دل سے یقین نہ لاویا
تھے ان سب چیزوں کا
تو خدا کے ہاں
(ج) مسلمان نہیں

۱۲۔ منہ ۷۔

دل یعنی ظاہر میں مسلمان
ہے اور دل کو چھٹکتے
ہے تو اگر آخر کو یقین
عرے تو کافر کے برابر
ہیں انکو بخشش نہیں دے
ظاہر کی مسلمان ہو دیا
راہ نہ ملے گی ۱۲۔ منہ ۷۔

فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۝ وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ بِكُمُ فَإِنْ

بیچ دوزخ کے سب کو فل وہ لوگ کہ انتظار کرتے ہیں ساتھ تمہارے پس اگر
كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ

ہوں واسطے تمہارے فتح خدا کی طرف سے کہتے ہیں کیا نہ تھے ہم ساتھ تمہارے
وَإِنْ كَانَ لَكُمُ الْكَفَرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ تَسْجُدْ

اور اگر ہودے واسطے کافروں کے کچھ جہنم کہتے ہیں کیا نہ غائب لئے تھے
عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعُكُم مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ قَالَ اللَّهُ يَحْكُمُ

ہم آپ پر تمہارے اور نہ منع کیا تھا ہم نے تم کو مسلمانوں سے پس اللہ حکم کرے گا
بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى

درمیان تمہارے دن قیامت کے اور ہرگز نہ کرے گا اللہ واسطے کافروں کے آپ پر
الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۝ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَدِّعُونَ

مسلمانوں کے راہ فل تحقیق منافق فریب دیتے ہیں
اللَّهُ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا

اللہ کو اور وہ فریب دینے والا ہوا انکو اور جب کھڑے ہوتے ہیں طرف نماز کی کھڑے ہوتے ہیں
كَسَالَىٰ لُيْرَاءُونَ النَّاسِ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا

کابلی سے دکھلاتے ہیں لوگوں کو کم اور نہیں یاد کرتے اللہ کو مگر
قَلِيلًا ۝ مَّا يَذْكُرُونَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا إِلَىٰ هَؤُلَاءِ وَلَا

تھوڑا۔ دھندھکی میں ہیں درمیان اس کے نہ طرف ان کی اور نہ
إِلَىٰ هَؤُلَاءِ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۝

طرف ان کی۔ اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس ہرگز نہ پاؤں گا تو واسطے اس کے راہ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پیروی کافروں کو دوست
مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لِلَّهِ

رسوا اے مسلمانوں کے۔ کیا چاہتے ہو تم یہ کہ کرو واسطے اللہ کے
عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا ۝ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرَكِ

آپ پر تمہارے غلبہ ظاہر۔ تحقیق منافق بیچ درجے

موضع القرآن

فل جو شخص ایک

مجلس میں اپنے

دین کے عیب سے

پھر نہیں میں بیٹھے

وگرچہ آپ کے

منافق ہے

۱۲۔ منہ راج

فل اس سے معلوم

ہوا کہ جو شخص راہ حق

میں ہو اور گمراہوں سے

بھی بنائے رکھے یہ

بھی نفاق ہے۔ ۱۳۔ منہ

فل یعنی کسی میں عیب
دین یا دنیا معلوم کرے
تو اسکو مشہور نہ کرے
کیونکہ اللہ سنتا جانتا
ہے وہ ہر کسی کی جزا
دیکھتا اسی کو غیب سمجھتے
ہیں اس میں مظلوم کو روا
ہے کہ ظالم کا ظلم بیان
کرے ایسی طرح کئی آیت
بھی مقام میں غیبت
روا ہے یہ حکم یہاں شاید
اس پر فرمایا کہ منافق کا
نام مشہور نہ کرے۔

حضرت
نے مشہور

نہیں کیا! اس میں
اسکا دل زیادہ

بکرتا ہے بہم نصیحت
کے منافی آپ سمجھ لینگے

اس میں شاید حدایت پاؤں
فل یعنی منافق کو چاہو

کہ صادق کرد تو ظاہر کرے
ظلم سے چھپا سمجھنا بہتر

ہو اور درگزر جو ہے اللہ
بھی جانتا اور جھٹا بندوں

سے درگزر کرتا ہے اور
فل یہاں سے ذکر ہو

یہود کا قرآن میں اکثر
ان کا اور منافقوں کا

ذکر اکٹھا ہی فرمایا
کہ اللہ کا ماننا یہی ہے

کہ زمانے کے پیغمبر کا حکم
مانے۔ اس بغیر اللہ
کا ماننا غلط ہے۔

الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ يَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ۝۱۳۱

نیچے کے ہیں آگ سے۔ اور ہرگز نہ پاویگا تو واسطے انکے مددگار۔ مگر

الَّذِينَ تَابُوا وَاصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللّٰهِ وَأَخْلَصُوا

جنہوں نے توبہ کی اور صلاحیت کی اور مضبوط پکڑا خدا کو اور خالص کیا

دِينَهُمْ لِلّٰهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ

دین اپنے کو واسطے اللہ کے پس یہ لوگ تمہا مسلمانوں کے ہیں۔ اور شتاب دے گا اللہ

الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝۱۳۲ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ

ایمان والوں کو ثواب بڑا۔ کیا کرے گا اللہ عذاب کر کہ تم کو

إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۖ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ۝۱۳۳

اگر شکر کرو گے تم اور ایمان لاؤ گے تم۔ اور ہے اللہ تدان جاننے والا۔

لَا يَحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالشُّوْءِ مِنَ الْقَوْلِ

نہیں دوست رکھتا اللہ بیکار کر کہیں بڑی بات کو

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ۖ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ۝۱۳۴

مگر جو کوئی ظلم کیا جاوے۔ اور ہے اللہ سننے والا جاننے والا۔ اگر

تَبَدُّوا خَيْرًا أَوْ تُخَفُّوهُ أَوْ تُعْفَوْا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ

ظاہر ہو کر دوسرے بھلائی کو یا چھپاؤ اس کو یا درگزر کرو بڑائی سے پس تحقیق

اللّٰهُ كَانَ عَفْوًا قَدِيرًا ۝۱۳۵ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ

اللہ ہے بخشنے والا قدرت والا۔ تحقیق جو لوگ کہہ کرتے ہیں ساتھ اللہ کے

وَرُسُلِهِمْ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهِمْ

اور رسول اس کے اور ارادہ کرتے ہیں یہ کہ جدا کر دیں درمیان اللہ کے اور رسول اس کے

وَيَقُولُونَ نُوْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ

کہ اور کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم ساتھ بعض کے اور کفر کرتے ہیں ساتھ بعض کے اور چاہتے ہیں

أَنْ يَّتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝۱۳۶ أُولَٰئِكَ هُمُ

یہ کہ پکڑیں درمیان اس کے راہ۔ یہ لوگ وہ ہیں

الْكَاذِبُونَ ۖ حَقَّاهُ وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝۱۳۷

کافر تحقیق۔ اور تیار کیا ہم نے واسطے کافروں کے عذاب رسول اللہ کے

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَيِّتُوا يَتَنَزَّلُ

اور جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسولوں کے اور نہ تجد الیٰ ڈالیں درمیان

أَحَدٍ مِنْهُمْ أَُولَئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمُ أَجْرُهُمْ وَ

کسی کے ان میں سے یہ لوگ البتہ دیگا ان کو ثواب ان کا اور

كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۱۰۷﴾ يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ

ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔ پوچھتے ہیں تجھ سے صاحب کتاب کے

أَنْ تَنْزِلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ

کہ اتار دے اوپر ان کے ایک کتاب آسمان سے پس تحقیق سوال کیا تھا موسیٰ سے

أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا أَرَنَا اللَّهَ جَهَنَّمَ فَاخَذْتَهُمُ

بڑا اس سے پھر کہنے لگے دکھلائے ہو کہو اللہ کو ظاہر پس پکڑا ان کو

الطُّعْقَةَ بِأَعْيُنِهِمْ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ

بجلی نے بسبب ظلم ان کے کے۔ پھر پکڑا تھا گائے کا بچہ پیچھے اس کے

مَا جَاءَهُمْ مِنَ الْبَيِّنَاتِ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَلِكَ ؕ وَإِنَّا

کہ آئی تھیں ان کے پاس دلیلیں پس معاف کیا ہم نے اس سے اور دیا ہم نے

مُوسَىٰ سُلْطٰنًا مُّبِينًا ﴿۱۰۸﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ

موسیٰ کو غلبہ ظاہر اور اٹھایا ہم نے اوپر ان کے پہاڑ

بِمِثْقَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَ

واسطے قول لینے کے ان کو اور کہا ہم نے ان کو داخل ہو دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے اور

قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ

کہا ہم نے ان کو مت تعدی کرو سب کے ہفتے کے اور لیا ہم نے ان سے

مِثْقَاقًا غَلِيظًا ﴿۱۰۹﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِثْقَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ

قول کاڑھا۔ پس بسبب توڑ ڈالنے ان کے قول اپنے کو اور بسبب کفرانے کے

يَأْتِي اللَّهُ وَرُسُلِهِمُ الْآنِبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ

ساتھ نشانیوں اللہ کے اور بسبب ماننے ان کے کے پیغمبروں کو ناحق اور بسبب کہنے ان کے کے

قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا

دلوں ہمارے پر پردے ہیں بلکہ مہسرتی ہے اللہ نے اوپر ان کے بسبب کفرانے کے پس نہیں

ول یهود کہتے ہیں کہ
مارا عیسیٰ کو اور صبح اور
رسول خدا نہیں کہتے
اللہ نے انکے خطاب میں
فرمائے اور فرمایا کہ ہرگز
نہیں مارا جتنا اللہ نے اسکو
ایک صورت انکو بنا دی
اس صورت کو سولی پر چھایا
پھر فرمایا کہ نصاریٰ بھی ادا
سے یہی کہتے ہیں کہ صبح کو
مارا نہیں وہ زندہ ہے لیکن
تحقیق نہیں سمجھتے کئی باتیں
کہتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ
بدن کو مارا اکی روح اللہ ہیں
چڑھ گئی۔ بعض کہتے ہیں ادا
تھا پھر تین روز کے بعد زندہ
ہو کر بدن سے چڑھ گئے ہر
طرح وہ بتاتا نہیں ہوتی
کہ اسکو نہیں مارا سوا
خبر اللہ کو جو اس نے
بتایا کہ اسی صورت کو
مارا اور انکے پکڑتے وقت
نصاریٰ مرک گئے تھے اور
یہود بھی نہ پہنچے تھے اس
آن کی خبر نہ ان کو نہ ان کو

۱۲- منہ ۷

ول حضرت عیسیٰ ابھی زندہ
ہیں جب یہود میں قال پیدا
ہوگا تب اس جہان میں اگر
اسکو مار گئے اور یہود و
نصاریٰ سب اس پر ایمان
لا دیں گے کہ یہ نہ مرے تھے

۱۲- منہ ۷

ول یعنی اوپر سے سب
شر میں انکی جو ذکر کریں یعنی
ہے ہو میں اور بعض پیچھے
لیکن مجھ سے کہ گناہ پر دیر
تھے اس واسطے انکو نصرت
سمت رکھی کہ مکرشی ہوئے

۱۲- منہ ۷

يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَ يَكْفُرُهُمْ ۚ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَوْتِهِم

بُهْتَانًا عَظِيمًا ۝ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ

عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا

صَلَبُوهُ ۚ وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا

فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۚ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا

اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۝ بَلْ رَفَعَهُ

اللَّهُ إِلَیْهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَإِنَّ مِّنْ

أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِمْ ۚ وَيَوْمَ

الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ۝ فَيُظْلَمُونَ

الَّذِينَ هَادُوا ۚ حَرَمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ

لَهُمْ وَبَصَّيْنَاهُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۝ وَ

أَخَذْنَاهُم بِالْأَيْمَانِ ۚ وَأَقْرَبْنَاهُمُ الْمَوَالَ

النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۚ وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ

لُغُومًا ۚ وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ

عَدَابًا أَلَيْنَا ۝ لَكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ

عذاب در دینے والا۔ لیکن مضبوط لوگ۔ بیچ عیلم کے ان میں سے

وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ

اور مسلمان ایمان لاتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ اناری گئی ہر طرف تیرا جو اناری

مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ

گئی ہے پہلے تجھ سے اور قائم کرنے والے نماز کو اور دینے والے

الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أُولَئِكَ

زکوٰۃ کے اور ایمان لانے والے ساتھ اللہ کے اور دن بچھلے کے۔ یہ لوگ

سَوْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا

البتہ دیں گے ہم ان کو ثواب بڑا۔ تحقیق ہم نے وحی بھیجی طرف تیری جیسے

أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالشَّيْبِ بْنِ مِنْ بَعْدِهِ وَأَوْحَيْنَا

وحی بھیجی ہم نے طرف نوح کی اور پیغمبروں کی جیسے اس کے اور وحی کی ہم نے

إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَ

طرف ابراہیم کے اور اسمعیل کے اور اسحق کے اور یعقوب کے اور

الْأَسْبَاطِ وَعِيسَى وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ

اولاد اس کی کے اور عیسیٰ اور ایوب کے اور یونس اور ہارون کے

وَسُلَيْمَانَ وَأَتَيْنَا دَاوُدَ رُجُوزًا ۝ وَرُسُلًا قَدْ

اور سلیمان کے۔ اور دی ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو رزور۔ اور بھیجے ہم نے پیغمبر تحقیق

قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَمْ

بیان کیا ہم نے ان کو اوپر تیرے پہلے اس سے اور پیغمبر کہ نہ

نَقُصُّهُمْ عَلَيْكَ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيمًا ۝

بیان کیا ہم نے ان کو اوپر تیرے۔ اور باتیں کہیں اللہ نے موسیٰ سے باتیں کرنا۔

رُسُلًا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ

بھیجے ہم نے پیغمبر خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تاکہ نہ ہو واسطے لوگوں کے

عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا

اوپر اللہ کے الزام جیسے پیغمبروں کے۔ اور ہے اللہ تعالیٰ غالب

۲۳
۱۰

۲۴

حَكِيمًا ۝ لَّيْنُ اللَّهِ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ

حکمت والا۔ لیکن اللہ تعالیٰ شاہدی دیتا ہے ساتھ اس چیز کے کو اتاری طرف تیری

أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَالْمَلَكُ يَشْهَدُونَ وَكَفَى بِاللّٰهِ

آبادی اس کو ساتھ علم اپنے کے اور فرشتے گواہی دیتے ہیں۔ اور کھایت ہے اللہ

شَهِيدًا إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ

گواہی دینے والا۔ ۱۰ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بسند کیا انھوں نے

سَيَبْلُ اللَّهُ قَدْ ضَلُّوا ضَلًّا بَعِيدًا ۝١٧٤ إِنَّ الَّذِينَ

راہ خدا تعالیٰ کی ہے تحقیق گمراہ ہوئے گمراہی دور۔ تحقیق جو لوگ کہ

كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا

کافر ہوئے اور ظلم کیا نہیں ہے اللہ کہ بخشتے اُن کو اور نہ

لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ۖ (١٠) إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ

دکھائے گا ان کو - راہ - مگر راہ دوزخ کی ہمیں رہیں گے

فَمَقَامُ آدَمَ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٦٩﴾ تَأْتِيهَا

یہ سچ اس کے ہمیشہ۔ اور ہے یہ اور پر اللہ کے آسان۔ اے

النَّاسِ، قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَامْنُوا

لوگو! تحقیق آتا تمہارے پاس پیغمبر ساتھ حق کے پروردگار تمہارے ہوسا ماناؤ

خَدْرًا لَكُمْ وَإِنْ تُكَفِّرُوا فَإِنَّ اللَّهَ مَا فِي السَّمَاتِ

بہتر ہوگا واسطے تھا ہے۔ اور اگر خوف کرو گے پس تحقیق واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسانوں کے

وَالْأَرْضُ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٤٠﴾

والا ماریں وہاں اللہ عظیم حکیمان یا اس
اور زمین کے ہے۔ اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا۔ اے اہل

الْكِتَابِ لَا تَجْلِسُ فِيهِ مِنْكُمْ فِرٌّ وَبُكَاءُ وَآدُ تَقْعُدُوا عَلَى اللَّهِ

کتاب مت زیادہ کر کے دیکھو اور تم کو بھی اللہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَنَّانِ الَّذِي اَنْعَمَ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَارِیْمِ

عَلَى الْمَسِيحِ يَحْيَى ابْنِ مَرْيَمَ رَسُولِ

[illegible]

الفوق وقرينه القلب إلى مزير و سروج منه
شكاه لا يحكمه أسكاه الزاوية كطون

فَاُولَئِكَ يَاللّٰهُ وَرُسُلِهِمْ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثًا ۖ اِنْ هُوَ

پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسولوں کے۔ اور نہ کہو خدا تین ہیں۔ باز رہو
خَيْرًا لَّكُمْ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهُ وَاحِدٌ ۖ سُبْحٰنَهُ اَنْ

بہتر ہو گا واسطے تمہارے۔ سوائے اسکے نہیں کہ اللہ محبوب اکیلا ہے۔ پاکی ہے اسکو اس سے
يَكُوْنَ لَهُ وَلَدٌ ۚ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

کہ ہو واسطے اس کے اولاد واسطے اسی کے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ
الْاَرْضِ ۚ وَكَفٰ بِاللّٰهِ وَكِيلًا ۝ لَنْ يُّسْتَنَفِذَ

زمین کے ہے۔ اور کفایت ہے اللہ کا رسا زول ہرگز انکار نہ کرے گا
الْمَسِيحُ اَنْ يَكُوْنَ عَبْدًا لِلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ

سجاس اس سے کہ ہو بندہ واسطے اللہ کے اور نہ نہشتے
الْمُقَرَّبُونَ ۚ وَ مَنْ يُّسْتَنَفِذْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَ

مقترب۔ اور جو کوئی انکار کرے گا بندگی اس کی سے اور
يُسْتَكْبِرُ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيعًا ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

تکبر کرے گا پس اکٹھا کریگا انکو طرف اپنی سب کو۔ پس ابھر جو لوگ کہ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَ

ایمان لائے اور عمل کئے اچھے پس پورا دیگا انکو ثواب انکا اور
يَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا

زیادہ دے گا انکو فضل اپنے سے اور جن لوگوں نے انکار کیا اور
اسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ وَلَا يَجِدُوْنَ

تکبر کیا پس عذاب کریگا انکو عذاب دردینے والا۔ اور نہ پاویں گے
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيْرًا ۝ يٰۤاَيُّهَا

واسطے اپنے سوائے اللہ کے دوست اور نہ مددگار۔ اے
النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهٰنٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۚ وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ

لوگو تحقیق آئی تمہارے پاس دلیل پروردگار تمہارے سے اور آری ہم نے طرف تمہاری
لُزًا مُّبِيْنًا ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِ

روشنی ظاہر۔ پس جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور تمکرم بجز اسکو

وقف لازم
۲۳
ع

موضح القرآن
ث یہ خطا ہے
حصاری کو کہ اللہ تین
جگہ بتاتے ہیں باب
درمیشا اور
روح القدس فرمایا
کہ دین کی بات میں مبالغہ
عیب ہے ایک شخص سے
اعتقاد ہو تو اس کی
تعریف میں حد سے
بڑھے جتنی بات ہو
تحقیق ہو وہی کہے اور
فرمایا فی الحقیقت بیشا
جنے یہ اللہ کو لائق
نہیں اور بیشا کرے تو
اس کو پیش کار کی
حاجت نہیں۔ ہر سچ
کام بنانے والا۔

فل کلام کے معنی ارا

ضعیف یہاں لایا گیا کہ

جس کے وارثوں میں باپ

بیٹا نہیں کہ اصل وارث

وہی تھے تو اس وقت

کے بھائی بہن کو بیٹا

بیٹی کا حکم ہو سکتا ہو

تو یہی حکم سوتیلوں کا

نہی ایک بہن کو آدھا

اور دو کو دو تہائی آد

ملے ہوں بھائی بہن

تو مرد کو حصہ دو ہوا

عورت کو اکہرا اور جو

نرے بھائی ہو

تو انکو فرمایا کہ

۲۴ وہ بہن کے وارث

۲۵ ہیں یعنی حصہ میں

۲۶ معین نہیں وہ عصبہ

ہیں فاۃ اگر بیٹی ہو

۲۷ بہن ہو تو حصہ بیٹی کو

۲۸ اور بہن عصبہ ہے

یعنی حصہ اس کے

۲۹ بچے سو وہ لے

۱۲ منہ ج

فل یعنی جب آدمی

مسلمان ہوا تو سب

حکم اللہ کے قبول کرنے

ٹھہرا چکا اب آگے

۱۲ منہ ج

فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۚ وَ يَهْدِيهِمْ

پس البتہ داخل کرے گا انکو بیچ رحمت کے اپنی طرف سے اور فضل کے اور دکھلا دے گا انکو

إِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ

طرف اپنی راہ سیدھی - فتوے پوچھتے ہیں تجھ سے - کہہ اللہ

يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ۚ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ

فتوے دیتا ہے تمکو بیچ کلام کے - اگر کوئی مرد ہلاک ہو جاوے نہیں ہو واسطہ اسکے

وَلَدٌ وَلَهُ أَخْتُ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ

اولاد اور نہ باپ واسطہ اسکے ہو ایک بہن پس واسطہ اسکے ہوا آدھا اس چیسے کہ چھوڑ گیا اور وہ

يَرِثُهَا إِن لَّمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَتَا اثْنَتَيْنِ

وارث ہوتا ہے اس کا اگر نہ ہو واسطہ اس کے اولاد - پس اگر ہوں دو بہنیں

فَلَهُمَا الثَّلَاثُونَ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَإِن كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا

پس واسطہ ان دونوں کے دو تہائی اس چیسے کہ چھوڑ گیا اور اگر ہوں وہ وارث جماعت مرد

وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۚ يُبَيِّنُ

اور عورتیں پس واسطہ مرد کے برابر حصے دو عورتوں کے بیان کرتا ہے کہ

اللَّهُ لَكُمْ أَن تَضِلُّوا ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

اللہ واسطہ تمہارے ایسا نہ ہو کہ گمراہ ہو جاؤ - اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے فل

سُورَةُ الْمَائِدَةِ وَهِيَ مَائَةٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَسِتُّ عَشْرَةَ كُتِبَ

سورہ مائدہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو بیس آیتیں اور سورہ مکرورع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشنش کرنے والے مہربان کے -

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۚ أُحِلَّتْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو پورا کرو ساتھ عہدوں کے فل حلال کئے گئے

لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُشْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ

واسطہ تمہارے چار پائے جانے والے مگر جو پڑھی جاتی ہیں اوپر تمہارے نہ

مُحِلِّي الْقَيْدِ وَأَنْتُمْ حُرُّمٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا

حلال جاننے والے شکار کو اور تم احرام باندھے ہو - تحقیق اللہ حکم کرتا ہے جو

فل مواشی یا جانور
ہیں جنکو لوگ پالتے
ہیں کھانے کو جیسے گائے
بکری بھیر جنگل کو ہرن
اور نیلہ گاؤ وغیرہ اسی
میں داخل ہیں جنہیں
ہے انکو احرام کے وقت
اور اسی طرح کے مکان
میں حرام فرمایا۔ اسکے
ساتھ حرم کے آداب
اور بھی فرمائیے۔
فل حلال سمجھو
یعنی ہاتھ مت ڈالو
اللہ کے نام کی
چیزوں پر یعنی
کافر بھی اگر نیاز
کعبہ لاویں تو
مت لو اور ماہ حرام
میں انکو نہ مارو اور نکلن
والیاں بھی وہی قربانی کے
جانور ہیں مکے کو بیجاتے
ہیں نشان کرکے اور فرمایا کہ
کافروں نے تمکو دکاتھا
مسجد تم زیادتی نہ کرو
یعنی آنے کو نہ روکو باقی آئے
موضع کر دو کہ کافر آئے تو
یہ دوا ہے معلوم ہو کہ
کافر جس کام میں اللہ کو تعظیم
کئے اس کام کو تقبیح کہے
موجودت کی تعظیم کہے البتہ اہانت کہے۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔

یُرِيدُ ۱ يَكَيْهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَحْلُوا شَعًا
چاہتا ہے ۱ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت بے حرمت کو نشانہ
اللہ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْفَلَاحَ
اللہ کی اور نہ مہینے حرام کو اور نہ جانور کو نہ نیا زکبہ کی ہو اور نہ جنگل کے مچھڑا کر یا
وَلَا اَمْنِ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَتَّبِعُونَ فَضْلًا مِنْ
کعبے کو اور نہ قصد کرنیوالوں تمہارے حرمت والے کو کہ چاہتے ہیں فضل
مَرْبِهِمْ وَرِضْوَانًا ۲ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا وَلَا
پروردگار اپنے سے اور رضامندی اور جب حلال ہو تم پس شکار کرو تم اور نہ
يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
باعث ہو تمکو دشمنی کسی قوم کی اس واسطے کہ پسند کیا تمکو مسجد
الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۳ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی
حرام سے یہ کہ حد سے نکل جاؤ اور مددگاری کرو اور بددعا کی اور پرہیزگاری کے
وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۴ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
اور مت مدد کرو اور گناہ کے اور تعدی کے اور ڈرو اللہ سے
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۵ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ
تحقیق اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ۵ حرام کیا گیا اور ہتھکڑے
الْمَيِّتَةُ ۶ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَا اِھْلُ الْغَيْْرِ
مردار اور ہوا اور گوشت سور کا اور جو کچھ بکرا جائے سولائے
اللّٰهِ بِهٖ ۷ وَالْمُنْخَنَقَةُ ۸ وَالْمَوْقُوْذَةُ ۹ وَالْمُتَرَدِّیَةُ ۱۰
اللہ کے ساتھ اسکے اور گلا گھونٹی اور لاشی ماری اور اوپر سے پڑھنی اور
الطَّيْحَةُ ۱۱ وَمَا اَكَلَ السَّبْعُ ۱۲ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۱۳ وَمَا
سنگ ماری اور جو کھا گیا ہو درندہ مگر جو ذبح کر لو تم ان میں سے اور جو
ذَبَحَ عَلَى النَّصَبِ ۱۴ وَاَنْ تَتَّقِيْمُوْا بِالْاَمْرِ ۱۵
ذبح کی جاوے اور تھانوں کے اور یہ کہ شہیت معلوم کرو ساتھ تیروں کے۔
ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۱۶ الْیَوْمَ یَكُوْنُ الذِّیْنُ كَفَرًا ۱۷
یہ فسق ہے۔ آج کے دن ناامید ہوئے وہ لوگ کہ کافر ہوئے

موضع القرآن

دل موافقی میں ہے۔
چیزیں حرام فرمادیں۔
اور ہر چیز کا ہوا اور آپ
مرد کسی طرح بغیر ذبح نہ
اور جو خدا کے سوا کسی کے نام
پر ذبح کیا اور جو کسی مکان
کی تنظیم پر ذبح کیا سوائے
خانہ خدا۔ مگر یہ چیزیں مضطر
کو معاف ہیں اور یا شکر کرنا
پانسوں سے یا فردوں کا ایک
بونا تھا کہ شرط بد کے ایک طائفہ
دس شخص نے خریدا اور ذبح
کیا اور دس پانسے بٹھے تھے
پر بٹھا آدھا کسی پر یا تو کم
زیادہ کوئی خالی پھر یا بٹھے
تھے تو ہر ایک کے نام پر جو
پانسا آیا وہی حصہ سکھایا
خالی نکل گیا۔ شرط بد کی تمام
حرام جو یہی ہیں اصل ہے
فائدہ اس سے معلوم ہوا
کہ بغیر خدا کے نام پر
جانور ذبح ہوا یا غیر خدا
کی تنظیم پر وہ مردار ہے۔
فائدہ یہ جو فرمایا کہ آج پورا
دن تمہارا ہے چکا۔ ایت
آج کو اتنی ہی جو سب احکام
اللہ کے نازل ہو چکے تھے۔
اسکے بعد میں میرے حضرت
زندہ رہے ہیں۔ ۱۲۔ منہ
دل موافقی کا حکم تو فرمایا
پھر لوگوں نے اور چیزوں کو
پوچھا تو فرمایا کہ سبھی چیزیں
تم کو حلال ہیں سو حضرت نے
جو منع فرمائیں معلوم ہوا کہ وہ
سبھی نہیں جیسے پھاڑنے والا
جانور جو اپنے یا مردہ مثلاً شیر
یا زیاہیل اور سی میں اہل
ہوئے مردار خوار سائے۔ کوا
وغیرہ اور جیسے گدھا اور بکرا
اور جیسے کبڑے زمین کے
مثلاً جو یا وغیرہ۔ فائدہ ۱۳
پہلے حرام فرمایا جس کو
(باقی صفحہ ۱۴۲ پر)

وَيُنَبِّئُكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ

دین تمہارے سے پس مت ڈرو ان سے اور ڈرو مجھ سے۔ آج کے دن پورا کیا میں نے
لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ

واسطے تمہارے دین تمہارا اور پوری کی اور تمہارے نعمت اپنی اور پسند کیا
لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا فَتَنَ اضْطُرَّ فِي مَخْصَصَةٍ

واسطے تمہارے اسلام کو دین۔ پس جو کوئی بے بس ہوا بیچ بھوک کے
غَيْرِ مُتَجَانِفٍ لِإِذْنِهِ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۳

منہ بھٹکنے والا طرف گناہ کے پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے دل
يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَحَلَّ لَهُمْ قُلْ أَحَلَّ لَكُمْ

پوچھتے ہیں تم سے کیا حلال کیا گیا ہے واسطے ان کے۔ کہہ کہ حلال کی گئی ہیں واسطے تمہارے
الطَّيِّبَاتِ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ

پاکیزہ چیزیں اور جو سکھلاؤ تم زحمت دینے والوں کو شکار کرنے والوں کو
تَعْلِمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكَنَّ

سکھلاتے ہو تم ان کو اس جیسے کہ سکھلایا تم کو اللہ نے پس کھاؤ اس جیسے کہ پکڑ رکھیں
عَلَيْكُمْ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَانْفِقُوا اللَّهَ

اور تمہارے اور یاد کرو نام اللہ کا اوپر اس کے اور ڈرو اللہ سے۔
إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۴ الْيَوْمَ أَحَلَّ لَكُمْ

تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا دل آج کے دن حلال کی گئی ہیں واسطے تمہارے
الطَّيِّبَاتِ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ

پاکیزہ چیزیں۔ اور کھانا ان لوگوں کا کہ دیئے گئے ہیں کتاب حلال ہو واسطے تمہارے
وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ

اور کھانا تمہارا حلال ہو واسطے ان کے اور پاک دامنیں مسلمانوں میں سے
وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ

اور پاک دامنیں ان لوگوں میں سے کہ دیئے گئے ہیں کتاب پہلے تم سے
إِذَا أَتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ

جب دو تم ان کو مہران کے نکاح میں لانے والے نہ بدکاری کرنے والے

وَلَا تُخْذِلُوهُ أَخْدَانًا وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ
 اور نہ پکڑنے والے پیچھے آئینا۔ اور جو کوئی کفر کرے ساتھ ایمان کے
 فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿۵﴾
 پس سختی کھوٹے کئے عمل کے اور وہ بیچ آخرت کے ٹوٹا پالنے والوں سے ہے
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ
 اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب کھڑے ہو تم واسطے نماز کے
 فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ
 پس دھوؤ موٹھوں اپنوں کو اور ہاتھوں اپنوں کو کہنٹیوں تک
 وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ
 اور مسح کرو سرس اپنوں کو اور دھوؤ پاؤں اپنوں کو دونوں ٹخنوں تک۔ اور
 إِنْ كُنْتُمْ مُجْتَنِبًا فَاظْمُرُوا ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ
 اگر ہو تم نایاک پس نہالو۔ اور اگر ہو تم بیمار یا
 عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُم مِّنَ الْغَايَةِ أَوْ لَمْ تَمْسَحُوا
 اُپر سفر کے یا آوے کوئی تم میں سے مکان ضرور سے یا صحبت کرو تم
 الْبَسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا
 عورتوں سے پس نہ پاؤ تم پانی پس قصد کرو تم مٹی پاک کا
 فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ ۚ مَا يُرِيدُ
 پس مسکو موٹھوں اپنوں کو اور ہاتھوں اپنوں کو اس سے۔ نہیں ارادہ کرتا
 اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَكِنْ يُرِيدُ
 اللہ تاکہ کرے اُپر تمھارے سمجھ تنگی و لیکن ارادہ کرتا ہو
 لِيُظْهِرَكُمْ فِي دِينِكُمْ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ
 تاکہ پاک کرے تمکو اور تاکہ پوری کرے نعمت اپنی اُپر تمھارے تاکہ تم
 تَشْكُرُونَ ﴿۶﴾ وَادْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيقَاتِ
 شکر کرو۔ اور یاد کرو نعمت اللہ کی اُپر اپنے اور عہد اس کا
 الذِّیْ وَاسَّغَكُمْ فِيهَا إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ
 جو قول لیا ہے تم سے ساتھ اس کے جب کہا تم نے سنا ہم نے اور مانا ہم نے اور

پھاڑنے والے نے کھایا
 اس میں سے شکر کو سیدھے
 جانور کا مارا جو احلال کیا گیا
 اس نے آدمی کی خوشی کو
 گویا آدمی نے ذبح کیا
 لیکن بدھنا شرط۔
 بدھنا وہ کہ پکڑ کر رکھ
 چھوٹے آپ نہ کھائے اور نہ
 کا نام لینا شرط جو دوڑانے کے
 وقت کے بغیر ذبح درست نہیں
 مگر بھولے تو معاف۔ ۱۲۷

موضع القرآن

۱۔ فرمایا کہ آج تک کوئی
 چیزیں حلال ہوئیں یعنی حضرت
 ابراہیم کے وقت یہ سب حلال
 تھیں جب توریت نازل ہوئی
 تو یہودی سزائیں اکثر چیزیں
 منع ہوئیں اور ہمیں میں حلال
 اور حرام بیان نہ ہوا۔
 اب قرآن میں دی
 ہیں ابراہیم کو موافق
 سب حلال ہوئیں اور
 فرمایا کہ کتاب والوں کا کھانا
 حلال ہے یعنی انکا ذبح اور
 جو ذبح کی شرط فرمائی کہ اللہ
 کا نام ذکر ہو اور غیر کی تنظیم
 ہو یہاں اور شرط فرمادی کہ
 ذبح کو نبی والا مسلمان ہوا ہوں
 کتاب یعنی یہودی انصار کا اور
 کسی دین اور مذہب والے کا
 ذبح نہیں حلال اگرچہ نام اللہ
 کا لے اسکا لینا مقبر نہیں اور
 فرمایا کہ اس طرح مسلمان کو
 عورت کا حلال کرنی انکی حلال
 ہے اور ان کی نہیں سو جن
 شرطوں سے آپس میں نکاح
 درست ہے اسی طرح ان کا
 درست ہے پھر فرمایا کہ اہل
 کتاب کے اور کفار کو دو قسم میں
 مخصوص کیا یہ فقط دنیا میں
 اور آخرت میں ہر کافر کو ایسا
 عمل نیک بھی کرے تو قبول نہیں

وَلَا يَتَقَرَّبُ إِلَيْهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ
 کو یاد دلادیا کرتا ہو کہ میرے
 عہد پر قائم رہو اسی طرح
 ہمسکو تقید فرمایا کہ عہد یاد
 رکھو وہ عہد یہ ہو کہ جب
 لوگ مسلمان ہوئے تو حضرت
 سے بیعت کرتے بیٹے ہاتھ
 پکڑ کر قول دیتے بہت چیزیں
 کرنے کا جیسے پانچ غازی
 اور روزہ رمضان اور زکوٰۃ
 اور حج اور خیر خواہی ہر مسلمان
 کی اور بہت چیزیں چھوڑنے
 پر جیسے خون اور زنا اور
 چوری اور تہمت
 لگانے کے گناہ کو
 اور سردار سے مخالفت
 کرنی اسی عہد پر فرمایا کہ
 قائم رہو۔ ۱۲۔ مندرج۔
 ۱۳۔ اکثر کافروں نے
 مسلمانوں سے بڑی
 دشمنی کی تھی یہ بھی
 مسلمان ہوئے تو
 ۱۴۔ فرمایا کہ ان سے
 وہ دشمنی نہ
 نکالو اور ہر جگہ یہی
 حکم ہے حق بات میں
 دوست اور دشمن
 برابر ہے۔
 ۱۵۔ مندرج۔

اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

ڈرو اللہ سے۔ تحقیق اللہ جاننے والا ہے سینوں والی بات کو۔
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ كَهُدَاةٍ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ہو جاؤ تم قائم رہنے والے واسطے اللہ کے شاہدی دینے والے
 بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّ شَنَاةُ قَوْمٍ عَلَىٰ وَلَا

ساتھ انصاف کے اور نہ باعث ہو تم کو دشمنی کسی قوم کی اور اس بات کے کہ نہ
 تَعْدِلُوا إِعْدِلُوا قَدْ هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا

عدل کرو۔ عدل کرو۔ وہ بہت نزدیک ہے پرہیزگاری کے اور ڈرو
 اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

اللہ سے۔ تحقیق اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم و وعدہ کیا اللہ نے
 الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۝

ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے واسطے ان کے بخشش ہو اور
 أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

ثواب بڑا۔ اور جو لوگ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو
 أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

یہ لوگ ہیں رہنے والے دوزخ کے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو
 اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ اٰنْ يَبْسُطُوا

یاد کرو نعمت اللہ کی اوپر اپنے جس وقت قصد کیا ایک جماعت نے یہ کہ دراز کریں
 إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۝ وَاتَّقُوا

ظن تمہاری ہاتھوں ایمنوں کو پس بند کئے ہاتھ ان کے تم سے۔ اور ڈرو
 اللَّهَ وَ عَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ وَلَقَدْ

اللہ سے۔ اور اوپر اللہ کے پس چاہئے کہ متوکل کریں ایمان والے۔ اور البتہ تحقیق
 أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ

ایسا اللہ نے عہد بنی اسرائیل کا اور کھڑے کئے ہم نے انہیں
 اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ

بارہ۔ سردار۔ اور کہتا اللہ نے تحقیق میں ساتھ تمہارے ہوں اگر

موضع القرآن

وہ بیان فرمایا بنی

اسرائیل سے عہد لینا

حضرت موسیٰ کی آخر عمر

میں یہ قرار دینے پر سوت

حضرت کی آخر عمر میں

نازل ہوئی شاید ہم کو

مٹایا ہی اسطے کہ ہم کو

بھی یہی تقید ہے ایک

عہد اس امت کے تھا کہ

رسول جو بعد پیدا ہوں

ان کی مدد کرو اس کے

دل ہم سے یہ ہے کہ

خلفاء کی اطاعت کرو

یہ مذکور بارہ

سرداروں کا

یہاں فرمایا اسی اشارہ

کو کہ حضرت نے بتایا

ہے میری امت میں

بارہ خلیفہ ہوں گے

قوم قریش سے۔ اور

فرمایا ہے کہ جو خرابی

ہوئی پہلی امت سے

سو ہوگی تم میں سے

جیسے وہ خراب

ہوئے پیغمبروں کی

مخالفت سے یہ

امت خراب ہوئی

خلیفہ پر خروج کر کر۔

۱۲۔ مندرج

أَقِمُّوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَآمِنُوا بِوَعْدِكُمْ

قائم رکھو تم نماز کو اور دو تم زکوٰۃ کو اور ایمان لاؤ تم سے پیمانے کے

وَعَزَّزْتُكُمُوهُمْ وَأَقْرَضُكُمُ اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا

اور قوت دو ان کو اور تسہیل دو تم اللہ کو تسہیل سے

لَا تَكْفُرْنَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَا دُخِلْكُمْ جَنَّاتٍ

البتہ دور کروں گا میں تم سے برائیاں تمہاری اور البتہ داخل کروں گا میں تم کو بہشتوں میں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ

چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں۔ پس جو کوئی کافر ہوا نیچے اس کے

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝ فَبِمَا نَقُضُوا

تم میں سے پس سختی گمراہ ہوا راہ سیدھی سے و پس بسبب توڑنے انکے کے

مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً

عہد اپنے کو لعنت کیا ہم نے انکو اور کر دیا ہم نے دلوں ان کے کو سخت

يُخَرِّقُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا

دل ڈالتے ہیں باتوں کو جسگہ ان کی سے اور بھول گئے حصہ اس جسگہ کہ

ذُكِّرُوا بِهِ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ

نصیحت کئے گئے تھے انکے اور ہمیش رہیگا تو خبردار ہوتا اور خیانت کے ان سے

إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ إِنَّ

مگر تھوڑے ان میں سے پس معاف کر ان سے اور درگزر کر۔ سختی

اللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا

اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو۔ اور ان لوگوں سے کہ کہتے ہیں

إِنَّا نَصْرِي أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا

سختی ہم نصاریٰ ہیں لیا ہم نے قول ان کا پس بھول گئے حصہ اس جسگہ کہ

ذُكِّرُوا بِهِ ۚ فَاعْرِضْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ

نصیحت کئے گئے تھے انکے پس لگا دی ہم نے درمیان ان کے دشمنی اور بغض

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۚ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا

دن قیامت تک۔ اور ابھتہ خبردار کریگا ان کو اللہ ساتھ اس چیکر کہ تھے

يَصْنَعُونَ ﴿۱۳﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا

رہ کرتے ہا۔ اے اہل کتاب تحقیق آیا ہے تمہارے پاس پیغمبر ہمارا

يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ

بیان کرتا ہے واسطے تمہارے بہت اس چیز کے جو تم چھپاتے کتاب میں سے

وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَ

اور درگزر کرتا ہے بہت سے۔ تحقیق آئی تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور

كِتَابٌ مُبِينٌ ﴿۱۴﴾ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ

کتاب بیان کرنے والی۔ ہدایت کرتا ہو ساتھ اسکے اللہ اس شخص کو کہ پیروی کرتا ہو رضامندی

سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

اکی کی راہیں سلامتی کی اور نکالتا ہے ان کو تاریکیوں سے طرف روشنی کے

بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۵﴾ لَقَدْ

ساتھ ہم اپنے کے اور ہدایت کرتا ہے ان کو طرف راہ سیدھی کے۔ البتہ تحقیق

كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ

کافر ہوئے وہ لوگ جو کہتے ہیں تحقیق اللہ وہی ہے مسیح بیٹا مریم کا

قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ

کہہ پس کون اختیار رکھتا ہے اللہ کے کام سے کچھ اگر چاہے یہ کہ

يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

ہلاک کر ڈالے مسیح بیٹے مریم کے کو اور ماں اس کی کو اور ان لوگوں کو جو بیچ زمین کے ہیں

جَمِيعًا ۖ وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَمَا

سارے۔ اور واسطے اللہ کے ہر بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا ۖ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

درمیان دونوں کے ہر۔ پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہو۔ اور اللہ اوپر ہر چیز کے

قَدِيرٌ ﴿۱۶﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاءُ

قادر ہے ہا اور کہہ یہود نے اور نصاری نے ہم بیٹے

اللَّهُ وَأَحِبَّاءُ ۖ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ

اللہ کے ہیں اور پیارے ہیں اسکے کہہ پس کیوں عذاب کرتا ہے تم کو ساتھ گناہوں تمہارے کے

موضح القرآن

ہا اس سے معلوم

ہو کہ جب اللہ کے

کلام سے اثر پڑتا ہو

حکم شرع پر محبت سے

قائم رہنا چھوٹ جاوے

اور فقط مذہب کا

جھگڑا اور حیثیت رہ

جادے تو راہ

سے بچے۔

۱۲۔ مندرجہ

ہا اللہ صاحب کثی

جگہ نبیوں کے حق میں

ایسی بات فرماتے ہیں

تاکہ ان کی اُمت انکو

بندگی کی حد سے زیادہ

نہ چڑھا دیں۔ والا نبی

اس لائق کا ہے کو ہیں

۱۲۔ مندرجہ

ول حضرت عیسیٰ سے
بعد کوئی رسول نہ آیا تھا
سو فرمایا کہ تم افسوس
کرتے کہ ہم رسولوں کے
وقت میں نہ ہوئے کہ
ترتیب ان کی پاتے۔
اب بعد مدت مقرر ہوئی
کی صحبت میں ہوتی
غیبت جاؤ اور اللہ
قادر ہے اگر تم نہ قبول
کرو گے اور خلق کھڑی کر
دیگا تم سے بہتر جسے
حضرت موسیٰ کو ساتھ
جہاد کرنا قبول کیا انکی
قوم نے اللہ نے انکو عزم

کر دیا اور ان کے
ہاتھ ملک شام آئے
فتح کر دیا

۱۲۔ مندرج

ول حضرت ابراہیم اپنے
باپ کا وطن چھوڑ گئے
اللہ کی راہ میں اور ملک
شام میں آکر ٹھہرے اور
مدت تک انکو اولاد نہ
ہوئی تب اللہ تعالیٰ نے
انکو بشارت فرمائی کہ
تیری اولاد بہت بھیلے گی
کا اور زمین شام ان کو
دو لگا اور نبوت اور دین
اور کتاب اور سلطنت
انہیں دے گا مگر پھر حضرت
موسیٰ کے وقت وہ وعدہ
پورا ہوا بنی اسرائیل کو
(باقی صفحہ ۱۳ پر)

بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّثْنُ خَلْقٍ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَ

يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۖ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۚ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ يٰۤاَهْلَ

الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ

مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّ

لَا نَذِيْرٌ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّ نَذِيْرٌ ۚ وَ اللّٰهُ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

يَقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِىْكُمْ

اَنْبِيَاۗءَ وَ جَعَلَ لَكُم مَّلُوْكَا ۚ وَ اَلَسْكُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ يَقَوْمِ اَدْخُلُوا الْاَرْضَ الْمَقْدَسَةَ

الَّتِىْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَّلَا تَرْتَدُوْا عَلٰى اَدْبَارِكُمْ

فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰى اِنَّ فِىْهَا

قَوْمًا جَبّٰرِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَن نَّدْخُلُهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا

مِّنْهَا ۚ قَوْمٌ مُّشْرِكُوْنَ ۚ ۝۱۲

بلکہ تم آدمی ہو اس جیسے کہ پیدا کیا ہے۔ بخشتا ہے جس کو چاہتا ہے اور
عذاب کرتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور
الارض و ما بینہما ۚ و الیہ المصیر ﴿۱۸﴾ اے اہل
الکتاب کتاب تحقیق آیا ہے تمہارے پاس پیغمبر ہمارا بیان کرتا ہو واسطے تمہارے پیچھے موتوں
مِنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّ جاتے پیغمبروں کے ایسا نہ ہو کہ کہو تم نہیں آیا ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا اور
لَا نَذِيْرٌ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّ نَذِيْرٌ ۚ وَ اللّٰهُ نہ ڈرانے والا پس تحقیق آیا تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔ اور اللہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اُپر ہر چیز کے قادر ہے ول اور جب کہا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے
يَقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِىْكُمْ اے قوم میری یاد کرو نعمت اللہ کی اوپر اپنے جوت کے بیج تمہارے
اَنْبِيَاۗءَ وَ جَعَلَ لَكُم مَّلُوْكَا ۚ وَ اَلَسْكُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا پیغمبر اور کیا تمکو بادشاہ اور دیا تمکو جو کچھ کہ نہ دیا کسی کو
مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ يَقَوْمِ اَدْخُلُوا الْاَرْضَ الْمَقْدَسَةَ سارے جہان سے۔ اے قوم میری داخل ہو زمین پاک میں
الَّتِىْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَّلَا تَرْتَدُوْا عَلٰى اَدْبَارِكُمْ جو لکھی ہے اللہ نے واسطے تمہارے اور مت پھر جاؤ اُپر پیٹھ اپنی کے
فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰى اِنَّ فِىْهَا پس پلٹ جاؤ ٹوٹا پانے والے ول کہا انھوں نے اے موسیٰ تحقیق بیج اسکے ہے
قَوْمًا جَبّٰرِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَن نَّدْخُلُهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا قَوْمٌ مُّشْرِكُوْنَ ۚ ۝۱۲ اور تحقیق ہم ہرگز نہ جاویں گے یہاں تک کہ نکل جاویں
قوم

مِنْهَا فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ﴿۲۲﴾ قَالَ

اسیں سے۔ پس اگر نکل جاویں اس میں سے پس تحقیق ہم داخل ہونے والے ہیں۔ کہا
رَجُلَيْنِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا

دو مردوں نے ان لوگوں سے کہ ڈرتے تھے انعام کیا تھا اللہ نے اوپر ان کے
ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَارْتَمُوا

داخل ہوتے اوپر ان کے دروازے میں سے پس جب داخل ہو گئے تم اس میں پس تحقیق تم
غَلَبْتُمْ عَلَيْهِ وَ عَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِن كُنْتُمْ

غالب ہو۔ اور اوپر اللہ کے پس توکل کرو تم اگر ہو تم
مُؤْمِنِينَ ﴿۲۳﴾ قَالُوا يَمُوسَى إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا

ایمان لانے والے۔ کہا انھوں نے اے موسیٰ تحقیق ہم ہرگز نہ داخل ہونگے اسیں کبھی
مَا دَامُوا فِيهَا فَادْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا

جب تک وہ رہیں گے اس میں پس جا تو اور پروردگار تیرا پس روتے دو تحقیق تم
هَهُنَا قَاعِدُونَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا

یہیں بیٹھے ہیں۔ کہا موسیٰ نے اے رب میرے تحقیق میں نہیں مالک مگر
نَفْسِي وَآخِي فَأَفْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ

جان اپنی کا اور بھائی اپنے کا پس جدا کر دالے درمیان ہمارے اور درمیان قوم
الْفَاسِقِينَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَإِنَّمَا مَحْرَمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ

فاسقوں کے۔ کہا پس تحقیق وہ زمین حرام کی گئی اوپر ان کے چالیس
سَنَةً يَتِيمُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى

بچوں۔ سرگرداں پھر گئے بچ زمین کے پس مت غم کھا اوپر
الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِي

قوم فاسقوں کے فل اور پڑھ اوپر ان کے خبر دو بیٹوں
آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتَقَبَّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا

آدم کی ساتھ حق کے۔ جس وقت کہ نیا نلائے دونوں چھ نیا ز پس قبول کی گئی ایک ان دونوں کے
وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ

اور نہ قبول کی گئی دوسرے سے۔ کہا اے البتہ مار ڈالوں گا تیں تجھ کو۔ کہا اس نے

فرعون کی بیگاری سے خلاص
کیا اور اسکو غرق کیا اور
انکو فرمایا کہ تم جہاد کرو
عالمہ سے ملک شام چھین
لو پھر ہمیشہ ملک شام تمھارا
ہو حضرت موسیٰ نے بارہ
شخص بارہ قبیلہ بنی اسرائیل
پر مرزا کئے تھے انکو بھیجا
کہ اس ملک کی خبر لاویں
وہ خبر لائے تو ملک شام کی
بہت خوبیاں بیان کیں
اور ہاں مسلط تھے عالمہ
انکی قوت زور بھی بیان
کی حضرت موسیٰ نے انکو
کہا کہ تم قوم کے پاس جی
جائے اور قوت شن
نیکو کہو انھیں دو
شخص اس حکم پر رہے اور
دس مہرے قوم نے سنا تو
نا مری کرنے لگے اور چاہا کہ
پھر لے مصر میں دیں اس
تقصیر کو چاہتیں پس فتح
شام کو دیر ہی استقامت
جنگ نہیں پھرتے رہے
پھر اس قرن کے لوگ
جیکے کردہ دو شخص کہ
۸ ویں حضرت موسیٰ کی بعد
نیا خلیفہ آئے انکے ہاتھ
نیا سونچ ہوئی۔ منہ راج

موضع القرآن
دل اہل حق کی یہ تھ
(باقی صفحہ ۱۴۷)

أَمْ مَا مَكَانَنَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا وَلَقَدْ

جلا دیا اسکو پس گویا کہ جلا دیا اس نے لوگوں کو سب کو۔ اور البتہ تحقیق
جَعَلَهُمْ رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّا كَثِيرًا مِّنْهُمْ

آئے ہیں انکے پاس رسول ہمارے ساتھ دلیلوں ظاہر کے پھر تحقیق بہت اُن میں سے
بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ لَنُسْوَغُنَّ فِي

پانی میں اس کے ہیں بیج زمین کے حد تک جانوروں کے سوائے اسکے نہیں کہ بلا
الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ اللَّهَ وَرُسُلَهُ وَيَسْعُونَ فِي

ان لوگوں کا کہڑتے ہیں اللہ سے اور رسول اسکے سے اور دوڑتے ہیں بیج
الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُنْقَلَبَ

زمین کے فساد کو یہ کہ قتل کے جاویں یا ستویں دھپے جاویں یا کاٹے جاویں
أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلِهِمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ

ہاتھ ان کے اور پاؤں ان کے مخالف طرف سے یا کھوئے جاویں زمین سے
الْأَرْضِ ذَلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي

یعنی قید کئے جاویں۔ یہ واسطے اُن کے رسوائی ہے بیج دنیا کے اور واسطے انکے بیج
الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ

آخرت کے عذاب ہے بڑا مگر جن لوگوں نے توبہ کی
قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

پہلے اس سے کہ قدرت پاؤں اور ان کے پس جانو کہ تحقیق اللہ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

بخشنے والا مہربان ہے اللہ لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے
وَأَتَّقُوا إِلَهَ الْوَسِيلَةِ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ

اور ڈھونڈو وطن اس کے وسیلہ اور محنت کرو بیج راہ اسکی کے
لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ

تا کہ تم صلاح پاؤں تحقیق جو لوگ کافر ہوئے اگر ہو واسطے انکے
كَانَ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَيَفْتَدُوا

جو کچھ بیج زمین کے ہے سارا اور مانند اکی ساتھ اسکے تاکہ بدل دیں

اگر صبر کرے تو شہادت کا

درجہ ہے ۱۲۰۔ مندرجہ

فل یعنی تیرے گناہ عمر کے

تجربہ ثبات میں اور میرے

خون کا گناہ چڑھے اور

میری عمر کا گناہ اتریں اور

فل اس سے پہلے کوئی انسان

مرتا تھا کہ معلوم ہو مرد کے

کا بدن کیا کسے قابل اہل

ماکر ڈرا کہ اسکا بدن پڑا

دیکھا تو لوگ دیکھ کر جھک کر

لپٹے اسکو پٹ باندھ کر لے

پھر اٹھی ڈر آخرا شہر نے

ایک کو ابھی اُسے زمین

کوڑیا اسکو دیکھ کر یہ سمجھا

کہ اسکے بدن کو دفن

کریا چاہیے اور نقل

میں لیں یا ہو کر ایک کسے

نے زمین کو بیکر دوسرے

کوئے کرے کو دفن کیا اس

دفن بھی دیکھا اور بھائی کا

خیر خواہی دوسرے بھائی

کے حق میں نیکی اور اپنے

۵ فعل پوشیدہ ہوا۔ ۱۱۰

۹ موضع القرآن

فل یعنی اول رہنے زمین

میں بڑا گناہ یہی ہوا اس

آگے ہم پڑی ابھی سب کے

توریت میں اس طرح فرمایا کہ

ایکے مارا جیسے سلو مارا۔

یعنی ایک کے کرنے سوا دوسرے

ہوتے میں تو سب کے گناہ میں

(باقی صفحہ ۱۴۸)

وَمَنْ عَذَابٌ يُؤْتِيهِمُ اللَّهُ مَا تُخَالِفُونَ

ساتھ اس کے عذاب دن قیامت کے سے نہ قبول کیا جاوے ان سے اور
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ يُؤْتِيهِمْ أَنْ يُخَالِفُوا

واسطے انکے عذاب در دینے والا۔ ارادہ کریں گے یہ کہ یہی جسا دیں
النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ

آگ کے اور نہیں وہ یہی جانے والے اس سے اور واسطے ان کے عذاب
مُتَقِيمٌ ۝ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا

سے ہمیشہ۔ اور چور اور چورنی پس کاٹو ہاتھ ان دونوں کے
جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنْ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

سزا دے اے اس چیز کے جو کمایا انھوں نے عبرت خدا کی طرف سے۔ اور اللہ غالب
حَكِيمٌ ۝ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ

حکمت والا ہے۔ پس جو کوئی توبہ کرے پیچھے ظلم اپنے کے اور نیکی کرے
فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

پس بخشنے اللہ پھر آتا ہے اور اس کے۔ بخشنے والا مہربان ہے۔
أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

کیا نہ جانتا تو نے یہ کہ اللہ واسطے اس کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی
يُكَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى

عذاب کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور بخشتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ اوپر
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزَنْكَ

ہر چیز کے قادر ہے۔ اے رسول نہ غمگین کریں تجھ کو
الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا

وہ لوگ کہ جلدی کرتے ہیں بیچ کفر کے ان لوگوں میں سے کہ کہتے ہیں
إِنَّمَا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ وَمِنَ

ایمان لائے ہم ساتھ مونہوں اپنے کے اور نہ ایمان لائے دل ان کے۔ اور ان
الَّذِينَ هَادُوا يُحِبُّونَ لِلْكَذِبِ يُحِبُّونَ يَقُولُ

لوگوں میں سے کہ یہودی ہوتے سننے والے ہیں واسطے جھوٹ کے سننے والے ہیں واسطے تو

اول بھی شریک اور جیسا
ہیک جلا یا سکو جلا ہونے
ول اول فرمایا کہ خون کرنا
قناہ جو گمبے میں یا سنا
کی سزائیں اب اسکا بیان
ہی کہ جو کوئی لڑائی کرے
اللہ و رسول کی معنی حاکم
کے مخالف ہو کہ ملک کو
خارت کرے وہ ہاتھ لگے تو
سولی چڑھا کر ایسے یا قتل
کے یا داہنا ٹانگہ اور بایں
ہاتھ کاٹے یا قید میں ڈال
رہے جیسی خطا ہو ویسی
سزا۔ ۱۲۔ منہ رح۔
۳ اگر ایک شخص سر راہ
لوٹتا تھا اب اس کے
موقوف کیا اور
اسکا اس کام کا دور
کیا تو اس پر حد نہیں آتی۔
۱۲۔ منہ رح
۴ یعنی رسول کی اطاعت
میں جی نیکی کر وہ قبول ہے
اور بغیر اس کے عقل سے کر
سو قبول نہیں ۱۲۔ منہ رح

موضع القرآن
ول یہ اس پر فرمایا کہ کوئی
توبہ کرے چور کو قصور ہی
خطا پر بڑی سزا فرمائی
مع
لذہ

۱۲

دل بعضے منافق

تھے کہ دل میں یہود

سے ملتے تھے اور

بعضے یہود تھے کہ

کہ حضرت پاس آمد

رفت کرتے تھے اللہ

نے فرمایا کہ یہ لوگ

جاسوسی کو آتے ہیں

کو تمہارے دین میں

کچھ عیب چن کر لے

جاویں اپنے مرداروں

پاس جو یہاں نہیں

آتے اور فی الحقیقت

عیب کہاں ہے

لیکن بات کچھ غلط

تقریر کر کر مہر کو عیب

کرتے ہیں ۱۲۰ ہجری

دل یہود میں کئی قسے

ہوئے کہ اپنے تعصبا

حضرت پاس لائے

فیصلے کو وہ مردار یہود

آپ نہ آتے بیچ والوں

کے ہاتھ بھیجتے اور کچھ

دیتے کہ ہمارے معمول

کے موافق حکم کریں تو

قبول رکھو۔ غرض یہی

۶ کو حکم تورات کے

۷ خلاف معمول

(باقی صفحہ ۱۵۱ پر)

لَقَدْ يَكُونُ لَكُمْ يَأْتُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ

دوسری کے کہ نہ آئی تیرے پاس دل بدل ڈالتے ہیں باتوں کو

تَوَالِيهِمْ يَكُونُونَ مِنْ أُولَئِكَ هَذَا فَخَذُوا

جگہ ان کی سے۔ کہتے ہیں اگر دئیے جاؤ تم یہ پس لے لو اسکو اور

يَكُونُ لَكُمْ تَوَالِيهِمْ فَاحْذَرُوا وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ

اگر نہ دئیے جاؤ تم وہ پس پھو۔ اور جو شخص کو ارادہ کرے اللہ تمہارا

فَتَنَّهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَئِكَ

تغیر کرنا اس کا پس ہرگز نہ مالک ہوگا تو واسطے اس کے اللہ کی طرف سے کچھ۔ یہ وہ

الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرْ قُلُوبَهُمْ لَهُمْ فِي

لوگ ہیں کہ نہ ارادہ کیا اللہ نے یہ کہ پاک کرے دلوں انکے کو واسطے انکے ہے بیچ

الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

دنیا کے دوسواں اور واسطے ان کے بیچ آخرت کے عذاب ہے بڑا دل

سَمْعُونَ بِالْكَذِبِ أَكَلُونَ لِلسُّعْتِ فَإِنْ جَاءُوكَ

سننے والے ہیں جھوٹ کو بہت کھانے والے ہیں حرام کو پس اگر آویں تیرے پاس

فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِنْ تُعْرِضْ

پس حکم کر درمیان ان کے یا منہ پھیر لے ان سے۔ اور اگر منہ پھیر لے تو

عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرَّوكَ شَيْئًا وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم

ان سے پس ہرگز نہ زیان پہنچاویں گے تجھ کو کچھ۔ اور اگر حکم کرے تو پس حکم کر

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ

درمیان انکے ساتھ انصاف کے۔ تحقیق اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو دل

وَكَيْفَ يُحْكُمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا

اور کیونکر حکم کریں تجھ کو اور پاس ان کے تورات ہے بیچ اسکے

حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا أُولَئِكَ

حکم ہے اللہ کا پھر پھر جاتے ہیں پچھے اس کے اور نہیں یہ لوگ

بِالتَّوْرَةِ ۖ إِنَّمَا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَ

ایمان لائے والے۔ تحقیق اتاری ہم نے تورات بیچ اسکے ہدایت ہے اور

لَا یُحِبُّ اللّٰهُ بِمَا الْکَافِرُونَ الْوَالِدَ الَّذِیْ اَنْکَرُوْا
 روشنی ہے حکم کرتے تھے ساتھ اس کے پیغمبر وہ جو مطیع تھے خدا کے واسطے ان لوگوں نے
مَدُوْا وَالرِّبَّانِیُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اُنْخَلَعُوا
 یہودی ہوئے اور حکم کرتے تھے خدا کے لوگ اور عالم ساتھ اس چیز کے کیا رکھوائے گئے تھے
مِنْ کِتَابِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَیْهِ شُهَدَآءُ فَلَا تَحْزَنُوْا
 کتاب اللہ کی سے اور تھے اور اس کے گواہ۔ پس مت ڈرو
النَّاسَ وَ اَخْشَوْنَ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا
 لوگوں سے اور ڈرو مجھ سے اور مت مول لو بدلے نشانیوں میری کے مول
قَلِیْلًا وَمَنْ لَّمْ یُحْکَمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِکَ
 تھوڑا۔ اور جو کوئی نہ حکم کرے ساتھ اس چیز کے کہ اناری ہے اللہ نے پس لوگ
هُمُ الْکٰفِرُوْنَ ۝ وَکَتَبْنَا عَلَیْهِمْ فِیْهَا اَنْ النَّفْسَ
 وہ ہیں کافر۔ اور لکھا ہم نے اور ان کے بیچ اس کے یہ کہ جان
بِالنَّفْسِ وَالْعَیْنِ یَالْعَیْنِ وَالْاَنْفَ یَا لَئِنْ
 بدلے جان کے اور آنکھ بدلے آنکھ کے اور ناک بدلے ناک کے
وَالْاُذُنَ یَا لَآذِنِ وَالسَّیِّ یَالسَّیِّ وَالْجُنُوْدَ
 اور کان بدلے کان کے اور دانت بدلے دانت کے اور زخموں کا
قِصَاصٌ فَاَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ کَفَّارَةٌ لِّمَا
 بدلا ہے۔ پس جو کوئی خیرات کر دے ساتھ اس کے پس وہ کفارہ ہے واسطے اس کے
وَمَنْ لَّمْ یُحْکَمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظَّالِمُوْنَ ۝
 اور جو کوئی نہ حکم کرے ساتھ اس چیز کے کہ اناری ہے اللہ نے پس یہ لوگ وہ ہیں ظالم
وَقَتَّلْنَا عَلٰی اٰثَارِهِمْ یَعْقٰبَ ابْنِ مَرْیَمَ مُصَدِّقًا
 اور بچھاڑی بھیجا ہم نے اور پیروں ان کے کے عیسے بیٹے مریم کے کو سچا کرنے والا
لِمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ التَّوْحِیْدِ وَآتَيْنَا الزُّبَیْنِ
 اس چیز کو کہ آگے اس کے بھی تورات سے اور دی ہم نے اس کو انجیل
لِمَا هَدٰی وَتُوْرًا مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ
 بیچ اس کے ہدایت اور روشنی اور سچا کرنے والی اس چیز کو کہ آگے اس کے ہے

باندھتے تھے ایک نبی
 اگر اس کے موافق حکم
 کرے تو ہم کو اللہ کے
 ہاں سند ہو جائے اور
 جانتے تھے کہ انکو توبہ
 کی خبر نہیں جو ہمارا
 معمول نہیں گئے جو حکم
 کرے اللہ تعالیٰ نے
 حضرت کو خبردار کیا ہوا تھا
 توبہ ہی کو حکم فرمایا اور
 توبہ میں سے ثواب نہ کرنا
 قائل کیا کہ ہم نے جرم کا کھانا
 وہ منکر ہوئے تھے

پھر توبہ سے

قائل کیا اور ایک

قصاص کا تھا وہ اسرا

اور کم ذات کا فرق کرتے

تھے اور توبہ میں

فرق نہیں لکھا ۱۲۰ مندرجہ

فل حضرت کے دل میں

تردد تھا کہ انکے مقدمہ

میں بولوں ناخوش ہوں

اگر اپنے دین پر فیصلہ کر دوں

نا قبول کہیں اور اگر ان کا

معمول جاری رکھوں اللہ

خطا محققاً نے فرمایا کہ

اختیار کیا تھا قائل کر دیا کہ

ناخوشی کا سطرہ نہیں حکم

(باقی صفحہ ۷ پر)

(بقیہ صفحہ ۱۵۲)
 کرد تو اپنے دین
 کے موافق کرو۔
 پھر حضرت نے
 وہی حکم فرمایا ان
 کو تسلیم کر کر۔
 ۱۲۔ منہ ۶

تورات سے اور ہدایت اور نصیحت واسطے پرہیزگاروں کے۔
 وَلِيَحْكُمَ أَهْلُ الْأَنْجِلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ
 اور چاہے کہ حکم کریں اہل انجیل ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہوا اللہ نے بیچ اسکے
 وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
 اور جو کوئی نہ حکم کرے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہوا اللہ نے پس یہ لوگ وہی ہیں
 الْفَاسِقُونَ ۝ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
 ناسیق۔ اور اتاری ہم نے طرف تیسری کتاب ساتھ حق کے
 مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيِّمًا
 سہا کرنے والی اس چیز کو کہ آگے اس کے ہے کتاب سے اور نگہبان
 عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ
 اور اسکے پس حکم کرد درمیان ان کے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری اللہ نے اور مت پیروی کر
 أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ يَكُنَّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ
 خواہشوں انکی کی مڑ کر اس چیز سے کہ آئی ہوتیرے اس حق سے واسطے ہر ایک کے کیا ہم نے تم میں
 شُرَكَاءَ وَوَسَائِلًا ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً
 گھاٹ اور راہ۔ اور اگر چاہتا اللہ البتہ کرتا تم کو امت
 وَاحِدَةً وَلَكِنْ لَسَبَّوْكُمْ فِي مَا أَنْتُمْ فَأَسْتَبِقُوا
 ایک۔ لیکن تاکہ آزما دے تم کو بیچ اس چیز کے کہ دی تم کو پس دوڑو کرو
 الْفَخْرَ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
 بھلا بیوں کو۔ طرف اللہ کے ہے پھر جانا تمہارا سب کا پھر خبر دے گا تم کو اس چیز کے
 كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ وَأِنْ أَحْكَمْتُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا
 کہ تھے تم بیچ اس کے اختلاف کرتے اور یہ کہ حکم کرد درمیان انکے ساتھ اس چیز کے
 أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَانْذَرُهُمْ أَنْ
 کہ اتاری اللہ نے اور مت پیروی کر خواہشوں ان کی اور ڈران سے یہ کہ
 يَكُونُوا قُلُوبُهُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ
 بہکا دیں تجھ کو بعض اس جیسے کہ اتاری ہوا اللہ نے طرف تیرے۔ پس اگر پھر جاویں

۱۲۔ منہ ۶

سَلَامًا عَلَيْكُمْ إِنَّ لَكُمْ فِي هَٰذَا دُخَانًا مُّبِينًا

پس جان تو سوائے اسکے نہیں کرارہ کرتا ہوا اللہ یہ کہ پہنچائے انکو سزا ساتھ بے گناہوں انکے کے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّاسِ لَبِئْسَ مَا يَكُونُونَ ۝۱۰

اور تحقیق بہت لوگوں میں سے البتہ فاسق ہیں۔ کیا پس حکم

الْبَاطِلِ يَكُونُونَ ۝۱۱ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا

جس بات کا چاہتے ہیں۔ اور کون شخص بہتر ہے اللہ تعالیٰ سے حکم میں

تَقَرُّوْهُمْ يُؤْمِنُونَ ۝۱۲ يٰۤاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا

واسطے اس قوم کے یقین لاتے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پیچرو

الْمُؤَدِّ وَالنَّصْرَىٰ اُولَٰئِكَ مَعْصِيَةُ اُولَٰئِكَ يَفْعَلُونَ

.. یہود اور نصاریٰ کو دوست بعض ان کے دوست ہیں بعض کے۔

وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَاِنَّهُ مِنْهُمْ ۝۱۳ اِنَّ اللَّهَ لَا

اور جو کوئی دوست پکڑے انکو تم میں سے پس تحقیق وہ انہی میں سے ہے۔ تحقیق اللہ نہیں

يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ ۝۱۴ فَتَرَىٰ الَّذِيْنَ فِي

ہدایت کرتا قوم ظالموں کو۔ پس دیکھتا ہوتا ان لوگوں کو کہ بیچ

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُولُوْنَ نَخْشَىٰ

دلوں ان کے کے بیماری ہے جلدی کرتے ہیں بیچ ان کے کہتے ہیں ڈرنے ہیں ہم

اَنْ تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ ۝۱۵ فَعَسَىٰ اَنَّ يَأْتِيَ بِالْقَوْمِ

یہ کہ پہنچ جاوے ہو گردش زلزلے کی۔ پس شاید کہ آوے فتح کو

اَوْ اَمْرٌ مِّنْ عِندِ رَبِّكَ فَتَعْلَمُوْنَ ۝۱۶ عَلٰی مَا اَسْرَأْتُمْ

یا کچھ بات اپنے پاس سے پس ہو جاویں اور اس چیز کے کہ چھاتے تھے بیچ

اَنْتُمْ نَادِيْنَ ۝۱۷ وَيَقُولُ الَّذِينَ اٰمَنُوا اَتُفْلِكُ

دلوں ان کے دشمنان و اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں کیا یہی ہیں

الَّذِيْنَ اٰتَيْنَا اِيَّاهُمْ جَهَنَّمَ اَلَمْ يَكُنْ لَّيْسَ

وہ لوگ جو قسم کھاتے تھے ساتھ اللہ کے سخت قسمیں اپنی کہ تحقیق وہ البتہ سزا تھارے ہیں

لَهُمْ اَعْمَالُ ۝۱۸ اَمْ اَنْتُمْ تَرْجَوْنَ ۝۱۹ اَمْ اَنْتُمْ

نا امید ہوئے عمل ان کے پس ہو گئے ٹوٹا پانے والے۔ اے

وَقَدْ اَتَيْنَا
الَّذِيْنَ اٰتَيْنَا
اِيَّاهُمْ جَهَنَّمَ
اَمْ اَنْتُمْ تَرْجَوْنَ

موضح القرآن

ف یعنی منافق

کافروں سے دوستی

لگائے جاتے

ہیں کہ ہم پر

گردش نہ

آجائے یعنی مسلمان

مغلوب ہو جاویں تو

ان کی دوستی ہمارے

کام آئے سو اللہ تعالیٰ

نے فرمایا کہ اب قریب

ہے کہ کافر ہلاک ہوں

مسلمانوں کی ان پر

فتح ہو یا کچھ اور حکم

آئے یعنی کافر ملک کے

دیران ہوں آخر یہود

کو حکم فرمایا جلا وطن

کرے گا۔

لَوِیْنِ اَمَّا مَنِ ارْتَدَّ مِنْكُمْ فَمَنْ لَّوِیْنِ فَسَوْیَ

لوگو جو ایمان لائے ہو جو کوئی پھر جاوے گا تم میں سے دین اپنے سے پس البتہ

یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ یُقُوْلُوْنَ اَنَّهُمْ یُحِبُّوْنَ اللّٰهَ عَلٰی

لاوے گا اللہ ایک قوم کو کہ بیار کرتا ہو انکو اور بیار کرتے ہیں وہ اسکو نرم کر نیوالے ہیں اور یہ

السُّوْمِیْنِ اَعْمَیْنِ عَلٰی الْکَافِرِیْنَ ۚ یُجَاهِدُوْنَ فِی

مسلمانوں کے سختی کرنے والے ہیں اور کافروں کے جہاد کریں گے بیچ

سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا یَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ذٰلِكَ فَضْلُ

راہ اللہ کے اور نہ ڈریں گے ملامت کسی ملامت کر نیوالے کی سے۔ یہ بڑا ہی

اللّٰهِ یُؤْتِیْهِمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّاسِعٍ عَلِیْمٌ ۝ اِنَّمَا

اللہ کی ہے دیتا ہے اس کو جس کو چاہے۔ اور اللہ کشائش والا ہو جانے والا اول سوائے

وَلِیْسَ لَکُم مِّنْ دِیْنِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ اَمْرٌ اَلَّذِیْنَ

اسکے نہیں دوست تمہارا اللہ ہو اور رسول اسکا اور وہ لوگ کہ ایمان لائے وہ لوگ

یُحِبُّوْنَ الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رَاكِعُوْنَ ۝

کہ قائم رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ رکوع کر نیوالے ہیں

موضح القرآن
دل جب حضرت کی
وفات پر عرب
دین کو پھرے
تو حضرت صدیق
نے یمن سے مسلمان
بلائے ان سے جہاد
۸ کرا دیا کہ تمام عرب
۱۱ مسلمان ہوئے یہ
۱۲ انکے حق میں بشارت ہے
۱۲- منہ رح

اور جو کوئی دوست رکھے اللہ کو اور رسول اسکے کو اور ان لوگوں کو کہ ایمان لائے پس تحقیق

حِزْبُ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ۝ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا

گروہ اللہ کے وہی ہیں غالب۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم

تَتَّخِذُوا النَّفِیْثِیْنَ اَصْحَادًا وَمِنْکُمْ هُمْ وَاَعْبَادًا مِّنْ

بیکھڑو ان لوگوں کو جو پکڑتے ہیں دین تمہارے کو ٹھٹھا اور کھیل ان

النِّیِّیْنَ اُولَآئِیْہِ الْکُتُبِ مِنْ قَبْلِکُمْ وَالْکُفَّارِ اُولَآئِیْہِ

لوگوں میں سے کہ دیئے گئے ہیں کتاب پہلے تم سے اور نہ کافروں کو دوست۔

وَاَقِمُوا الصَّلٰوةَ اِنَّ لَکُم مِّنْ مُّوْمِنِیْنَ ۝ وَاِذَا تَادَیْتُمْ اِلٰی

اور ڈرو اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے۔ اور جب پکڑتے ہو تم طرف

الصَّلٰوةِ اَتَّخِذُوْهَا حُرًّا وَلَا عِبَادًا ۚ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ قَبِلُوْا

نماز کے پکڑتے ہیں اس کو ٹھٹھا اور کھیل۔ یہ سبب اسکے کہ وہ ایک قوم ہیں

یہودیوں اور عیسائیوں کی مثال کی طرح جو کہ ان کے ساتھ ہیں

نہیں سمجھتے کہ اے اہل کتاب! تم نے عیب بکھڑے تمہارے

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْكُمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ وَنُفِذْنَا فِيهِ

مگر یہ کہ ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور اس چیز کے کہ اتاری گئی ہو طرف ہمارے اور جو اتاری گئی

قُلْ وَلَوْ أَنِّي أَكْفُرُ كُفْرُكُمْ فَسُوفَ ۖ قُلْ هَلْ أَتَاكُمْ

پہلے اس سے اور یہ کہ بہت تمہارے فاسق ہیں۔ کہہ کیا منبروں میں تم کو

يَقُولُ قَوْلًا مِنْ ذَلِكَ تَهْتَكُونَ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ لَعْنَةِ اللَّهِ

ساتھ بدتر کے اس سے جزا میں نزدیک اللہ کے وہ شخص کشت کی اسکو اللہ نے

وَنُفِثَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْقُرُودَ وَالْمَنَازِلَ

اور غصہ ہوا اور اس کے اور کئے ان میں سے بند اور سور

وَعَبَدَ الظَّالِمُونَ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ۖ أَضَلُّ عَنْ

اور بندگی کی شیطان کی۔ یہ لوگ بدتر ہیں جگہ میں اور بہت بہکے ہوئے ہیں

سَبِيلِ السَّبِيلِ ۖ وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَفَدَّ

راہ سیدھی سے۔ اور جب آتے ہیں تیرے پاس کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور تحقیق

دَخَلُوا بِالْكَفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ۚ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ۚ مَا

داخل ہوئے ہیں ساتھ کفر کے اور وہ تحقیق نکل گئے ہیں ساتھ اس کے۔ اور اللہ خوب جانتا ہر چیز کو

كَانُوا يَكْفُرُونَ ۖ وَتَرَىٰ عَذَابَ أَهْلِهَا ۚ قُلْ لَكُمْ

کہ چھبائے ہیں۔ اور دیکھتا ہے تو بہتوں کو ان میں سے جلدی کرتے ہیں

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِي

دنیا کتبہ کے اور بعد کی کے اور کھانے ان کے کے حرام کو۔ البتہ بُرا ہے

لَهُمْ كَانُوا يَحْسَبُونَ ۖ كَذَبُوا يُطْعَمُونَ سِلَاحًا مِمَّا

جو کچھ کہتے تھے وہ کرتے۔ کیوں نہ منع کیا ان کو درویشوں نے

هَٰذَا الْخَبَرُ عَنْ قَوْمِهِمُ الَّذِينَ هُمْ أَكْبَرُ ۚ قُلْ

اور عالموں نے۔ لو لے ان کے سے جھوٹ کو اور کھاتے ان کے کے حرام کو

وَلَا تَكُونُوا يَحْسَبُونَ ۖ قُلْ لَكُمْ

البتہ بُرا ہے جو کچھ کہتے تھے وہ کرتے۔ اور کہہ یہود نے ہاتھ

موضع القرآن

۱۔ بعض یہود اور

بعض مشرک

اذان کی آواز پر

ہستے۔ یہی بے عقلی

تھی اللہ کی بڑائی ہر

دین میں بہتر ہے۔ ۱۱۷

اَللّٰهُ مَخْلُوعٌ ۝ خَلَقَ الْاَوَّلَیْمَ وَ لَعَنَ مَا كَانُوْا مِنْ

یَدَاۤءِ مَبْنُوْطًاۙ لَیْسَ کَیْفَ یَشَآءُ ۝ وَلَیْزِیْدُنْ

کَیْدًا ۙ نَبَلْهُم مَّا اَنْزَلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ طَعْنًا ۙ وَ

کَلْبًا ۙ وَ اَلَقِیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَاءَ اِلٰی

یَوْمِ الْقِیَمَةِ ۙ کُلًّا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْعَرَبِ اَطْفَاہَا

اَللّٰهُ ۙ وَ یَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فُسَادًا ۙ وَ اَللّٰهُ لَا یُحِبُّ

اَلْمُفْسِدِیْنَ ۝ ۙ وَ کُوْنْ اَهْلَ الْکِتَابِ اٰمَنُوْا وَ اتَّقُوا

لَکُمْ نَارًا عَنَّمْ سَبَاتُہُمْ ۙ وَ لَا دَخَلُہُمْ جَنَّتِ النَّعِیْمِ ۝

وَ کُوْنْ اَکْثَرُہُمْ اَقَامُوا التَّوْبَةَ وَ الْاِحْسَانَ ۙ وَ مَا اَنْزَلَ

اِلَیْہِمْ قَبْلَ زُوْمِہُمْ لَا کُلُوْا مِنْ قَوْعِہِمْ وَ مِمَّنْ تَحْتَ

اَظْہٰرِہُمْ ۙ مَلْہُمْ اَمَّا مَلْہِیْدُہُمْ ۙ وَ کَثِیْرٌ مِّنْہُمْ

سَآءٌ ۙ کَا یَسْتَلُوْنَ فِیۤ اٰیَاتِ الرَّسُوْلِ بَلٰغًا ۙ اَلَّذِیْنَ یَقُوْنَ

بُرْہَانَہُمْ جَوَہْرٌ ۙ اَسَیْ رَسُوْلٌ یَّہْدِیْہُمْ اَمَّا رَسُوْلٌ یَّہْدِیْہُمْ

بُرْہَانَہُمْ جَوَہْرٌ ۙ اَسَیْ رَسُوْلٌ یَّہْدِیْہُمْ اَمَّا رَسُوْلٌ یَّہْدِیْہُمْ

بِیْنَہُمْ

موضح القرآن

وہ یہ یہود میں ہوں

رواج تھا کہ اللہ کا

ہاتھ بند ہوا۔ یعنی ہم

پر روزی تنگ ہوئی

یہ کفر کا لفظ ہے فرمایا

کہ اللہ کا ہاتھ کبھی بند

نہیں ہوں ہاتھ کھلے

ہیں۔ قہر کا اور مہر کا۔

تم پر اب قہر کا ہاتھ

کھلا۔ مہر کا اور

پر۔ اور فرمایا کہ

اللہ نے ان میں اتفاق

نہیں رکھا۔ جب آگ

سُلاگتے ہیں لڑائی کو

یعنی فتنہ اُگڑی کرتے

ہیں کہ آپس میں سب

ملا کر مسلمانوں سے لڑیں

وہ اللہ بھجھا دیتا ہے

آپس میں پھوٹ جاتے

ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

۱۰۔ کھادیں اوپر

۱۳۔ اور نیچے سے

یعنی آسمان اور زمین

سے انکو رزق فراخ

آوے۔ ۱۲۔ منہ رح

وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۵﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا

اور اللہ دیکھنے والا ہر ساتھ اپنی بات کو کرتے ہیں۔ البتہ تحقیق کافر ہوئے وہ لوگ کہتے ہیں

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيحُ بَنِي

تحقیق اللہ وہی ہے مسیح بیٹا مریم کا۔ اور کہا مسیح نے اے بیٹو

إِسْمَاعِيلُ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبَّنَا وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ

یعقوب کے عبادت کرو اللہ کی پروردگار میرا اور پروردگار تمہارا تحقیق بات یہ جو کوئی شریک

يَا بُلُو فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ

لئے تم اللہ کے ہم جن حرام کی اللہ نے اور اس کے بہشت اور جگہ اس کی آگ ہے۔

وَاللَّاطِمِينَ ﴿۶﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ

اور نہیں واسطے ظالموں کے کوئی مددگار۔ البتہ تحقیق کافر ہوئے وہ لوگ

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ مَوْماً مِنَ الْإِلَهِ

کہتے ہیں تحقیق اللہ تیسرا ہے تین میں سے۔ اور نہیں کوئی تیسرا مگر معبود

وَاحِدٌ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ

ایک۔ اور اگر نہ باز رہیں گے اس چکر کہ کہتے ہیں البتہ لگے گا

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۷﴾ أَفَلَا يَتُوبُونَ

ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے ان میں سے عذاب درد دینے والا کیا پس نہیں توبہ کرتے

إِلَى اللَّهِ وَكَاسَتْهُمْ ذُنُوبُهُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۸﴾

طرف اللہ کے اور نہیں بخشش مانگتے اس سے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ

نہیں مسیح بیٹا مریم کا مگر پیغمبر تحقیق گذرے ہیں

قَبْلَهُ الرُّسُلُ وَأَمَّا صِدْقُهُ كَانَتْ يَأْتِي

پہلے اس سے پیغمبر۔ اور اس کی صداقت بھی دینی رہی۔ وہ دونوں کھاتے

الْطَّعَامَ أَنْظَرُ كَيْفَ يُبَيِّنُ لَكُمْ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظَرُ

کھانا۔ دیکھو کیونکر بیان کرتے ہیں ہم واسطے ان کے نشانیاں پھر دیکھو

أَنِّي لَأَكُونُ مِنَ الْعَابِدِينَ ﴿۹﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ كَانُوا يَقُولُونَ

جہاں سے پٹائے جاتے ہیں کہ کیا عبادت کرتے ہو تم سوائے خدا کے اس چیز کو کہ نہیں

موضع القرآن
وہ نصاریٰ میں دو
قول ہیں بعض کہتے ہیں
اللہ ہی تھا جو صورت
مسیح میں آیا اور بعض
کہتے ہیں تین حصہ
تھے ہو گیا ایک اللہ رہا
ایک روح القدس
(ج) ایک مسیح یہ دونوں
صریح کفر ہیں کالو
کے حق میں یہی کہیے
جو آئے مرایا۔ ۱۰۔ ۱۱۔
وہ یعنی اس سے زیادہ
کیا نشانی کہ جو شخص
کھانا کھا دے اسے
حاجت بشری لگے۔
اللہ کی ذات پاک
لائی کہ ہے۔ ۱۰۔ ۱۱۔

وَلَا يَتُوبُ لَكُمْ خَطَاؤُكُمْ وَلَا تَقْنَطُوا مِنَ اللَّهِ هُوَ الْغَفُورُ

اختیار میں رکھتے واسطے تمہارے ضرر اور نہ نفع۔ اور اللہ وہی ہے بخشنے والا

الْمَتَّيْنُ ۝ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ لَا تَغْلِبُ فِيهِ ذِي

جانتے والا۔ کہہ اے اہل کتاب مت زیادتی کر دینج دین اپنے کے

غَيْرِ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ

سوائے حق کے اور مت پیروی کرو خواہشوں اس قوم کی کہ تحقیق گمراہ ہوئے

قَبْلِ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝

پہلے اس سے اور گمراہ کیا بہتوں کو اور بہک گئے راہ سیدھی سے۔

لَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ إِذِ قَالَ لِقْمَانُ

لعلت کئے گئے وہ لوگ کہ کافر ہوئے بنی اسرائیل سے اور زبان

دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا

داؤد کے اور عیسیٰ بیٹے مریم کے کے یہ سب ان کے کہ نافرمانی کرتے تھے اور تھے

يَعْتَدُونَ ۝ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ

حد سے نکل جاتے۔ ایک دوسرے کو منع نہ کرتے بڑے کام سے کرتے تھے اس کو۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ يَتْلُو

ابتہ جڑا تھا جو کچھ کہتے تھے کرتے۔ دیکھتا ہے تو بہت کو انہیں سے راستی کرتے ہیں

الْأَنْبِيَاءِ كَفَرُوا بِالْحَقِّ قَدْ كُنْتُمْ أَهْلًا

ان لوگوں کی کہ جو کافر ہوئے۔ ابنتہ جڑا ہے جو کچھ کہ آگے بھیجا ہوا واسطے ان کے جانوں ان کی نے

أَنْ مَنَعَهُ اللَّهُ عِلْمَهُمْ وَلَقَدْ آتَيْنَا الْغُرَابِ

یہ کہ مانع شس ہوا اللہ اور ان کے اور نہیج عذاب کے وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

مَنْ يَتُوبْ إِلَى اللَّهِ حَقًّا يَرْجِ الْوَدَّ وَالْجَنَّةَ

اور اگر ہوئے ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور نہی کے اور اس چیز کے جو آری کئی جو طرف ان کے

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ يَتْلُو

نہ پکڑتے ان کو دوست و مسکن بہت ان میں سے نہایت ہیں۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ يَتْلُو

ابنتہ پاوے گا تو زیادہ سب لوگوں سے عداوت میرا اسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں

۱۶۰

۱۶۰

وَاذْكُرُوا الْاَيَّامَ الَّتِي كُنْتُمْ تُكْفَرُونَ فِيهَا وَتَكْفُرُوا فِيهَا

اور ان لوگوں کو کہ شریک کرتے ہیں۔ اور اہل بت پادشاہ کا نزدیک انکا دوستی میں

وَاذْكُرُوا الْاَيَّامَ الَّتِي كُنْتُمْ تُكْفَرُونَ فِيهَا وَتَكْفُرُوا فِيهَا

اور ان لوگوں کے ایمان لائے ہیں ان لوگوں کو کہ کہتے ہیں ہم تمہاری ہیں۔ یہ واسطے ہو کہ بھنے

وَاذْكُرُوا الْاَيَّامَ الَّتِي كُنْتُمْ تُكْفَرُونَ فِيهَا وَتَكْفُرُوا فِيهَا

ان میں سے بڑے ہیں اور عبادت کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہ تہمت نہیں کرتے۔

وَاذْكُرُوا الْاَيَّامَ الَّتِي كُنْتُمْ تُكْفَرُونَ فِيهَا وَتَكْفُرُوا فِيهَا

اور جب کہتے ہیں جو کچھ آثار کیا ہے طرف رسول کے دیکھا ہے تو

وَاذْكُرُوا الْاَيَّامَ الَّتِي كُنْتُمْ تُكْفَرُونَ فِيهَا وَتَكْفُرُوا فِيهَا

آنکھوں ان کی کو کہ بہتی ہیں آنسوؤں سے اس چیز سے کہ پہچانا ہوا انھوں نے

وَاذْكُرُوا الْاَيَّامَ الَّتِي كُنْتُمْ تُكْفَرُونَ فِيهَا وَتَكْفُرُوا فِيهَا

حق سے۔ کہتے ہیں اسے رب ہمارے ایمان لائے ہم ہیں لکھ ہو کہ ساتھ شاہدوں کے۔

وَاذْكُرُوا الْاَيَّامَ الَّتِي كُنْتُمْ تُكْفَرُونَ فِيهَا وَتَكْفُرُوا فِيهَا

اور کیا ہے ہو کہ نہ ایمان لادیں ساتھ اللہ کے اور ساتھ اس چیز کے کہ آئی ہمارے پاس حق سے اور

وَاذْكُرُوا الْاَيَّامَ الَّتِي كُنْتُمْ تُكْفَرُونَ فِيهَا وَتَكْفُرُوا فِيهَا

تھمے رکھتے ہیں یہ کہ داخل کرے ہم کو رب ہمارا ساتھ قوم صاحبوں کے۔ دل

وَاذْكُرُوا الْاَيَّامَ الَّتِي كُنْتُمْ تُكْفَرُونَ فِيهَا وَتَكْفُرُوا فِيهَا

پس ثواب دیا انکو اللہ نے بڑے اسکے جو کہا تھا انھوں نے بہشتیں جلتی ہیں سے ان کے سے

موضح القرآن
دل کے میں کافروں
نے جب مسلمانوں پر
ظلم کیا تو حضرت نے
اذن دیا کہ اور ملک
میں نکل جاؤ قریب اتنی
آدمی مسلمان بھنے تنہا
بھنے گھر سمیت
ملک حبشہ میں جا
رہے ان بادشاہ
خوب منصف تھا
پھر کے کے کافروں نے
اسکو بہکا یا کہ اس قوم
کو رہنے نہ دو کہ حضرت
عیسیٰ کو غلام کہتے
ہیں تب بادشاہ
نے مسلمانوں کو جاکر
پوچھا اور قرآن پڑھوا
کر شادہ اس کے
علم و ہیبت روئے او
کہا حضرت عیسیٰ گیارہ
سے ہم کو اسی کو موافق
پہنچا ہے اور ہو خبر دی
ہے حضرت عیسیٰ نے
کہ میرے بعد میں از
قیامت ایک اور
نبی آئے گا وہ بیشک
نبی ہے بادشاہ خفیہ
مسلمان ہوا انکے حق میں
یہ آیتیں ہیں ۱۲۰ منہ

الْمُعْتَدِينَ ۝ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا

حد تک کل جائیو ان کو۔ اور کھاؤ اس چیز کو کہ دیا تم کو اللہ نے حلال پاکیزہ

وَاشْكُوا لِلَّهِ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝ لَا

اور ڈرو اللہ سے وہ جو تم ساتھ اس کے ایمان لانے والے ہو ورنہ نہیں

يُؤَاخِذُكُمْ اللَّهُ بِاللُّغُو فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ

پکڑے گا تم کو اللہ ساتھ بے قصد کے بیچ قسموں تمہاری کے اور لیکن

يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ

پکڑتا ہے تم کو ساتھ اچھیکے کہ گڑہ باندھی تھے قسموں کی پس کفارہ اس کا کھلا دینا

عَشْرَةَ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعَمُونَ

دس فقیریوں کا درمیان سے اس چیز کے کہ کھلاتے ہو تم

أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَنْ لَمْ

لوگوں اپنیوں کو یا پہنانا ان کا یا آزاد کرنا ایک گردن کا۔ پس جو کوئی نہ

يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ

پاوے پس روزے تین دن کے۔ یہ ہے کفارہ قسموں تمہاری کا

إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ

جب قسم کھاؤ تم۔ اور حفاظت کیا کرو قسموں اپنی کی۔ اسی طرح بیان کرتا ہے

اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اللہ واسطے تمہارے نشانیاں اپنی تاکہ تم شکر کرو۔ و اے لوگو جو

آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ

ایمان لائے ہو سوائے اسے نہیں کہ شراب اور جوا اور تمھان بہتوں کے اور تیر فال کے

مَرْجُسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ

ناپاک ہیں کام شیطان کے سے پس بچو اس سے تاکہ تم

تَفْلِحُونَ ۝ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ

فلاح پاوے۔ سوائے اس کے نہیں کہ ارادہ کرنا ہو شیطان یہ کہ ڈالے درمیان تمہارے

الْعَدَاوَةِ وَالْبَغْضَاءِ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ

عداوت اور بغض منجنج شراب کے اور جوڑے کے اور بند کرے تم کو

حلال ہو اس سے پرہیز کرنا برا ہے یہ دوح ہوتا ہو ایک کہ زہد کے سبب اپنے اور پر تنگ پکڑے یہ رہبانیت ہاے دین میں پسند نہیں بلکہ تقویٰ چاہیے کہ جو منع ہو اس کے نزدیک جائے دوسرے یہ کہ قسم کھا بیٹھا ایک کام یہ بھی بہتر نہیں کام کو ان شرع ہو اس قسم کھا کے اور کھا بیٹھا تو توڑے اور

کفارہ دے یہ آگے فرمایا ۱۲۔ منہ و ل جس بات پر قصد کر کے قسم کھالے آئندہ کو پھر اس کے خلاف ہو تو تین بات میں سے ایک کرے جو چاہے یا دوسرے محتاج کہ بھلا نا یعنی ہر ایک کے حاج دینا دوسرے گپیوں یا چار کے جو یا ان کو پکڑا دینا جس میں بدن کم کھلا رہے یا ایک کے آزاد کرنا ان تین میں کوئی مقدور نہ ہو تو تین دن سے اور اپنے قسم کو چاہے قحاصا یعنی نامقدور قسم کھالے اور زبان کی یہ قادی کہے "انہ"

الْكُفَّةِ أَوْ كَفَّارَةً طَعَامٍ مَسْكِينٍ أَوْ عَدْلُ

کسبہ کی یا کفارہ کھانا مسکینوں کا یا برابر

ذَلِكَ صِيَامًا لِّبَدْوَقٍ وَبِالْأَمْرِ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا

اس کے روزے تاکہ جسکے وبال کام اپنے کا۔ عفا کیا اللہ نے اپنی

سَلَفٌ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

کو گذرا۔ اور جو کوئی پھر کرے پس بدلہ لے گا اللہ اس سے۔ اور اللہ غالب ہے

ذُو انتِقَامٍ ۝ أَحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ

بدلا لینے والا۔ ف حلال کیا تمہارے سمندر کے شکار کرنا اور کھانا اس کا

مَتَاعًا لَكُمْ وَلِلْغَنَاءِ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ

فائدہ واسطے تمہارے اور واسطے مسافروں کے۔ اور حرام کیا گیا آپر تمہارے شکار کرنا

الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ

جنگل کا جب تک کہ رہو تم احرام میں۔ اور ڈرو اللہ سے وہ جو طرف اس کے

تُحْشَرُونَ ۝ جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

اکٹھے کئے جاؤ گے و کیا اللہ نے کسبہ کو اس گھر حرمت دے دے کو

قِيمًا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَ

باعث قائم رہنے کا واسطے لوگوں کے اور مہینوں حرمت والوں کو اور قربانیاں اور

الْقَلَائِدَ ۝ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي

گلے میں ہے والیاں۔ یہ کہ جس وقت یہ کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ

ول مسئلوں کے اگر احرام میں شکار کرے تو زمین ہے کہ چھوڑے اور اگر مائے تو مقدر قیمت کا ایک جانور لیکر اس میں سے کھری یا کھے یا اونٹ وہ کہیں تک پہنچ کر ذبح کرے ورنہ کھائے یا اس قیمت کا ناس بیکھ کر تو کھائے ہر محتاج کو دے کہ بھروسے ہائے محتاجوں کو پہنچا استفادہ نہ کئے اور قیمت ٹھیک اور مسلسل منبر

۱۲۔ منہ رح ف احرام میں لڑیا کا شکار یعنی جو بھیل پانی سوچا ہو مگر اس نے نہیں کھایا وہ بھی حلال ہو لڑیا کو یہ تمہارے فائدہ کو نصبت دی پھر کوئی نہ سمجھے حج کے طغیر ہو حلال قرار دیا کہ اور سب مسافروں کے فائدہ کو بھیل فریضہ لایہ میں وہ بھی شکار کرنا ہے حکم شکار کا معلوم ہوا احرام کے اند اور احرام میں قصداً کے کا اس شہر کو اور گرد و پیش میں ہمیشہ شکارنا حرام ہو بلکہ شکار کو ڈرانا اور بھگا بھی۔ ۱۲۔ منہ رح

ف عرب کا ملک ہے حکم تھا ہمیشہ اس میں جنگ و فتنہ رہتا مگر بزرگی کہان ثابت تھی یہ حرام میں امن ہوتا اس میں ہر کوئی سفر کرتا دینا مطلب حاصل کر لانا اور قربانی کے ساتھ قافلہ گذر جانا اس طرح گذران چسپائی تھی۔ ۱۲۔ منہ رح

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ۝ قُلْ لَا

اور اللہ جانتا ہے جو ظاہر کرتے ہو تم اور جو چھپاتے ہو تم۔ کہہ نہیں

موضح القرآن

وَلَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ
 برابر ہوتا ناپاک اور پاک اور اگرچہ خوش لگے تجھ کو بہتات
 الْخَبِيثُ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ
 ناپاک کی پس ڈرو اللہ سے اے صاحبو عقل کے تاکہ تم
 تَقْلِحُونَ ۱۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَن
 صلاح پاؤں اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پوچھا کرو
 أَشْيَاءَ إِن تَبَدَّلَ لَكُمْ تِسْوَعُكُمْ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا
 ان چیزوں سے کہ اگر ظاہر کیجا دیں اسطے تمھارے ناخوش لگیں گے اور اگر سوال کرو گے ان سے
 حِينَ يُنْزِلَ الْقُرْآنَ تَبَدَّلَ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَ
 جب کہ اتارا جاتا ہے قرآن ظاہر کیا جاوے گا واسطے تمھارے۔ معاف کیا اللہ نے ان سے اور
 اللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۱۱ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ
 اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تحقیق پوچھا تھا انکو ایک قوم نے پہلے تم سے
 ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ۱۲ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ
 پھر ہو گئے ساتھ اس کے کافروں نہیں حرام مقرر کئے اللہ نے
 بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ
 کان بھٹے اور نہ سانپ اور نہ اونٹنی اور نہ بچے جننے والا اور نہ
 وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ
 اور لیکن وہ لوگ کہ کافر ہیں بانڈھ لیتے ہیں اوپر اللہ کے بھٹوٹ۔
 وَ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۱۳ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
 اور بہت ان کے نہیں سمجھتے اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے آؤ
 إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا
 طرف اچھیکے کہ اتاری اللہ نے اور طرف رسول کے کہتے ہیں کفایت ہے ہمارے جو کچھ کہ
 وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوْ لَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا
 پایا ہم نے اوپر اس کے باپوں اپوں کو۔ کیا اگرچہ تھے باپ ان کے نہ
 يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۱۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 جانتے کچھ اور نہ راہ پاتے۔ اے لوگو جو

وَلَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ
 برابر ہوتا ناپاک اور پاک اور اگرچہ خوش لگے تجھ کو بہتات
 الْخَبِيثُ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ
 ناپاک کی پس ڈرو اللہ سے اے صاحبو عقل کے تاکہ تم
 تَقْلِحُونَ ۱۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَن
 صلاح پاؤں اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پوچھا کرو
 أَشْيَاءَ إِن تَبَدَّلَ لَكُمْ تِسْوَعُكُمْ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا
 ان چیزوں سے کہ اگر ظاہر کیجا دیں اسطے تمھارے ناخوش لگیں گے اور اگر سوال کرو گے ان سے
 حِينَ يُنْزِلَ الْقُرْآنَ تَبَدَّلَ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَ
 جب کہ اتارا جاتا ہے قرآن ظاہر کیا جاوے گا واسطے تمھارے۔ معاف کیا اللہ نے ان سے اور
 اللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۱۱ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ
 اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تحقیق پوچھا تھا انکو ایک قوم نے پہلے تم سے
 ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ۱۲ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ
 پھر ہو گئے ساتھ اس کے کافروں نہیں حرام مقرر کئے اللہ نے
 بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ
 کان بھٹے اور نہ سانپ اور نہ اونٹنی اور نہ بچے جننے والا اور نہ
 وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ
 اور لیکن وہ لوگ کہ کافر ہیں بانڈھ لیتے ہیں اوپر اللہ کے بھٹوٹ۔
 وَ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۱۳ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
 اور بہت ان کے نہیں سمجھتے اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے آؤ
 إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا
 طرف اچھیکے کہ اتاری اللہ نے اور طرف رسول کے کہتے ہیں کفایت ہے ہمارے جو کچھ کہ
 وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوْ لَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا
 پایا ہم نے اوپر اس کے باپوں اپوں کو۔ کیا اگرچہ تھے باپ ان کے نہ
 يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۱۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 جانتے کچھ اور نہ راہ پاتے۔ اے لوگو جو

اٰمَنُوْا عَلٰیكُمْ اَنْفُسُكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مِّنْ ضَلٰ

ایمان لائے ہو اپنے ذمے پر لو جانوں اپنیوں کو یعنی قائم رہو ایمان الہی پر ضرر نہ کرے گا جو کوئی تمہارا ہو جائے

اِذَا اهْتَدَيْتُمْ اِلٰی اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا فِیْئَتُكُمْ

جب راہ پاؤ گے۔ طرف خدا کے ہے پھر جانا تمہارا سب کا پس خبر دینا تم کو

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا شَہَادَةُ

ساتھ اسکے جو تھے تم کرتے تھے اے لوگو جو ایمان لائے ہو گواہی

بَیْنَكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدُكُمْ الْمَوْتُ حِیْنَ الْوَصِیَّةِ

درمیان تمہارے جب حاضر ہو ایک کسی کو تم میں سے موت وقت وصیت کے

اَتٰنِ ذُوْا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰی مِنْ غَیْرِكُمْ

دو شخص میں صاحب اقتدار تم میں سے یا اور دو سوا تمہارے

اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ

اگر تم جلتے ہو بیچ زمین کے پس پہنچے تم کو

مُصِیْبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُوْنَهَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ

مصیبت موت کی۔ بند کر رکھو ان دونوں کو پیچھے نماز کے یعنی نماز عصر کے

فَیُقْسِمْنَ بِاللّٰهِ اِنْ اَرْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِیْ بِہٖ ثَمَنًا

پس قسم کھا دیں دونوں اللہ کے اگر شک میں پڑو گے نہ مولیں گے ہم بے اس قسم کو کچھ مول

وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰی وَلَا نَكْتُمُ شَہَادَةَ اللّٰهِ اِنَّا اِذَا

اور اگرچہ ہو صاحب قربت اور نہ چھپا دیں گے ہم گواہی اللہ کی تحقیق ہم اس وقت

لَمِنَ الْاٰثِمِیْنَ ۝۱۵۱ فَاِنْ غٰثَرَ عَلٰی اٰتٰہُمَا اُسْتَحَقَّ

البتہ گنہگاروں سے ہیں وں پس اگر خبر ہوئی اور اس بات کے کہ ان دونوں نے حق ثابت کیا۔

اِلَیْہَا فَاٰخَرٰی یَقُوْمُنْ مَّقَامَہُمَا مِنَ الَّذِیْنَ

گناہ سے پس اور دو شخص کھڑے ہوں گے جس کے ان کی ان لوگوں میں سے

اُسْتَحَقَّ عَلَیْہُمُ الْاَوَّلٰیْنَ فِیْقْسِمْنَ بِاللّٰهِ

کو حق ثابت کیا ہے اوپر ان کے انھوں نے جو نزدیک اسکے تھے پس نہیں کھا دیں ساتھ اللہ کے

لشَہَادَتِنَا اَحَقُّ مِنْ شَہَادَتِہُمَا وَمَا اَعْتَدْنَا

کہ البتہ گواہی ہماری بہت سچی ہے گواہی ان دونوں کی سے اور نہیں حد سے نکل گئے ہم

نہ مادہ ملے جوتے تو نہ بھی
آپ کھتا مادہ کے ساتھ
رہتا تھا اور جس وقت کہ
بیت سے دس بجے ہوئے
ہوئے لاش سواری کے او
بوجھ کے اس باپ کو لانا
موقوف کرتے اور جائے
پانی پر سے نہ نکلتے وہ چالی
تھا۔ یہ سب غلط نہیں ہیں
کو اس کو حکم شرعی سمجھتے تھے

۱۲۔ منہ ۷
وہ یعنی باپ کا احوال معلوم
ہو کہ حق کا تابع تھا اور صاحب
علم تھا تو اس کی راہ پکڑے
نہیں تو عیث ہے۔ ۱۲۔ منہ ۷

موضح القرآن

وہ یعنی ان مشلوں
کو تینے جانا تم انہیں
عمل کرنا اور جو کوئی
اصل دین ہی نہیں جانتا ہو
مسئلے بتانا کیا حاصل اول
دین سمجھائے اگر وہ مانے
تب مسئلہ بتائے۔ ۱۲۔ منہ ۷
وہ یعنی مسلمان میرے وقت
کبھی کو اپنے مال کا کام حوالے
کرے تو بہتر ہو کہ دو مسلمان
موتیر کو کرے پھر اگر دونوں
کو نہ بڑے کہ ان شخصوں نے
کچھ مال چھپایا اور ارش
دعویٰ کریں اور شاہد نہیں تو
دونوں شخص قسم کھا دیں کہ ہم
نے نہیں چھپایا اگر سفر میں
یا گئے وہاں مسلمان پیدا
ہوئے تو دو کا فر بھی وہاں ہیں
اور قسم دیں کہ اگرناظر اس
وقت کی دعائیکہ بد زیادہ
قبول ہو شاید ذکر کو چھوٹی
قسم نہ کھا دیں۔ ۱۲۔ منہ ۷

إِنَّا إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝ ذَلِكْ أَذْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا

تحقیق ہم اس وقت اپنے ظالموں کے ہیں یعنی کئے وقت۔ یہ بہت نزدیک ہے اس سے کہ لے آؤں۔
بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانٌ

سگوا ہی اُد پر طرح اس کی کے یا ڈریں یہ کہ پھیری جادہ کی نہیں
بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَاسْمَعُوا ۚ وَاللَّهُ لَا

بیتھے قسموں ان کی کے۔ اور ڈرو اللہ سے اور سُنو۔ اور اللہ نہیں
يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ

ہدایت کرتا قوم فاسقوں کو جس دن اکٹھا کرے گا اللہ پیغمبروں کو
فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ قَالَوَا لَا عِلْمَ لَنَا بِإِنَّكَ

پس کہہ گا کیا جواب دیجئے گئے تھے تم۔ ہمیں کئے نہیں علم ہو سکو۔ تحقیق تو
أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝ إِذْ قَالَ اللَّهُ لِيَعْقِصِي ابْنُ

ہی ہے جاننے والا غیبوں کا جس وقت کہے گا اللہ اے عیسیٰ بیٹے
مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ ۖ إِذْ

مریم کے یاد کر نعمت میری اُد پر اپنے اور اُد پر ماں اپنی کے جس وقت
أَبَدْتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ تَكَلَّمَ النَّاسُ فِي الْهَدِيدِ

کہ تو ت دی میں نے تجھ کو تنہا جان پاک کے باتیں کرتا تھا تو لوگوں سے بیج جھوٹے کے
وَكَهْلًا ۚ وَإِذْ عَلَّمْنَاكِ الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرَةَ

اور ادھیڑ۔ اور جس وقت کہ سکھائی میں نے تجھ کو کتاب اور حکمت اور توریت
وَ الْإِنْجِيلَ ۚ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ

اور انجیل۔ اور جس وقت بناتا تھا تو مٹی سے جیسے صورت جانور کی
يَاذُنِي فَتَنْفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي وَ نُفِثُ

ساتھ حکم میرے کے پس پھونکتا تھا بیج اسکے پس سمجھاتا تھا پرنڈ تھا حکم میرے کے اور جگا کرتا تھا
الْأَكْمَهَ وَ الْأَبْرَصَ بِإِذْنِي ۚ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ

مادر زاد اندھوں کو اور سفید رخ والوں کے ساتھ حکم میرے کے۔ اور جس وقت نکالتا تھا تو مردوں کو
يَاذُنِي ۚ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَنْكَ إِذْ

ساتھ حکم میرے کے اور جس وقت کہ بند کیا میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے جب

وَل یعنی ارثوں کی شہادت
تو قسم دینے کا حکم دیا
واسطے کہ قسم ہو
ہی جھوٹ نہ ظاہر کریں
اگر ان کی بات جھوٹ نکلے
تو وارث قسم کھا دیں یہ
اس واسطے کہ وہ قسم میں بغا
نہ کریں جائیں آخر ہمارے قسم
۱۴ ان کی پڑائی۔ فائدہ اس
۱۵ جگہ شہادت فرمایا جو
۱۶ اظہار کو مدعی اظہار
کمرے یا مدعی علیہ جیسے
اقرار کو کہتے ہیں اپنی جان
شہادت دی۔ فائدہ حضرت
کے وقت ایک مسلمان تاجر
کو گیا۔ راہ میں مرے لگا۔
فائدہ میں سود و نہروں
۱۷ بیچ اپنا مال سپرد
۱۸ کیا کہ میرے
وارثوں کو دیکھو جب
لا کر بیٹے گئے وارثوں نے
ایک سورتہ ہمیں دکھا دی
سونے کا تھا مکلف اس کا
دعویٰ کیا۔ وہ دونوں قسم کھا
گئے کہ بھوکہ بی یا تھا۔ پھر
وارثوں وہ کٹوڑا سارا پس
پایا پوچھا تو معلوم ہوا چاندی
کا تھا سونے کا ملک کہ ان
خزانوں نے بیچا ان پر ثابت کیا
تو کہنے لگے کہ میت زندہ کی
جائے ہاتھ بیچا اور قیمت لے
چکا تھا پھر وارثوں میں جو
دو شخص اس مینے زیادہ
قریب سے سب کی طرف سے
قسم کھا گئے کہ بھوکہ نہیں
معلوم اور میت کے ہاتھ کی
فہرست بھی ملی اس ل میں
(باقی صفحہ ۱۶۸ پر)

دل بعضے کہتے ہیں وہ
خوان اُترا چالیس روز

۵ ایک پھر بعضوں نے

۵ ناشکری کی جہنم

۵ ہوا تھا کہ قہیلہ

۵ مریض کھادیں مظلوم

۵ اور چنگہ بھی گئے

۵ کھانے پھر قریب

۵ اسنی آدمی سوراخ

۵ بند ہو گئے یہ غدا

۵ پہلے یہودی میں ہوا تھا

۵ پیچھے کسی کو نہیں ہوا

۵ اور بعضے کہتے ہیں اُترا

۵ یہ تہدید شکر

۵ انکے دالے پر گئے

۵ نہ انکا لیکن پیغمبر کی دعا

۵ عبث نہیں اور اس کلام

۵ میں نقل کرنا بے حکمت نہیں

۵ شاید اس کا اثر یہ ہو کہ

۵ حضرت عیسیٰ کی امت میں

۵ آسودگی مال سے ہمیشہ

۵ رہی اور جو کوئی ان میں

۵ ناشکری کرے یعنی دل کے

۵ چمن سے عبادت میں نہ لگے

۵ بلکہ گناہ میں خرچ کرے

۵ تو شاید آخرت میں سے

۵ زیادہ عذاب پائے اس

۵ میں سلمان عسکری کو اپنا

۵ دعا خرق عادت کی راہ

۵ (باقی صفحہ ۱۶۸ پر)

فَإِنِّي أَعَذِّبُهُ عَذَابًا لَّا أَعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ

پس تحقیق میں عذاب کروں گا اُسکو وہ عذاب کہ نہ عذاب کروں گا میں وہ کسی کو

الْعَالَمِينَ ۱۱۰ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ لِيَعْقُوبَ إِنِّي مَرِّمَ

عالموں سے دل اور جب کہے گا اللہ اے عیسیٰ بیٹے مریم کے

ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَهَيْنِ

کیا تو نے کہا تھا لوگوں کو بیکڑ و بچھ کو اور ماں میری کو دو معبود

مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالَ سُبْحَنَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ

دور سے اللہ سے کہے گا پاکی ہے تجھ کو نہیں ہے واسطے میرے یہ کہ

أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ

کہوں میں وہ چیز کہ نہیں واسطے میرے حق اگر میں نے کہا ہو گا یہ اُن کو پس تحقیق

عَلِمْتُهُ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي

جانتا ہو گا تو اُسکو جانتا ہے تو جو کچھ بیچ جی میرے کے ہے اور نہیں جانتا میں جو کچھ بیچ

نَفْسِكَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۱۱۱ مَا قُلْتُ

جی تیرے کے ہے تحقیق تو ہی جانتے والا ہے غیبوں کا نہیں کہا میں نے

لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنْ أَعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي

واسطے انکے مگر جو کچھ حکم کیا تھا تو نے مجھ کو ساتھ اس کے یہ کہ عبادت کرو اللہ کو پروردگار میرے کو

وَرَبِّكُمْ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ

اور پروردگار اپنے کو اور تھا میں اُد پر اُن کے شاہد جنتک ہا میں بیچ ان کے

فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتُ أَنْتَ الرَّاقِبُ عَلَيْهِمْ وَ

پس جب قبض کیا تو نے مجھ کو تھا تو ہی نگہبان اُد پر انکے اور

أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۱۱۲ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ

مشق اُد پر ہر چیز کے شہید ہے اگر عذاب کرے گا تو اُن کو پس وہ

عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

بندے تیرے ہیں اور اگر بخش دے تو اُن کو پس تحقیق تو ہی ہے غالب

الْحَكِيمُ ۱۱۳ قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ

حکمت والا کہے گا اللہ یہ دن ہے کہ فائدہ دیوے گا سچوں کو

(بمید صفحہ ۱۶۹)

نچا ہے پھر اس کی
شکر گزاری بہت شکل
ہو اسباب ظاہری پر قنات
کے تو بہتر ہے اس
تقدیر میں بھی ثابت ہو کہ
حق تعالیٰ کے لئے حمایت
پیش نہیں جاتی! ۱۶۹
۵۴

صِدْقَهُمْ لَهُمْ جَنَّاتُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

سچ ان کا۔ واسطے ان کے بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا

ہمیشہ رہیں گے۔ بیچ ان کے ہمیشہ۔ راضی ہوا اللہ ان سے اور راضی ہوئے وہ

عَنْهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۱۹ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمُوتِ

اس سے۔ یہی ہے مراد پانا بڑا۔ واسطے اللہ کے ہو بادشاہی آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۖ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۲۰

اور زمین کی اور جو چھینچ ان کے ہے۔ اور وہ اوپر ہر چیز کی قدرت دار ہے۔

سُورَةُ الْاِنْعَامِ مَكِّيَّةٌ هِيَ اَثَرُ خَمْسٍ وَسِتِّوَايَةِ وَعِشْرِينَ رُكُوعًا

سورۃ انعام مکہ میں نازل ہوئی آپس ایک سو پینسٹھ یا ۱۶۶ آیتیں اور بیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ وَ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور

جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ۚ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

پیدا کیا اندھیرا اور اجالا۔ پھر وہ لوگ کہ کافر ہوئے اللہ پروردگار اپنے کے

يَعْدِلُونَ ۝۱۱ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ

کبھی کو برابر کرتے ہیں وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر

قَضَىٰ آجَلًا ۖ وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهُ ۚ ثُمَّ أَنْتُمْ

مقرر کی اجل۔ اور ایک اجل مقرر کی ہوئی ہو نزدیک اس کے یعنی قیامت پھر

تَمُوتُونَ ۝۱۲ وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمُوتِ وَفِي الْأَرْضِ

شک کرتے ہو وہی ہے اللہ بیچ آسمانوں کے اور بیچ زمین کے

يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ۝۱۳

جانتا ہے پوشیدہ بولنا تمہارا اور بیکار کر بولنا تمہارا اور جانتا ہے جو کچھ کماتے ہو تم۔ اور

مَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا

نہیں آتی ان کے پاس کوئی منشا فی نشانیوں پروردگار ان کے سے مگر ہوتے ہیں

عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ

اس سے منہ پھرنے والے۔ پس تحقیق جھٹلایا انھوں نے حق کو جب آیا ان کو پاس

فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

پس البتہ آویں گی ان کے پاس خبریں اس چیز کی کہ تھے ساتھ اس کے ہٹھا کرتے۔

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ

کیا نہ دیکھا انھوں نے کتنے ہلاک کئے ہیں ہم نے پہلے ان سے قرون سے

مَكْنَهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ تُمْكِنْ لَكُمْ وَ أَرْسَلْنَا

مقدور دیا تھا ہم نے انکو بیچ زمین کے جو کچھ کہ مقدور نہ دیا تھا تمکو اور بھیجا ہم نے یعنی مینہ

السَّمَاءِ عَلَيْهِمْ مِذْرَارًا وَ جَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي

آسمان سے اُدبران کے برسنے والا اور کیں ہم نے نہریں چلتی ہیں

مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ

نیچے ان کے سے پس ہلاک کیا ہم نے انکو ساتھ گناہوں ان کے کے اور پیدا کئے ہم نے

بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۝ وَ لَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَيْكَ كِتَابًا فِي

پہلے ان کے قرون یعنی مردمان دیگر۔ اور اگر اتارتے ہم اُدبیرے کتاب یعنی کھا ہوا بیچ

قُرْطَاسٍ فَلَمْسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

کاغذ کے پس ٹوٹتے اسکو ساتھ ہاتھوں نے کے البتہ کہتے وہ لوگ کہ کانسہ ہوئے ہیں

إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ

نہیں یہ مگر جادو ظاہر فل اور کہا انھوں نے کیوں اُتار گیا اُدبر اسکے

مَلَكٌ ۖ وَ لَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَقُضِيَ الْأَمْرُ لَمَّا لَا

فرشتہ۔ اور اگر اتارتے ہم فرشتہ البتہ فیصل کیا جاتا کام انکا پھر نہیں

يُنْظَرُونَ ۝ وَ لَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَ

ڈھیل بیٹھے جاتے فل اور لوگوں کرتے ہم اس کو فرشتہ البتہ کرتے ہم اسکو بصورت مرد کے اور

لَلْبَسْنَا عَلَيْهِمْ قَا يَلْبَسُونَ ۝ وَ لَقَدْ اسْتَهْزِئُوا

البتہ شہہ ڈالتے ہم اُدبرانکے جو شہہ کرتے ہیں اب۔ اور البتہ تحقیق ہٹھا کیا گیا

بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ

ساتھ پیغمبروں کے پہلے تجھ سے پس گھیر یا ان لوگوں کو کہ ہٹھا کرتے تھے انہیں سے

موضع القرآن
فل یعنی جس کی
قیمت میں ہدایت
نہیں اس کا شہہ
کبھی نہیں ہوتا۔ ۱۲ منہ
فل کہتے تھے کہ
ہمارے دیکھتے
فرشتہ اُتاتے
سو جب آدمی فرشتوں
کو دیکھیں تو عمام
غیب ظاہر ہو دے
پھر غسل کی جزا بھی
غیب ظاہر میں
آنے لگے۔ ۱۲ منہ

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ

اس جیسے کہ تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے۔ کہہ کر سیر کرو بیچ زمین کے

ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ ۝ قُلْ

پھر دیکھو کیونکہ ہوا آخر کام جھٹلانے والوں کا کہہ

لِمَنْ مَّا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۝ قُلْ لِلَّهِ كُتِبَ

واسطے کس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہو کہ واسطے اللہ کے جو کبھی ہر اس نے

عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ لِيَجْمَعَ كُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ

اوپر ذات اپنی کے مہربانی۔ البتہ اکٹھا کریگا تمکو طرف دن قیامت کے

لَا رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا

نہیں شک بیچ اسکے۔ جنہوں نے ٹوٹا دیا جانوں اپنی کو پس وہ نہیں

يُؤْمِنُونَ ۝ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْبَيْلِ وَالنَّهَارِ وَ

ایمان لاتے۔ اور واسطے اسکے ہے جو کچھ بستہ ہے بیچ رات کے اور دن کے۔ اور

هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ اتَّخَذَ وَلِيًّا

وہ ہے سنے والا جاننے والا۔ کہہ کیا سوائے خدا کے پیکر طوں میں دوست

فَاطِرُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُهُ وَلَا يُطْعَمُ

وہ جو پیدا کرتا ہے آسمانوں کا اور زمین کا ہے اور وہی کھلاتا ہے اور نہیں کھلایا جاتا۔

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا

کہہ تحقیق میں حکم کیا گیا ہوں یہ کہ ہوں میں اول اس شخص کا جو سلا ہوا اور ہرگز

تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ

مست ہو تو مشرک لائے والوں سے کہہ تحقیق میں ڈرتا ہوں اگر

عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ مَنْ يُصْرَفْ

نافرمانی کروں پروردگار اپنے کی عذاب دن بڑے کے سے جو شخص پھیرا جائے عذاب

عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْبُيِّنُ ۝

اس سے اس دن پس تحقیق بہرانی کی سپر اور یہ ہے مراد پانا طاب ہر۔

وَإِنْ يَسْأَلْكَ اللَّهُ بَصِيرَ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ

اور اگر لگا دیوے تجھ کو اللہ ضرر پس نہیں کھولنے والا اس کو مگر وہی

وَإِنْ يَسْأَلْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۷﴾

اور اگر لگا دے تجھ کو بھلائی پس وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿۱۸﴾

اور وہی غالب ہے اوپر بندوں اپنے کے۔ اور وہ ہے حکمت والا خبردار۔

قُلْ أَيْ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً قُلِ اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي

اور کون چیز ہے بڑی گواہی میں۔ کہہ اللہ ہے گواہ درمیان میرے

وَبَيْنَكُمْ تَدْعُو أَوْحِي إِلَىٰ هَذَا الْقُرْآنِ لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ

اور درمیان تمھارے اور وحی کیا گیا ہے طرف میرے یہ قرآن تاکہ راؤں میں کو تمھارے

وَمَنْ بَلَغَ أَتَيْنَكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهَةً

اور جس کو پہنچے۔ کہ تم کو گواہی دیتے ہو یہ کہ ساتھ اللہ کے معبود

أُخْرَىٰ قُلْ لَا أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ وَ

اور میں۔ کہہ میں نہیں گواہی دیتا۔ کہہ سوائے اسکے نہیں کہ وہ معبود اکیلے ہے اور

إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿۱۹﴾ الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ

تحقیق میں بیزار ہوں اس چیز کے شرک کرتے ہو تم و وہ جن کو دی ہے ہم نے انکو کتاب

يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ خَسِرُوا

پہچانتے ہیں اسکو جیسا پہچانتے ہیں بیٹوں اپنوں کو جنھوں نے ٹوٹا دیا

أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۰﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن

جانوں اپنی کو پس وہی نہیں ایمان لاتے۔ اور کون ہے بہت ظالم اس شخص کے

افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا

کہ باندھ لیوے اوپر اللہ کے جھوٹ یا جھٹلاوے نشانیوں اسکی کو تحقیق نہیں

يُقْلِعُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ

چٹھکا را پاتے ظالم و اور جس دن اکٹھا کریں گے ہم ان سکو پھر کہیں گے ہم

لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا آيِنَ شُرَكَائِهِمْ الَّذِينَ كُنْتُمْ

واسطے ان لوگوں کے جو شرک لاتے تھے کہاں ہیں شرک تمھارے جن کو تھے تم

تَرْجُمُونَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فَشْتُمُّهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا

دعوے کرتے۔ پھر نہیں ہوگا بہانہ ان کا مگر یہ کہ کہیں گے

موضع القرآن

وہ معلوم ہوا کہ

بھلائی پہنچانا چاہتا

ہے۔ ۱۲۔ منہ رح۔

وہ یہاں گواہی فرمایا

قسم کو یعنی میں قسم کھاتا

ہوں اللہ کی

ساتھ۔ اس سے

نہ زیادہ کون

بڑا۔ قسم ہوگی۔

۱۱۔ منہ رح۔

وہ یعنی اگر میں

نے جھوٹ باندھا

مجھ سے بدتر کوئی

۸۔ نہیں اور اگر میں نے

سچ پہنچایا پھر تم نے

جھٹلایا تو تم سا گنہگار

کوئی نہیں پھر ایسا فکر

۱۱۔ منہ رح۔

وَاللّٰهُ سَرِيْنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝ اَنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا

تم ہے اللہ پروردگار ہمارے کی نہ تھے ہم شریک لائے۔ دیکھ کیونکر جھوٹ بولا اللہ نے

عَلٰی اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

اوپر جانوں اپنی کے اور کھو یا گیا اُن سے جو تھے باندھ بیٹے جھوٹ۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ كَيْسَمِعُ اِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ

اور بعض انہیں سے وہ جو کہ کان دھرتا ہی طرف تیرے اور کہے ہیں ہمیں اوپر دلوں اُن کے کے

اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَّ اِنْ يَرَوْا

پرے اس سے کہ سمجھیں اسکو اور بیچ کانوں اُن کے کے بوجھ اور اگر دیکھیں

كُلَّ اٰيَةٍ لَا يُؤْمِنُوْا بِهَا حَتّٰى اِذَا جَآءُوكَ

سب نشان نہ ایمان لادیں ساتھ ان کے یہاں تک کہ جب آویں تیرے پاس

يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْ هٰذَا اِلَّا

جھگڑتے تجھ سے کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہوئے نہیں یہ مگر

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَهُمْ يَتَّبِعُوْنَ عَنْهُ وَيَتَّبِعُوْنَ

کہا نیساں پہلوں کی اور وہ منع بھی کرتے ہیں اس کو اور دور بھی رہتے ہیں

عَنْهُ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝

اس سے اور نہیں ہلاک کرتے مگر جانوں اپنی کو اور نہیں سمجھتے۔

وَلَوْ تَرَى اِذْ وَقَفُوْا عَلٰی النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتُنَا نُرَدُّ

اور کاش کہ دیکھے توجہ تو کہ کھڑے کئے جاد بگئے اوپر اُن کے پس کہیں گے اے کان کہ ہم پھر جاویں

وَلَا نُكَذِّبُ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنُ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور نہ جھٹلاویں نشانیوں رب اپنے کی کو اور ہو دیں ہم ایمان والوں سے۔

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوْا يَخْشَوْنَ مِنْ قَبْلُ وَلَوْ رُدُّوْا

بلکہ ظاہر ہو گیا واسطے ان کے جو کچھ کہ تھے چھپاتے پہلے اس سے اور اگر پھر جاویں

لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكَاذِبُوْنَ ۝ وَقَالُوْا

ابنہ پھر جاویں طرف ایجنز کے کہ منع کئے تھے ہیں اس سے اور جیتیں وہ بستی جھوٹے ہیں و اور کہا انہوں نے

اِنْ هٰی اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَ مَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝

نہیں یہ مگر زندگانی ہماری دُنیا کی اور نہیں ہم اٹھائے جانے والے

موضع القرآن

و یعنی دوزخ کے

کنائے پر پہنچ کر حکم

ہوگا کہ ٹھیراؤ تو کافروں

کو توقع پڑے گی کہ

شاید ہم کو پھر دنیا میں

بھیجیں تو اب کی بار

کفر نہ کریں ایمان لادیں

مولیٰ تعالیٰ فرماتا

ہو اس واسطے انکو

نہیں ٹھیرایا بلکہ اس

تدبیر سے انکے منہ اُفرا

کر دیا کہ ہمیں کفر کیا تھا

حالانکہ پہلے مُسکر ہوئے

تھے کہ ہم شریعت کہتے

تھے اور پھر بھیجنا

اُن کو عبت ہے۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ قَالَ أَلَيْسَ هَذَا

یا بحق قالوا بلی ومرتباتہ قال فذوقوا العذاب

حق۔ کہیں گے البتہ ہے قسم پروردگار ہمارے کی۔ کہہ گا پس چکھو عذاب

یٰۤاَکْفَرُوْنَ ۝۳۰ قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ کَذَبُوا بِلِقَاءِ

اللہِ حَتّٰی اِذَا جَاءَتْهُمْ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا یٰحَسْرَتَنَا

عَلٰی مَا فَرَّطْنَا فِیْهَا وَهُمْ یَحْمِلُوْنَ اَوْثَارَهُمْ عَلٰی

ظُهُورِهِمْ اِلَّا سَاءَ مَا یَزْمُرُوْنَ ۝۳۱ وَ مَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا

اِلَّا لَعِبٌ وَ لَهْوٌ ۝۳۲ وَ لَلْآخِرَةُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ

یَتَّقُوْنَ ۝۳۳ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۳۴ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَیَحْزَنُکَ

الَّذِی یَقُولُوْنَ قٰیۤاۤتُہُمْ لَا یُکَذِّبُوۤنَکَ وَلٰکِنَّ الظَّالِمِیۡنَ

یٰۤاِتِ اللّٰہُ یُجٰہِدُوۡنَ ۝۳۵ وَ لَقَدْ کَذَّبَتْ رُسُلُ

مِّنْ قَبْلِکَ فَصَبِرُوۡا عَلٰی مَا کَذَّبُوۡا وَ اُوۡذُوۡا حَتّٰی

اَتٰہُمۡ نَصْرُنَا وَ لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمَتِ اللّٰہِ وَ لَقَدْ

جَآءَکَ مِنْ نَّبَیِّ الْمُرْسَلِیۡنَ ۝۳۶ وَ اِنْ کَانَ کَبُرَ

۳۰

۳۱

اَغْيَرَ اللّٰهُ تَدْعُوْنَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۰۱ بَلْ

کیا غیر خدا کے پکار دیتے تھے۔ اگر ہو تم سچے۔
اِيَّاہُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَاءَ

اسی کو پکارو گے تم پس کھول دینگا جو کچھ کہلاتے ہو طرے اسکے اگر چاہے
وَتَنْسُوْنَ مَا تَشْرِكُوْنَ ۝۱۰۲ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰی اٰمِمٍ

اور بھول جاؤ گے جو کچھ شرک مقرر کرتے تھے۔ اور تحقیق بھیجا ہم نے طرف امتوں کے
مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاسِ ۝۱۰۳ وَالضَّرَآءُ لَعَلَّهُمْ

پہلے تجھ سے یعنی پیغمبر پس پکڑا ہم نے انکو ساتھ فقر کے اور مرض کے تاکہ وہ
يَتَضَرَّعُوْنَ ۝۱۰۴ فَلَوْ لَا اِذَا جَاءَهُمْ بَاسُنَا تَضَرَّعُوْا

عاجزی کریں۔ پس کیوں نہ جسوت آیا انکے پاس عذاب ہمارا عاجزی کی
وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ تَرٰیۡنَ لَّهُمُ الشَّيْطٰنَ مَا

وسیکن سخت ہو گئے دل ان کے اور زمین دی واسطے انکے شیطان نے جو کچھ
كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝۱۰۵ فَلَمَّا نَسُواْ مَا ذُكِّرُوْا بِہٖ فَتَحْنٰ

کھلے کرتے۔ پس جب بھول گئے جو کچھ نصیحت کئے تھے ساتھ اسکے کھول دیے
عَلَيْہِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍ حَتّٰی اِذَا فَرَّحُوْا بِمَا اُوْتُوْا

ہمنے اوپر انکے دروازے ہر چیز کے۔ یہاں تک کہ جب حق ہوئے تھے آپس کے دیئے گئے
اَخَذْنٰہُمْ بَغْتَةً ۝۱۰۶ فَاِذَا هُمْ مُبْلِسُوْنَ ۝۱۰۷ فَقَطَّعْ

پکڑا ہم نے انکو یکبارگی پس ناگہان وہ ناامید تھے دل پس کاٹی گئی
دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوْا ۝۱۰۸ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ

جڑا اس قوم کی سر جو ظلم کرتے تھے۔ اور سب تعریف اسطے اللہ کے بزرگ کا
الْعٰلَمِیۡنَ ۝۱۰۹ قُلْ اَرَاۤءَ یَتِمُّ اِنْ اَخَذَ اللّٰہُ سَمْعَکُمْ

عالموں کا۔ کہہ کیا دیکھا تم نے اگر لے لے اللہ سنوائی تمہاری
وَ اَبْصَارَکُمْ وَ خَتَمَ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرِ اللّٰہِ

اور بینائی تمہاری اور مہر کر دے اوپر دلوں تمہارے کے کو نہا معبود ہو سوائے خدا کے
یٰۤاَیُّکُمْ بِہٖۤ اَنْظُرْ کَیۡفَ نَصَرَفُ الْاٰیٰتِ ثُمَّ ہُمْ

کو لا دیوے تم کو وہ۔ دیکھ کیونکر طرح طرح سے بیان کرتے ہیں تم نشانیاں بھردہ

موضع القرآن
دل یعنی تمہارا
اللہ تعالیٰ تھوڑا سا
پکڑتا ہے اگر وہ
پکڑا کر لیا اور توبہ
کی تو بچ گیا اور
اگر اتنی پکڑا
نہ مانی تو پھر
بھلا دیا اور خوبی
کے دروازے کھولے
جب خوب گنا
میں غسوق ہوا
بے خبر پکڑا گیا۔
ارشاد ہے کہ آدمی
کو گناہ پر تنبیہ
پہنچے تو شتاب
توبہ کرے یہ راہ
نہ دیکھے کہ اس
سے زیادہ تنبیہ
تو یستیں کروں۔
۱۱۔ منہ ۲۰

يَصْدِفُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ

پھر رہتے ہیں کہ کیا دیکھا تم نے اگر آوے تم کو عذاب اللہ کا

بِقَنَّةٍ أَوْ جَهْرَةٍ هَلْ يُمْسِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

ایبارگی یا آشکارا کیا ہلاک کئے جاویں گے مگر قوم ظالموں کی۔

وَمَا تُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَنَذِيرِينَ

اور نہیں بھیجتے ہم پیغمبروں کو مگر بشارت دینے والے اور ڈرانے والے

فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

پس جو کوئی ایمان لائے اور اصلاح کرے پس نہیں ڈر اور اُن کے اور سنہ وہ

يَحْزَنُونَ ۝ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يُسَمُّهُمُ الْعَذَابُ

غم کھا دیں گے۔ اور جن لوگوں نے جھٹلادیا نشانیاں ہماری کو لگے گا اُن کو عذاب

بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝ قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي

سب اس کے کہ تھے فسق کرتے۔ کہہ نہیں کہتا میں تم کو نزدیک میرے

خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبُ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ

خزائے خدا کے ہیں اور نہ جانتا ہوں میں غیب کو اور نہ کہتا ہوں تم سے

إِنِّي مَلَكٌ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مَا يُوْحَى إِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ

کہ میں فرشتہ ہوں۔ نہیں پیروی کرتا میں مگر اس چیز کی کہ وحی کی گئی ہو طرف میرے۔ کہہ کیا

يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتْلَوْنَ ۝

برابر ہوتا ہے اندھا اور آنکھوں والا۔ کیا پس نہیں فکر کرتے فلا اور

أَنذَرِيهِمُ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُخْرِجُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ

ڈرا سناؤ اسکے اُن لوگوں کو کہ ڈرتے ہیں اس سے کہ اکھٹے کئے جاویں طرف پروردگار اپنے

لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ

نہیں اسے ان کے سوائے اس کے کوئی دوست اور نہ شفاعت کرنے والا تاکہ وہ

يَتَّقُونَ ۝ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

بجس ہیں۔ اور مت ہانک دے اُن لوگوں کو کہ کھارتے ہیں پروردگار اپنے کو

بِالْعَدَاوَةِ وَالْبَغْضَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ مَا عَلَيْكَ

صبح اور شام چاہتے ہیں منہ اس کا۔ نہیں اور پتیرے

موضح القرآن

فل یعنی توبہ کو دیر

نہ کرے جو کان اور دل

اس وقت سے شاید پھر

نہ ملے۔ ۱۲۔ منہ رح

فل شاید اس پر میں

عذاب پہنچ جائے تو

اگر توبہ کر چکا ہو

پس عذاب سے

بچے۔ ۱۲۔ منہ رح

فل یعنی پیغمبر آدمی

کے سوا کچھ اور

نہیں مچاتے کہ

ان کو محال باتیں

طلب کئے ایک اندھے

اور دیکھتے کافر فرق ہر

فل یعنی یسکر گناہ سے

بچتے رہیں۔ ۱۲۔ منہ رح

مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَهُ يَفْضُلُ النَّحْيَ

وہ جو جلدی کرتے ہو ساتھ اس کے۔ نہیں حکم مگر واسطے اللہ کے بیان کرتا ہو حق کو

وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ ۝ قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَا

اور وہ اچھا فیصل کرنے والا ہے۔ کہہ اگر تحقیق میرے پاس ہوتی

تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَفَقِي الْأَمْرَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ

وہ چیز کہ شتاب مانگتے ہو انکو البتہ فیصل کیا جاتا کام درمیان میرے اور درمیان تمہارے

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ۝ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔ اور نزدیک اُس کے ہیں گنجیاں غیب کی

لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ

نہیں جانتا مگر وہ۔ اور جانتا ہے جو پھر بیچ جنگل کے جو اور دریا کی جو اور نہیں گرا

مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِي ظِلْتِ الْأَرْضِ

کوئی پاست۔ مگر جانتا ہے اسکو اور نہیں گرتا کوئی دانہ بیج اندھیروں زمین کے

وَلَا رَاطِبٍ وَلَا يَاسِينَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝ وَ

اور نہ کوئی تر اور نہ کوئی خشک مگر بیچ کتاب یا اگر نیوال کے ہول اور

هُوَ الَّذِي يَتَوَكَّلُ بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ

وہی ہے جو تبھن کرتا ہے تمکو بیچ رات کے اور جانتا ہے جو کھاتے ہو تم بیچ دن کے

ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ

پھر اٹھاتا ہے تم کو بیچ اسکے تاکہ پورا کیا جاوے وقت مقرر کیا ہوا پھر طرف اسی کے

مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَهُوَ

پھر جانتا ہے تمہارا پھر خبر دیگا تم کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے۔ اور وہی

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۝ حَتَّىٰ

ہے غالب اوپر بندوں اپنے کے اور بھیجتا ہے اوپر تمہارے نگہبان یہاں تک

إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ

جب آئی ہو ایک کو تم میں سے موت تبھن کرتے ہیں اسکو بھیجے ہوئے ہمارے اور وہ

لَا يُفْزِطُونَ ۝ ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ تَوَلَّيْهِ النَّحْيَ

نہیں نمی کرتے۔ پھر پھر میرے جاتے ہیں طرف اللہ کے جہاں سازا نکا ہو حق۔

موضع القرآن

مل یہ لوح محفوظ

میں ۱۲۰ منزلہ

مل یعنی سوا

حکم کے کسی کی خاطر

نہیں کرتے ۱۲۰ منزلہ

۵۱۳

إِلَّا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ﴿١٧﴾ قُلْ مَنْ

یُجِیْکُمْ مِّنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوهُ تَضَرُّعًا

وْخُفْيَةً ۚ لَّئِنْ أَنجَيْنَا مِنْ هَذِهِ لَنُكَوِّنَنَّ مِنَ

الشَّکَرِیْنَ ﴿١٨﴾ قُلْ اللّٰهُ یُنَجِّیْکُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ کُلِّ کَرْبٍ

لَمَّا أَنْتُمْ تَشْرِکُونَ ﴿١٩﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰی أَنْ یَبْعَثَ

عَلَيْکُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِکُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْضِکُمْ

أَوْ یَلْبِسْکُمْ شِیْعًا وَ یُذِیقَ بَعْضُکُمْ بَآسَ بَعْضٍ

أَنْظُرْ کَیْفَ نَصَرَفُ الْآیَاتِ لَعَلَّهُمْ یَفْقَهُونَ ﴿٢٠﴾

وَ کَذَّبَ بِهِنَّ قَوْمُکَ وَ هُوَ الْحَقُّ قُلْ لَّسْتُ عَلَیْکُمْ

بِوَكِیْلٍ ﴿٢١﴾ لِّکُلِّ نَبَآ مُّسْتَقَرٌّ وَ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

وَإِذْ سَأَلْنَا الذِّیْنَ یَخُوضُونَ فِیْ أَمْتِنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُمْ

حَتَّىٰ یَخُوضُوا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِہٖ وَإِنَّمَا یُنْسِیْکَ

الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّکْرِی مَعَ الْقَوْمِ

شیطان پس مت بیٹھ یاد آنے کے ساتھ قوم

موضع القرآن

۱۷ یعنی ایک لمحہ

میں آدمی کی غمگینی

بھلائی برائی واضح

کردے - ۱۲ - مندرج

۱۸ قرآن شریف میں

اکثر کافروں کو عذاب

کا وعدہ دیا پہلا کھول

دیا کہ عذاب وہ بھی ہے

جو انکی اُمتوں پر آیا آسمان

سے یا زمین سے اور

یہ بھی جو آدمیوں

کو آپس میں لڑاؤ

اور ایکوں کو قتل یا قید

یا ذلیل کرے حضرت

نے سمجھ لیا کہ اس امت

پر یہی ہوگا کہ اکثر

عذاب الیم اور عذاب

مہین اور عذاب شد

اور عذاب عظیم انہی باتوں

کو فرمایا ہو اور آخرت

کا عذاب بھی جو ان

جو کافر ہی مرے -

الْعَالَمِينَ ۝ وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَنْتَوُونَ مِنْ حُكْمٍ

ظالموں کے فل اور نہیں اور ان لوگوں کے کہ رہنمائی کرتے ہیں حساب انکے سے
فِنْ شَيْءٍ وَلَكِنْ ذِكْرًا لِّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝ وَذُرْ الْكَافِرِينَ

کچھ و بسبب نصیحت کرنا ہے تاکہ وہ بھیجیں فل اور چھوڑ دینے ان لوگوں
الْخٰذِلُوْنَ وَيَتَّبِعْهُمْ كَيْبًا وَ لَهْوًَا وَ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

کہ پھرتے ہیں دین اپنے کو کھیل اور تماشہ اور فریب دیا ہے انکو زندگی دنیا کی نے
وَ ذِكْرًا يَوْمَ اَنْ تُبْسَلْ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ ۖ تَلَيْسَ لَهَا

اور نصیحت کرنا ہے اسے اس کو کہ ہلاکت میں ہونا جائے ہر ایک جی سبب سمجھنے کے کہ کیا نہ واسطے اس کے
مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِيٍّ وَّ لَا شَفِيعَةٍ ۚ وَلَنْ تَعْدِلَ كُلُّ

سوا اللہ کے دوست اور نہ شفاعت کرنے والا۔ اور اگر بدلادینے سارے
عَدَلٍ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا اُولٰٓئِكَ الَّذِينَ اُنْهٰى رَبُّكَ

بدلے نہ دیا جادے گا اس سے۔ یہی لوگ ہیں کہ سوئے گئے ہیں ہلاکت میں سبب اس کے
كَسَبُوْا لَهَا لَهْرًا تَرٰبٍ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۚ يٰمٰ

جو کھایا جو واسطے انکے پینا ہے گرم پانی سے اور عذاب ہے درد دینے والا سبب اس کے
كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝ قُلْ اَنْدَعُوْا مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا

کہ تھے کھنہ کرتے فل کہہ کیا بکاریں ہم سوائے اللہ کے اس چیز کو کہ
لَا يَنْفَعُنَا وَّ لَا يَضُرُّنَا وَ نَحْرُودُ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ الَّذِ

نہ نفع دے ہم کو اور نہ ضرر دے ہم کو اور کیا پھیرے جادیں ہم اور پڑوں اپنی کے پیچھے اس وقت کے
هٰذَا نَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِیْنُ فِى

کہ ہدایت کی ہم کو اللہ نے مانند اس شخص کے کہ ڈال دیا ہے اس کو شیطانوں نے بیچ
الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۚ لَوْ اَنَّكَ اَصْحٰبُ الْاُذُنِ لَهٰى

زمین کے سراسیمہ واسطے اس کے یار ہیں بکارتے ہیں اس کو طرف
الْهُدٰى اسْتِنَا ۚ قُلْ اِنِّىْ هُدٰى اللّٰهُ هُوَ الْهُدٰى

ہدایت کے کہ جلا آہائے پاس۔ کہہ تحقیق ہدایت اللہ کی ڈہی ہے۔ ہدایت۔
وَّ اَمْرًا يُسَلِّمُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَ اَنْ اَقْرَبُ الصَّلٰوةِ

اور ہم لئے گئے ہیں ہم کہ قطع پڑیں واسطے پروردگار عالموں کے۔ اور یہ کہ قائم رکھو نماز کو

موضع القرآن

فل یعنی جب جاہل
دین پر عیب پڑیں اس
مجلس سے مرک جائے
اور اگر خطرہ ہو کہ باتوں
میں مشغول ہو کر سرگنا
بھول جادے تو سوا
نصیحت کے وقت ان
میں بیٹھنا ہی موت
مکرے۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔

فل یعنی کوئی چاہے
کہ ایسے جاہلوں پاس

نصیحت کو بھی
نہ بیٹھے۔ فرمایا کہ

اگر نہ بیٹھے تو اپنے
اور گناہ نہیں انکے

گمراہ رہنے کا لیکن
نصیحت بہتر ہو کہ شاید

ان کو ڈر ہو تو نصیحت
والا ثواب پائے

فل چھوڑ دے
یعنی صحبت نہ رکھ

ان سے مگر نصیحت
کو دے کہ کوئی بے خبر

نہ پکڑا جادے۔
۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔

فل یعنی حشر۔

۱۲۔ منہ رح

فل اوپر جو مریا ر

مسلمان کو چاہے

کافروں سے کہیں کہ

ہم دینے کی طرح بیٹے

نہیں اس پر آگے

قصہ فرمایا حضرت براء

علیہ السلام کا جبے نزدیک

معبود برحق پایا پھر حق

کے بہکائے نہ بیٹے۔

۱۲۔ منہ رح

فل حقتا کے

کلام میں تاکہ

ساتھ اور آتا ہے

یعنی اللہ کو ہر کام خود بھی

مقصود ہے اور واسطے

دوسرے کے بھی مقصود

ہے یہ نہیں کہ واسطے

بغیر کام نہ کر کے مثلاً

بندہ تخم ڈالے درخت

ہونے کے واسطے اس

بغیر درخت نہیں ہو سکتا

ہے لیکن درخت بھی

مقصود ہے اور اس طرح

اگانا بھی مقصود ہے یہی

معنی میں کہ اللہ کے

نیل بے غرض نہیں۔

۱۲۔ منہ رح

وَالَّذِي هُوَ الَّذِي يُخَسِّرُوكَ ۖ وَهُوَ

اور ڈرو اس سے۔ اور وہی ہودہ شخص طرف اس کے اکٹھے کئے جاؤ گے۔ اور وہی ہی

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ يَٰلَاحِقُ ۖ وَيَوْمَ

وہ شخص جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ ہی کے۔ اور جس دن

يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ

کہتا ہے کہ ہو پس ہو جاتا ہو فل بات اسی کی صح ہے۔ اور واسطے اسی کے ہی بادشاہی جہاں

يُفْعَلُ فِي الصُّورِ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ

کہ بھونکا جاوے گا بیچ مور کے۔ جاننے والا ہے غیب کا اور ظاہر کا۔ اور وہی ہی حکمت والا

الْخَبِيرُ ۚ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ أَمْرًا اتَّخِذْ

خبر دار فل اور جب کہا ابراہیم نے واسطے باپ اپنے آزر کے کیا پکڑتا ہے تو

أَصْنَمَا إِلَهًا ۖ إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلٰلٍ

جہتوں کو تمسکود۔ تحقیق میں رہکتا ہوں تمھکو اور تیری قوم کو بیچ گمراہی

مُبِينٍ ۚ وَكَذٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمٰوٰتِ

ظاہر کے۔ اور اسی طرح دکھاتے تھے ہم ابراہیم کو بادشاہی آسمانوں کی

وَالْأَرْضِ وَ لِيَكُونَ مِنَ الْمُؤَقِنِينَ ۚ فَلَمَّا جَنَّ

اور زمین کی اور تاکہ ہودے یقین لائے والوں سے فل پس جب ڈھانپ لیا

عَلَيْهِ الْبَلَّ رَا كَوْكَبًا ۖ قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ

اسکورات نے دیکھا ایک تارے کو۔ کہا یہ ہے رب میرا۔ پس جب چھپ گیا

قَالَ لَا أَحِبُّ إِلَّا فِيلِينَ ۚ فَلَمَّا رَا الْقَمَرَ بَازِعًا

کہا نہیں دوست رکھتا میں چھپ گیا یواں کو۔ پس جب دیکھا چاند کو روشن

قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِي

کہا یہی ہے پروردگار میرا۔ پس جب چھپ گیا کہا اگر نہ ہدایت کرے گا مجھ کو

تَرِيَّ لَا كُفَيْتَ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ۚ فَلَمَّا

پروردگار میرا البتہ ہو جاؤں گا میں قوم گمراہوں سے۔ پس جب

رَا الْقَمَرَ بَازِعًا ۖ قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا

دیکھا سورج کو روشن کہا یہی ہے پروردگار میرا یہ ہے رب میرا۔ پس جب

رَا الْقَمَرَ بَازِعًا ۖ قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا

دیکھا سورج کو روشن کہا یہی ہے پروردگار میرا یہ ہے رب میرا۔ پس جب

دل حضرت ابراہیم
رہے تھے قوم کو دیکھا
کہ خالق آسمان و زمین
کا اللہ کو کہتے ہیں اور
اپنی حاجت اور مراد
کے واسطے کوئی مورتیں
پوجتا ہے کوئی تاراج
شورج۔ چاکرین بھی
ایک اپنا رب ٹھہرا
رکھوں مورتوں کو دل
ہی ناخوش ہوئے پھر کوئی
تاراج ٹھہرایا پھر وہ
غائب ہوا تو جانا کہ یہ
ایک حال پر نہیں
کوئی اور ہے۔
اس پر حاکم آپ
سُتقل ہوتا تو اسلی
حال سے ادنیٰ حال میں
نہ آتا۔ پھر چاند
شورج میں بھی
عیب پایا سب کو چھو
کر اسی ایک کو پکڑا۔
جس کو سب مانتے
ہیں کہ سب سے بڑا
ہے اور عقل صحیح
چاہئے کہ جب ایک کو
مانا اس سے کونسا اچھا
کام نہیں ہو سکتا کہ
دوسرا درکار ہو۔ ۱۲

أَقَلَّتْ قَالِ يَقُولُ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ۝
پھر کیا کہا اے قوم میری تحقیق میں بیزار ہوں اسی کے کہ شریک کرتے ہو تم تحقیق میں
وَجْهَتْ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
نے متوجہ کیا منہ اپنے کو واسطے اس کے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو
حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَحَاجَّةٌ قَوْمًا
توحید کرنے والا ہو کر اور نہیں میں شریک لایہوالوں سے دل اور جھگڑا کیا اس سے قوم اسکی نے
قَالَ أَتَحَاجُّونِي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ وَلَا أَهَاجُ
کہا کیا جھگڑاتے ہو تم مجھ سے بیج اللہ کے اور تحقیق راہ دکھائی اس نے مجھ کو اور نہیں ڈرتا میں
مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ كِشَاءَ رَبِّي شَيْئًا وَهُمْ رَبِّي
اچھے کے کہ شریک لائے ہو ساتھ اس کے مگر یہ کہ چاہے رب میرا کچھ۔ سہایا رب میرے نے
كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝ وَكَيْفَ أَخَافُ
ہر چیز کو علم میں۔ کیا پس نصیحت نہیں کرتے ہو تم۔ اور کیونکر ڈروں میں
مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَتُكْمَرُونَ بِاللَّهِ مَا
اچھے کے کہ شریک لاتے ہو تم اور نہیں ڈرتے ہو تم یہ کہ تحقیق تم شریک مقرر کرتے ہو تم اللہ کے
لَمْ يُنْزِلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ
اس چیز کو کہ نہیں اتاری اللہ نے ساتھ اس کے اور تمھارے دلیل۔ پس کونسا دونوں فرقوں میں سے
أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا
بہت لائق جو ساتھ امن کے۔ اگر ہو تم جانتے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے
وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ
اور نہیں ملایا انھوں نے ایمان اپنے کو ساتھ ظلم کے یہ لوگ واسطے امن کے ہے امن
وَهُمْ مُهْتَدُونَ ۝ وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ
اور وہی راہ پائے ہوئے ہیں۔ اور یہ دلیل ہماری ہے دی تھی ہم نے ابراہیم کو
عَلَى قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَأِهِمْ إِنَّ رَبَّكَ
اور قوم اس کی کے۔ بلند کرتے ہیں ہم درجوں میں جس کو چاہتے ہیں۔ تحقیق رب تیرا
حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ
حکمت والا علم والا ہے۔ اور دیے ہم نے واسطے اس کے اسماعیل اور یعقوب۔

كَلَّا هَدَيْنَاهُ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ

ہر ایک کو ہدایت دی بنے اور نوح کو ہدایت کی بنے پہلے اس سے اور اولاد اسکی میں سے

دَاوُدَ وَسُلَيْمَنَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ

داؤد کو اور سلیمان کو اور ایوب کو اور یوسف کو اور موسیٰ کو اور ہارون کو

وَكُنْ لَكَ نَحْلِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَ

اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم احسان کرنے والوں کو۔ اور زکریا کو اور یحییٰ کو اور

عِيسَىٰ وَالْإِسَّا كُلٌّ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَإِسْمَاعِيلَ

عیسیٰ کو اور ایسا کو۔ ہر ایک صالحوں سے تھا۔ اور اسمعیل

وَالْيَسَعَ وَيُوسُفَ وَلُوطًا ۝ كَلَّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ۝

اور الیسع اور یونس اور لوط کو۔ اور ہر ایک کو بزرگی دی بنے اوپر عالموں کے۔

وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ

اور باپوں اُن کے سے اور اولاد اُن کی سے اور بھائیوں اُنکے سے اور پسند کیا بنے اُنکو

وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ ذٰلِكَ هُدَىٰ

اور ہدایت کی بنے ان کو طرف راہ سیدھی کے۔

اٰتٰنَا هُدٰى يٰمُ مَنْ يَشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَلَوْ اَشْرَكُوْا

اللہ کی راہ دکھاتا ہو ساتھ اسکے جس کو چاہے بندوں اپنے سے۔ اور اگر شرک کرتے

لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

البتہ ٹھوٹے جاتے ان سے جو کچھ کرتے تھے وہ عمل کرتے۔ یہ لوگ ہیں وہ جو

اٰتٰنَا الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنَّبُوْۃَ ۝ فَاَنْ يَكْفُرْ بِهَا هٰؤُلَاءِ

دی بنے ان کو کتاب اور حکم اور نبوت۔ پس اگر کفر کریں ساتھ اسکے یہ لوگ

فَقَدْ وُكِّلَتْ لَهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكَفٰرِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ

پس تحقیق مقرر کیا ہو بنے ساتھ اسکے اس قوم کو کہ نہیں ہیں ساتھ اسکے کفر کرنے والے۔ یہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ هَدٰى اِلٰہُ قَبْلُہُمْ اَقْتَنٰہُ قُلْ لَا اَسْأَلُكُمْ

جسکو ہدایت کی اللہ نے پس سنا ہدایت الکی کے پر دی کرتو۔ کہہ کہ نہیں سوال کرتا میں تم سے

مَلٰٓئِكًا اٰتٰنَا اٰیٰتٍ مُّوْجِبٰتٍ ذٰکُرٰی بِالْعٰلَمِيْنَ ۝ وَتَاَقْدُرُوْا

اور اس کے بدلا۔ نہیں یہ مگر نصیحت واسطے عالموں کے۔ اور نہ قدر کی

اللَّهُ حَقٌّ قَدِيرٌ اِذْ قَالُوا مَا اَنْزَلَ اللَّهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّثْلَ هٰذَا

اللہ کی حق قدر اس کے کا جسوقت کہا انھوں نے نہیں اتارا اللہ نے اور کسی آدمی کے

مِثْلُ هٰذَا قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسٰى بِحَمَلٍ

بجھ - کہہ کس نے اتارا ہے کتاب کو وہ جو لایا تھا اسکو موسیٰ

بِطُوْنٍ وَهُدًى لِّلْغٰیِبِ تَجْعَلُوْنَهُ قَسًا وَّطِيْنًا تُبَدِّلُوْنَهَا

ردشنی اور ہدایت واسطے لوگوں کے کرتے ہو تم اسکو ورق ورق ظاہر کرتے ہو تم اسکو

وَتُخَفِّفُوْنَ كَثِيْرًا وَّعَلَّيْكُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْا اَنْتُمْ وَاَنْتُمْ

اور بھٹاتے ہو بہت - اور سیکھائے گئے ہو وہ جو کہ نہ جانتے تھے تم اور نہ

اِنَّا وَاَكْمَرُ قُلْ اَللّٰهُ لَا تُرْمٰى فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۝۱۰

باب تمھارے - کہہ اللہ نے پھر چھوڑ دے انکو بیچ بحث اپنی کے کھیلنے

وَهٰذَا كِتٰبُ اَنْزَلْنٰهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ

اور یہ کتاب ہے اتارا ہم نے اسکو برکت والی سپا کرے والی اس چیز کو کہ آگے

يَنْبِیُّوْنَ وَيُنْذِرُ اٰمَرَ الْقُرْیٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِيْنَ

اسکے ہے اور تاکہ ڈراوے تو سبے والوں کو اور ان کو کہ گرد اسکے ہیں - اور جو لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلٰوةِهِمْ

کو ایمان لائے ہیں ساتھ آخرت کے ایمان لاتے ہیں ساتھ اسکے اور وہ اوپر نماز اپنی کے

يُحَافِظُوْنَ ۝۱۱ وَمَنْ اَظْلَمُ مِّنْ اَقْرَبٰى عَلٰى اَللّٰهِ

محافظة کرتے ہیں وہ اور کون ہے بہت ظالم اس شخص کے باندھ لیتا ہے اور اللہ کے

كَلِيْمًا اَوْ قَالِ اَوْحٰی اِلٰی وَلَوْ يُوْثِقُ اَلْبَیْهَ شَيْءٌ وَّ

جھوٹ یا کہتا ہے وحی کی گئی ہو طرف میرے اور نہ وحی کی گئی تھی طرف اس کے کچھ اور نہ

مَنْ كَانَ سَآئِرُوْنَ مِثْلَ مَا اَنْزَلَ اَللّٰهُ لَوْ لَا اَنزَلَ

کہتا ہے نازل کروں گا میں بھی مانند اس چیز کے کہ نازل کی ہے اللہ نے - اور کاش کہ دیکھتے تو

اَلْظٰلِمُوْنَ فِيْ عَذَابِ الْمَوْتِ وَالْمَوْتِ بِالْغٰیِبِ

جس وقت کہ ظالم بیچ شدتوں موت کے اور فرشتے کھول رہے ہیں

اَلْیَوْمِ اَمْ جَآءَ اَنْفُسُكُمْ اَلْیَوْمَ تَكْفُرُوْنَ ۝۱۲

اتھ اپنے نکالو جس انوں اپنی کو - آج کے دن بدلاتے جاؤ گے تم عذاب

موضع القرآن

وَلَمْ اَم الْقِسْمِ تَام

ہے مکے کا اس کے

معنی بستیوں کی بڑیا

اس واسطے کہ تمام عرب

کا مرجع تھا یا

کہتے ہیں کہ پانی

میں سوزین اول یہی

کھلی تھی اور اس پائے

سے مراد عربیہ جب تک

انہی پر حکم تھا یا سارا

جہان ہو - ۱۲ - منہ رح

الَّذِينَ يَدْعُونَ لَكُمْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ

کوسوائی کا بسبب اس کے کہ تھے تم کہتے اور اللہ کے سوائے حق کے

وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْكِرُونَ ﴿٦﴾ وَ لَقَدْ جَعَلْنَا

اور تھے تم نشانیوں اس کی سے تکبر کرتے۔ اور البتہ تحقیق آئے تم ہمارے پاس

فَهَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ تَرْكُمُ مَا خَوَّلْنَاكُمْ

اکیلے جیسا پیدا کیا تھا ہم نے تم کو پہلی بار اور چھوڑ دیا تم نے جو دیا تھا ہم نے تم کو

وَرَأَىٰ ظُهُورُكُمْ وَ مَا تَرَىٰ مَعَكُمْ شَفَعَاءُ الَّذِينَ

تجھے پیٹھ اپنی کے۔ اور نہیں دیکھتے ہم ساتھ تھائے شفاعت کرنیوالوں تھارے جنگ

زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَ

دعوے کرتے تھے تم یہ کہ وہ بیچ تھائے شریک ہیں۔ البتہ قطعی کٹ تیا علاقت تمہارا اور

ضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧﴾ إِنَّ اللَّهَ فَاِتَىٰ

کھریا گیا تم سے جو کچھ تھے دعوے کرتے۔ تحقیق اللہ بھارتیہ نوالا ہے

الْحَيِّ وَالْكَوْنِ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتِ

داؤں کا اور کھلیوں کا۔ نکالتا ہے زندے کو مردے سے اور نکالتے والا ہرگز کے

مِنَ الْحَيِّ ذِكْرُ اللَّهِ فَأَتَىٰ تَوْفَكُونَ ﴿٨﴾ فَإِنَّ الْأَصْبَاحَ

زندہ سے۔ یہی ہے اللہ پس کہاں سے پھرے جاتے ہو۔ بھاڑنے والا ہر صبح کا

وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا

اور کیا ہے رات کو آرام اور سورج اور چاند کو گرد پھرنے والے

ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٩﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ

یہ اندازہ غالب علم والے کا۔ اور وہ ہے جس نے کیا ہے

لَكُمْ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ وَ الْبَحْرَ

واسطے تمہارے تاروں کو تاکہ راہ پاؤ تم ساتھ ان کے بیچ اندھیروں جنگل کے اور دریا کے۔

قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٠﴾ وَهُوَ الَّذِي

تحقیق مفصل بیان کیں ہم نے نشانیاں واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے

بَرَأَكُمْ مِنْ ظُلُمٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَ مُسْتَوْدَعٌ

پیدا کیا تم کو جس ان ایک کے پس واسطے تمہارے جگہ رہنے کی ہو اور جگہ سونپنے کی

فَكَذَّبْنَا الْأَيْتِ يَاقَوْمِ يَكْفُرُونَ ﴿١٠﴾ وَهُوَ الَّذِي

تحقیق بیان کیں ہم نے نشانیاں اسطے اس قوم کے کہ سمجھتے ہیں وہ اور وہ جو جس نے

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَخَرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ

آسمان سے پانی۔ پس نکالیں ہم نے ساتھ اس کے بوٹیاں ہر

شَيْءٍ ۖ فَخَرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُهُ مِنْهُ نَبَاتًا

چیز کی پس نکالا ہم نے اس سے سبزہ نکالتے ہیں ہم ایسے سے دانے

مُتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِن طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ ۚ وَ

ایک پر ایک چڑھا ہوا۔ اور کھجور میں سے گانھے اسکے سے خوشے ہیں جھکے ہوئے اور

جَنَّاتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ ۖ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانُ مُشْتَبِهًا

نکالتے ہیں باغ انگوروں کے اور زیتون اور انار کے یکساں

وَأُخْرَىٰ مُتَشَابِهٍ ۚ نُنْظِرُ إِلَىٰ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ۚ

اور غییر یکساں۔ دیکھو طرف پھل اسکے کے جب پھل لائے اور طرف کئے اسکے کے

إِن فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾ وَجَعَلُوا لَهَا

تحقیق بیچ اس کے ابت نشانیاں ہیں اسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں۔ اور مقرر کرتے ہیں اسطے اللہ

شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ

کے شریک جنوں کو اور حالانکہ پیدا کیا ہوا انکو اور باندھ لئے ہیں واسطے اسکے بیٹے

وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿١٢﴾

اور بیٹیاں بغیر علم کے۔ پاک ہے وہ اور بلند ہے اچھیکر کہ صفت بیان کرتے ہیں انکی

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنۡیَ یَّکُوۡنَ لَهُ وَلَدٌ وَلَمۡ

پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا۔ کیونکر ہو واسطے اسی کے اولاد اور نہ

تَكُنۡ لَهُۥ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ ۚ وَهُوَ بَیۡنَ

نہی واسطے اس کے جوڑد۔ اور پیدا کیا ہر چیز کو۔ اور وہ ساتھ ہر

شَیْءٍ عَلَیۡمٌ ﴿١٣﴾ ذَٰلِكُمۡ اِلٰهُ رَبُّکُمۡ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

چیز کے جاننے والا ہے۔ یہی ہے اللہ پروردگار تمہارا۔ نہیں کوئی معبود مگر وہ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَٰدِرٌ ۚ فَاعْبُدُوۡهُ ۚ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

پیدا کرنے والا ہر چیز کا پس عبادت کرو اُس کو۔ اور وہ اوپر ہر چیز کے

توضیح القرآن

۱۰۔ اول سپرد ہوتا ہے

۱۱۔ ماں کے پیٹ میں کہ

آہستہ آہستہ دنیا

۱۲۔ کے اثر پیدا کرے

۱۳۔ پھر اکر پھیرتا ہے

دنیا میں پھر سپرد

ہوگا قبر میں کہ آہستہ

آہستہ اثر آخرت کے

۱۴۔ پیدا کرے پھر پھیرے گا

۱۵۔ خست ہوا روح میں

۱۶۔ منہ ۲

وَكَيْلٌ ۝ لَا تَذَرِكُ الْآبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْآبْصَارَ
 وَهُوَ الْغَلِيبُ ۝ قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ
 رَبِّكُمْ ۚ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَ
 مَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۝ وَكَذَلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ
 وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ دَرَسُوا وَلِيُنَبِّتَ لَهُمْ تَقْوَمٍ ۖ يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّهُمْ
 مَا أَزْجَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَ
 أَعْرَضَ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا
 وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۚ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِمْ
 بِوَكِيلٍ ۝ وَلَا تَسْأَلُوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ
 اللَّهِ قَسِمٌ عَلَى اللَّهِ عَذَابٌ غَيْرُ عِلْمٍ ۚ كَذَلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ
 أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ وَلَمْ نَكُن لَّهُمْ فِي شَيْءٍ مُرْسِلِينَ ۚ فَيَتَنَبَّأُهُمْ
 مُنَادٍ مِنْ رَبِّهِمْ فَاذْكُرُوا أَنْفُسَكُمْ ۖ إِنَّكُمْ لَكُنْتُمْ أَكْثَرُ
 نَاسٍ كَاذِبِينَ ۝ وَأَقْسِمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَعْيُنِكُمْ
 قَسَمٌ لَكُمْ أَن تَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ قُلْ أَتَعْلَمُونَ
 مَا هُوَ عَنِ الْإِلَهِ ۚ إِنَّكُمْ لَكُنْتُمْ أَكْثَرُ نَاسٍ كَاذِبِينَ ۚ

موضع القرآن
 دل یعنی آنکھ پر
 یہ قوت نہیں کہ
 اس کو دیکھ
 لے مگر جو
 وہ آپ کو دکھائے
 اس واسطے کہ لطیف
 ہے ۱۲۰ منہ ج۔

کار ساز ہے۔ نہیں پاتیں اس کو نظر میں اور وہ جانتا ہے سب نظروں کو
 اور وہی ہے باریک دیکھنے والا خبردار وہ تحقیق آتی ہیں تمہارے پاس وسیلیں
 پروردگار تمہارے سے ہیں جسے دیکھ لیا پس واسطے جان اپنی کے اور جو کوئی اندھا ہوا پس واسطے جان اپنی کے
 اور نہیں میں تم پر نگہبان۔ اور اسی طرح بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں
 اور تاکہ کہیں وہ پروردگار تو نے اور تاکہ بیان کریں ہم اس کو واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں۔ پروردگار
 اس چیز کی کہ وحی کی گئی ہر طرف تیرے رب تیرے سے۔ نہیں کوئی معبود مگر وہ۔ اور
 منہ پھیرے شرک کرنے والوں سے۔ اور اگر چاہتا اللہ نہ شرک کرتے
 اور نہیں کیا ہم نے تجھ کو اور پر ان کے نگہبان۔ اور نہیں ہے تو اوپر ان کے
 دار و غم۔ اور مت برا کہو ان لوگوں کو کہ پکارتے ہیں سوائے
 خدا کے پس برا کہنے لگیں گے خدا کو زیادتی سے ہے سمجھ اس طرح زینت دی ہے واسطے ہر ایک
 فرمے کے عمل ان کے کو ہر طرف پروردگار ان کے کے جو پھر جانا انکا پس خبر دیکھا انکو ساتھ اسپیچر کے
 اور قسم کھاتی تھی انھوں نے سہ اللہ کے سخت قسموں کی ابتداء
 آدمی ان کے پاس کوئی نشان ابلیس ایمان لادے وہ سہ اسکے کہہ سوائے اسکے نہیں نشانیاں پروردگار

اِنَّكَ حَٰزِلٌ مِّنْ مَّكَرِكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ

الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۱۰۵﴾ وَتَنَزَّلُ كَلِمَاتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَوَعْدًا لَا

شک لائیواں ہے۔ اور پوری ہوئی بات رب تیرے کی راستی میں اور انصاف میں
لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۰۶﴾ وَإِنْ

نہیں کوئی بدلنے والا بات اس کی کو۔ اور وہ ہے سُننے والا جاننے والا۔ اور اگر
تَطْعَمَ أَكْثَرُ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

کہا مانے گا تو اکثر ان لوگوں کا گریج زمین کے ہیں گمراہ کر دیں گے تجھ کو راہ خدا کی سے۔
إِنْ يَكْفُرُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿۱۰۷﴾

نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی اور نہیں وہ مگر اٹکل کرتے۔
إِنْ رَبِّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يُّضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ

تحقیق پروردگار تیرا وہی خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ گمراہ ہو رہا ہو راہِ الٰہی سے اور وہی
أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿۱۰۸﴾ فَكَلُوا مِمَّا ذُكِّرَ اسْمُ اللَّهِ

خوب جانتا ہے راہ پانے والوں کو۔ پس کھاؤ اس چیز کو یاد کیا گیا ہے نام اللہ کا
عَلَيْهِمْ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۹﴾ وَمَا لَكُمْ أَلَّا

اور اس کے اگر ہو تم ساتھ نشانیوں الٰہی کے ایمان لاتے۔ اور کیا جو واسطے تمھارے کے
تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِّرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَضَّلَ لَكُمْ

نہ کھاؤ اس چیز کو یاد کیا گیا ہے نام اللہ کا اور اس کے اور تحقیق مفضل بیان کیا گیا جو واسطے
مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ إِلَّا مَا أُصْطَرِّفَ لَكُمْ إِلَيْهِ وَإِنْ

تمھارے جو کچھ حرام کیا ہے اور تمھارے مگر جو ناچار ہو تم طرف اس کی۔ اور تحقیق
كَبِيرًا لِّمُضِلِّهِمْ بِأَعْيُنِهِمْ يَعْلِمُ إِنْ رَبُّكَ

بہت لوگ ابھت گمراہ کرتے ہیں ساتھ خواہشوں اپنی کے بغیر علم کے۔ تحقیق پروردگار تیرا
هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿۱۱۰﴾ وَادْرَأُوا ظَاهِرَ الْأَشْمُو

وہی خوب جانتا جو حد سے نکل جانے والوں کو۔ اور چھوڑ دو ظاہر گناہ کا اور
بِكُفْرِهِمْ إِنْ الْكَافِرِينَ يَلْعَبُونَ إِلَّا أَسْمَاءُ بِنْتُ

باطن اس کا۔ تحقیق وہ لوگ کہ کھاتے ہیں گناہ ابھت جزائیے جاویں گے ساتھ ہی کے

والمین کافروں کے
 پہلے پر ظاہر ہیں
 مصل کو دل میں شبہ
 رکھو۔ ۱۲۔ منہ ۲۔
 مٹ یعنی شرک فقط
 یہی نہیں کہ کسی سوائے
 خدا کے پوجے ۱۳
 بلکہ شرک حکم ۱۴
 میں ہے کہ اور کا ۱
 مطیع ہوئے ۱۲۔ منہ ۲
 مٹ اور ذکر تھا مرد
 کا یہاں کا فرہووی
 مثال فرماں یعنی
 اول جہل میں
 سب مرنے تھے ۱۵
 پھر جس کو ایمان ملا
 وہ زندہ ہوا اور روشنی
 پاؤں کو اس کے منہ
 ہر سب لوگ
 دیکھتے ہیں ۱۶
 روشنی ایمان کی اور
 اس کو ایمان نہ ملا
 اندھیروں میں پڑا ۱۷
 ۱۳۔ منہ ۲۔
 و المین ہمیشہ کافروں کے
 مردار جیسے کالے تہی غلام
 پیہر کے مطیع ہو جاویں
 جیسے فرعون نے مورہ بھی
 قویہ کا لاکھو کے ۱۸
 سلطنت لیا پابن ۱۹

كَانُوا يَفْقَهُونَ ۝ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا كَفَرَ بِذِكْرِهِمْ
 کرتے کرتے۔ و اور مت کھاؤ اس چیز کو نہیں یاد کیا نام
 اللہ علیہ و آتہ کفیت ۝ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ
 اللہ کا اور اس کے اور تحقیق وہ البتہ فسق ہے۔ اور تحقیق شیاطین البتہ وسوسہ ڈالتے ہیں
 إِلَىٰ أَفْئِسِهِمْ لِيَجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ يُضِلُّوكُمْ
 طرف دوستوں اپنے کے تاکہ جھگڑیں تم سے۔ اور اگر تم نے کہا مانا ان کا تحقیق تم ہی
 لَكُمْ كُفْرًا ۝ أَوْ مَن كَانَ مِيتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا
 البتہ مشرک ہوٹ کیا جو شخص کرتا مردہ پس جلا یا ہم نے اس کو اور کی ہمیں
 لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَن مَّثَلَهُ فِي
 واسطے اس کے روشنی چلتا ہو ساتھ اسکے بیچ لوگوں کے مانند اس شخص کے صفت اہل یتیم
 الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ
 اندھیروں کے نہیں نکلے والا اس سے۔ اسی طرح سے زینت دیا گیا ہر واسطے کافروں
 مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ
 کے جو کچھ کرتے تھے وہ کرتے و اور اسی طرح کئے ہم نے بیج ہر بستی کے
 أَكْبَرًا مُّخْبِرًا مِنْهَا لِيُنْذِرَ أَقْبَمَا وَمَا يُنْذِرُونَ إِلَّا بِالْغَيْبِ
 بڑے گھٹکار ان کے تاکہ مکر کریں بیج اس کے۔ اور نہیں مکر کرتے مگر ساتھ دلوں اپنی کے
 وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلْغَيْبِ
 اور نہیں سمجھتے و اور جسوقت آئی ہو انکے پاس کوئی نشانی کہتے ہیں ہرگز نہ ایمان
 حَقٍّ لَّوْنِي مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ أَفَلَا يَفْقَهُونَ
 لاویئے ہم یہاں تک کہ دیئے جاویں ہم مانند اسکے جو دیئے گئے ہیں پیہر خدا کے۔ اللہ خوب جانتا ہے
 أَنَّهُ يَجْعَلُ رُسُلَهُ ۝ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَبُوا
 کہ کس جگہ رہے پیہری اپنی کو۔ البتہ پہنچے گی ان لوگوں کو کہ گستاہ کرتے ہیں
 سَخَابًا عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ لِّمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ
 دلت نزدک اللہ کے سے اور عذاب سخت سبب اس کے کہ تھے مکر کرتے۔
 فَتَنَ قُرُونًا مِّنْ قَبْلِهِ يُفْتِنُ الَّذِينَ يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ
 پس جسکو ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ ہدایت کرے ہنکو گھول دیتا ہو سینہ اسکا واسطے مسلمان کے

موضع القرآن

فل اور فرمایا تھا کہ
کافر قسبیں کھاتے ہیں
کہ ایک آیت دیکھیں تو
البتہ یقین لادیں اب
فرمایا کہ ہم نہ دیکھے ایمان نہ
کیونکہ لادینگے بیچ میں
مردہ حلال کرنے کے جیسے
نقل کئے اب اس بات کا
جواب فرمایا کہ جسکی نقل
اسطرن چلے کہ اپنی پت
نہ چھوٹے جو دیل دیکھے
کچھ جلد بنائے وہ نشان ہے
غمرابی کا اور جسکی نقل چلے
(ج) انصاف پرانہ
حکمراری پر وہ
نشان ہر ایک ان لوگوں
میں نشان ہیں غمرابی کے
انکو کوئی آیت اثر نہ کرے گی
فل یعنی حکمراری اور
عقل کو خلع دینا سیدھی
ہو۔ ۱۲۔ منہ رح۔
فل دنیا میں انسانیت
پڑتے ہیں فی الحقیقت
جن میں اس خیال پر کہ وہ
۱۵ ہمارے حاجت دیں گے
(۸) انکو نیازیں چڑھاتے
ہیں جب آخرت میں وہ جن
اور انسان برابر پکڑے
(باقی صفحہ ۹ پر)

وَمَنْ يَشِرْذُمْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ مُسْتَقِيمًا
اور جس کو ارادہ کرتا ہے یہ کہ گمراہ کرے اس کو کرتا ہے سینہ اس کے کو تبتک
مَرَجًا كَأَنَّمَا يَصْبُدُ فِي السَّمَاءِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ
بند گویا کہ زور سے چڑھتا ہے بیچ آسمان کے۔ اسی طرح کرتا ہے
اللَّهُ التَّجَسُّسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَهَذَا
اللہ ناپاکی اور ان لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے۔ فل اور یہ ہے
صِرَاطٌ مَرَكٌ مُسْتَقِيمًا قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
راہ پروردگار تیرے کی سیدھی۔ تحقیق مفصل بیان میں ہم نے نشانیاں واسطے اس قوم
يَذْكُرُونَ ۝ لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُمْ
کے کہ نصیحت پکڑتے ہیں فل واسطے ان کے جو گھر سلامتی کا نزدیک رب اپنے کے اور وہ
وَلِيَهُمْ رِيَا كَانُوا يَعْبَلُونَ ۝ وَيَوْمَ يُخْشَرُهُمْ جَمِيعًا
دوست ہے ان کا بسبب اس کے کہ تبتے کرتے۔ اور جس دن اکٹھا کریگا انکو سب کو
يُعْشَرُ الْيَحْيَى قَدْ اسْتَكْبَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ وَقَالَ
اے جماعت جنوں کی تحقیق بہت لے لئے ہیں تم نے انسانوں میں سے۔ اور کہا
أُولَئِكَ مِّنَ الْإِنْسِ رَكِبْنَا اسْمَتَهُم بَعْضَنَا بَعْضًا
دوستوں ان کے نے آدمیوں میں سے اے رب ہمارے فائدہ اٹھایا بعض نے ہمارے بعضوں
وَبَلَّغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَلْت لَنَا قَالِ النَّارُ مَثْوَاكُمْ
انکے سوا اور پہنچے ہم وعدے اپنے کو جو مقرر کیا تھا تو نے واسطے ہمارے۔ کہیگا آگ ہے ٹھکانا تمہارا
خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا فَاءَ اللَّهُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ
ہمیشہ رہو گے بیچ اس کے مگر جو حساب اللہ نے۔ تحقیق پروردگار تیرا حکمت والا
حَكِيمٌ ۝ وَكَذَلِكَ نُؤَيِّ بَعْضُ الظَّالِمِينَ بَعْضًا
جاننے والا ہر فل اور اسی طرح دوست کر دیتے ہیں ہم بعض ظالموں کو بعض کا
رِيَا كَانُوا يَكْبَلُونَ ۝ يُعْشَرُ الْيَحْيَى وَالْإِنْسِ
بسبب اس کے کہ تبتے کھاتے۔ اے جماعت جنوں کی اور آدمیوں کی
اللَّهُ يَا نَكْرُ رُسُلُكُمْ يَهْطُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي
کیا نہ آئے تھے تمہارے پاس پیغمبر تمہیں میں سے بیان کرتے تھے اور تمہارے نشانیاں میری

وَيُنذِرُكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا قَالُوا شَهِدْنَا

اور ڈراتے تھے تم کو ملاقات اس دن تمہارے کے سے یہ ۔ کہا انھوں نے گواہی ہی دینے

عَلَىٰ أَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا

اد پر جانوں اپنی کے اور فریب دیا تھا ان کو زندگی دنیا کی نے اور گواہی دی انھوں نے

عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿٣١﴾ ذَٰلِكَ أَن كَرِهَ

اد پر جانوں اپنی کے یہ کہ وہ تھے کافر۔ دل یہ اس واسطے کہ نہیں

يَكُنْ رَبُّكَ مُهَيِّئُ الْقُرَىٰ يَظْلِمُونَ ﴿٣٢﴾ أَهْلَهَا غُفْلُونَ ﴿٣٣﴾

ہے پروردگار تیرا ہلاک کرنے والا بستیوں کا ساتھ ظلم کے اور لوگ اس کے غافل ہوں۔

وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِّمَّا عَمِلُوا وَفَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا

اور واسطے ہر ایک کے درجے میں اس چیز کہ کیا ہو انھوں نے اور نہیں پروردگار تیرا غافل اس میں ہے۔

يَعْمَلُونَ ﴿٣٤﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ﴿٣٥﴾ إِنْ يَشَاءُ

کہ کرتے ہیں۔ اور پروردگار تیرا ہے پر داسے مہربانی والا۔ اگر چاہے

يُنْذِرْكُمْ وَيَسْتَخْلِفَ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا

لے جا دے تم کو اور جگہ پر بٹھا دے۔ تمہارے جو کچھ چاہے جیسا

أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَةِ قَوْمٍ آخِرِينَ ﴿٣٦﴾ إِنْ تَأْتِيكُمْ

پیدا کیا تم کو اولاد قوم آؤر سے۔ تحقیق جو کچھ وعدہ دیے جاتے ہوں

لَا تَأْتِيكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٣٧﴾ قُلْ يَتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي

البتہ آنے والا ہے اور نہیں تم عاجز کرنے والے۔ کہہ اے قوم میری عمل کرو اور

مَكَانَتِكُمْ إِنْ عَمِلْتُمْ فَسُوفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾ مَنْ تَكُونُ

جگہ اپنی کے حقیق میں بھی عمل کرنے والا ہوں پس البتہ جانو گے تم کون شخص ہے کہ ہوگا

لَهُ عَاقِبَةُ الدِّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٣٩﴾ وَجَعَلْنَا

واسطے اس کے آخر اس گھر کا۔ حقیق نہیں صلاح پانے کے ظالم۔ اور کیا انھوں نے

لَهُمْ مِنْ دَرَارٍ مِنَ الْخَرَابِ وَالْأَنْعَامِ نُسِيبًا مِمَّا كَانُوا

واسطے اللہ کے اسچیز کہ پیدا کیا ہو کھیتیوں کے اور جانوروں کو ایک حصہ پس کہا انھوں نے

هَٰذَا لِلَّهِ بِشَرِّهِمْ وَهَٰذَا لِشُرَكَائِهِمْ فَمَا كَانَ

یہ واسطے اللہ کے ہر ساتھ ٹھان لینے کے اور یہ واسطے شرکیوں ہمارے کے۔ پس جو کچھ ہو

(بقیہ صفحہ ۱۹۳)

جادویں تھے تب یوں

مذکر کریں گے کہ ہم نے

پوچھا نہیں لیکن آپس کی

کاروائی کر لی اور یہ جو

فرمایا کہ آگ میں ہا کریں

جو چاہے اللہ اس واسطے کہ

اگر عذاب دوزخ دائم ہے

تو اسی کے چاہنے سے

وہ چاہے تو موقوف

کئے لیکن ایک

چیز چاہ چکا۔ ۱۲ منہ

موضع القرآن

دل اس سورہ میں اور

مذکور ہوا کہ اول کافر

اپنے کفر کا انکار کریں گے

پھر حق تعالیٰ تدبیر سے

ان کو قائل کرے گا۔

۱۲۔ منہ رح

دل کا فراسی کھیتی میں سے اور مویشی کے بچوں میں سے اللہ کی نیاز نکالتے پھر بعض جانور اللہ کے نام کا بہتر دیکھا بتوں کی طرف بدل دیا اور بتوں کی طرف اللہ کی طرف نہ کرتے اس سے زیادہ دڑتے اب جاننا چاہئے کہ اللہ کی نیاز دینی ہے کہ اسکی راہ میں تنگو دلو اسے انکو دینا اس کا فائدہ اسکو نہیں پہنچتا مگر اسکی حکمرانی ہوئی اور چیز سے فقیر کو فائدہ اور ثواب ہے فائدہ دینے والے کو پھر جو کسی بزرگ کے واسطے کچھ دے اگر وہی ضعیف پرے تو شرک ہو جسپر اللہ نے الزام دیا مگر اس بزرگ کو اپنی جگہ ٹھیرانے کی طرف سے اللہ کی راہ میں جنکو کہا انکو دے تو حکمرانی اللہ کی اور چیز فقیر کو اور ثواب اس شخص کے بدلے اس بزرگ کو یا اسکو فقیر کی جگہ ٹھیرانے کی چیز اسکی بدلے (باقی صفحہ ۱۹۵ پر)

يَشْرِكُوهُمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ وَمَا كَانَ لِلَّهِ قَهْرٌ
 يَصِلُ إِلَى شُرَكَائِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۱۳۵﴾ وَكَذَلِكَ
 يَهْتَمُّ طَرَفُ شُرَيْكُوں ان کے کے۔ بڑا ہے جو کچھ حکم کرتے ہیں۔ دل اور اسی طرح
 زَيْنٌ يَكْثُرُ مِنَ الشُّرِكِيِّنَ قَتَلَ أَوْلَادِهِمْ
 زینت دی ہے واسطے بہتوں کے مشرکوں سے مار ڈالنا اولاد ان کی کا
 شُرَكَائِهِمْ لِيُرَدُّوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ
 شریکوں ان کے نے تو ہلاک کریں انکو اور تاکہ بلا دیں اور ان کے دین ان کا
 وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوا فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۶﴾
 اور اگر چاہتا اللہ نہ کرتے یہ پس چھوڑ دے انکو اور جو کچھ باندھ لیتے ہیں
 وَقَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حَجَرٌ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا
 اور کہا انھوں نے یہ جانور ہیں اور کھیتی ہے اچھوتی نہیں کھاتا اس کو مگر
 مَنْ تَشَاءُ بَزْعُومِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ طَهُورُهَا وَ
 جس کو چاہیں ہم ساتھ گمان اپنے کے اور جانور ہیں کہ حرام کی گئی ہیں بیٹھیں ان کی اور
 أَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ أَسْمَاءَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتَرَاءً عَلَيْهِ
 جانور ہیں کہ نہیں یاد کرتے نام اللہ کا اور انکے جھوٹ باندھ کر اور اسے
 سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوا مَا فِي
 البتہ بدلادے گا ان کو بدلے اس جیسے کہ تھے باندھ لیتے۔ اور کہا انھوں نے جو کچھ بیج
 يَكُونُ هَذِهِ الْأَنْعَامُ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ
 بیٹوں ان جس جانوروں کے سے خالص ہے واسطے مردوں ہمارے کے اور حرام ہے
 عَلَى أَزْوَاجِنَا وَإِنْ يَكُنْ مَيْتَةً فَمِنْ فِئَةِ شُرَكَائِهِمْ
 اور بری بیوی ہمارے کے۔ اور اگر ہووے مردہ پس وہ بیج اس کے شریک ہیں
 سَيَجْزِيهِمْ وَصْفِهِمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۱۳۸﴾ قَدْ خَسِرَ
 البتہ جزا دے گا ان کو کہنے ان کے کی۔ حقیق وہ جو حکمت والا جاننے والا ہے۔ حقیق ٹوٹا پایا
 الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا
 ان لوگوں نے کہ مار ڈالا اولاد اپنی کو بے وقوفی سے بغیر علم کے اور حرام کیا

پھر اس کی چیز لوگوں کے کا
آئی تو اسکو ثواب ہوا یہ
صورت مشکو کے
پہلی صورت (۱۱)
بے شک ہے ۳

۱۲ - منہ - ۲

وَلَا يَكُنْ مَشْدُوحًا
تھا کہ جانور ذبح کیا اس کے
پیش میں سو بچہ نکلا اگر
مذہب کے تو مرد کھا دیں
عورتیں کھا دیں اور مرد
نکلے تو سبھا دیں بے سند
مشد بنا مسخت گناہ ہے
نہ پر انکو الزام یا ہمارے
دین میں مرد اور
عورت کا کچھ فرق نہیں
اگر مذہب کے تو ذبح کر کر
حلال ہو بغیر ذبح مردار اور
اگر مردہ نکلے اور معلوم ہو
جان پڑی تھی تو امام عظیم
کے نزدیک حلال نہیں
۱۲ - منہ - ۲

موضح القرآن
ول شیون کا مازاد رکھتے
تھے اور یہ سخت وبال ہے
۱۲ - منہ - ۲

وَلَا اسکا حق رو جس دن
(باقی صفحہ ۱۹)

مَا سَأَلَهُمْ اللَّهُ أَفَرَأَوْا مَلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا
اس چیز کو کہ دیا تھا ان کو اللہ نے جھوٹ باندھ کر اور اللہ کے - تحقیق گمراہ ہوئے اور
كَانُوا مُتَهَدِّينَ ﴿۱۱﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ
ہوئے راہ پائے والے دل اور وہ وہی ہے جس نے پیدا کئے باغ
مَعْرُوشَاتٍ وَغَيْرِ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ
ٹیٹوں پر چڑھائے ہوئے اور بغیر چڑھائے ہوئے اور کھجوریں اور کھیتیاں
مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ وَالرَّيثُونَ وَالرَّمَانُ مُتَشَابِهًا وَ
مختلف ہیں کھانے کی چیزیں ان میں کی اور زیتون اور انار یکساں اور
غَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَالْوَا حَقَّ
غیر یکساں - کھاؤ پھل اس کے سے جب کہ پھل لادے اور وہ حق اس کا
يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسِرُّوا إِلَهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿۱۲﴾
دن کاٹنے اس کے اور مت بجا خرچ کو نہ تحقیق وہ نہیں دست کھتا بجا خرچ کرنا اور کوٹ
وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ وَفَرَسَاتٌ كُلُوا مِنْهَا رَسَقَكُمْ
اور پیدا کئے جانوروں میں سو بچہ اٹھانیر لے اور زمین کو گتے ہوئے - کھاؤ اس چیسے کہ رزق دیا ہو تم کو
اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ
اللہ نے اور مت پیروی کرو متدوں شیطان کی - تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہے
مُبِينٌ ﴿۱۳﴾ شَمْنِيَّةٌ أَزْوَاجٌ مِنَ النَّسَائِ الْأَثْنَيْنِ وَ
ظاہر ہے آٹھ جوڑے - بھیرٹ میں سے دو اور
مِنَ الْمَعْرِ اثْنَيْنِ قُلْ أَلَا الذَّكَرَيْنِ حَرَامٌ أَلَا الذَّكَرَيْنِ
بکری میں سے دو - کہہ کیا دونوں کو حرام کیا ہے یا دو مادہ کو
أَمَّا أَثْمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأَثْنَيْنِ لَيْسَ بَعِيدٍ
یا اس کو جو گھبرایا ہے اور اس کے بچے دان ان دو مادہ کے نے - خبر دو مجھ کو ساتھ علم کے
يَنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۴﴾ وَمِنَ الرِّبَا اثْنَيْنِ وَ
اگر ہو تم سچے اور اڈنٹ میں سے دو اور
ثَمْنَيْنِ قُلْ أَلَا الذَّكَرَيْنِ حَرَامٌ أَلَا الذَّكَرَيْنِ
گائے سے دو - کہہ کیا دونوں کو حرام کیا ہے یا دو مادہ کو

فی فتح القرآن

یہی رحمت کی
ہوئی ہے اب تک تم
بچے ہو سبک نہ جانو
کہ عذاب پھر گیا۔

۱۲۔ منہ رح

وٹ کاموں کا شبہ
سے کہ اگر ہمارے کام
اللہ کو پسند نہ ہوتے
تو ہم کو کرنے نہ دیتا
اس کا جواب فرمایا کہ
انگوں کو گناہ پر کیوں
پکڑا۔ معلوم ہو کہ

وہ بھی ایک
مدت ناپسند
کام کرتے تھے اور
اللہ نہ پکڑا تھا
آخر پکڑا۔

۱۲۔ منہ رح

وٹ یہ تمہاری
غلطی ثابت
ہو چکی کہ دلیل
نہیں رکھتے تو ابھی
جو نہ مانے تو علامت
ہے کہ تمہاری قسمت
میں ہدایت نہیں رکھنی

۱۲۔ منہ رح

الْقَوْمِ الْمَاجِرِينَ ۱۳ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا

قوم مجرمانہ گاروں سے و ابت کہیں گے وہ لوگ جو شریک لاتے ہیں اگر
شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ شَيْءٍ

چاہتا تھا اللہ شریک کرتے ہم اور۔ باپ ہمارے اور نہ حرام کرتے ہم کچھ
كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ أَتَوْا

اسی طرح جھٹلایا ان لوگوں نے کہ پہلے ان سے تھے یہاں تک کہ چکھا انھوں نے
بِأَسْنَانٍ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا

عذاب ہمارا۔ کہہ کیا ہے تمہارے پاس کچھ علم پس نکالو گے تم اسکو اسطے ہر
إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ۱۴

نہیں پیروی کرتے تم مگر گمان کی اور نہیں تم مگر اٹکل کرتے وٹ
قُلْ قَلِيلٌ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ

کہہ پس واسطے اللہ کے ہے دیں پہنچی ہو۔ پس اگر چاہتا ہدایت کرتا تم کو
أَجْمَعِينَ ۱۵ قُلْ هَلُمْ شُهَدَاءُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ

سب کو وٹ کہہ لے آؤ گواہوں اپوں کو وہ جو گواہی دیتے ہیں
أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا فَمَنْ شَهِدَ فَإِنَّ شَهِدًا فَلَا تَشْهَدُ مَعَهُمْ

یہ کہ اللہ نے حرام کیا ہے یہ۔ پس اگر گواہی دیو پس مت گواہی دے تو ساتھ ان کے
وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ

اور مت پیروی کر خواہشوں ان لوگوں کی کہ جھٹلایا نشانیوں ہماری کو اور ان کی کہ
لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۱۶

نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے اور وہ ساتھ پروردگار اپنے کے شریک لاتے ہیں
قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبِّيَ عَلَيْهِ مَا حُرِّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا تَشْرِكُوا

کہہ آؤ پڑھوں میں اوپر تمہارے جو حرام کیا جو رب تمہارے نے اوپر تمہارے یہ کہ نہ شریک لاؤ
بِهِ تَشْيِئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَلَا تَقْتُلُوا

ساتھ اس کے کچھ اور ساتھ ماں باپ کے احسان کرنا۔ اور مت مار ڈالو
أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلَا

اولاد اپنی کو ڈرا فلاس کے سے۔ ہم روزی دیتے ہیں تم کو اور انکو۔ اور مت

تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا تَقْتُلُوا

نزدیک جاؤ بے حیائیوں کے جو کچھ ظاہر ہو اس میں سے اور جو کچھ کہ بچھا ہوا درمت، روڈ الو
النَفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ذِكْرُكُمْ وَطَعْنُكُمْ

اس جی کہ کہ حرام کیا ہے اللہ نے مگر ساتھ حق کے۔ یہ بات نصیحت کرتا ہو تو کوساٹھ
يَهْ لَعَنَكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا

اس کے تاکہ تم سمجھو۔ اور مت نزدیک جاؤ مال یتیم کے مگر
بِالْبَيِّنَاتِ هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ

ساتھ اس طرح کے کہ وہ بہت اچھی ہے یہاں تک کہ پہنچے جوانی اپنی کو۔ اور پورا کرو ماپ
وَالْيُسْرَانَ بِالْقِسْطِ لَا تُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

اور تول ساتھ انصاف کے۔ نہیں تکلیف دیتے ہم کسی جی کو مگر موافق طاقت اس کی کے
وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَبِعَهْدِ اللَّهِ

اور جب بات کہو پس انصاف کرو اور اگرچہ ہو صاحب قرابت۔ اور ساتھ عہد اللہ کے
أَوْفُوا ذِكْرُكُمْ وَطَعْنُكُمْ يَهْ لَعَنَكُمْ تَذَكُّرُونَ ۝ وَلَا

دفا کرو۔ یہ بات نصیحت کرتا ہے تم کو ساتھ اس کے تاکہ تم نصیحت پہنچو۔ اور
أَنْ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا

یہ کہ یہ راہ میری سیدھی ہے یعنی متابعت پیغمبروں کی پس پیروی کرو اس کی اور مت پیروی کرو
السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذِكْرُكُمْ وَطَعْنُكُمْ يَهْ

اور راہوں کی پس متفرق کر دیں گے تم کو راہ اس کی سے۔ یہ بات نصیحت کرتا ہو تو کوساٹھ اس کے
لَعَنَكُمْ تَذَكُّرُونَ ۝ ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا

تاکہ تم سمجھو۔ پھر دی ہم نے موسیٰ کو کتاب پورا کرنا نصیحت کا
عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى

اور پر اس شخص کے کہ نبی کرتا ہے اور تفصیل کرنا واسطے ہر چیز کے اور ہدایت
وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝ وَهَذَا

اور رحمت تاکہ وہ ساتھ ملاقات پروردگار اپنے کے ایمان لادیں ول اور یہ
كِتَابُ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ

کتاب ہے اتاری ہو مجھے اس کو برکت والی پس پیروی کرو اس کی اور پرہیزگاری کرو تاکہ تم

موضع القرآن

فل اس سے معلوم

ہوا کہ پہلے حکم

ہمیشہ سے

جاری رہے

پہلے تو ریت اُتری تو

شرع اور مفصل

ہوئی۔ ۱۲۔ منہ ۷۰۔

لَا يَحْكُمُونَ ۖ اَنْ تَقُولُوا اِنَّمَا اُنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى
 رَحْمٰى كَيْ جَادُوْا - ايسا نہ ہو کہ کہو تم سوائے اسکے نہیں کہ اتاری گئی تھی کتاب اور
 طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۚ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دَرَسِهِمْ
 دو جماعت کے پہلے ہم سے اور تحقیق تھے ہم پڑھنے اُن کے سے
 كَافِرَيْنِ ۚ اَوْ تَقُولُوا لَوْ اَنَّا اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا
 البتہ فاضل - و یا کہو تم اگر اتاری جاتی اور پر ہمارے کتاب البتہ ہوتے ہم
 اَمْدٰى مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَ
 راہ پانے والے اُن سے - پس تحقیق آئی ہے تمہارے پاس دلیل پروردگار تمہارے سوا اور
 هٰدٰى وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ بِآيٰتِ اللّٰهِ
 ہدایت اور مہربانی - پس کون جو بہت ظالم اس شخص کو کہ جھٹلائے نشانوں اللہ کی کہ
 وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ
 اور پھر رہے ان سے - البتہ جزا دیں گے ہم ان لوگوں کو جو پھسرا رہتے ہیں
 اٰيٰتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ۚ
 نشانوں ہمارے سے بُرا عذاب - بسبب اس کے کہ تھے پھسرا رہتے - و
 هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا اَنْ تَاْتِيَهُمُ السَّلٰكَةُ اَوْ يٰٓاْتِىَ
 نہیں انتظار کرتے مگر یہ کہ آویں اُن کے پاس فرشتے یا آوے حکم
 رَبِّكَ اَوْ يٰٓاْتِىَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ يَوْمَ يٰٓاْتِىَ بَعْضُ
 پروردگار تیرے کا یا آویں بعضی نشانیاں پروردگار تیرے کی - جس دن آویں گی بعض
 اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمِنًا
 نشانیاں رب تیرے کی نہ نفع دے گا کسی جی کو ایمان اس کا کہ نہ تھا ایمان لایا
 مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۚ قُلِ الْمُنَظِّرُوْنَ
 پہلے اس سے یا نہ کیا یا تھا بیج ایمان اپنے کے بھلائی کو - کہہ منتظر رہو
 اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۚ ۝۱۱۱ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا بَيْنَهُمْ وَكَانُوْا
 تحقیق ہم بھی منتظر ہیں و تحقیق جن لوگوں نے ٹکڑے ٹکڑے کیا دین اپنے کو اور ہو گئے
 شَحٰٓا لَسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۚ اِنَّمَا اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ
 گودہ گودہ نہیں تو ان میں سے بیج کسی چیز کے - سوائے اسکے نہیں کہ حکم انکا طرف اللہ کے ہو

موضح القرآن

و یعنی یہ کتاب
 اتاری کہ تم کو عذر
 کی جگہ باقی نہ رہے -

۱۲ - منہ - ۶

و یعنی پہلی امتوں
 کا حال سنکر شاید
 تم کو ہوس آتی سو تم کو
 بھی ملی ویسی کتاب ہے
 و یعنی اللہ کی طرف
 سے جو حد تھی ہدایت

کی سوا چسکی ہو
 اور شرع اور

کتاب تب بھی
 نہیں مانتے تو انتظار
 ہیں کہ اللہ آپ آوے
 یا قیامت کے نشان
 دیکھیں تب یقین
 کریں - سو جب قیامت
 کا نشان آوے گا
 یعنی آفتاب مغرب
 سے نکلے گا تب کامر
 کا ایمان اور عاصی
 کی تو یہ شہول نہ ہوگی

۱۲ - منہ - ۶

ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿١٦﴾ مَنْ جَاءَ

پھر خبر دیگا انکو ساتھ اس چیز کے کرتے۔ و جو کوئی لاوے

بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ

بمسلاتی پس واسطے اسکے بد دس برابر اس کے۔ اور جو کوئی لاوے بُرائی

فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٧﴾ قُلْ

پس نہیں بدلا دیا جاوے گا مگر مانند اس کے اور وہ نہیں ظلم کئے جا دیں گے۔ کہہ

إِنِّي هَدَيْتُ رَبِّيَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ دِينًا قَبِيلاً

تحقیق ہدایت کی مجھ کو رب میرے نے طرٹ راہ سیدھی کے۔ دین استوار

مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٨﴾

دین ابراہیم صلیف کا۔ اور نہ تھا شریک لائے دالوں سے۔

قُلْ إِن صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ

کہہ تحقیق نماز میری اور عبادتیں میری اور زندگی میری اور موت میری واسطے اللہ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩﴾ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ

پروردگار عالموں کے ہے۔ نہیں شریک واسطے اسکے۔ اور ساتھ اسی کے حکم کیا گیا ہوں

وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿٢٠﴾ قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ وَبَّغَا

میں اور میں اول مسلمانوں کا ہوں۔ کہہ کیا بولائے خدا کے ڈھونڈوں میں پروا کا

وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ

اور وہ پروردگار ہر چیز کا ہے۔ اور نہیں کسبتا کوئی شے

إِلَّا عَلَيْهِمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ

مگر اوپر اپنے۔ اور نہیں بوجھ اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا پھر

إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ

طرٹ پروردگار تمہارے کے پھر جانا تمہارا پس خبر دیگا انکو ساتھ اس چیز کے کرتے تم بیچ اس کے

تَخْتَلِفُونَ ﴿٢١﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَ

اختلاف کرتے۔ اور وہ ہے جس نے کیا تمکو جائے نشین زمین کا اور

رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ

بلند کیا بعض تمہارے کو اوپر بعض کے درجے میں تاکہ آزمائے تمکو بیچ پہنچے کر دیا تمکو

مَوْضِعَ الْقُرْآنِ

وَل یعنی توریت دالوں

نے کئی راہیں نکالیں

توان میں تحقیقات

نکر کہ صحیح کون اور غلط

کون اپنی راہ بھیج

پر قائم رہ۔ دین

میں جو باتیں یقین لانے

کی ہیں ان میں فرق

نہ چاہئے کہ اور جو کر کی

ہیں۔ اس کے طریقے

کئی ہوں۔ تو برا نہیں

۱۲۔ منہ ۲۰

تفصیل

إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ذُو انِّدَ لَعَنُورٌ رَّحِيمٌ

تحقیق رب تیرا جلد عذاب کرنے والا ہے اور تحقیق وہ البتہ بخشنے والا مہربان ہے۔
سُورَةُ الْاِعرَافِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَتَانِ سِتُّ اَيَاتٍ اَرْبَعُ عَشْرُونَ كُوفًا
سُورَةُ اعراف مکہ میں نازل ہوئی ہےیں دو سو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے۔

الْمَصِّ ۱ كِتَابٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ

کتاب ہے کہ اتاری گئی ہو طرف تیرے پس نہ ہو بے بیج سینے تیرے کے

حَدِّجٍ مِّنْهُ لِيُنْذِرَ بِهِ وَذِكْرًا لِلْمُؤْمِنِينَ ۲

تسلی اس سے تاکہ ڈرا دے تو ساتھ اس کے اور نصیحت واسطے ایمان والوں کے۔

اَتَّبِعُوا مَا اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا

پیروی کرو اس چیز کی کہ اتاری گئی ہو طرف تمہارے پروردگار تمہارے سوا اور مت پیروی کرو

مِنْ دُوْنِهِ اُولَیْاءُ قَلِيْلًا ۳ مَا تَذَكَّرُوْنَ ۴ وَ

سوائے اس کے دوستوں کی۔ خصوصاً سی نصیحت پکڑتے ہیں۔ اور

كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا

بہت بشتیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے انکو پس آیا ان کے پاس عذاب ہمارا انکو سوتے

اَوْهُمْ قَاثِلُوْنَ ۵ فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ اِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا

یا وہ دو پہر کو سوتے تھے۔ پس نہ تھا پرکار نا ان کا جب آیا ان کے پاس عذاب ہمارا

اِلَّا اَنْ قَالُوْا اِنَّا كُنَّا ظَالِمِيْنَ ۶ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ

مگر یہ کہ کہنے لگے تحقیق ہم ہی تھے ظالم۔ پس البتہ سوال کریں گے ہم ان لوگوں کو

اَنْزِلَ اِلَيْهِمْ ۷ وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۸ وَلَنَقْضِيَنَّهُنَّ

کہ بھیجا گیا ہے طرف ان کے اور البتہ سوال کریں گے ہم بھیجے گئے ہیں۔ پس البتہ بیان کریں گے ہم

عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ ۹ وَ مَا كُنَّا غَآثِيْنَ ۱۰ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ

اوپر ان کے ساتھ علم کے اور نہ تھے ہم فاش۔ اور تولسن اس دن

بِالْحَقِّ ۱۱ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۱۲ فَاولئك هم

حق ہے۔ پس جو کوئی بھاری ہوئی تول اس کی پس یہ لوگ وہ ہیں

الْمُغْلِقُونَ ① وَمَنْ حَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ

فلاح پائے والے۔ اور جو کولہ کی ہلکی ہوئی تول اس کی پس یہ لوگ ہیں
الَّذِينَ خَيْرُوا أَنْفُسَهُمْ يَسَاءُ كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ②

جنہوں نے خود کو بچا دیا جانوں اپنی کو سبب اس کے کہتے ساتھ نشانوں ہماری کے ظلم کرتے والے
وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا

اور تحقیق قدرت دی ہم نے تم کو بیچ زمین کے اور کیس بننے واسطے تمہارے بیچ اس کے
مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ③ وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ

معیشتیں۔ تنہوڑا سا شکر کرتے ہو۔ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے تم کو پھر
صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا

صورتیں بنائیں ہم نے تمہاری پھر کہا ہم نے واسطے فرشتوں کے سجدہ کرو آدم کو پس سجدہ کیا انھوں نے
إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ④ قَالَ مَا

مگر ابلیس۔ نہیں ہوا سجدہ کرنے والوں سے۔ کہا میں چہیز نے
مَنَعَكَ إِلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ

منع کیا تجھ کو کہ نہ سجدہ کیا تو نے جب حکم کیا میں نے تجھ کو۔ کہا میں بہتر ہوں اس سے۔
خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ⑤ قَالَ

پیدا کیا تو نے مجھ کو آگ سے اور پیدا کیا اس کو مٹی سے۔ کہا
فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا

پس اتر اس میں سے پس نہیں لائق واسطے تیرے یہ کہ تکبر کرے تو بیچ اس کے
فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ ⑥ قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَىٰ

پس یہاں تو تحقیق تو ذیلیوں میں سے ہے۔ کہا ڈھیل دے تو مجھ کو اس
يَوْمٍ يُبْعَثُونَ ⑦ قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ⑧ قَالَ

دن تک قبروں کو اٹھائے جاویں۔ کہا تحقیق تو ڈھیل دیے گیوں سے ہے۔ کہا
يَسَاءَ أَعْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ⑨

پس قسم جو اہل کہ گمراہ کیا تو نے مجھ کو البتہ بیٹھوں گا میں واسطے ان کے راہ تیری سیدھی پرفٹ
ثُمَّ لَأَصِيحَّهُمْ فَيَنْبَأُ بَيْنَ أَبْنِيهِمْ وَفِي خَلْفِهِمْ

پھر البتہ آؤں گا میں پاس ان کے آگے ان کے سے اور پیچھے ان کے سے

موضح القرآن

۱۔ ہر شخص کے عمل

کھے جاتے ہیں موافق

۲۔ وزن کے وہی کام

۳۔ ہر کہ صدق عداوت

۴۔ محبت سے موافق حکم

۵۔ کیا اور برحق کیا تو

۶۔ اس کا وزن بڑھ گیا

۷۔ اور دکھائے کو یا پس

۸۔ کیا یا موافق حکم

۹۔ کیا یا ٹھکانے پر

۱۰۔ نہ کیا تو وزن گھٹ گیا

۱۱۔ آخرت میں وہ کا غدف

۱۲۔ پس گئے جسے نیک کام

۱۳۔ بھاری ہوئے تو بڑے

۱۴۔ کام بخشے گئے اور ہلکے

۱۵۔ ہوئے تو پکڑا گیا ۱۶۔ منہ

۱۷۔ یعنی میں تو گمراہ ہوں

۱۸۔ اب انکی بھی راہ مار ڈالو

۱۹۔ منہ ۲۰۔

الاعراف

وَعَنْ أَمَلَيْنِ وَعَنْ شَمَائِلٍ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ

اور واسے ان کے سے اور بائیں ان کے سے۔ اور نہیں پاویگا تو اکثر ان کے کو

شَكْرِيْنَ ۱۵ قَالَ أَخْرِجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَذْخُورًا

شکر کرنے والے۔ کہا نیکل اس سے بُرے حال سے راندہ ہوا۔

لَمَنْ قَبْلَكَ مِنْهُمْ لَا مَلَكٌ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ۱۶

البتہ جو کوئی پیروی کریگا تیری ان میں سے البتہ بھروں میں دوزخ کو تم سب سے۔

وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ

اے آدم رہ تو اور جوڑو تیری بہشت میں پس کھاؤ

حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ

جہاں سے چاہو تم اور مت نزدیک جاؤ اس درخت کے پس ہو جاؤ گے

الظَّالِمِينَ ۱۷ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ الْيُبْرَى

ظالموں سے۔ پس وسوسہ دیا ان دونوں کو شیطان نے تاکہ ظاہر کر دے

لَهُمَا مَا وَهَبَ عَنْهُمَا مِنْ سَوَائِهِمَا وَقَالَ مَا

واسطے انکے جو کچھ کہہ دیا تھا ان سے شرمگاہوں ان کی سے اور کہا نہ

تَهْلِكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا

منع کیا تم کو پروردگار تمہارے نے اس درخت سے مگر اس خطرہ سے کہ ہو جاؤ

مَلَائِكَةً أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ۱۸ وَقَامَهُمَا

تم دو فرشتے یا ہو جساؤ ہمیشہ رہنے والوں سے ول اور تم کھائی ان دونوں کے

إِنِّي لَكُمَا لَبِيسٌ النَّاصِحِينَ ۱۹ قَدْ لَبَّيْنَا بِعَمْدٍ

آگے کہ البتہ میں واسطے تمہارے خیر خواہوں سے ہوں پس سمجھ لیا انکو ساتھ فریب کے

فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا

پس جب چٹھا ان دونوں نے اس درخت کے ظاہر ہو گئیں واسطے ان دونوں کے شرمگاہیں انکی اور شروع کیا

يَخْفَيْنِ عَلَيْهِمَا مِنْ قَوْمٍ زَكَاةٍ ۲۰ فَتَادَاهُمَا

ان دونوں نے تانکتے تھے اوپر اپنے بہتوں بہشت کے سے۔ اور پکارا ان کو

بَلَّيْنَاكُمْ آكُمُ اسْمُكُمَا عَنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَآكُلْ

پروردگار ان کے نے کیا نہ منع کیا تھا میں نے تم کو اس درخت سے اور نہ کہا تھا میں نے

موضع تقرر

ل عیب ڈھکے

تھے یعنی حاجت

ستجا اور حاجت شہوت

لی جنت میں نہ تھی ان

کے بدن پر کپڑے تھے

و کبھی اترتے نہ تھے

جو اُتارے کی

حاجت نہ ہوتی

اپنے اعضا سے

اتق نہ تھے جب نہ

گناہ ہوا تو لوازم

شری پیدا ہوئے

پنی حاجت سے

بردار ہوئے

در اپنے اعضا دیکھے

۱۶۔ منہ۔ ۷

لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ قَالَ لَا

تسکو کہ تحقیق شیطان واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر۔ کہا دونوں نے
رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا سَنُورِثُ لَكَ تَغْفِرُ لَنَا وَتَرْحَمُنَا

اے رب ہمارے ظلم کیا ہم نے جانوں اپنی کو اور اگر نہ بخشے گا تو ہم کو اور نہ رحم کرے گا تو ہم کو
لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ

ابنہ ہو جاؤ گے ہم تو مایہ دالوں سے۔ کہا اتر دو تم بعض تمہارے
لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ

واسطے بعضوں کے دشمن ہیں۔ اور واسطے تمہارے بیچ زمین کے ٹھکانا ہے اور ایک فائدہ ہے
إِلَى حِينٍ ۝ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَ

ایک مدت تک۔ کہا بیچ اس کے جیو گے تم اور بیچ اس کے مر گے تم اور
مِنْهَا تُعْرَجُونَ ۝ يَبْنِي آدَمُ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا

اسی سے نکالے جاؤ گے تم۔ اے بیٹو آدم کے تحقیق اُتارا ہم نے اُپر تمہارے پہناوا
يُؤَارِي سَوَاتِكُمْ وَرِيشًا وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ

کو ڈھانکتا ہے سحرنگہ تمہاری کو اور اُتارا پہناوا زینت کا۔ اور پہناوا بجاؤ کا یہ
خَيْرٌ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

بہتر ہے۔ یہ نشانیوں اللہ کی سے ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ و
يَبْنِي آدَمُ لَا يَفْتِنُكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ

اے بیٹو آدم کے نہ بہکاوے تم کو شیطان جیسے نکال دیا ماں باپ تمہارے کو
مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوَاءَهُمَا

بہشت سے اُتار دیتا تھا اُن سے لباس اُن کا تاکہ دکھلائے انکو شرنگہ میں انکی
إِنَّهُ يَرِيكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ

تحقیق وہ دیکھتا ہے تم کو وہ اور کنبہ اس کا اس طرح سے کہ نہیں دیکھتے تم انکو
إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيْطَانَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

تحقیق کیا ہم نے شیطان کو دوست واسطے اُن لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے
وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آيَةً نَّارًا

اور جس وقت کرتے ہیں بے حیائی کہتے ہیں پائا ہم نے اُپر اس کے پاؤں اپنوں کو اور

موضع القرآن

دل یعنی دشمن نے

جنت کے کپڑے تم

سے اُتر دوائے پھر

ہم نے تم کو دنیا میں

تدبیر لباس کی

سکھا دی اب وہی

لباس پہنوجس میں

پر ہیزگاری ہو یعنی

مرد لباس ریشمی نہ

پہنے اور دامن دراز نہ

رکھے اور جو منع ہوا

سے سونہ کرے اور

عورت باریک نہ پہنے

کہ لوگوں کو بدن نظر

آوے۔ اور اپنی

زمینت نہ دکھاوے

۱۱۔ منہ رحم۔

موضع القرآن

ول یعنی سن چکے
 کہ پیسے باپ نے
 شیطان کا قریب کھایا
 پھر باپ کی کیوں سند
 لاتے ہو۔ ۱۲۔ منہ رح۔
 و اپنی رونق یعنی
 لباس نماز میں فرض
 ہے مرد کو کمر سے تازانہ
 ڈھانکنا اور عورت کو
 سارا بدن۔ مگر ٹیڈی کو
 زانو سے نیچے اور بغل
 سے اوپر ڈھانکنا ساتھی
 اور کپڑا باریک
 سب سے بدن بال
 شرابی معتبر نہیں اور
 نماز کی امت از او یعنی
 منع کام میں خرچ نہ
 کر د۔ ۱۲۔ منہ رح۔
 و یعنی منع کام
 میں خرچ نہ کرے۔
 بقا کھانا پینا سب روا
 ہے جو نعمت سے مسلمانوں
 کے واسطے پیدا ہوئی
 ہے۔ دنیا میں کافر
 بھی شریک ہو گئے
 آخرت میں فقط
 نبی کو ہے۔
 ۱۔ منہ۔ رح۔

اللَّهُ أَمَرْنَا بِهَا ۖ كُلُّ إِنَّا لِلَّهِ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ

اللہ نے حکم کیا ہم کو ساتھ اس کے کہ تحقیق اللہ نہیں حکم کرتا ساتھ بے حیائی کے۔

أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۸﴾ قُلْ أَمَرَ رَبِّي

کیا کہتے ہو اوپر اللہ کے جو کچھ نہیں جانتے و کہ حکم کرتا ہی ہر درگاز میرا

بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ

ساتھ انصاف کے۔ اور سیدھا کردہ منہ اپنے کو نزدیک ہر نماز کے

وَادْكُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ

اور پکار داس کو خالص کر کے واسطے اس کے عبادت۔ جیسے پہلے پیدا کیا تم کو

تَعْوِدُونَ ﴿۱۹﴾ فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ

پھر آؤ گے۔ ایک فرقہ کو ہدایت کی اور ایک فرقہ کو ثابت ہوا اوپر اُن کے

الضَّلَالَةُ ۖ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِن

سگڑا ہی۔ تحقیق انھوں نے پکڑا شیطان کو دوست

دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿۲۰﴾ يُبَنِّئُ

بیوائے خدا کے اور گمان کرتے ہیں کہ وہ راہ پائے والے ہیں۔ اے بیٹو

آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَ

آدم کے لو زینت اپنی نزدیک ہر نماز کے اور کھاؤ اور

اشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿۲۱﴾ قُلْ

ریہو اور مت حد سے نکل جاؤ۔ تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا حد سے نکل جانے والوں کو کہ

مِن حَرَمِ زِينَةِ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ

میں نے حرام کی ہے زینت اللہ کی جو نکالی ہے واسطے بندوں اپنے کے اور پاکیزہ چیزیں

مِن الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

رزق سے۔ کہ وہ واسطے ان لوگوں کے ہے کہ ایمان لائے بیچ زندگانی دنیا کے

مَلَائِكَةٍ يُّؤْمِنُونَ ۚ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

خسالیس ہیں دن قیامت کے۔ اسی طرح تفصیل بیان کرتے ہیں کام نشانی واسطے اس قوم

يُؤْمِنُونَ ﴿۲۲﴾ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ مُرْتَبِىَ الْفَوَاحِشِ مَا

کے کو جانتے ہیں و کہ نہ لائے اس کے نہیں کہ حرام کی ہی ہر درگاز میرے نے بے حیائیاں جو

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْأُتْمُ وَالْبَغْيُ بِغَيْرِ

ظاہر میں ان میں سے اور جو چھپی ہیں اور کٹنا اور سرکشی ناحق
الْحَقِّ وَأَنْ تَشْرِكُوا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنْزَلْ بِهِ سُلْطَانًا وَ
کے اور یہ کہ شریک لاؤ ساتھ اللہ کے وہ چیز کہ نہ آئی ساتھ اسکے دلیل اور

أَنْ تَقُولُوا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝۳۰ وَيَكُلُّ أُمَّةٌ

یہ کہ کہو اُدھر اللہ کے جو کچھ کہ نہیں جانتے۔ اور واسطے ہر ایک امت کے
أَجَلٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَ

ایک وقت مقرر ہے جب آتا ہے وقت اُن کا نہیں پیچھے رہ جاتے ایک ساعت اور
لَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝۳۱ يٰۤيَنبِئِ اٰدَمَ اِمَّا يٰۤاَتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ

نہ آتے پہل جاتے ہیں۔ اے بیٹو آدم کے اگر آویں تمہارے پاس رسول
فَنَكُفُّ يَقْضُونَ عَلَيْكُمْ اٰتِيٌّ فَتَيْنِ اَتَقِيْ وَاصْلَحْ

تم میں سے بیان کریں اُدھر تمہارے نشانیاں میری پس جو کوئی پرہیزگاری کرے اور صلح
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۳۲ وَالَّذِينَ

کرے پس نہیں ڈر اُدھر ان کے اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ اور جن لوگوں نے
كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ

جھٹلایا نشانیوں ہماری کو اور تکبر کیا اُن سے یہ لوگ رہے وائے ہیں
النَّارِ ۖ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُونَ ۝۳۳ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

آگ کے وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ پس کون شخص ہے بہت ظالم ہیں شخص کو
اٰفَرَىٰ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ اُولٰٓئِكَ

باندھ یونے اُدھر اللہ کے جھوٹ یا جھٹلایا نشانیوں اسکی کو۔ یہ لوگ
يَقَالُ لَهُمْ نَصِيْحَةٌ مِّنْ اَلْكِتٰبِ ۚ حَتّٰى اِذَا جَاءَتْهُمْ

پہنچے گا اُن کو نصیحتہ اُن کا نکمے میں سے۔ یہاں تک کہ جب آویں گے اُن کے پاس
رُسُلٌ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ

یہی جہے ہمارے قبض کرتے ہوتے اُن کو کہیں گے کہاں ہیں جسکو تم پکارتے تھے
مِنْ دُوْرِ اللّٰهِ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَتَوَلَّوْا عَلٰی

ہوائے خدا کے۔ ہمیں گے کھوٹے گئے ہم سے اور گواہی دیں گے اُدھر

أَنفُسِهِمْ أَن كُفِّرُوا كَفِيرًا ۖ قَالَ ادْخُلُوا فِي
 جاذبوں اپنی کے یہ کردہ تھے کافر۔ کہے گا داخل ہو بیچ
 أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِبْتِ وَالْأَنْصَارِ
 ان جماعتوں کے کہ تحقیق گذری ہیں پہلے تم سے جنوں سے اور آدمیوں سے
 فِي النَّارِ كُلًّا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّىٰ
 بیچ آگ کے۔ جب داخل ہوئی ایک جماعت لعنت کرے گی بہن اپنی کو۔ یہاں تک
 إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرِمُهُمْ لِأُولَاهُمْ
 کہ جب مل جائیں گے بیچ اس کے سب کہیں گے پچھلے اُنکے واسطے اگلوں کے
 رَبِّنَا هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا غَارِبًا عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ
 اے رب ہمارے انہوں نے گمراہ کیا تھا ہم کو پس دے اُن کو عذاب دوگنا
 النَّارِ ۚ قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٌ وَلَكِنْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ
 آگ سے۔ کہیگا واسطے ہر ایک کے دوگنا ہے ولیکن نہیں جانتے تم دل
 وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرِمُهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ
 اور کہے اگلوں اُنکے نے واسطے پچھلوں کے پس نہ ہوئی واسطے تمہارے اور ہمارے
 فَضْلٍ فذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۚ إِنَّ
 کچھ زیادتی پس چکھو عذاب کو بسبب اسکے کہ تھے تمہارے۔ تحقیق
 الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّرُ
 جن لوگوں نے جھٹلایا نشانیوں ہماری کو اور تکبر کیا اُن سے نہ کھوے جائیں گے
 لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يُلَاقُوا
 واسطے ان کے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہوں گے بہشت میں یہاں تک کہ داخل ہوں
 الْجَنَّةَ فِي سَوَاءٍ مَّيْمَنًا وَكُفْرًا تَعْرِى السُّرُورُ ۚ
 جاوے آؤں بیچ نام کے سوائے کے۔ اور اسی طرح جزائیہ ہیں ہم گنہ گاروں کو۔
 تَعْرِى السُّرُورُ جَعَزَ وَمَا ذُو مِنْ قُرُونٍ مَّوَالِدًا
 واسطے اُن کے دوزخ سے نکھوتا ہے اور اوپر اُن سے بالبوشتیں ہیں۔ اور
 تَعْرِى السُّرُورُ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم ظالموں کو۔ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے

موضع القرآن
 وایسی ایک
 حساب سے پہلی
 اُمت کا گناہ بڑا کہ
 پچھلوں کو راہ
 ڈالی اور ایک
 طرح پچھلوں کا
 بڑا کہ پہلوں کا
 سال دیکھ سکر
 عبرت نہ پکڑی۔
 ۱۲۔ منہ۔ ۲۰

وَلَا تُكَلِّمُوا كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ وَلَا تَسْمَعُوا لِمَن يُكَلِّمُكُم بِآيَاتِنَا ۖ أَنتُم مُّسْلِمُونَ

۱۔ نہیں تکلیف دیتے ہم کسی کو مگر طاقت اس کی پر یہ لوگ

أَطْلُبُ الْجَنَّةَ مِنْ رِيقِهَا خَلِيدُونَ ﴿٦٠﴾ وَلَوْ عَمَّا مَا

رہنے والے ہیں بہشت کے۔ وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور کھینچ یا ہنسنے جرحہ

فِي الْحَبَشَةِ مِنْ غَلِيٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ

جج ریسینوں ان کے کے تھا نا خوشی سے چلتی ہیں یہی ان کے سے نہیں

وَمَا لِيَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ يَنْفَكُوا عَنْكَ وَإِذْ أَنتَ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ

اور کہا انھوں نے سب تعریف اسطے اللہ کے جو جس نے ہدایت کیا ہر کو طرف اسکے اور نہ تھے ہم

يَسْتَعْجِلُ لَوْ لَآ أَن هَدَيْنَا اللَّهَ فَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ

کہ راہ پاویں اگر نہ راہ دکھاتا ہو، اللہ - البتہ تحقیق آئے تھے پیغمبر

رَبِّكَ بِالْحَقِّ قَوْلُكَ أَن يُلَاقِيَكَ أَجْرُكَ أَوْ يُسْأَلُ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ

پروردگار ہمارے کے ساتھ حق کے۔ اور پکا ہے جاوینے کے یہ ہمیشہ ارشاد کے معنی ہر تم اس کے سبب

لَقَدْ تَمَنَّاكَ ۖ وَتَأَدَّى أَصْحَابُ الْحَيَّةِ أَصْحَابُ

اس کے کہتے تھے تم مکر تے دل اور مہکار میں گئے۔ رہنے والے بہشت کے رہنے والوں

وَعَدْنَا مَا وَعَدْنَاكُمْ وَنَحْنُ الْمَعْلُومُونَ

یہ کہ مختصر بابا بکر نے جو کچھ وعدہ دیا تھا ہم کو رب عالم نے سچ

1990

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

ہم نے جی بوجھ و غمہ ویا کھا کر دورہ کرنا چاہے ہے۔

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

ایک پکارنے والا درمیان ان کے یہ کہ نعمتِ خدا کی اوپر کاموں کے ۔

الَّذِينَ يَخْلُقُونَ مِنْ غَدَقَةٍ مِّنْ سَمْنٍ أَلَسُوا شَاكِرِينَ

جو لوگ کہ بند کرتے ہیں راہِ حُسد اکی سے اور چاہتے ہیں اسطے اسکے جی

1950

اور وہ ساتھ آخرت کے کافریں ملے اور درمیان ان کے ایک پردہ ہوگا۔ اور

١٥٠٠

تَنْتَهِبُ الْجَنَّةَ أَنْ سَلِمَ عَلَيْكَ فَتَرْجِعَ إِلَيْهَا
 رہنے والے بہشت کے کہ کہ سلامتی ہے اور تمھارے وہ بھی داخل کئے جئے بہشت
وَهُمْ يَطْمَئِنُّونَ ۝ وَإِذَا حُفِرَتْ أَبْصَانُهُمْ يَلْعَنُ
 میں اور وہ اُمید رکھتے ہیں ول اور جب پھیری جاتی ہیں نظریں ان کی طرف
أَصْحَابُ السَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ
 رہنے والوں آگ کے کہتے ہیں اے رب ہمارے مت کر ہمکو ساتھ قوم
الظَّالِمِينَ ۝ وَنَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَابِ رِجَالًا
 ظالموں کے اور پکاریں گے رہنے والے اعراف کے مردوں کو
يَعْنِي كَوْمًا مِنْهُمْ قَالُوا مَا أَغْنَى عَنْكُمْ جَهَنَّمُ
 کو پہچانتے ہیں انکو ساتھ چہروں انکے کہ کہیں گے نہ کفایت کیا تم سے جمع تمھاری ہے
وَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ الَّذِينَ
 اور یہ کہ تھے تم تکبیر کرتے آیا یہ لوگ جن پر قسم کھاتے تھے تم
لَا يَبْتَغِيهِمُ اللَّهُ يَرْحَمُوهُ أَذْهَبُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ
 کہ نہ پہنچا دے گا اللہ ان کو رحمت کہا گیا ان کو داخل ہو بہشت میں نہیں ڈر
عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ وَنَادَى أَصْحَابُ
 اُپر تمھارے اور نہ تم تمکین ہو گئے اور پکاریں گے رہنے والے
السَّارِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَنْ أَقْبِلُوا عَلَيْنَا مِنْ
 آگ کے رہنے والوں بہشت کے کہ یہ کہ اُپر ہمارے
السَّارِ أَوْ مِمَّا رَمَى نَكْرًا اللَّهُ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ
 پانی سے یا اس جیسے کہ رازی ہی جو تکوا اللہ نے کہیں گے تحقیق اللہ نے حرام کیا جو ان دونوں کو
كَلَّ الْكَافِرِينَ ۝ الَّذِينَ فِي الْأَعْرَابِ يَلْعَنُونَ
 اُپر کافروں کے جنھوں نے بکڑا دین اپنے کو تماشا اور
تَعْبُدُونَ إِلَهُكُمْ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا تَوَلَّوْا
 تمھیں اور فریب دیا ان کو زندگانی دنیا کے نے پس آج بھول جاؤ گے ہم انکو جیسا
كَلَّ الْكَافِرِينَ ۝ الَّذِينَ فِي الْأَعْرَابِ يَلْعَنُونَ
 بھول گئے تھے وہ دن ملاقات اپنے کے یہ جو اور جیسا تھے ساتھ نشانیوں ہماری کے انکار کرتے

موضح القرآن ۵
 ۱۲ ول جنت دوزخ
 کے بیچ میں دیوار ہوگی
 اس کے برے پر
 مرد ہیں نجات والے
 جو حشر اور حساب
 سے فارغ ہیں
 ۱۳ بہشتی اور
 دوزخی کو نشان سے
 پہچان کر جنت
 والوں کو خوش خبری
 کہیں گے سلامتی کی
 یہ بھی اُمید وار ہیں
 خوشخبری سنکر خوش
 ہوں گے ۱۲۔ منہ رح

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ بَكْرٌ فَصَلْتُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى

اور البتہ تحقیق لاتے ہیں ہم انکے پاس کتاب کو مفصل بیان کیا جو ہم نے ہو اور پر علم کے واسطے ہدایت

وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۷﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا

سے در رحمت کے واسطے اس قوم کے کو ایمان لاتے ہیں۔ نہیں انتظار کرتے مگر

تَأْوِيلَهُ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلَهُ يَقُولُ الَّذِينَ كَسُوهُ

ظاہر ہونے حقیقت اسکے کی جسدن آویں حقیقت اسکی کہیں گے وہ لوگ کہ بھول گئے تھے اُس کو

مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ

پہلے اس سے تحقیق آئے تھے بھیجے ہوئے پروردگار ہمارے کے ساتھ حق کے پس آیا ہیں

لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلْ غَيْرَ

واسطے ہمارے سفارش کیوں اسے پس شفاعت کریں واسطے ہمارے یا پھر بے جا دیں ہم پس عمل کریں گئے

الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ

اس کے جو تھے ہم عمل کرتے۔ تحقیق ٹوٹا دیا انھوں نے جاؤں اپنی کو اور کھو یا گیا

عَنْهُمْ قَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۸﴾ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي

اُن سے جو کچھ تھے اندھ لیتے و تحقیق پروردگار تمھارا اللہ ہے جس نے

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ

پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو بیچ چھ دن کے پھر تہرار پکڑا

عَلَى الْعَرْشِ تَدْفَعُ السَّيْلَ الْيَلَّ الْهَارِ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَ

اوپر عرش کے۔ ڈھانک لیتا ہے رات کو دن پر ڈھونڈتا ہو اسکو کتاب کتاب اور

النَّفْسِ وَالْقَمَرِ وَالنُّجُومِ فَسُبْحَانَ مَا قَرَّبُوا إِلَّا لَهُ

پیدا کیا سورج کو اور چاند کو اور تارے مسخر کیے ہم نے ساتھ حکم اسکے کے خرد دار ہو۔ واسطے اسکے

الْعَلِيِّ وَالْأَسْفَلِ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۹﴾ اُدْعُوا

سے پیدا کرنا اور حاکم کرنا بہت برکت والا ہو اللہ پروردگار عالموں کا۔ پیکار و

رَبِّكُمْ تَقَرُّعًا وَتُنْفِيزًا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُتَكِبِينَ ﴿۱۰﴾

پروردگار اپنے کو عاجزی سے اور چلیا کر۔ تحقیق وہ نہیں دوست کھادہ کی بجائیاؤں کو و

وَمَا تَشَاءُ إِلَّا فِي أَمْرٍ نَحْنُ بِهٖ مُصَلِّينَ ﴿۱۱﴾ اِصْلَاحًا وَادْعُوهُ

اور مست نسا و خود بیج زمین کے نیچے درستی اسکی کے اور پکارت اسکو

موضع القرآن

ول یعنی کا سربراہ
دیکھتے ہیں کہ اس
کتاب میں خبر
عذاب کی ہم دیکھ لیں
کہ ٹھیک پڑے تب
متبرل کریں سو
جب ٹھیک پڑے
گی تب خلاصی کہاں
۶ ملے گی۔
۱۳ خبر اسی

واسطے ہو کہ آگے سے
بچاؤ پکڑیں۔ ۱۰۔ منہ
فل دعا میں بہتر
ہے کہ چپکے مانگے اپنی
نمود نہ ہو اور دل سے
بڑھ کر نکالے اور حد
سے نہ بڑھے یعنی
اپنے منہ سے بڑی
بات نہ مانگے۔

۱۲۔ منہ۔ ۲۰

موضع القرآن

فل سوار سے پیچھے
زمین میں حسرابی ۔
چاؤ یعنی اسلام میں
رسوم کھنر کی داخل
کرد اور پکار دڈر اور
وقع سے ۔ یعنی اللہ
پر دسیر بھی مت
جو اور نا امید بھی
مت ہو ۔ ۱۲۔ منہ رح ۔
اس کی قدرت اپنی
یاں حسرابی ۔ بادیں
پسلی اور مینہ
رشنا اور
سبزہ نکلا اس
طرح سمجھایا مردوں
کا نکلا ایک
تو مردوں کا نکلا ۱۳
قیامت میں ہے
اور ایک دُسیا میں
یعنی حساب الی لوگوں
میں نبی بھیجا اہل مسلم
دیا اور سرد لو کیا ۔
پھر شقری استعداد
دائے کمال کو پہنچے اور
جن کا استعداد خراب
تھا ان کو بھی فائدہ
پہنچ رہا تھا ۔ ۱۴۔ منہ رح ۔

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ سَاعَةً مِنْ نَارٍ ۚ وَكَفَىٰ لَهُمْ
ڈر سے اور طبع سے ۔ تحقیق رحمت اللہ کی نزدیک سے نیکی کرنے والوں سے دل
وَكُفَىٰ لَهُمْ ۚ وَكَفَىٰ لَهُمْ ۚ وَكَفَىٰ لَهُمْ ۚ وَكَفَىٰ لَهُمْ ۚ
اور وہ ہے جو بھیجتا ہے ۔ باؤں کو خوشخبری لیے والے رحمت اس کی کے ۔
حَتَّىٰ إِذَا أَكَلْتُمْ مِمَّا بَنَانًا فَلَا سَعَةَ لَكُمۥ ۖ يَسْأَلُونَ
یہاں تک کہ جب اٹھاتی ہیں بادل بھاری کہ ہم یہاں ہیں ہم کو طرف شہر
مَتَّي فَاثْرَكْنَا بِهٖ الْمَاءَ فَلَمْ يَجْعَلِہٖ مِنۡ دَلٍّ ۚ
مردہ کی پس اُتارتے ہم اس سے پانی پس نکالتے ہیں ہم اس سے ہر طرح کے
الْمُحَرَّمِ ۚ كَذٰلِكَ تَجْرِبُهُ السَّاعَاتُ ۚ
میں ۔ اسی طرح نکالیں گے ہم مردوں کو تاکہ تم نصیحت پکڑو ۔
وَاللَّهُ يَكْتُبُ لِكُلِّ شَيْءٍ مِّقْدَارًا ۚ وَكَفَىٰ لَهُمْ ۚ وَكَفَىٰ لَهُمْ ۚ
اور شہسور پاکیزہ نکلتی ہے کھیتی اس کی ساتھ حکم پروردگار اپنے کے ۔ اور جو
حَبِيبٌ لَا يَخْلُجُہٗ اِلَّا كَذٰلِكَ ۚ كَذٰلِكَ تَجْرِبُهُ السَّاعَاتُ ۚ
نبیٹ ہے نہیں نکلتی مگر تھوڑی ۔ اسی طرح سے بیان کرتے ہیں ہم نشانیا
وَقَوْمٌ يَّسْتَكْبِرُوْنَ ۚ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰی قَوْمِہٖ
واسطے اس قوم کے کفار کرتے ہیں اب تحقیق بھیجا ہم نے نوح کو طرف قوم اس کی کے
لَقَدْ يَنْقُورُ ۚ اِنَّہٗ لَا يَكْفُرُ اِلَّا كَذٰلِكَ ۚ كَذٰلِكَ تَجْرِبُهُ السَّاعَاتُ ۚ
پس کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کی نہیں واسطے تمہارے کوئی محبوب دوسرے اس کے
اِنَّ اَخَاکَ عَلٰی عَرْشِ عَدٰۤی ۚ کَذٰلِكَ تَجْرِبُهُ السَّاعَاتُ ۚ
تحقیق میں ڈرتا ہوں اُدھر تمہارے عذاب دن بڑے کے سے ۔ کہتا
اِنَّہٗ مِنۡ قَوْمِکَ ۚ کَذٰلِكَ تَجْرِبُهُ السَّاعَاتُ ۚ
مرداروں نے قوم اس کی سے تحقیق ہم دیکھتے ہیں تمہ کو بیج کھرا ہی ظاہر گئے ۔
لَقَدْ يَنْقُورُ ۚ اِنَّہٗ لَا يَكْفُرُ اِلَّا كَذٰلِكَ ۚ کَذٰلِكَ تَجْرِبُهُ السَّاعَاتُ ۚ
کہا اے قوم میری نہیں تمہ کو کھرا ہی دیکھن میں بھیجتا ہوا ہوں
وَاللَّهُ يَكْتُبُ لِكُلِّ شَيْءٍ مِّقْدَارًا ۚ کَذٰلِكَ تَجْرِبُهُ السَّاعَاتُ ۚ
پروردگار عالموں کی طرف سے ۔ پہنچاتا ہوں تم کو بیجا پروردگار اپنے محیط سے اور خیر خواہی کرتا ہوں

لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ أَوْ عَجِبْتُمْ

تمہاری اور جانتا ہوں اللہ کی باتوں میں سے جو کچھ تم نہیں جانتے۔ کیا تعجب کرتے ہو تم

أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِنْكُمْ

یہ کہ آئی تمہارے پاس نصیحت تب تمہارے کی طرف سے اوپر ایک مرد سے تم میں سے

يُنذِرَكُمْ وَيُنشِقُوا دَلْعَلَكُمْ تُرْسُونَ ۝ فَكَذَّبُوا

تاکہ ڈراوے تمکو اور تاکہ بچو تم اور تاکہ رحم کئے جاؤ تم۔ پس جھٹلایا ان کو

فَأَنْجَيْنَهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلِكِ وَأَخْرَقْنَا

پس نجات دی ہم نے ہیکو اور ان لوگوں کو کہ ساتھ اسکے تھے بیج کشتی کے اور ڈوب دیا ہم نے

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَصِيًّا ۝

ان لوگوں کو کہ جھٹلاتے تھے نشانیوں ہماری کو۔ تحقیق وہ تھے قوم اندھے۔

وَإِلَى عَادِ أَخَاهُ هُودًا قَالَ يُقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ

اور بھیجا طرف عاد کے بھائی اُن کے ہود کو۔ کہہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کی

مَالِكُمْ مِنَ اللَّهِ غَيْرَكُمْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ قَالَ

نہیں واسطے تمہارے معبود سوا اے اس کے۔ کیا پس نہیں ڈرتے۔ کہہا

الْمَلَائِكَةُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّمَا لَعْنُكَ فِي

مرداروں نے جو کافر ہوئے تھے قوم اس کی سے تحقیق دیکھتے ہیں ہم تجھ کو بیج

سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَنْظُرُكَ مِنَ الْكَذِبِينَ ۝ قَالَ يُقَوْمِ

بیوقوفی کے اور اہستہ کھسان کرتے ہیں ہم تجھ کو جھوٹوں سے۔ کہہا اے قوم میری

لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

نہیں مجھ کو بے وقوفی و لیکن میں بھیجا ہوا ہوں پروردگار عالموں کی طرف سے

أَتِيَكُمْ بِرِسَالَةٍ رَبِّي وَأَنَا نَذِيرٌ تَائِبٌ أَمِينٌ ۝

پہنچاتا ہوں میں تمکو پیغام رب اپنے کی طرف سے اور میں واسطے تمہارے خیر خواہ ہوں امانت والا۔

أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ

کیا تعجب کیا تم نے یہ کہ آئی تمہارے پاس نصیحت تب تمہارے کی طرف سے اوپر ایک مرد کے

يُنذِرَكُمْ وَيُنشِقُوا دَلْعَلَكُمْ تُرْسُونَ ۝ فَكَذَّبُوا

تم میں سے تاکہ ڈراوے تمکو اور یاد کرو کہ جس وقت کیا تمکو جانیشین

۸۶
۱۵

۸۷
۱۵

تَعْلَمُ قَوْمَ نُوحٍ ۖ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَضْعَةً

تجھے قوم نوح کے اور زیادہ کیا تمکو بیچ پیدا اللہ کے بھیسلاؤ۔

فَاذْكُرُوا الْآيَةَ الَّتِي كُنْتُمْ تُفْلِكُونَ ۖ قَالُوا لَا بَلٰغَةَ

پس یاد کرو شمعیں اللہ کی تاکہ تم سلاح پاؤ۔ کہا انھوں نے کیا آیا ہو تو

لِعِبَادَةِ اللَّهِ وَعَدَدًا ۖ وَنَذَرًا مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا

ہمارے پاس اس واسطے کہ عبادت کریں ہم اللہ کیلئے کی اور چھوڑ دیں ہم جو کچھ تھے عبادت کرتے باپ ہمارے

فَاتَيْنَا بِمَا تَعِدُ مَا إِن كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۖ قَالَ

پس لے آہمارے پاس جو کچھ کہہ رہے دیتا ہے تو ہمسکو اگر ہے تو سچوں سے۔ کہا

قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ رَجْسٌ وَغَضَبٌ

کہ تحقیق واقع ہوا اوپر تمھارے پروردگار تمھارے سے عذاب اور غصہ۔

أَلَمَّا دَلُّوا نَارًا فِي آثَمًا ۚ سَبَّحُوا بِحَمْدِ اللَّهِ وَابْتَغُوا

کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے بیچ ناموں کے کہ رکھ لے میں وہ نام تھے اور باپوں تمھارے نے

مَا تَزُولُ إِلَهُهَا مِنْ سُلْطٰنٍ قٰآنْتَظِرُوْا إِنِّي

نہیں اتاری اللہ نے واسطے اُن کے کچھ دلیل۔ پس منتظر ہو تحقیق میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ۖ فَانجِیْنٰهُ وَالَّذِیْنَ

ساتھ تمھارے منتظر رہنے والوں سے ہوں۔ پس نجات دی ہم نے انھوں اور اُن لوگوں کو

مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوا

کہ ساتھ اسکے تھے ساتھ رحمت کے اپنی طرف سے اور کاٹ ڈال ہم نے جڑ اُن لوگوں کی کہ جھٹلایا تھا

بِأَنفُسِنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِیْنَ ۖ وَإِلٰی ثَمُوْدَ أَخَاهُ

نشانہوں ہماری کو اور نہ تھے ایمان والوں سے۔ اور بھیجا طرف ثمود کے بھائی اُن کے

صَلِّحًا ۖ قَالَ یَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلٰهٍ

مسلح کو۔ کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کی نہیں ہو واسطے تمھارے کوئی مبود

غَیْرُهُ ۚ قَدْ جَاءَ تِلْكَ بَیِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ هٰذِهِ خَالِقَةُ

یوئے اسکے۔ تحقیق آئی تمھارے پاس دلیل پروردگار تمھارے سے۔ یہ ہے اُونٹنی

الَّتِیْ لَكُمْ اٰیٰتُہَا فَتَذَكَّرُوْا عَلٰی اَفْوَیْهِ لَعَلَّكُمْ

اللہ کی واسطے تمھارے نشانی پس چھوڑ دو اسکو کھادے بیچ زمین اللہ کے اور رحمت

منزل ۱

۱۴

تقریم

يَسْأَلُهَا يَسْأَلُهَا فَيَأْخُذُكُمْ عَذَابٌ ۖ أَلَيْسَ ۚ

پتہ لگاؤ اس کو ساتھ بُرائی کے پس پکڑے گا تمکو عذاب درد دینے والا اور

اِذْ كُنْتُمْ اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ اٰیٰتِ عَادٍ

یاد کرو جس وقت کیا تمکو جانشین نبیجے عسار کے

وَبَوَّأَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَخَذُونَ مِنْ سُهْلِهَا

اور جگہ دی تمکو بیچ زمین کے بسا لیتے ہو نرم زمین اسکی سے

فُجُورًا وَتَنْجُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا فَاذْكُرُوا الْاٰیٰتِ

محل اور تراش لیتے ہو پہاڑوں کو گھر پس یاد کرو نعمتیں

اللّٰهِ وَلَا تَعْتَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِينَ ۚ قَالَ

اللہ کی اور مت پھرو بیچ زمین کے فساد کرتے ہوئے کہا

اَلْمَلَا الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ

سرداروں نے جو تکبر کرتے تھے قوم اس کی سے واسطے ان لوگوں کے

اسْتَضْعِفُوا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُونَ اَنْ

کونا تو ان تھے جاتے تھے واسطے اُن کے جو ایمان لائے تھے اُنہیں سو کیا تمہیں یقین ہو یہ کہ

ضَلٰحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهِ ۚ قَالُوْا اِنَّا بِمَا

صالح بھیجا ہوا ہے رب اپنے کی طرف سے کہا انھوں نے تحقیق ہم ساتھ اس دین کے

اٰمُرٍ سَلِّ بِهٖ مُّؤْمِنُوْنَ ۚ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا

کو بھیجا گیا ہو صالح ساتھ اسے ایمان لایوالے ہیں کہا اُن لوگوں نے کہ تکبر کرتے تھے

اِنَّا بِالَّذِيْ اٰمَنَّا بِهٖ كُفْرُوْنَ ۚ فَعَقَّبُوا النَّاقَةَ

تحقیق ہم ساتھ اجیز کے کہ ایمان لائے ہو ہم ساتھ اسے کفر کرناوالے ہیں پس پاؤں کاٹے اُونٹنی کے

مَعْتَدًا عَنْ اٰمُرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰضَلٰحُ اِنَّا بِمَا

اور سرکشی کی حکم رب اپنے کے سے اور کہا انھوں نے اے صالح اے اہم سے پاس جو

تَعَدُّنَا اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۚ فَآخَذَتْهُمْ

دعدہ دیتا ہے تو ہمکو اگر ہے تو پیغمبروں سے پس پکڑا اُن کو

الْبَغْضَاءُ فَاصْحَوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۚ فَتَوَلٰ

دڑلے نے پس بھرا اُنھے بیچ غمروں اپنے کے زانو پر گرے ہوئے پس مٹھ پھیرا

حج
کام

عَلَيْكُمْ وَقَالَ يَقُومُ لَقَدْ آتَيْنَاكُمْ رَسُولًا مِّنْكُمْ

ان سے اور کہا اے قوم میری البتہ تحقیق پہنچا دیا تھا میں نے تم کو پیغام بردار فرمایا تھا

وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَكِن لَّا تَحِبُّونَ النَّصِيحَ ۝

اور خیر خواہی کی میں نے واسطے تمھارے دیکھن تم نہیں دوست رکھتے خیر خواہی کرنے والوں کو

وَلَوْ طَا إِذْ قَالَ يَهُودِيَّةَ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا

اور بھیجا لو ط کو جس وقت کہا اس نے واسطے قوم اپنی کے کیا کرتے ہو تم بے حیائی کو نہیں یا

سَبَّحْتُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ۝

پہلے تم سے اس کو کسی نے عسالموں سے تحقیق تم

لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ ۝

آتے ہو مردوں کے پاس شہوت سے سوا اے عورتوں کے ۔ بلکہ

لَتَكُنَّ قَوْمٌ خَائِرُونَ ۝ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ

تم قوم بوجہ سے نیک جانے والے ۔ اور نہ تھا جواب قوم اس کی کا

إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۝

مگر یہ کہ کہتے تھے نکال دو ان کو بستی اپنی سے تحقیق وہ ہی نیک

أَنفُسٌ يَتَّبَعُونَ ۝ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا

لوگ میں کہ بہت پاک رکھتے ہیں آپ کو ۔ پس نجات دی مجھے اسکو اور لوگوں اس کے کو مگر

أَمْرًا ۝ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

عورت اس کی کو کہ جتنی بھیجے دے جانے والوں سے ۔ اور برسایا ہم نے اوپر ان کے

مَطَرًا ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۝

میںہ پتھروں کا ۔ پس دیکھو کیونکر ہوا آخر کام کُسنہ گاروں کا ۔

وَالَّذِي مَدَّ يَدَيْهِ أَنَا وَهُوَ مُنْعِمٌ ۝ قَالَ يَقُومُ عَبْدُ

اور بھیجا طرف مدین کے بھائی اُن کے شعیب کو ۔ کہا اے قوم میری عبادت کرو

اللَّهِ مَا لَكُمْ مِّنَ اللَّهِ حَازِلٌ ۝ قَدْ جَاءَكُمْ كَرِيمٌ ۝

اللہ کو نہیں واسطے تمھارے کوئی معبود سوائے اس کے ۔ تحقیق آئی ہو تمھارے پاس وکیل

مِّنْ رَبِّكُمْ فَأَذِنُوا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا تُخَافُوا

پروردگار تمھارے سے پس پورا کرو بیان اور قول اور مت کھردو

۱۱

۱۲

وَلَا تَقْعُدُوا عَنْ صَلَاتِكُمْ فِي الْأَسْفَلِ بَعْدَ

لوگوں کو چیسزیں اُن کی اور مت فساد کرو بیچ زمین کے بعد
بِأَسْفَلِهَا ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

درستی اس کی کے۔ یہ بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم ایمان والے۔ اور

لَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَنْ

مت بیٹھا کرو ہر راہ میں کہ ڈراتے ہو اور بند کرتے ہو

صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي أَمَرَ بِهِ وَتَهْجُونَهَا هُجًا ۝

راہ خدا کی سے اس کو جو ایمان لایا ہو ساتھ اس کے اور چاہتے ہو واسطے اس کے بھی۔ اور

أَذْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكُشِرْكُمْ وَانْظُرُوا كَيْفَ

یاد کرو جس وقت تھے تم تھوڑے پس بہت کیا تم کو اور دیکھو کیونکر

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُظْلِمِينَ ۝ وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ

ہو اسے آخر کام فساد کرنے والوں کا۔ اور اگر ہے ایک جماعت تم میں سے ایمان لائی

بِالَّذِي كُذِّبَتْ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا

ساتھ اس چیز کے کہ بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اس کے اور ایک جماعت نہیں ایمان لائی پس صبر کرو

حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝

بیہاشک کہ حکم کرے اللہ درمیان ہمارے۔ اور وہ بہتر حکم کرنے والوں کا ہے۔

قَالَ الْمَلَأُ الْوَيْنِ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قُلُوبِهِمْ

کہا سرداروں نے جو تکبر کرتے تھے قوم اُس کی سے

لَتُخْرِجَنَّكَ يَشْعَبُ وَالْوَيْنُ اُخْلُوا مَعَكَ مِنْ قَوَائِمِكَ

البتہ نکال دیں گے ہم تجھ کو لے شعیب اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے تیرے ساتھ بستی اپنی سے

أَوْ تَكُونُ مِنَ الْفَاقِينَ ۝ وَلَقَدْ كَلَّمْنَا كَلًّا كَارِهِينَ ۝

یا پھر آدم گئے تم بیچ دین ہمارے کے۔ کہہا اگرچہ ہو وہیں ہم ناخوش رہنے والے۔

فَلَمَّا نَسُوا مَا كُنْتُمْ تُحَدِّثُونَ كُنْتُمْ كَالْهَرَابِ ۝

تحقیق باندھ لیا ہم نے اُوپر اللہ کے جھوٹ۔ اگر پھر آدمیں ہم بیچ دین تمہارے کے

بَلَدًا نَكْبًا اللَّهُ رُسُلًا تَكُونُ لَكُمْ نَعُودًا

مجھے اس کے کائنات دی ہو اللہ نے اس سے۔ اور نہیں لائق ہم کو یہ کہ پھر آدمیں ہم

فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ

شیخ اس کے مگر جو چاہے اللہ پروردگار ہمارا۔ سمایا ہے رب ہمارے نے ہر

شَيْءٌ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبُّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ

چیز کو علم میں۔ اُدھر اللہ کے توکل کیا ہم نے۔ اے پروردگار ہمارے حکم کر درمیان ہمارے اور

بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ﴿٩﴾ وَقَالَ

درمیان قوم ہماری کے ساتھ حق کے اور تو بہتر حکم کرنے والا ہے۔ اور کہا

الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِيُنْزِلَ عَلَيْهِمْ شُعْبًا

سرداروں نے جو کافروں سے قوم اُس کی سے اگر پیروی کر دے تم شیب کی

إِنْكُمْ إِذَا لَخِيسِرُونَ ﴿١٠﴾ فَآخَذْتَهُمُ الرِّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا

تحقیق تم اُسوقت البتہ ٹوٹا پانیوالوں ہی ہو۔ پس پکڑا اُن کو زلزلے نے پس فجر اُٹھے

فِي دَارِهِمْ جَثِيئِينَ ﴿١١﴾ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعْبًا كَانِ

یہج گھڑیں اپنے کے زاو پر گرے ہوئے۔ جنھوں نے جھٹلایا شیب کو گویا کہ

لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعْبًا كَانُوا هُمُ

نہ بنے تھے یہج اس کے۔ جنھوں نے جھٹلایا شیب کو ہوئے وہی

الْخَسِرِينَ ﴿١٢﴾ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ لِقَوْمٍ لَقَدْ

ٹوٹا ہانے والے۔ پس منہ پھیرا اُن سے اور کہا اے قوم میری تحقیق

أَبْلَغْتُكُمْ رَسُولَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ

پہنچائے میں نے تمکو پیغام رب اپنے کے اور خیر خواہی کی واسطے تمھارے پس کیونکہ

أَمْسَى عَلَى قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿١٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ

غصم کھاؤں میں اور قوم کافروں کے۔ اور نہیں بھیجا ہم نے یہج کسی بستی کے کوئی

نَبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَاءِ لَعَلَّهُمْ

نہی مگر پکڑا ہم نے لوگوں اس کے کو ساتھ نفتر کے اور مرض کے تاکہ وہ

يَضُرُّعُونَ ﴿١٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ

عاجزی کریں۔ پھر بدل ڈالی ہم نے جگہ بُرائی کے بھلائی

حَتَّى عَفَوْا وَقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَاءُ وَ

یہاں تک کہ زیادہ ہوئے اور کہنے لگے تحقیق لگی تھی باپوں ہمارے کو سختی اور

مَعْنَى عَنِ الْقَدِيرِينَ

۱۱

الْكَرَّاءِ فَآخَذَ مِنْهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۵﴾

راحت پس پکڑا ہم نے اُن کو ناگہاں اور وہ نہیں جانتے تھے ول اور
لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقَرْيَةِ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمُ
اگر لوگ ان بستیوں کے ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے البتہ کھولتے ہم اُن کے

بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ كَذَّبُوْا
برکتیں آسمان سے اور زمین سے و لیکن جھٹلایا انھوں نے

فَاَخَذَ مِنْهُمْ رِمًا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ

پس پکڑا ہم نے اُن کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے وہ کماتے کیا پس نڈر ہو گئے ہیں رہنے والے
الْقَرْيَةِ اَنْ يَّاتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿۱۷﴾

بستیوں کے یہ کہ آوے اُن کے پاس عذاب ہمارا رات کو اور وہ سوتے ہوں -
اَوْ اَمِنَ اَهْلُ الْقَرْيَةِ اَنْ يَّاتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُجًى

کیا نڈر ہو گئے ہیں رہنے والے بستیوں کے یہ کہ آوے اُن کے پاس عذاب ہمارا رات چڑھتے
وَ هُمْ يَلْعَبُونَ ﴿۱۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكَرَ اللّٰهِ فَلَا يَأْمَنُ

اور وہ کھیلتے ہوں - کیا پس نڈر ہو گئے مکر خدا کے سے - پس نڈر نہیں ہوتے
مَكَرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۱۹﴾ اَوْ لَمْ يَهْدِ

مکر خدا کے سے مگر قوم ٹوٹا پانے والی - کیا نہیں راہ دکھائی
لِّلَّذِيْنَ يَرْتُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَا اَنْ لَّوْ

واسطے ان لوگوں کے کہ وارث ہوئے ہیں زمین کے پیچھے رہنے والوں اس کے کے یہ کہ اگر
نَشَاءُ اَصْبٰهُمْ بِدُوْبِهِمْ ۚ وَ نَطْبَعُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ

چاہیں ہم پکڑیں ہم ان کو ساتھ دینا ہوں اُن کے کے - اور مہر رکھیں ہم اوپر دلوں اُن کے کے
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تِلْكَ الْقَرْيَةُ نَقُصُّ عَلَيْكَ

پس وہ نہیں سُننے - بے بستاں بیان کرتے ہیں ہم اوپر تیرے
مِّنْ اَنْبَاۡئِهَا ۚ وَ لَقَدْ جَاۤءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

یعنی خبریں اُن کی اور تحقیق آئے تھے اُن کے پاس پیغمبران کے ساتھ دلیلوں کے
فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ

پس نہ تھے کہ ایمان لادیں ساتھ اس چیز کے کہ جھٹلایا پہلے اس سے - ایسی طر

موضع القرآن

ول بندے کو دنیا

میں گناہ کی سزا پہنچتی

رہے تو اُمید ہے کہ

توبہ کرے اور جنت

راست آگیا تو

یہ اللہ کا بھلا

۱۲ ہے - پھر ڈر ہے

۱۶ ہلاک کا جیسے

۲ زہر کھایا اگلے سے

تو اُمید ہے اور

اگر چاہے تو کام آخر

ہوا - ۱۲ منہ ۲

يُطَبِّعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ۝۱۱۱ وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ

مہر رکھتا ہے اللہ اوپر دلوں کا سرور کے۔ اور ہمیں پایا ہم نے واسطے بہتوں کے۔

مِّنْ عَهْدٍ وَإِن وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ فَاسِقِينَ ۝۱۱۲ ثُمَّ

اُن سے قائم رہنا اوپر عہد کے۔ اور تحقیق پایا ہم نے بہتوں اُن کے کو البتہ فاسق۔ پھر

بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِم مُّوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ

بھیجا ہم نے پیچھے ان سب کے موسیٰ کو ساتھ نشانیوں اپنی کے طرف فرعون کے اور مرادوں اسکے کے

فَظَلَمُوا بِهَا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝۱۱۳

پس ظلم کیا ساتھ اس کے۔ پس دیکھ کیونکر ہوا آخر کام مفسدوں کا۔

وَقَالَ مُوسَىٰ يُفِرُّونَ مِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۱۱۴

اور کہا موسیٰ نے اے فرعون تحقیق میں بھیجا ہوا ہوں پروردگار عالموں کی طرف سے

حَقِيقٌ عَلَىٰ أَن لَّا أَقُولُ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ ۖ قَدْ

ثابت ہوں اوپر اس بات کے کہ نہیں کہتا میں اوپر اللہ کے مگر سچ۔ تحقیق

جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي

آیا ہوں میں تمہارے پاس ساتھ دلیل کے رب تمہارے سے پس بھیج ساتھ میرے بنی

إِسْرَءِيلَ ۝۱۱۵ قَالَ إِن كُنْتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا

اسرائیل کو۔ کہا اگر ہے تو آیا ساتھ نشانی کے پس لے آؤ

إِن كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝۱۱۶ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا

اگر ہے تو۔ پس ڈال دیا عصا اپنا پس

هِيَ تَدْعَانِ مُبِينٌ ۝۱۱۷ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ

ناگہاں وہ آؤ دکھاتا ہے۔ اور نکال لیا ہاتھ اپنا پس ناگہاں وہ سفید تھا

لِلنَّظِيرِينَ ۝۱۱۸ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ

واسطے دیکھنے دہش کے۔ کہا سرداروں نے قوم فرعون سے تحقیق

هَذَا سِحْرٌ عَلِيمٌ ۝۱۱۹ يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ

یہ البتہ جادوگر ہے بڑا دانہ۔ چاہتا ہے یہ کہ نکال دے تم کو زمین تمہاری سے

فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝۱۲۰ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ

پس کیا حکم کرتے ہو تم۔ کہا انھوں نے ڈھیل دے ہکو اور بھائی اسکے کو اور بھیج

۱۱۴

۱۱۸

فِي الْمَدَائِنِ خَيْرَيْنِ ۖ يَٰثُوكَ بِكُلِّ سَحَرٍ عَلِيمٌ ﴿۱۳﴾

بچ شہروں کے اکٹھا کر دیا۔ تاکہ لے آویں تیرے پاس ہر جادو گردانا کو۔

وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا

اور آئے جادوگر فرعون کے پاس کہا انھوں نے تحقیق واسطے ہمارے کچھ بدلا کر دیں

نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۚ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۱۴﴾

ہم غالب۔ کہا البتہ اور تحقیق تم البتہ مقربوں سے ہو گے۔

قَالُوا يَمُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ فَنَحْنُ

کہا اے موسیٰ یا تو ڈال دے اور یا ہوں گے ہم ہی

الْمُلْكَيْنِ ﴿۱۵﴾ قَالَ أَتَقْوُونَ فَلَمَّا أَلْقَوْا سَحَرُوا أَعْيُنَ

ڈالنے والے۔ کہا تمہیں ڈالو۔ پس جب ڈالا انھوں نے جادو کر دیا آنکھوں پر

النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرِ عَظِيمٍ ﴿۱۶﴾ وَ

لوگوں کی اور ڈرایا اُن کو اور لائے سحر بڑا۔ اور

أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ

وحی کی پہنچے طرف موسیٰ کے یہ کہ ڈال دے عصا اپنا۔ پس آنکھیں وہ بگل جاتا ہوا

مَا يَأْفِكُونَ ﴿۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾

جو کچھ باندھ بیٹھے تھے۔ پس واقع ہوا حق اور باطل ہوا جو کچھ کہتے کرتے۔

فَعَلَبُوا هُمَالِكَ وَأَنْقَلَبُوا صُغَرَيْنِ ﴿۱۹﴾ وَأَلْقَى السَّحَرَةُ

پس مغلوب ہو گئے اس جگہ اور پھر گئے ذلیل۔ اور ڈالے گئے جادوگر

سُجُودِينَ ﴿۲۰﴾ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۱﴾ رَبِّ مُوسَىٰ

سجدے میں۔ کہا انھوں نے ایمان لائے ہم ساتھ پروردگار عالموں کے۔ ساتھ پروردگار موسیٰ کے

وَهَارُونَ ﴿۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ أَمَنْتُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ

اور ہارون کے۔ کہا فرعون نے ایمان لائے تم ساتھ اسکے پہلے اس سے کہ حکم کروں میں تم کو

إِنَّ هَذَا لَمَكْرٌ مَّكْرُهُمْ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا

تحقیق یہ کچھ مکر ہے مکر کیا تم نے وہ مکر بیچ شہر کے تاکہ نکال دوں سے لوگوں

أَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۲۳﴾ لَا قُطْعَانَ أَيْدِيكُمْ وَارْجُلَكُمْ

اس کے کو۔ پس البتہ جانو گے تم فلا۔ البتہ کاٹوں گا میں ہاتھ تمہارے اور پاؤں تمہارے

موضع القرآن

دل یعنی تم مل

اس فریب سے شہ

کی ریاست

نکاح لیا چاہتے ہر

فرعون نے اس

تقتیر سے لوگوں

کو دشمن کیا۔

۱۲۔ منہ۔ ۲۰

مِنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَصَلَبَكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٢٣﴾ قَالُوا

مخالف طرف سے پھر رسولی دونوں گاہیں تم کو سب کو۔ کہا انھوں نے
اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿١٢٤﴾ وَمَا نُنْقِمُ مِنْكَ اِلَّا اَنْ

تحقیق ہم پروردگار اپنے کی طرف پھر جانولے ہیں۔ اور نہیں عیب پکڑتا تو ہم سے منکر یہ کہ
اَمَّا بَايَتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَنَا رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا

ایمان لائے ہم ساتھ نشانوں رب اپنے کے جب آئیں ہمارے پاس لے رب ہمارے ڈال اوپر ہمارے صبر
وَتَوْفْنَا مُسْلِمِينَ ﴿١٢٥﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ

اور مار ہم کو مسلمان کر کر۔ اور کہا سرداروں نے قوم فرعون کی سے
اَتَذَرُ مُوسٰی وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ وَ

کیا چھوڑ دیتا ہے تو موسیٰ کو اور قوم اس کی کو تاکہ فساد کریں بیچ زمین کے اور
يَذَرُكَ وَالْهَتَكَ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِ

چھوڑ دے تجھ کو اور معبودوں تیرے کو۔ کہا البتہ قتل کرینگے ہم بیٹوں اُن کے کو اور جیتا رکھیں گے
نِسَاءَهُمْ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ﴿١٢٦﴾ قَالَ مُوسٰی لِقَوْمِهِ

بیٹیوں اُن کی کو۔ اور تحقیق ہم اُن پر غالب ہیں۔ و۔ کہا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے
اَسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ تَقْدِيْرًا

مدد چاہو ساتھ اللہ کے اور صبر کرو۔ تحقیق زمین واسطے اللہ کے ہے وراثت کرتا جو ہر
مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٢٧﴾

جس کو چاہے بندوں اپنے سے۔ اور آخر کام کا واسطے پرہیزگاروں کے ہے و
قَالُوا اَوْذَيْنَا مِنْ قَبْلُ اَنْ تَاْتِيَنَا وَ مِنْۢ بَعْدِ مَا

کہا انھوں نے ایذا دیے تھے ہیں ہم پہلے اس سے کہ آوے تو ہمارے پاس اور پیچھے اس سے کہ
جِئْتَنَا قَالَ عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ يُهْلِكَ عَدُوْكُمْ وَ

آیا تو ہمارے پاس کہ شاید تم پروردگار تمھارا یہ کہ ہلاک کرے دشمن تمھارے کو اور
يَسْتَخْلِفَكُمْ فِی الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٢٨﴾

خلیفہ کرے تم کو بیچ زمین کے پس دیکھے کیونکر عمل کرتے ہو تم و
وَلَقَدْ اَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالْسِّنَنِ وَ نَقْصِ

اور البتہ تحقیق پکڑا ہم نے قوم فرعون کی کو ساتھ قحط کے اور کمی

موضع القرآن

وہ فرعون کے بت

یہ تھے کہ اپنی صورت

بنادیتا تھا۔

لوگوں کو کہ اس

کو پوجا کریں

اور بیٹے مارنے

اور بیٹیاں چھوڑنی

پہلے بھی کرتا تھا۔

درمیان میں چھوڑ دیا

تھا اب پھر قصد کیا۔

۱۱۔ منہ رح

وہ زمین کا

وارث کرے یعنی

مذاب کا حاکم کرے

حق ہے حضرت

م کا ۱۲۔ منہ رح

یہ ظلم غفل

فرمایا مسلمانوں کے

سنائے کو یہ سورت

مکتی ہے اس وقت

مسلمان بھی ایسے ہی

مظلوم تھے پھر شاہ

پہنپی پہنپی

۱۵۔ منہ رح

دل یعنی شومی قسمت
بدی سوا اللہ کی تقدیر سے
سب بھلائی اور برائی کا
اثر ہوگا آخرت میں اسکا
جواب یہ نہ فرمایا کہ شوکر
انکے کفر سے تھی کہینہ
کا فر بھی دنیا میں پیش
کرتے ہیں اصل حقیقت
بقی سو فرمائی کہ دنیا کے
احوال موقوف بہ تقدیر
ہیں ۱۲۰ منہ رح

دل حضرت موسیٰ کو فرعون
سے چاہیے ہر مقابلہ
روا بہر کہ بنی اسرائیل
کو اپنے وطن جانے
دے اس نے نہ مانا۔

ان کی بددعا سحر یہ نہیں
چریں دریائے نیل پر جو
کیا کھیت اور باغ اور
تھوڑی بہت تلف ہوئے
اور مدی سبزی کھا کر
اور آدمیوں کے بدن
میں اور کمپڑوں
میں چسٹیاں پٹیں
اسی طرح ہر چیز
میں مینڈک بھیل
گئے اور پانی ہو گیا
آخر ہرگز نہ مانا۔

مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّہُمْ يَذْكُرُونَ ﴿۱۳۰﴾ فَإِذَا جَاءَهُمْ

میوؤں کی سے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ پس جب آئی ان کو
الحسنہ قالوا لنا هذه وإن تصبهم سيئة

سک کہتے واسطے ہمارے ہے یہ۔ اور اگر پہنچتی ان کو برائی
یظنّوا بموسى ومن معه ألا إنما طيرهم

شوم پکڑتے ساتھ موسیٰ کے اور جو ساتھ اسکے تھے۔ خبردار ہو سونے اسکے نہیں کہ شوم انکا
عند الله ولكن أكثرهم لا يعلمون ﴿۱۳۱﴾ وقالوا

نزدیک خدا کے ہے اور لیکن بہت ان کے نہیں جانتے۔ دل اور کہا انھوں نے
مهما تأتينا به من آية لتسخرنا بها فما نحن

جو کچھ لائے گا تو ہمارے پاس اسکو نشانیوں سے تاکہ جادو کرے ہم کو ساتھ اس کے پس نہیں ہم
لك بمؤمنين ﴿۱۳۲﴾ فأرسلنا عليهم الطوفان والجراد

واسطے تیرے ماننے والے۔ پس بھیجا ہم نے اوپر ان کے طوفان مینڈک اور چسٹیاں
والقمل والضفادع والدم آیت مفصلت

اور چسٹیاں اور مینڈک اور لہو نشانیاں جدا جدا
فاستكبروا وكانوا قوماً مجرمين ﴿۱۳۳﴾ ولما وقع

پس تکبر کیا اور تھے قوم گنہگار دل اور جب پڑتا
عليهم الرجز قالوا موسى ادع لنا ربك بما عهد

اور پر انکے عذاب کہتے اے موسیٰ دعا کرو واسطے ہمارے پروردگار اپنے سے ساتھ سچے کے کہ انکو بکھا
عندك لئن كشفت عنا الرجز لنؤمننَّ لك

ہے نزدیک تیرے۔ اگر کھول دے گا تو ہم سے عذاب البتہ ایمان لائیں گے ہم واسطے تیرے
و لنرسلنَّ معك بني اسرائيل ﴿۱۳۴﴾ فلما كشفنا

اور البتہ بھیج دیں گے ہم ساتھ تیرے بنی اسرائیل کو۔ پس جب کھول دیا ہم نے
عنهم الرجز إلى أجل هم بالغوه إذا هم يفتنون ﴿۱۳۵﴾

ان سے عذاب ایک مدت تک کہ وہ پہنچنے والے تھے ہوتا تھاں وعدہ توڑا لیتے تھے۔
فانتقمنا منهم فأعرضهم في اليم ياتهم كذبوا بآيتنا

پس بدل لیا ہم نے ان سے پس ڈبو دیا ہم نے ان کو بیچ دریا کے سبب اسکے کہ وہ جھٹلاتے تھے نشانوں
پس بد لیا ہم نے ان سے پس ڈبو دیا ہم نے ان کو بیچ دریا کے سبب اسکے کہ وہ جھٹلاتے تھے نشانوں

وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿۳۱﴾ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ

ہماری کو اور تھے اُن سے غافل و اور وارث کیا ہم نے اس قوم کو کہ

كَانُوا يُسْتَظْعَمُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي

وہ تھے ناتواں تھے جاتے مشرقوں زمین کو اور مغربوں اس کے کو وہ جو

بُرُكْنَا فِيهَا وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي

برکت رکھی ہر پھنچ اس کے اور پوری ہوئی بات پروردگار تیرے کی اچھی اور پس

إِسْرَائِيلَ ذُرِّيَّتًا صَابِرًا وَدَمَرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ

اسرائیل کے بھبھب اس کے کہ میر کیا انھوں نے اور خراب کیا ہم نے جو کچھ کہ تھے بناتے فرعون

وَقَوْمَهُ وَمَا كَانَ يُفْعِلُونَ ﴿۳۲﴾ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ

اور قوم اس کی اور جو کچھ کہ تھے پہنچاتے تھے اور پار اُتار دیا ہم نے بنی اسرائیل کو

الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكِفُونَ عَلَىٰ آصْنَامٍ لَهُمْ قَالُوا

دریا سے پس آئے اور ایک قوم کے کہ بیٹھے رہتے تھے اور بتوں اپنے کے کہنے لگے

يُمُوسَىٰ اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ

اے موسیٰ بنادے ہم کو بھی معبود جیسے واسطے اُن کے ہیں معبود کہہ تحقیق تم

قَوْمٌ تَعْمَلُونَ ﴿۳۳﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَّبِعُونَ مَا هُمْ بِفِيهِ وَبُطُلٌ

ایک قوم جو جاہل و تحقیق یہ لوگ باطل ہیں دین میں کیج اس کے ہیں اور باطل ہیں

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۴﴾ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلِهًا وَهُوَ

جو کچھ کہ تھے کرتے کہہ کیا سوائے خدا کے چاہوں میں واسطے تمھارے معبود اور اسی ہے

فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۳۵﴾ وَإِذْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ آلِ

بزرگی دی تم کو اور پر عالموں کے اور جب نجات دی ہم نے تم کو لوگوں

فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُقْتُلُونَ أَنْبَاءَكُمْ

فرعون کے سے پہنچاتے تھے تم کو برا عذاب مار ڈالتے تھے بیٹوں تمھارے کو

وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ

اور جتنا چھوڑتے تھے بیٹوں تمھاری کو اور بیچ اس کے آزمائش تھی پروردگار تمھارے کی طرف سے

عَظِيمٌ ﴿۳۶﴾ وَوَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتَمَمْنَا

بڑی اور وعدہ دیا ہم نے موسیٰ کو تیسٹر رات کا اور پورا کیا اس کو

بَرِّطَىٰ - اور وعدہ دیا ہم نے موسیٰ کو تیسٹر رات کا اور پورا کیا اس کو

وَلَيْسَبْ بِلَاثِينَ اَن

اُنیں ایک ایک ہفتہ کے

فرق سوا دل حضرت موسیٰ فرعون

و کہہ آئے کہ اللہ میری بلا

جیجکا وہی بلا اتنی بھڑک

تھے حضرت موسیٰ کو خوشام

ہنے اُن کی دعا کو دفع ہوتی

پھر منکر ہو جاتے آخر کو واپسی

نصف شب کے ساتھ سہریں

ہر صبح سپید ہوتا ہے

تے بیٹوں کو غم میں

حضرت موسیٰ اپنی قوم کو دیکھ

شہر سے نکل گئے پھر کئی روز

کے بعد فرعون بھیجے

لگا دیئے قہر پر

جا پڑا ہمارے قوم سلامت

نکڑی اور فرعون ساری

وجہ سمیت غرق ہوا

و جس میں برکت کبھی

یعنی زمین شام میں ظاہر

در باطن کی برکت بہت

ہے ۱۲ - منہ ۱۲

نہل جاں دی نہ ہے بی صورت

و عبارت کہ ترسکین نہیں آتا

جستہ سائے یک صورت ہو

وہ قوم کبھی کاش کی صورت

پوچھتے تھے انکو بھی ۱۴

ہوئی آخر کونے کا ۱۵

پھر بنایا اور پوچھا ۱۶

وَلَقَدْ هَمَمْنَا لِيَكُونَ مِنَ الْغَالِبِينَ
فَلَمَّا رَأَىٰ مُوسَىٰ أَنَّهُ أَخْلَفَهُ لِيَمِيزَهُ
أَنزَلَ السَّجِينَ فِي الْغَدِيرِ
فَلَمَّا أَتَاهَا ذُكِرَتْ بِهَا رَأْسُهَا فَكَانَتْ
مِنْهُ فَاذْلِكُوا
فَلَمَّا رَأَىٰ مُوسَىٰ أَنَّهُ أَخْلَفَهُ لِيَمِيزَهُ
أَنزَلَ السَّجِينَ فِي الْغَدِيرِ
فَلَمَّا أَتَاهَا ذُكِرَتْ بِهَا رَأْسُهَا فَكَانَتْ
مِنْهُ فَاذْلِكُوا

۱۱- منہ ۲۰
وَلَقَدْ هَمَمْنَا لِيَكُونَ مِنَ الْغَالِبِينَ
بزرگی کی فتنے بوجہ ہو گیا
نیا انکو شوق آیا نہ دیا یہی
دیکھوں سکی بڑاشت ہوئی
اس کو معلوم ہوا نہ تھا کہ
دیکھنا ہوتا نہ ہو
۱۲- منہ ۲۰
فَلَمَّا رَأَىٰ مُوسَىٰ أَنَّهُ أَخْلَفَهُ لِيَمِيزَهُ
نیکو دنیا کے وجود کو
بڑاشت ہوئی بہار ٹوٹ
نیا اور بفرشتہ کی پہوش
نئے تو آخرت کے موجود کو
بڑاشت ہوئی وہاں دیکھنا
تحقیق ہے ۱۲- منہ ۲۰
وَلَقَدْ هَمَمْنَا لِيَكُونَ مِنَ الْغَالِبِينَ
یعنی جو کرنے کے حکم
ہیں اور بری باتیں جن کے
کرنے کا حکم ہے اور
دکھاؤں کا صریح حکم
کا یعنی اگر تم حکم پر نہ
چلو گے تو تم کو اسی طرح
ذیل کریں گے جس طرح
شام کا ملک ان سے
چھین کر تم کو دیا۔

يَعْتَسِي قَتَمَ مُيَقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ
مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ
وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ۱۳۲
يَمِيقَاتِنَا وَكَلِمَةُ رَبِّهِ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ
قَالَ لَنْ تَرِنِي وَلَكِنْ أَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ
مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرِنِي فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ
دَكَاةً وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَنكَ
تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ۱۳۳
إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِي وَبَكَلَامِي
فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ ۱۳۴
فِي الْآلِ لَوَاحٍ مِّنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ
شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا
سَأُفِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ۱۳۵
سَأَصْرِفُ عَنْ آيَتِيَ
شباب دکھاؤں گا میں تم کو نافرمانوں کا۔ و
ابن پھر دوسں گا میں نشانیوں اپنی سے

الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَإِنْ يَرَوْا

اُن لوگوں کو کہ تکبر کرتے ہیں بیچ زمین کے نا حق۔ اور انہر دیکھیں

كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ

سب نشانیاں نہ ایمان لادیں ساتھ اسکے۔ اور انہر دیکھیں راہ بھلائی کی

لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ

نہ پکڑیں اسکو راہ۔ اور انہر دیکھیں راہ گمراہی کی پکڑیں اس کو

سَبِيلًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿٣٦﴾

راہ۔ یہ سبب اسکے کہ جھٹلایا انھوں نے نشانیاں ہماری کو اور تھے اُن سے غافل و

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

اور جنھوں نے جھٹلایا نشانیاں ہماری کو اور ملاقات آخرت کی کو ناپید ہوئے عمل اُنکے۔

هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٧﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ

نہ جزا دیئے جائیں گے مگر جو کچھ کرتے تھے کرتے و اور پکڑا قوم

مُوسَى مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خَوَارِدٌ

موسیٰ کی نے پیچھے اُس کے تھے اُن کے سے پکڑا اکٹھے کا بدن تھا کہ اسطے اسکے آدنی

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يَكْلَمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا مَّا اتَّخَذُوهُ

نہ کی کیا نہ دیکھا تھا انھوں نے کہ وہ نہ بولتا ہی اُن سے اور نہ دکھاتا ہے اُن کو راہ۔ پکڑا اس کو

وَكَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٣٨﴾ وَلَمَّا سَقَطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ

اور تھے وہ ظالم۔ اور جب پشیمان ہوئے بیچ ہاتھوں اپنے کے اور دیکھا انھوں

قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِنْ لَمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا

یہ کہ وہ تحقیق گمراہ ہوئے کہا انھوں نے انہر نہ رحم کرے گا ہمکو رب ہمارا اور نہ بخشے گا ہمکو

لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٣٩﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَى إِلَى

البتہ ہو جا دیں گے ہم تو مایا نے والوں سے۔ اور جب پھر آیا موسیٰ سے وطن

قَوْمِهِ غَضَبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِنْ

قوم اپنی کے غصے سے پکھٹا ہوا کہا بُرا ہے جو کچھ جانشینی کی تم نے میری

بَعْدِي أَعَجَلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ وَآلَقَى الْأَلْوَا حَ وَآخَذَ

پیچھے میرے سے کیا شتابی کی تم نے حکم رب اپنے سے۔ اور ڈال دی تختیاں اور پکڑا

موضع القرآن

وَالْوَا ح دے کر

بھی فرما دیا کہ قوم کو

تقید کرو کہ عمل کریں

اور یہ بھی فرما دیا کہ

جو بے ایمان ہیں اور

حق پرست نہیں۔ ۱۷

اُن کے دل میں ۱۸

پھیر دوں گا اس

برسل نہ رہے ۱۹

یعنی ہدایت اور ضلالت

دونوں سبب ۲۰

سے ہیں۔ اسی چیز

طرح بہشت اور ۲۱

دوزخ۔ ۲۲ مندرج

و بعضی ان حکموں

کی توفیق نہ ہوگی اور جو

اپنی عقل سے کریں گے

نوں۔ ۲۳ مگر ۲۴

بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ قَالَ ابْنُ أُمِّ إِبْنِ الْقَوْمِ

سر بھائی اپنے کا کھینچتا تھا اسکو طرف اپنی۔ کہا اے بیٹے ماں میری کے تحقیق اس قوم نے

اَسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي فَلَا تُشْمِتْ بِيَ

نا تو اس سمجھنا مجھ کو اور نزدیک تھے کہ مار ڈالیں مجھ کو پس مت خوش کر ساتھ میرے

الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝۱۵۰ قَالَ

دشمنوں میرے کو اور مت کر مجھ کو ساتھ قوم ظالموں کے۔ و کہا

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ

اے پروردگار میرے بخش مجھ کو اور بھائی میرے کو اور داخل کر کہو بیچ رحمت اپنی کے اور تو

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝۱۵۱ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

بہت رحم کرنے والا جو سب ہم کرنے والوں سے۔ تحقیق جنھوں نے پکڑا

سَيِّئًا لَهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

البتہ پہنچے گا ان کو غصہ پروردگار ان کے سے اور ذلت بیچ زندگی دنیا کے۔

وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ۝۱۵۲ وَالَّذِينَ هُمْ

اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم جھوٹ باندھنے والوں کو۔ اور جنھوں نے عمل کئے بُرے

ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَأَمْنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنَ الْبَعْدِهَا

پھر توبہ کی پیچھے اس کے اور ایمان لائے تحقیق پروردگار تیرا پیچھے اس کے

لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۵۳ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ

البتہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جب چھپکا ہوا موسیٰ سے غصہ

أَخَذَ الْأَلْوَا حَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ

لیں تختیاں اور بیچ لکھے ان کے کے ہدایت بھی اور رحمت بھی واسطے ان کے

هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ۝۱۵۴ وَاخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ

کودہ پروردگار اپنے سے ڈرتے ہیں۔ اور چن لئے موسیٰ نے قوم اپنی سے ستر آدمی

رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ

واسطے وعدے ہمارے کے۔ پس جب پکڑا ان کو زلزلے نے کہا موسیٰ نے اے رب میرے اگر

أَهْلَكْتَهُمْ مِّن قَبْلُ وَإِنِّي أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ

چاہتا تو ہلاک کرتا ان کو پہلے اس کو اور مجھ کو بھی۔ کیا ہلاک کرتا ہر تو ہو کہو ساتھ اچیز کے کہ کیا ہو تو تو

موضح القرآن

ول حضرت ہارون اور

ان کی اولاد حضرت

موسیٰ کی امت میں امام

تھے۔ لیکن جب ان کی

جائے خلیفہ ہوئے تو

امت حکم میں نہ

رہی خلافت اور

کی قیمت میں غنی خلیفہ

دہ کہ امت کو دین اور

دنیا کے بندہ بہت

میں رکھے جس

طرح پیغمبر سوار کیا تا

نصرت حق ان کے ساتھ

رہے اور امام دہ کہ پیغمبر

کا یادگار ہو۔ جو خدمت

اور نیاز پیغمبر سے منظور

ہو سو امت ان سے

کرتے تا برکت اور

مستبول پادیں۔ توریت

میں امام کے لوازم

دیکھے تو معلوم ہو۔

فل حضرت موسیٰ اپنے
ساتھ لے گئے ستر آدمی
سردار قوم کے۔ جب
حق تعالیٰ نے کلام کیا
شکر کہنے لگے کہ ہم
جب تک نہ دیکھیں ہم
موتیقین نہیں اس سے
ان پر بجلی گری اور کاتب
کو مر گئے۔ حضرت موسیٰ
نے اس طرح دعا کی
آپ کو شامل کر کر تب
بخشتے گئے۔ پھر زندہ
ہوئے یہ شاید پھٹا
پونے سے پہلے تھا یا
خدا ہی سمجھے تھا۔ ۱۲
فل شاید حضرت
موسیٰ نے اپنی امت
کے حق میں دُنیا اور
آخرت کی نیکی جو مانگی مر
پہنچی کہ سب امتوں پر
مقدم رہیں دُنیا اور
آخرت میں۔ فرمایا کہ میرا
عذاب اور رحمت کسی
فرقے پر مخصوص نہیں سو
عذاب تو اسی پر ہے
جس کو اللہ چاہے اور
رحمت سب کو شامل ہے
لیکن وہ رحمت خاص
لکھی ہے اُنکے نصیب
میں جو اللہ کی
ساری باتیں
کریں گے یعنی
(باقی صفحہ ۲۲۹)

مَنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَ
تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ۝ وَكَتَبْنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا
أُصْحَابَ بِهٍ مِنْ أَشَاءُ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ
فَسَاكُتُهَا الَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَ
الَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ
الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ
فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ
الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي
كَانَتْ عَلَيْهِمْ قَالِ الَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ
وَأَتَوْهُمُ النَّوْءَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝
اور پیسروی کی اس نور کی کما تارا گیا ہو ساتھ اسکے یہ لوگ وہ ہیں فلاح پانوالے فل

آخری امت کو سب
کتابوں پر ایمان لادیں
کے موحضرت موسیٰ
کی امت میں سے جو
کوئی آخری کتاب پر
یقین لائے وہ پہنچے اس
نعمت کو اور حضرت
موسیٰ کی دعا ان کو ملے گی۔

۱۲۔ منہ ۷۔

۱۲۔ منہ ۷۔
حضرت کو پہلی
کتابوں میں نبی امی بتایا
تھا دو معنوں سے ایک
تو بن پڑھے تھے اور
دوسرے اُمّ الفریس سے
پیدا ہوئے یعنی
عسے سے اور
یہود پر سخت احسان

تھے اور کھانے کی
چیزوں میں تنگی تھی
اس دین میں وہ سب
آسان ہوئے اسی کو جہ
اور پھانسی فرمایا اور نو
سے مراد تشران ہو۔

۱۲۔ منہ ۷۔

موضح القرآن

۱۲۔ منہ ۷۔
ول وہی لوگ تھے
کہ جب حضرت پہنچے
تو ایمان لائے جیسے
عبد اللہ ابن سلام

۱۲۔ منہ ۷۔

كُلُّ يَآئِيهَا النَّاسُ اِلَى رَسُوْلٍ اَللّٰهُ اِلَيْكُمْ جَمِيعًا

کہہ اے لوگو تحقیق میں پیغمبر ہوں اللہ کا طرف تمہارے سب کے

اَلَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَا اِلٰهَ اِلَّا

وہ جو واسطے اس کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی - نہیں کوئی معبود مگر

هُوَ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ

وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے کے جو نبی ہے

اَلَاٰمِي الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمَتِهِ وَ اَتَّبِعُوْهُ

اُن پر تھادہ جو ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور باتوں اس کی کے اور پیروی کر دہی

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۱۰ وَ مِنْ قَوْمٍ مُّوسٰى اٰمَنَ يَهْدُوْنَ

تا کہ تم راہ پاؤ۔ اور قوم موسیٰ کی سے ایک جماعت ہو کہ ہدایت کرتی ہو

بِالْحَقِّ وَ بِهِ يَّعْدِلُوْنَ ۝۱۱ وَ قَطَعْنَاهُمْ اِثْنَيْ عَشَرَ

ساتھ حق کے اور ساتھ اسکے عدل کرتے ہیں و اور کاٹے ہم نے ان میں سے بارہ قبیلے

اَسْبَاطًا اُمَمًا وَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُّوسٰى اِذْ اَسْتَسْقِمُ قَوْمَهُ

بڑی بڑی جماعتیں - اور وحی کی ہم نے طرف موسیٰ کے جب پانی مانگا اُن کو قوم اسکی نے

اَنَّا اَصْرَبُ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اِثْنَا

یہ کہ مار ساتھ عصا اپنے کے پتھر کو - پس پھوٹے اس میں سے بارہ

عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ وَ ظَلَّلْنَا

شے - تحقیق جان لیا ہر شخص نے گھاٹ اپنا اور سیاہ بان کیا ہم نے

عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ السَّلٰوٰى كَلٰوَا

اوپر اُن کے بادل کا اور امارا ہم نے اوپر ان کے من اور سلوی - کھاؤ

مِنْ طَيِّبٍ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا

پاکیزہ اس چیز سے کہ دیا ہم نے تم کو - اور نہ ظلم کیا انھوں نے ہم پر دیکھتے تھے

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۱۲ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمْ اَسْكُنُوْا هٰذِهِ

جانوں اپنی کو ظلم کرتے - اور جب کہا گیا واسطے ان کے رہو تم اس

الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَ قُولُوْا حِطَّةٌ

بستی میں اور کھاؤ اس میں سے جہاں چسا ہو تم اور کہو جھاڑ تو گناہ ہمارے

ول میں ابھی تک شہر
جسے مارا گیا
ول حضرت داؤد کے عہد
میں یہ قلعہ ہوا جو پہلے
غنتہ کے دن شکار کرنا
سبح تھا اللہ نے اس شہر
ولے بے حکم دیکھے لگا
آزاد بنے ہفتے کے دن
پھیلیاں اور پھیرا
اور دونوں غائب
میں ان کا جی -
یہ سکا آخر ہفتے کے
شکار کیا - اپنی
دانست میں حید کیا
مناور دیا کے پانی کا
لے کہ پھیلیاں اس بند ہوئی
تو بھی
جلیا مع
ہفتہ
آئیں
ہفتے
کی شام
کو نکل جائیں آخر ہفتے
دن راہ بھاگے کی بند کی
اتوار کو پھریا پھر وہ لوگ
بند ہو گئے اس سے معلوم
ہو کہ جس شخص کو حلال
و ذی علی اور حرام علیہ
میں تو اسکو آزمائش ہو کر
وہ دوزیہ بال ہوگی - اور
معلوم ہو کہ حید اللہ پس
کام نہیں آتا - اس طرح
کہ ان میں تین فرشتے جو
ایک شکار کرتے ایک منہ کھ
جاتے ایک تھک کر منہ
کھانا چھوڑ دیتے لیکن دیکھا
تھے جو منہ کھتے رہے -

وَادْخُلُوا الْبَابَ مُسَجِّدًا نَّغْفِرَ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ سَبْعًا
اور داخل ہو دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے بخش دیں گے ہم خطائیں تمہاری - البتہ زیادہ پائے
الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي
ہم احسان کرنے والوں کو ول پس بدل ڈالا جنہوں نے ظلم کیا تھا ان میں سے باغ کو سوائے ان کے
قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا
جو بھی کئی بھی واسطے ان کے پس بھیجا ہم نے اوپر ان کے عذاب آسمان کو سبب بھیجے کہ تھے
يَظْلِمُونَ ﴿١٣٢﴾ وَسَلَّمْهُمْ عَنِ الْقَرَارِيزِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةً
نہم کرتے اور سوال کر ان کو بستی سے جو تھے اور پر کسارے
الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ
دریا کے جب تعدی کرتے تھے بیچ ہفتے کے جب آتی تھیں ان کے پاس پھیلیاں ان کی
يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَاحًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ
جس دن ہفتہ کرتے تھے ظاہر اور جس دن نہ ہفتہ کرتے تھے - آتی تھیں ان کے پاس
كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٣٣﴾ وَإِذْ قَالَتْ
اسی طرح آزمائش کرتے تھے ہم ان کی سبب ان کے کہ تھے فسق کرتے ول اور جب کہا
أُمَةٌ مِنْهُمْ لِمَ تَعْطُونَ قَوْمًا لِلَّهِ مُهِلِكُهُمْ
ایک جماعت نے ان میں سے کہیں نصیبت کرتے ہو اس قوم کو کہ اللہ ہلاک کرے ان کو
أَوْ مَعِدَةٍ بِهِمْ عَذَابًا شَدِيدًا قَالُوا مَعِدَةُ إِلَى
یا عذاب کرنے والا ہے ان کو عذاب سخت - کہا انہوں نے واسطے عذر کرنے کے طعن
رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَسْقُونَ ﴿١٣٤﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا
رب تمہارے کے اور شاید کہ وہ نہیں ول پس جب بھول گئے جو کچھ نصیبت کئے گئے تھے
بِهِ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْشُّوْرِ وَأَخَذْنَا
ساتھ ان کے نجات دی ہم نے ان لوگوں کو کہ منع کرتے تھے بُرائی سے اور پکڑا ہم نے
الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَشِيرٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٣٥﴾
ان کو جو وہ ظلم کرتے تھے ساتھ عذاب برے کے سبب ان کے کہ تھے فسق کرتے -
فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا
پس جب سرکشی کی اس چپکے کہ منع کئے گئے تھے اس سے کہا ہم نے ان کو ہو جاؤ

قِرْدَةً خَاسِعِينَ ﴿۱۶۶﴾ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ

بَسَدَر ذَلِيلًا اور جب پکار دیا پروردگار تیرے نے البتہ بھیجے گا

عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ

اور ان کے ساتھ روز قیامت وہ شخص کہ پہنچائے اُن کو بُرا عذاب

إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّكَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۶۷﴾

تحقیق پروردگار تیرا البتہ جلد عذاب کرے والا ہوا اور تحقیق وہ البتہ بخشنے والا مہربان ہوتا

وَقَطَّعْنَهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا مِنْهُمْ الصَّالِحُونَ

اور ٹکڑے ٹکڑے کیا ہم نے اُن کو بیچ زمین کے جماعتیں بڑی۔ بعضے اُنہیں سونیک کارہیں

وَمِنْهُمْ دُونُ ذَلِكَ وَبَلَّوْنَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ

اور بعضے ان میں سے سوائے اسکے یعنی بدکار اور آزمایا ہم نے اُنکو ساتھ بھلائیوں کے اور بُرائیوں کے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعدِهِمْ خَلْفٌ

تاکہ وہ پھر آویں۔ پھر جگہ پر بیٹھے ان کے پیچھے اُن سے بڑے جانشین

وَمِنْ ثَمَرِ الْكِتَابِ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنَىٰ وَ

کدوارث ہوئے کتاب کے لئے لیتے ہیں اسباب جو ناقص ہے یعنی حرام اور

دل میں کرنے والوں
شکار والوں کو مٹا دینا
اور بیچ میں دیوار اٹھائی ایک
دن صبح کو اٹھنے دوسروں کی
آواز سنی دیوار پر دیکھا
ہر گھر میں بند وہ آدمیوں
پہچان کر اپنے قریب اٹھ گئے
پاؤں پر سر رکھنے لگے اور
رہنے لگے آخر بڑے حال سے
تین دن میں مر گئے۔ ۱۲۔ منہ
دل تو بیت میں فرمایا تھا
کہ جب حکم تو بیت چھوڑ دو
تو تم پر اور بنے مستطاب ہو گئے
پھر قیامت تک تم ذلیل
رہو گے۔ اب یہود کو کہیں کی
حکومت نہیں غیر کہ عتبت
ہیں۔ ۱۲۔ منہ رح
تہ یزیدی دوت
برہم ہوئی تو آپس کی
مخالفت سے ہر طرف نکل گئے
اور مذہب مختلف پیدا ہوئے
یا حوال اس امت کو نشانہ
کہ یہ سب کچھ ان پر بھی ہوتا
حدیث میں فرمایا ہوا کہ اس
امت میں بعضے بند اور
سور ہو جاویں۔ اللہ تعالیٰ
سے پناہ ہے۔ ۱۲۔ منہ رح
دل چھلے لوگ دشمن
لے کر مشن غلط لگے کہنے
اور امید رکھتے کہ ہم بخشنے
جاویں حالانکہ پھر ہی کام
کو حاضر ہیں امید بخشنے
کی ہے جب باز آویں۔
اسباب زندگی مال دنیا
کو فرمایا۔ ۱۲۔ منہ رح۔

موضح القرآن

ول الله تعالى نے حضرت آدم کی پشت سے ان کی

اولاد نکالی سب (۱۱) اقرار کر دیا اپنی

خدا کی پھر پشت میں اخل کیا اس گدما کے خدا کے

ماننے میں ہر کوئی مع آپ کفایت ہے

باپ کی تقلید نہیں اگر باپ

شرک کرے بیٹا چاہئے ایمان لاوے

اگر کسی کو شبہ ہو کہ وہ عہد تو یا

نہیں رہا پھر کیا حاصل تو یوں سمجھے کہ اس کا

نشان ہر کسی کے دل میں رہا ہے اور ہر زبان پر

مشہور رہا ہو کہ سب کا خانہ اللہ پر سارا جہان قائل ہے

اور جو کوئی منکر ہو یا شرک کرتا ہے سو اپنی عقل ناقص

کے دخل سے پھر آپ ہی جھوٹا ہوتا ہے۔ ۱۲۔ منہ ۱۲

وَلِیہ تھے یہود کو سنایا کہ یہ بھی جہد میں پھرے

ہیں جیسے مشرک پھرے ہیں۔ ۱۳۔ منہ ۱۳

قال مللا

۲۳۲

الاعراف

قَوْلَهُمْ كَانَتْ ظُلُمَةً وَظَنُوا أَنَّهُ وَقِعَ بِهِمْ خُذُوا مَا

اوتیر ان کے گویا کہ وہ سائبان ہے اور جانا انھوں نے یہ کہ وہ بڑا بیکان پر کہا ہے لوجہ

اتینکم بقوة واذكروا ما فيه لعلكم تتقون (۱۱) کچھ دیا ہم نے تمکو ساتھ قوت کے اور یاد کرو جو کچھ کہ بیچ اس کے ہے تاکہ تم بچو۔

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ

اور جب لیا پروردگار تیرے نے بیٹوں آدم کے سے بیٹھوں ان کی سے

قَالُوا بَلَىٰ شَهِدْنَا أَن تَقُولُوا أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ

کہا انھوں نے البتہ تو ہے شاہد ہوئے ہم ایسا نہ ہو کہ کہو تم دن قیامت کے تحقیق

كُنَّا عَنْ هَذَا غٰفِلِينَ (۱۲) اَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ

تھے ہم اس سے غافل۔ یا کہو ہوا اے اس کے نہیں کہ مشرک کیا تھا

أَبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَا

باپوں ہمارے نے پہلے اس سے اور تھے ہم اولاد پیچھے ان کے سے کیا پس ہوک کرتا ہو ہوک

بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ (۱۳) وَكَذٰلِكَ نَقُصُّ الْاٰیٰتِ وَ

ساتھ اسپجڑ کے کہ کیا جھوٹوں نے ول اور اسی طرح مفصل بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں اور

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (۱۴) وَآتٰلُ عَلَيْهِمْ نَبَا الَّذِي آتَيْنَاهُ

تاکہ وہ پھر آویں ول اور پڑھ اوتیر ان کے قصہ اس شخص کا کہ دیں ہمنے اسکو

اٰتَيْنَا فَانْسَلَخْنَا مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ

نشانیاں اپنی پس نکل گیا ان میں سے پس پیچھے لگایا اس کو شیطان نے پس ہو گیا

الْغٰوِيْنَ (۱۵) وَكَوْشٰنَا لَرَفَعْنَاهَا وَلٰكِنَّهٗ اَخْلَدَ

غمر ہوں سے۔ اور اگر ہم چاہتے البتہ بلند کرتے ہم اسکو ساتھ ان کے یعنی نشانوں کو لیکن وہ لگ گیا

اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَهُ هَوٰیُّهٗ فَتَشٰلُ كَنْثِلُ الْكَلْبِ اِنْ

طرف زمین کے اور پیردی کی خواہش اپنی کی۔ پس مثال اسکی مانند مثال کہتے کے ہے۔ اگر

تَحٰیِلُ عَلَيْهِ يَلْهٰثٌ اَوْ تَتْرٰكُهُ يَلْهٰثٌ ذٰلِكَ مَثَلُ

بوجھ رکھے تو اوتیر اس کے زبان لٹکا ہے یا چھوڑ دے اس کو زبان لٹکاوے۔ یہ ہو مثال اس

موضع القرآن

ول حضرت موسیٰ کا لشکر
چلا ایک بادشاہ کے ملک
میں ایک روٹن مٹا صاحب
نصف بادشاہ نے اس سے مدد
چاہی مگر اس سے منع ہوا۔
پھر بادشاہ نے اس کی عورت کو
مال کی طرح دی اس نے اسکو
راضی کر کے بھیجا وہاں اپنے
بھائی جلتے نہ دیکھے بادشاہ
کو حیدر بھگایا کہ اس لشکر میں
فاشہ عورتیں بھیجے اور لوگ
بدکاری کریں تو ان پر دولت
پرے حق تعالیٰ نے صبر کئی
کی برکت حیدریش نہ چلایا
لیکن سکھایا نوامرد و دہوا۔
شاہ دیو میں یا آخرت میں سکھ
یہ عذاب ہوا کہ جس کی طرح
زبان نکل کر ہم جلتا
جے یہ نصیب ہو کہ
سنا دیا کہ اگر علم کا
لینے پاس ہو کام تب آوے
کو آپ اسکے تابع ہوا اور اگر
آپ تابع ہو حرم کا اور چاہے
کہ تلم میرے کام ہے تو سمجھ
نہیں ہوتا اور شاہ اپنے تختے
کی مثال اس میں کہ جب تک
وہ حرم کو خالی تھا اس کو
باطن کو صحیح معلوم ہوا جب
میں حرم بھی تو باطن سے
معلوم نہ ہوا یا ہوا تو بحسب
معلوم ہوا اسکو اپنی طبع کے
۲۲ موافق سمجھ لیا بقل
۱۰ میں یہ کہ جہ جلتے لگا
تو چاہا کہ پھر غیب سے
۱۲ کچھ معلوم ہو تب معلوم
ہوا کہ جب راہ میں پہنچا
تو ایک فرشتہ بلا شہر نشین
دبانی صفحہ کتبہ

الْقَوْمَ الَّذِينَ كَذَبُوا يَابِيتَنَا ۖ فَاقْصِصْ الْقِصَصَ

قوم کی کہ جھٹلایا نشانیوں ہماری کو۔ پس بیان کر قصے

لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ سَاءَ مَثَلًا لِّلْقَوْمِ الَّذِينَ

تا کہ وہ منکر کریں وں بری ہے مثال اُس قوم کی جنہوں نے

كَذَبُوا يَابِيتَنَا ۖ وَانْفُسَهُمُ كَانُوا يَظْلِمُونَ ۝ مَن

جھٹلایا نشانیوں ہماری کو اور جانوں اپنی کو تھے ظلم کرتے۔ جس کو

يَهْدِي اللّٰهُ فَمُوَّالٌ مُّهْتَدٍ ۚ وَمَن يَضِلَّ فَاُولٰٓئِكَ

راہ دکھا دے اللہ پس وہی راہ پائے والا ہے۔ اور جس کو گمراہ کرے پس یہ لوگ

هُمُ الْخٰسِرُونَ ۝ وَلَقَدْ ذَرٰنَا لِحَبْطِهِمْ كَثِيْرًا ۚ مِّنْ

وہی ٹوٹا پائے والے ہیں۔ اور البتہ تحقیق پیدا کئے ہم نے واسطے دوزخ کے بہت

الْجِبِّ وَالْاٰنْسِ ۚ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَا يَفْقَهُوْنَ ۖ بِهَا ذ

جنتوں سے اور آدمیوں سے۔ واسطے ان کے دل ہیں کہ نہیں سمجھتے ساتھ ان کے

وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُوْنَ ۖ بِهَا ذَا اٰذَانٌ لَا

اور واسطے ان کے آنکھیں ہیں کہ نہیں دیکھتے ساتھ ان کے۔ اور واسطے ان کے کان ہیں کہ نہیں

يَسْمَعُوْنَ ۖ بِهَا اُولٰٓئِكَ كَا لَآلِهٰٓةٍ ۚ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۚ

سمتے ساتھ ان کے۔ یہ لوگ مانند چارپایوں کے ہیں بلکہ وہ زیادہ تر گمراہ ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

یہ لوگ وہ ہیں غافل وں اور واسطے اللہ کے ہیں نام اچھے

فَادْعُوْهُ بِهَا ۚ وَذَرُوْا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْ اَسْمَائِهِ

پس پکارو اُن کو ساتھ اُن کے اور چھوڑ دو اُن کو جو گمراہی کرتے ہیں بیج ناموں اُس کے۔

سَيُجٰزُوْنَ ۚ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَمِثْنٌ خَلَقْنَا

ابنہ جزا دیے جا دیں گے جو سمجھ کر تھے کرتے وں اور جن لوگوں سے کہ پیدا کیا ہم نے

اُمَّةً يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ

ایک جماعت کے کو راہ دکھاتے ہیں ساتھ حق کے اور ساتھ ہی کے عدل کرتے ہیں وں اور جنہوں نے

كَذَبُوا يَابِيتَنَا سَنَمْتِدِرْجُہُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

جھٹلایا نشانیوں ہماری کو البتہ درجہ بدرجہ بھیجیں گے ہم اُنکو گمراہی میں جس طرح کہ نہیں جانتے۔

وَأَمْلَأَ لَهَا مِن كَيْدِي مَتِينٌ ۝ أَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوا

اور ڈھیل ڈوں گا میں اُن کو - تحقیق مکر میرا مضبوط ہے - کیا نہیں فکر کرتے -

مَا بِصَاحِبِهِمْ قِنٌ جِنَّةٌ ۚ إِنَّ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

ہیں ہے واسطے صاحب اُن کے کے کچھ جنوں سے - نہیں وہ مکر ڈرانے والا ظاہر - دل

أَوْ لَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

کیا نہیں نظر کرتے بیچ بادشاہی آسمانوں کے اور زمین کے اور جو کچھ

خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَ أَنَّ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَدِيرٌ

پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے کسی چیز اور یہ شتاب ہے سبہ کہ نزدیک

أَقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ قِيَامِي حَدِيثٌ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۝

ہوئی ہو اجل اُن کی - پس ساتھ کوئی بات کے پیچھے اس کے ایمان لادیں گے -

مَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ وَيَذَرُهُمْ فِي

جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں راہ دکھانے والا واسطے اُسکے اور چھوڑتا ہوا انکو بیچ

طَغْيَانِهِمُ يَعْمَهُونَ ۝ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسِمُهَا

سرکشی اُن کی کے سرگرداں - سوال کرتے ہیں تجھ کو قیامت کب ہو وقت قائم ہونے اسکے کا

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۚ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقَّتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ

کہہ سوائے اسکے نہیں کہ علم اُسکا نزدیک رب میرے کے جو - نہ ظاہر کرے گا اُسکو وقت اسکے پر مگر وہی

ثَقُلْتُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا تَأْتِيكُمُ إِلَّا بَغْةٌ

بھاری ہے بیچ آسمانوں کے اور زمین کے - نہیں آوے گی تیرے مگر ناگہاں

يَسْأَلُونَكَ كَانَتْكَ حَنِفٌ عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ

سوال کرتے ہیں تجھ سے کہ آیا کہ تو بحث کر نیوالا ہو اس سو - کہہ سوائے اسکے نہیں کہ علم اُسکا نزدیک

اللَّهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ قُلْ لَا

اللہ کے ہے وسیکن بہت لوگ نہیں جانتے - کہہ نہیں

أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ

اختیار رکھتا میں واسطے جان اپنی کے نفع کا اور نہ ضرر کا مگر جو چاہے اللہ - اور

لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا تَسْكَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ

اگر ہوتا میں جانتا غیب کو البتہ بہت لے لیتا میں بھلائی سے -

ہاتھ میں اس نے التجا کہ

اگر حکم نہ ہو تو میں جاؤں

کہا جائیگا کچھ بددعا نہ

مگر تو پھر بادشاہ پاس پہنچ

کر لگا بددعا کرنے منہ سے

نود جو بددعا کے نیک نیتے

کی حضرت موسیٰ کے شکر کو

تین چار عید سکھایا ۱۲ - مزج

وٹ یعنی خدا اور رسول کو

پہچانا اور ان کے حکم کیجئے

برسی پر عرض ہیں - کرے

تو دوح میں جائے ۱۲ - مزج

وٹ یعنی اللہ نے اپنے

وصف بتائے ہیں کہ مشابہ

ہیں وہ کبکروں کا رو کہ تم پر

متوجہ ہو اور کج راہ نہ چلو

کج راہ یہ کہ جو وصف

نہیں بتائے وہ

کچے جیسے اللہ کو

برا کہا گیا نہیں کہا

یا قہیم کہا پُرانا

نہیں کہا - اور

ایک کج راہ یہ

یہ کہ ان کو

سحر میں چلاوے وہ اپنے

کئے کا بدلہ پار ہیں گئے یعنی

قرب خدا نہ ملے گا وہ

مطلب ملے گا بھلا یا برا

۱۲ - منہ - ۲۰

وٹ یعنی شرع ۲۰ -

۱۲ - منہ - ۲۰

موضع القرآن

فل رفیق فرمایا پیغمبر کو

ہمیشہ ان کے پاس ہوا

وہ اس کے حال کو واقف

ہیں - ۱۲ - منہ ۲۰

صورت چنانچہ نفس
کی خواہش اور اللہ
کی بے حکمی اور کہہ کر
بھول جانا اور دے کر
مسکرمہ ہونا یہ سب
اولاد کی خوشیوں میں
نظر آچکس۔ ۱۲ منہ ۷

موضع القرآن

۱ یعنی نیک کام
کو کہیے اور جاہلوں
سے پرے رہیے۔
لڑنے نہ لگیے
نہیں تو آپ بھی
جاہل بنا اور کار رحمن
میں کار شیطان آیا۔
اور اگر ایک وقت
شیطان جھڑپ
کروادے تو جب
یاد آوے شتاب
پناہ پکڑے اللہ کی
اور سنبھل جاوے
اپنے جہل میں چلے
نہ جائے

۱۲

من

۲۷

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَءُوا الْقُرْآنَ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا

ساتھ اُنکے یا واسطے اُنکے ہاتھ ہیں کہ پکڑتے ہیں ساتھ ان کے یا واسطے اُن کے آنکھیں ہیں

يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَكُمْ أَدَانٌ لِّمَنْ تَسْمَعُونَ بِهَا أَمْ لَكُمْ

کو دیکھتے ہیں ساتھ اُن کے یا واسطے اُن کے کان ہیں کہ سُننے ہیں ساتھ اُن کے۔ کہو

أَدْعَاؤُهُمْ أَمْ لَا يَذْكُرُونَ أَمْ لَا يَنظُرُونَ ۝۱۰

بلاؤ شریکوں اپنوں کو پھر مگر کہ دیکھتے ہیں مت ڈھیل دو دیکھتے ہیں۔ تحقیق

وَلِيَّ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ

دوست میرا ہے اللہ جس نے کتاب اور وہی دوستی کرتا ہی صالحوں سے

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا عَنْهُمْ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ

اور جن کو کہ پکارتے ہو سوائے اس کے نہیں کر سکتے مدد تمہاری

وَلَا أَنفُسُهُمْ يَنْصُرُونَ ۝۱۱

اور نہ جانوں اپنی کو مدد دیتے ہیں۔ اور اگر بلاؤ تم اُن کو طرف ہدایت کے

لَا يَسْمَعُوا وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝۱۲

نہ سُنیں گے۔ اور دیکھتا ہوں اُن کو آنکھیں کر رہے ہیں طرف تیری اور وہ نہیں دیکھتے۔

خُلِيَ السُّفُوهُ وَأَمَرَ بِالْعَرَفِ وَأَعْرَضَ عَنِ الْجَاهِلِينَ ۝۱۳

پکڑ درگزر کو اور حکم کو ساتھ بہتر کے اور منہ پھیرے جساہلوں سے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَآتَوْا الْحَقَّ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ ۝۱۴

اور جو اللہ پر ایمان لائے اور حق کو دیا ان کے اجر بڑا ہے

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَآتَوْا الْحَقَّ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ ۝۱۵

اور جو اللہ پر ایمان لائے اور حق کو دیا ان کے اجر بڑا ہے

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَآتَوْا الْحَقَّ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ ۝۱۶

اور جو اللہ پر ایمان لائے اور حق کو دیا ان کے اجر بڑا ہے

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَآتَوْا الْحَقَّ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ ۝۱۷

اور جو اللہ پر ایمان لائے اور حق کو دیا ان کے اجر بڑا ہے

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَآتَوْا الْحَقَّ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ ۝۱۸

اور جو اللہ پر ایمان لائے اور حق کو دیا ان کے اجر بڑا ہے

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَآتَوْا الْحَقَّ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ ۝۱۹

اور جو اللہ پر ایمان لائے اور حق کو دیا ان کے اجر بڑا ہے

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَآتَوْا الْحَقَّ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ ۝۲۰

اور جو اللہ پر ایمان لائے اور حق کو دیا ان کے اجر بڑا ہے

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَآتَوْا الْحَقَّ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ ۝۲۱

اور جو اللہ پر ایمان لائے اور حق کو دیا ان کے اجر بڑا ہے

ول یعنی جب کوئی قرآن

پڑھے اور وہ پر واجب

کو بائیں گھونٹھیاں سے

سُنیں شاید دل میں ہدایت

پڑے لیکن پڑھنے والا بالکل

کی مجلس میں پڑھنے لگے

پکار کر تو ہر خطا پر ۱۲۷

ول یعنی مقرب فرشتے

بھی سبکی یاد سو غافل نہیں

انسان کو اور بھی ضرور ہے

اور اسکے سوا کسی کو سجدہ

نہ کرے اس جا پر سجدہ آتا

ہر سب قرآن میں پندہ جا

سجود ضرور ہر سب کا ایک

حکم ہر حق مذہب میں واجب

اور شافعی میں سنت ۱۲۷

ول سورۃ انفال تری بعد

جنگ کے جب ہجرت کے بعد

حکم ہوا جہاد کا اول جہاد

تھا قریش سے جس کے ظلم سے

وطن چھوڑا نہ چڑھ کر نہ

جاسکتے تھے کے اوس کے

مکراہ باٹ پر سب کا دورے

دو تین بار پھر دوسرے

برس قریش کا فائدہ تجارت

کو گیا ملک شام جب پھر نے

لگے حضرت آپ ان پر

(باقی صفحہ ۲۳۷)

إِنَّمَا إِلَهُ الْكَافِرِينَ مَا يُؤْتِي إِلَىٰ مِنْ رَبِّي هَذَا بَصَائِرُ

برائے اسکے نہیں کہ میں پیروی کرتا ہوں اسپر کی کہ وحی کیجاتی ہر طرف میرے رب میرے یہ دلیلیں

مِنْ رَبِّكُمْ وَهَدَىٰ وَرَحْمَةً يَقُومُ يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذَا

ہیں پروردگار تمہارے سے اور ہدایت اور رحمت واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں اور جب

قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

پڑھا جادے قرآن پس سنو اس کو اور سنیے رہو تاکہ تم رحم کئے جاؤ ول

وَإِذْ كُنَّا فِي نَفْسِكَ نَتَضَرَّعًا وَخِيفَةً وَدُؤُنَ

اور یاد کر پروردگار اپنے کو بیچ جی اپنے کے عاجزی سے اور ڈر سے اور کسم

الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ

آواز سے بات سے صبح کو اور شام کو اور مست ہو

الْغَافِلِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ

غافلوں سے تحقیق جو لوگ کہ نزدیک رب تیرے کے ہیں نہیں تکبر کرتے

عَنْ عِبَادَتِهِمْ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ۝

ہندگی اس کی سے اور تسبیح کرتے ہیں واسطے اسکے اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں ول

سُورَةُ الْاَنْفَالِ مَدِينَةُ وَهِيَ خَمْسٌ سَبْعُونَ آيَةً وَعَشْرُ رُكُوعَاتٍ

سورۃ انفال مدینہ میں نازل ہوئی اس میں پچھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں ول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والے مہربان کے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ هِيَ الْاَنْفَالُ يٰٓأَيُّهَا الرَّسُولُ

سوال کرتے ہیں تجھ کو لوٹوں سے کہہ لو میں واسطے اللہ کے ہیں اور رسول کے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَأَطِيعُوا اللَّهَ

پس ڈرو اللہ سے اور درست کرو معاملے آپس کے اور فرمانبرداری کرو اللہ کی

وَرَسُولَهُ إِنَّ لَكُمْ فُتُورًا ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ

اور رسول اس کے کہ اگر ہو تم ایمان والے ول برائے اسکے نہیں کہ ایمان والے

الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُكِرَ اللَّهُ وَرَجِلَتْ لَهُ الْوُجُوهُ وَإِذَا قُضِيَتْ

وہ لوگ ہیں کہ جب یاد کیا جادے اللہ ڈر جاتے ہیں دل لگے اور جب پڑھی جاتی ہیں

تقد کیا خبر پا کر تھے والے
کو نکلے قافلہ کی۔ قافلہ
بجلا اور دوزخ میں بھڑکیشن
تھکانے فتح دی شریعت
کا فرستارے گئے اور ستر
بند میں آئے۔ ۱۲ منہ ۳۔
فلک جنگ میں بسنے لگے
بڑھے اور بسنے پشت پر ہے
جب غنیمت جمع ہوئی بڑھے
والوں نے کہا یہ حق ہمارا ہے
کو فتح ہونے کی اور پستی والوں
نے کہا تم ہماری قوت کو
تھکانے دونوں کو غارت
کیا کو فتح اللہ کی ہے
سے جو۔ زور کسی کا
پیش نہیں جاتا۔ سوا اللہ
کا اللہ ہر اور نائب اس کا
دشمن ہو پھر لگے بہت دُور
نہیں ہی بنا فرمایا کو فتح اللہ
کی مدد سے ہر اپنی قوت سے
نہ سمجھو۔ ۱۲ منہ ۳۔

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

وَلَا مِثْلَ غَنِيمَةٍ كَمَا جَعَلَهُ
دیا جیسا کہ وقت
تقل کی تدبیر کرنے لگے
آخر صلاح دی تھیری جو
رسول نے فرمایا تو ہر کام میں
دبانی صَفْحَةٍ ۝

وَالَّذِينَ يَذْكُرُونَ آيَاتِنَا وَلَكِنَّهُمْ يُخَالِفُونَ
اَلَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَرَأَوْا كُنُوزَهُمْ فَتَشَفَعُوا لَهَا
وَهُمْ يَكْذِبُونَ ۝ اُولَٰئِكَ هُمُ الْمُكَذِّبُونَ ۝
یہ لوگ وہ ہیں ایمان والے ساتھ حق کے۔ واسطے اُن کے درجے ہیں نزدیک
رَبِّهِمْ وَتَشَفَعُوا لَهَا ۝ اُولَٰئِكَ هُمُ الْمُكَذِّبُونَ ۝
پروردگار اُنکے کے اور بخشش ہے اور رزق ہے باکرامت۔ جس طرح سے نکالا تجھ کو
رَبِّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۝ وَإِنْ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
رب تیرے نے گھر تیرے سے ساتھ حق کے اور تحقیق ایک فرقہ مسلمانوں سے
لَا يَكْفُرُونَ ۝ يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ
البتہ ناخوش رکھتے تھے دل جھگڑا کرتے تھے تجھ سے بیج حق کے پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوا
كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۝ وَإِذْ
گو یا کو ہانکے جاتے ہیں طرف موت کے اور وہ دیکھتے ہیں۔ اور جب
يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ
وعدہ کرتا تھا تمکو اللہ ایک کا دو جماعتوں میں سے یہ واسطے تمہارا ہر دو دست تھے تو
أَنْ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكِةِ ۝ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ
یہ کہ بن شوکت والا ہی ہووے واسطے تمہارا اور ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ
يُخَيِّطَ الْحَقُّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعُ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۝ لِيُخَيِّطَ
ثابت کرے حق کو ساتھ باتوں اپنی کے اور کاٹے جوڑ کافروں کی دل نہا کر بھٹا کرے
الْحَقُّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝
دین کو اور جھوٹا کرے باطل کو اور اگرچہ ناخوش رکھیں گنہ گار۔
إِذْ تَسْتَفِئُونَ رَبَّكُمْ قَالَتْ حَبَابٌ لَكُمْ أَوْ يَكِيدُ
جس وقت فریاد کرتے تھے تم پروردگار اپنے سے پس قبول کیا واسطے تمہارے یہ کہ مدد دے تمکو
يَا أَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ مُرِّدِيْنَ ۝ وَمَا جَعَلَ اللَّهُ
ساتھ ہزار کے فرشتوں سے پیچھے سے اور لانے والے۔ اور نہیں کیا اُسکو اللہ نے

إِلَّا بَشَرِي وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ

مگر خوشخبری اور تاکہ آرام پکڑیں ساتھ اسکے دل تمہارے۔ اور نہیں مدد

إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنْ اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۱۰

مگر نزدیک اللہ کے سے۔ تحقیق اللہ غالب ہر حکمت والا۔ جبکہ

يُغْشِيكُمْ النُّعَاسَ أَمْنَةً مِنْهُ وَيُنْزِلُ عَلَيْكُمْ مِنَ

ڈھانکتا تھا تم کو اونگھ سے امن کی طرف اور اتار دیتا تھا اوپر تمہارے

السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهِّرَكُمْ بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ

آسمان سے پانی تاکہ پاک کرے تمکو ساتھ اسکے اور دور کرے تم سے نجاست

الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ۝۱۱

شیطان کی اور تاکہ باندھ دیوے اور دلوں تمہارے کے اور ثابت رکھے بسبب اسکے قدموں تمہارے کو

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنْ يَمَکُم مِّنَ الَّذِينَ

جسوقت وحی پہنچاتا تھا رب تیرا طرف فرشتوں کے یہ کہیں ساتھ تھے ہوں پس ثابت رکھو ان لوگوں کو

أَمْكُوا سَأَلْنِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَأَضْرِبُوا

جو ایمان لائے البتہ ڈانوں گا میں بچ دلوں ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے رعب پس مارو

فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝۱۲

اوپر گردنوں کے اور مارو ان میں سے ہر پورے پرک یا سوا سٹے جو انھوں نے

شَاقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

خلافت کیا اللہ کا اور رسول اس کے کا۔ اور جو کوئی خلافت کرے اللہ کا اور رسول اسکے کا

فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۱۳

پس تحقیق اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔ ہے پس چکھ لو اسکو اور تحقیق

لَكُمْ فِي عَذَابِ النَّارِ ۝۱۴

دا سٹے کافروں کے عذاب ہے آگ کا۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جسوقت کہ

تَقِيَهُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحَفًا فَلَا تُولُوهُمْ الْوُدَّ بَارَ ۝۱۵

ملاقات کرو تم ان لوگوں سے کہ کافر ہوئے لشکر باندھ کر پس نہ پھيرو ان سے پیٹھ کو۔ و

وَمَنْ يُولِهِمْ يَوْمَئِذٍ ذَکْرًا إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّعِقَابِ

اور جو کوئی پھیرے ان سے اُس دن پیٹھ اپنی مگر حرفت کر نیوالا واسطے لڑائی کے

یہی اختیار کر کے خبر داری

اپنی عقل کو دخل دو۔ ۱۲

۱۰ حضرت فرمایا تھا

۱۱ کہ یا قافلہ باندھنا

۱۲ ہاتھ لگنا۔ لوگ چاہئے

تھے کہ قافلہ چمکے اور پتھر

یہی کفر کا زور لٹا دینا

موضع القرآن

۱۰ جب شکر مقابل ہوئے

۱۱ اسکو مسلمانوں کو حاجت غل

ہوئی اور پانی پینے کا بھی تھا

اور زمین ریت تھی جہاں پاؤ

۱۲ پھیریں جھکو ٹوٹی

درمیں یہ چیزیں تھیں

۱۳ مسلمانوں کے کہ انھیں

۱۴ پس اسوقت ایمان کا دل برما

۱۵ غسل اور پانی کافی ہوا

زمین ہم کئی اور ایک اُنکے

آپری اس کو چونکے تو دل کا

خوف جاتا رہا۔ ۱۲ مندرجہ

۱۳ کافروں کے دل بل نہیں

۱۴ فرشتوں کے اہام کے سوجھ

۱۵ ان اپنی طرف یا مسلمانوں

۱۶ کے دل ثابت کرنے کو حکم فرمایا

۱۷ اس جنگ میں فرشتے ہاتھوں

۱۸ بھی لڑے ہیں۔ ۱۲ مندرجہ

۱۹ یعنی جب بل میدان میں

(باقی صفحہ ۲۳۹)

ہو تو بھاگنا اشد گناہ ہو تو
جو دوزخ ہو یا غارت ہو بھاگنا
ہم سے۔ ۱۲ منہ ۷۔

اَوْ حَبِيرًا اِلَىٰ رُشُوٍّ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ

یا جگہ پکڑنے والا طرف جماعت کے پس تحقیق پھر آیا ساتھ غصے کے اللہ کی طرف سے

وَمَا وَدَّ جَهَنَّمَ وَاَيْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۶ قَلَمُ تَقْلَامُ

اور جگہ رہنے اسکے کی دوزخ ہو۔ اور بُری جگہ ہے پھر جانے کی۔ پس نہ مارا تم نے اُن کو

وَلَكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ صَوًّا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ

دلیکن اللہ نے مارا اُن کو۔ اور نہ پھینکا تھا تو نے جسوقت کہ پھینکا تھا دلیکن

اللّٰهُ رَحِيْمٌ وَيَسْتَبِيحُ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَاءٌ حَسَنًا اِنْ

اللہ نے پھینکا تھا۔ اور تاکہ آزمائش کرے ایمان والوں کی ساتھ نعمت کے اپنی طرف آزمائش پر تحقیق

اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱۷ ذِكْرُكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِبٌ كَثِيْرٌ

اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ بات یہ ہے اور یہ کہ اللہ مست کر دیا اسے بہت

الْكُفْرٰنِ ۝۱۸ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَقْعُ

کافروں کا۔ اگر سنج چاہتے ہو تم پس تحقیق آئی تمہارے پاس فتح۔

وَ اِنْ تَتَّقُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاِنْ تَعُوْذُوْا نَعُوْذْ

اور اگر باز رہتے ہو پس وہ بہتر ہے واسطے تمہارے اور اگر پھراؤ تم پھر آویں گے ہم

وَلَنْ نُّغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتَكُمْ تَشِيْعًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۝۱۹

اور ہرگز نہ کفایت کرے گی تم سے جماعت تمہاری کچھ اور اگرچہ بہت ہو اور

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲۰ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یہ کہ اللہ ساتھ مسلمانوں کے ہے اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اَطِيعُوا اللّٰهَ وَاطِيعُوْا وَلَا تَوَلُّوْا عَنّٰهُ وَاَنْتُمْ

فرماں برداری کرو اللہ کی اور رسول اس کے کی اور مت پھرو اس سے اور تم

تَسُوْمُوْنَ ۝۲۱ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا

سننے ہو۔ اور مت ہو مانند اُن لوگوں کے کہ کہتے ہیں سنا ہم نے

وَلَمْ يَسْمَعُوْنَ ۝۲۲ اِنِّیْ شَرُّ الْكَذٰبِ عِنْدَ اللّٰهِ

اور وہ نہیں سننے والے تحقیق بدتر چلنے والوں کے نزدیک اللہ کے

اِنَّ شَرَّ الْكُفْرِ الْكَذِبُ لَا يَحْتَسِبُوْنَ ۝۲۳ ذِكْرُ عَلِيٍّ

بہرے کو گنہگار ہیں وہ جو نہیں سمجھتے کہ اور اگر جانتا اللہ

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

وَلَا جِدَتْ جَنَّتُ

تب حضرت ایک سچی کٹر پنا

اس لشکر کی طرف پھینکیں

کی قدرت سے ہر کسی کی آنکھ

میں خاک پہنچی اسکے بعد

شکست کھائی یہ فرمایا کہ

مسلمان سمجھیں فتح ہماری

وقت سے نہیں سب اللہ کی

حد سے ہر دو کبھی

بات میرا دخل نہ

کریں۔ ۱۲ منہ ۷۔

وَلَا تَكُنْ كَالَّذِيْنَ

جگہ کافروں کا نام نقل

فرمایا کہ ہر گھڑی کہتے

ہیں تم ہی ہذا فتح یعنی ۱۶

کے جگہ۔ یہ فیصلہ سواب فرمایا

معاذ اگر باز آؤ یعنی کفر کو

اور اگر پھر کرو گے یعنی لڑائی

تو ہم پھر کریں گے یعنی ۱۷ منہ

وَلَا یَعْنِي جیسے یہود نے

حکم تو ریت زور آوری سے

قبول کیا اور دل کو قبول

دکھایا ویسے منافق زبان سے

(باقی صفحہ ۲۳۱)

فِيهِمْ خَيْرًا لَا تَمَعُمُ وَلَا تَمَعُمُ وَلَا تَمَعُمُ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ
 بیچ ان کے بھلائی اللہ مسنا تا ان کو۔ اور اگر اب مسنا ہے انکو بہت پھر جاویں اور وہ اس سے
 مُعَمُّوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلّٰهِ
 منہ پھرنے والے ہیں اے لوگو جو ایمان لائے ہو پکارنا قبول کرو واسطے اللہ کے
 وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ وَ اَعْلَمُوْا اَنَّ
 اور واسطے رسول کے جب پکارے تمکو واسطے اس کے کہ زندہ کرے تم کو اور جانو یہ کہ
 اللّٰهُ يَخُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهِ وَ اِنَّهٗ اِلَيْهِ تُخْشَرُوْنَ ۝
 اللہ حائل ہوتا ہے درمیان آدمی کے اور دل اسکے کے اور یہ کہ طرف اسکے اکٹھے کئے جاؤ گے
 وَ اتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَاصَّةً
 اور ڈرو اس فتنہ سے کہ نہ پہنچے ان لوگوں کو کہ ظلم کرتے ہیں تم میں سے خاص کر۔
 وَ اَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ وَ اذْكُرُوْا اِذْ اَنْتُمْ
 اور جانو یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ظالموں کو اور یاد کرو جسوقت کہ تھے تم
 قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعِفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَفَكُمُ
 تھوڑے ناتواں تھے جاتے بیچ زمین کے ڈرتے تھے یہ کہ اچک بھیجاویں تمکو
 النَّاسُ قَاوِمُكُمْ وَاَيَّدُكُمْ بِقُوَّةٍ وَ رَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ
 لوگ ہیں جگہ دی تمکو اور قوت دی تمکو ساتھ مدد اپنی کے اور رزق دی تمکو پاکیزہ چیزوں سے
 لَكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَا تَخُونُوا اللّٰهَ
 تاکہ تم شکر کرو گے اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت خیانت کرو اللہ کی
 وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُونُوْا اٰمَنِيَكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَ اَعْلَمُوْا
 اور رسول کی اور مت خیانت کرو امانتوں اپنی کو اور تم جانتے ہو۔ اور جانو
 اَنَّ اَمْوَالَكُمْ وَاَوْلَادَكُمْ فِتْنَةٌ وَاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَ اَخْوَفِ
 یہ کہ مال تمہارے اور اولاد تمہاری فتنہ ہے اور یہ کہ اللہ نزدیک اسی لمحے ثواب
 عَظِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اِنْ تَقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ
 بڑا ہے اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر پرہیزگاری کرو گے اللہ کی کمرے کا
 لَكُمْ مِّنْ قَاۡنَاوٍ يُّكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
 واسطے تمہارے امتیاز اور دُور کرے گام سے بُرائیاں تمہاری اور بخشیکار واسطے تمہارے

دینیّت صفحہ ۲۴
 حکم در این دل و سبب است
 فک یعنی جانورن کو بھی
 بدتر ہیں وہ آدمی کہ دین حق
 کو نہ سمجھیں۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

دل یعنی اللہ نے انکے دل
 میں ہدایت کی یاقت نہیں
 رکھی جنہیں یاقت رکھی ہے
 انہیں کو ہدایت دیتا ہوا
 بغیر یاقت جو سننے میں لگا
 کرتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

دل یعنی حکم بجالانے میں
 دیر نہ کرو شاید جسوقت دل
 ایسا ہے دل اللہ کے ہے
 ہوا اور اللہ اول کسی کے دل
 کو روکتا نہیں اور ہم
 نہیں کرتا جنت
 کا بل کرے تو ہسکی

جزا میں رکھتا ہوا یا بند
 کرے حق پرستی نہ کرے تو
 ہر کر دیتا ہے۔ ۱۲ منہ رح
 دل یعنی حکم میرا بلای کرنے
 سے ایک تو دل ہٹا ہو۔

دم ہم زیادہ شکل پڑتا ہے
 دوسرے کیوں کی کاہلی سے
 گھنگار باطل چھوڑ دینے تو
 رہم نہ پھیلے گی اسکا وبال
 پر رہے گا۔ جیسے جنگ میں ہر

ہم شستی کریں تو نامر ہوا
 جاویں پھر شکست پڑے
 دیر بھی تمام نہیں آئے
 دل یعنی ستھری چیزیں یعنی

مال غنیمت۔ ۱۲ منہ رح
 وف چوری اللہ رسول کی
 (باقی صفحہ ۲۵)

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝۱۱ وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ

کافر ہوئے تاکہ بند رکھیں تجھ کو یا مار ڈالیں تجھ کو یا نکال دیں تجھ کو۔ اور مکر کرتے تھے وہ

وَيَمْكُرُ اللَّهُ ۝۱۲ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ۝۱۳ وَإِذَا تَشَلَّى

اور مکر کرتا تھا اللہ۔ اور اللہ تعالیٰ نیک مکر کرنے والوں کا ہرٹ اور جسوقت پڑھی جاتی ہیں

عَلَيْهِمْ أَيْتَانَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا

اوپر اُن کے نشانیاں ہماری کہتے ہیں تحقیق سنا ہم نے اگر چاہیں ہم البتہ کہہ دیں

مِثْلَ هَذَا إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝۱۴

مانند اس کے نہیں یہ مگر کہانیاں پہلوں کی۔ و

وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ

اور جب کہا انھوں نے یا اللہ اگر ہے حق نزدیک

عِنْدِكَ فَأَمِطْ عَلَيْنَا حِجَابَهُ مِنَ السَّمَاءِ أَوْ آتِنَا

تیرے سے پس برسا اوپر ہمارے پتھر آسمان سے یا بے آہم پر

بِعَذَابٍ آتِيهِمْ ۝۱۵ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ

عذاب درد دینے والا اور نہیں تھا اللہ کہ عذاب کرتا اُن کو اور تو

فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝۱۶

بیج اُن کے تھا۔ اور نہیں تھا اللہ عذاب کرنے والا اُن کو اور وہ ہوں بخشش مانگتے و

وَمَا لَهُمْ إِلَّا لِيَعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ

اور کیا ہے واسطے اُنکے یہ کہ نہ عذاب کرے اُن کو اللہ اور وہ بندہ کرتے ہیں

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَ إِنْ أَوْلِيَاءُ

مسجد حرام سے اور نہیں وہ لائق والی اُس کے کے۔ نہیں لائق والی اُنکے کے

إِلَّا الْمَشْقُونُونَ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۷ وَمَا

مگر پرہیزگار و مسکین بہت اُن کے نہیں جانتے و اور نہیں

كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً

ہے نماز اُن کی نزدیک کہنے کے مگر ریشیاں بجانی اور زائیاں

الْبَقِيَّةُ صَفْحَةٌ ۲۴۱
یہ بھی جو کچھ کافروں کے
میں اپنے مال اور اولاد کے
بچاؤ کو جیسے ہمارے میں
کافروں کے گھر کے میں تھے
وہ یہ بھی جو کمال قیمت
چھپا رکھیں مزار پر نماز
نہ کریں۔ ۱۷ منہ ۶۔

موضع القرآن
و شاید فتح پر میں مسلمانوں
کے دل میں آیا جو کہ پیستخ
اتفاق ہو حضرت حق
کافروں پر احسان کر دے کہ
ہم سے گھر بار کو نہ ستادیں
سو پہلی آیت میں جو رکھی تھی
فرمایا اور دوسری آیت
میں سہمی دی کر آگے
فیصلہ ہو جا دیا۔

تھامے گھر بار کافروں میں
کوفتہ نہ رہے ۱۲ منہ ۶
و گٹھا دیں یعنی قید رکھیں
یہ فرمایا کہ جیسے اللہ نے پیغمبر کو
بجایا چاہے تو تمہارے
گھر بار کو بجا رکھے ۱۲ منہ ۶
و مینی ہمیشہ کہتے تھے
اب دیکھ یا کہ یہ تھے تھے
و عذاب عذاب تہر بھی آیا جیسے
پہلوں پر آیا تھا ۱۲ منہ ۶
و ابوجہل جب کہتے تھے
نکلنے لگا تو یہی عاکی کہتے
ماننے وہی میں آئی ۱۲ منہ ۶
و مینی تھے میں حضرت کے
قدم سے عذاب اٹھتا تھا
اب ان پر عذاب آیا ہی طرح
(باقی صفحہ ۲۴۲ پر)

جب تک گنہگار نادم ہے
اور توبہ کرتا ہے تو پورا ہوا
جائے گا اگرچہ بڑے سے بڑا
گناہ ہو۔ حضرت فرمایا کہ
گنہگاروں کو دو چیز مباح
ہیں ایک میرا وجود اور دوسرا
استغفار۔ ۱۲ منہ رح

وَلَقَرَبِیْشَ اَیْکُوْلَا اَبْرَہِمَ
سمجھ کر کعبہ کے مختار پھیلانے
تھے اور مسلمانوں کو آئے
نہ دیتے سو فرمایا کہ اولاد
ابراہیم میں جو پرہیزگار ہو
اُسی کا حق ہو اور بے گناہوں
کا حق نہیں کہ جس کو آپ
ناخوش ہوئے نہ آئے دیا
۱۲ - منہ رح

ج (۱۸) +

موضح القرآن
وَل یعنی آہستہ آہستہ
اللہ اسلام کو غالب
کرے گا اس بیج میں کافر
اپنا زور جان اور مال کا
خرچ کریں گے تا نیک
اور بد جدا ہو جاوے یعنی
جن کی قیمت میں اسلام لکھا
ہے وہ سب مسلمان
ہو چکیں اور جن کو کفر پر
مزا ہے وہی اگھے دوزخ
میں جاویں۔ ۱۲ - منہ رح
وَل لڑا وجہ تک نہ
رہے یعنی کافروں کو زور
نہ رہے کہ ایمان ہو سکے
سکیں۔ ۱۲ - منہ رح

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ

پس چکھو عذاب کو بسبب اسکے کہ تھے تم کفر کرتے۔ تحقیق جو لوگ کہ
کُفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصِدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
کافر ہوئے خرچ کرتے ہیں مال اپنے کو تاکہ بند کریں راہ خدا کی سے۔

فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ

پس البتہ خرچ کریں گے اُن کو پھر ہو گا اُدپر اُن کے افسوس پھر
يُغْلِبُونَ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿۶﴾
مغلوب کئے جائیں گے۔ اور وہ لوگ جو کافر ہیں طرف دوزخ کے اگھے کئے جائیں گے۔

لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ

تاکہ جدا کرے خدا ناپاک کو پاک سے اور کرے

الْخَبِيثَ بَعْضًا عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا

ناپاک کو بعض اس کا اُدپر بعض کے پس وہ کرے اس کو اکٹھا
فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۷﴾

پس کرے اُس کو بیچ دوزخ کے۔ یہ لوگ وہ ہیں ٹوٹا پائے والے و
قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا

کہہ واسطے اُن لوگوں کے کہ کافر ہوئے ہیں اگر باز آدیں بخشنا جاوے واسطے اُنکے جو
قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنتُ

کچھ کہ گذرا۔ اور جو رہ پھر کریں پس تحقیق گزری ہے عادت
الْأَوَّلِينَ ﴿۸﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ

پہلوں کی۔ اور لڑو اُن سے یہاں تک کہ نہ رہے فتنہ اور
وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ فَإِنْ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ

ہو دے دین تمام واسطے اللہ کے۔ پس اگر باز رہیں پس تحقیق اللہ
بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۹﴾ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَأَعْلَمُوا

ساتھ اس چیز کے کرتے ہیں دیکھنے والا ہے۔ اور اگر پھر جاویں پس جانو
أَنَّ اللَّهَ مَوْلٰكُمُ نِعَمَ الْمَوْلٰی وَنِعَمَ النَّصِيرِ ﴿۱۰﴾

یہ کہ اللہ دوست تمہارا ایما دوست ہے اور اپنا مدد دینے والا ہے و

طاہر بنی اللہ نے اپنے رسول پر فتح و نصرت تاراج کر کے تم غائب ہو گئے اور اللہ قادر ہو کر آگے اور فوجیں دیے جو مال کافروں کو لے کر یوں غنیمتیں لے رہے ہیں پانچواں حصہ نیاز اللہ کی جو واسطہ خرچ رسول کے کہ رسول کو خرچ ہو اپنی ذات کا اور قربت الہی کا اور جہنم مسلمانوں کا اور بعد حضرت کے یہی خرچ ہوتے ہیں مردار کو اور جو مال صلح کر لیا وہ سارا خرچ مسلمانوں کا پھر غنیمت میں چار حصے ہوں شکر کو تین حصے سوار کو دو حصے یا وہ کو ایک حصہ وٹ یعنی تریش اپنے قافلہ کے لے کر آئے تھے اور تم قافلہ کے قافلہ کو قافلہ گلیا اور دونوں میں میدان کے دو کناؤں آپس ایک دوسرے کی خبر نہیں تدبیر اللہ کی تھی اگر تم قصد جاتے تو ایسا وقت پہنچتے اور اس نتیجے کے بعد کافروں پر مدتی سپر کا کھل گیا جو مراد بھی نہیں جا کر مراد جیتا مراد بھی نہ تھا کرتا اللہ کا الزام پورا ہوا۔

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ
اور جانو تم یہ کہ جو کچھ لوٹ لو کسی چیز پر جس میں
لِلَّهِ خُمُسُهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ
واسطے اللہ کے ہر پانچواں حصہ اور واسطے رسول کے اور واسطے قربوں سول کے اور واسطے یتیموں کے
وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ إِن كُنتُمْ أَمْنَكُمْ بِاللَّهِ
اور فقیروں کے اور مسافروں کے اگر ہو تم ایمان لائے ساتھ اللہ کے
وَمَا أَنزَلْنَا عَلَى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّلَاقِ
اور جو کچھ اماندا ہم نے اپنے کے دن فیصلے کے جس دن کہ پہل تھیں دو جماعتیں
وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدُوِّ الدِّينِ
اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے و جسوقت کہ تھے تم کنا سے دے رہے ہو
وَهُمْ بِالْعُدُوِّ الْقُصْوَى وَالرَّكْبِ أَسْفَلَ مِنْكُمْ
اور وہ تھے کنا سے دے رہے اور سوار نیچے تھے تم سے
وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لِاخْتِلَافِ فِي الْمَعَادِ وَلَكِنْ لِيَقْضِيَ
اور اگر وعدہ مقرر کرتے تم البتہ اختلاف کرتے بیچ وعدے کے لیکن تاکہ تمام کرے
اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ
اللہ تعالیٰ اس کام کو کہ تھا کرنا تاکہ ہلاک ہو جاوے وہ شخص کہ ہلاک ہوا ہو
بَيِّنَةٍ وَيُحْيِيَ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ
دیل سے اور جیتا رہے جو شخص کہ جیتا رہے دلیل سے اور تحقیق اللہ
لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اِذْ يُرِيكُمُ اللَّهُ فِي مَنَايِكَ قَلِيلًا
سننے والا جاننے والا ہو و جسوقت دکھلاتا تھا ان کافروں کو اللہ بچ خواب تیرے کے تصور سے
وَلَوْ أَرَاكُمْ كَثِيرًا لَفَشَلْتُمْ وَتَلَنَزَعْتُمْ فِي الْأَوْرَاقِ
اور اگر دکھلاتا تھا کہ وہ بہت البتہ ہستی کرتے تم اور البتہ جھگڑتے تم بیچ کام کے
وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝
لیکن اللہ تعالیٰ نے سلامت رکھا۔ تحقیق وہ جاننے والا ہے سننے والی بات کہ
وَإِذْ يُرِيكُمُ اللَّهُ فِي التَّقِيَمِ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا
اور جسوقت کہ دکھلاتا تھا تم کو ان کافروں کو جب ملے تم بیچ آنکھوں تمہاری کے تصور سے اور

۱۔ پیغمبر کو خواب میں کاف
تھوڑے نظر آئے اور
۵۔ مسلمانوں کو مقابلے
۲۔ کے وقت باجرات
۱۔ سے ٹپیں پیغمبر کا
خواب غلط نہیں۔ ان
میں کافر رہنے والے کم
ہی تھے اکثر وہ تھے جو
پیغمبر مسلمان ہوئے۔

۱۲۔ منہ ۲۔

۳۔ یعنی مدد اللہ کی
چاہو تو اسباب ظاہر سے
نہیں دل کی استقامت
اور یاد اللہ کی اذ
۴۔ حکم برداری سزا

کی اور ایک مصلحت

چاہی ۱۲۔ منہ ۲۔

۵۔ باؤ جاتی رہے گی

یعنی اقبال سے ادبار

آوے گا ۱۲۔ منہ ۲۔

۶۔ جہاد عمارت سے

عبادت پر اترائے یا

دکھانے کو کرے تو قبول

نہیں ۱۲۔ منہ ۲۔

۷۔ جب کافر

۲۔ جمع ہو کر نکلے

لڑائی پر۔ راہ میں ایک

شخص ملا بڑھا۔ کہا

(باقی صفحہ ۲۴۶ پر)

يَقَالُ لَكُمْ فِيْ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا

تھوڑا دکھلاتا تھا کوئی بیچ آنکھوں میں لکھی کے تاکہ تمام کرے اللہ وہ کام کر تھا کرنا۔

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۲۳ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا

اور طرف اللہ کے پھرے جاتے ہیں سب کام دل اسے لوگو جو ایمان لائے ہو جب

لَقِيْتُمْ فِرْعٰنًا فَاتَّبِعُوْهُ وَاذْكُرُوْا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ

ملاقات کرو تم ایک جماعت سے پس ثابت رہو اور یاد کرو اللہ کو بہت تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ۝۲۴ وَ اطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا

پھٹکارا پاؤ۔ ۲۴ اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول اس کے اور مت جھگڑو آپس میں سست

وَتَذٰهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۝۲۵ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۲۶

ہو جاؤ گے اور جاتی رہیگی ہوا تمہاری اور صبر کرو۔ تحقیق اللہ ساتھ صبر کرنے والوں کے ہے ۲۵

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَبُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطْرًا

اور مت ہو مانند ان لوگوں کے کہ نکلے گھروں اپنے سے راترا کر

وَرِيْثَآءَ النَّاسِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ

اور دکھانے کو لوگوں کے اور بند کرتے تھے راہ خدا تعالیٰ کی سے۔ اور اللہ

بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُّحِيْطٌ ۝۲۷ وَاِذْ مَرَيْنَا لِهَمُمُ الشَّيْطٰنِ اَعْمٰلَهُمْ

تھا آپس کے کرتے ہیں گھبرنے والا ہوتا اور جب زمین دی اسطے انکے شیطان نے عملوں انکے کو

وَقَالَ لَا غٰلِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ

اور کہتا نہیں غالب تم پر آج کے دن کوئی لوگوں میں ہو اور تحقیق میں حمایتی ہوں

لَكُمْ فَلَمَّا تَرٰآتِ الْفِئَتَيْنِ نَكَصَ عَلٰى عَقْبَيْهِ وَ

تمہارا۔ پس جب نمودار ہوئیں دونو جماعتیں پھر گیا اوپر دونو ایڑیوں اپنی کے اور

قَالَ اِنِّيْ بَرِيْءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ وَاِنِّيْ

کہتا تحقیق میں سے زار ہوں تم سے تحقیق میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے تم تحقیق میں

اَخَافُ اللّٰهَ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲۸ اِذْ يَقُوْلُ

ڈرتا ہوں اللہ سے۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے وہ جسوت کہ کہتے تھے

الْمُفْسِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۝۲۹ هُوَ لَآءُ

مفسقین اور وہ لوگ کہ بیج دلوں ان کے کے بیماری ہے فریب دیا ہے ان کو

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهََ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾

دین انکے نے۔ اور جو کوئی توکل کرے اُوپر اللہ کے پس تحقیق اللہ غالب حکمت والا

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ يَضْحَكُونَ

اور کاش کہ دیکھے توجسوت کہ بعض کرتے ہیں (یعنی رومی) اُن لوگوں کی کہ فرماتے فرشتے مانتے ہیں

وَجُوهُهُمْ وَآدِبَارُهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخَرَابِ ﴿١١﴾

منہ اُن کے اور پیٹھیں اُن کی اور کھتے ہیں چھوٹم عذاب جیلنے کا۔

ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

یہ سبب اس چیز کے ہے کہ آگے بھیجا ہوا ہاتھوں تمہارے نے اور یہ کہ اللہ نہیں ظلم کرنے والا

لِّلْعَبِيدِ ﴿١٢﴾ كَذَابِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

واسطے بندوں کے مانسند عادت قوم فرعون کی اور وہ لوگ کہ پہلے اُن سے تھے۔

كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ إِنَّ اللَّهَ

کافر ہوئے ساتھ نشانیوں اللہ کے پس پکڑا اُن کو اللہ نے ساتھ تھا ہوں انکے کے تحقیق اللہ

قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾ ذَلِكَ يَأْتِ اللَّهُ لَمْ يَكْ

زور آور ہے سخت عذاب کرنے والا۔ یہ سبب اس کے ہے کہ اللہ نہیں تھا

مُخَيَّرًا يُخَمِّرُ أُنْعَمَ عَلَى قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا

بدلنے والا نعمت کو کہ انعام کی بھی اور کسی قوم کے یہاں تک کہ بدل ڈالیں اُچھیز کو کہ جو کچھ

يَأْتِيهِمْ ۖ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٤﴾ كَذَابِ آلِ

یہ جی انکے کے ہے اور یہ کہ اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ کذب سے عادت لوگوں

فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ سَاءِ

فرعون کی اور اُن لوگوں کی کہ پہلے ان سے تھے۔ جھٹلایا انھوں نے نشانیوں پروردگار اپنے کو

فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَعْرَفْنَاهُ آلِ فِرْعَوْنَ ۖ وَكُلِّ

پس ہلاک کیا ہمیں اُنکو ساتھ تھا ہوں انکے کے اور ڈبودیا ہم نے قوم فرعون کی کو۔ اور سب

كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿١٥﴾ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ

تھے ظالم۔ تحقیق بدترین دابوں کے بیچ زمین کے نزدیک اللہ کے

الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٦﴾ الَّذِينَ عَاهَدَتْ

وہ لوگ ہیں کہ کافر ہوئے پس وہ نہیں ایمان لاتے۔ وہ لوگ کہ عہد باندھا توئے

(بقیہ صفحہ ۲۴۷)

یہ بھی مسلمانوں کا دشمن

ہوں تمہاری رفاقت کو

آیا ہوں اور جنگ کا بڑا

ماہر ہوں پھر جب لڑائی

جمنے لگی ابو جہل سے ہاتھ

چمڑا کر بھاگا وہ شخص۔

پہلے کسی نے دیکھا تھا نہ

نیچھے دیکھا وہ شیطان تھا

جب اس نے جبریل

اور میکائیل دیکھے

مسلمانوں کی طرف تب

بھاگا۔ ۱۲۔ منہ رح۔

موضع القرآن

و مسلمانوں کی دیری

دیکھ کر منافق اہل طعن

کرنے لگے تھے۔ سو اللہ

نے فرمایا کہ یہ غرور نہیں

توکل ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

و اپنے جیوں کی بات

بدلیں اپنی اعتقاد اور نیت

جستہ بنے تو اللہ کی

بخشتی نعمت چھینی نہیں

جاتی۔ ۱۲۔ منہ رح۔

۱۔ اگر ایک قوم نے
 ۲۔ کافروں سے صلح کی ہو
 ۳۔ ان کی طرف سے دغا
 ۴۔ ہو چکے اب انکو پیغمبر ماریے
 ۵۔ اور جو دغا نہیں ہوئی لیکن
 ۶۔ اندیشہ ہو تو خبردار کر دو
 ۷۔ دیکھئے برابر کے برابر یعنی جو
 ۸۔ سر انجام لڑائی کا صلح ہو چکے
 ۹۔ کر سکتے سوا اب بھی کر سکتے
 ۱۰۔ ہو لڑائی کا اس میں کچھ
 ۱۱۔ بد قولی نہیں ۱۲۔ منہ
 ۱۳۔ حکم فرمایا کہ جہاد کا
 ۱۴۔ سر انجام کر دو جو ہو سکے زور
 ۱۵۔ فرمایا تیرا زور کچھ او
 ۱۶۔ ہتھیار کا کسب اس
 ۱۷۔ میں داخل ہو اور گھولے پائے
 ۱۸۔ میں خرچ ہوگی خوراک میں
 ۱۹۔ بلکہ اسکا فضلہ سب ترازو
 ۲۰۔ میں پڑھیں گے قیامت کو فرمایا
 ۲۱۔ کہ یہ واسطے رعب کے ہوتا ہے
 ۲۲۔ جائیں فتح ہوگی اسباب کے
 ۲۳۔ فتح ہو اللہ کی مدد سے اور وہ
 ۲۴۔ لوگ جسکو تم نہیں جانتے
 ۲۵۔ وہ منافق ہیں کظاہر
 ۲۶۔ مسلمان کے پردے میں
 ۲۷۔ ہیں ۱۲۔ منہ ۱۳۔ ۱
 ۲۸۔ یعنی اگر دل میں دغا
 ۲۹۔ رکھیں گے اللہ کو معلوم
 ۳۰۔ ہوگی سنو ادیکہ ۱۲۔ منہ

مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْفُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَكْرَةٍ وَهُمْ لَا
 يَأْتُونَ ۝ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَنُزِّلْ بِهِمْ
 مَنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذْكُرُونَ ۝ وَاِمَّا تَخَافَنَّ
 مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ اِنَّ اللّٰهَ
 لَا يُحِبُّ الْخَائِنِيْنَ ۝ وَلَا يَحْسِبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
 سَبَقُوْا اِيْهُمْ لَا يُجْعِلُوْنَ ۝ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ
 مِنْ قُوَّةٍ وَ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْْلِ تُرْهِمُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ
 وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخِرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ لَا تَعْلَمُوْنَهُمُ اللّٰهُ
 يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
 يَنْفِقْهُ اَنْتُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَظَلُمُوْنَ ۝ وَاِنْ جَنَحُوا
 بِالنَّاصِيَةِ فَانْحِتْ عَنْهَا وَتَوَكَّلْ عَلٰى اللّٰهِ ۚ اِنَّهٗ هُوَ
 السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَاِنْ يَرِيْدُوْا اَنْ يَّخْذُوْكَ فَاِنَّ
 حَبْرَ اللّٰهِ ۚ هُوَ الَّذِيْٓ اٰتٰكَ بِنَصْرِهِ وَاِلَّا لَمُؤْمِنِيْنَ ۝

ان سے پھر توڑ ڈالتے ہیں عہد اپنا بیچ ہر بار کے اور وہ نہیں
 آتے ۵۔ فاما تثقفنہم فی الحرب فنزل بہم من خلفہم لعلہم یذکرون ۶۔ واما تخافن
 من قوم خیانتہ فانبد الیہم علی سواۃ ان اللہ لا یحب الخائنین ۷۔ ولا یحسبن الذین کفروا
 سبقوا اہم لا یجعلون ۸۔ واعدو لہم ما استطعت من قوۃ و من رباط الخیل ترہمون بہ عدو اللہ
 و عدوکم و اخرین من دونہم لا تعلمونہم اللہ یعلمہم ۹۔ و ما تنفقوا من شیء فی سبیل اللہ
 ۱۰۔ ینفقہ انتم و انتم لا تظلمون ۱۱۔ و ان جنحوا بالناصیۃ فانحیت عنہا و توکل علی اللہ ۱۲۔ انہ
 ۱۳۔ هو السميع العليم ۱۴۔ و ان یریدوا ان یخذوک فان
 ۱۵۔ حبر اللہ ۱۶۔ هو الذی اٰتاک بنصرہ و الا للمؤمنین ۱۷۔

ہیں کہ آگے نکل گئے تھیں وہ نہیں عاجز کر سکتے اور تیاری کر دو واسطے انکے جو کچھ کر سکو تم
 قوت سے اور باندھنے گھوڑوں کے سے ڈراؤ گے تم ساتھ انکے دشمنوں اللہ کے کو
 وعدوکم و اخرین من دونہم لا تعلمونہم اللہ یعلمہم ۹۔ و ما تنفقوا من شیء فی سبیل اللہ
 ۱۰۔ ینفقہ انتم و انتم لا تظلمون ۱۱۔ و ان جنحوا بالناصیۃ فانحیت عنہا و توکل علی اللہ ۱۲۔ انہ
 ۱۳۔ هو السميع العليم ۱۴۔ و ان یریدوا ان یخذوک فان
 ۱۵۔ حبر اللہ ۱۶۔ هو الذی اٰتاک بنصرہ و الا للمؤمنین ۱۷۔

پورا پہنچایا جاوے گا طرف تمہاری اور تم نہ ظلم کئے جاؤ گے ۱۲۔ اور اگر جھکیں
 واسطے صلح کے پس جھک تو واسطے انکے اور توکل کو اوپر اللہ کے ۱۳۔ تحقیق وہی
 السميع العليم ۱۴۔ و ان یریدوا ان یخذوک فان
 ۱۵۔ حبر اللہ ۱۶۔ هو الذی اٰتاک بنصرہ و الا للمؤمنین ۱۷۔

سننے والا جاننے والا ہے ۱۴۔ اور اگر ارادہ کریں یہ کہ غریب دیں تجھ کو پس تحقیق
 حمایت کرے اللہ ۱۵۔ وہی ہے جس نے قوت دی تجھ کو ساتھ مدد اپنی کے اور ساتھ مسلمانوں کے

وَالَّذِينَ بَيْنَ يَدَيْهِمُ الْكُفُوفُ ۖ وَأَلْقَتْ مَا فِي الْأَرْضِ عَظِيمًا

اور الفت ڈالی درمیان دیوں اُنکے کے۔ اگر خرچ کوتاہی جو کچھ بیچ زمین کے ہے سب

مَا آفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ آفَتْ بَيْنَهُمْ

۱۰۰
 اِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۱۰۰﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ

تحقیق وہ غالب ہے حکمت والا ہے
 اَشْهَدُكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۸﴾

کفایت ہو تجھ کو اللہ اور جس نے
 اَشْهَدُكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۸﴾

پیروی کی تیری مسلمانوں میں سے۔ اے نبی

مسلمانوں کو اوپر لڑائی کے۔ اگر ہوویں تم میں سے بیٹس

صبر کرنے والے غالب آویں دوستو پر۔ اور اگر ہو دیں تم میں سے ستم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا أَمْوَالَكُمْ الَّتِي لَكُمْ لَا يَصْلَاهَا أُولَئِكَ الَّذِينَ هُمْ يُرِيدُونَ

اب تخفیف کی اللہ نے تم سے اور جانا یہ کہ بیچ تمہارے ناتوانی ہے۔

فان یکن منکم قائمہ صابرة یعلیٰکوا ما لکم و
پس اگر ہو دیں تم میں سے سو صبر کرنے والے غالب آویں گے دوستو پر سوار

اِنَّ يٰكُنْ فَمِنْكُمْ اَلْفٌ يُخَلِّقُوْنَ الْعَيْنَ يٰۤاٰذِنُ السَّمٰوٰتِ
اگر ہوویں تم میں سے ہزار غالب آویں دو ہزار پر ساتھ حکم خدا کے

وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿١١٠﴾ مَا كَانَ لِشَيْءٍ أَنْ يَكُونَ

لہ اسٹری حتی یثخن فی الارض تریبون
 واسطے ا کے بندویان یہاں شک کہ خون ریزی کو سے بیچ زمین کے ۔ ارادہ کرتے ہوتے

عَرْضِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللّٰهُ
اَسْبَابُ دُنْيَاكَ اَوْرَاقُ الشَّجَرِ

موضح القرآن

۱۔ عرب کی قوم میں آئے

میشہ پر کہتے تھے اور

ایک دوسرے کے خون کا پیا
مرد خدیج کے سر پر مشفق

اور دوست ہو گئے ۱۱ منہ

وٹ حضرت مدینہ میں آکر

مسلمان شمار کروائے ہو

قابل جنگ تھے

چوٹے کباب ہم کو

میں فرکا ڈر ہی بعد کے

یہ آیت اسی ۱۲۰ آیت کے
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا

اشتریر اور ثواب پر اور

جس کو یقین ہے وہ

موت پر دلیری نہ

وفا اول کے مسلمان

یعین میں کامل ہے ان کے
حکم و اتھا کہ آپ سے

دس برابر کافروں پر حجاب

مکرمیں پچھلے مسلمان ایک

قدم کم تھے تب یہی حکم

ہوا کہ دو برابر چہا د کریں
حکومت کے لئے

یہی سلم اب بھی باقی ہے
حصہ آگے سے زیادہ

جیلن الردو کے ریادہ
حملہ کریں تو بڑا اجر ہے

حضرت کے وقت میں

مَنْزَارُ مُسْلِمَانِ اسْتَوَا

ہزار سے لڑے ہو

71-2-17

فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم

پس او پر تمھارے سے مدد کرنا مگر اوپر اس قوم کے کہ درمیان تمھارے اور درمیان انکے

مِيثَاقٌ ۱۰ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۱۱ وَالَّذِينَ

عہد ہے۔ اور اللہ ساتھ اس چیز کے کرتے ہو دیکھنے والا ہے۔ اور جو لوگ

كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ إِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ

کہ کافر ہوئے۔ بعضے انکے دوستدار۔ بعضے کے ہیں۔ اگر نہ کرو لے مسلمانوں اس کام کو ہوگا

فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۱۲ وَالَّذِينَ

فیتنہ بیچ زمین کے اور فساد بڑا۔ و۔ اور جو لوگ کہ

آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ

ایمان لائے اور وطن چھوڑا اور جہاد کیا بیچ راہ اللہ کے اور

الَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا

جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی یہ لوگ وہی ہیں ایمان والے سچے

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۱۳ وَرِزْقٌ كَثِيرٌ ۱۴ وَالَّذِينَ آمَنُوا

دائے ان کے بخشش ہے اور رزق سے بابرکت۔ و۔ اور جو لوگ کہ ایمان لائے

مِّنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ

پچھے اس کے اور وطن چھوڑ آئے اور جہاد کیا ساتھ تمھارے پس یہ لوگ

مِنْكُمْ ۱۵ وَأُولَٰئِكَ الْأَرْحَامُ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ

تم میں سے ہیں۔ اور شراکت دائے۔ بعضے ان کے نزدیک تر ہیں ساتھ بعض کے

فِي كِتَابِ اللَّهِ ۱۶ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۱۷

بیچ کتاب کے یعنی لکھے اللہ کے۔ تحقیق اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے و۔

سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۸ وَتِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً ۱۹ وَتَسْمِيَةُ الشُّرَكَاءِ

سورۃ توبہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو اکیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں۔

بِرَأْيِهِ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ هَاجَرُوا

و۔ بزرگی پر خدا کی طرف اور رسول اس کے کی طرف ان لوگوں کے کہ عہد بانڈھا

مِنَ الشُّرَكَائِ ۲۰ فَيُجَاوِزُ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ

تم نے مشرکوں سے۔ پس پھر بیچ زمین کے چار

کونکہ ابوطالب کی زندگی میں سب عہد کر کے متفق ہوئے تھے حضرت کی مدد پر اور اب کفر کے ساتھ ہرگز آئے اور یہ وعدہ تحقیق ہوا انہیں جو مسلمان ہوئے۔ حق تعالیٰ نے شمار دولت بخشی اور جو نہ ہوئے وہ خراب کر تباہ ہو گئے۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

و۔ حضرت کے صحابہ دو

فرقے تھے مہاجر اور انصاری

مہاجر جو چھوڑنے والے اور

انصاری جو دیے والے اور مد

د کوئی لے یعنی جتنے مسلمان

حضرت کے ساتھ حاضر ہیں

سب کی صلح جنگ

ایکے ایک موافق

سب کا موافق ایک کا

مخالف سب کا مخالف اور جو

مسلمان اپنے ملک میں ہیں

جہاں کافروں کا زور ہو انہی

صلح اور جنگ میں پیادے

شریک نہیں اگر ان کا صلحی

انے ربط تو یہ نہ کر کے

اگر ان کے صلحی ہو

قابو پاویں و غیرہ

بکرین اور اگر کسی

انہی ظلم کریں اور

بد چاہیں تو

بڑے بڑے

فلانی کا

اپس ایک

ہیں تمھاری

و دشمن ہو جا

پاؤں کے ضعیف

(مفید صفحہ ۲۵۰)

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ ۚ وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

اللَّهُ بِخَشْنَةِ إِلَهِهِمْ هَدَىٰ فَلَا تُزَكُّوهُمْ وَلَا حَسْرَةٌ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ لَا يَفْقَهُوْنَ كَلِمَاتِ اللَّهِ فَحِجَّهُمْ ۚ

مَنْ مَنَعَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ۚ كَيْفَ يَكُونُ

لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ

عَاهَدُوا عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَهُمْ

فَأَسْتَقِيمُوا لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۚ كَيْفَ

وَأِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا ذُلًّا

وَمَا يُرْضَوْنَ بِكُمْ إِلَّا تَبَاطُؤًا وَكَلَامًا ۚ وَأَلْزَمَهُمْ

فِرْعَوْنُ ۚ اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَفُضِّدُوا

عَنْ سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ لَا

يَلْقَوْنَ فِي مَوَدِّعِهِمْ إِلَّا ذُلًّا وَمِنْ أُولَٰئِكَ

الْمُتَعَدُّونَ ۚ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا

الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۚ الَّذِينَ فِي الدِّينِ

الزَّكَاةَ كَوْنًا مِمَّا فِي الدِّينِ ۚ وَتُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

جنگ فتح ہوا اس کو بعد ایک برس تک نازل ہوا کسی شکر سے صلح نہ کھوادریہ بات حج کے دن یعنی عید قربان کو سب حج کے قافلہ میں پکارا کہ جو خیر پہنچے اور صلح کا جواب پیر چاند جیسے فرصت دو کہ اس میں خواہ لڑائی کا (۶) مرنجام کریں یا سہل ہوں ۱۲-۱۳ منہ ۲۰

موضح القرآن

فلان کو وعدہ ٹھیک کیا تھا اور غافلان کو نہ دیکھی ان کی صلح قائم رہی اور جن سے وعدہ کچھ نہ تھا انکو فرصت ملی چار مہینے اور حضرت نے فرمایا دل کی تباہی نہ ہو ظاہر میں جو سہل ہو وہ سب کے برابر مان میں جو اور ظاہر مسلمان کی حد ٹھیک رہی ایمان لانا کفر کو توبہ ناز اور زکوٰۃ ہی اسے جب کوئی شخص ناز چھوڑ دے یا زکوٰۃ موتوں کر دے پھر اس سے ایمان کبھی حضرت صدیق اکبر زکوٰۃ کے منکروں کو برابر کافروں کے قتل فرمایا ۱۲-۱۳ منہ ۲۰ فلان یعنی اسی ایمان کا مضائقہ نہیں کچھ پوچھا سنا چاہے وہ سن لے پھر بھی جہاں وہ نہ ہو وہاں تک پہنچا دینا ہمارے سب کافروں کے برابر ہو جائے صلح والے تین قسم فرمائے ایک جن کو مدت نہیں میری انکو جو ایدیا کر جو کے کی صلح میں مل گئے جہنم دغا نہ (باقی صفحہ ۲۵۳ پر)

يَعْلَمُونَ ۝ وَإِنْ تَكَفُّوا أَيْمَانُكُمْ مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ

کے کرتے ہیں اور اگر توڑیں قسمیں اپنی پیچھے جہد اپنے سے

وَقَعْتُمْ فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا إِنَّتُمْ الْكُفْرُ إِنَّكُمْ لَا

اور طعن کریں۔ بیچ دین تمہارے کے پس لڑو تم سرداروں کفر کے سے تحقیق وہ لوگ نہیں

أَيَّمَانِ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ يَنْتَهُونَ ۝ أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا

قسمیں واسطے ان کے تاکہ وہ باز رہیں۔ و کیا لڑو گے تم اس قوم سے کہ

تَكَفُّوا أَيْمَانُكُمْ وَهَلْؤُمْ بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُمْ بَدَءُوكُمْ

توڑا انھوں نے قسموں اپنی کو اور قصد کیا نکال دینے پیغمبر کا اور وہ شروع کیا انھوں نے تم سے

أَوَّلَ مَرْفَءٍ أَنْتُمْ تَخْشَوْنَ ۝ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ

پہلے بار۔ کیا ڈرتے ہو تم ان سے پس اللہ بہت خدار ہے کہ ڈرو تم اس سے اگر

كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ

ہو تم ایمان والے۔ لڑو ان سے کہ عذاب کرے اللہ ساتھ انھوں تمہارے کے

وَيُخْزِيهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ

اور رسوا کرے ان کو اور مدد دیوے تم کو اور پر ان کے اور شفا دیوے اپنے قوم

مُؤْمِنِينَ ۝ وَيَذْهَبْ غِيظُ قُلُوبِهِمْ وَيَتُوبَ اللَّهُ

ایمان والے کے کو۔ اور دور کرے غصہ دلوں ان کے کا۔ اور پھرتا ہے اللہ

عَلَى مَنْ يَشَاءُ ۝ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ أَمْ حَسِبْتُمْ

ادھر جس کے چاہتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ کیا گمان کرتے ہو تم

أَنْ تَشْرَكُوا وَلَكِنَّ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا

یہ کہ چھوڑے جاؤ اور حالانکہ ابھی نہیں جانا اللہ نے ان لوگوں کو کہ جہاد کرتے ہیں

مِنْكُمْ وَلَمْ يَشْهَدُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ

تم میں سے اور نہیں پکڑتے سوائے اللہ کے اور نہ رسول اس کے کے

وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَابْتِغَاءَ وَابْتِغَاءَ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

اور نہ ایمان والوں کے دلی دوست۔ اور اللہ خبردار ہے ساتھ اپنے کے کہ کرتے ہو تم

كَانَ لِلشَّارِكِينَ أَنْ يَمُرُّوا بِمَسْجِدِ اللَّهِ أَشْهَدِينَ

نہیں لائق واسطے مشرکوں کے یہ کہ آباد کریں مسجدوں اللہ کی کو حالانکہ گواہی دیتے ہیں

(بقیہ صفحہ ۲۵۲)

یہ ادب ہے مکے کا اور

تیسرے جن سے مدت

ٹھہری وہ صلح قائم رہی

آخر سب مشرک عرب کے

ایمان لائے۔ ۱۲۔ منہ ۳

موضع القرآن

وایمنی جو فرمایا کہ بھائی

میں حکم شرع میں

اس سے سمجھ لیں کہ

جو شخص قرآن سے معلوم

ہو کہ ظاہری مسلمان ہے

دل سے یقین نہیں رکھتا

اسکو حکم ظاہری میں مسلمان

نہیں لیکن معتقد اور دوست

نہ پکڑیں۔ ۱۲۔ ہند ۳۔

و اگر ثابت ہو ایک گھر

عیسائی تیار ہو جائے دین کو

وہ ذی نہ رہا۔ ۱۲۔ ہند ۳

۱۰

ول اوپر سے جہاننگ
پانچ آیتیں نازل ہوئیں
اس پر کہ کچھ گفتگو ہوئی
حضرت علی رضی اللہ عنہ
اور حضرت عباس رضی اللہ
عنہما۔ حضرت عباس
رضی اللہ عنہ نے آخر کو
ہجرت کی ہے کہا حضرت
علی رضی اللہ عنہ نے کہ
اگر تم اول جہاد کرتے
تو جہاد میں حاضر ہوتے
اور مرتبے بلند پاتے۔
جیسے ہم نے پائے۔

حضرت عباس
رضی اللہ عنہ نے
کہا کہ ہم بھی خدا
کے کاموں میں تھے
یعنی خدمت حاجیوں

کی اور آبادی مسجد الحرام
کی۔ سوا اللہ تعالیٰ نے
فرمایا یہ کام ان کے برابر
نہیں اور مشرکوں کی
خدمت قبول نہیں کوئی
مسلمان خدمت کرے تو
قبول ہے فائدہ ان
آیتوں سے کچھ حضرت
نے لکھے ہے کافروں کو
نکال دیا اور ہمیشہ کہ
(باقی صفحہ ۲۵۵)

عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكَفْرِ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ وَ
فِي الْعَذَابِ لَهُمْ خُلْدٌ ۖ ۱۰ إِنَّمَا يَعْزُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ
بِجِزْءٍ آتٍ كَيْسَ لَهُمْ خُلْدٌ ۖ ۱۱ سَوَّلَ اللَّهُ لَهُمْ خُلْدٌ ۖ ۱۲
مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ
وَأَتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ
أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُتَدِينِ ۖ ۱۳ أَجَعَلْتُمْ سَفَايَةَ الْحَاجِّ
وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ
اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۖ ۱۴ الَّذِينَ
آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ
وَأَنْفُسِهِمْ لَا أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُقَرَّبُونَ ۖ ۱۵ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَبِقَبُولِ
وَجْهِهِمْ فِيهَا يُعَلِّمُهُمْ مُقِيمٌ ۖ ۱۶ خُلْدٌ فِيهَا أَبَدًا
وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۖ ۱۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
حَقِيقَ اللَّهُ نَزِيدُكُمْ مِنْهُ ثَوَابًا بَرًّا ۖ ۱۸ لَوْ كُنَّا جَاوِزِينَ لَآتَيْنَاكُمْ

اور جہانوں اپنی کے ساتھ کفر کے۔ یہ لوگ ناپید ہوئے عمل ان کے اور
فی العذاب لهم خلدون ۱۰ انما يعزُر مسجد الله
بیج آگ کے وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ سوائے اسکے نہیں کہ آباد کرتے ہیں مسجدوں اللہ کی
من امن بالله واليوم الآخر واقام الصلوة
وہ لوگ ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو
واقی الزکوة ولم يخش إلا الله قدفعسى أولئك
اور دیتے ہیں زکوٰۃ کو اور نہیں ڈرتے مگر اللہ سے پس نزدیک ہے یہ لوگ
ان يكونوا من المتدينين ۱۱ اجعلتم سفاية الحاجر
یہ کہ ہوں راہ پاسنے والوں سے۔ کیا کیا ہے تم نے پانی پلانا حاجیوں کا
وعماره المسجد الحرام كمن امن بالله واليوم
اور خدمت کرنا مسجد حرام کا مانند اس شخص کے کہ ایمان لاتا ہو اللہ کو اور دن
الآخر وجاهد في سبيل الله لا يستون عند
پہلے کے اور جہاد کیا بیج راہ خدا کے۔ نہیں برابر ہوتے نزدیک
الله والله لا يهدي القوم الظالمين ۱۴ الذين
اللہ کے۔ اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو۔ جو لوگ کہ
آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ
ایمان لائے ہیں اور ہجرت کی اور جہاد کیا بیج راہ اللہ کے ساتھ مالوں اپنے کے
وأنفسهم لا أعظم درجة عند الله وأولئك هم
اور جہانوں اپنی کے بڑے ہیں درجے میں نزدیک اللہ کے اور یہ لوگ کہ ہی ہیں
المقربون ۱۵ يبشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَبِقَبُولِ
مُراد پانے والے۔ بشارت دیتا ہر انکو رب انکا ساتھ مہربانی کے اپنی طرف سے اور ضماندی کے
وجنت لهم فيها تعلیم مُقِيمٌ ۱۶ خلدین فيها ابدا
اور بہشتوں کے واسطے انکے بیج انکے نعمت سے پائدار۔ ہمیشہ رہیں گے بیج اسکے ہمیشہ
والله عنده اجر عظیم ۱۷ یا ایہا الذین امنوا
حقیق اللہ نزدیک اُسکے کے ہے ثواب بڑا اول اسے لوگو جو ایمان لائے ہو

(بقیہ صفحہ ۲۵۴)

حکم ہوا کہ نیکو کار

نہ جاویں اور علماء نے

لکھا ہے کہ کافر چاہے

مسجد بنادے اس کو

منع کر دے اور اس سے

یہ نکلتا ہے کہ پیغمبر کی

قربت سے عمل کا درجہ

بڑا ہے کہ حضرت عباس

رضی اللہ عنہ قربت سے

قریب تھے اور حضرت

علی رضی اللہ عنہ عمل

میں زیادہ ۱۲-۱۳ منہ ۳۰

ج ۱
ع ۹

موضح القرآن

دل بے شخص دل

سے مسلمان ہیں لیکن

برادری سے توڑ نہیں

سکتے کہ ظاہر مسلمان

ہو جاویں ان کا حال یہاں

سے سمجھو ۱۲-۱۳ منہ ۳۰

دل آخر حکم بھیجا کہ اس

ملک کے کافر باہر ہوں

تب اکثر کافر مسلمان

ہوئے ۱۲-۱۳ منہ ۳۰

لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا

مست پکڑو باپوں اپنے کو اور بھائیوں اپنے کو دوست اگر دوست رکھیں

الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَٰئِكَ

کفر کو اوپر ایمان کے اور جو کوئی دوست رکھے انکو تم میں سے ہیں یہ لوگ

هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ

وہی ہیں ظالم۔ و کہہ اگر ہو وہیں باپ تمہارے اور بیٹے تمہارے

وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ

اور بھائی تمہارے اور جوڑوئیں تمہاری اور قبیلا اور کنبہ تمہارا اور مال جو کمائے ہیں تم نے

وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِنٌ تَرْضَوْنَ أَحَبُّ

اور سوداگری جو ڈرتے ہو مندا ہو جانے اسکے سے اور گھر جو پسند کرتے ہو انکو بہت پیارے ہیں

إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا

ظن تمہارے اللہ سے اور رسول اسکے سے اور جہاد سے بیچ راہ اسی کے پس انتظار کرو

حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝

یہاں تک کہ لاوے اللہ حکم اپنا۔ اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم فاسقوں کو۔ و

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۚ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ

البتہ تحقیق مدد دی تمکو اللہ نے بیچ جگہوں بہت کے اور دن حنین کے

إِذْ أَجَبْتُمْ لَكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ

جسوقت خوش ہوئی تمکو بہتایت تمہاری پس نہ کفایت کیا تم سے کچھ اور تنگ ہو گئی

عَلَيْكُمْ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مَّدْيَنَ ۝

اوپر تمہارے زمین بادصف اسکے کہ کشادہ تھی پھر پھر گئے تم پیٹھ پھیر کر۔

ثُمَّ أَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ

پھر تمہاری اللہ نے تسکین اپنی اوپر رسول اپنے کے اور اوپر مسلمانوں کے

وَأَنزَلَ جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور آتارے لشکر نہیں دیکھا تم نے انکو۔ اور عذاب کیا ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے

وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ

اور یہی سزا ہے کافروں کی۔ پھر پھر اٹوے گا اللہ نیچے

اور یہی سزا ہے کافروں کی۔ پھر پھر اٹوے گا اللہ نیچے

وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ أَنَّ اللَّهَ فَتَوُشُّ مَرْحِلَةً ۝

اس کے اوپر جس کے چاہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ول
يَكْفُرُوا بِالْإِيمَانِ أَصْوَاحًا ثَمَرًا ۝

اے لوگو جو ایمان لائے ہو سوائے اسکے نہیں کہ مشرک ناپاک ہیں پس نہ
يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ مَا وَصَّيْتُمْ بِهِ ۝

نزدیک آویں مسجد حرام کے نیچے برس اُن کے کے جو یہ ہے۔ اور
إِن كُنْتُمْ عَيْنَةً فَسَوْفَ يُغْنِيَكُمْ اللَّهُ ۝

اگر تم ڈرو تم فقرے پس البتہ دولت مند کرے گا تم کو اللہ
فَضْلِهِ إِن شَاءَ ۝

فضل اپنے سے اگر چاہے۔ تحقیق اللہ جاننے والا حکمت والا ہر قول لڑائی کرد
الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۝

اُن لوگوں سے جو نہیں ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور نہ ساتھ دنِ بحیثی کے اور
لَا يَحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ

نہیں حرام جاننے اس چیز کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے اور رسول اُس کے نے اور نہیں قبول
دینِ حق من الذین اوتوا الکتاب حق

کہتے دین ہے کو اُن لوگوں سے کہ دے گئے میں کتاب یہاں تک کہ
يُحْكَمُوا الْغَزَاةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ۝

دیوید جزیرہ اپنے سے اور وہ ذلیل ہوں۔ ول
وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى

اور کہا یہود نے عزیر بیٹا اللہ کا ہے اور کہا نصاریٰ نے
الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ

مسیح بیٹا اللہ کا ہے۔ یہ ہے بات اُن کی ساتھ وہ نہیں اپنے کے
يَسْلَوْنَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلِهِ ۝

مشابہہ ہوتے ہیں بات اُن لوگوں کے کہ کافر ہوئے پہلے اُن سے۔
وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِ ۝

ماربو اُن لوگوں کو اللہ کہاں سے پلائے جاتے ہیں ول پھر انھوں نے عالموں اپنوں کو اولہ

ول فتح تک کے بعد حضرت
ساکر کے اور طاقت کر بیچ
کافر جمع ہیں لڑائی کو حضرت
ان پر چلے تو ہزار مسلمان تھے
تھے اول سوار وہ ہزاروں
لے بیچے ہی ہزاروں کے بیچ
تھارا فوج کا سنگی سوتھاکم
کم گزرنے کے قوم ہوا زن
گردیں جیسے تھے جب تک
ولے گزرنے کے وہ ان پر
اگر یہ آئے بھانے حضرت
کے تھے ول بھی بھگتے حضرت
پیادہ ہو کر جنگ کو مستعد ہوئے
حضرت عباس نے بلند آواز
سویکارا انصار کو اس آواز
پر جہاں جو اور انصار بیٹھے تھے
لڑائی ہوئی اور اللہ نے
فتح دی اول کیسی
مسلمان نے کہا تاکر
ہم تھوڑوں کو بہت جنگ فتح
میلی جواب تو ہم میں دس ہزار
حق تعالیٰ نے ادب کیا تاہم
پر نظر رکھیں پھر ان
کافروں میں اکثر سلا
ہوئے۔ ۱۲۔ منہ رح ۱۰
ول مسجد الحرام میں مشرک
جانا منع ہو بلکہ سارے حرم
میں اور مسجد میں معاشقہ اور
لمیدی انکے دل میں جو بدن پر
نہیں اور فقر سو ڈرتے پر یعنی
آمد رفت ہو قوف ہوگی مشرکوں
کی تو معاشقہ سوداگری بند
ہو گئے سوائے تعالیٰ نے سارا
ملک مسلمان کر دیا سب کو با
جاری ہوا۔ ۱۲۔ منہ رح ۱۰
ول پہلے ہم ہو کہ مشرکوں
دناقی صفحہ ۲۵۷

لڑو اور ملک سے نکال دیا۔ حکم
ہوا اہل کتاب سے لڑائی کا کہ یہ
بھی یمن میں مسلمانوں اور ان
کو اور آخر تک جیسے چاہئے نہیں
ہاتے لیکن ان کو جزیرہ قبول کیا
شرطیکہ وہ اپنی سب ذیلیں
کو جزیرہ دیا کریں باقی عرب کے
مشرکوں کو جزیرہ ہرگز قبول
نہیں اور جہان کے مشرک کے
حققی پاس قبول جو جزیرہ ہر
پیسے میں پانچ آئے یا دس نہ
یا سو اور یہ موافق حال اور
ذیلیں رہنا کہ سواری میں
لباس میں آہ چلنے میں ہتھکڑیاں
باندھنے میں سلاخی برابری کوئی
اور یہی بہت بندہ تھے۔

۶۰ (ج ۱)
۶۱ (ج ۱)

موضح القرآن

۱۱۰۔ منہ ۶۰۔
۱۱۱۔ منہ ۶۰۔
۱۱۲۔ منہ ۶۰۔
۱۱۳۔ منہ ۶۰۔
۱۱۴۔ منہ ۶۰۔
۱۱۵۔ منہ ۶۰۔
۱۱۶۔ منہ ۶۰۔
۱۱۷۔ منہ ۶۰۔
۱۱۸۔ منہ ۶۰۔
۱۱۹۔ منہ ۶۰۔
۱۲۰۔ منہ ۶۰۔

۱۲۱۔ منہ ۶۰۔
۱۲۲۔ منہ ۶۰۔
۱۲۳۔ منہ ۶۰۔
۱۲۴۔ منہ ۶۰۔
۱۲۵۔ منہ ۶۰۔
۱۲۶۔ منہ ۶۰۔
۱۲۷۔ منہ ۶۰۔
۱۲۸۔ منہ ۶۰۔
۱۲۹۔ منہ ۶۰۔
۱۳۰۔ منہ ۶۰۔

۱۳۱۔ منہ ۶۰۔

۱۳۲۔ منہ ۶۰۔

۱۳۳۔ منہ ۶۰۔

۱۳۴۔ منہ ۶۰۔

۱۳۵۔ منہ ۶۰۔

در روشنوں انہوں کو بردگدار ہوا ہے اللہ کے اور مسیح بیٹے

مریم کے کہ اور نہیں حکم کیے گئے مگر یہ کہ بندگی کریں معبود ایک کو۔ نہیں

کوئی معبود مگر وہ۔ پاکی ہو اسکو آپس میں کہ شریک کرتے ہیں ول ارادہ کرتے ہیں

یہ کہ بھادوس روشنی اللہ کی کو ساتھ مومنوں اپنے کے اور نہیں قبول رکھتا اللہ مگر

یہ کہ پور کرے روشنی اپنی کو اور اگرچہ ناخوش رکھیں کافروں وہی ہے جس نے

بھیجا رسول اپنے کو ساتھ ہدایت کے اور دین حق کے تاکہ غالب کرے اسکو

اوپر دین سب کے اور اگرچہ ناخوش رکھیں مشرکوں اے

لوگو جو ایمان لائے جو تحقیق بہت عالموں میں سے اور فقیروں میں سے

البتہ کھا جاتے ہیں مال لوگوں کے ساتھ جھوٹ کے اور بند کرتے ہیں

راہ خدا کی ہے۔ اور جو لوگ کہ جمع کر رکھتے ہیں سونا اور

چسپوری اور نہیں خرچ کرتے اس کو بیچ راہ اللہ کے پس خوشخبری دے ان کو

ساتھ عذاب درد دینے والے کے وہ جہنم کی جادو پر اس کے بیچ آگ دوزخ کے

پس دافع دینے جائیگے ساتھ ان کے ہاتھ ان کے اور کر دیں ان کی اور پھیلیں ان کی۔ یہ ہے

فلنشدک انہ میں خرچ کرنا
یکہ زکوٰۃ اور قرض و وعدہ
کافی دیتا ہے۔ ۱۲۔ منہرج

موضح القرآن

فلنشدک انہ میں خرچ کرنا
یکہ زکوٰۃ اور قرض و وعدہ
کافی دیتا ہے۔ ۱۲۔ منہرج

پس حکم نہیں اس
تیسرے بھی ممکن ہے

کافروں سے لڑنا ہمیشہ روا
ہو اور آپس میں کفر ہمیشہ گناہ
ان مہینوں میں زیادہ لیکن بہتر ہے
نہ کہ کوئی کارنامہ مہینوں کا

ملنے تو ہم بھی اس کو اجازت
کریں لڑائی کی ۱۷۔ منہرج

فلنشدک انہ میں خرچ کرنا
یکہ زکوٰۃ اور قرض و وعدہ
کافی دیتا ہے۔ ۱۲۔ منہرج

مَا كُنْتُمْ لَا نَفْسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۱۰﴾

جو جمع کیا تھا تم نے واسطے جانوں اپنی کے پس چکھو جو کچھ کہتے تم جمع کرتے۔

إِنَّ عَذَابَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي

کتاب اللہ یوم خلق السموت والأرض منها

اربعہ حرم ذلک الدین القیمۃ فلا تظلموا

فیہن أنفسکم فذوقوا المشرکین کافۃ کما

یقاتلونکم کافۃ واعلموا ان اللہ مع المتقین ﴿۱۱﴾

لنشدک انہ میں خرچ کرنا یکہ زکوٰۃ اور قرض و وعدہ کافی دیتا ہے۔ ۱۲۔ منہرج

پس حکم نہیں اس تیسرے بھی ممکن ہے

کافروں سے لڑنا ہمیشہ روا ہو اور آپس میں کفر ہمیشہ گناہ

ان مہینوں میں زیادہ لیکن بہتر ہے نہ کہ کوئی کارنامہ مہینوں کا

ملنے تو ہم بھی اس کو اجازت کریں لڑائی کی ۱۷۔ منہرج

فلنشدک انہ میں خرچ کرنا یکہ زکوٰۃ اور قرض و وعدہ کافی دیتا ہے۔ ۱۲۔ منہرج

پس حکم نہیں اس تیسرے بھی ممکن ہے

کافروں سے لڑنا ہمیشہ روا ہو اور آپس میں کفر ہمیشہ گناہ

ان مہینوں میں زیادہ لیکن بہتر ہے نہ کہ کوئی کارنامہ مہینوں کا

ملنے تو ہم بھی اس کو اجازت کریں لڑائی کی ۱۷۔ منہرج

فلنشدک انہ میں خرچ کرنا یکہ زکوٰۃ اور قرض و وعدہ کافی دیتا ہے۔ ۱۲۔ منہرج

پس حکم نہیں اس تیسرے بھی ممکن ہے

کافروں سے لڑنا ہمیشہ روا ہو اور آپس میں کفر ہمیشہ گناہ

ان مہینوں میں زیادہ لیکن بہتر ہے نہ کہ کوئی کارنامہ مہینوں کا

ملنے تو ہم بھی اس کو اجازت کریں لڑائی کی ۱۷۔ منہرج

فلنشدک انہ میں خرچ کرنا یکہ زکوٰۃ اور قرض و وعدہ کافی دیتا ہے۔ ۱۲۔ منہرج

پس حکم نہیں اس تیسرے بھی ممکن ہے

کافروں سے لڑنا ہمیشہ روا ہو اور آپس میں کفر ہمیشہ گناہ

ان مہینوں میں زیادہ لیکن بہتر ہے نہ کہ کوئی کارنامہ مہینوں کا

ملنے تو ہم بھی اس کو اجازت کریں لڑائی کی ۱۷۔ منہرج

فلنشدک انہ میں خرچ کرنا یکہ زکوٰۃ اور قرض و وعدہ کافی دیتا ہے۔ ۱۲۔ منہرج

پس حکم نہیں اس تیسرے بھی ممکن ہے

کافروں سے لڑنا ہمیشہ روا ہو اور آپس میں کفر ہمیشہ گناہ

ان مہینوں میں زیادہ لیکن بہتر ہے نہ کہ کوئی کارنامہ مہینوں کا

ملنے تو ہم بھی اس کو اجازت کریں لڑائی کی ۱۷۔ منہرج

لَتَخْرُجُنَا مَعَكُمْ يَهْلِكُونَ أَنْفُسُهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

البتہ نکلے ہم ساتھ تمہارے۔ ہلاک کرتے ہیں جانوں اپنی کو۔ اور اللہ جانتا ہے

لَهُمْ لَكِذْبُونَ ﴿۳۲﴾ عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ

تحقیق وہ البتہ جھوٹے ہیں۔ معاف کرے اللہ تجھ سے۔ کیوں پروا انکی دی تو نے انکو

حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ﴿۳۳﴾

یہاں تک کہ ظاہر ہو جاتے واسطے تیرے وہ لوگ کہ سچ بولنے والے ہیں اور جان لیتا تو جھوٹوں کو

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

نہیں پروا انکی مانگتے تجھ سے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے

أَنْ يَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿۳۴﴾

یہ کہ جہاد کریں ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے اور اللہ جانتا ہے پرہیزگاروں کو۔

لَئِنْ يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

بولے اسکے نہیں کہ پروا انکی مانگتے ہیں تجھ سے وہ لوگ کہ نہیں ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے

وَأَرْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ﴿۳۵﴾ وَ

کے اور شک میں ہیں دل ان کے پس وہ بیچ شک اپنے کے متردد ہیں۔ اور

كَوْا أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَا عُدُوًّا لَكَ عِدَّةٌ وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ

اگر ارادہ کرتے نکلنے کا البتہ تیار کرتے واسطے اسکے سامان لیکن ناخوش نگھا اللہ نے

اِنْبِعَاثَهُمْ فَشَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿۳۶﴾

اُٹھنا ان کا پس کاہلی سربند کیا انکو اور کہا گیا بیٹھ رہو ساتھ بیٹھنے والوں کے۔

لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَا أُضْعِفُوا

اگر نکلے بیچ تمہارے نہ زیادتی کرتے تم کو مگر فساد اور البتہ گھوڑے دوڑاتے

خَلْلَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَمْعُونُ لَهُمْ وَ

درمیان تمہارے چاہتے واسطے تمہارے فتنہ اور بیچ تمہارے بعضے لوگ ماننے والے ہیں اسلئے

اللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۳۷﴾ لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ

اور اللہ جانتا ہے ظالموں کو۔ البتہ تحقیق چاہا تمہا انھوں نے فتنہ پہلے

قَبْلُ وَقَلَبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّى جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ

اس سے اور اٹ پلٹ کیا تمہا واسطے تیرے کاموں کو یہاں تک کہ آیا حق اور ظاہر ہوا

۱۲

(بقیہ صفحہ ۲۵۹)

اس جنگ میں دشمن

قوی نظر آیا اور سفر

دراز دیکھا اور اسباب کم

منافی گئے بہانے لانے

حضرت سبک دھشتی

جنت کے فضل سے غائب

منصور پھر آئے تب

منافی نصیحت ہوئے

س سورۃ میں اکثر

مناقض کہ باتیں میں مزہ

و رفیق غار ابو بکر صدیق

رضی اللہ عنہ ہیں ہجرت

میں فقط یہی تھے حضرت

کے ساتھ اور اصحاب

بعضے پہلے نکل گئے تھے

بعضے پیچھے نکل آئے۔

أَمَرَ اللَّهُ وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿۳۸﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ ائْذَنْ

حکم خدا کا اور وہ ناخوش رکھنے والے تھے۔ اور بعض انہیں سزوہ شخص کہنا ہی پر انہی دو

لِي وَلَا تَفْتِنِي ۚ إِلَّا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَإِنَّ جَهَنَّمَ

بجھ کو اور مت فتنے میں ڈالو مجھ کو جبراً ہر چیز فتنہ کے گر پڑے۔ اور تحقیق دوزخ

كُحَيْطَةٌ يَا كُفْرِينَ ﴿۳۹﴾ إِنَّ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ تَسُوهَا

البتہ ٹھیک رہی ہے کافروں کو اے کفر پہنچے تجھ کو بھلائی ناخوش کرتی ہے انکو

وَإِنْ تُصِيبَكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا

اور اگر پہنچے تجھ کو مصیبت کہتے ہیں تحقیق پکڑ لیا تھا ہم نے کام اپنا

مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ قَرِحُونَ ﴿۴۰﴾ قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا

پہلے سے اور پھر جاتے ہیں اور وہ خوش ہوتے ہیں۔ کہہ کہ ہرگز نہ پہنچے گا ہکو

إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

مگر جو کچھ لکھا اللہ نے واسطے ہمارے ہی ہمارا ساز ہمارا اور اللہ کے پس چاہئے کہ توکل

الْمُؤْمِنُونَ ﴿۴۱﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا أَحَدَى

کو میں ایمان والے۔ کہہ تم نہیں منتظر واسطے ہمارے مگر ایک دو

الْحُسَيْنَيْنِ ۚ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ

بھلائیوں میں سے۔ اور ہم منتظر ہیں واسطے تمہارے یہ کہ پہنچا دے تمکو

اللَّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا ۚ فَتَرَبَّصُوا

اللہ تعالیٰ عذاب اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں سے پس منتظر رہو

إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبَّصُونَ ﴿۴۲﴾ قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا

تحقیق ہم بھی ساتھ تمہارے منتظر ہیں۔ کہہ خرچ کرو خوشی سے یا ناخوشی سے

لَنْ يُتَقَبَلَ مِنْكُمْ ۚ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿۴۳﴾

ہرگز نہ قبول کیا جاوے گا تم سے۔ تحقیق ہو تم قوم فاسق۔ و

وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقَبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ

اور نہیں منع کیا انکو اس بات سے کہ قبول کئے جاویں ان سے خرچ ان کے مگر یہ کہ انھوں نے

كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا

کفر کیا اللہ کے اور ساتھ رسول اس کے کے اور نہیں آتے نماز کو مگر

موضح القرآن

۱۔ ایک منافق جد

بن قیس بہانہ لایا کہ

روم کی عورتیں خوبصورت

ہیں۔ اس ملک میں

جا کر بدی میں گرفتار

ہوں گا خستہ

۲۔ سفر میں جاؤ

بیکس مذ خرچ کرو گے

۱۲۔ منہ رح

۳۔ وہ جو مذ خرچ

لگا تھا سو جواب ملا کہ

بے اعتقاد کا مال قبول

نہیں۔ ۱۲۔ منہ رح۔

وَهُمْ كَسَالَىٰ وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَرَاهُونَ ﴿۵۰﴾

اور وہ کاسالی کرتے ہیں اور نہیں خرچ کرتے ہیں مگر وہ ناخوش رکھتے ہیں۔

فَلَا تُعْجِبُكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّا نَرِيدُ

پس نہ خوش گئے تجھ کو مال اُن کے اور نہ اولاد اُن کی۔ سوائے اسکے نہیں ارادہ کرتا

اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ

اللہ تاکہ عذاب کرے انکو ساتھ ان چیزوں کے بیچ زندگانی دنیا کے اور بھل جاویں جانیں اُن کی

وَهُمْ كَفِرُونَ ﴿۵۱﴾ وَيَخْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْهُمْ لَيُنْكِمَنَّكُمْ وَ

اور وہ کافر ہوں۔ دل اور قسم کھاتے ہیں ساتھ اللہ کے تحقیق وہ اللہ تم میں سے ہیں اور

مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ﴿۵۲﴾ لَوْ يَجِدُونَ

نہیں وہ تم میں سے ولیکن وہ ایک قوم ہیں کہڑتے ہیں۔ اگر پاویں وہ

مَلَجًا أَوْ مَفْرَتٍ أَوْ مَدْخَلًا لَّوَلُوا إِلَيْهِ وَهُمْ

جگہ پناہ یا کوئی گڑھا یا جگہ داخل ہونے کی اللہ پھر جاویں طرف اسکے اور وہ

يَجْتَمِعُونَ ﴿۵۳﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ

سکھتی کرتے ہوں۔ اور بعضے اُن میں سے وہ ہیں کہ عیب پکڑتے ہیں تجھ کو بیچ خیرات بانٹنے کے۔

فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِنْ لَمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا

پس اگر دیئے جاویں اس میں سے خوش ہوں اور اگر نہ دیئے جاویں اس میں سے ناگہاں

هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿۵۴﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَ

وہ ناخوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر وہ راضی ہو جاتے اس چیز کو کہ دی ہو انکو اللہ نے اور

رَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

رسول اُسکے نے اور کہتے کفایت ہے ہمسوا اللہ کتاب دیوگا ہمکو اللہ فضل اپنے سے

وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿۵۵﴾ إِنَّمَا الصَّدَقَتُ

اور رسول اس کا تحقیق ہم طرف اللہ کے رغبت کرنا ہے۔ سوائے اس کے نہیں کہ خیرات

لِلْمُقْرَّاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ

واسطے فقیروں کے اور محتاجوں کے اور عمل کرنے والوں کے اوپر تحصیل اسکے کے اور جو کہ الفت دلائے

قُلُوبِهِمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ

جاتے ہیں اُنکے اور بیچ آزاد کرنے گزروں کے اور قرض داروں کے اور بیچ راہ خدا کے

موضع القرآن

۱۔ یعنی تعجب نہ کر

۲۔ بے دین کو اللہ سے

نعمت کیوں دی ہے دین

۳۔ کے حق میں اولاد اور

مال و مال ہے کہ

۴۔ ان کے پیچھے دل

پریشان ہے اور انکی

فکر سے چھوٹنے نہ

پاویں مرتے دم تک

تا تو بکرے یا نیکی

پکڑے۔ ۱۲۔ منہ ۱۱۔

اع

۱۳

موضع القرآن

فل جس پاس مال ہو وہ مفلس ہوگا۔
 حاجت چاہئے ہے۔
 ہر روز کے معنی اور محتاج
 جس کی حاجت بند ہو
 اور زکوٰۃ کے عامل ہونے
 پاویں موافق خیر کے
 اور دل جن کا پرچا ہے
 وہ لوگ تھے کہ طبع پر
 مسلمان ہوئے لیکن سزا
 قوم تھے ان کے
 طفیل سچے بھی مسلمان
 ہوئے اب علماء انکو
 نہیں گنتے۔ اور
 گردن چھڑائی غلام کی
 آزاد کی یا بندی کی اور
 تاوان دار جو قرضدار ہو
 اگرچہ مالدار ہو اور قرض
 برابر نہ رکھا ہو اور اللہ
 کی راہ یعنی جہاد کا خرچ
 اور مسافر جو بے خرچ ہو
 اگرچہ گھر میں سب کچھ
 موجود رکھے ۱۲۔ مزرعہ۔
 فل منافق حضرت کو طعن
 کرتے کہ شخص کان ہی رکھتا
 ہو حضرت اپنے وقار سے
 جھوٹے کا جھوٹ پہناتے
 (باقی صفحہ ۱۲ پر)

وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾
 اور مسافروں کو فرض ہے اللہ کی طرف سے۔ اور اللہ جاننے والا حکیم والا ہوں
 وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ
 اور بعضے ان میں سے وہ ہیں کہ ایذا دیتے ہیں نبی کو اور کہتے ہیں کہ وہ ہر کسی کی بات سن کر لگا جانے والا ہے
 قُلْ أُذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ
 کہہ سننے والا بھلائی کا ہر واسطے تمہارے ایمان لاتا ہر ساتھ اللہ کے اور ہر کریم والا ہر واسطے مسلمانوں
 وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ
 کے اور رحمت کے واسطے ان کے جو ایمان لاتے ہیں تم میں سے اور جو لوگ کہ ایذا دیتے ہیں رسول
 اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيَرْضَوْكُمْ
 اللہ کے کو واسطے ان کے عذاب کے درد دینے والا وہ قسمیں کھاتے ہیں ساتھ اللہ کے واسطے تمہارے تاکہ راضی
 وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضَوْهُ إِنَّ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾
 کہ میں تم کو اور اللہ اور رسول اس کا بہت حقدار ہیں اس کے کہ رضی کریں اس کو اگر ہیں ایمان والے۔ فل
 أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن يُحَادِدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ
 کیا نہیں جانا انھوں نے یہ کہ جو کوئی خلاف کرے اللہ کا اور رسول اس کے کا پس یہ کہ واسطے اس کے جو
 نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾
 آگ دوزخ کی ہمیشہ رہنے والا بیچ اس کے۔ یہ ہے مسوائے برطی۔
 يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ
 ڈرتے ہیں منافق یہ کہ اتاری جائے اوپر ان کے شورت کہ خبر دیوے ان کو
 بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ اسْتَهْزِءُوا إِنَّ اللَّهَ مُحَرِّجُ قَاتِلِهِمْ
 ساتھ آہیز کے کہ بیچ دلوں ان کے کے ہو کہ ٹھٹھا کر دے تحقیق اللہ نکالنے والا ہر آہیز کا ڈرتے ہو کانے اس کے
 وَلَكِنَّ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَجُوزُ وَنُلْعَبُ
 اور اب تہ اگرچہ چھ تو ان سے البتہ کہیں گے سوائے اس کے نہیں کہ ہم بحث کرتے تھے اور کھیلتے تھے
 قُلْ يَا لِلَّهِ وَآلِهِمْ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦٤﴾ لَا
 کہہ کیا ساتھ اللہ کے اور شاہینوں کی کے اور رسول اس کے کے ہو تم ٹھٹھا کرنے والے۔ مت
 تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ إِنَّ نَعْفَ عَنْ
 عذر کرو کہ تحقیق کافر ہوئے تم پہچھے ایمان اپنے کے۔ اگر معاف کریں ہم ایک

طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ نَعَذِّبُ طَائِفَةٌ بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿١٦﴾

جماعت کو تم میں سے عذاب کریں گے ایک جماعت کو سبب اسکے کہ تھے وہ گنہگاروں
الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ

بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ

ساتھ نامعقول کے اور منع کرتے ہیں معقول سے اور بند کرتے ہیں ہاتھوں انہوں کو
نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ط إِنَّ الْمُنْفِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٧﴾

بھول گئے خدا کو پس بھول گیا انکو اللہ یعنی محروم رکھا رحمت سے۔ تحقیق منافق وہی ہیں فاسق و
وَعَدَ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ

خلیدین فیہا ہی حبسہم ولعنہم اللہ ولہم عذاب
مُقِيمٌ ﴿١٨﴾ كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً

وَأَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلْقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ

بِخَلْقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلْقِهِمْ

وَحُضِّنْتُمْ كَالَّذِي خَاصُّوا ط أَوْلِيكَ حَبَطَتْ أَعْمَالُهُمْ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ﴿١٩﴾

أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ

وَالْمُؤَدَّةِ قَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَاللُّؤْلُؤِيَّةِ

وَالْمُؤَدَّةِ قَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَاللُّؤْلُؤِيَّةِ

اور ثمود کی اور قوم ابراہیم کی اور بنیہ والوں میں کی اور بنیہ والوں میں قوم لوط کی۔

وہ بھی پکڑتے تھے متافل
کرتے وہ بیوقوف

جاننے کو انھوں نے سمجھا
نہیں اللہ نے فرمایا

کہ یہ عیب کی تمھارے
حق میں بہتر نہیں اول تم

پکڑتے جاؤ گے ۱۲ مندرج
وہ کسی وقت حضرت انکی

دغا بازی پکڑتے تو مسلمانوں
کے روبرو نہیں کھاتے کہ

ہمارے دل میں بری نیت
نہ تھی تاہم انکو راہنی کر کر

پتی طرف کریں جانا کہ
فریب بازی خداؤ

رسول کے ساتھ کام
نہیں آتی ۱۲- مندرج

موضح القرآن

وہ جو کوئی دین کی
باتوں میں ٹھٹھا کرے

اگرچہ دل سے منکر نہ ہو
وہ کافر ہوا نہیں تو

منافق البتہ ہوا دین کی
بات میں ظاہر باطن باوجود

رہنا ضرور ہے ۱۲- مندرج
وہ یعنی بے اعتقاد

کی صلاحیت کیا معتبر ہے
اس کو فاسق ہی کہیے

اَتْتَهُمْ رَسُولُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ

آئے انکے پاس پیغمبر انکے ساتھ دلیلوں کے۔ پس نہ تھا اللہ کہ اللہ ظلم کرے ان لوگوں کو

وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٠﴾ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ

ولیکن ان تھے جانوں اپنی کو ظلم کرتے۔ اور ایمان والے اور ایمان والیاں

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ

بعض ان کے دوست ہیں بعض کے۔ حکم کرتے ہیں ساتھ بھلائی کے اور منع کرتے ہیں

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

برائی سے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں زکوٰۃ کو

وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ

اور فرمانبرداری کرتے ہیں اللہ کی اور رسول انکے کی۔ یہ لوگ شتاب رحم کرے گا ان کو اللہ۔

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿١١﴾ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَ

تحتیق اللہ غاصب حکمت والا۔ وعدہ کیا ہے اللہ نے ایمان والوں کو اور

الْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

ایمان والیوں کو بہشتیں چلتی ہیں نیچے ان کے سو نہریں ہمیشہ بہنے والے

فِيهَا وَمَسْكِنٌ طَيِّبٌ فِي جَنَّةٍ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ

نیچے ان کے اور گھر پاکیزہ نیچے بہشتوں عدن کے۔ اور رضامندی

مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾ يَأَيُّهَا

طرف اللہ کی سے بہت بڑی ہے۔ یہ وہ ہے مُراد پانا بڑا۔ اے

النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ

نبی جہاد کر کافروں سے اور منافقوں سے اور سختی کر اوپر انکے

وَمَا لَهُمْ حِصْنٌ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٣﴾ يَخْلُقُونَ بِاللَّهِ

اور جگہ رہنے انکے کی دوزخ جو اور بُری ہو جگہ پھر جانے کی۔ قسم کھاتے ہیں ساتھ اللہ کے

مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ

کہ نہیں کہا۔ اور اب تہتیق کہا ہے انھوں نے کلمہ کفر کا اور کافر ہوئے تیجھے اسلام اپنے کے

وَهُتُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ

اور قصد کیا اس چیز کا کہ نہ پہنچے اس کو۔ اور نہ عیب کیا مگر اس بات کو کہ دولت مند کیا انکو اللہ نے

وَقِيلَ لَهُمْ

يَا أَيُّهَا

يَا أَيُّهَا

وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَهُمْ

اور رسول اُس کے نے فضل اپنے سے۔ پس اگر توبہ کریں، ہوگا بہتر واسطے اُنکے
وَلَا يَتُوبُوا يُعَذِّبُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا

اور اگر پھر جاویں عذاب کرے گا انکو اللہ عذاب درد دینے والا بیچ دُنیا کے
وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝۳

اور آخرت کے۔ اور نہیں واسطے اُنکے بیچ زمین کے کوئی دوست اور نہ مددگار
وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهِ

اور بعض ان میں سے وہ ہیں کہ عہد کیا اللہ سے اگر دے گا ہم کو فضل اپنے سے
لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۴ فَلَمَّا اٰتٰهُمْ

ابت خیرات دیں گے ہم اور البتہ ہوں گے ہم صالحوں سے۔ پس جب دیا اُن کو
مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۵

فضل اپنے سے بخیلی کے ساتھ اسکے اور پھر گئے اور وہ مُنہ پھرنے والے ہیں۔
فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمٍ يَلْقَوْنَهٗ بِمَا

پس اثر نے کیا انکو نفاق بیچ دلوں اُنکے کے اُسدن تک کہ ملاقات کریں گے اس سے بسبب اسکے کہ
اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝۶ اَلَمْ

خلاف کیا تھا اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اُس سے اور بسبب اسکے کہ تھے جھوٹ بولتے کیا نہیں
يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ

جانتے کہ اللہ جانتا ہے بھید اُن کا اور مصلحت اُن کی اور یہ کہ اللہ
عَلٰمُ الْغُیُوْبِ ۝۷ الَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوْعِيْنَ

جاننے والا ہر پوشیدہ چیزوں کا وہ لوگ کہ عیب پکڑتے ہیں رغبت کرنے والوں کو
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ

مسانوں میں سے بیچ خیراتوں کے اور ان لوگوں کو کہ نہیں پاتے
اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ

مگر محنت اپنی پس ٹھٹھا کرتے ہیں اُن سے۔ ٹھٹھا کرتا ہے اللہ اُن سے
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۸ اَسْتَغْفِرُ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ

اور واسطے اُنکے عذاب درد دینے والا اس بخشتا ہوں اسے اُنکے یا نہ بخشتا ہوں اسے اُنکے

دل اکثر منافق پیچھے چھوڑ کر
ہانت کرتے پیچہرک اور
دین کی جو پکڑے جاتے تو
قتیں کھاتے جو جیسے کچھ نہیں
کہا۔ سورہ منافقوں میں بھی
بہ ذکر آیا اور یہ جو فرمایا کہ
نکڑ کیا تھا۔ جو نہ ملا یہ مراد
ہو کہ لشکر میں غایہ جی ہوئی تھی
اس میں کے غور کرے کہ مباح
اور انصار میں جھوٹ ہیں
حضرت صلاح کو دی سورہ
منافقوں میں آیا یا مراد وہ
ہو کہ بارہ شخص نے سفر میں
آدھی رات کو جمع ہو کر چاہا کہ
حضرت پر ہاتھ چلا دیں ایک
صحابی ساتھ سے حدیث تو

فرمایا کہ انکو مار دو تب
آگے سو بھاگے حدیث
سبک پہنچاتے تھے
پر ظاہر کرنا حکم تھا اور ہرج
و مرج ایک منافق تھا علیہ
حضرت دعا چاہی کہ مجھ کو
کشایش ہو فرمایا کہ تمھو پر
جسکا شکر ہو آگے بہتر ہے
بہت سے کہ غفلت نہ دے پھر
آیا انکا عہد کرنے کہ اگر مجھ کو
مال ہو میں بہت خیرات کروں
اور غفلت میں نہ پڑوں حضرت
نے دعا کی اسکو بکریوں میں
برکت ملی یہاں تک کہ مدینے
کے جنگل کو کفایت ہوتی۔
نخل کو جنگل میں جا رہا۔ جمعہ و
جماعت محروم ہوا۔ حضرت
پوچھا کہ غلط کیا ہوا۔ لوگوں
بیان کیا۔ فرمایا اعلیٰ خراب
ہوا پھر زکوٰۃ لا دقت ہوا۔
(باقی صفحہ ۲۶۷)

سب نے اس نے کہا
یہ تو مال بھرا گیا جیسا
بہانہ کو مال دیا پھر
پاس میں کیا رکھتا جس حضرت
نے قبول کیا بعد حضرت
ابو بکر و عمر و بھی بی خدمت
اس میں سبکی رکھتا یہی خلافت
عثمان میں مریا
۱۶ ق ایک بار حضرت نے
تعمید کیا خیرات پر عبدالرحمن
عوف چار ہزار درم لائے
اور لوگ لائے لکے عام چا
سیر جولائے عبدالرحمن نے
بھا آٹھ ہزار میں رکھتا تھا
نصف اپنے رب کو تو عیسیٰ
ہوں اور نصف حق عیال
عام نے کہا مزدوری کر کر
آٹھ سیر چلایا ہوں
نصف خیرات کو باقی
اور نصف قوت عیال
مناقی کہنے لگے عبدالرحمن
کو منظور ہو خود اپنی اور
عام اپنے تئیں زور آوری
ملا تا جو خیرات اوں میں جائز

موضع القرآن

۱ یہاں سو فرق لکھتا
اعتقاد کا اور گناہ کا
گناہ ایسا کونسا جو کہ پیغمبر
کے ہمنشائے سو نہ ہنشا جائے
اور بے اعتقاد کو پیغمبر کی ستر
استغفار قائم نہ کرے
جو بے اعتقاد لوگ بھڑاسا
کریں پیغمبر کی شفاعت پر
کس دلیل سے مثلاً آدمی
سے مدی ہوا نماز روزہ
(مناقی ص ۱۸۸)

إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ
اگر بخشش مانگے واسطے اُنکے ستر بار پس ہرگز نہ بخشگا اللہ واسطے اُنکے
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي
یہ اس واسطے ہے کہ کافر ہوئے ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے اور اللہ نہیں ہدایت کرتا
الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۱۰ فَرَحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خَلْفَ
قوم فاسقوں کو دل خوش ہوئے پیچھے چھوڑے گئے پیچھے رہنے اپنے کو پیچھے
رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ
رسول اللہ کے اور ناخوش رکھا یہ کہ جہاد کریں ساتھ اوں اپنے کے اور جانوں اپنی
فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ
بیج راہ اللہ تعالیٰ کے اور کہا انھوں نے مت نہکلو بیج گرمی کے کہہ آگ
جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ۱۱ فَلْيَضْحَكُوا
دوزخ کی اشد گرمی میں اگر ہوتے سمجھتے پس چاہئے کہ ہنسیں
قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۱۲
تھوڑا اور روویں بہت بدلے اُس چیز کے کہ تھے کھساتے
فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُواكَ
پس اگر پھر بھجائے تجھ کو اللہ تعالیٰ طرف ایک جماعت کے انہیں سو پس اذن مانگیں تجھ سے
لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ
واسطے نکلنے کے پس کہہ ہرگز نہ نکلو گے تم ساتھ میرے کدھی اور ہرگز
تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ
نہ لڑو گے ساتھ میرے کسی دشمن سے تحقیق تم راضی ہوئے ساتھ بیٹھے رہنے کے
أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ ۱۳ وَلَا تَصِلْ
پہلی بار پس بیٹھ رہو ساتھ پیچھے رہنے والوں کے دل اور مت نماز پڑھ
عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ
اوپر کسی کے ان میں سے کہ مر جاوے کدھی اور مت کھڑا ہو اوپر قبر اس کی کے
إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَمَّا لَوْ أَنَّهُمْ فِاسِقُونَ ۱۴
تحقیق وہ کافر ہوئے ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے اور مر گئے اور وہ فاسق تھے

وَلَا تُحِبُّكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ

اور نہ خوش نہیں تجھ کو مال ان کے اور نہ اولاد انکی سوائے اسکے نہیں کہ ارادہ کرتا ہو

أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ

یہ کہ عذاب کرے ان کو ساتھ اسکے بیچ دنیا کے اور بھل جاویں جائیں ان کی اور وہ

كُفْرُونَ ۝ وَإِذَا أَنْزَلْتُ سُورَةً أَنْ أَمِنُوا بِاللَّهِ

کافر ہوں۔ اور جسوقت کہ اتاری جاتی ہے کوئی سورت یہ کہ ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے

وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ

اور جہاد کرو ساتھ رسول کے کہ پردہ انکی مانگتے ہیں تجھ سے صاحب دولت کے نہیں سے

وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقُعْدِيِّنَ ۝ رَضُوا بِأَنْ

اور کہتے ہیں چھوڑ دو ہم کو ساتھ بیٹھنے والوں کے۔ راضی ہوئے ساتھ اسکے

يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ

کہ ہو دیں ساتھ پیچھے رہنے والوں کے اور مہر رکھی گئی اُن پر دلوں انکے کے پس وہ

لَا يَفْقَهُونَ ۝ لَكِنَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا

نہیں سمجھتے لیکن رسول اور جو لوگ کہ ایمان لائے

مَعَهُ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَأُولَئِكَ

ساتھ اسکے جہاد کیا انھوں نے ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے۔ اور یہ لوگ

لَهُمُ الْخَيْرَاتُ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ أَعَدَّ

واسطے انھیں کے ہیں بخلائییاں اور یہ لوگ وہی ہیں صلاح پانے والے۔ تیار رک

اللَّهُ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

ہیں اللہ نے واسطے ان کے بہشتیں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے

فِيهَا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ

بیچ ان کے۔ یہ ہے مراد پانا بڑا۔ اور آئے معذ کرنے والے

مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا

گنواروں سے تاکہ اذن دیا جائے واسطے انکے اور بیٹھ رہے وہ لوگ کہ بھٹکے

اللَّهُ وَرَسُولُهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ

اللہ سے اور رسول اسکے سے۔ عتاب پہنچے گا ان لوگوں کو کہ کافر تھے ان میں سے

(بقیہ صفحہ)

اور وہ شرمندہ ہو رہا ہو

جو تو وہ تنہا بگڑ رہے اور جو

کوئی بدنام کو عیب نہ

جانے اور فرض خدا کو کرنا

نہ کرنا برابر سمجھے اور کرنے

والوں کو طعن کرے وہ

بے اعتقاد ہے۔ ۱۱ منہ

وٹ یہ جو فرمایا کہ اگر پیر

لے جائے اللہ کسی

فرقے کی طرف واسطے

کہ آیت نازل ہوئی سفر

میں وہ منافق تھے مدینہ

میں اور فرقے فرمایا اس

واسطے کہ بعضے منافق

پیچھے مر گئے اور سب بیٹھے

والے منافق نہ تھے بعضے

مسلمان بھی تھے کہ

ان کی مقصیر معاف

ہوئی۔ ۱۲ منہ ۷۔ ۱۴

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ لَيْسَ عَلَى الضَّعَفَاءِ وَلَا عَلَى

عذاب درد دینے والا۔ نہیں اُوپر ناتوانوں کے اور نہ اُوپر

الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ

بیماروں کے اور نہ اُوپر ان لوگوں کے کہ نہیں پاتے وہ چیز کہ خرچ کریں

حَرْجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ

تنگی جب خیر خواہی کریں واسطے اللہ کے اور رسول اس کے کہ نہیں اُوپر احسان کرنے والوں کے

مِنْ سَبِيلٍ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَلَا عَلَى

کچھ راہ عتاب کی۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور نہیں اُوپر

الَّذِينَ إِذَا مَا اتَّوَكَّلْتَ لِيُحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ

اُن لوگوں کے کہ جس وقت آتے ہیں تیرے پاس تاکہ سواری دے تو اُنکو کہا تو نے نہیں پاتا میں

مَا أَحْمَلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيَيْهُمْ تَفِيفٌ ۖ مِنْ

وہ چیز کہ سوار کروں میں تمکو اُوپر اس کے پھر گئے اور انھیں اُن کی بہشتی بھین

الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ۝ إِنَّمَا

آنسوؤں سے بسبب غم کے کہ نہیں پاتے وہ چیز کہ خرچ کریں۔ سوائے اس کے

السَّبِيلِ عَلَى الَّذِينَ يَنتَازُونَكَ وَهُمْ أَغْنَاءُ

نہیں کہ راہ عتاب کی اُوپر ان لوگوں کے جو کہ اذن مانگتے ہیں تجھ سے اور وہ دولت مند ہیں

رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ

راضی ہوئے ساتھ اس بات کے کہ ہوویں ساتھ پیچھے رہنے والیوں کے اور مہر رکھی

اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

اللہ نے اُوپر دلوں اُن کے کے پس وہ نہیں جانتے۔

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ

عذر لاویں گے طرف تمہارے جب پھر آؤ گے طرف اُن کے۔ کہہ

لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ تُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَأْنَا اللَّهُ مِنْ

مست مقرر لاؤ ہرگز نہ مانیں گے واسطے تمہارے تحقیق بتلا دی ہیں اللہ نے

أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ يُنْزِلُ

بعضی خبریں تمہاری۔ اور اب دیکھیگا اللہ عمل تمہارے اور رسول اُنکا پھر پھرے گا

۱۲

الجزء الحادي عشر

إِلَى عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُونَ ﴿٩٢﴾ سَيُخْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ

کرتے۔ شباب تمہیں کھادیں گے ساتھ اللہ کے واسطے تمہارے جس وقت پھر جاؤ گے تم

إِلَيْهِمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۚ إِنَّهُمْ رَجُوسٌ

طرف اُن کے تاکر منہ پھیر اُن سے۔ پس منہ پھیر لو اُن سے۔ تحقیق وہ پلید ہیں

وَمَا لَهُمْ بِهِمْ جَهَنَّمَ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٣﴾ يَخْلِفُونَ

اور جگہ رہنے اُن کے کی دوزخ پر۔ بدلے اس چیز کے کہ تھے کھاتے۔ تمہیں کھادیں گے

لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا

واسطے تمہارے تاکر راضی ہو اُن سے۔ پس اگر راضی ہو گے اُن سے پس تحقیق اللہ نہیں

يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٤﴾ الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا

راضی ہوتا قوم فاسقوں سے و گنوار بہت سخت ہوئے کفر میں

وَنِفَاقًا وَاجْدُرُ إِلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ

اور نفاق میں اور بہت لائق ہیں کہ نہیں جانتے حدیں اس چیز کی کہ اتارا ہے اللہ نے

عَلَىٰ رَسُولِهِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٩٥﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ

اوپر رسول اپنے کے۔ اور اللہ جانتے والا ہے و اور بعض گنواروں سے

مَنْ يَتَّخِذْ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصْ بِكُمُ الدَّوَائِرُ

وہ شخص ہیں کہ پکڑتے ہیں بھیج کر کہ خرچ کرتے ہیں ڈانڈ اور انتظار کرتے ہیں تاکہ تمہارے گردنوں

عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٩٦﴾ وَمِنَ

زمانے کی اوپر اُن کے کی ہو گردنوں پرانی کی۔ اور اللہ سننے والا جانتے والا ہے۔ اور سمیٹنے

الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذْ

گنواروں میں سے وہ ہیں کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور پکڑتے ہیں

مَا يُنْفِقُ قُرْبَىٰ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَصَلَاتِ الرَّسُولِ ۚ أَلَا

جو کچھ خرچ کرتے ہیں نزدیکیاں نزدیک اللہ کے اور دعائے خیر پیغمبر کی۔ خبردار ہو

إِنَّهَا قُرْبَىٰ لَّهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

تحقیق وہ نزدیکی ہو واسطے اُن کے۔ البتہ شباب داخل کریگا انکو اللہ رحمت اپنی کے۔ تحقیق اللہ

موضح القرآن

والبیانی جس شخص کا

احوال معلوم ہو کہ منافق

ہے اس کی طرف سے

تقابل روا ہے لیکن

دوستی اور محبت اور

جھگڑائی روا نہیں۔ ۱۰۰

ف یعنی اُن کی

جمع میں بے حکمی

اور غرض و قصود فی اور

جائی پیدا ہے۔ سو اللہ

حکمت والا ہے اُن سے

وہ کام مشکل بھی نہیں

چاہتا ہے اور وہ دے

بند بھی نہیں دیتا ہے۔

غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۹ وَالسَّيْقُونِ ۝۱۰ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اور آگے بڑھ جانے والے پہلے ہجرت کرنے والوں سے

وَالْأَنْصَارِ ۝۱۱ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ

اور مدد دینے والوں سے اور وہ لوگ کہ پیروی کرتے ہیں انکی ساتھ نیکی کے راہ میں ہوا اللہ

عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۝۱۲ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا

اُن سے اور راضی ہوئے وہ اُس سے اور تیار کی ہیں واسطے اُنکے بہشتیں جہنم میں نیچے اُنکے

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝۱۳ ذَلِكَ الْغَفُورُ الْعَظِيمُ ۝۱۴

نہدیں ہمیشہ رہیں گے نیچے ان کے ہمیشہ۔ یہ ہے مُراد پانا بڑا اور

مِمَّنْ هَؤُلَاءِ مِنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ۝۱۵ وَمِنْ أَهْلِ

اُن لوگوں سے کہ گرد تمھارے ہیں خنواروں سے منافق ہیں۔ اور بعض لوگ

الْمَدِينَةِ تَذَمَّرُوا عَلَى الْبَغَايِ تَدْلًا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ

مدینہ کے بھی سرکشی کرتے ہیں اوپر منافق کے۔ تو نہیں جانتا اُن کو۔ ہم

نَعْلَمُهُمْ سَعْدٌ بِهِمْ تَمَرَّتَيْنِ ثُمَّ يَرْدُونَ إِلَى

جانتے ہیں اُنکو۔ شتاب عذاب کریں گے ہم اُن کو دوبار پھر پھرے جاویں گے طرف

عَذَابٍ عَظِيمٍ ۝۱۶ وَآخِرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ

عذاب بڑے کے تگ اور آخر لوگ ہیں کہ اقرار کرتے ہیں ساتھ گناہوں اپنے کے

خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرًا سَيِّئًا عَسَى اللَّهُ

ملا دیا ہے عمل اچھا اور آخر بُرا۔ شتاب ہے اللہ

أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۝۱۷ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۱۸ خُذْ

یہ کہ پھر آوے اوپر ان کے۔ تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ نے

مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا

مال ان کے سے خیرات کہ پاک کرے اُن کو تو دینی ظاہر میں اور پاکیزہ کرے تو اُنکو تہا اسکے

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۝۱۹ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

یعنی باطن میں اور دعا خیر بھیج اوپر اُنکے تحقیق دعا تیری سکین ہو واسطے اُنکے۔ اور اللہ سنتے والا

عَلِيمٌ ۝۲۰ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ

جاننے والا ہوتا کیا نہیں جانا انھوں نے یہ کہ اللہ وہی ہے کہ توبہ قبول کرتا ہے

۱۰

موضع القرآن

فل جنگ بدر تک جو

مسلمان مجھے ہیں

وہ قدیم ہیں اور

باقی اُنکے تابع

ہیں ۱۱ منہ جو۔

فل یعنی دنیا

میں بھی تکلیف

پر تکلیف پاویں گے

پھر آخرت میں کوئی

جادوئے وہ منافق

کوئی اندھا ہوا

کوئی کوڑھی کسی کے بن

میں پیپ پڑی۔ ۱۲ منہ

فل یعنی جیسے بعضوں

پر عتاب ہوا کہ ہمیشہ

کو اُن کی زکوٰۃ یعنی

موقوف ہوئی۔ اُن پر

عتاب نہیں۔ ۱۳ منہ

عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ

الرَّحِيمُ ۝ وَقُلْ أَعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَ

رَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَآخِرُونَ

مُرْجُونَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا

ضَرَامًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ

إِرْصَادًا لِّمَنِ حَارِبَ اللَّهِ وَرَسُولُهُ مِنْ قَبْلُ

وَلِيُخْلِفَ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ وَاللَّهُ يَشْهَدُ

أَنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا لِمَسْجِدٍ أُسِّسَ

عَلَىٰ التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ

فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ

الْمُطَهَّرِينَ ۝ أَفَمِنْ أَسْسِ بُنْيَانِهِ عَلَىٰ تَقْوَىٰ

بِأَيِّ كَوْنٍ دَالُونَ كَوْنٍ كَيْسَ بِيَسْ جُشْخَصْ كَبْنَادِرْ كَحْ عِمَارَتِ بِنِي كِي أُوْ بَرْتَقْوَى كِي

وَل یعنی رسول بے اختیار ہے جسکے حق میں اللہ نے جو فرمایا وہ ادا کرنا ہے۔ ۱۱۔ منہ رح

وَل یعنی اس جہاد میں قسور ہوا تو آگے اور جہاد ہونے رسول کے رد ہوا اور خلیفوں کے تب کام کرے۔ ۱۲۔ منہ رح

وَل اور یہ کہی فرمے مذکور ہوئے ایک منافق بھٹوئے بھائے کرتے ایک کھوار غرض کا وقت تانتے ایک کھوار صاف دل سرفیق اور ایک جو اپنا گناہ مانے انکو معاف فرمایا مگر جو

قدیم یادوں میں ہیں شخص اپنا گناہ مانے تھے انکو ادب دینے کو پچاس دن ڈھیل میں رکھا۔ اس بیچ میں حضرت اور سب مسلمان ان سے کھلا

نکرتے اور انکی عورتیں جدا ہو گئیں جب ان کے دل خوب پشیمان ہوئے تب معافی نازل ہوئی وہ آیت آگے ہوئے ذکر انکا فرمایا

۱۲۔ منہ رح وَل حضرت کے سحر کرتے آئے تو مدینے کو باہر اترے ایک محلہ تھا بنی عمرو بن عوف کا۔ بعد چند روز کے شہر میں جگہ بچری اور مسجد نبوی تھیں کہ اس محلہ میں جہاں نماز پڑھتے تھے وہاں کے لوگوں نے

(باقی ص ۷۷)

مسجد تیار کی اور جماعت قائم رہی مسجد قبا کرشمہ ہے حضرت اکبرؑ نے روز و باں جاتے اور نماز پڑھتے اس محل میں بعض منافقوں نے چاہا کہ وہ مسجد بناویں پہلوں کی صلیب اور اپنی جماعت جدا ٹھہراویں اور ایک راجب ابو عامر کہ اسلام کی ضد سے نکل گیا تھا۔ ۱۳ اس کو نفاق سے (۱۱) منع کر دیا وہاں مرد اور امام کریں حضرت ۲ سے چاہا کہ ایک بار اول آپ وہاں نہ رہیں تو ہم جماعت قائم کریں حضرت کو بھی دغا (۱۲) معلوم نہ تھی بعد کیا کہ جنگ تبوک سے ہم پھریں گے تو اول وہاں نماز پڑھ کر شہر میں داخل ہوں گے خفتنا نے نے پہلے خبردار کر دیا اور مسجد قبا کے لوگوں کی تعریف کی آدمی خبردار ہے کہ ظاہر بعض عبادت اور ریت اس میں نفسانیت اس کا یہ حال ہے۔ ۱۲-۱۳

موضح القرآن

ول یعنی بے نصافی کی شامت سے عمل نیک بھی چاہیں تو بن نہیں آتا۔ ۱۲-۱۳ ول یعنی اس عمل کا بدلہ یہ ہوا کہ ہمیشہ اُنکے دل میں نفاق رہیگا فغان کو فرمایا شبہ۔ ۱۲-۱۳

مِنْ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَسَ بُنْيَانَهُ

اللہ سے اور رضا مندی کے بہتر ہے یا جو شخص کر بنا دیکھے عمارت اپنی کی عَلٰی شَفَا جُرْفٍ هَارٍ فَأَنْهَارِهِ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ ۚ وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمْ

اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو ۱۱ ہمیشہ رہے گی عمارت اُن کی الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ إِنْ اللَّهُ اشْتَرَى

دل اُن کے۔ اور اللہ جاننے والا ہے ۱۲ تخت اللہ نے مولیٰ میں مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمْ مَسَاوٍ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَ

بہشت ہے۔ ۱۳ لڑیں گے بیچ راہ اللہ کے پس ماریں گے اور يُقْتَلُونَ تَفْوَ عَدَا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَ

مارے جاویں گے۔ وعدہ ہے اُوپر اسکے سچا بیچ توریت کے اور الْأَنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ

انجیل کے اور قرآن مجید کے اور کون شخص بہت پورا کر نیوالا جو عہد اپنے کو اللہ سے فَاسْتَبَشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ وَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ السَّائِبُونَ الْعَبْدُونَ

وہی ہے مراد پانا بڑا۔ ۱۴ توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اللہ کی الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ

تقریب کرنے والے ہیں خدا کی راہ میں پھرنے والے ہیں رکوع کرنے والے ہیں سجدہ کرنے والے ہیں

الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ

حکم کرنے والے ہیں ساتھ بھلائی کے اور منع کرنے والے ہیں نا معقول سے

وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۰﴾

اور نگاہ رکھنے والے ہیں حدود اللہ کی کہ۔ اور بشارت دے ایمان والوں کو کہ

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا

بِغَيْرِ إِذْنِهِ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۳۱﴾

نہیں تھا ان کے واسطے نبی کے اور واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں یہ بخشش نہیں

لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا

تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۳۲﴾

واسطے مشرکوں کے اور اگرچہ ہوں صاحب تشرابت کے پیچھے اس کے کہ

تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۳۲﴾

ظاہر ہوا واسطے ان کے کہ وہ رہنے والے دوزخ کے ہیں۔ اور نہیں تھا

اِسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَا

بِغَيْرِ اِيْثَارٍ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ اَنَّهُ عَدُوٌّ لِلّٰهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ اِنَّ

اِسْرٰهِيْمَ لَدٰوٍ مُّسْلِمٍ لَّا وَاٰلَ اَحْزَابٍ ﴿۳۳﴾

بخشش مانگنا ابراہیم کا واسطے باپ اپنے کے مگر سبب وعدے کے کہ دیا گیا تھا

اِسْرٰهِيْمَ لَدٰوٍ مُّسْلِمٍ لَّا وَاٰلَ اَحْزَابٍ ﴿۳۳﴾

اس سے یہ پس جب ظاہر ہوا واسطے اسکے کہ وہ دشمن ہوا واسطے خدا کے بیزار ہوا اس سے تحقیق

اِسْرٰهِيْمَ لَدٰوٍ مُّسْلِمٍ لَّا وَاٰلَ اَحْزَابٍ ﴿۳۳﴾

ابراہیم البتہ دردمند تھا قتل والاٹ اور نہیں شان اللہ کی یہ کہ گمراہ غیر ایدوے

قَوْمًا بَعْدَ اِذْ هَدٰهُمْ حَتّٰى يَتَّبِعُوْنَ

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ

تھقیق اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ق تحقیق اللہ واسطے اسکے ہر بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيِ وَيُمِيتُ وَمَا لَكُمْ مِنْ

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۳۵﴾ لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ

سوائے اللہ کے کوئی دوست اور نہ مددگار تحقیق ساتھ مجھے پھر آیا اللہ

عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

اُوپر نبی کے اور وطن پھوڑنے والوں پر اور مدد دینے والوں پر جنہوں نے پیروی کی اسکی

فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ

بِج وقت سختی کے پیچھے اس کے کہ نزدیک تھا کج ہوجاویں دل

بِج وقت سختی کے پیچھے اس کے کہ نزدیک تھا کج ہوجاویں دل

بِج وقت سختی کے پیچھے اس کے کہ نزدیک تھا کج ہوجاویں دل

توضیح القرآن

۱۔ سیاحت مکرر دوزخ

۲۔ یا بھرت ہے یا دل

۳۔ نیکو دنیا کے مروتوں میں

۴۔ اور حدیں تھامنی یہ کہ غیر

۵۔ حکم شرع کوئی کام کریں

۶۔ نہ دھ

۷۔ قرآن میں جو ذکر ہوا

۸۔ ابراہیم نے اپنے باپ

۹۔ بخشش مانگی شاید

۱۰۔ حضرت کے دل میں بھی

۱۱۔ آیا ہوا اور مسلمانوں نے

۱۲۔ بھی چاہا کہ اپنے قربت کو

۱۳۔ کے حق میں دھما کریں منع

۱۴۔ آیا معلوم ہوا کہ مشرکین

۱۵۔ نہیں جاتا ۱۶۔ نہ دھ

۱۷۔ ق بین نبی اس واسطے کہ

۱۸۔ منع کر دیا ۱۹۔ نہ دھ

فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ

ایک جماعت کے اُن میں سے پھر پھر آیا اور اُن کے ساتھ وہ اپنے شفقت کرنے والا

رَحِيمٌ ۝۱۱۰ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّىٰ إِذَا

مہربان ہو گا اور اُن پر تین شخصوں کے جو کہ پیچھے چھوڑے گئے تھے یہاں تک کہ جب

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ

تنگ ہو گئی اُن پر اُن کے زمین ساتھ اس کے کہ کشادہ تھی اور تنگ ہو گئی

عَلَيْهِمْ أَنفُسُهُمْ وَظَنُوا أَنَّ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا

اوپر اُن کے جانیں اُن کی اور جانا انھوں نے کہ نہیں پناہ اللہ سے مگر

إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ

ظرف اپنے پھر پھر آیا اور اُن کے تاکہ پھر آویں وہ تحقیق اللہ وہ ہے پھر آنے والا

الرَّحِيمُ ۝۱۱۱ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا

مہربان ہو گا اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور ہو جاؤ

مَعَ الصَّادِقِينَ ۝۱۱۲ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ

ساتھ سچوں کے واپس نہیں تھا لائق واسطے رہنے والوں مدینہ کے اور وہ لوگ

حَوْلَهُمْ مِّنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

کہ گرد آئے ہیں انھوں میں سے یہ کہ پیچھے رہ جاویں رسول خدا کے سے

وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ذَلِكُمْ بَأْسٌ لَا يَصِيْبُهُمْ

اور نہ یہ کہ رغبت کریں بیچ آرام جان اپنی کے چھوڑ کر جان اس کی کو یہ واسطے ہو کہ نہیں پہنچتی

ظَمًا وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْصَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ

انگو پیاس اور نہ محنت اور نہ بھوک بیچ راہ خدا کے اور

لَا يَطُؤُونَ مَوْطِنًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ

نہیں چلتے ایسی جگہ چلتے کی کہ غصے میں لاوے کافروں کو اور نہیں لیتے

مِنْ عَدُوٍّ نَّبِيلًا إِلَّا كَتَبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ

دشمنوں سے کچھ نیکو مگر لکھا جاتا ہے واسطے اُن کے بسبب اس کے عمل نیک

إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝۱۱۳ وَلَا يُنْفِقُونَ

تحقیق اللہ نہیں ضائع کرتا ثواب نیکو کرنے والوں کا اور نہیں خرچ کرتے

موضع القرآن

وہ مہاجر اور انصاری

کو جمع کیا دل کے

خطروں اور دوبارہ

مہربان ہوا ۱۱۰ منہ

۱۱۱ منہ ساتھ مہاجر

اور انصاری کے وہ

تین شخص بھی اہل

ہوئے پیاس

دن میں ان پر سخت

کندری کہ موت کے بدتر

۱۱۲ منہ

۱۱۳ منہ

۱۱۴ منہ

۱۱۵ منہ

۱۱۶ منہ

۱۱۷ منہ

۱۱۸ منہ

۱۱۹ منہ

۱۲۰ منہ

۱۲۱ منہ

۱۲۲ منہ

۱۲۳ منہ

۱۲۴ منہ

۱۲۵ منہ

۱۲۶ منہ

۱۲۷ منہ

۱۲۸ منہ

۱۲۹ منہ

۱۳۰ منہ

نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا

خرج کرنا چھوٹا اور نہ بڑا اور نہیں کاٹتے کسی جنگل کو

إِلَّا كَتَبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۱﴾

مگر لکھا جاتا ہے واسطے اُن کے تاکہ جزا دیوے اللہ اُن کو بہتر اس چیز کی جو تھے کرتے۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ

اور نہ تھے مسلمان کہ ہر ایک جاوے سارے۔ پس کیوں نہ نکلے

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ

ہر فرقے سے اُن میں سے ایک جماعت تاکہ سمجھ سیکھیں بیچ دین کے

وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿۱۲﴾

اور تاکہ ڈراویں قوم اپنی کو جب پھر جاوےں طرف اُن کے شاید کہ وہ بھیں نہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو لڑو اُن لوگوں سے جو پاس تمھارے ہیں کافروں سے

وَلِيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۱۳﴾

اور چاہیے کہ پاویں بیچ تمھارے سختی۔ اور جانو یہ کہ اللہ ساتھ پرہیزگاروں کے ہوتے

وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ

اور جب اُتاری جاتی ہو کوئی سُورۃ پس بعضے ہیں اُن میں سے کہ کہتے ہیں کہ کس قوم میں سے زیادہ کیا

هَذِهِ آيَاتُنَا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَ

اس نے ایمان۔ پس جو لوگ کہ ایمان لائے پس زیادہ کیا اُن کو ایمان اور

هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۱۴﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ

وہ خوش وقت ہوتے ہیں۔ اور اے پر جو لوگ کہ بیچ دلوں انکے کے بیماری جو پس زیادہ کی

رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿۱۵﴾ أُولَٰئِكَ

اُن کو نجاست ساتھ نجاست اُن کی کے اور مر گئے اور وہ کافر ہیں نہ کیا نہیں دیکھتے

أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ

یہ کہ وہ بلاؤں میں ڈالے جاتے ہیں بیچ ہر برس کے ایک بار یا دو بار پھر توبہ نہیں کرتے

وَلَا هُمْ يَذْكُرُونَ ﴿۱۶﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ

اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں نہ اور جس وقت اُزل کی جاتی ہو کوئی سُورۃ نظر کرتے ہیں بسنے انکے

دل میں ہر قوم میں سے

چاہیے بعضے لوگ پیغمبر

کی صحبت میں رہیں تا کہ علم

دین سیکھیں اور کھلوں

دیکھاویں اب پیغمبر جو

ہیں لیکن علم دین موجود

ہو۔ طلب علم فرض کفایہ

جو در جہاد فرض کفایہ

نہ سختی معلوم کریں

یعنی قوت جنگی

سختی یعنی محاربت

میں بے رخی پس کافر سے

افتت ملائیت نہ کرے

مگر جب دیکھے کہ

دین کا راعی ہے

۱۱۔ منہ رحم۔

نہ کلام اللہ میں

مسلمان کے دل کے خطرہ

سے موافق پر تادہ کہنا کہ

مجھ کو اس نے ایمان زیادہ

کیا یہی نفقہ ہوتے منافق

جب انکے چھپے عیب بیان

موتنا بیک مسلمان کہتے

نوشوقی سے اور منافق

کہتے شرمندگی کو پھر تو بھی

صدق نہ لاتے چاہتے آئے

سے اور اپنا عیب زیادہ

ہیاویں یہی ہر گندگی

باقی صفحہ ۲۷۷

(بقیتہ صفحہ ۲۷۷)

پر گندگی عیب دار کو

لازم ہے کہ نصیحت سن کر

چھوڑ دے نہ کہ اس

نامع سے چھپانے لگے

۱۱- منہ ۶

۵ اکثر جنگ جہاد

کے وقت منافق معلوم

ہو جاتے تھے ۱۲- منہ ۱۶

۱۶

۵

۵

۵

۵

۵

۵

۵

۵

۵

۵

۵

۵

۵

۵

۵

۵

۵

۵

۵

۵

۵

۵

۵

۵

إِلَى بَعْضٍ هَلْ يَرِيكُمْ مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا صَرَفَ

طرف بعض کے کیا دیکھتا ہے تمکو کوئی پھر پھر جاتے ہیں - پھر دیا

اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿۱۲۹﴾ لَقَدْ جَاءَكُمْ

اللہ نے دلوں انکے کو بسبب اسکے کہ وہ ایک قوم ہیں کہ نہیں سمجھتے والہ تہ تحقیق آیا ہو تمہارے

رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ

پاس پیغمبر نفس تمہارے سے شاق ہوا پر اسکے یہ کہ ایذا میں پر دہم حرص کر ہوا لا ہوا پر بھلائی تمہارا

بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۳۰﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ

کے ساتھ مسلمانوں کے شفقت کر ہوا لا ہوا پر ہوا پس اگر پھر جاویں پس کہ کفایت ہے مجھ کو اللہ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۱۳۱﴾

نہیں کوئی مہبود مگر وہ اوپر اس کے توکل کیا میں نے اور وہ ہے پروردگار بڑے تخت کا

سُورَةُ يُونُسَ مَكِّيَّةٌ مَّا تَرَوْهُمُ وَتَسْمَعُ آيَاتٍ وَاحِدَةً مِّنْكُمْ

سورہ یونس مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سونو آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

الْأَرْكَانِ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾ أَكَانَ لِلنَّاسِ

یہ ہیں نشانیاں کتاب حکمت والی کی - کیا ہوا واسطے لوگوں کے

عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ

تعجب یہ کہ وحی بھیجی ہمیں طرف ایک مرد کے ان میں سے یہ کہ ڈرا لوگوں کو

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمٌ صِدْقٍ عِنْدَ

اور خوشخبری دے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں یہ کہ واسطے انکے ہر قدم راستی کا یعنی مرتبہ نزدیک

رَبِّهِمْ قَالِ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۲﴾ إِنَّ

پروردگار ان کے کہ کہا کافروں نے تحقیق یہ البتہ جادو گر ہے ظاہر - تحقیق

رَبُّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ

پروردگار تمہارا اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو بیچ چھ

آيَاتٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُدِيرُ الْأَمْرَ مَا مِنْ شَفِيعٍ

دن کے پھر قرار پھر اوپر عرش کے تدبیر کرتا ہے کام کی نہیں کوئی سفارش کرنا

دُنْ

۱۱- منہ ۶

۱۱- منہ ۶

۱۱- منہ ۶

۱۱- منہ ۶

۱۱- منہ ۶

۱۱- منہ ۶

إِلَّا مَنْ بَعْدَ إِذْنِهِ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ
 مگر شیچھے حکم اس کے کے ۔ ۔ ہے اللہ پروردگار تمہارا پس بندگی کرو اس کی
 أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعَدَّ اللَّهُ
 کیا پس نہیں نصیحت کرتے تم دل طرف اس کے سے پھر جانا تمہارا سب کا۔ وعدہ کیا ہو اللہ نے
 حَقًّا إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ
 سچا ۔ تحقیق وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پیدائش پھر دوبارہ کرے گا اسکو تاکہ جزا دیوے اُن لوگوں کو
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ
 کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے ساتھ انصاف کے اور جو لوگ کفر فرمے واسطے ان کے
 شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝
 پینا ہے آب گرم سے اور عذاب درد دینے والا بسبب اسکے کہ تھے کفر کرتے ۔
 هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَرَهُ
 وہی ہے جس نے کیا سورج کو چمکتا یعنی روشن و درخشندہ اور چاند کو آجالا اور مقرر کیوں
 مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ
 واسطے اس کے منزلیں تاکہ جانو تم کتنی برسوں کی اور حساب ۔ نہیں پیدا کیا
 اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝
 اللہ نے اُسکو مگر ساتھ حق کے مفصل بیان کرتا ہونہا نشانیوں کو واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں
 إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ
 تحقیق بیچ آئے جانے رات کے اور دن کے اور جو کچھ پیدا کیا ہو اللہ نے بیچ آسمانوں کے
 وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ
 اور زمین کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے قوم کے کہ ڈرتے ہیں ۔ تحقیق جو لوگ کہ نہیں اُمید رکھتے
 لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنَّنُوا بِمَا وَالَّذِينَ
 ملاقات ہماری کی اور راہی ہوئے ساتھ زندگی دنیائی دنیا کے اور آرام پکڑا ساتھ اسکے اور جو لوگ کہ
 هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ ۝ أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ النَّارُ بِمَا كَانُوا
 وہ نشانیاں ہماری سے غافل ہیں ۔ ۔ لوگ جگہ رہنے اُنکے کی آگ ہو بسبب اس کے
 يَكْسِبُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ
 کہ تھے کماتے ۔ تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے نیک راہ دکھا دیکھا اُن کو

موضح القرآن
 دل جتنی دیر لگے
 چھ دن کو راتے ہیں
 بنائے آسمان و
 زمین اور اس
 ملک کا دربار ٹھہرایا ۔
 عرش پر سب کام کی تدبیر
 وہاں سے ہو ۔ ۱۰ - ۱۱ - ۱۲

رَبِّهِمْ بِإِيمَانِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ

رب ان کا بسبب ایمان ان کے کے چلیں گی نیچے ان کے سے نہریں نیچ بہشتوں

التَّعِيمِ ① دَعْوُهُمْ فِيهَا سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا

نہمت کے۔ پکارنا ان کا ہے نیچ اے پاک ہے تجھ کو یا اللہ اور دعا ملاقات ان کی کی نیچ کے

سَلَامٌ وَأُخِرُ دَعْوُهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ②

سلام ہے۔ اور آخر پکارنا ان کا یہ ہے کہ سب تعریف واسطے اللہ کے پروردگار عالموں کا

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ

اور اگر شتاب دیوے اللہ لوگوں کو بُرائی میا جلدی مانتے ہیں یہ بھلائی کو

لَقَضَى إِلَيْهِمْ أَجَلَهُمْ فَتَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا

البتہ پوری کی جاوے طرف ان کے اجل ان کی پس چھوڑ دیتے ہیں ہم ان لوگوں کو کہ نہیں امید تھے ملاقات

فِي طُعْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ③ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ

ہماری کی نیچ سرکشی اپنی کے سرگرداں ہوتے ہیں و اور جب لگتی ہے آدمی کو بُرائی

دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ

پکارتا ہے ہم کو اوپر کر وٹ اپنی کے یا بیٹھے یا کھڑے پس جب کھول دیتے ہیں ہم اُس سے

ضُرَّهُ مَرَّكَانَ لَمْ يَدْعُنَا إِلَى ضُرِّ مَسَّهُ كَذَلِكَ زُيِّنَ

ایذا اس کی چلا جاتا ہے جیسے کہ نہ پکارا تھا ہم کو طرف ایذا کے کہ لگی تھی ہو اسی طرح زینت دیا گیا

لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ④ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونُ

واسطے حد سے بیکر جانے والوں کے جو کچھ کرتے تھے۔ اور البتہ تھتھق ہلاک کیا ہے ہم نے قرون کو

مِنْ قَبْلِكَ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَاءَهُمْ رَسُولُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

پہلے تم سے جب ظلم کیا انھوں نے اور آئے تھے ان کے پاس پیغمبر ساتھ دلیلوں کے

وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ⑤

اور نہ تھے کہ ایمان لاویں۔ اسی طرح۔ جزا دیے ہیں ہم قوم گنہ گاروں کو۔

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ

پھر کیا ہم نے تم کو جائے نشین نیچ زمین کے نیچے ان کے تاکہ دیکھیں

كَيْفَ تَعْمَلُونَ ⑥ وَإِذَا تُلِيْ عَلَيْهِمْ أَيْتَانَا بَيِّنَتًا

ہم کیونکر کرتے ہو۔ اور جب پڑھی جاتی ہیں اُن کے نشانیاں ہماری ظاہر

موضح القرآن

و اول عجائب نمیتیں
دیکھ کر کہیں گے پاک
ذات یعنی سبحان اللہ بھر
اس کی لذت پا کر کہیں گے
الحمد للہ اور جنت
میں طور ملاقات
یہی ہے السلام علیک
جو دنیا میں مسلمان کرتے
ہیں۔ ۱۲۔ منہ رحمہ

و یعنی آدمی چاہے
ہے کہ نیکی کا بدلہ شتاب
میں یا نیک دعا شتاب
لگے۔ سو اگر حق تعالیٰ
شتاب کرے۔ تو اپنی
بدی کے وبال سے نصرت
نہ پاوے مگر دونوں میں
تعمیل ہوتا کہ نیک لوگ
ترہیت پاویں اور بد
لوگ غفلت میں پڑے
رہیں۔ ۱۳۔ منہ رحمہ

قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا اِنَّتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا

کہتے ہیں وہ لوگ کہ نہیں اُمید رکھتے ملاقات ہماری کی لے آ قرآن ہوائے اس کے

اَوْ بَدِّلَهُ قُلْ مَا يَكُونُ لِيْ اَنْ اُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَائِيْ

یا بدل ڈال سکوں کہہ کہ نہیں ممکن واسطے میرے یہ کہ بدل ڈالوں اسس کو طرف جی اپنے

نَفْسِيْ اِنْ اَتَّبِعْ اِلَّا مَا يُوْحٰى اِلَيَّ اِنِّيْ اَخَافُ اِنْ

کے سے ۔ نہیں پیروی کرتا ہوں میں مگر پیغمبر کی کہ وحی کی نہی جو طرف میرے تحقیق ڈرتا ہوں میں اگر

عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابٌ يُّوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۱۵ قُلْ كَوْ شَاءَ

نافرمانی کروں میں پروردگار اپنے کی عذاب دن بڑے کے سے دل کہہ اگر چاہتا

اللّٰهُ مَا تَلُوْثُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا اَدْرِكُمْ بِهِ ۝۱۶ فَقَدْ لَبِثْتُ

اللہ نہ پڑھتا ہیں اُسکو اور پر تھارے اور نہ جاتا اللہ تمکو ساتھ اس کے پس تحقیق رمل تھا میں

فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهِ ۝۱۷ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۸ فَتَنَ اَظْلَمُ

بیچ تھارے ایک عمر پہلے اس سے ۔ کیا پس نہیں سمجھتے دل پس کون شخص بہت ظالم جو

مِّنْ اِفْتَرٰى عَلٰى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِآيٰتِهِ ۝۱۹ اِنَّ

اس شخص سے کہ باذہبیوے اوپر اللہ کے جھوٹ یا جھٹلائے نشانیوں کی کو تحقیق بات یہ

لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۲۰ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کہ نہیں جھٹکارا پاتے گنہگار دل اور عبادت کرتے ہیں ہوائے اللہ کے

مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُولُوْنَ هٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا

اس چیز کو کہ نہیں ضرر دیتی اُن کو اور نہ نفع دیتی جو انکو اور کہتے ہیں یہ شفاعت کرنوالے ہیں ہماری

عِنْدَ اللّٰهِ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ

نزدیک خدا کے ۔ کہ خبر دیتے ہو اللہ کو ساتھ اس چیز کے کہ نہیں جانتا بیچ آسمانوں کے

وَلَا فِي الْاَرْضِ سُبْحٰنَهُ وَ تَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۲۱

اور نہ بیچ زمین کے ۔ پاکی ہے اُس کو اور بلند جو آچھیکے کہ شریک مقرر کرتے ہیں دل

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّا اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاُخْتَفَوْا ۝۲۲

اور نہ تھے لوگ مگر جماعت ایک پس اختلاف کیا ۔ اور

لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقَضٰى بَيْنَهُمْ فِيمَا

اگر نہ ہوتی ایک بات کہ پہلے ہو گئی ہو پروردگار تیرے سے البتہ فیصل کیا جاتا درمیان انکے بیچ اسیر

فل اس قرآن کا پسند

نصیحت تو پسند کرتے اور

یوں کا اہل کرنے نہ مانتے تو

کہتے استبدال ڈال تو یہ

کلام ہم سبق ل کر لیں

دل میں اپنی طرف سے

بناتا تو چاہیں برس کی عمر

میں بنایا اس قسم کا خیال

رکھتا ۔ ۱۲۔ منہ ۶۔

دل میں اگر نہیں بناتا ہوا

تو مجھ سا ظالم نہیں اور جو

میں سچا ہوں تو جھٹلانے

دونوں پر یہی بات ہے ۔ ۱۲۔ منہ

دل جو مشرک سے سو

یہی کہتا جو کہ اللہ کے

اور یہ شریک کی طرف ہم

پر مختار میں فرمایا کہ اگر ہوا

مختار کے ہوتے تو آپ اس

میں منع کرتا اور جو کہیں

ہمارے دین میں منع نہیں

کیا تمکو منع کیا ہوا تو اگلی

آیت میں اسکا جواب ہے کہ دین

اللہ کا ایک جب تک بچیں

کئے ہیں پھر انکو بتا دیا ہے

اعتقاد میں کچھ فرق نہیں اور

جو کہیں اگر تم سچے جتنے تو

ہم پر نیامیں عذاب آتا اسکا

جواب بھی اُنکے جو کہ فیصلے

کادون آتا ہے ۔ ۱۲۔ منہ ۶۔

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ وَيَقُولُونَ لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةٌ

کریج اسکے کہ خلاف کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کیوں نہ آتا رہی گئی اور اس کے نشان

پرو روزگار اسکے سے۔ پس کہہ سوائے اسکے نہیں کہ علم غیب واسطے خدا کے جو پس انتظار کرو تحقیق میں

مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۝ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً

بھی ساتھ تمھارے انتظار کرنے والوں سے ہوں دل اور جس وقت چکھاتے ہیں ہم لوگوں کو رحمت

مِنْ بَعْدِ ضَرَاءَ مَسْتَهُمْ إِذَا لَهُمْ مَكْرُوفٌ ابْتِئَامٌ قُلْ

پیچھے سختی کے کہ لگی ہو ان کو ناکہاں ان کو مکر ہوتا جو پیچ نشانیں ہماری کے۔ کہہ

اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَكْمُرُونَ ۝

کو اللہ بہت جلد کریں والا ہر مکر۔ تحقیق بھیجے ہوئے ہمارے لکھتے ہیں جو کچھ کہہ کر رہتے ہو تم دل

هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ

وہی ہے جو چلاتا ہے تم کو بیچ جنکل کے اور دریا کے۔ یہاں تک کہ جب ہوتے ہو تم

فِي الْفُلِكِ وَجَرِينَكُمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا

بیچ کشتیوں کے اور جاری ہوتی ہیں کشتیاں ساتھ ان کے ساتھ باد اچھی کے اور خوش ہوتے ہیں ساتھ کے

جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ

آجانی ہے ان کشتیوں کو باد تند اور آتی ہے ان کو موج

مَكَانٍ وَظَنُوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

مکان سے اور جانتے ہیں یہ کہ وہ گھیر لیا اس نے ان کو پکارتے ہیں اللہ کو غالب کو کر

لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ

واسطے اس کے عبادت۔ اگر نجات دے گا تو ہم کو اس سے البتہ ہوں گے ہم

الشَّاكِرِينَ ۝ فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْعُونَ فِي الْأَرْضِ

شکر کرنے والوں سے۔ پس جب نجات دی ان کو ناکہاں وہ سرکشی کرتے ہیں بیچ زمین کے

بَغْيٍ الْحَقِّ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيَكُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ

اے لوگو سوائے اسکے نہیں کہ سرکشی تمھاری اور جانوں تمھاری کے جو

مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ

کے فوائد زندگی دنیا کا پھر طرہ ہمارے سے پھر آتا تمھارا پس خبر دیں گے ہم تم کو

موضع القرآن

دل میں اگر کہیں کہ ہم

مکالمے سے جن میں کہ

۱۰ تمھاری بات سچ

۱۱ فرمایا کہ آگے دیکھ

حق تعالیٰ اس دین کو

روشن کریگا اور مخالف

ذہن ہوں گے برباد ہو

جادو کے سودیسیا ہی ہو

سچ کی نشانی ایک بارگاہی

ہے اور ہر بار مخالف

۱۲ ذہن ہوں تو فیصلہ

۱۳ ہو جاوے فیصلہ

دن دنیا میں نہیں۔ ۱۲۔ ۱۳

دل یعنی سختی کے وقت

آدمی کی نظر اسباب سے

اللہ کر اللہ پر رہتی ہر جیب

کام بن گیا لکھ اسباب پہ

رکھنے سوڈر تا نہیں اللہ

پھر کوئی سبب کھڑا کرے

ہی تکلیف اسکے ہاتھ میں

سب اسباب تیار ہیں۔

ایک اسی کی صورت آگے

اور فرمائی۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔

بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۰﴾ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ

ساتھ اُس چیز کے کھتے تم کرتے۔ سوائے اُنکے نہیں کہ شاں زندگانی دنیا کی مانند پانی کے پورے

أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا

آنا را بنے اس کو آسمان سے پس مل گئی ساتھ اُنکے روئیدگی زمین کی اچھیکر کر

يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ

کھاتے ہیں لوگ اور چار پائے۔ یہاں تک کہ جب پھوٹتی ہے زمین

زُخْرُفًا وَازْزَيْتٌ وَلَهَا أَهْلٌ أَهْلُهَا أَهْلُهُمْ لَوْلَا فَنَ عَلَيْهِ

بسناؤ اپنا اور زینت پھوٹتی ہو اور جانتے ہیں لوگ اُس کے یہ کہ وہ قادر ہیں اوپر اُنکے

أَنْهِيَ أَمْرًا كَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَنْ لَّمْ

آتا ہے اس پر حکم ہمارا رات کو یا دن کو پس کر دیتے ہیں اس کو کھٹی ہوئی گویا کہ نہ

تَعْنُ يَا لَأَمِينٍ كَذَلِكَ نَقُصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۱۱﴾

نہے تھے کل کو۔ اسی طرح مفصل بیان کرتے ہیں ہم نشانیوں کو واسطے اُن قوم کے کہ سوچتے ہیں

وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ

اور اللہ پکارتا ہے طرف گھر سلامتی کے۔ اور راہ دکھاتا ہو جسکو چاہتا ہے طرف

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۲﴾ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ

راہ سیدھی کے۔ واسطے اُن لوگوں کے کہ نیکی کرتے ہیں نیکی ہے اور زیادتی ہے

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَهَرٌ وَلَا ذُلٌّ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

اور نہ ڈھانکے گی مُنہ اُن کے کو سیاہی اور نہ ذلت۔ یہ لوگ رہنے والے

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۳﴾ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ

بہشت کے ہیں۔ وہ بیچ اُنکے ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور جن لوگوں نے کہ کما میں بُرائیاں

جَزَاءً سَيِّئَةٍ سَيِّئَاتٍ بِسَيِّئَةٍ ۚ وَتَرْهَقُهُمْ ذُلٌّ ۚ مَا لَهُمْ مِنَ

بدلا ہوا جہاں کا مانند اسی کے ہے اور ڈھانکے گی اُن کو ذلت۔ نہیں واسطے اُنکے

اللَّهِ مِنْ كُونٍ ۚ كَانُوا أَكْثَرًا ۚ وَجُوهُهُمْ قَطَعَا

اللہ سے کوئی بچانے والا۔ گویا کہ اڑھائے تھے ہیں مُنہ اُن کے کھوٹے

مِنَ النَّارِ مُنْقَلِبًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا

راست اندھیری کے۔ یہ لوگ رہنے والے آگ کے ہیں۔ وہ بیچ اُن کے

موضع القرآن

دل میں روح آسان

سے بدن میں اُل بدن

میں دل کر قوت پکڑی پھر

کام کے انسانی اور حیوانی

جب ہر شے میں پورا ہوا

اور اُنکے متعلقہ

اسپر پھر وہ انا گناہ

موت اپنی فائدہ ہمارا

حکم پہنچا یعنی پک کر زرد

ہو گئی پھر کئی یا کوئی فوج

آپری کہ کبھی کاٹ ڈالی

یعنی موت ناچاں آتی ہو

خُلِدُونَ ۝ وَيَوْمَ نَحْشُرَكُم جُنُودًا ۝ لَتَكُونُنَّ لَدُنَّ

ہمیش رہنے والے ہیں۔ اور جس دن اکٹھا کریں گے ہم انکو سب کو پھر کریں گے ہم واسطے ان لوگوں کے
أَهْرَاقًا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَتُرْكَاهُمْ ۝ فَرَّيْلًا بَيْنَهُمْ وَ

کو شریک وئے تھے کھڑے رہو مکان اپنے پر تم اور شریک تھائے۔ پس تم تم ملادی بنے درمیان کے
فَالِ تَسْرَكَاهُمْ مَا لَكُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ۝ فَكُنْ

اور کہا شریکوں آنکے نے نہیں تھے تم ہم کو عبادت کرتے۔ پس کفایت ہو کہو
بِاللَّهِ شَيْئًا بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ

اللہ شاہد درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے تحقیق تھے ہم عبادت تمہاری سے
كَافِلِينَ ۝ هُنَا يَكُ تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ وَ

خاموشی اس جگہ آزمائے گا ہر ایک جس جو پہلے کیا تھا اور
رَادًّا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمْ الْحَقُّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

پہیرے جاویں گے طرف اللہ کے مالک اپنے حق کے اور کھو یا جاویں گے جو کچھ کرتے
يَقْتَرُونَ ۝ كُلُّ مَنْ يُوْرَثُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

باندھ لیتے۔ کہہ کون شخص رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے
أَمِنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ

یا کون شخص مالک ہے سننے کا اور دیکھنے کا اور کون شخص نکالتا ہو زندے کو
مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدْبِرُ

مردے سے اور نکالتا ہے مردے کو زندے سے اور کون تدبیر کرتا ہو
الْأَمْزَاقَ فَسَيَكُونُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ فَذَلِكُمْ

کام کی۔ پس البتہ کہیں گے اللہ۔ پس کہہ آیا پس نہیں ڈرتے۔ پس یہی ہے
اللَّهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّ فَادَّابَّكَ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ پروردگار تمہارا حق ہے۔ پس کیا ہے نیچے حق کے سوا کچھ اور
فَلَنْ تَصْرَحُوا ۝ كَذَلِكَ حَقَّتْ لِكُلِّ رَبِّكَ عَلَى

پس کہاں سے پھرے جاتے ہو۔ اسی طرح ثابت ہوئی بات پروردگار تیرے کی اور پر
الْهِنَنَ فَسَمِعْنَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ قُلْ هَلْ مِنْ

ان لوگوں کے جو غاف ہیں جو بے یقین ہیں ایمان لاریں گے کہہ کیا ہے

۱۰

موضع القرآن

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

شریکوں تمھارے میں کو وہ شخص کہ پہلی بار کرے پیدائش پھر دوبارہ کرے گا اسکو۔ کہہ کر اللہ
 ہی پہلی بار کرتا ہی پیدائش پھر دوبارہ کرے گا اسکو پس کہاں سے پٹائے جاتے ہو۔ کہہ کر آیا
 ہے شریکوں تمھارے میں سے وہ شخص کہ راہ دکھاتا ہے طرف حق کے۔ کہہ کر اللہ
 راہ دکھاتا ہے طرف حق کے کیا پس وہ شخص کہ راہ دکھاتا ہے طرف حق کے بہت لائق ہے بات
 تاکہ پیروی کیا جائے یا وہ شخص کہ آپ ہی نہیں راہ پاتا مگر یہ راہ بتایا جائے پس کیا تو کو پھر مگر کہ
 ہو اور نہیں پیروی کرتے اکثر ان کے مگر گمان کی۔ تحقیق گمان نہیں کفایت کرتا
 حق سے کچھ۔ تحقیق اللہ جانتا ہے جو کچھ کرتے ہیں۔ اور نہیں ہے
 اس چیز کا کہ آئے اس کے ہے اور تفصیل کرنے والا ہو کتاب کی نہیں شک بیج اس کے
 پروردگار عالموں کی طرف سے ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ باندھ یا ہے اس کو۔ کہہ پس لے آؤ
 ایک سورۃ مائدہ اس کے اور پکارو جس کو سکو ہوائے اللہ کے
 اگر ہو تم سے بگڑ جھٹلایا اس چیز کو کہ نہیں سمجھتا
 علم اس کے کو اور نہیں آئی ان کے پاس تحقیق جھٹلکی۔ اسی طرح جھٹلایا تھا ان لوگوں نے کہ

۱۱

مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا ظَالِمِينَ ۝

پہلے تھے ان کے پس دیکھ کیونکر ہوا آجسہ کار ظالموں کا دل

وَرَبُّكَ أَخْبَرُكَ بِالنَّاسِ ۝ وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ

اور بے نہیں سو وہ ہیں کہ ایمان لا دیتے ساتھ اس کے اور بے نہیں سو وہ ہیں کہ ایمان لا دیتے ساتھ

وَأَنَا بَرِيءٌ ۝ وَأَنَا بَرِيءٌ ۝ وَأَنَا بَرِيءٌ ۝ وَأَنَا بَرِيءٌ ۝

اور میں بے تعلق ہوں آپ سے کہہ کر تے ہو تم و اور بے نہیں سے وہ ہیں کہ کان رکھتے ہیں

وَأَنَا بَرِيءٌ ۝ وَأَنَا بَرِيءٌ ۝ وَأَنَا بَرِيءٌ ۝ وَأَنَا بَرِيءٌ ۝

اور میں بے تعلق ہوں آپ سے کہہ کر تے ہو تم و اور بے نہیں سے وہ ہیں کہ کان رکھتے ہیں

وَأَنَا بَرِيءٌ ۝ وَأَنَا بَرِيءٌ ۝ وَأَنَا بَرِيءٌ ۝ وَأَنَا بَرِيءٌ ۝

اور میں بے تعلق ہوں آپ سے کہہ کر تے ہو تم و اور بے نہیں سے وہ ہیں کہ کان رکھتے ہیں

وَأَنَا بَرِيءٌ ۝ وَأَنَا بَرِيءٌ ۝ وَأَنَا بَرِيءٌ ۝ وَأَنَا بَرِيءٌ ۝

اور میں بے تعلق ہوں آپ سے کہہ کر تے ہو تم و اور بے نہیں سے وہ ہیں کہ کان رکھتے ہیں

وَأَنَا بَرِيءٌ ۝ وَأَنَا بَرِيءٌ ۝ وَأَنَا بَرِيءٌ ۝ وَأَنَا بَرِيءٌ ۝

اور میں بے تعلق ہوں آپ سے کہہ کر تے ہو تم و اور بے نہیں سے وہ ہیں کہ کان رکھتے ہیں

موضع القرآن

دل اس کی حقیقت

نہیں آئی یعنی جو وعدہ

ہے اس قرآن میں وہ

ہم ابھی ظاہر نہیں ہوا۔

۱۰۔ ۱۲۔ منہ رحم -

۹ دل یعنی اگر جھوٹ

پہنچاؤں حکم اللہ کا تو

میں گنہگار ہوں تم نہیں

اور اگر میں سچ لاؤں

نکرہ دو گناہ تم پر ہے

تو ماننے میں تمہارا نقصان

نہیں کسی طرح - ۱۲۔ منہ رحم

۱۱ دل یعنی کان

رکھتے ہیں یا نگاہ

کرتے ہیں اس توقع پر

کہ ہمارے دل پر تصرف

کو دیں جیسا کہ بعضوں

پر ہو گیا سو یہ بات اللہ

کے ہاتھ ہے - ۱۲۔ منہ رحم

۱۲ دل یعنی بعضوں کے

دل پر اثر نہیں دیتا۔

سوان کی تقصیر سے کہ

دل صاف کر کر نہیں

سنتے - ۱۲۔ منہ رحم -

۱۳ دل یعنی قبر میں رہنا

اس دن ایک گھڑی ہر

معلوم ہوگا - ۱۲۔ منہ رحم

(باقی صفحہ ۲۸۵)

وَلَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ مَن يَخْشَى اللَّهَ يَوْمَ تَكُونُ الْأَشْيَاءُ كَالْعِهْدِ الْعَدِيِّ

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ

اور واسطے ہر ایک امت کے پیغمبر ہے پس جب آتا ہے وہ پیغمبر انکا فیصل کیا جاتا ہو درمیان انکے

بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝۱۰ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا

ساتھ انصاف کے اور وہ نہیں ظلم کئے جاتے و اور کہتے ہیں کب ہے یہ

الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۱۱ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي

وعدہ اگر ہو تم کہ نہیں اختیار رکھتا میں اسطے جان اپنی کے

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ

ضرر کا اور نہ فائدہ کا مگر جو چاہے اللہ۔ واسطے ہر امت کے وقت مقرر ہو۔

إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝۱۲

جب آتا ہے وقت ان کا پس نہیں پیچھے رہتے ایک ساعت اور نہ آگے بڑھتے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَاذَا

کہہ کیا دیکھو تم نے اگر آوے تمکو عذاب اس کا رات کو یا دن کو جس چیز کی

يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ۝۱۳ أَلَمْ يَأْتِ الْفِرْعَوْنَ وَآلَهُ

جلدی کرتے ہیں اس میں سے گندگار و کیا پھر جو وقت ہو پڑیگا ایمان لاؤ گے تم

بِهِ آلَتْنِ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۝۱۴ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ

ساتھ آئے۔ کیا اب ایمان لائے اور تحقیق تھے ساتھ اسکے جلدی کرتے و کیا پھر کیا جاوے گا واسطے ان

ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ

لوگوں کے ظلم کرتے تھے چھو عذاب ہمیش کا۔ نہیں جزائیے جاؤ گے مگر ساتھ اسی چیز کے

تَكْسِبُونَ ۝۱۵ وَيَسْتَنْبِئُكَ أَحَقُّ هُوَ قُلْ إِي وَرَبِّي

کہہ تم کہاتے۔ اور خبر پوچھتے ہیں تجھ سے کیا ج ہے وہ کہہ ان قسم ہو پڑو گا میرے کی

إِنَّهُ لَحَقُّهُ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ۝۱۶ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ

تحقیق وہ البتہ حق ہو۔ اور نہیں تم عاجز کرنے والے و اور اگر ہو واسطے ہر

نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ وَأَسْرُوا

جی کے جس نے ظلم کیا ہے جو کچھ بیچ زمین کے ہے البتہ بدلادیوے ساتھ اسکے اور چھپا دیوے

النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ

پشیمانی کو جب دیکھیں گے عذاب کو۔ اور فیصل کیا جاوے گا درمیان انکے تھے انصاف

پشیمانی کو جب دیکھیں گے عذاب کو۔ اور فیصل کیا جاوے گا درمیان انکے تھے انصاف

پشیمانی کو جب دیکھیں گے عذاب کو۔ اور فیصل کیا جاوے گا درمیان انکے تھے انصاف

(بقیہ صفحہ ۲۸۵)

وَلَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ مَن يَخْشَى اللَّهَ يَوْمَ تَكُونُ الْأَشْيَاءُ كَالْعِهْدِ الْعَدِيِّ

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

میں سے نہ ہو اور باقی ان کے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۵۴﴾ إِلَّا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ

اور وہ نہ ظلم کئے جاویں گے۔ خبردار ہو تحقیق واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسمانوں
وَالْأَرْضِ إِلَّا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ

اور زمین کے ہے۔ خبردار ہو تحقیق وعدہ اللہ کا حق ہے لیکن بہت اُن کے
لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۵۶﴾

نہیں جانتے۔ وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور طرف اسی کے پھرے جاؤ گے
يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَ

اے لوگو تحقیق آئی ہو تمہارے پاس نصیحت پروردگار تمہارے کے سے اور
شِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۷﴾

تندرستی واسطے اس چیز کے کہ بیچ سینوں کے ہو اور ہدایت اور رحمت واسطے مسلمانوں کے۔
قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ

کہہ ساتھ فضل اللہ کے اور ساتھ رحمت اُن کے پس ساتھ اسی کے پس چاہئے کہ خوش ہوں۔ وہ
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿۵۸﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنزَلَ اللَّهُ

بہتر ہی اس چیز سے کہ اکٹھا کرتے ہیں۔ کہہ کیا دیکھا تم نے جو کچھ اتارا ہے اللہ نے
لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ

واسطے تمہارے رزق سے پس کیا تم نے اس میں سے حرام اور حلال۔ کہہ
اللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ

کیا خدا نے حکم دیا ہو واسطے تمہارے یا اُوپر اللہ کے باندھ لیتے ہو مل اور کیا گمان ہو
الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّ

اُن لوگوں کا کہ باندھ لیتے ہیں اُوپر اللہ کے جھوٹ دن قیامت کے۔ تحقیق
اللَّهُ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا

اللہ ابستہ صاحب فضل کا ہو لوگوں کے لیکن بہت اُن کے نہیں
يَشْكُرُونَ ﴿۶۰﴾ وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ

شکر کرتے۔ اور نہیں ہوتا تو بیچ کسی حال کے اور نہیں تلاوت کرتا تو اللہ کی طرف
مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ

کچھ قرآن اور نہیں کرتے تم سب لوگ کچھ کام مگر ہوتے ہیں ہم اُوپر تمہارے

موضح القرآن
ول سورۃ مائدہ
اور انعام میں
ذکر ہو چکا۔ ۱۲۔ مندر

شَهِودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ
 حَاسِبًا مَن تَشَاءُ جَوْهَرٌ جَدِيدٌ شَرُوحٌ كَرِيمٌ اس کے۔ اور نہیں چھپتی پروردگار تیرے سے
 مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا
 شَيْءٌ بِمِثْلِهَا يُكْفَىٰ كَيْفَ يَكْفِيهِمْ كَيْفَ يَكْفِيهِمْ كَيْفَ يَكْفِيهِمْ اور نہ بیچ آسمان کے اور نہ
 أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿۱۱﴾
 کوئی چیز چھوٹی اس سے اور نہ بڑی مگر بیچ کتاب بیان کر نیوالی کے ہے
 إِلَّا إِنْ أَوْلِيَاءُ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۲﴾
 خبردار ہو تحقیق دوست خدا کے نہیں ڈر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔
 الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۱۳﴾ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ
 دُنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ
 دُنْيَا کے اور بیچ آخرت کے۔ نہیں بدلتا کلام خدا کے کو۔ یہی ہے
 الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۴﴾ وَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ
 مُرَادِ پانا بڑا۔ اور نہ غمگین کرے تجھ کو بات انکی۔ تحقیق عزت واسطے اللہ کے ہوا
 جَمِيعًا هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۵﴾ إِلَّا إِنْ لِلَّهِ مَن فِي
 ساری۔ وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ خبردار ہو تحقیق واسطے اللہ کے ہر جو کچھ بیچ
 السَّمَوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ
 آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے۔ اور نہیں پیروی کرتے وہ لوگ جو کہ پکارتے ہیں
 مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءُ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَ
 سوائے اللہ کے شریکوں کو۔ نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی اور
 إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿۱۶﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ
 نہیں وہ مگر آٹکل کرتے۔ وہی ہر جس نے کیا واسطے تمہارے رات کو
 لَتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنْ فِي ذَلِكَ لَا يَتَّبِعُ
 تاکہ آرام پکڑیں بیچ اس کے اور دن کو دکھانے والا۔ تحقیق بیچ اس کے ایتہ نشانیاں ہیں
 لِقَوْمٍ يُسْمَعُونَ ﴿۱۷﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ
 واسطے اس قوم کے کہ سنتے ہیں۔ کہتے ہیں پکڑی ہے اللہ نے اولاد پائی ہے اس کو۔

وَقَوْلُهُمْ
 إِنَّ الْعِزَّةَ
 لِلَّهِ

هُوَ الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ إِنَّ

وہی ہے بے احتیاج۔ واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہو اور جو کچھ بیچ زمین کے ہو ہیں

عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ بِهَذَا أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝۱

تمہارے پاس کوئی دلیل ساتھ اس کے۔ کیا کہتے ہو اور پر اللہ کے جو کچھ کہ نہیں جانتے۔

قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ۝۲

کہہ تحقیق وہ لوگ کہ باندھ بیٹے ہیں اور پر اللہ کے جھوٹ نہیں چھٹکارا پانے کے۔

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نَذِقُهُمُ الْعَذَابَ

فائدہ ہے بیچ دنیا کے پھر طرف ہمارے ہے پھر آنا ان کا پھر چکھا دیں گے ہم انکو عذاب

الشَّدِيدِ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝۳

سخت بسبب اس کے کہ تھے کفر کرتے۔ اور بڑھ اور پر ان کے حسب نوح کی

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَقَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَ

جبوقت کہا واسطے قوم اپنی کے اسے قوم میری اگر ہے دشوار او پر تمہارے رہنا میرا اور

تَذَكُّرِي بَابِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ

منصبت کرنی میری ساتھ نشانہوں اللہ کے پس اور پر اللہ کے توکل کیا میں نے پس مقرر کرو تم کام اپنے

وَشُرَكَاءَكُمُ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرَكُمْ عَلَيْكُمْ عُمَّةً ثُمَّ

کو اور جمع کرد مشریکوں اپنے کو پھر نہ ہو دے کام تمہارا او پر تمہارے چھپا ہوا پھر

اِقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ۝۴

تمام کر ڈالو اس کا کو طرف میرے اور مت ڈھیل دو بھکول پس اگر پھر جاؤ تم پس نہیں انکس میں سے

مَنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ

مزدوری۔ نہیں مزدوری میری مگر او پر اللہ کے اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ ہوں میں

مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝۵

فرماں برداروں سے۔ پس جھٹلایا اسکو پس نجات دی مجھے اسکو اور انکو جو تھا اسکے تھے بیچ

الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خُلَافَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا

کشتی کے اور کیا مجھے ان کو جائے نشین اور ڈوب دیا مجھے ان لوگوں کو کہ جھٹلاتے تھے

بِأَيِّنَّا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ۝۶

نشانہوں ہماری کو۔ پس دیکھ کیونکر ہوئی عاقبت ڈرائے گیوں کی۔ پھر

۱۰
۱۱
۱۲

موضع القرآن

۱۰
۱۱
۱۲

۱۲ - ۷ - ۱۲

بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ

بھیجے ہم نے پیچھے اس سے پیغمبر طرف قوم انکی کے پس آئے ان کے پاس

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ

ساتھ دلیلوں ظاہر کے پس نہ تھے کہ ایمان لادیں ساتھ اس چیز کے کہ جھٹلایا تھا انکو پہلے اس سے

كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ

اسی طرح مہر رکھتے ہیں ہم اُوپر دلوں حد سے نکل جانے والوں کے ۔ پھر بھیجا ہم نے

بَعْدَهُم مُّوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِم بِآيَاتِنَا

پیچھے اُن سے موسیٰ اور ہارون کو طرف فرعون کے اور سرداروں کے کے ساتھ نشانیوں اپنی کے

فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٤٤﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ

پس تکبر کیا انھوں نے اور تھے وہ لوگ قوم گنہگار ۔ پس جب آیا اُن کے پاس حق

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٥﴾ قَالَ مُوسَىٰ

نزدیک ہمارے سے کہا انھوں نے تحقیق یہ البتہ جادو ہے ظاہر ۔ کہا موسیٰ نے

أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ أَسِحْرٌ هَذَا وَلَا يُفْلِحُ

کیا کہتے ہو تم واسطے حق کے جب آیا تمہارے پاس کیا جادو ہے یہ ۔ اور نہیں چھٹکارا پاتے

السَّاحِرُونَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا أَاجْتَمَعْنَا لِتَكْفُتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

جادو کر ۔ کہا انھوں نے کیا آیا ہو تو ہمارے پاس تاکہ پھیر دے ہو کو اجیزے پایا ہو ہم نے او پر اس کے

أَبَاءَنَا وَتَكُونُ لَكُمْ الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمْ

باپوں اپنوں کو اور ہو دے واسطے تمہارے بڑائی بیچ زمین کے اور نہیں ہم واسطے تمہارے

بِمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ ﴿٤٨﴾

ایمان لانے والے ۔ اور کہا فرعون نے آؤ میرے پاس ہر جادو گردانا کو ۔

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ

پس جب آئے جادو گر کہا واسطے اُنکے موسیٰ نے ڈالو جو کچھ ہو تم

مُسْلِقُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُّوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِالسَّحَرِ

ڈالنے والے ۔ پس جب ڈالا انھوں نے کہا موسیٰ نے جو لائے ہو تم جادو ہے ۔

إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٥٠﴾

تحقیق اللہ شراب باطل کرتا ہو اسکو ۔ تحقیق اللہ نہیں سنوارتا کام مفسدوں کا ۔

۱۰۳

وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٥﴾

اور ثابت کرے گا اللہ حق کو ساتھ باتوں اپنی کے اور اگر چہ ناخوش رہیں گئے گار۔

فَمَا آمَنَ مُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةً مِّن قَوْمٍ عَلَىٰ خَوْفٍ

پس نہ ایمان لائے واسطے موسیٰ کے مگر اولاد قوم اس کی کی اوپر ڈر کے

مِّن فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِم أَن يَفْتِنَهُمْ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ

فرعون سے اور سرداروں اُن کے سے ہر سے کہ عذاب کرے انکو اور تحقیق فرعون البتہ جڑھا

فِي الْأَرْضِ وَإِنَّ لِّلْمُسْرِفِينَ ﴿٨٦﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ يَقُومُ

ہوا بیچ زمین کے اور تحقیق وہ البتہ بے باکوں سے ہے۔ اور کہا موسیٰ نے اے قوم میری

إِن كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنْتُمْ مُّسْلِمِينَ ﴿٨٧﴾

اگر ہو تم ایمان لائے ساتھ اللہ کے پس او پر اسی کے توکل کرو تم اگر ہو تم مسلمانان بردار

فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

پس کہا انھوں نے او پر اللہ کے توکل کیا ہم نے۔ اے رب ہمارے مت کر ہم کو فتنہ واسطے قوم

الظَّالِمِينَ ﴿٨٨﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾

ظالموں کے۔ اور نجات دے ہم کو ساتھ رحمت اپنی کے قوم کافروں سے۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا

اور وحی بھیجی ہمیں طرف موسیٰ کے اور بھائی اُس کے کے یہ کہ بنو دو واسطے قوم اپنی کے

بَيْتًا مَّيْمَنًا وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

بیچ مہر کے گھر اور کرو گھروں اپنوں کو رو بقبلہ یعنی مسجدیں بناؤ اور قائم رکھو نماز کو۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٩٠﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ

اور بشارت دے ایمان والوں کو و کہ اور کہا موسیٰ نے اے رب ہمارے تحقیق تو نے بھیج

فِرْعَوْنَ وَمَلَئَهُ زِينَةً وَآمَوالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا

فرعون کو اور سرداروں اس کے کو آرایش اور مال بیچ زندگانی دنیا کے اے رب ہمارے

لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَ

تاکہ گمراہ کریں راہ تیری سے۔ اے رب ہمارے میٹ ڈال اوپر مالوں اُن کے کے اور

أَشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ

سختی ڈال اوپر دلوں اُن کے کے پس نہ ایمان لادیں یہاں تک کہ دیکھیں عذاب

موضع القرآن

ول جب فرعون کا ہلاک

ہوا نزدیک پہنچا تب

حکم ہوا کہ اپنی قوم

اُن میں شامل نہ

رکھو اپنا محلہ جدا بناؤ

کہ آگے اُن پر آفتیں

پڑتی ہیں یہ قوم آفت

میں شریک ہو۔ ۱۲ متر

موضح القرآن

دل سے ایمان کی ان سے

نہ۔۔۔ تھی مگر جب کچھ

ست پر تو بھٹوئی زبان

سے لہتے کہ اب ہم نہیں

تھے اس میں عذاب قہر

جانا کام فیصل ہوتا اس

دستے مانگا یہ جھوٹا ایمان

۔۔۔ وہاں دل ان کے سخت

رہیں تا عذاب پر چکے اور

کام فیصل ہو۔۔۔ ۱۲ مندرجہ

وٹ یعنی شہابی ذکر حکم

نہ۔۔۔ ۱۳ مندرجہ

نہ۔۔۔ ۱۴ مندرجہ

نہ۔۔۔ ۱۵ مندرجہ

نہ۔۔۔ ۱۶ مندرجہ

نہ۔۔۔ ۱۷ مندرجہ

نہ۔۔۔ ۱۸ مندرجہ

نہ۔۔۔ ۱۹ مندرجہ

نہ۔۔۔ ۲۰ مندرجہ

نہ۔۔۔ ۲۱ مندرجہ

نہ۔۔۔ ۲۲ مندرجہ

نہ۔۔۔ ۲۳ مندرجہ

نہ۔۔۔ ۲۴ مندرجہ

نہ۔۔۔ ۲۵ مندرجہ

نہ۔۔۔ ۲۶ مندرجہ

نہ۔۔۔ ۲۷ مندرجہ

نہ۔۔۔ ۲۸ مندرجہ

الْأَلِيمَ ۝ قَالَ قَدْ أُجِيبْتُ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا ۝

در دینے والا کہہا تحقیق قبول کی گئی دُعا تمہاری پس مستقیم رہو تم اور

لَا تَتَّبِعَنَّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ ۱۸ ۝ وَجَاوَزْنَا

ہرگز مت پیروی کرو راہ اُن لوگوں کی کہ نہیں جانتے تھے اور اُتارے تھے ہم

بَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُودُهُ بَغْيًا ۝

بنی اسرائیل کو دریا سے پس پیچھا کیا انکا فرعون نے اور لشکروں اسکے نے سرکشی سے اور

عَدُوًّا ۝ حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ

تعدی سے۔۔۔ یہاں تک کہ جب پایا اُس کو غرق نے کہا کہ ایمان لایا میں یہ کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَءِيلَ وَآنَا

نہیں کوئی معبود مگر وہ جو ایمان لائے ہیں ساتھ اس کے بنی اسرائیل اور میں

مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ ۱۹ ۝ وَالْعَنَ ۝ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ ۝ وَ

فرماں برداروں سے ہوں۔ کیا اب ایمان لاتا ہے اور تحقیق نا فرمانی کرچکا تو پہلے ہی سر ادا

كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۝ ۲۰ ۝ فَالْيَوْمَ نُنَجِّكَ بِبَدَنِكَ

تھا تو مفسدوں سے وٹ۔ پس آج نجات دیں گے ہم تجھ کو ساتھ بدن تیرے کے

لِتَكُونَ لِمَنْ خَلَقَ آيَةً ۝ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ

تاکہ ہو تو واسطہ اُن لوگوں کے کہ پیچھے تیرے ہیں نشانی۔ اور تحقیق بہت لوگوں میں سے

عَنِ ابْنِا لَغَفُلُونَ ۝ ۲۱ ۝ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ

نشانوں ہماری سے البتہ غافل ہیں وٹ اور البتہ تحقیق جسک دی ہم نے بنی اسرائیل کو

مُبَوَّاتٍ صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا اخْتَلَفُوا

جگہ دینا راستی کا اور رزق دیا ہم نے اُنکو پاکیزہ چیزوں سے پس نہ اختلاف کیا انھوں نے

حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۝ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ

یہاں تک کہ آیا اُنکے پاس علم۔ تحقیق پروردگار تیرا فیصل ہوے گا درمیان اُن کے دن

الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ ۲۲ ۝ فَإِنْ كُنْتَ فِي

قیامت کے دنچہ اس چیز کے کہ تھے ہیج اسکے اختلاف کرتے وٹ۔ پس اگر ہو تو ہیج

شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْأَلِ الَّذِينَ يُقْرَأُونَ

شک کے اس چیز کے کہ نازل کی ہم نے طرف تیرے پس سوال کر اُن لوگوں سے کہ پڑھتے ہیں

سورہ عمر محافل

رباب عذاب یکھ

درتیں لیا اس وقت کا

نہیں کیا معتبر۔ ۱۲ مندرجہ

وٹ جیسا وہ ہے وقت

ایمان دیا ہے فائدہ ۱۰

ویسا ہی شر نے مرے ۱۴

پیچھے اس کا بدن دریا میں

سے نکال کر ٹیلے پر ڈال

دیا کہ بنی اسرائیل دیکھ

نورسکر کریں اور عبرت پکڑیں

اسکو بدن بچنے سے کیا

فائدہ۔ ۱۲ مندرجہ

وٹ یعنی ملک شام دیا

کو کوئی مخالفت ان کا نہ

نہ۔۔۔ ۱۱ مندرجہ

الْكِتَابِ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ

کتاب پہلے تجھ سے - تحقیق آیا ہے تیرے پاس حق پروردگار تیرے سے

فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُتَرِّينَ ۝۱۲ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ

پس مت ہو مت شک لانے والوں سے - اور مت رہو

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَسِرِينَ ۝۱۳

ان لوگوں سے کہ جھٹلاتے ہیں نشانوں اللہ کی کو پس ہر جاویگا ٹوٹا پانے والوں سے -

إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۱۴

تحقیق وہ لوگ کہ ثابت ہوئی اور پرانے بات پروردگار تیرے کی نہیں ایمان لادیں گے -

وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝۱۵

اور اگر آویں ان کے پاس سب نشانیاں یہاں تک کہ دیکھیں عذاب درد دینے والا -

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ أَمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ

پس کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ ایمان لائی ہو پس نفع دیا ہو اسکو ایمان اس کے لئے مگر قوم

يُونُسَ لَكِنَّا أَمْنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ

یونس کی - جب ایمان لائے کھول دیا ہم نے ان سے عذاب رسوائی کا بیج زندگانی

الدُّنْيَا وَنُنَجِّهِمْ إِلَىٰ حَيَاتٍ ۝۱۶ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ

دنیا کے اور فائدہ دیا ہمیں انکو ایک مدت تک - اور اگر چاہتا پروردگار تیرا البتہ ایمان لاتے

مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ

جو کوئی بیج زمین کے ہیں سب سارے - آیا پس تو زبردستی کرتا ہو لوگوں کو یہاں تک

يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝۱۷ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُوْمِنَ إِلَّا

ہو جاویں مسلمان - اور نہیں ممکن کسی جی کو یہ کہ ایمان لادے مگر

بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۝۱۸

ساتھ حکم خدا کے - اور کر دیتا ہے پلیدی اوپر ان لوگوں کے کہ نہیں سمجھتے -

قُلْ أَنْظَرُوا مَا ذَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا تُغْنِي

کہہ کہ دیکھو کیا سمجھ بیج آسمانوں کے ہے اور زمین کے ہے - اور نہیں کفایت کرتیں

الْآيَاتِ وَالنَّذْرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۱۹ قُلْ

نشانیاں اور ڈرانے والے اس قوم سے کہ نہیں ایمان لاتے - پس نہیں

موضح القرآن

فلٹھیک آئی بات

یعنی ایس کو جو فرمایا تھا

کہ تجھ کو اور تیرے ساتھیوں

کو دوزخ میں بھرنے کا

فلٹ یعنی دنیا میں عذاب

دیکھ کر یقین لانا جی کو

کام نہیں آیا مگر قوم یونس

کو اس واسطے کہ ان پر

حکم عذاب کا پہنچا

تھا حضرت یونس

کی نشانی سے صورت عذاب

کی نمودار ہوئی تھی وہ

ایمان لائے پھر بچ گئے

اسی طرح تیرے لوگ

فتح مکہ میں ان پر فوج

اسلام پہنچی قتل و

غارت کو سیکھ ان کا

ایمان قبول ہو گیا -

يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ

انتظار کرتے مگر مانند دنوں اُن لوگوں کے کہ گزرے ہیں پہلے اُن سے۔

قُلْ فَأَنْتَظِرُوا إِلَيَّ مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظَرِينَ ﴿١٠﴾ ثُمَّ

کہہ پس منتظر ہو تحقیق میں بھی ساتھ تمھارے انتظار کرنے والوں سے ہوں۔ پھر

نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا

نجات دینگے ہم پیغمبروں اپنوں کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اسی طرح ثابت ہوا کہ ہمارے

نُجِّجُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١﴾ قُلْ يَأَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي

نجات دینا مسلمانوں کا۔ کہہ اے لوگو اگر ہو تم نجات

شَكٍّ مِّنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ

شک کے دین میرے سے پس نہیں عبادت کرتا میں اُن کو کہ عبادت کرتے ہو تم

مِن دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَكَّلُ

سوائے اللہ کے و لیکن میں عبادت کرتا ہوں اللہ کو وہ جو قبض کرتا ہے تمکو

وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢﴾ وَأَنْ أَقِمَّ

اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ ہوں میں ایمان والوں سے و۔ اور یہ کہ سیدھا کرو

وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٣﴾

تمھارے اپنے کو واسطے دین کے حنیف ہو کر۔ اور مت ہو مشرکوں سے و۔

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ

اور مت پکار سوائے اللہ کے اُس چیز کو کہ نہ نفع دے تجھ کو اور نہ ضرر دے تجھ کو

فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٤﴾ وَإِنْ

پس اگر کیا تم نے پس تحقیق تو اُس وقت ظالموں سے ہے۔ اور اگر

يَسْأَلُكَ اللَّهُ بِشَيْءٍ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ

پوچھو اللہ کو شے کے لئے جس کو نہیں بھولنے والا واسطے اُس کے مگر وہی اور اگر

يُرِيدَ بِكَ بَخْسًا فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ

ارادہ کرے تیرے بخل سے تو نہیں کرے پھر نہ لے افضل اُس کے کو پہنچا دیتا جو فضل جس کو چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٥﴾ قُلْ يَأَيُّهَا

بندوں اپنے سے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ کہہ اے

موضح القرآن

۱۰۔ و کھینچ لیتا ہے

یعنی موت دیتا ہے (۱۱)

یہ صفت سب کو

اللہ کی سمجھتے ہیں واسطے

یہ بتا دیا کہ آخر ہی طرف

کھینچے جاؤ گے کیونکہ مشہور

ہو کہ اللہ ہی کی طرف سے

آخر کو کھینچے جائیں گے

تو پس اللہ ایک ہے (۱۲)

اس کے سوا کی طرف جمع

ہونا حماقت سے شرک

کرنا ہے۔ ۱۲۔ منہ رح

و حنیف نام ہر دین

ابراہیم والوں کا اور

عرب شرک کرتے اور

آپ کو حنیف کہہ جاتے

۱۲۔ منہ رح

النَّاسِ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدَى

لوگو تحقیق آیا ہے تمہارے پاس حق پروردگار تمہارے سے۔ پس جس نے راہ ہدایت

فَاتَّبَعَ يَهْتَدِى لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ

پس سولے اسکے نہیں کہ راہ پاتا ہو واسطے جان اپنی کہ اور جو کوئی گمراہ ہوا پس اسے اسکے نہیں گمراہ ہوتا

عَلَيْهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝۱۰ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ

ہو اور پر اسکے۔ اور نہیں میں اور پر تمہارے داروغہ۔ اور پیروی کر چیز کی کہ وحی کی جاتی ہے

إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝۱۱

طاف تیرے اور صبر کر یہاں تک کہ حکم کرے اللہ۔ اور وہ بہتر ہے سب حکم کرنے والوں کا۔

سُورَةُ هُوَ مَكْتَبُهُ مِثْلُ مَا وَثَلَتْ عَشْرُونَ آيَةً وَعَشْرُونَ رُكُوعًا

سورہ ہود مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو بیس آیتیں اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

الرَّقْدِ كَيْتُ أَحْكَمْتُ آيَتُهُ ثُمَّ فَصَّلْتُ مِنْ لَدُنِّ

ایک کتاب ہے ثابت کی گئیں آیتیں اس کی پھر جہاں کی تھی ہیں نزدیک

حَكِيمٍ خَبِيرٍ ۝۱۲ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ

حکمت والے خبردار کے ہے۔ کہ مت عبادت کر دو مگر اللہ کی تحقیق میں اسطے تمہارے اس سے

نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ۝۱۳ وَإِنْ اسْتَغْفَرُوا مِنْكُمْ لَكُمْ ثُمَّ تَوْبُوا

ڈرانی والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ اور یہ کہ بخشش ہمانگو پروردگار اپنے سے پھر توبہ کر دو

إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَ

طرف آئی فائدہ دیکھتا تمک فائدہ اچھا ایک وقت مقرر تک اور

يُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي

دے گا ہر بڑا الی والے کو بڑا الی اس کی۔ اور اگر پھر جاؤ تم پس تحقیق میں

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ۝۱۴ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ

ڈرتا ہوں اور پر تمہارے عذاب دن بڑے کے سے فل طرف اللہ کے پھر جانا تمہارا

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۵ إِلَّا أَنَّهُمْ يَتَوَلَّوْنَ صُدُورَهُمْ

اور وہ اور ہر چیز کے قادر ہے۔ خبردار ہو تحقیق وہ پیشتے ہیں سینوں اپنے کو

موضع القرآن

فل بر تو اسے اور

زیادتی والے کو اپنی

زیادتی دیوے

یعنی ایمان لاؤ تو

دنیا کی زندگی بھی طرح

نکدے اور جو کوئی اس

سے زیادہ قدم رکھے وہ

زیادہ درجہ پائے گا

لَيْسَتْ خُفَا مِنْهُ إِلَّا حِينَ يَسْتَفْشُونَ ثِيَابَهُمْ لَا يَعْلَمُ مَا

تاکر چھپ جاویں اس سے۔ خبردار ہو جس وقت پیٹتے ہیں کپڑے اپنے جانتا ہو جو کچھ

يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑤

چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ تحقیق وہ جانتا ہے سب سے والی بات کو دل۔

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ

اور نہیں کوئی چلنے والا بیج زمین کے مگر اُوپر اللہ کے ہے

رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابِ

رزق اُس کا اور جانتا ہے جگہ قرار اُس کے کی اور جگہ سونپنے اُس کے کی۔ ہر ایک بیج کتاب

مُبِينٍ ⑥ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي

بیان کرنے والی کے ہے دل۔ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو بیج

سِتَّةَ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيْكُمُ

چھ دن کے اور تھا عرش اُس کا اُوپر پانی کے تاکہ آزمائے تم کو کون تم میں سے

أَحْسَنُ عَمَلًا وَلَئِنْ قُلْتُمْ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ

بہتر سے عمل میں۔ اور اگر کہو تو البتہ تم اٹھائے جاؤ گے۔ پیچھے

الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ

موت کے البتہ کہیں گے وہ لوگ کہ کافر ہوئے نہیں یہ مگر جادو

مُبِينٌ ⑦ وَلَئِنْ أَخْرْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَى آَمَةٍ

ظاہر۔ اور اگر ڈھیل دیں ہم اُن سے عذاب کو ایک مدت

مَعْدُودَةٍ لَيَقُولَنَّ مَا يَجِبُ عَلَيْهِ إِلَّا يَوْمَ يَلْتَمِسُ

یعنی ہوئی ملک البتہ کہیں گے کہیں چیز نے بند رکھا ہو اُس کو۔ خبردار ہو جس دن اُن کے پاس نہ

مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑧

پہرا جادے کا اُن سے اور پھیر بولے گی اُن کو وہ چیز کہ تھے ساتھ اُس کے ٹھٹھا کرتے۔

وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِثْرَحَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ

اور اگر چکھا دیں ہم آدمی کو اپنی طرف سے رحمت پھر کھینچ لیوں ہم اُس سے اُس کو

إِنَّهُ لَيَكُونُ مِنْكُمْ كَفُورًا ⑨ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَاءٍ

تحقیق وہ البتہ ناامید ناشکر ہے۔ اور اگر چکھا دیں ہم اُس کو نعمت پیچھے سختی کے کہ

موضح القرآن

دل کا نہ کچھ

مخافت کی بات

نکھر میں کہتے اس

کا جواب قرآن میں

اُترتا سمجھتے کہ کوئی کھڑا

سُنتا ہے جا کر رسول

خدا سے کہہ دیتا ہوتا

سے یہی بات کہتے

و کپڑا اوڑھ کر

جھک کر دوہرے ہو کر

اللہ تعالیٰ نے یہ نازل کیا

۱۱۔ منہ رح

دل جہاں ٹھہرنا ہے

بہشت و دوزخ جہاں

سوچنا جانا ہے اس کی

قبر اور مری کی سو دنیا

میں۔ ۱۲۔ منہ رح

۱

مَسْنَهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي إِنَّهُ لَنَفَرٍ

نہی تھی اس کو اب تک کچھ گناہیں ہوائیاں مجھ سے تحقیق وہ خوشیاں کرے گا
فَخَوَّرَ ⑩ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ

شیخی خوار ہو۔ مگر جن لوگوں نے صبر کیا اور کام کئے اچھے۔ یہ لوگ
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ⑪ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ⑫ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا

واسطے اُنکے بخشش ہے اور ثواب بڑا۔ پس شاید کہ تو چھوڑ دینے والا ہی بعضی وہ چیز کہ
يُؤَخِّرُ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا لَوْلَا

دھی کی جاتی ہو طرف تیری اور تنگ ہو جاتا ہی ساتھ اسکے سینہ تیرا اس واسطے کہ کہیں وہ کیوں نہ
أُنْزِلَ عَلَيْهِ كُتْرٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ

اُتارا گیا اوپر اُسکے خزانہ یا کیوں نہ آیا ساتھ اسکے فرشتہ ہوئے اسکے نہیں کہ تو ڈرائیو والا ہی۔
وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ⑬ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ

اور اللہ اوپر ہر چیز کے کارساز ہی۔ کیا کہتے ہیں یہ کہ باندھ لیا ہے اُس کو۔
قُلْ فَأَنزِلُوا بَعْشَرَ سِوَاهُ مِثْلِهِ مَفْرُتٍ ⑭ وَأَدْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ

کہہ پس لے آؤ۔ دس سوازیں مانند اسکے باندھ لی ہوئی اور پیکار جس کو پیکار سکو تم
مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ⑮ فَالَمْ يَسْتَجِيبُوا

ہوائے اللہ کے انحر ہو تم سچے۔ پس انحر نہ قبول کریں
لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

واسطے تمہارے پس جانو تم یہ کہ وہ اُتار گیا ہی ساتھ علم خدا کے اور یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر
هُوَ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ⑯ مَنْ كَانَ يُرِيدِ الْحَيٰوةَ

وہ۔ پس آیا ہو تم فرماں برداری کرنے والے۔ جو کوئی ہے ارادہ کرتا زندگانی
الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا

دُنیا کا اور آرائش اکی کا پورا دینگے ہم طرف اُن کی عمل اُن کے بیج اسکے اور وہ بیج اسکے
لَا يُبْخَسُونَ ⑰ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

نہی کئے جائیں گے۔ یہی ہیں وہ لوگ کہ نہیں واسطے اُنکے بیج آخرت کے
إِلَّا النَّارُ ۚ وَحَبْطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبُطْلٌ ۚ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑱

مگر اک اور بھوایا گیا جو کچھ کیا تھا انھوں نے بیج اسکے اور بھوٹا ہوا جو کچھ کہتو وہ عمل کرتے۔

أَقَمْنِ كَانَ عَلَى بَيْنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ
 آیا پس جو شخص کہ ہو اوپر دلیل کے پروردگار اپنے سے اور پیچھے پیچھے آتا ہو اسکے ایک شاہد
مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِمْ كِتَابٌ مُّوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً أُولَٰئِكَ
 اسی طرف سے اور پہلے اس سے کتاب ہے موسیٰ کی پیشوا اور رحمت۔ یہ لوگ
يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَن يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ
 ایمان لاتے ہیں ساتھ اسکے۔ اور جو کوئی کفر کرے ساتھ اسکے گرد ہوں میں سے ہیں اس کے جگہ دے اسکے کی۔
فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَلَكِنَّ
 پس نہ ہو بیچ شک کے اس سے تحقیق وہ سچ ہو پروردگار تیرے سے ولیکن
أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۱۴ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ
 بہت لوگ نہیں ایمان لاتے و اور کون شخص ہو بہت ظالم اس شخص کو کہ باندھ ہو کہ
عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ
 اوپر اللہ کے جھوٹ۔ یہ لوگ روبرو لائے جاویں گے اور پر رب اپنے کے اور کہیں گے
الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۖ أَلَا لَعْنَةُ
 یہ لوگ ہیں کہ جھوٹ بولتے تھے اوپر پروردگار اپنے کے خبردار لعنت ہو
اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ۝۱۵ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ
 اللہ کی اوپر ظالموں کے۔ وہ جو بسند کرتے ہیں راہ
اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۝۱۶
 خدا کی سے اور چاہتے ہیں ساتھ اسکے کجی۔ اور وہ ساتھ آخرت کے وہی ہیں کافر۔
أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ
 یہ لوگ نہ تھے عاجز کرنے والے بیچ زمین کے اور نہ تھا
لَهُمْ مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَآءٍ مُّضَعَفٌ لَهُمُ الْعَذَابُ
 واسطے ان کے سوائے اللہ کے کوئی دوست دوگنا کیا جاویگا واسطے ان کے عذاب۔
مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ۝۱۷
 نہ تھے نہ سنا اور نہ تھے نہ دیکھتے تھے۔
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا
 یہ لوگ ہیں جنہوں نے ٹوٹا دیا جانوں اپنی کو اور کھوایا ان سے جو کچھ کہتے

موضح القرآن

وہ لوگ اسی پہنچے ہیں

یعنی دل میں اس دین

کا نور اور مزہ پاتا ہو

اور قرآن کی حلاوت۔

وہ لوگ اے آخرت

میں فرشتے ہوں گے

جو عمل دیکھتے ہیں اور

نیک سخت آدمی

جن کو خبر تھی۔

فائدہ خدا پر جھوٹ

بولنا کئی طرح ہے علم

میں غلط نقل کرنا یا خوا

بنالینا عقل سے حکم کرنا

دین کی بات میں یا

دعوے کرنا کہ کشف

رکھتا ہوں یا اللہ کا

مقترب ہوں۔

۱۱ منہ ۳۔

وہ یعنی اللہ پر جھوٹ

بولا کہاں سے لاشعریہ

میں نہ آتے تھے غیب کو

دیکھتے۔ تھے۔

يَفْتَرُونَ ۝ لَا جَرَمَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْآخَسِرُونَ ۝

باندھ لیتے دل نہیں شک یہ کہ وہ بیچ آخرت کے وہی ہیں ٹوٹا پائے والے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآخَبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ

تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے اور عاجزی کی طرف پروردگار اپنے کے

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

سے لوگ رہنے والے بہشت کے ہیں۔ وہ بیچ اسکے ہمیش رہنے والے ہیں۔ مثال

الْفَرِيقَيْنِ كَالْآعْمَىٰ وَالْأَصْمَىٰ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ

دونو فرقوں کی جیسے ایک اندھا ہوا اور دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا ہوا۔

هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

کیا برابر ہوتے ہیں مثال میں۔ کیا پس نہیں نصیحت پہڑتے ہو تم۔ اور تحقیق بھیجا ہم نے

نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ أَنْ لَا تَعْبُدُوا

نوح کو طرت قوم اسکی کے تحقیق میں اسطے تمھارے ڈرانے والا ہوں ظاہر۔ یہ کہ نہ عبادت کرو

إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ۝ فَقَالَ

مگر اللہ کو۔ تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمھارے عذاب دن رد دینے والے کے سے۔ پس کہا

الْمَلَأَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا تَرَىٰ إِلَّا بَشَرًا

مردار میں نے جو لوگ کہ کافر ہوئے تھے قوم اسکی سے نہیں دیکھتے ہم تجھ کو مگر آدمی

مِثْلَنَا وَمَا تَرَىٰكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَسْرَٰذِلُنَا

مانند اپنی اور نہیں دیکھتے ہم تجھ کو کہ پیروی کی ہو تیری مگر ان لوگوں نے کہ وہ ردالے ہمارے ہیں

بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا تَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ

ظاہر سمجھے۔ اور نہیں دیکھتے ہم واسطے تمھارے اوپر اپنے سمجھ بڑاں سے بلکہ

نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ۝ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ

گمان کرتے ہیں ہم تمکو جھوٹے۔ کہا اسے قوم میری کیا دیکھا تم نے اگر ہوں میں اوپر

بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَأَتْبَعِي رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِي فَصَبِّتْ

دلیل کے پروردگار اپنے سے اور دی ہو مجھ کو رحمت یعنی نبوت نزدیک اپنے سے پس چھپائی تھی

عَلَيْكُمْ أَنلَزْتُ مَكُومَهَا وَأَنْتُمْ لَهَا كَاِرُهُونَ ۝ وَيَقَوْمِ

اوپر تمھارے کیا لگا دیوں گے ہم تمکو وہ رحمت اور تم اسکو ناخوش رہنے والے ہو۔ اور لے قوم میری

موضح القرآن

دل میں جھوٹے

دعوے آخرت

میں تم ہو گئے۔

۱۱۲

توضیح القرآن

ول کا فروغ نے مسلمانوں کو

روزانہ پھیرایا اور چاہا کہ

ان کو ہانک دو تو ہم

تمہارے پاس بیٹھیں

بات سنیں۔ سو فرمایا کہ

دل کی بات اللہ تحقیق

مگرے گا جب اس سے

سبیلوں کے - میں اور
مسلمانوں کے

اسٹریٹس کے ساتھ ساتھ

میں نے کہا کہ میں اس کے لئے تیار ہوں

اس پرکہ دو گس کہتے

تھے کب سے

بہتر کماٹی نہیں۔

اسی واسطے فرمایا کہ تم

جاہل جو۔ ۱۴ منہ رح۔

فوج روئے گئے تھے کہ

میں ہم آپ کے بڑا لی

ہیں دیکھے سو فرمایا
میں فریاد نہ تھی غ

کہ ختم ہو رہا تھا۔ اللہ

کے خزانے میرے ہاتھ

نہیں وہ جو اللہ نے مہر

کی ہے مجھ پر تمھاری آنکھ

سے چھپی ہے۔ ۱۲ منہ ۲۰

وگ یہاں تک جتنے

سوال آس قوم کے تھے

(بانی صفحہ پر)

لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا إِنْ أَجَرْتَنِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَ

نہیں مانگتیں تم سے اور! اے کچھ مال۔ نہیں بدلا میسر! مگر اور! اللہ کے اور

مَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّهُمْ مُلْقَوْنَ رَبِّهِمْ وَلَكِنِّي

ہنہیں میں ہانک دینے والا ان لوگوں کو کہ ایمان لائے تحقیق وہ بٹے والے ہیں رب اپنے سے ولیکن میں

أَرَأَيْكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٩﴾ وَيَقُولُ مَنْ يُنصِرُنِي مِنَ اللَّهِ

دیکھتا ہوں تمکو ایک قوم ہو کہ جہالت کرتے ہو۔ اور اے قوم میری کون شخص مدد دینگا مجھ کو اللہ سے

إِنَّ كَرْدِهِمْ أَفْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣٠﴾ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي

اگر ایک دوں میں اُنکو کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے وہ اور نہیں کہتا ہوں میں تیسے کے نزدیک میرے

خَدَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مُلْكٌ

خزانے خدا کے ہیں اور ہمیں جانتا میں غیب کو اور نہیں کہتا میں کہ تحقیق میں قرشتے ہوں

وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدِرِي أَعْيُنُكُمْ لَن يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ

اور ہمیں کہتے ہیں واسطے اُن لوگوں کے کہ حقیر دیکھتی ہیں اُنکو انہیں تمھاری ہرگز نہ دیو یگا اُنکو اللہ

خَيْرًا اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۖ إِنِّي إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٣١﴾

۱۱ وہی تھے حضرت کو
قوم کے گویا سب
جواب انکو ملے ایک آن کا
نیا دعویٰ تھا۔ سو آگے
فرمایا۔ ۱۲ منہ ۳۰

موضح القرآن

۱۱ حضرت نوح کتاب
لائے تھے کہ انکی قوم
بات کہتی۔ ۱۲ منہ ۳۰
۱۱ وہ ہستے تھے سپر
کو خشک زمین میں غرق کا
بچاؤ کرتا ہو یہ ہستے اس
کو موت سر پر رکھتی
اور ہستے میں سزا
۱۱ ہر جانور کا جوڑا رکھ
یا کشتی میں جس کی نسل
رہنی مقدر تھی اور گھر
دالوں میں سے جس پر
بات پڑ چکی ایک بیٹا
کھانا اور اس کی ماں
سوڑے اور تین بیٹے بچے
جن کی اولاد ساری خلق
ہے اور تنور تھا حضرت
نوح کے گھر میں طوفان کا
نشان بنا رکھا کہ جب اس
تنور سے پانی اُبلے
تب کشتی میں سوا
ہو گا۔ ۱۲ منہ ۳۰

مِمَّا تُجْرِمُونَ ۝ وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ
مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا
كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ وَأَصْنَعِ الْفُلَكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحَيْنَا
وَلَا تُخَاطِبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُّعْرِضُونَ ۝
وَيَصْنَعِ الْفُلَكَ فَدَوَّكُمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ
سَخِرُوا مِنْهُ قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ
كَمَا تَسْخَرُونَ ۝ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ
يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝ حَتَّىٰ إِذَا
جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورُ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ
زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
وَمَنْ آمَنَ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ۝ وَقَالَ
ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِمًا وَمُرْسِيًّا إِنِّي رَبِّي
لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ
البتہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور وہ بھی چلتی تھی ساتھ ان کے بیچ موجوں کے

كَالْجِبَالِ تَوَّ نَادَى نُوحٌ نَائِبَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ

مانند پہاڑوں کے۔ اور نوح کا رانوح نے بیٹے اپنے کو اور تھا وہ بیچ کنارے کے

يَبْنَىٰ أَرْكَبَ مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَ

اے بیٹے میرے چڑھ لے ساتھ ہمارے اور مت ہو ساتھ کافروں کے۔ کہا

سَاوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ قَالَ لَا عَاصِمَ

شتاب جگہ پکڑ لیتا ہوں میں طرف پہاڑ کے کہ بچا لینگا مجھ کو پانی سے۔ کہا نہیں بچا نیو الا کچھ

الْيَوْمَ مِنَ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَهُ وَحَالٌ بِمَنَّهُمَا

آج کے دن حکم خدا کے سے مگر جس کو رحم کرے اللہ اور حال ہو گئی دریاں ان درو

الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُعْرِقِينَ ﴿۳۲﴾ وَقِيلَ يَا رَأْسُ ابْنِي

کے موج پس ہو گیا ڈوبنے والوں سے و اور کہا گیا اے زمین بھل جا

مَاءُكَ وَيَسْمَاءُ أَقْلَبِي وَغِيضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ

پانی اپنا اور اے آسمان بس کر یعنی ٹھم اور خشک کیا گیا پانی اور تمام کیا گیا

الْأَمْرُ وَأَسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ

کام اور لگی وہ کشتی اوپر جودی پہاڑ کے اور کہا گیا لعنت ہو جو واسطے قوم

الظَّالِمِينَ ﴿۳۳﴾ وَنَادَىٰ نُوحٌ زَوْجَهُ فَقَالَ رَبِّ إِنِّ

ظالموں کے و اور پکارا نوح نے پروردگار اپنے کو پس کہا لے پروردگار میرے تحقیق

أَبْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنِّي وَعْدُكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ

بیٹا میرا اہل میری سے ہے اور تحقیق وعدہ تیرا سچ ہے اور تو بہتر حکم کرنے والا ہے

الْحَكِيمِينَ ﴿۳۴﴾ قَالَ يُنوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ

سب ہم کو نبیواں کو و کہہ اے نوح تحقیق وہ نہیں ہے اہل تیرے سے تحقیق کہتا

عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْأَلْنِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ

عمل ہے ناشائستہ۔ پس مت سوال کر مجھ سے آہیز کار نہیں اسطے تیرے ساتھ حکم

إِنِّي أَخَافُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ

تحقیق میں نصیحت کرتا ہوں تجھ کو یہ کہ ہو جاوے تو جاہلوں سے و کہہ لے پروردگار میرے

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ

تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے یہ کہ سوال کروں میں تجھ کو وہ چیز کہ نہیں مجھ کو ساتھ اسکے علم۔

موضح القرآن

وَل اس دن بلند پہاڑ

کے بلند درخت بھی ڈوب

گئے کہ پرندہ کا بچاؤ نہ

تھا۔ ۱۲ منہ رح

وَل چالیس دن پانی

آسمان سے برسا اور

زمین سے اُبل پھر چھ

پہینے بعد پہاڑوں کے

سرکھنے کو کشتی لگی جودی

پہاڑ کو شکستام میں

ی۔ پہاڑ۔ ۱۲ منہ رح

وَل یعنی ایک عورت تو

جاک میں آچکی تھی

چاہے بیٹے کو

ہرک میں کر چاہے نجات

میں۔ ۱۲ منہ رح۔

وَل آدمی پوچھتا رہی ہے

جو معلوم نہ ہو لیکن مرضی

معلوم چاہئے یہ کام ہے

جاہل کا کہنے کی مرضی

نہ دیکھ پوچھنے کی پھر

پوچھے۔ ۱۲ منہ رح۔

وَالَا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿۵۶﴾

اور اگر نہ بخشے گا تو مجھ کو اور نہ رحم کرے گا تو مجھ کو ہو جاؤں گا میں ٹوٹا پانیوالوں سے فل۔

قِيلَ يٰهُودُ أَهَيْطُ بِسَلَمٍ مِّثًا وَبَرَكَتٍ عَلَيْكَ وَ

کہا گیا اے یوحنا آتے ساتھ سلامتی کے ہماری طرف سے اور برکتوں کے اوپر تیرے اور

عَلَىٰ أُمَمٍ قَتَلْتُمْ مَعَكَ ۖ وَأُمَمٌ سَمِعَتْكُمْ نُسْرًا

اوپر امتوں کے ان لوگوں میں ہو کہ ساتھ تیرے ہیں اور امتیں ہونگی البتہ فائدہ دیں گے ہم انکو پھر

بِمَسْهُمْ مِّثًا عَذَابُ آيَمٍ ﴿۵۷﴾ يٰلَكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ

لگیا انکو ہماری طرف سے عذاب درد دینے والا فل۔ خبروں غیب کی سے ہے

نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ

کو وحی کرتے ہیں ہم انکو طرف تیری نہ تھا تو جانتا ان کو تو اور نہ قوم تیری

مِنْ قَبْلِ هَذَا ۚ فَاصْبِرْ ۚ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۵۸﴾

بہلے اس سے۔ پس صبر کرو۔ تحقیق آخر کار واسطے پرہیزگاروں کے ہو۔

وَالِإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۖ قَالَ يَقَوْمِ أَعْبُدُوا اللَّهَ

اور طرف ماد کی بھائی ان کے ہود کو۔ کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کی

مَا لَكُمْ مِّنْ إِلٰهِ غَيْرُهُ ۖ إِنَّكُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿۵۹﴾

نہیں واسطے تمہارے کوئی مہبود سوائے اسکے۔ نہیں تم مگر جھوٹ باندھنے والے۔

يَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ

اے قوم میری نہیں سوال کرتا میں سے اوپر اسکے مزدوری کا۔ نہیں مزدوری میری سچو اوپر

الَّذِي فَطَرَنِي ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۶۰﴾ وَ يَقَوْمِ اسْتَغْفِرُوا

اس شخص کے کہ پیدا کیا مجھ کو۔ کیا پس نہیں سمجھتے تم۔ اور اے قوم میری بخشش مانگو

رَبِّكُمْ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيَّ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا

پر درگاہ اپنے سے پھر توبہ کرو طرف اسکی بھیج دیوے گا آسمان کو اوپر تمہارے برسے والا

وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿۶۱﴾

اور زیادہ دیگا تمکو زور طرف زور تمہارے کی اور مت پھر جاؤ گناہگار ہو کر۔

قَالُوا يٰهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ ۖ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي

کہا انھوں نے اے ہود نہیں لایا تو ہمارے پاس کچھ دلیل ظاہر اور نہیں ہم چھوڑنے والے

عند التاخيرين ۱۲
الوقف على فاصلا حسن الباقى ۱۲

موضع القرآن

فل حضرت نوح سے
توبہ کی کہیں یہ نہ کہا کہ
پھر ایسا نہ کروں گا کہ اس
میں دعویٰ نکلتا ہو نہ
کو کیا مقدور ہے چاہے
اُسی کی پناہ مانگے کہ مجھ
سے پھر نہ ہو۔ ۱۲ منہ رحمہ
فل حق تعالیٰ نے تسلی
فرمادی کہ پھر سارے
نوح انسان پر ہلاک نہ
آوے گا قیامت سے
پہلے مگر بسنے فرقہ پاک
ہوں گے۔ ۱۲ منہ رحمہ

إِلَهَيْنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ۝

مہودوں اپنے کو کہنے تیرے سے اور نہیں ہم واسطے تیرے ایمان لانے والے۔
إِنْ تَقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ ۝

نہیں کہتے ہم مگر یہ کہ آسیب پہنچایا جو تجھ کو بعضے مہودوں ہمارے نے ساتھ بُرائی کے۔

قَالَ إِنِّي أَشْهَدُ اللَّهَ وَاشْهَدُوا أَنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا

کہا کہ میں شاہد کرتا ہوں اللہ کو اور تم بھی شاہد رہو تحقیق میں بھی بیزار ہوں اچھیکر

تَشْرِكُونَ ۝ مِنْ دُونِهِ فَكَيْدٌ وَفِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا

کو شریک لاتے ہو تم۔ سوائے اس کے پس مگر کو مجھ سے سب بھرت

تَنْظُرُونَ ۝ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ ۝

ڈھیل دو مجھ کو۔ تحقیق میں نے توکل کیا اللہ پر اللہ کے پروردگار اپنے کے اور پروردگار تمہارے کے

مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ۝ إِنَّ رَبِّي

نہیں کوئی چسکنے والا مگر وہ پکڑ رہا ہے پیشانی اُس کی تحقیق پروردگار تمہارا

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ

اُوپر راہ سیدھی کے ہے و۔ پس اگر پھر جاؤ تم پس تحقیق پہنچا دی ہو میں نے تم کو

مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ وَ يُسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا

وہ چیز کہ بھیجا گیا تھا میں ساتھ اسکے طرف تمہاری۔ اور جانشین کر دے ایکارب میرا کسی قوم کو

غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا ۝ إِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

سولہ تھا ہے اور نہ ضرر کر دے اُس کو کچھ۔ تحقیق پروردگار میرا اُوپر ہر چیز کے

حَفِیْظٌ ۝ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالدِّينَ

نہجبان ہے و اور جب آیا حکم ہمارا نجات دی ہم نے ہود کو اور ان لوگوں کو کہ

آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَنَجَّيْنَاهُمْ مِنْ عَذَابِ

ایمان لانے تھے ساتھ اسکے ساتھ رحمت کے اپنی طرف سے اور نجات دی ہم نے ان کو عذاب

عَلَيْهِمْ ۝ وَتِلْكَ عَادُ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَ

کاڑھے سے و اور یہ تھے عاد کہ انکار کیا انھوں نے ساتھ نشانیوں پروردگار اپنے کے اور

عَصَوْا مُوسَى وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝

انفرا مال کی پیغمبروں اُس کے کی اور پیروی کی انھوں نے حکم ہر سرکش عناد کرنے والے کی۔

موضح القرآن

وَل یعنی جو سیدھی

راہ چلے وہ اس سے

ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

وَل یعنی اللہ کے

رسول کا کچھ بگاڑ

سکو گئے کہ اللہ نہجبان

ہے۔ ۱۲ منہ رح

وَل کا رُحی مار دی جو

دُنیا میں آئی یا آخر کے

عذاب کے۔ ۱۲ منہ رح۔

وَاتَّبِعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ

اور پیچھے انکے جیسی کئی بیچ اس دنیا کے لعنت اور دن قیامت کے۔

إِلَّا أَنْ عَادَا كَفَرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا بَعْدَ الْعَادِ قَوْمٌ هُودٌ

خیر اگر ہر تحقیق عاد نے کفر کیا ساتھ پروردگار اپنے کے خیر اگر ہر تحقیق واسطے عاد کو قوم ہود کے دل

وَإِلَى شُودِ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ

اور طرف شود کی بھائی ان کے صالح کو۔ کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کو

مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ

نہیں واسطے تمہارے کوئی معبود سوا اس کے۔ اُس نے پیدا کیا تم کو زمین سے

وَأَسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ

اور آباد کیا تم کو اس کے پس بخشش مانگو اُس سے پھر پھر اُڑ طرف اس کی۔

إِنْ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ ۝۱۱ قَالُوا يَصْلِحُ قَدْ كُنْتَ

تحقیق پروردگار میرا نزدیک دعا قبول کرنے والا۔ کہا انھوں نے اے صالح تحقیق تمہارا تو

فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَذَا أَتَنْهَانَا أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ

بیچ ہمارے امید رکھا گیا پہلے اس کو کیا منع کرتا ہو تو ہو کہ اس کو عبادت کریں ہم اچھڑ کو عبادت کرتے

أَبَاؤُنَا وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٌ ۝۱۲

تھے باپ ہمارے اور تحقیق ہم البتہ بیچ شک کے ہیں اچھڑ کے کہ پکارتا ہو تو ہو کہ طرف اس قلع میں ڈالنے والی وحی

قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي

کہا اے قوم میری کیا دیکھا تم نے اگر ہوں میں اوپر دلیل کے پروردگار اپنے سے

وَأَتَيْنِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ

اور دی اُس نے مجھ کو اپنی طرف سے رحمت پس کون مدد دے گا مجھ کو خدا سے

إِنْ عَصَيْتُهُ قَدْ فَمَا تَزِيدُنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ۝۱۳

اگر نافرمانی کروں میں اس کی۔ پس نہ زیادہ کرو گے تم مجھ کو سوائے ٹوٹا دینے کے۔

وَيَقَوْمِ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ

اور اے قوم میری یہ ہو اُونٹنی اللہ کی واسطے تمہارے نشانی پس چھوڑ دو ہو کہ کھاتی پھر

فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ لَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ

بیچ زمین اللہ کے اور مت ہاتھ لگاؤ اس کو ساتھ برائی کے پس پکڑے گا تم کو

۱۱

وقف لازم

موضح القرآن

دل یعنی قیامت کو

یوں پکاریں گے۔

۱۲ منہ رح۔

۱۳ ف تجھ پر ہم کو

امید تھی یعنی ہونہار لگتا

تمہا کو باپ دادے کی

راہ روشن کریگا تو لگا

پیشانی۔ ۱۲ منہ رح۔

عَذَابٌ قَرِيبٌ ۝ فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي

عذاب نزدیک - پس پاؤں کاٹ ڈالے اسکے پس کہاں سائہ اٹھاؤ بیچ

دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ذٰلِكَ وَعَدُّ غَيْرُ مَكْدُوبٍ ۝

تھر اپنے کے تین دن - وعدہ ہے نہیں جھوٹا کیا محیا -

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَالدِّينِ أُمَمًا

پس جب آیا حکم ہمارا نجات دی ہمیں صالح کو اور ان لوگوں کو کہ ایمان لائے

مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ إِنَّ رَبَّكَ

ساتھ اسکے ساتھ رحمت کے اپنی طرف سے اور رسوائی اس دن کی سے - تحقیق پروردگار تیرا

هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝ وَآخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا

وہی ہے زور آور غالب - اور پھر ان لوگوں کو کہ ظلم کرتے تھے

الصَّبْحَةَ فَاصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَيْنٍ ۝

آواز تند بنے پس مجرور تھے بیچ گھروں اپنے کے زانو پر گرے ہوئے - گویا کہ

لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا إِلَّا إِن تَمُودًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۝

نہ بے تھے بیچ ان کے - خبردار ہر تحقیق نمود نے کفر کیا تھا ساتھ رب اپنے کے مجرور ہو

بَعْدًا لِّشَمُودَ ۝ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ

لنعت ہو جو نمود کوٹ اور البتہ تحقیق آئے بھیجے ہوئے ہمارے ابراہیم کے پاس

بِالْبَشَرِ قَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ

ساتھ خوشخبری کے کہنے لگے کہ سلام بھیجتے ہیں ہم - کہا سلام ہے پس نہ دیر کی

جَاءَ بِعَجَلٍ حَنِينٍ ۝ فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تُصِلُ

لے آیا گائے کا بچہ تلا ہوا - پس جب دیکھے ہاتھ ان کے کہ نہیں پہنچتے

إِلَيْهِ نَكَرَهُمْ وَأَوَّجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۝ قَالُوا لَا

طرف انکی انجان ہوا ان سے اور جی میں پھپھایا ان سے ڈر - کہا انھوں نے مت

تَخَفْ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ۝ وَأَمْرُهُ قَائِمٌ

ڈر تحقیق ہم بھیجے گئے طرف قوم لوط کی وک - اور بی بی اس کی کھڑی تھی

فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقَ

پس ہنسی پس بشارت دی ہمیں اسکو ساتھ اسحق کے اور پیچھے سے اسحاق کے

و حضرت صالح سے

قوم نے سمجھنا مانگا جھٹکا

نے انکی دعا سے پتھر پڑا

اوستی نکالی ہی وقت اس

نہ بچ دیا اسی وقت ان

لے برابر ہو گیا - حضرت

صالح نے فرمایا کہ اسکی

تعظیم کرتے رہو گے تب

ہمک دنیا کا عذاب ہوگا

جہاں وہ جاتی کھانے کو

یا پیسے کو چاہے بھاگ

جاتے - ۱۲ منہ

و ان پر عذاب آیا

اس طرح کہ رات کو

پڑے سوتے تھے -

فرشتے نے چنگھاڑ

ماری سب کے جگر -

پھٹ گئے - ۱۲ منہ

و وہ کسی شخص فرشتے

تھے قوم لوط پر جلتے تھے

ہلاک لیکر اول حضرت

ابراہیم پاس آئے اور بشارت

دی بیٹے کی انکولی بی سے

بیٹا تھا اول حضرت ابراہیم

نے نہ پہچانا کہ فرشتے ہیں

کھانا لے آئے - ۱۲ منہ

و ان کے ساتھ جو عذاب

تھا اسکا ڈر پڑا ان کے

دل پر - ۱۲ منہ

يَعْقُوبَ ۝ قَالَتْ يَوَيْلَیْ اَیَّدُ وَاَنَا عَجُوزٌ وَهَذَا
 بَعْلُی شَیْخًا ۚ اِنَّ هَذَا لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ ۝ قَالُوا اَتَعْجِبِیْنَ
 مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتِ اللّٰهِ وَبَرَکَتُهُ عَلَیْکُمْ اَهْلَ
 الْبَیْتِ ۚ اِنَّهٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهیمَ
 الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰی یُجَادِلُنَا فِی قَوْمٍ لُّوطٍ ۝
 اِنَّ اِبْرٰهیمَ لَحَلِیْمٌ ۙ اَوَاہُ مُنِیْبٌ ۝ یَا اِبْرٰهیمَ
 اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۙ اِنَّہٗ قَدْ جَآءَ اَمْرٌ مِّنْکَ ۚ وَ
 اِنَّمَا اَتٰیہُمْ عَذَابٌ غَیْرُ مَرْدُوْدٍ ۝ وَلَمَّا جَآءَتْ
 رُسُلُنَا لُوطًا سِیِّئًا یَمِیْمٌ وَضَاقَ بِہِمُ ذَرْعًا وَقَالَ
 هٰذَا یَوْمٌ عَصِیْبٌ ۝ وَجَآءَہٗ قَوْمُہٗ یُہْرَعُوْنَ
 ۙ وَ مِنْ قَبْلُ کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ السَّیِّئَاتِ ۚ قَالَ
 لِقَوْمِہٖ هٰؤُلَاءِ بَنَاتِیْ ۙ هُنَّ اَظْہَرُ لَکُمْ فَاتَّقُوا اللّٰہَ ۚ
 لَا تُخْرِوْنَ فِیْ ضِیْفِیْ ۙ اَلِیْسَ مِنْکُمْ رَجُلٌ رَّشِیْدٌ ۝
 ۙ

موضع القرآن
 دل اس ڈر کے رہ
 ہوئے سے خوش ہو کر
 ہنس پڑیں حق تعالیٰ
 نے خوشی پر اور خوشیاں
 سنائیں - ۱۲ مندرج
 دل حضرت لوط اہی
 کے بھیجے گئے تھے اس
 قوم میں جب سنا کہ ان
 عذاب آیا ترس کھا کر
 سفارش کرنے لگے - ۱۲ مندرج
 دل - فرشتے گئے
 لوط کو اس قوم کی جو معلوم
 تھی اس سے خفا
 ہوئے کہ لڑائی کرنی پڑی - ۱۲ مندرج
 دل فرشتے وہاں آئے
 انکے گھر اور قوم دیکھ کر
 ڈر گئے یہ انکے بچانے کو
 اپنی بیٹیاں بیابان دینی
 قبول کرنے لگے لیکن وہ
 سب مانتے تھے اس وقت
 کار سے بیاہ دینا مع
 تھا - ۱۲ مندرج

یعقوب کی دل
 کہا اے واسطے مجھ کو کیا جنوں کی ہیں اور میں بڑھیا ہوں اور یہ
 حانون میرا بڑھا ہے - تحقیق یہ بات ہے تعجب کی - کہا انھوں نے کیا تعجب کرنی جو تو
 حکم خدا کے سے رحمت ہے اللہ کی اور برکتیں اس کی اوپر تمھارے اے
 اس گھر والو - تحقیق وہ تعریف کیا گیا بزرگ ہے - پس جب گیا ابراہیم سے
 ڈر اور انی اس کو خوشخبری جھگڑنے لگا ہم سے بچ قوم لوط کے -
 تحقیق ابراہیم البتہ غسل الادرد مند رجوع کرنے والا ہے دل اے ابراہیم
 منہ پھیرے اس بات سے - تحقیق اب آیا ہے حکم پروردگار تیرے کا - اور
 تحقیق وہ لوگ آنے والا ہے ان کو عذاب نہ پھیرا جاوے گا - اور جب آئے
 بھیجے ہوئے ہمارے لوط کے پاس ناخوش ہوا ساتھ انکے اور تنگ ہوا ساتھ انکے دل میں اور کہا
 یہ دن ہے سخت دل - اور انی اس کے پاس قوم اس کی دوڑتی ہوئی
 طرف اس کی - اور پہلے اس سے تھے کرتے بڑائیاں - کہا
 سے قوم میری یہ ہیں بیٹیاں میری وہ بہت پاکیزہ ہیں اسلئے تمھارے پس ڈر اللہ سے اور
 مت گرسوا کر مجھ کو بیچ مہاوں گے - کیا نہیں تم میں سے کوئی مرد ایچھا دل -

قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنِيكَ مِنْ حَقٍّ وَ

کہا انھوں نے البتہ تحقیق جانتا ہوں تو کہ نہیں اسطے ہمارے بیٹے بیٹیوں تمھاری کے کچھ حق اور
إِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا تُرِيدُ ۝ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ

تحقیق تو جانتا ہوں جو کچھ ارادہ کرتے ہیں ہم۔ کہا کاش کہ ہوتا واسطے میری ساتھ تمھارے زور
أَوْ أُوتِيَ إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ۝ قَالُوا يَلُوكَ إِنَّا

یا جسگہ پکڑتا میں طرف مستحکم کی۔ کہا ان مہمانوں نے اے لوہ تحقیق ہم
رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ

بھیجے ہوئے ہیں رب تیرے کے ہرگز نہ پہنچ سکیں گے طرف تیری پس بے جا لوگوں اپنے کو
بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا

ایک ٹکڑے رات کے سے اور نہ مٹھ پیچھے پھرے تم میں سے کوئی منکر
أَمْرًا تَكُنْ إِنَّهُ مَصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ

جو رور تیری۔ تحقیق وہ پہنچنے والا ہے اس کو جو کچھ پہنچا انکو۔ تحقیق وقت وعدے آنکے کا
الصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ۝ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا

صبح ہے۔ کیا نہیں صبح نزدیک ہے۔ پس جب آیا حکم ہمارا
جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَابًا مِّنْ

کیا ہم نے اوپر اے نیچے اس کے اور برساتے ہم نے اوپر اس کے پتھر
سِجِّيلٍ ۚ مِّنْضُودٍ ۝ مُّسَوَّمَةٌ عِنْدَ رَبِّكَ ۚ وَ مَا

کھسکے سے شہ بہ شہ۔ نشان کئے ہوئے نزدیک پروردگار تیرے کو اور نہیں
هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ۝ وَ إِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ

وہ ظالموں سے دور۔ اور طرف مدین کی بھائی اُن کے
شُعَيْبًا ۚ قَالَ يُقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ

شعیب کو۔ کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کو ہیں اسطے تمھارے کوئی معبود
غَيْرُهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا الْمِثَالِ وَالْمِيزَانَ إِنِّي أَرَاكُمْ

سوائے اس کے۔ اور مت کم کرو مپناں کو اور تول کو تحقیق میں یکجہا ہوں تمکو
بِخَيْرٍ ۚ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ۝

بج بھلائی کے اور تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمھارے عذاب دن ٹھہرے کے سے۔

موضح القرآن

۱۱: ۱۱
۱۲: ۱۲

دل ہمارے حضرت
کو کہتے ہو صبح
کے وقت شاید یہ وہی
اشارت ہو۔ ۱۲ من ۱۲۔

۱۵: ۱۵

وَيَقُومُوا أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا

اور اے قوم میری پتورا کرو مپسان کو اور تول کو ساتھ انصاف کے اور نہ

تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْلُوا فِي الْأَرْضِ

کم در لوگوں کو چیزیں ان کی اور مت پھرو۔۔۔ زمین کے

مُفْسِدِينَ ۝ بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ

فساد کرتے۔۔۔ بانی رکھا ہوا اللہ کا بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم

مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۝ قَالُوا

ایمان والے۔۔۔ اور نہیں میں اوپر تمہارے نگہبان۔۔۔ کہا انھوں نے

يُشْعِبُ أَصْلُوكَ تَأْمُرُكَ أَنْ تَتْرُكَ مَا يَعْبُدُ

اے شعیب کیا نماز تیری حکم کرتی ہے تجھ کو یہ کہ چھوڑ دیں ہم اچھڑ کر عبادت کرتے تھے

أَبَاؤُنَا أَوْ أَنْ تَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ إِنَّكَ

باپ ہمارے یا یہ کہ کریں ہم بیچ مالوں اپنے کے جو چھو چاہیں۔۔۔ تحقیق تو

لَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ۝ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

البتہ تمہیں والا بھلائی والا ہے۔۔۔ کہا اے قوم میری کیا دیکھتے تھے اگر

كُنْتُ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَرَمَقْنِي مِنْهُ رِزْقًا

ہوں میں اوپر دلیل ظاہر کے پروردگار اپنے سے اور دیا ہو مجھ کو اپنی طرف سے رزق

حَسَنًا وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَافِكُمْ إِلَىٰ مَا أَنهَكُمْ

نیک۔۔۔ اور نہیں ارادہ کرتا میں یہ کہ مخالفت کروں میں تمہاری طرف اسپر کی کہ منع کرتا ہوں تمہیں

عَنْهُ ۝ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَ

اس سے۔۔۔ نہیں ارادہ کرتا میں مگر کام سنوارنا جب تک کہ سکوں میں۔۔۔ اور

مَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ

نہیں توفیق میری مگر ساتھ اللہ کے۔۔۔ اوپر اسی کے توکل کیا میں نے اور طرف اسی کے

أُنِيبُ ۝ وَيَقُومُوا لَا يَجْرِمُكُمْ شِقَاقِي أَنْ يُصِيبَكُمْ

رجوع کرتا ہوں۔۔۔ اور اے قوم میری نہ باعث ہو تمکو مخالفت میری یہ کہ پہنچ جاوے تمکو

مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ

مانند اس چیر کے کہ پہنچ گیا تھا قوم نوح کی کو یا قوم ہود کی کو یا قوم

موضح القرآن

۱۱ منہ ۲۰
۱۱ منہ ۲۰
۱۱ منہ ۲۰

۱۱ منہ ۲۰
۱۱ منہ ۲۰
۱۱ منہ ۲۰

۱۱ منہ ۲۰
۱۱ منہ ۲۰
۱۱ منہ ۲۰

۱۱ منہ ۲۰
۱۱ منہ ۲۰
۱۱ منہ ۲۰

۱۱ منہ ۲۰
۱۱ منہ ۲۰
۱۱ منہ ۲۰

۱۱ منہ ۲۰
۱۱ منہ ۲۰
۱۱ منہ ۲۰

۱۱ منہ ۲۰
۱۱ منہ ۲۰
۱۱ منہ ۲۰

۱۱ منہ ۲۰
۱۱ منہ ۲۰
۱۱ منہ ۲۰

۱۱ منہ ۲۰
۱۱ منہ ۲۰
۱۱ منہ ۲۰

۱۱ منہ ۲۰
۱۱ منہ ۲۰
۱۱ منہ ۲۰

صَلِحٌ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِنْكُمْ بِبَعِيدٍ ۝۹۱ وَاسْتَغْفِرُوا

صالح کی قوم اور نہیں قوم لوط کی تم سے دور۔ اور بخشش مانگو

رَبَّكُمْ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ۝۹۲

پروردگار اپنے سے پھر پھر اڑ طرف کسی۔ تحقیق رب میرا مہربان ہے دوستدار۔

قَالُوا يَشْعِبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا ۖ وَمَا تَقُولُ وَإِنَّا

کہا انھوں نے: اے شعیب نہیں سمجھتے ہم بہت کچھ کہہتا ہے تو اور تحقیق

لَنُرِيكَ فِينَا ضَعِيفًا وَلَوْ لَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ

البتہ دیکھتے ہیں ہم تجھ کو درمیان اپنے ناتوان۔ اور اگر نہ ہوتی برادری تیری البتہ سنگسار کر ڈالتے ہم تجھ کو

وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بَعِيزٌ ۝۹۳ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ

اور نہیں تو اوپر ہمارے غائب۔ کہا اے قوم میری آیا برادری میری

أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَاتَّخَذُ ثَمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظَهْرًا

بہت عزیز ہو اوپر تمھارے اللہ سے۔ اور پکڑا اتنے اُس کو پیچھے پیٹھ اپنی کے ڈالا ہوا۔

إِنِّي رَأَيْتُ بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝۹۴ وَيَقَوْمِ اعْمَلُوا

تحقیق پروردگار میرا ساتھ اچھڑکے کرتے ہو تم گھیرنے والا ہے۔ اور اے قوم میری عمل کرو

عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۚ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ

اوپر جگہ اپنی کے تحقیق میں بھی عمل کر نیوالا ہوں۔ البتہ جانو گے تم کون شخص ہے کہ

يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ وَارْتَقِبُوا

آویگا اسکو عذاب کہ رسوا کرے اُسکو اور کون شخص ہے کہ وہ جھوٹا ہے اور منتظر رہو

إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ۝۹۵ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا

تحقیق میں بھی ساتھ تھا اے منتظر ہوں۔ اور جب آیا حکم ہمارا نجات دی ہم نے شعیب کو

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا ۚ وَآخَذَتِ الَّذِينَ

اور اُن لوگوں کو ایمان لائے تھے ساتھ اس کے ساتھ رحمت ہمارے طرف سے اور پکڑا اُن کو انکو کہ جنھوں نے

ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَمِينَ ۝۹۶

ظلم کیا تھا انھوں نے پس صبح کو اٹھے بیچ گھروں اپنے کے زانو پر گرے ہوئے۔

كَانَ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۚ إِلَّا بُعْدًا لِمَدِينٍ كَمَا بَعْدَتْ

تو یا کہ : نئے تھے بیچ اُن کے خبردار جو دوری ہے مدین کو جیسے کہ دوری ہوئی

(۱۲)

شَمُودٌ ۱۵ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنِ

شود کو ۔ اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے موسیٰ کو ساتھ نشانہوں اپنی کو اور ہرگز

مُتَّبِعِينَ ۱۶ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ

ظاہر کے ۔ طرف فرعون کی اور سرداروں اسکے کی پس پیروی کی انھوں نے حکم

فِرْعَوْنَ ۱۷ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ۱۸ يَقْدُمُ قَوْمَهُ

فرعون کی ۔ اور نہیں حکم فرعون کا درست ۔ آگے چلیگا قوم اپنی کے

يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۱۹ وَبَشَّ الْأَوْرَدُ الْهُورُودُ ۲۰

دن قیامت کے پس جا کھڑا کریگا انکو آگ پر ۔ اور برا ہے گھاٹ لاکھڑا کیا گیا ۔

وَأَتَّبَعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ ۲۱ بَشَّ

اور پیچھے کر دیئے گئے ہیں اس دنیا کے لعنت اور دن قیامت کے ۔ بُری ہے

الرَّفْدُ الْمَرْفُودُ ۲۲ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغُرَىٰ نَقْصَةٌ

بخشش کہ بخش دی گئی وہ لعنت ۔ یہ ہیں بعضی خبریں بستیوں کی کہ بیان کرتے ہیں ہم اُس کو

عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ۲۳ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلٰكِنْ

اُد پر تیرے ۔ بعضے اُنہیں سوتا م اور بعضے جڑ سے کٹے ہوئے ۔ اور نہیں ظلم کیا تھا ہم نے انکو ولیکن

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي

ظلم کیا تھا انھوں نے جانوں اپنی کو پس نہ کفایت کیا اُن سے معبودوں اُن کے نے جو

يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۲۴

پکارتے تھے اُن کو سوائے اللہ کے کچھ جب آیا حکم پروردگار تیرے کا ۔

وَمَا زَادَهُمْ غَيْرَ تَشْبِيبٍ ۲۵ وَكَذٰلِكَ أَخَذَ رَبُّكَ

اور نہ زیادہ کیا انھوں نے سوائے ہلاک کرنے کے ۔ اور اسی طرح پکڑنا ہے پروردگار تیرے کا

إِذَا أَخَذَ الْغُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۲۶ إِنَّ أَخَذَهُ الْيَمُّ شَدِيدٌ ۲۷

جب پکڑے بستیوں کو اور وہ ظالم ہوتے ہیں ۔ تحقیق پکڑنا اُسکا ہر درد دینے والا سخت ۔

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۲۸ ذٰلِكَ

تحقیق ہیج اس کے البتہ نشانی ہے واسطے اُس شخص کے کہ ڈرتا ہے عذاب آخرت کے سے ۔

يَوْمَ مَجْمُوعٌ اِلَيْهِ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ۲۹

ایک دن ہے کہ اکٹھے کئے جاویں گے واسطے اُس کے لوگ اور یہ دن ہے حاضر کیا گیا

موضع القرآن

مل دو منی ہو سکتے ہیں
ایک یہ کہ رہی آگ میں
جتنی دیر رہ چکے ہیں
آسمان وزمین دنیا میں
مگر جتنا اور چاہے تیرا
رب وہ اسی کو معلوم ہے
دوسرے یہ کہ رہیں گے
آگ میں جب تک ہے
آسمان زمین اس جہان
کا یعنی ہمیشہ مگر جو چاہے
رب تو موقوف کر دے
لیکن چاہ چکا کہ موقوف

۹۔ ہر۔ فائدہ اس
۱۰۔ کہنے میں فرق نکلا

اللہ کے ہمیشہ رہنے میں
اور بندے کے کہ بندہ
کو ہمیشہ رہا پر ساتھ
یہ بات تھی کہ اللہ چاہے
تو فنا کر دے۔

۱۱۔ منہ ۳۔

۱۲۔ کتابی تھی

۱۳۔ راہ بتانے کو وہ لوگ
اس کے سمجھنے میں اختلاف
کرنے لگے اور غلط آگے
ہو چکے۔ یہ کہو نیسیاں
سچ اور جھوٹ صاف۔

۱۴۔

۱۵۔ منہ ۲۔

وَمَا تُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مُّعَدَّدٍ ۚ يَوْمَ يَأْتِ لَا

اور نہیں ڈھیل کرتے ہم اسکو مگر واسطے ایک وقت تجھے ہونے کے۔ جس دن آوے گا۔

تَكَلِّمُ نَفْسٍ إِلَّا بِذُنُوبٍ قَبْلُهَا شَقِيٌّ وَ سَعِيدٌ ۚ

ہوے گا کوئی جی مگر ساتھ حکم اسکے کے۔ پس بعض اُن میں سو بدبخت ہیں اور بعض نیکبخت ہیں

فَأَمَّا الَّذِينَ تَشَقَّوْا فِي النَّارِ لَكُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَ

پس جو لوگ کہ بدبخت ہوئے پس بچ آگ کے ہیں واسطے انکے چلانا ہونچ اسکے آواز باریکے اور

شَيْقٌ ۚ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ وَ الْأَرْضُ

آواز مولیٰ ہے۔ ہمیشہ رہنے والے بچ اس کے جب تک کہ رہیں آسمان اور زمین

إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ فَقَالُ لِمَا يُرِيدُ ۚ وَأَمَّا

مگر جو چاہے پروردگار تیرا۔ تحقیق پروردگار تیرا کہو نیوالا ہو جو ارادہ کرتا ہو مل اور جو

الَّذِينَ سَعِدُوا فِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ

لوگ کہ نیک بخت کئے گئے ہیں پس بچ بہشت کے ہیں ہمیشہ رہنے والے بچ اسکے مبتلکے رہیں

السَّمُوتُ وَ الْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ عَطَاءٌ غَيْرُ

آسمان اور زمین مگر جو چاہے پروردگار تیرا۔ بخشش ہے نہ

مَجْدُودٍ ۚ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَؤُلَاءِ

کالی طمٹھی۔ پس مت ہو بچ شک کے اس چیسے کہ عبادت کرتے ہیں۔

مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ قَبْلُ ۚ وَإِنَّا

نہیں عبادت کرتے مگر جیسا عبادت کرتے تھے باپ اُن کے پہلے اُن سے اور تحقیق ہم

لَمَوْفُوهُمْ نَصِيبُهُمْ غَيْرُ مَنْقُوصٍ ۚ وَ لَقَدْ آتَيْنَا

ابنہ پورا دینے والے ہیں حصہ اُن کا نہ کم کسیا ہوا۔ اور ابنت تحقیق دی ہم نے

مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

موسسی کو کتاب پس اختلاف کیا کیا بچ اسکے اور اگر نہ ہوتی ایک بات کہ پہلے گزری تھی

مِنْ رَبِّكَ لَفُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْ مُّرْثَتِهِ ۚ

پروردگار تیرے سے ابنت فیصل کیا جاتا اور میان اُنکے اور تحقیق وہ ابنت بچ شک کے ہیں اُس سے تعلق میں مل

وَ إِن كَلَّا لَمَّا لِيُوقِيَهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ

اور تحقیق ہر ایک انہیں سو جب پاویگا پروردگار اسکے ابنت پورا دیگا انکو رب تیرا عمل اُنکے تحقیق وہ تھا ہمیشہ کہ کرتے

خَيْرٌ ۝ فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ

ہیں جبردار ہے۔ پس سیدھا رہ جس طرح سو حکم کیا گیا ہے تو اور جس نے توبہ کی ساتھ تیرے
وَلَا تَطْغَوْا إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَلَا تَرْكُنُوا

اور مت سرکشی کرو تحقیق وہ ساتھ اسے دیکھنے والا ہے۔ اور مت جمع ہو
إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّنْ دُونِ

طرف اُن لوگوں کی کہ ظلم کرتے ہیں پس لگے گی تمکو آگ اور نہیں واسطہ تمہارے سوائے
اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ۝ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ

اللہ کے کوئی دوست پھر نہیں مدد دے گا۔ اور قائم کر نماز کو
طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفَا مِّنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُدْهَبْنَ

دونوں طرف دن کی اور کتنی ساعتیں رات سے۔ خیر نیکیاں لے جاتی ہیں
السَّيِّئَاتِ ذَلِكِ ذِكْرِي لِلذَّاكِرِينَ ۝ وَأَصْبِرْ فَإِنَّ

برائیوں کو۔ یہ نصیحت ہے واسطے ذکر کرنے والوں کے۔ اور صبر کر پس تحقیق
اللَّهُ لَا يُضَيِّعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ

اللہ نہیں ضائع کرتا ثواب نیکی کرنے والوں کا۔ پس کیوں نہ ہو
الْقَرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةً يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ

اُن قرونوں میں سے کہ پہلے تم سے تھے صاحب شعور کے کہ منع کرتے فساد سے
فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ

بیچ زمین کے مگر تھوڑے اُن لوگوں میں سے کہ نجات دی ہم نے اُن میں سے یعنی گمراہی سے اور بڑی کی گمراہیوں
ظَلَمُوا مَا أَتَوْا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ۝ وَمَا كَانَ

نے کہ ظالم تھے اس چیز کی کہ دوت دیئے تھے بیچ اسکے اور تھے گنہ گار۔ اور نہ تھا
رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ۝

پروردگار تیرا کہ ہلاک کرے بستیوں کو ساتھ ظلم کے اور اہل اُن کے نیکی کارہوں۔
وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا

اور اگر چاہتا رب تیرا البتہ کرتا لوگوں کو امت ایک اور ہمیشہ
يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۝ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ وَلِذَلِكَ

رہیں گے اختلاف کرنے والے مگر جس کو رحم کیا پروردگار تیرے لئے۔ اور واسطے اسکے

موضح القرآن

فل نیکیاں دور کرنی
ہیں برائیوں کو تین طرح
جو نیکیاں کرے اس
کی برائیاں مٹا دیں
اور جو نیکیاں پکڑے
اُس سے جو برائیوں کی
چھوٹے اور جس
ملک میں نیکیوں کا
رواج ہو وہاں ہدایت
آئے اور گمراہی مٹے لیکن
تینوں جگہ وزن غالب ہے
جس اہل امتا صابون ۱۲
فل یعنی نیک۔ فلک
غالب ہوتے تو قوم ہلاک
نہ ہوتی تھوڑے تھے
آپ پنج گئے ۱۲۔ ۱۲

خَلَقَهُمْ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

پیدا کیا ہے انکو۔ اور پوری ہوئی بات پروردگار تیرے کی اہستہ بھروں گا میں دوزخ کو

الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝۱۱۹ وَكَلَّا تَقْصُصُ عَلَيْكَ

جنوں سے اور آدمیوں سے سب سے۔ اور ہر ایک چیز کو بیان کرتے ہیں ہم اور تیرے

مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُنَشِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ

خبروں پیغمبروں کی سے وہ چیز کہ ثابت کرتے ہیں ہم ساتھ اسکے دل تیرے کو۔ اور آیا ہے

فِي هَذِهِ الْحَقِّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ۝۱۲۰

تیرے پاس یہ سچ اس کے حق اور نصیحت اور یاد دلانا واسطے ایمان والوں کے۔

وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ أَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ

اور کہہ واسطے اُن لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے عمل کرو اوپر جگہ اپنی کے۔

إِنَّا عَمِلُونَ ۝۱۲۱ وَانْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ۝۱۲۲

تحقیق ہم بھی عمل کریں گے ہیں۔ اور منتظر رہو۔ تحقیق ہم بھی منتظر رہنے والے ہیں اور واسطے اللہ کے

غَيْبِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ

ہیں پوشیدہ چیزیں آسمانوں کی اور زمین کی یعنی علم انکا اور طرف اسی کی پھیرا جاتا ہے کام سارا

فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝۱۲۳

پس عبادت کر اسکو اور توکل کر اوپر اسکے اور نہیں پروردگار تیرا ہے خبر اس چپکے کرتے ہو۔

سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ وَمِنْ أَوَّلِ مَا نَزَّلَ اللَّهُ فِي الْقُرْآنِ مِنْ بَيِّنَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

سورہ یوسف مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشیش کرنے والے مہربان کے۔

الرَّحْمَنُ يَرْفَعُ تِلْكَ الْكَلِمَةَ الْمُبِينَةَ ۝۱۲۴ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ

سہ آیتیں کتاب بیان کرنے والی کی ہیں۔ تحقیق اتارا ہے ہمے اسکو

فَرَأَيْنَا عَرِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝۱۲۵ نَحْنُ نَقُصُّ

تسراں عری سا کہ تم سمجھو ہم بیان کرتے ہیں

عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا

اوپر تیرے بہت اچھی طرح بیان کرنا اس طرح سے کہ وحی کیا ہے طرف تیری یہ

یوسف ۱۲

موضع القرآن

ول یعنی اسکی تعمیر ظاہر ہے
 سننے ہی سمجھ میں نہ آتا ہے
 بھائی تھے اور ایک باپ
 ایک ماں انکی طرف محتاج
 ہوئے پھر شیطان انکے دل
 میں حسد ڈالیا۔ ۱۲ منہ ۷
 ول فوازش اللہ کی سجدے
 سے سمجھے اور کل بھائیوں
 کی بیٹی ہیں اصل ہونا کی
 تعبیر انکے ذہن کی رسائی کو
 اور یاکے کو ایسا خواہ
 موزان دیکھا چھوٹی عمر میں
 ابراہیم اور اسکی کا نام بیا
 عاجزی سے۔ ۱۲ منہ ۷
 ول نقل ہر کہ قریش نے
 یہود کو کہا کچھ بتا
 کہ ہم محمد کو نہیں
 سچ آئے کو کہا پوچھو کہ
 ابراہیم کا وطن شام ہو سکی
 اولاد بنی اسرائیل مصر میں
 اکو نکو آئی کو موسیٰ کو فرعون
 سو قفس ہوا یہ سورۃ
 ۱۱ اتری فرمایا کہ پوچھنے
 والوں نشانیاں ہیں قریش
 یہ ایک بھائی کا حسد کیا
 اطاعت قبول کی خواہش
 اسی کی طرف محتاج کیا اور اسی
 طرح یہ حسد کو خواب
 اور قریش نے بھائی کو وطن
 سے نکالا وہی سکا عراج ہوا۔
 ول یعنی ہم وقت پر کام آئے
 ولے میں اور یہ روئے جس
 ایک بھائی انکا سکا تھا
 سب سے پہلے۔ ۱۲ منہ ۷

الْقُرْآنَ ۖ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ ۝
 قرآن - اور تحقیق تھا تو پہلے اس سے البتہ غافلوں سے۔
 إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ
 جسوقت کہا یوسف نے واسطے باپ اپنے کے لے باپ میرے تحقیق دیکھے میں نے خواب میں
 عَشَرَ كُوكِبًا ۖ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ رَايَهُمْ لِي سَاجِدِينَ ۝
 عیارہ تارے اور سورج اور چاند دیکھا میں نے انکو واسطے اپنے سجدہ کرنا والے۔
 قَالَ يَبْنَىٰ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ
 کہا اے چھوٹے بیٹے میرے مت بیان بھیجو خواب اپنے کو اوپر بھائیوں اپنے کے
 فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ
 پس مکر کریں گے واسطے تیرے کچھ مکر۔ تحقیق شیطان واسطے آدمی کے ہے دشمن
 مُبِينٌ ۝ وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ
 ظاہر ول اور اسی طرح برگزیدہ کرے گا تجھ کو پروردگار تیرا اور سیکھلا دے گا تجھ کو
 تَأْوِيلَ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ
 تعبیر بتانی باتوں کی اور پوری کریگا نعمت اپنی اوپر تیرے اور اوپر
 آلَ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ
 اولاد یعقوب کے جیسا پورا کیا تھا اس کو اوپر دو باپ تیرے کے پہلے اس سے
 إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ لَقَدْ
 ابراہیم اور اسحاق کے یعنی دو اولادوں تیرے کی تحقیق پروردگار تیرا جاننے والا حکمت والا ول البتہ
 كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِّلسَّائِلِينَ ۝ إِذْ
 تحقیق تھیں بچے یوسف کے اور بھائیوں انکے کے نشانیاں واسطے پوچھنے والوں کے ول جسوقت
 قَالُوا لِيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا نَحْنُ
 کہا انھوں نے البتہ یوسف اور بھائی اسکا بہت پیارے ہیں طرف باپ ہمارے کی ہمسے اور ہم ہیں
 عَصَبَةٌ ۚ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ نَاقِطُوا
 جماعت زبردست۔ تحقیق باپ ہمارا البتہ بچ غلطی ظاہر کے ہے ول۔ مار ڈالو
 يُوسُفَ وَأَوَاطِرْ حُوءِ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهَ أَبِيكُمْ
 یوسف کو یا ڈال دو اسکو کسی زمین میں کہ خالی ہو جائے واسطے تمھارے توجہ باپ تمھارے کی

ول بکریاں چرائے
کو جنگل جاتے تھے۔

۱۲ منہ رح

ول انکو بھیڑیے کا بہانہ

کرنا تھا وہی ان کے

دل میں خوف آیا۔ ۱۲ منہ

ٹ پھر جب لے کر

چلے آئے نہ سہرا یا کہ

کیا ہوا اس واسطے کہ

لائق بیان نہیں جو کچھ

بھائیوں نے

سلوک کیا راہ میں

بڑا کہتے اور اتنے

لے گئے نہ ان کے

روئے پر دم کھایا نہ فرا

پر پھر کنوئیں میں ڈالا وہ

تھارے کو کچھ کر رہ گئے

تب رسی میں باندھ کر

ٹٹکایا ادھی دور سے

چھوڑ دیا پانی میں گرے

چوٹ سے بچے گوشہ

میں ایک پتھر پر بیٹھ

رہے اور بھائیوں نے

کڑی آواز کرنا ڈالا تب

حق تعالیٰ کی بشارت پہنچی

کو ایک وقت تو ان کو

بارد لا دینا ان کا کام۔

۱۲ منہ رح

و تَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ۝ قَالَ قَائِلٌ

اور ہو جاؤ تم پیچھے اس کے قوم صلاحیت والی۔ کہا ایک کہنے والے نے

مَنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَالْقُوَّةُ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ

ان میں سے مت مارو یوسف کو اور ڈال دو اسکو بیچ گھسراؤ کنوئیں کے

يَلْتَقِطُهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِن كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ۝ قَالُوا

اٹھایو اسکو کوئی راہ گیر اگر ہو تم کرنے والے۔ کہا انھوں نے

يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمُرُنَا عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ

اے باپ ہمارے کیا ہو واسطے تیرے کہ نہیں میں جانتا تو ہمو او پر یوسف کے اور تحقیق ہم واسطے اسے

لَنَاصِحُونَ ۝ أَرْسَلَهُ مَعَنَا غَدًا يَزْتَرُ وَ يَلْعَبُ

البتہ خیر خواہ ہیں۔ بھیج دے اسکو ساتھ ہمارے کل کو شکر میر کھائے اور کھیلے

وَإِنَّا لَهُ لَحَفِيظُونَ ۝ قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنَّ تَذْهَبُوا

اور ہم واسطے اسے البتہ محافظت کریں گے ہیں ول۔ کہا یعقوب نے تحقیق البتہ غمگین کرتا ہو مجھ کو یہ کہیں گے

بِهِ وَ أَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ

تم اس کو اور ڈرتا ہوں یہ کہ کھا جائے اس کو بھی سیریا اور تم اس سے

غَفِلُونَ ۝ قَالُوا لَنْ نَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ

غافل ہو ول۔ کہا انھوں نے اگر کھا جائے اسکو بھیڑیا اور ہم جماعت ہیں زبردست

إِنَّا إِذَا لَخَبِيرُونَ ۝ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَ أَجْمَعُوا

تحقیق ہم اسوقت زلیکا روں سے ہوں۔ پس جب لے گئے اس کو اور مقدر کیا

أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ وَ أَوْحَيْنَا إِلَيْهِ

یہ کہ کر دیں اس کو بیچ گھسراؤ کنوئیں کے۔ اور وحی بھیجی ہمیں طرف اسکی

لَنُنبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

کہ البتہ خبر دے گا تو ان کو ساتھ اس کام انکے کے اور وہ نہ سمجھتے ہوں گے ول۔

وَ جَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ۝ قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا

اور آئے باپ اپنے کے پاس اندھیر بڑے روتے ہوئے۔ کہا انھوں نے اے باپ ہمارے تحقیق

ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا

گئے تھے ہم دوڑتے ہوئے اور چھوڑ گئے تھے ہم یوسف کو نزدیک اسباب چنے کے

گئے تھے ہم دوڑتے ہوئے اور چھوڑ گئے تھے ہم یوسف کو نزدیک اسباب چنے کے

موضح القرآن

دل میں گھٹنے پر بہو دو
تھا انکا جھوٹ بھڑکا
کھاتا تو کڑے تابڑ
جب چھوڑ جاتا وہ
دل کو نہیں میں سے
حضرت یوسف دل
میں بیٹھے کھینچنے والے
نے انکا حسن دیکھ کر خوش
سو بکار کر بری قیمت کو یہ
بھیجا اور ماشہ خوب جاتا ہو
جو کرتے ہیں شاید یہ مراد ہو
یہود سب کو یہ نصیب بد گئے ہیں
تو ریت میں بدلانا تاکہ اپنے
باپے اوروں پر عیب آوے
۱۲ منہ ۲۰۔

دل انکے دن بھائی گئے۔
سمتوں میں پایا قافلہ پر در
کیا جب ثابت ہو
اٹھا درم کو خزانہ
ڈالا درم قریب پاؤں
۲ کے نو بھائیوں نے دور
درم ہائے ایک منہ
۱۲ لیا پھر آگے قافلہ دو
نے مصر میں جا کر بیچا حتمی
نے مصر کا ایک سپنا فرمایا پر
پوشی کو لیکن اشارہ سو سوا
ہو کہ سستے مول تو ہی چکو
بیچا ہے۔ ۱۲ منہ ۲۰۔

دل بھر میں عزیز نے مول
عزیز کہتے تھے بادشاہ کے مختار
کو کہتے ہو شاد دیکھ کر غلاموں
کے طرح نہ رکھا فرزند کی طرح کہ
کر کار بار میں نائب ہوگا اس طرح
حتمی نے اس ملک میں ان کا
قدم جمایا پھر انکے بہت سارے
بنی اسرائیل کو بسایا اور یہی
منظر تھا کہ سردار کی صحبت
دیکھیں کہ مرد و شاہ کی صحبت
(باقی صفحہ ۳۱۸)

فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ

پس کھا گیا اسکو بھڑیا۔ اور نہیں تو ہرگز یقین کرنا لا واسطے ہمارے اور اگرچہ

كُنَّا صَادِقِينَ ⑤ وَجَاءُوا عَلَى قَمِيصِهِ بِدَمٍ

ہوں ہم سچے۔ اور لے آئے اوپر کرتے اس کے کے ہاتھ

كَذِبٍ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبْرٌ

جھوٹا۔ کہا بلکہ بتائی ہے واسطے تمہارے تمہارے نے ایک بات میں صبر

جَمِيلٌ ۖ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ⑥

بہتر ہے۔ اور اللہ سے مدد مانگتی تھی ہے اوپر اپنی چیز کے کہ بیان کرتے ہو تم دل۔

وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوًا

اور آیا قافلہ پس بھیجا انھوں نے آگے چلنے والے اپنے کو پس لٹکایا اُس نے ڈول اٹھا۔

قَالَ يَبَشِّرُنِي هَذَا عِلْمٌ ۖ وَأَسْرُوءُ بِضَاعَةَ

کہا اے خوش وقتی کہ یہ رکا ہے۔ اور چھپا رکھا ہے اُس کو پونجی کر کر۔

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ⑦ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخِيسٍ

اور اللہ جانتا تھا جو کچھ کہہ کرتے تھے دل۔ اور بیچا اسکو بھائیوں نے تھا قیمت ناقص

دَلَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۖ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ⑧

کے درہم تھے کئی ایک گنے ہوئے۔ اور تھے بیچ اس کے بے رغبت دل۔

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لَامْرَأَةٍ أَكْرَمُنِي

اور کہا اُس شخص نے کہ مول یا تھا اسکو بھرے واسطے بی بی اپنی کے باحترمت رکھنا

مَثْوًى عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَخِذَهُ وَلَدًا ۖ وَكَذَلِكَ

اسکو شاید یہ کہ نفع دے ہو یا پھر میں ہم اسکو فرزند۔ اور اسی طرح

مَكَّنَّا يُوْسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ

قدرت دی ہمیں واسطے یوسف کے بیچ زمین کے اور تاکہ سکھادیں ہم اسکو تاویل باتوں کی

الْأَحَادِيثِ ۖ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

یعنی تعبیر خوابوں کی۔ اور اللہ غالب ہے اوپر کام اپنے کے دیکھیں بہت

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ⑨ وَكُنَّا بَلَدًا شَدِيدَ آتِنِهِ ۖ فَكَلَّمَ

لوگ نہیں جانتے دل۔ اور جب پہنچا جوانی اپنی کو دیا ہمیں اُس کو حکم

وَعَلِمَا وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝۳۱ وَرَأَوْنَهُ

اور عیسم - اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم احسان کرنے والوں کو - اور پہلایا اس کو
الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَقَتِ الْأَبْوَابَ
اس عورت نے جو وہ بیچ گھرا سکے کے تھا جان اسکی سے اور بسند کئے دروازے
وَقَالَتْ هَيْت لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي

اور کہنے لگی آؤ کہتی ہوں میں تجھ کو - کہا پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی تحقیق وہ رب میری
أَحْسَنَ مَثْوَىٰ إِنَّهُ لَا يَفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝۳۲ وَلَقَدْ
اچھی طرح سے کیا اس نے رکھنا میرا - تحقیق نہیں فلاح پائے ظالم و - اور اب تحقیق
هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنَّ مَرَأَتَهَا رَبَّهُ
تصد کیا اس عورت کے ساتھ یوسف کے اور تصد کیا یوسف کے ساتھ اس کے اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھی دلیل رب اپنے کی
كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا
اسی طرح کیا ہم نے تاکہ پھیر دیں ہم اس سے بُرائی اور بے حیائی - تحقیق وہ بندوں ہمارے

الْمُخْلِصِينَ ۝۳۳ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ
خالیص کئے گئے سو تھاکے اور دوڑے دو دو دروازے کو اور پھاڑا اس نے گڑتا یوسف کا
مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ قَالَتْ مَا جَزَاءُ
پچھے سے اور پایا ان دونوں نے خاندان کے کو نزدیک دروازے کے کہا اس عورت کے یا سزا ہو اسکی
مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ
جو ارادہ کرے ساتھ جو روتیری کے بُرائی کا مگر یہ کہ تید کیا جاوے یا عذاب

أَلَيْمٌ ۝۳۴ قَالَ هِيَ رَأَوْنَتْنِي عَنْ نَفْسِي وَشَهِدَ
در دینے والا کہہ یوسف نے اس نے پہلایا تھا مجھ کو جان میری سے اور گواہی دی
شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ
گواہ نے اہل اس کے سے - اگر ہو گڑتا اس کا پھٹا ہوا
قَبْلِ فَصَدَّقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَذَّابِينَ ۝۳۵ وَإِنْ

آئے سے پس سچ بولی یہ عورت اور وہ ہے جھوٹوں سے - اور اگر
كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَّبَتْ وَهُوَ مِنَ
ہر گڑتا اسکا یعنی یوسف کا پھٹا ہوا پیچھے سے پس جھوٹی ہے یہ عورت اور وہ ہے

سلیقہ کمال پکڑیں اور علم
خدا کی پورا پادیں - اور
اللہ جیت رہتا ہے یعنی
بھائیوں نے چاکر ان کے
گواہیں اسی میں یہ چڑھ
کئے - ۱۲ منہ ج -

موضع القرآن

وہ حکم دیا یعنی عقل کو
شکل باتیں حل کرتے
در علم اللہ کا دین -

۱۲ منہ ج -

وہ یعنی اس کے

ناموس میں کیونکر داخل
کردوں - ۱۲ منہ ج -

وہ نقل ہے کہ حضرت

یتیم کی صورت ان کو

نظر آئی انگلی دانت میں

باتی خیال گناہ گناہ

ہیں اور اگر گناہ ہے تو

کتر سا اہل گناہ سے

پیغمبر کو بچایا ہے اللہ

نے - ۱۲ منہ ج -

وہ حضرت یوسف

دوڑے نکل جانے کو

وہ دوڑی پکڑنے کو -

الْصَّادِقِينَ ۝ فَلَمَّا رَأَىٰ قَيْصَهُ قَدْ مِنْ دُبُرٍ قَالَ

سچوں سے دل - پس جب دیکھا کرتا اُس کا پھٹا ہوا پیچھے سے کہا
اِنَّ مِنْ كَيْدِكُنَّ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ۝ یوسف
تحقیق یہ مکر تھا اے سے جو - تحقیق مکر تمہارا بڑا ہے اے یوسف

اَعْرِضْ عَنْ هَذَا اسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ ۖ اِنَّكَ

منہ پھیرے اس بات سے - اور بخشش مانگ لے عورت اسے گناہ اپنے کے تحقیق تو جو
كُنْتَ مِنَ الْخَاطِئِينَ ۝ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدْيَنَةِ

خطا کاروں سے - اور کہا رشتہ بی بیوں نے بیچ شہر کے
اُمْرَاتُ الْعَزِيزِ تَرَاوُدُ فَتَمَا عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا

عورت عزیز کی بھلائی ہو جوان یعنی غلام اپنے کو جان اس کی سو تحقیق بیٹھ گیا بیچ دل اس کے کے
حُبًّا ۖ اِنَّا لَنَرُهَا فِي صُلٰى مُبِينٍ ۝ فَلَمَّا سَمِعَتْ

یوسف از روئے محبت کے تحقیق ہم البتہ دیکھتے ہیں اس کو بیچ گمراہی ظاہر کے دل پس جب سنا اُس عورت کے
بِكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لِهِنَّ مُتَكًّا

مکر اُن کا آدمی بھیجا طرف اُن کی اور تیار کیں واسطے اُن کے مسدیں
وَاَتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرِجِي

اور دمیے ہر ایک کو اُن میں سے چاقو اور کہا نکل اے یوسف
عَلَيْهِنَّ ۖ فَلَمَّا رَاَيْنَهُ اَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ

اُوپر ان کے - پس جب دیکھا انہوں نے اس کو بڑا جانا انہوں نے اس کو اور کاٹ ڈالے ہاتھ اپنے -
وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هَذَا بَشَرًا اِنْ هَذَا اِلَّا

اور کہا ہاں پاکی ہے واسطے اللہ کے نہیں آدمی نہیں مگر
مَلَكٌ كَرِيمٌ ۝ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي

فرشتہ بزرگ دل - کہا اس عورت نے پس یہی شخص ہو جو ملامت کرتی ہو تم مجھ کو
فِيْهِ ۖ وَلَقَدْ رَاَوْدَتْهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاَسْتَعْصَمَ ۖ وَ

بیچ اس کے اور البتہ تحقیق بھلایا میں نے اس کو جان اس کی سے پس تھا اُم رکھا اُس نے اپنے تئیں اور
لَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا اَمْرُهُ لَيُسْجَنَ وَ لَيَكُوْنَا

البتہ اگر نہیں کریگا جو کہتی ہوں میں اس کو البتہ قید کیا جا دیگا اور البتہ ہوگا

۱۳ موضح القرآن
دل اس عورت کا نام ہے
۱۰ ایک لڑکا دو دو چھپا
۱۲ منہ رح
دل یعنی غلام اس
قابل کیا ہوگا ۱۲ منہ
دل چھریاں دی تھیں
یہ وہ کھائے کو ان کا حسن
دیکھ کر بے حواس ہو گئیں
چھری سے ہاتھ کاٹ
کئے - ۱۲ - رح -

مُوحِ الْقُرْآنِ

وَلَا أَنْ كَرُّهُ

یہ بات کہیں تاکہ وہ بھی

سمجھا دیں اور حضرت

یوسف ڈر کر تپڑوں

کریں۔ ۱۲۔ ص ۳۶

وَلَا ظَاهِرٌ مَعْلُومٌ هُوَ تَائِبٌ

کو اپنے مانگے سے توبہ

پڑے لیکن اللہ تعالیٰ

سے اتنا ہی قبول فرمایا

کو ان کا ریب ملے

میا اور قید ہونا

تھا قسمت میں۔ ۱۳۔

اَوْحَىٰ كَيْفَ يَأْتِيهِ

و کھبرا کر اپنے

حق میں برائی۔ مانگے

پوری بھلائی مانگے تو

وہی ہوگا جو قسمت میں ہے

۱۴۔ ص ۳۷

وَلَا أَرَىٰ فِيهِ نَاصِبًا

دیکھ چکے کو گناہ عورت

تو بھی ان کو قید کیا

تاکہ نہ نامی حلق میں

عورت سے اترے یا اس

واسطے کہ اس کی نظر

سے دور رہیں۔ ۱۵۔ ص ۳۸

وَلَا مَسَاسَ شَرَابٍ

دیکھا وہ بادشاہ کا

(باقی صفحہ ۳۲۱ پر)

مِّنَ الصَّغِيرِينَ ۝ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا

ذمیلوں سے ول۔ کہا ہے پروردگار میرے قید بہت محبوب ہے کہ طرف میری اچھی ہے کہ

يَدْعُونَنِي إِلَيْهَا وَلَا أَتَصَرَّفُ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ

پیکار کرتی ہیں مجھ کو طرف اسکی۔ اور انکر۔ پھیرے گا مجھ سے مکر ان کا

أَصْبَحُ لَيْهِنَ وَأَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ فَاسْتَجَابَ

صبحک جاؤنگا طرف اسکی اور ہو جاؤں گا جاہلوں سے۔ پس قبول کیا

لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

واسطے اس کے رب اس نے پس پھیر دیا ان سے مکر ان کا۔ تحقیق وہی ہر سننے والا

الْعَلِيمُ ۝ ثُمَّ بَدَّلَهُم مِّنْ بَعْدِ مَا رَأَوْا الْآيَاتِ

جاننے والا ول۔ پھر ظاہر ہوا واسطے ان کے پیچھے اس کے دیکھا انھوں نے نشانیوں کو

لَيَسْجُنَنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ

کہ البتہ قید کریں اسکو ایک مدت تک ول۔ اور داخل ہوئے ساتھ اس کے قید میں

فَتَيْنِ ۝ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا وَ

دو جوان۔ کہا ایک نے ان دونوں سے تحقیق میں دیکھتا ہوں اپنے تئیں چھوڑتا ہوں شراب اور

قَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أُحْمَلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا

کہا دوسرے نے تحقیق میں دیکھتا ہوں اپنے تئیں کہ اٹھارہ ہوں اوپر سر اپنے کے روٹیاں

فَكَأْكُلُ الْكَبِيرُ مِنْهُ نَبْأَنَا بِتَأْوِيلِهِ ۝ إِنَّا نَرَاكَ مِنْ

کہ کھاتے جاتے ہیں جانور ہیں جو جڑے ہو ساتھ تعبیر اس کے۔ تحقیق دیکھتے ہیں ہم تجھ کو

الْمُحْسِنِينَ ۝ قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا

احسان کریں گے اس کو کہہ نہیں آوے گا تمہارے پاس کھانا کہ دئیے جاؤ گے تم کو

بِتَأْوِيلِكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ذِكْرُكُمَا مِمَّا

خبر دوں گا میں تم کو ساتھ تاویل اس کے۔ پہلے اس سے کہائے تمہارے پاس یہ اچھی ہے کہ

عَلَّمَنِي رَبِّي إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ

سکھایا مجھ کو رب میرے نے۔ تحقیق میں نے چھوڑ دیا جو دین اس قوم کا کہ نہیں ایمان لائے

بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۝ وَاتَّبَعْتُ

ساتھ اللہ کے اور وہ ساتھ آخرت کے۔ وہی میں کا فروغ۔ اور پیروی کی میں نے

ساتھ اللہ کے اور وہ ساتھ آخرت کے۔ وہی میں کا فروغ۔ اور پیروی کی میں نے

ساتھ اللہ کے اور وہ ساتھ آخرت کے۔ وہی میں کا فروغ۔ اور پیروی کی میں نے

(بقیتہ صفحہ ۳۲۰)

شراب ساز تھا اور ہمارا
نامہائی تھا لیکن خلاف
عادت دیکھا کہ سر پر سے
جانور نوپتے ہیں زہری
تہمت میں دونوں قید
تھے آخر ان بائی پر بات
ہوئی ۱۲ منہ ۳۰

حق تعالیٰ نے
قید میں یہ حکمت رکھی کہ
اُن کا دل کانسروں کی
محبت سے ٹوٹا تو دل پر
اللہ کا علم روشن ہوا
(ج) چاہا کہ اول اُن کو
دین کی بات
سنادیں پیچھے متعیر
خواب ہمیں اس واسطے
تسلی کو دے تاکہ نگہبازوں
کہا کہ کھانے کے وقت
تک وہ بھی بتا دوں گے
۱۲ منہ ۳۰

موضح القرآن

ول یعنی ہمارا اس
دین پر رہنا سب خلق
کے حق میں فضل جو کہ ہم
سے راہ سیکھیں ۱۲ منہ ۳۰

مِلَّةَ آبَائِيْ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ مَا كَانَ

دین باپوں اپنے کی ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کی نہیں روا
لَنَا اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ
واسطے ہمارے یہ کہ شریک لاویں ساتھ اللہ کے کوئی چیز۔ فضل اللہ

اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا

کے سے ہم اوپر ہمارے اور اوپر لوگوں کے لیکن اکثر لوگ نہیں
يَشْكُرُوْنَ ۝۳۰ يٰصٰحِبِ السِّجْنِ اَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ
شکر کرتے ول۔ اے دوپارہ قید خانے کے کیا خاندان متفرق

خَيْرٌ اَمَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۳۱ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ

بہتر ہیں یا اللہ اکیلا غالب بہتر ہے۔ نہیں عبادت کرتے تم
دُوْنِهِ اِلَّا اَسْمَاءَ سَمَّيْتُمُوْهَا اَنْتُمْ وَاَبَاؤُكُمْ مَا

سوائے اس کے مگر ناموں کو کہ نام دھریا ہے تم نے اُن کو اور باپوں تمہارے نے نہیں
اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ اِنْ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمْرٌ

اتاری اللہ نے واسطے اُن کے کوئی دلیل۔ نہیں حکم مگر واسطے اللہ کے۔ حکم کیا ہے
اِلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنْ

یہ کہ عبادت کرو تم مگر اسی کو۔ یہی ہے دین سیدھا دیکھ
اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۲ يٰصٰحِبِ السِّجْنِ اَمَّا

بہت لوگ نہیں جانتے۔ اے دوپارہ قید خانے کے اے پر
اَحَدُكُمْ فَيَسْقٰى رَبُّهُ خَمْرًا وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ

ایک تم میں کا پس پلا دیکھا خاندان اپنے کو شراب۔ اور جو ہے دوسرا پس سولی دیا جاوے گا
فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَاسِهٖ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ

پس کھا دیں گے جانور سر اس کے سے۔ مقرر کیا گیا وہ کام جو
فِيْهِ تَسْتَفْتِيْنَ ۝۳۳ وَقَالَ الَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهُ نَاجٍ

بیچ اسکے سوال کرتے تھے۔ اور کہا واسطے اس شخص کے کہ گمان کیا تھا کہ وہ نجات پاویگا
مِنْهُمَا اذْكَرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ فَاَنْسَاهُ الشَّيْطٰنُ ذَكَرَ
اُن میں سے یاد کیجیو مجھ کو نزدیک خاندان اپنے کے پس بھلا دیا اسکو شیطان نے یاد کرنا

ع
۱۵

رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ۝ وَقَالَ

غلام اپنے کے پاس پس رہا بیچ قید خانے کے کتنے برس و۔ اور کہا
الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ

بادشاہ نے تحقیق میں دیکھتا ہوں سات بیل موئے کھائے جاتے ہیں اُنکو
سَبْعُ عِجَافٍ وَ سَبْعُ سُنْبُلَاتٍ خَضِرٌ وَأَخْرَ يَبُسُ

سات دُبلے اور سات بایں سبز اور سات سُوتھی۔
يَأْكُلْنَ الْمَلَأُ أَفْتُونٍ فِي مَرَأْيَايَ إِنَّ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا

اے سردار و جواب دو مجھ کو بیچ خواب میرے کے اگر ہو تم واسطے خواب کے
تَعْبُرُونَ ۝ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ

تعبیر کرتے۔ کہا انھوں نے یہ ہیں پریشان خواب۔ اور نہیں ہم
بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَلَمِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِي

ساتھ تعبیر خوابوں پریشان کے جاننے والے۔ اور کہا اُس شخص نے کہ
نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ

نجات پائی بقی اُن دونوں کو اور یاد کیا بعد مدت کے میں خبر دوں گا تمکو ساتھ تعبیر اُن کے
فَارْسِلُون ۝ يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي

پس بھیجو مجھ کو۔ اے یوسف اے بڑے سچے جواب دے ہائے تیش بیچ
سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ

سات بیل موٹوں کے کھاتے ہیں اُنکو سات دُبلے
وَ سَبْعُ سُنْبُلَاتٍ خَضِرٌ وَأَخْرَ يَبُسُ لَعَلِّي

اور سات بایں سبز اور آذر سات خشک تاکہ
أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ قَالَ

پھر جاؤں میں طرف لوگوں کی تاکہ وہ جانیں و۔ کہا
تَزْمَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأْبًا فَمَا فَصَدْتُمْ

کہ کہنتی کرو گے تم سات برس محنت سے۔ پس جو بچھ کا ٹو تم
فَذُرُّوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّنَّا تَأْكُلُونَ ۝

پس چھوڑ دو اُس کو بیچ باؤں اُس کے کے مگر تھوڑا اس میں سے جو کھاؤ تم۔

موضح القرآن

و فرمایا کہ ایک مارا
جائے گا۔ اُس کے یہ کہا
تو ہے یہ خلق نیک
ہے اللہ نے فرمایا کہ
اُس کو اٹکلا کر بچے گا۔
معلوم ہوا کہ تعبیر خواب
یقین نہیں اٹکل ہے۔
مگر پیغمبر اُنکر کئے
سویشک ہے
حضرت یوسف نے
اسباب کی سچی کہ میرا
دُکر کیو بادشاہ پاس
بُھول گیا تاکہ پیغمبر کا دل
اسباب پر نہ پھیرے کئی
برس ہے قید میں کثرت
کہتے ہیں سات برس ہے
و یعنی تیری تندہ
۱۲ منہ ۷

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعُ شِدَادٍ يَأْكُلْنَ

پھر آویں گے پیچھے اس کے سات برس سخت کھھا جاویں گے

مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَحْصُونَ ﴿۳۸﴾

جو کچھ پہلے رکھا تھے واسطے انکے مگر تھوڑا سا جو کچھ بچا رکھو تم واسطے بیج کے۔

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ

پھر آوے گا پیچھے اس کے برس کینچ انکے مینہ برساتے جاویں گے لوگ

وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿۳۹﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ اسْتَوْفِي بِهِ

اور بیج انکے پھوڑیں گے و۔ اور کہا بادشاہ نے کہ لے آؤ میرے پاس اس کو۔

فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَسْأَلْهُ

پس جب آیا اس کے پاس ابھی کہا کہ پھر جاطرف خاوند اپنے کی پس پوچھ اس سے

مَا بَالُ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي

کیا حال ہے ان عورتوں کا جنہوں نے کاٹے تھے ہاتھ اپنے۔ تحقیق پروردگار میرا

بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكَ إِذْ رَأَوْتِنَّ

مکر ان کے کو جانتا ہے و کہا کہ کیا حال تھا تمہارا جسوقت پہلایا تھا تھیں

يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا

یوسف کو جان اس کی سے۔ کہا انہوں نے پاک ہو واسطے اللہ کے نہیں جانی ہم نے

عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ إِنَّ

آویں اس کے کچھ بُرائی۔ کہا عورت عزیز کی نے اب

حَصَّصَ الْخُبْرَ أَنَا رَأَوْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ

حصص کیا حق میں نے پہلایا تھا اس کو جان اس کی سے اور تحقیق وہ

لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۴۱﴾ ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخْنُ

اہلہ بیچوں سے ہر و۔ کہا یوسف نے یہ تحقیقات اس واسطے کی ہوتا کہ جانے عزیز یعنی خاوند اسکا کہ

يَا لَغَيْبٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿۴۲﴾

میں نے نہیں خیانت کی اسکی غائبانہ اور جانے کہ تحقیق اللہ نہیں مطلب کو پہنچاتا مکر خیانت کرنے والوں کو۔

وَمَا أَكْبَرُ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَفَّاكَةٌ

اور نہیں پاک کرتا میں جان اپنی کو۔ تحقیق جی اہلہ حکم کرنے والا ہے

موضح القرآن

۶ رس پھوڑنا

۱۴ واسطے شراب سا

کے فرمایا اور سات برس کا

ذخیرہ بال میں رکھو یا کہ

زمین گل نہ جاشے سات

برس قحط ہوگا جب تک

پورا پڑے۔ ۱۱ منہ

۵ وہی تقریباً

دلایا کہ وہ عورتیں ہدیہ

بادشاہ پوچھے تو وہ کہیں

وہی کہ تقصیر کس کی ہو۔

۱۲ منہ ۷۰

یوسف علیہ السلام

يَا لَسُوءَ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

ساتھ بُرائی کے مگر جو رحم کرے رب میرا۔ تحقیق رب میرا بخشنے والا مہربان ہو۔

وَقَالَ الْمَلِكُ افْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصُهُ لِنَفْسِي ۝

اور کہا بادشاہ نے اے اؤ میرے پاس اُس کو پھٹالوں میں سکو واسطے جان اپنی کے۔

فَلَمَّا كَلَمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ۝

پس جب باتیں کیں اُس کو کہا تحقیق تو آج نزدیک ہمارے مرتبے والا امانت والا ہے۔

قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ

کہا کہ مقرر کر میرے تئیں اؤ پر خزانوں زمین کے۔ تحقیق میں نگہبانی کریں والا

عَلِيمٌ ۝ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ

خوب جاننے والا ہوں وہ۔ اور اسی طرح جگہ دی ہم نے یوسف کو بیچ زمین کے۔

يَتَّبِعُوا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ

کو جگہ پکڑتا تھا اسی میں سے جہاں چاہتا تھا۔ پہنچا دیتے ہیں ہم رحمت اپنی جس کو

نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝

چاہا ہیں اور نہیں ضائع کرتے ہم ثواب نیکی کرنے والوں کا۔ اور اہل ثواب

الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝

آخرت کا بہتر ہے واسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے اور تھے پرہیزگاری کرتے وہ اور آئے

إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ

بھائی یوسف کے پس داخل ہوئے اؤ پر اس کے پس پہچانا اُن کو اور وہ واسطے اُس کے

مُنْكَرُونَ ۝ وَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي

ناشناس تھے وہ۔ اور جب تیار کیا واسطے اُن کے سامان اُن کا کہائے اؤ میرے پاس

بَاخٍ لَّكُمْ مِّنْ أَبِيكُمْ إِلَّا تَرَوُنَّ أُنثَىٰ اُكْتُلَ

بھائی اپنا جو باپ تمہارے سے ہے۔ کیا نہیں دیکھتے تم کہ میں پورا دیتا ہوں پان

وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۝ فَإِنْ لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا

اور میں بہتر بھائی کرنے والا ہوں وہ پس اگر نہ لاؤ گے تم اس کو میرے پاس پس نہیں

كَيْلَ لَّكُمْ عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ ۝ قَالُوا سَوَادُ

میان واسطے تمہارے نزدیک میرے اور نہ پاس آئیں میرے۔ کہا انھوں نے شباب بہلا دینگے

وَلَقَدْ فَتَنَّا يُوسُفَ

فرب فرمایا اس واسطے کہ

ایک فریبت اور سبب

مذکار تھیں اور فرب ال

نام نیا حق پرورش کو اؤ

بادشاہ نے پوچھا تم نے

پھسایا تھا اس واسطے کہ وہ

جانیں بادشاہ خبر رکھتا ہو

پھر جھوٹ نہ بولیں

وَلَقَدْ فَتَنَّا يُوسُفَ

وَلَقَدْ فَتَنَّا يُوسُفَ

موتوں کیا اپنی صحبت میں

رکھا۔ ۱۲ منہ رح۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا يُوسُفَ

طلب کی تا صحبت

اہل نیا کو دور رہیں

اور خواب کی تعبیر

بھی بنی اہل نیا

وَلَقَدْ فَتَنَّا يُوسُفَ

وَلَقَدْ فَتَنَّا يُوسُفَ

سوان کا کہ اؤ دہر ہمیں

طرح شام سوائی میری

بیان ہوا کہ بھائیوں حضرت

یوسف کے گھر سے دور پھینکا

تا کہ ذیل ہوا لٹرنے زیادہ

عزت دی اور ملک پر اختیار

دیا ویا ہی ہوا ہمارے

حضرت کو۔ ۱۲ منہ رح۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا يُوسُفَ

وَلَقَدْ فَتَنَّا يُوسُفَ

ملک مصر فرمایا جو خواب

(باقی صفحہ ۳۲۴ پر)

موتی سات برس خوب
آبادی کی اور ملک اناج

بھرتے تھے پھر سات برس

کے قحط میں ایک بھاؤ مینا

باندھ کر کچا دیا اپنے ملک

دالوں کو اور پر دیسیوں کو

برابر مگر پر دیسی کو ایک اونٹ

سے زیادہ نہ دیتے اس

میں خلق بھی قحط سے اور

خزانہ بادشاہ کا بھر گیا۔

ہر طرف خبر تھی کہ مصر میں

اناج سستا ہو گئے بھائی

آئے خرید کر۔ ۱۱ منہ راج

۱۲ منہ راج

۱۳ منہ راج

۱۴ منہ راج

۱۵ منہ راج

۱۶ منہ راج

۱۷ منہ راج

۱۸ منہ راج

۱۹ منہ راج

۲۰ منہ راج

۲۱ منہ راج

۲۲ منہ راج

۲۳ منہ راج

۲۴ منہ راج

۲۵ منہ راج

۲۶ منہ راج

۲۷ منہ راج

۲۸ منہ راج

۲۹ منہ راج

۳۰ منہ راج

عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿۱۱﴾ وَقَالَ لِفَتِيِّهِ

ہم اس سے باپ اپنے کو اور ہم البتہ کرنے والے ہیں۔ اور کہا واسطے جوانوں اپنے کے

اجْعَلُوا بِضَاعَتَكُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّكُمْ يَعْرِفُونَهَا

رسمہ دو جو نجی ان کی بیچ شلیتوں ان کے کے شاید کہ وہ پہچانیں اس کو

إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّكُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا

جب پھر جاویں طرف لوگوں اپنے کے شاید کہ وہ پھر آویں و۔ پس جب

رَجَعُوا إِلَىٰ آبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ

پھر آئے طرف باپ اپنے کی کہا انھوں نے اے باپ ہمارے منع کیا گیا ہم سے مپان

فَأَرْسِلْ مَعَنَا آخَانَا نَكْتَلُ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿۱۳﴾

پس بھیج ساتھ ہمارے بھائی ہمارے کو مپان کر دالوں ہم اور ہم واسطے اسکے البتہ نگہبان ہیں۔

قَالَ هَلْ أُمِنْتُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أُمِنْتُكُمْ عَلَىٰ

کہا کہ نہیں امانت دار جانتا میں تم کو اور اس کے مگر جیسا امانت دار جانتا میں نے تم کو اور

أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ ۖ قَالَ لَهُ خَيْرُ حِفْظٍ وَهُوَ أَرْحَمُ

بھائی اسکے کے پہلے اس سے۔ پس اللہ بہتر محافظت کرنے والا ہو اور وہ بہت رحم کرنے والا ہو

الرَّاحِمِينَ ﴿۱۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ

سب کچھ کرنے دالوں سے۔ اور جب کھولا انھوں نے اسباب اپنا پانی اپنی ہو نجی

رُدَّتْ إِلَيْهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۚ هَذِهِ بِضَاعَتُنَا

پھیری گئی ہو طرف نہیں کی کہا انھوں نے اے باپ ہمارے کیا چاہیں ہم۔ یہ جو نجی ہماری

رُدَّتْ إِلَيْنَا وَنِمْرُ أَهْلِنَا وَنَحْفِظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ

پھیری گئی طرف ہماری اور اناج لا دینگے ہم واسطے لوگوں اپنے کے اور ہم محافظت کریں گے بھائی اپنے کی

كَيْلَ بَعِيرٍ ۚ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يُسِيرُ ﴿۱۵﴾ قَالَ لَنْ أُرْسِلَ

اور زیادہ لا دینگے ہم مپان ایک اونٹ کا یہ مپان جو آسان۔ کہا کہ ہرگز نہ بھیجوں گا میں اس کو

مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُوا مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ ۚ لَمَّا تُثْبِتُنِي بِهِ

ساتھ تمھارے یہاں تک کہ دو تم مجھ کو قول اللہ کا البتہ لے آؤ گے تم اس کو میرے پاس

إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّا اتَّوهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ

مگر یہ کہ تمھارے جاؤ تم سب۔ پس جب دیا انھوں نے اس کو عہد اپنا کہا

مَنْ يَكْفُرْ بَعْدَ مَا يَبْتِغِي وَثْقًا مِّنَ اللَّهِ ۚ فَسَوْفَ يَكُونُ

جو کفر کرے بعد اس کے کہ بھائی اپنے کے اور ہم محافظت کریں گے بھائی اپنے کی

مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُوا مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ ۚ لَمَّا تُثْبِتُنِي بِهِ

ساتھ تمھارے یہاں تک کہ دو تم مجھ کو قول اللہ کا البتہ لے آؤ گے تم اس کو میرے پاس

إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّا اتَّوهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ

مگر یہ کہ تمھارے جاؤ تم سب۔ پس جب دیا انھوں نے اس کو عہد اپنا کہا

اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يُبْنِي لَكَ

اللہ اوپر اس چیز کے کہ کہتے ہیں ہم کار ساز ہے وہ اور کہا اے بیٹو میرے مت

تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ

داخل ہو جیو دروازے ایک سے اور داخل ہو جیو دروازوں

مُتَفَرِّقَةٍ ۖ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ

متفرق سے۔ اور نہیں کفایت کرتا میں تم کو خدا کی طرف سے کچھ

إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

نہیں حکم مگر واسطے اللہ کے اوپر اسی کے توکل کیا میں نے اور اوپر اسی کے پس چاہئے کہ توکل کریں

الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ

توکل کرنے والے وہ۔ اور جب داخل ہوئے جیسے حکم کیا تھا ان کو

أَبُوهُمْ ۖ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ

باپ ان کے نے۔ نہ تھا کہ کفایت کرے ان کو خدا سے کچھ

إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا وَإِنَّهُ لَذُو

مگر ایک خطہ تھا بیچ دل یعقوب کے کہ کر ڈالا اس کو۔ اور تحقیق وہ البتہ صاحب

عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾

علم تھا واسطے اس چیز کے کہ سکھایا تھا ہم نے اس کو لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے وہ۔

وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ

اور جب داخل ہوئے اوپر یوسف کے جگہ دی طرف اپنی بھائی اپنے کو کہتا

إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾

کہ میں ہی ہوں بھائی تیرا پس مت غمگین ہو ساتھ اس چیز کے کہ تھے کرتے وہ۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رَحْلِ

پس جب تیار کیا واسطے ان کے سامان ان کا رکھ دیا ایک پیار پانی پینے کا بیج شیشے

أَخِيهِ ثُمَّ أَذِنَ مُؤَدِّنٌ إِلَيْهَا الْعِيرَ لَكُمْ لَسَارِقُونَ ﴿٧٠﴾

بھائی اپنے کے پھر بیکار ایک پکارتے والے نے لے قافلے والو تحقیق تم البتہ چور ہو۔

قَالُوا وَاقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقِدُونَ ﴿٧١﴾ قَالُوا نَفْقِدُ

کہا انھوں نے اور منہ پھر پھڑپھڑے ہوئے اوپر ان کے کیا چیز کھوئی تھی جو تمھاری کہا انھوں نے کھو گیا ہے

وہ ظاہر کا اسباب

بھی پختہ کر لیا اور بھروسہ

پر رکھا یہی حکم ہے

۱۲ منہ ۲

وہ یہ ٹوک کا بچاؤ

بتایا بھروسہ اللہ پر کیا

ٹوک لگنی غلط نہیں اور

اسکا بچاؤ کو نارا ہو جائے

وہ یعنی جس طرح کہا

تھا داخل ہوئے تو اگرچہ

ٹوک لگی لیکن تقدیر اور

طریقے الی تقدیر دینے

نہیں ہوتی۔ سو

جن کو علم ہے ان

کو تقدیر کا یقین

اور اسباب کا بچاؤ

دونوں ہو سکتے ہیں اور

بے علم کو ایک تو دوسرا تو

وہ اس بھائی کو جو حضرت

یوسف نے آرزو سے بلایا اور

کو حسد لگا اس سفر میں اسکو

ہرات پر بھڑکتے اور طے

دیتے اب حضرت یوسف

سستی کر دی۔ ۱۲ منہ ۲

فل باسن بادشاہ کے
پیشے کا چاندی کا ٹکڑا
پیاس پر مہا تھا یا اناج
ماپنے کا اور کھوٹے اس
میں پانی پیتے حضرت یوسف
نے انکو چور کہو یا کھوٹ
نہیں حضرت یوسف کو
باپ کی چوری سے بیچ
ڈالا۔ ۱۲ مندرجہ۔

فل حضرت یعقوب کے
دین میں تھا کہ چور غلام
ہو رہے ایک برس تک
فل یعنی بھائیوں کی
زبان سے آپ ہی
نکلا کہ چور کو غلام
کرو۔ اسی پر کھڑے گئے
نہیں اس بادشاہ کا حکم
تھا۔ ۱۲ مندرجہ۔

فل یعنی تینے ایسی چوری
کی کہ بھائی کو باپ چور
بیچ ڈالا اور میری چوری کا
حال اللہ کو معلوم ہو ان پر
چوری کا طعن دیا۔ وہ فقط
یہ کہ حضرت یوسف کو چھپا
نے والا جب بچے ہوئے۔

باپنے چاہا اپنے پاس کہیں
چھپو بھی کو محبت تھی چھپا کر
ایک چھلکا اکی کمری بارگاہ
(باقی صفحہ ۳۲۸)۔

صَوَاعَ الْمَلِكِ وَلَيْمَنَ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا
بِهِ زَعِيمٌ ﴿۵۷﴾ قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا
ساتھ اسکے ماضی ہوں فل کہا انھوں نے تم ہر خدا کی البتہ تحقیق جانتے ہو تم کہ نہیں آئے ہم
لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ﴿۵۸﴾ قَالُوا
ہمارے نسا کر میں بیچ زمین کے اور نہیں ہم چور۔ کہا انھوں نے
فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ﴿۵۹﴾ قَالُوا جَزَاؤُهُ
پس کیا ہے سزا اس کی اگر ہو تم جھوٹے۔ کہا انھوں نے سزا اسکی یہ ہے
مَنْ وَجَدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذٰلِكَ نَجْزِي
جو شخص کہ پایا جائے بیچ شے اسکے کے پس وہی ہو بدلہ اسکا۔ اسی طرح بدلا دیتے ہیں ہم
الظَّالِمِينَ ﴿۶۰﴾ قَبْدًا بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ
ظالموں کو ٹھ۔ پس شروع کیا ساتھ شیتوں انکے کے پہلے شیتے بھائی اپنے کے
ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ كَذٰلِكَ كِدْنَا
پھر نکال لیا اس کو شیتے بھائی اپنے کے سے۔ اسی طرح مکر کیا ہم نے
لِيُؤْسِفَ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ
واسطے یوسف کے۔ نہیں تھا کرے کے بھائی اپنے کے بیچ دین بادشاہ کے
إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ تَرْفَعُ دَرَجَتٍ مِّنْ تَشَآئُرِهِ
مگر یہ کہ چاہے اللہ۔ بلند کرتے ہیں ہم درجوں میں جسکو چاہیں۔
وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ
اور اوپر ہر جاننے والے کے جاننے والا ہے فل۔ کہا انھوں نے اگر چور اوسے یہ
فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِنْ قَبْلُ فَأَسْرَهَا يَوْسُفُ
پس تحقیق چورایا تھا ایک بھائی اس کے نے پہلے اس سے۔ پس چھپایا اسکو یوسف نے
فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ مَكَانًا
بیچ ہی اپنے کے اور نہ ظاہر کیا اسکو واسطے انکے۔ کہا کہ تم بڑے ہو جھوٹے ہیں۔
وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿۶۲﴾ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْحَزِينُ
اور اللہ بہتر جانتا ہے جو کچھ بیان کرتے ہو تم فل۔ کہا انھوں نے اے ستردار

بھیہ صفحہ ۲۲

ہر اس کو ڈھونڈتے

فی لوگوں میں چرچا ہوا۔

آخر ان کی کمر سے نکلا

نوافی اس یں کے ایک

رس پھوپھی پاس اور

سہ ۱۲ منہ ۲

۱۱

۳

موضح القرآن

وال یعنی بیٹا

بوڑھے باپ کا ہاتھ

پکڑے پھرنا ہوا منہ ۲

و یعنی اور بھائیوں کے

رخصت کیا۔ بڑا بھائی

رہ گیا اس توقع پر شاید

مہربان ہو کر خلاص کر دیں

۱۱ منہ ۲

و یعنی تمکو قول یا تھا

اپنی دانست میں اوپر

اور چوری کی خبر نہ تھی یا

ہم نے چور کو پکڑ رکھا

بتایا اپنے دین کے

موافی نہ معلوم تھا کہ

بھائی چور ہے۔ ۱۲ منہ ۲

إِنَّ لَدَا أَبَا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ إِنَّا

تحقیق ہے واسطے اسکے باپ بوڑھا بزرگ پس لے لے ایک کو ہم میں سر جگہ اسکی۔ تحقیق ہم

نَرُبُّكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ⑩ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ

دیکھتے ہیں تجھ کو احسان کرنے والوں سے و کہہا پناہ ہے اللہ کی کہ

نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ إِنَّا إِذَا

لے یوں ہم سوائے اس شخص کے کہ پائی ہوئے چیز اپنی نزدیک اُسے تحقیق ہم اُس وقت

لَظَلِمُونَ ⑪ فَلَمَّا اسْتَأْيَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا

ابنہ ظالموں سے ہوں۔ پس جب نا اُمید ہوئے اس سے اکیلے بیٹے مصلحت کرتے ہوئے۔

قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ

کہا بڑے اُن کے نے کیا نہیں جانتے تہ یہ کہ باپ تمھارے نے تحقیق لیا تھا

عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ

اُپر تمھارے عہد خدا کا اور پہلے اس سے کیا تقصیر کی تھی

فِي يُوسُفَ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّى يَأْذَنَ لِي

بیچ یوسف کے۔ پس ہرگز نہ ملوں گا میں اس زمین سے یہاں تک کہ پڑا نگلی دے مجھ کو

أَيُّ أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحَكِمِينَ ⑫

باپ میرا یا حکم کرے اللہ واسطے میرے۔ اور وہ بہتر حکم کرنے والا ہے و۔

ارْجِعُوا إِلَى آبَائِكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ

پھر جاؤ طرف باپ اپنے کی پس کہولے باپ ہمارے تحقیق بیٹے تیرے نے چوری کی جو۔

وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ

اور نہ شاہدی دی تھی ہم نے مگر جو سمجھ کر ہم جانتے تھے اور نہ تھے ہم واسطے غیب کے

حَافِظِينَ ⑬ وَسَلِّ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَ

بچہ بان و۔ اور پوچھ لو اس بستی سے کہ تھے ہم بیچ اس کے اور

الْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا ۚ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ⑭ قَالَ

اس قافلے سے کہ آئے ہم بیچ اُس کے اور تحقیق ہم ابنتہ سچے ہیں۔ کہتا

بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيلٌ

بلکہ بنائی ہے واسطے تمھارے جی تمھارے نے ایک بات۔ پس صبر بہتر ہے۔

توضیح القرآن

ول پہلی بار کی بے اعتباری
سے اپنے بھی حضرت یعقوب

نے اپنے بیٹوں کا اعتبار

کیا لیکن نبی کا لوم جھوٹ

نہیں بیٹوں کی بنائی بات

تھی حضرت یوسف بھی

بیٹے تھے۔ ۱۲۔ ۱۲

ول غم کی بات منہ سے

نہ نکالتا تھا مگر اس وقت

بے اختیار اتنا بکلا ایسا

درد اتنی مدت دبا رکھنا

کس کام سوا پیغمبر کے ۱۲۔ ۱۲

ول اس بیٹے کے جانے

سے پھر یوسف کا غم

تازہ ہوا۔ ۱۲۔ ۱۲

ول یعنی تم کیا مجھ کو صبر

رکھاؤ گے لیکن بے صبر وہ

ہو جو خلق کے انکے شکایت

کے خالق کی میں آئی

کہتا ہوں جس نے درد دیا

اور یہ بھی جانتا ہو کہ مجھ پر

آزمائش ہو دیکھوں کس حد

کو پہنچ کر بس ہو۔ ۱۲۔ ۱۲

ول قوط میں سب اسباب

گھر کا کچا اب کی بارون

اور پیر اور ایسی چیزیں آئی

تھے تاج خرمینے کو یہ حال

شکر حضرت یوسف رحمہ

(باقی صفحہ ۱۲)

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ

شک ہے کہ اللہ تعالیٰ لے آوے میرے پاس ان سب کو اکٹھا۔ تحقیق وہی ہے جاننے والا

الْحَكِيمُ ۵۷ وَ تَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَفَى عَلَى

حکمت والا ۵۷۔ اور منہ پھیرا ان سے اور کہا اے انوس اوپر

يُوسُفَ وَ ابْيَضَّتْ عَيْنُهُ مِنَ الْحُزَنِ فَهُوَ

یوسف کے اور سفید ہو گئیں انکھیں اس کی یعنی یعقوب کی غم سے پس وہ

كَبِيمٌ ۵۸ قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتُوا تَذْكُرُ يُونُسَ حَتَّىٰ

عم سے بھرا ہوا تھا ۵۸۔ کہا انھوں نے قسم جو خدا تعالیٰ کی کہ ہمیشہ رہیگا تو یاد کرتا یوسف کو یہاں تک

تَكُونُ حَرْصًا أَوْ تَكُونُ مِنَ الْهَالِكِينَ ۵۹ قَالَ

کہ ہو جاوے تو مضل یا ہو جاوے تو ہلاک ہونے والوں سے ۵۹۔ کہتا

إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَ حُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَ أَعْلَمُ مِنَ

یوٹے اسکے نہیں کہ شکایت کرتا ہوں میری اپنی کی اور غم اپنے کی طرف اللہ کی اور جانتا ہوں میں خدا

اللَّهُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۶۰ يُبْنَىٰ أَذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا

کی طرف سے جو کچھ کہ تم نہیں جانتے ۶۰۔ اے بیٹو میرے جاؤ پس حسبر لو

مِنْ يُونُسَ وَ أَخِيهِ وَ لَا تَأْيِسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ

یوسف سے اور بھائی اسکے سے اور مت ناامید ہو رحمت اللہ تعالیٰ کی سے۔

إِنَّهُ لَا يَأْتِسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمَ الْكَافِرُونَ ۶۱

تحقیق نہیں ناامید ہوتے رحمت خدا تعالیٰ کی سے مگر قوم کافروں کی۔

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسْنَا وَ

پس جب داخل ہوئے اوپر اس کے کہا انھوں نے اے عزیز لگی ہمسکو اور

أَهْلَنَا الضَّرَّ وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ

اہل ہمارے کو سختی اور ہائے ہم پہنچی حیرت بی قیاس پس پورا دے ہم کو پیمان

وَ تَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ۶۲

اور خیرات کر اوپر ہمارے۔ تحقیق اللہ ثواب دیتا ہے صدقہ دینے والوں کو ۶۲۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُونُسَ وَ أَخِيهِ إِذْ

کہا کیا جانتے ہو تم کو کیا کیا تھا تم نے ساتھ یوسف کے اور بھائی اسکے کے جب

اپنے تئیں ظاہر کیا اور اسے
گھر کو بلوایا۔ ۱۲ منہ رح

موضع القرآن

وہ جبرئیل پڑھے اور

وہ شروع سے باہر نہ ہوا

گھبرائے نہیں آخر بلا سے

زیادہ عطا ہے۔ ۱۲ منہ رح

وہ یعنی تیرا خواب

سچ تھا اور ہمارا احد

غلط۔ ۱۲ منہ رح

وہ ہر مرض کی اللہ

کے ہاں دوا ہے۔

آنکھیں کھلی تھیں

ایک شخص کے

فراق میں اُسی کے

بدن کی چیز ملنے

سے چنگی ہوئی ہے۔ ۱۲

کرامت تھی حضرت

یوسف کی۔ ۱۲ منہ رح

وہ حضرت یوسف

نے گڑنا اور سواری ادا

خارج بھیجا اپنے غلام

کے ہاتھ اُس نے آکر

گڑنا منہ پر ڈال دیا

اور خوش خبری دی۔

اُسی وقت آنکھیں کھل

گئیں۔ ۱۲ منہ رح

أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ۹۹ قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ

تم تھے جاہل۔ کہا انھوں نے کیا تحقیق تو ہی ہے یوسف۔

قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا

کہا کہ میں ہی ہوں یوسف اور یہ بھائی میرا ہے تحقیق اللہ نے احسان کیا اوپر ہمارے۔

إِنَّكَ مِنَ الْيَقِينِ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

تحقیق جو کوئی پرہیزگاری کرے اور صبر کرے پس تحقیق اللہ نہیں ضائع کرتا ثواب

الْمُحْسِنِينَ ۱۰۰ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَشْرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا

احسان کرنے والوں کا۔ کہا انھوں نے قسم ہر اللہ کی اہت تحقیق پسند کیا اللہ نے تجھ کو اوپر ہمارے

وَإِنْ كُنَّا لَخَطِئِينَ ۱۰۱ قَالَ لَا تَثْرِبَ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ

اور تحقیق تھے ہم البتہ خطا دار۔ کہا نہیں سرزنش اوپر تمہارے آج کے دن۔

يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۱۰۲ إِذْ هَبُوا

بخشش کا اللہ واسطے تمہارے اور وہ بہتر رحم کرنے والا ہر سب رحم کرنے والوں سے۔ لے جاؤ

بِقَمِيصِي هَذَا فَالْقُوَّةُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بِصَبْرٍ

گڑنا میرا۔ پس ڈال دو اُس کو اوپر منہ باپ میرے کے آوے گا۔ بیٹا ہو کر۔

وَأَتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۱۰۳ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ

اور لے آؤ میرے پاس اہل اپنے کو سب کو۔ اور جب جدا ہوا قافلہ

قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَنْ

کہا باپ اُن کے نے تحقیق میں پاتا ہوں بو یوسف کی اگر نہ

تَفْتَدُونِ ۱۰۴ قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ۱۰۵

بھٹکا ہوا کہو مجھ کو۔ کہنے لگے قسم اللہ کی تحقیق تو البتہ جگہ ہم اپنے قدیم کے ہے۔

فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَى وَجْهِهِ فَامْرَأَتُهُ

پس جب آیا خوشخبری لانے والا ڈال دیا اس کو اوپر منہ اُس کے کے پس ہو گیا

بِصَبْرٍ ۱۰۶ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ

بیٹا۔ کہا کیا نہ کہا تھا میں نے واسطے تمہارے تحقیق میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے

مَا لَا تَعْلَمُونَ ۱۰۷ قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

وہ کچھ تم نہیں جانتے تھے۔ کہا انھوں نے لے باپ ہمارے بخشش ہمارے واسطے تمہارے

موضح القرآن

ول باہر شہر۔

استقبال کو نکلے وہاں

یہ کہا۔ ۱۲ منہ ۷۔

ول جو اللہ کے احسان

تھے سو ذکر کئے اور جو

تکلیف تھی دخل شیطان

سے اس کو منہ پر لائے

بجمل سنا دیا پہلے وقت

میں سجدہ تعظیم تھے

آپس کے فرشتوں نے

حضرت آدم کو کیا ہے

اس وقت اللہ نے وہ

راج موقوف کیا

وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ

بیشرا الایہ اسوقت پہلے

راج پر چلنا ویسا ہے کہ

کوئی بہن سو نکاح کہے کہ

حضرت آدم کے وقت

ہوا ہے۔ ۱۲ منہ ۷۔

ول عیلم کامل پایا

دولت کامل پائی اب

شوق ہوا اپنے باپ

دادے کے مراتب کا

حضرت یعقوب علیہ السلام

کی زندگی تک رہے

دنیا کے کام میں پیچھے

اپنے اختیار سے چھوڑ

دیا۔ ۱۲ منہ ۷۔

إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ﴿۱۰﴾ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ

کی تحقیق ہم ہی تھے خطا کرنے والے۔ کہا البتہ بخشش مانگوں گا میں واسطے تمہارے

رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۱۱﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى

رب اپنے سے تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ پس جب داخل ہوئے اوپر

يُوسُفَ أَوْى إِلَيْهِ أَبُويُوسُفَ وَقَالَ ادْخُلُوا مِهْرَانِ

یوسف کے جگہ دی طرف اپنی ماں باپ اپنے کو اور کہا کہ داخل ہو مصر میں اگر

شَاءَ اللَّهُ أَمِينٌ ﴿۱۲﴾ وَرَفَعَ أَبُويُوسُفَ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا

جسٹا ہے خدا نے امن سے دل۔ اور چڑھایا ماں باپ اپنے کو اوپر تخت کے اور گرے

لَهُ سُجَّدًا وَقَالَ يَا أَبَتِ هَذَا تَأْوِيلُ رُءُوسِ يَاسَ مِنْ

واسطے اس کے یعنی یوسف کے سجدہ کرتے ہوئے اور کہا اے باپ میرے یہ ہے تعجیب جواب میرے

قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ

پہلے کی۔ تحقیق کر دیا اسکو پروردگار میرے نے سچ اور تحقیق احسان کیا تھا میرے جسوقت

أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ

نیکالا مجھکو قید خانے سے اور لے آیا تمکو جنگل سے

مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي

پچھلے اس سے کہ جھگڑا ڈال دیا تھا شیطان نے درمیان میرے اور درمیان بھائیوں میرے کے

إِنْ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۱۳﴾

تحقیق پروردگار میرا لطیف کرنے والا ہے جس چیز کو چاہتا۔ تحقیق وہی ہوجانے والا حکمت والا

رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ

لے پروردگار میرے تحقیق دی تو نے مجھ کو کچھ بادشاہی اور سکھائی تو نے مجھ کو

تَأْوِيلَ الْأَحَادِيثِ فَاطِرَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ

تعبیر باتوں کی یعنی خوابوں کی۔ اے پیدا کرنے والے آسمانوں کے اور زمین کے۔

أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا

تو ہی ہو دوست یعنی کارساز میرا دنیا کے اور آخرت کے۔ قبض کر مجھ کو مطیع اپنا

وَالْحَقِّنِي بِالْضَّلَاحِينَ ﴿۱۴﴾ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ

اور بلا دے مجھ کو ساتھ صالحوں کے و۔ یہ ہے خبروں غیب کی سے

وَجِئِ الْيَكَّ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ

کہ وحی کرتے ہیں ہم طرف تیری! اور نہیں تھا تو نزدیک آئیے جسوقت کہ مقرر کیا انھوں نے کام اپنا

وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿۱۰﴾ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

اور وہ مکر کرتے تھے ول۔ اور نہیں بہت لوگ اگرچہ حرص کرے تو

بِأُيُومِنٍ ﴿۱۱﴾ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ هُوَ

ایمان لانے والے۔ اور نہیں مانگتا تو ان سے اوپر اس کے کچھ بدلا۔ نہیں یہ

إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۱۲﴾ وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمُوتِ

مگر نصیحت واسطے سارے جہان کے۔ اور کتنی نشانیاں ہیں بیچ آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿۱۳﴾

اور زمین کے کہ گزرتے ہیں اوپر ان کے اور وہ ان سے منہ پھرنے والے ہیں۔

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ ﴿۱۴﴾

اور نہیں ایمان لاتے اکثر ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے مگر اور وہ شرک لانے والے ہیں ول۔

أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ

کیا پس نڈر ہوئے اس بات سے کہ آوے ان کے پاس ڈھانکنے والا عذاب خدا کے سے

أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۵﴾ قُلْ

یا آوے ان کے پاس قیامت ناگہاں اور وہ نہ جانتے ہوں۔ کہہ

هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ فَقَدْ عَلِيَ بُصِيرِي أَنَا وَ

کہ یہ ہے راہ میری پکارتا ہوں میں طرف اللہ کی۔ اوپر بینائی کے میں اور

مَنْ اتَّبَعَنِي وَسُجِنَ اللَّهُ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۶﴾

جسے متابعت کی میری۔ اور پاکی بیان کرتا ہوں اسطے اللہ کہ اور نہیں میں شریک لایہوالوں سے

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوْحِي إِلَيْهِمْ

اور نہیں بھیجے ہم نے پہلے تجھ سے مگر مرد کہ وحی بھیجتے تھے طرف ان کی

مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ أَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

رہنے والوں بستیوں کے سے۔ کیا پس نہیں سیر کی بیچ زمین کے

فَنَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

پس دیکھتے کیونکر ہوا آخر کام ان لوگوں کا کہ پہلے ان سے تھے۔

۱۱

موضح القرآن

ول یعنی یہ مذکور تورات

میں اور پہلی کتابوں میں

بھی نہیں آتا

ول یعنی منہ سو

سب کہتے ہیں کہ خالق

مالک سب کا وہی ہے

پھر اوروں کو پکڑتے

ہیں۔ ۱۲ منہ روح

وقف النبی علی الصلوٰۃ والسلام

وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا۟ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰

اور البتہ آخرت کا بہتر ہے واسطے اُن لوگوں کے کہ ڈرتے ہیں۔ کیا پس نہیں سمجھتے تم۔

حَتّٰی اِذَا اسْتَاٰنَسَ الرَّسُلُ وَاظَنُوْا اَنَّهُمْ قَدْ

یہاں تک کہ جب نا اُمید ہوئے پیغمبر اور گمان کیا انھوں نے یہ کہ اُنے لوگوں نے تحقیق

کُنُوْا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّیْ مَنْ نَّشَاءُ وَلَا یُرِیْ

جھوٹ بول آئے اُن کے پاس مدد ہماری پس نجات دیا کیا جو شخص چاہتے تھے ہم اور نہیں پھیرا

بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ۝۱۱ لَقَدْ كَانَ فِی

جاتا عذاب ہمارا قوم گنہگار سے دل۔ البتہ تحقیق ہے

قَصَصِهِمْ عِبْرَةً لِّاُولِی الْاَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِیثًا

قصوں اُن کے کے نصیحت واسطے صاحبوں عقل کے۔ نہیں ہے بات

یُفْتَرٰی وَلٰكِنْ تَصْدِیْقُ الَّذِیْ بَیْنَ يَدَيْهِ وَ

کہ باندھ لی جاوے ولیکن سچا کوئے والی اُس چیز کو کہ آگے اُس کے ہے اور

تَفْصِیْلٌ كُلِّ شَیْءٍ وَهُدًی وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝۱۲

تفصیل ہر چیز کی اور ہدایت اور رحمت واسطے اُس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں۔

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثٌ وَّارْبَعُونَ اٰیَةً وَسِتُّ مَرَّاتًا

سورہ رعد مکہ میں نازل ہوئی اسی میں تیس ستائیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝۱۳

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

اَلَمْ رَاقِدَتِكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ وَالَّذِیْ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

ہیں آیتیں کتاب کی۔ اور وہ چیز کہ اتاری تھی ہر طرف تیری

مِّنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۱۴

رب تیرے سے سچ ہے ولیکن اکثر لوگ نہیں ایمان لاتے۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَّرَوْنَهَا

اللہ تعالیٰ جو وہ شخص جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے دیکھتے ہو تم اُن کو

شَمَّ اسْتَوٰی عَلٰی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

پھر تراز پکڑا اوپر عرش کے اور مسخر کیا سورج کو اور چاند کو۔

موضع القرآن

ول بین وعدہ عذاب کی

دیر لگی یہاں تک کہ

رسول نوامید لگے ہوئے

کہ شاید ہماری زندگی

۱۲ میں نہ آیا

پچھے آئے

اور ان کے یا زخمیاں

کھنے لگے کہ شاید وعدہ

خلاف تھا اتنے خیال

سے آدمی کافر نہیں ہوتا

اگر جانتا ہے کہ یہ خیال

بد ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدِيرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ

ہر ایک چلتا ہے واسطے وعدے مقرر کے۔ تدبیر کرتا ہر کام کی تفصیل سے بیان کرتا ہر

الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿۲﴾ وَهُوَ

نشانیاں تاکہ تم ساتھ ملاقات رب اپنے کے یقین کرو۔ اور وہی ہے

الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَ

جس نے کھینچا زمین کو اور کئے بیج اُس کے پہسار اور

أَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرِ جَعَلَ فِيهَا مَرْوَجِينَ

نہریں۔ اور ہر میوے سے کئے بیج اس کے جوڑے

اِثْنَيْنِ يُغْشَى اللَّيْلُ النَّهَارُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

دو قسم کے ڈھانک دیتا ہے رات کو دن سے۔ تحقیق بیج اس کے ابتداء نشانیاں ہیں

لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۳﴾ وَفِي الْأَرْضِ قِطْعٌ

واسطے اُس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں و اور بیج زمین کے قطعے ہیں

مَّتَجَوَّزٌ وَجَنَّتْ مِنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ

نزدیک ایک دوسرے کے اور باغ ہیں انگوروں کے اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں ہیں

صِنَوَانٌ وَغَيْرُ صِنَوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَفِي

ایک تھانوں میں کیٹیش اور سوا کیٹیش یعنی ایک تھانوں میں اکیل کھجور پلائی جاتی ہیں پانی ایک سے۔ اور

مَقْصِلٌ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْأَرْضِ إِنَّ فِي

بزرگی دیتے ہیں ہم بعض اُن کے اوپر بعضوں کے بیج میوے کے۔ تحقیق بیج

ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۴﴾ وَإِنْ تَعْجَبْ

اس کے ابتداء نشانیاں ہیں واسطے اُس قوم کے کہ سمجھتے ہیں۔ اور اگر تعجب کرے تو

فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ إِذَا كُنَّا تُرَابًا عَرَأْنَا لَفِي خَلْقِ

پس عجب ہے بات اُن کی کیا عجب ہو جاوے گی ہم مٹی کیا مقرر ہوئے ہم ابتداء پیدا ہیں

جَدِيدِهِ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ

نئی کے۔ یہ لوگ ہیں کہ کافر ہوئے ساتھ پروردگار اپنے کے۔ اور یہ لوگ ہیں

الْأَعْمَلُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

دھوکے میں بیج گردنوں اُن کی کے۔ اور یہ لوگ رہنے والے ہیں آگ کے۔

نوضح القرآن

دل چلتا ہے ٹھہری

مدت تک یعنی قیامت

تک یا اپنے اپنے دور

تک سورج ایک برس

اور چاند ایک مہینہ تک

پھر نیا دور شروع کرتے

۱۲۔ مندرج

ٹ ہر میوہ کے

جوڑے یعنی ایک قسم

دو ایک قسم تقص اور ر

دن ایک اندھیرا ایک اجالا

رنگ رنگ چیزیں بنانی

نشان ہے کہ اپنی خوشی

سے بنایا اگر ہر چیز

خاصیت کے ہوتی تو ایک

سی ہوتی۔ ۱۲۔ مندرج۔

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْسَّيِّئَةِ

وہ بیچ انکے ہمیش رہنے والے ہیں۔ اور شتابی کرتے ہیں تجھ سے ساتھ بُرائی کے
قَبْلِ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلَاتُ
پہلے بھلائی کے اور تحقیق گذری ہیں پہلے اُن سے عقوبتیں۔

وَإِنْ رَبُّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ ۚ وَ
اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ صاحب بخشش کا جو واسطے لوگوں کے اور ظلم اُنکے کے۔ اور

إِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ۙ ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ
تحقیق پروردگار تیرا البتہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔ اور کہتے ہیں وہ لوگ جو

كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۚ إِنَّمَا
کافر ہوئے ہیں کیوں نہ آتاری گئی اُوپر اس کے نشانی پروردگار اسکے سے۔ سوائے اسکے نہیں

أَنْتَ مُنذِرٌ وَبِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ ۙ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا
کہ تو ڈرانے والا ہو اور واسطے ہر قوم کے ہدایت کرنی والا ہے۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ کہ

تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ الْأَرْحَامُ وَمَا
اُٹھاتی ہے ہر عورت اور جو کچھ کہ تم کرتے ہیں جسم اور جو کچھ کہ

تَرْدَادٌ ۚ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَكَ بِمِقْدَارٍ ۝ ۙ عِلْمُ الْغَيْبِ
بڑھاتے ہیں۔ اور ہر چیز نزدیک اُسکے انداز سے پر ہو۔ جاننے والا ہو و شید کا

وَالشَّهَادَةُ الْكُبْرَى الْمُتَعَالَى ۝ ۙ سَوَاءٌ مِّنكُمْ مَّنْ
اور ظاہر کا بڑا بلند۔ برابر ہو تم میں سے جو شخص کہ

أَسَرَ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ
چھپائے بات کو اور یا جو کوئی پکار کر کہے اُسکو اور جو شخص کہ وہ چھپنے والا ہے

بِالنَّجِيِّ وَكَانَ بِاللَّيْلِ ۝ ۙ لَهُ مُعَقِّبٌ مِّنْ
رات کو اور چھپنے والا ہے دن کو۔ واسطے اسکے جو کیدار ہیں ایک کے پیچھے

بَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِّنْ أَمْرِ اللَّهِ ۚ
ایک آگے اُسکے سے اور پیچھے اسکے سے محافظت کرتے ہیں اُسکو حکم خدا تعالیٰ کے سے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا
تحقیق اللہ نہیں بدلتا اس مُعاملت کو کہ ساتھ کسی قوم کے جو بہانہ تک کہ بدلتا لیں وہ جو کچھ

موضع القرآن

۱۔ بُرائی چاہتے ہیں

۲۔ آگے بھلائی سوچتے ہیں

۳۔ ایمان نہیں قبول کرتے

۴۔ سب کو سب خوبی پادیں انکار کرتے ہیں

۵۔ اور کہتے ہیں عذاب

۶۔ لے آؤ اور پہلے ہو چکی ہیں

۷۔ کہاوتیں یعنی عذابیے جن کی کہاوتیں چلی ہیں۔

۱۲ منہ رح

وَلَمْ يَسْنِ اَشْرَافِي
مہربانی اور نگہبانی سے
محروم نہیں کرتا کسی قوم
کو جو ہمیشہ اس کی
طرف سے رہی ہے
جب تک وہ اپنی چال
اللہ کے ساتھ نہ بدیں

۱۲ منہ رح

وَلَمْ يَكُفِّرْ كُفْرًا
ہیں بھٹے خیال ہیں اور
بھٹے جن ہیں اور بھٹے
چیزیں ہیں کہ ان میں کچھ
خواص ہیں لیکن اپنے
خواص کے مالک
نہیں پھر کیا خاص
ان کا پکارنا جیسے آگ یا
پانی اور شاہ ستارے
بھی اسی قسم میں ہوں یہ
اس کی مثال فرمائی

۱۲ منہ رح

وَلَمْ يَكُفِّرْ كُفْرًا
وَلَمْ يَكُفِّرْ كُفْرًا
وَلَمْ يَكُفِّرْ كُفْرًا
وَلَمْ يَكُفِّرْ كُفْرًا
وَلَمْ يَكُفِّرْ كُفْرًا
وَلَمْ يَكُفِّرْ كُفْرًا
وَلَمْ يَكُفِّرْ كُفْرًا
وَلَمْ يَكُفِّرْ كُفْرًا
وَلَمْ يَكُفِّرْ كُفْرًا
وَلَمْ يَكُفِّرْ كُفْرًا

يَا نَفْسِهِمْ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءَ فَلَا مَرَدَّ لَهُ
یہ جی آنکھ کے ہر اور جسوقت ارادہ کرتا ہو خدا ساتھ کسی قوم کے برائی کا پس نہیں پھیرنا واسطے اس کے
وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ مِنْ ءَالٍ ۚ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ
اور نہیں ہے واسطے ان کے سوائے اس کے کوئی کار ساز فل - وہی ہے جو دکھاتا ہے تم کو
الْبَرْقِ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝
بکسل ڈر سے اور طمع سے اور پیدا کرتا ہے بادل بھکاری -
وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ
اور تسبیح کرتا ہے گرجنے والا ساتھ تعریف اس کی کے اور فرشتے ڈر اس کے سے -
وَيُرْسِلُ السَّيْلَ الْمَوَاقِعَ فَيُصِيبُ بِهَا مَن يَشَاءُ
اور بھیجتا ہے گرجنے والی بجلیاں پس پہنچا دیتا ہے اس کو جس کو چاہے
وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ ۝
اور وہ جھگڑتے ہیں بیچ اللہ تعالیٰ کے - اور وہ سخت عذاب والا ہے -
لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ
واسطے اس کے پکارنا ہے سچا - اور جن لوگوں کو پکارتے ہیں سوائے اس کے
لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطٌ كَفِيهِ
نہیں جواب دیتے ان کو ساتھ کسی چیز کے مگر جیسے کھولنے والا دونو ہتھیلیاں اپنی کو
إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغٍ وَمَا دُعَاءُ
طرف پانی کی تاکہ پہنچے منہ اس کے کو اور نہیں وہ پہنچنے والا اس کو - اور نہیں دُعا
الْكُفْرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَن فِي
کافروں کی مگر بیچ گمراہی کے فل - اور واسطے خدا کے سجدہ کرتا ہے جو کوئی بیچ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلُّهُمُ
آسمانوں کے اور زمین کے ہے خوشی سے اور ناخوشی سے اور پرچھائیاں ان کی
بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۝ قُلْ مَن مَّرَاتُ السَّمَوَاتِ
منہ سج کو اور شام کو فل - کہہ کون ہے پروردگار آسمانوں کا
وَالْأَرْضِ قُلْ اللَّهُ قُلْ أَفَاتُخَذْتُم مِّن دُونِهِ
اور زمین کا - کہہ کو اللہ - کہہ کیا پس پکڑے ہیں تم نے سوائے اس کے

أُولِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِنَفْسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا

کار ساز کہ نہیں اختیار میں رکھتے واسطے جانوں اپنی کے نفع اور نہ ضرر۔

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرَةُ أَمْ هَلْ

کہہ کہ کیا برابر ہوتا ہے اندھا اور دیکھنے والا۔ کیا برابر

تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ

ہوتے ہیں اندھیرے اور آجلا کیا۔ مقرر کیا انھوں نے واسطے خدا کے شریک

خَلَقُوا كَخَلْقِهِمْ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلْ

کہ پیدا کیا انھوں نے مانند پیدائش اس کی کے پس مل گئی پیدائش او پر ان کے۔ کہہ کہ

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ⑭

اللہ ہی ہے پیدا کرنے والا ہر چیز کا اور وہی ہے اکہلا غالب۔

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا

اُتارا ہے اُس نے آسمان سے پانی پس بہے نالے ساتھ اندازے اپنے کے

فَأُحْمِلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا وَمِمَّا يُوقِدُونَ

پس اُٹھایا رُو نے جھاگ چڑھا ہوا۔ اور اُس چیز کے دھونکتے ہیں

عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حُلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُ

اُو پر اس کے بیچ آگ کے واسطے چاہے گھنے کے یا اسباب کے جھاگ ہیں مانند اس کے۔

كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَأَمَّا الزَّبَدُ

اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ حق اور باطل۔ پس جو کہ جھاگ کے

فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۚ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ

پس جاتا رہتا ہے ناکارہ۔ اور جو کہ وہ چیز کے نفع دیتی ہر لوگوں کو پس رہتی ہے

فِي الْأَرْضِ ۚ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ⑮

بیچ زمین کے۔ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ مثالیں و۔

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ الْحُسْنَىٰ وَالَّذِينَ

واسطے اُن لوگوں کے کہ قبول کیا واسطے پروردگار اپنے کے نیکی جو اور جن لوگوں نے کہ

لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ قَافِي الْآرِضِ جَمِيعًا

نہ قبول کیا واسطے اس کے اگر ہو واسطے اُن کے جو کچھ کہ بیچ زمین کے ہے سارا

موضح القرآن

دل یعنی آسمان سے

دین حق اُترتا ہے تو ہر

ایک اپنی استعداد کے

موافق فیض لیتا جو پھر

حق اور باطل ٹھہرتا ہے

تو میں اُبھرتا ہے جیسے

میںخ کا پانی زمین میں

بل کر دے پے تاسے

کو دھکا کر نیل

اُبھرتا ہے آخر

جھاگ کو بنیاد نہیں

اور کام کی چیز کو بنیاد

ہے یہ حق اور باطل

ٹھہرتا دنیا کی لڑائی مراء

ہے آخر حق غالب ہے

یا ہر ایک کے دل

میں حق و باطل

ٹھہرتا ہے آخر حق

اس باطل کو شکست

صاف حق رہتا ہرگز

وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدُوا بِهِ ۖ وَلَئِكَ لَهُمْ سُوءُ

اور مانند اسکے ساتھ اسکے البتہ بدل دیوں گے ساتھ اسکے۔ یہ لوگ واسطے اُنکے بر برا

الْحِسَابِ ۚ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۚ وَ يَحْسَبُ الْمِهَادُ ۝۱۸

حساب۔ اور جگہ رہنے اُنکے کی دوزخ ہے۔ اور بُرا ہے۔ پیکھوتا۔

أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ

کیا پس جو شخص کہ جانتا ہو کہ جو کچھ اُنارا گیا ہو حق تیری پروردگار تیرے سے سچ ہے

كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۖ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولَٰئِكَ إِلَّا لِبَآبٍ ۝۱۹

مانند اُنکے ہو کہ وہ اندھا ہے۔ سوائے اُنکے نہیں کہ نصیحت پکڑتے ہیں صاحب عقل کے۔

الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ

وہ لوگ کہ پورا کرتے ہیں عہد اللہ تعالیٰ کے کو اور نہیں توڑتے

الْعَيْثَاقَ ۚ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ

عہد کو۔ اور وہ لوگ کہ ملاحتے ہیں بھیج کو کہ حکم کیا ہے اللہ نے ساتھ اسکے

أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ

یہ کہ ملائی بھاٹے اور ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے اور ڈرتے ہیں بُرائی

الْحِسَابِ ۚ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ

حساب کی سے۔ اور وہ لوگ ہیں کہ صبر کرتے ہیں اسطے چاہنے رضامندی رب اپنے کی

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا زَكَاةً وَسَرًّا

اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور خرچ کرتے ہیں اچھے سے کہ دی ہم نے اُنکو پوشیدہ

وَعَلَانِيَةً وَيَذَرُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ ۚ وَلَئِكَ

اور ظاہر اور دُفع کرتے ہیں ساتھ نیکی کے بُرائی کو۔ یہ لوگ

لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۚ جَنَّاتٌ عَدْنٌ يَدْخُلُونَهَا

واسطے انھیں کے ہو پکھاڑی ٹھہری۔ بہشتیں ہیں ہمیشہ رہنے کی کہ داخل ہونگے اُن میں وہ

وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ

اور جو کوئی کہ لائق ہیں باپوں اُنکے سے اور بیویوں اُن کی سے اور اولاد اُن کی سے

وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۝۲۰

اور فرشتے داخل ہوں گے اُن پر اُن کے ہر دروازے سے۔

النصف
۱۱

۱۱

سَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝۱۴

سلامتی ہے اوپر تمہارے سبب اسکے کہ صبر کیا تم نے پس اچھی ہے پکھاڑی تمہاری۔

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ

اور جو لوگ کوڑتے ہیں عہد خدا کا پیچھے مضبوطی اسکی کے

وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَ

اور کاٹتے ہیں اس چیز کو کہ حکم کیا ہے اللہ نے پہنچ اس کے یہ کہ ملائی جادے اور

يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ

فساد کرتے ہیں زمین کے۔ یہ لوگ واسطے انکے ہے لعنت اور

لَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝۱۵ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

واسطے انکے ہے بُرائی تمہاری۔ اللہ تعالیٰ کشادہ کرتا جو رزق کو واسطے جسکے چاہے

وَيَقْدِرُ وَفَرَحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ

اور تنگ کرتا ہے۔ اور خوش ہوئے یہ ساتھ زندگی دنیائی کے۔ اور نہیں ہے زندگی دنیائی

الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ۝۱۶ وَيَقُولُ الَّذِينَ

دنیا کی پہنچ آخرت کے مگر اسباب تھوڑا۔ اور کہتے ہیں وہ لوگ

كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ

کہ کافر ہوئے کیوں نہ اتاری گئی اوپر اس کے نشانی رب اس کے سے۔ کہہ تحقیق

اللَّهُ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أُنَابَهُ ۝۱۷

اللہ تعالیٰ گمراہ کرتا جو جسکو چاہتا ہو اور راہ دکھاتا ہو طرف اپنی اس شخص کو کہ رجوع کرتا ہو

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا

جو لوگ کہ ایمان لائے اور آرام پکڑتے ہیں دل ان کے ساتھ یاد اللہ کے۔ خبردار جو

بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۝۱۸ الَّذِينَ آمَنُوا وَ

ساتھ یاد اللہ کے آرام پکڑتے ہیں دل۔ جو لوگ کہ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحَسَنُ مَا يَأْتِي ۝۱۹

کام کئے اچھے خوشحال ہو واسطے انکے اور اچھی ہو جگہ پھر جانے کی۔

كَذَٰلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُهَا

اسی طرح بھیجا ہم نے تجھ کو پہنچ امت کے تحقیق کہ گذر گئی ہیں پہلے اس سے

موضح القرآن

۱ یعنی حق تعالیٰ کو

۲ ضرور نہیں کہ سب راہ

۳ پر لادے یا نشانیاں نہ

۴ اس کو ہر طرح بد

۵ سے بدیہی

۶ منظور ہے کہ کوئی بچلے

۷ اور کوئی راہ پائے سر

۸ جس کے دل میں رجوع

۹ آئی نشان ہے کہ اس کو

۱۰ سوچنا چاہا۔ ۱۱ منہ ۲

تَسْبُونَهُ يَمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِنَاهِمْ مِّنْ

خبردار کرتے ہو تم اسکو ساتھ اس چیز کے کہ نہیں جانتا بیچ زمین کے یا ساتھ ظاہری کے
الْقَوْلِ بَلْ زَيْنٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا

بات سے ۔ بلکہ زینت دیا گیا ہو واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے مکر ان کا اور بند کئے گئے
عَنِ السَّبِيلِ وَمَنْ يُّضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ

راہ سے ۔ اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اسکے کوئی
هَادٍ ۝۳۳ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَعَذَابُ

راہ دکھانے والا ۔ واسطے ان کے عذاب ہے بیچ زندگانی دنیا کے اور البتہ عذاب
الْآخِرَةِ أَشَقُّ وَكَأَلَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ ۝۳۴

آخرت کا بہت شاق ہے ۔ اور نہیں واسطے ان کے اللہ سے کوئی بچسائے والا ۔
مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ تَجْرِي مِنْ

صفت اس بہشت کی کہ وعدہ دیئے گئے ہیں پر ہزگار ۔ چلتی ہیں
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ مُكْهَا دَائِمًا وَظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى

نیچے ان کے سے نہریں ۔ میوہ اس کا ہمیشہ ہے اور سایہ اس کا ۔ یہ ہے آخر
الَّذِينَ اتَّقَوْا وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ۝۳۵ وَالَّذِينَ

ان لوگوں کا کہ پر ہزگار ہیں اور آخر کام کافروں کا ۔ آگ ہے ۔ اور جو لوگ
اتَّبَعُوا الْكُتُبَ يَفْرَحُونَ يَمَا أُتْرَلِ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ

کہ دی جئے ان کو کتاب خوش ہوتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ آئی گئی ہو طرف تیری در بعضی جاعتوں میں سے
مَنْ يُنْكِرْ بَعْضَهُ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ

وہ شخص جو کہ انکار کرتا ہو جسے اسکے کو یہہ سوائے اسکے نہیں کہ ہم کیا گیا ہوں میں یہ کہ عبادت کرو اللہ کو
وَلَا أُشْرِكُ بِهِ إِلَهًُا أَدْعُوا وَإِلَىٰ مَا بَيْنَ يَدَيْكَ وَكَذَلِكَ

اور نہ شریک لاؤں ساتھ اسکے طرف اسی کی چکارتا ہوں میں اور طرف اسی کی جو پھر جانا میرا ۔ اور اسی طرح
أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ

اتنا رہے جئے اس قرآن کو عربی میں اور اگر پیروی کریگا تو خواہشوں انکی کی پیچھے
مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ قَالِكٌ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ۝۳۶

اس پییر کے کہ آئی تیرے پاس علم سے نہیں واسطے تیرے اللہ سے کوئی دوست اور نہ بچانے والا ۔

فل دنیا میں ہر چیز
اسباب سے ہے۔ بے اسباب
ظاہر ہیں بھنے چھپے ہیں
اسباب کی تاثیر کا ایک
اندازہ ہے جب اللہ
چاہے اس کی تاثیر
اندازے سے کم زیادہ
کرے جب چاہے ویسی
ہی رکھے آدمی کبھی کنکر
سے مرنے اور گولی
سے بچنے اور ایک
اندازہ ہر چیز کا اللہ کے
ہلم میں ہے وہ ہرگز
نہیں بدلتا اندازہ
و تقدیر کہتے ہیں
بد و تقدیر ہیں ایک
رہتی ہے اور ایک نہیں
بدلتی۔ ۱۲ من رحم
فل ہم چسے آتے ہیں
زمین پر گھٹاتے یعنی
اسلام پھیل جاتا ہے
عرب کے ملک میں اور
کفر گھٹتا ہے۔ ۱۲ من رحم
فل اللہ گواہیوں سے
سچ کو بڑھا دے
اور جھوٹ کو مٹا دے
دروغہ ہیں پہلی کتاب جاننے
والے آگے بھی اسی طرح
تری جو کتاب۔ ۱۲ من رحم

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُم أَزْوَاجًا
اور البتہ تحقیق بھیجے ہم نے پیغمبر پہلے تجھ سے اور کہیں ہم نے ان کے لیے بیواں
وَدُمَرِيَّةً وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ
اور اولاد۔ اور نہ تھا واسطے کسی پیغمبر کے کہ آئے کوئی نشان مگر ساتھ حکم
اللَّهِ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۝۳۸ يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَ
اللہ کے واسطے ہر ایک وعدے کے ایک کتب ہے۔ مٹا داتا ہے اللہ جو چاہتا ہے اور
يُثَبِّتُ ۝۳۹ وَعِنْدَكَ أُمُّ الْكِتَابِ ۝۴۰ وَإِنْ مَا تُرِيدُ
ثابت کرتا ہے اور نزدیک اُس کے ہے ہل کتاب فل۔ اور اگر دیکھا دین ہم تجھ کو
بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَقَّعُكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ
بعض وہ چیز جو وعدہ دیتے ہیں ہم اُن کو یا قبض کر لیں تجھ کو پس مٹائے اُسے نہیں اور پیرے پیغام
وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝۴۱ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ
پہنچا ناہی اور اوپر ہمارے جو حساب لینا۔ کیا نہیں دیکھا انھوں نے یہ کہ ہم جسے آتے ہیں زمین کو
نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۝۴۲ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ
گھٹاتے ہوئے کنارے اُس کے سے۔ اور اللہ حکم کرتا ہے نہیں پہچھاڑی کرنے والا
لِحُكْمِهِ ۝۴۳ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۴۴ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ
واسطے حکم اسکے کے۔ اور وہ جلدی لینے والا جو حساب کا فل اور تحقیق مکر کیا اُن لوگوں نے
مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ
جو پہلے اُن سے تھے پس اسطے خدا کے ہے مکر تمام۔ جانتا ہے جو کھاتا ہے ہر
نَفْسٍ ۝۴۵ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ عَقَبَى الدَّارِ ۝۴۶ وَيَقُولُ
جی۔ اور کتاب جان یوں سے واسطے کہیں کے ہے پہچھاڑی گھر کی۔ اور کہتے ہیں
الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتُ مُرْسِلًا ۝۴۷ قُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝۴۸
وہ لوگ جو کافر بنے نہیں تو بھیجا ہوا۔ کہہ کنفایت ہے اللہ گواہی لینے والا
بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۝۴۹ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۝۵۰
درمیان میرے اور درمیان تمھارے اور وہ شخص کہ پاس اُس کے ہے علم کتاب کا فل۔
سُورَةُ اِبْرَاهِيمَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثِنَانٌ خَمْسُونَ آيَةً وَسَبْعٌ رُكُوعًا ۝۵۱
سورۃ ابراہیم مکہ میں نازل ہوئی اس میں باون آیتیں اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

الرَّفْدِ كِتَابُ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ

یہ کتاب ہے اُتارا ہم نے اُس کو طرف تیری تاکہ نہ کالے تو لوگوں کو

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ

انہیوں سے طرف اُچالے کے ساتھ حکم پر ورنہ گارائی کے طرف راہ عزت والے

الْحَمِيدُ ① اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

تشریف کئے تھے کہ: اللہ تعالیٰ کی جو کہ واسطہ اُس کے ہر جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے

وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝۲۰۱۱

ہر اور واسے ہے واسطے کافروں کے عذاب سخت ہے۔ وہ لوگ جو دوست سمجھتے ہیں

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِيْنَ

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ

زندگانی دنیا کو اوپر آخرت کے اور بند کرتے ہیں راہ خدا تعالیٰ

اللّٰهِ وَيُخَوِّنَهَا عِوَجًا ۖ أُولَٰئِكَ فِي ضَلٰلٍ يَّعْبُدُونَ ﴿٢٥﴾

کی ہے اور جسے میں واسطے آگے

یہ سب کچھ دیکھ کر وہ بے بسی سے کہنے لگا: "میرے پاس تو کچھ نہیں ہے۔"

مَا أَرْسَلْنَا مِنْ رُسُلٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمٍ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ

نہیں بھیجا ہے۔ کوئی پیغمبر مگر ساتھ زبان قوم ہی ہے کہ بیان کرے واسطے ان کے

فَضْلُ اللَّهِ مِنْ شَاءٍ وَيُعِدُّ مِنَ شَاءٍ وَهُمْ

مَیْسُ الْاَلٰہِ مِیْنِ یَسَیْءِ وَیَسَیْءِ مِیْنِ یَسَیْءِ وَہُو
 یَسَیْءِ مِیْنِ یَسَیْءِ وَہُو یَسَیْءِ مِیْنِ یَسَیْءِ وَہُو

پس سزا دینا ہے اللہ جس کو چاہے اور راہ دکھاتا ہے جس کو چاہے۔ اور وہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ

برغالب حکمت والا اول۔ اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے موسیٰ کو ساتھ نشانیوں اپنی کے یہ کہ نکال

وَقَدْ كَفَرَ يَكْفُرُ

قَوْمَكَ مِنَ الظَّالِمِينَ إِلَى التَّوْبَةِ وَذُرِّيَّهِمْ بِإِذْنِ اللَّهِ

قوم اپنی کو اندھیروں سے طرف آجائے کی اور مصیبت دے انکو ساتھ دنوں یعنی کاموں خدا کے۔

موضح القرآن

وہ کافر کہتے تھے کہ

در پولی میں قرآن

اترنا تو ہم یقین کرتے

یہ تو اسی شخص

جی کی بولی ہو شاید

اپ کہلاتا ہو اس پر

جواب ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ

ہفت روزہ

وہ قوم مرگئے گئے "میں نے"

2000

مَنْ اِلَ فِرْعَوْنَ يَوْمَ مَوْنَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ

لوگوں فرعون کے سے پہنچاتے تھے تمکو برا عذاب اور ذبح کرتے تھے

اَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ

بیٹوں تمھارے کو اور زندہ رکھتے تھے بیویوں تمھاری کو۔ اور بیچ اس کے آزمائش بھی

رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝ وَاِذْ تَاَذَنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ

پروردگار تمھارے کی طرف سو بڑی۔ اور جب پکار دیا پروردگار تمھارے نے اگر شکر کرو تم

لَا يَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۝

البتہ زیادہ دوں گا میں تمکو اور اگر کفر کرو گے تم تحقیق عذاب میرا البتہ سخت ہے۔

وَقَالَ مُوسٰى اِنْ تَكْفُرُوْا اَنْتُمْ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ

اور کہا موسیٰ علیہ السلام نے اگر کفر کرو گے تم اور جو کوئی بیچ زمین کے ہیں

جَمِيعًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَفِيْرٌ حَمِيْدٌ ۝ اَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُوْا

سب پس تحقیق اللہ البتہ بے پرواہ ہو تعریف کیا گیا۔ کیا نہیں پہنچی تمکو خبر

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَ ثَمُوْدَ وَّ

ان لوگوں کی کہ پہلے تم سے تھے قوم نوح کی اور عاد کی اور ثمود کی۔ اور

الَّذِيْنَ مِنْ اٰبَعْدِهِمْ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ جَاءَتْهُمْ

ان لوگوں کی کہ پیچھے ان کے تھے نہیں جانتا ان کو مگر اللہ۔ آئے تھے انکے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوا اٰيٰدِيْهِمْ فِىْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَّ

پیغمبر ان کے ساتھ دلیلوں ظاہر کے پس پھیر لے گئے ہاتھ اپنے بیچ مونہوں اپنے کے اور

قَالُوْا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَا اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِىْ شَكٍّ

کہا انھوں نے تحقیق کفر کیا ہم نے ساتھ آجیز کے بھیجے ہو تم ساتھ انکے اور تحقیق ہم البتہ بیچ شک کے ہیں

مِمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُّرِيْبٌ ۝ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اِنِّى اللّٰهُ

آجیز کے پکارتے ہو تم ہمکو طرف کی تلقین ڈالنے والی۔ کہا پیغمبروں ان کے نے کیا بیچ اللہ کے

شَكُّ فَاطِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ

شک بنائے والا آسمانوں کا اور زمین کا۔ پکارتا ہو تمکو تاکہ بخشے واسطے تمھارا

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُوْخِّرَكُمْ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى قَالُوْا اِنْ

بعضے گناہ تمھارے سے اور ڈھیل دے تمکو ایک وقت مقرر تک۔ کہا انھوں نے نہیں

۱۳

منزل ۱۳

الثلثۃ

اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيدُونَ اَنْ تَصُدُّوَنَا عَمَّا كَانَ

تم مگر آدمی مانند ہمارے۔ ارادہ کرتے ہو تم یہ کہ بند کرو تم ہم کو اچھے سے کہتے

يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا فَاَتُونَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰ قَالَتْ لَهُمْ

عبادت کرتے باپ ہمارے پس لے آؤ ہمارے پاس دلیل ظاہر۔ کہا واسطے اُن کے

رُسُلُهُمْ اِنْ نَحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ

پیغمبروں اُن کے نے نہیں ہم مگر آدمی مانند تمہارے ولیکن اللہ احسان کرتا ہے

عَلٰی مَنْ كِشَافٌ مِّنْ عِبَادَةٍ وَّ مَا كَانَ لَنَا اَنْ نَّاتِيَكُمْ

اوپر جس کے چاہے بندوں اپنے سے۔ اور نہیں واسطے ہمارے یہ کہ لے آؤں تمہارے

بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلٰی اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۱

پاس کوئی دلیل مگر ساتھ حکم اللہ کے۔ اور اؤ پر اللہ کے پس چاہئے کہ توکل کریں ایمان والے

وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلٰی اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَكَانَ صُبْحِنَا

اور کیا ہو واسطے ہمارے یہ کہ نہ توکل کریں ہم اؤ پر اللہ کے اور تحقیق دکھلا میں اُس نے ہم کو راہیں تاری اور ابتر صبح

عَلٰی مَا اٰذِيْتُمُوْنَا وَعَلٰی اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۱۲

ہم اؤ پر اس کے کراڑا دیتے ہو تم ہم کو اور اؤ پر اللہ کے پس چاہئے کہ توکل کریں توکل کرنے والے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَا

اور کہا اُن لوگوں نے جو کافر تھے واسطے پیغمبروں اپنے کے اب نہ نکال دیں گے ہم تم کو زمین سے

اَوْ لَنَعُوْذَنَّ فِيْ مِلَّتِنَا فَاَوْحٰی اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ

یا اب نہ پھر آؤ گے تم بیچ دین ہمارے کے۔ پس وحی بھیجی طرف اُنکی پروردگار اُنکے نے اب نہ ہلاک کریں گے

الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۳ وَلَنَسْكُنَنَّكُمْ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ذٰلِكَ

ہم ظالموں کو۔ اور اب نہ بسا دیں گے ہم تم کو زمین میں

لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدٌ ۝۱۴ وَاسْتَفْتَحُوا

واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہو کھڑے ہونے سے و بڑا میرے اور ڈرتا ہو ڈرانے میرے سے اور فتح مانگی

وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝۱۵ مِّنْ وَّرَآئِهِ جَهَنَّمُ وَ

انہوں نے اور اؤ مراد ہوا ہر ایک مرکز عناد کربو الایمن دشمن۔ آگے اُس کے جسم سے اور

يُسْقٰی مِنْ مَّاءٍ صٰدِيْدٍ ۝۱۶ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ

پلایا جاوے گا پانی کہ وہ پیپ ہو۔ ایک ایک کھونٹ پیے گا اُسکو اور نہ نزدیک لگا کر لکھے کہ

موضح القرآن

۱۳ ابراہیم
۱۴ ابراہیم
۱۵ ابراہیم
۱۶ ابراہیم
۱۷ ابراہیم
۱۸ ابراہیم
۱۹ ابراہیم
۲۰ ابراہیم
۲۱ ابراہیم
۲۲ ابراہیم
۲۳ ابراہیم
۲۴ ابراہیم
۲۵ ابراہیم
۲۶ ابراہیم
۲۷ ابراہیم
۲۸ ابراہیم
۲۹ ابراہیم
۳۰ ابراہیم
۳۱ ابراہیم
۳۲ ابراہیم
۳۳ ابراہیم
۳۴ ابراہیم
۳۵ ابراہیم
۳۶ ابراہیم
۳۷ ابراہیم
۳۸ ابراہیم
۳۹ ابراہیم
۴۰ ابراہیم
۴۱ ابراہیم
۴۲ ابراہیم
۴۳ ابراہیم
۴۴ ابراہیم
۴۵ ابراہیم
۴۶ ابراہیم
۴۷ ابراہیم
۴۸ ابراہیم
۴۹ ابراہیم
۵۰ ابراہیم
۵۱ ابراہیم
۵۲ ابراہیم
۵۳ ابراہیم
۵۴ ابراہیم
۵۵ ابراہیم
۵۶ ابراہیم
۵۷ ابراہیم
۵۸ ابراہیم
۵۹ ابراہیم
۶۰ ابراہیم
۶۱ ابراہیم
۶۲ ابراہیم
۶۳ ابراہیم
۶۴ ابراہیم
۶۵ ابراہیم
۶۶ ابراہیم
۶۷ ابراہیم
۶۸ ابراہیم
۶۹ ابراہیم
۷۰ ابراہیم
۷۱ ابراہیم
۷۲ ابراہیم
۷۳ ابراہیم
۷۴ ابراہیم
۷۵ ابراہیم
۷۶ ابراہیم
۷۷ ابراہیم
۷۸ ابراہیم
۷۹ ابراہیم
۸۰ ابراہیم
۸۱ ابراہیم
۸۲ ابراہیم
۸۳ ابراہیم
۸۴ ابراہیم
۸۵ ابراہیم
۸۶ ابراہیم
۸۷ ابراہیم
۸۸ ابراہیم
۸۹ ابراہیم
۹۰ ابراہیم
۹۱ ابراہیم
۹۲ ابراہیم
۹۳ ابراہیم
۹۴ ابراہیم
۹۵ ابراہیم
۹۶ ابراہیم
۹۷ ابراہیم
۹۸ ابراہیم
۹۹ ابراہیم
۱۰۰ ابراہیم

وَيَأْتِيهِ السُّوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَكَأَنَّهُ بِمِيتَةٍ وَ

آمار کے اور اونچی ہکوت ہر جگہ سے اور نہیں وہ مرنے والا۔ اور

مِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ⑮ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا

آگے اس کے ہے عذاب کا رکھا۔ صفت اُن لوگوں کی کہ کافر ہوئے

بَرِيهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ نَاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ

ساتھ پروردگار اپنے کے عمل اُن کے مانند راکھ کے ہیں کہ سخت چلے ساتھ اُسے باڑ بیچ دن

عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ ذَلِكِ

آندھی والے گئے۔ نہیں قدرت پاویں گے اس میں سے کہ کیا ہے اور پر کسی چیز کے۔ یہ

هُوَ الضَّلُّ الْبَعِيدُ ⑯ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

وہی ہے گمراہی دور۔ کیا نہ دیکھا تو نے تحقیق اللہ نے پیدا کیا آسمانوں کو

وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ إِنَّ يَئِشًا يَذُوبُكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ

اور زمین کو ساتھ حق کے۔ اگر چاہے لے جائے تمکو اور لے آوے خلقت

جَدِيدٍ ⑰ وَكَأَنَّهُ يَنْفِرُ عَلَى اللَّهِ يَعْزِيزُ ⑱ وَبَرُّوْا لِلَّهِ

نئی۔ اور نہیں یہ۔ اور پر اللہ کے دشوار۔ اور رُبر ہوئے واسطے خدا

جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ

کے سب پس کہیں گے ناتوان واسطے اُن لوگوں کے جو تکبر کرتے تھے تحقیق ہم تھے واسطے تمہارے

تَبَعًا فَمَا قُلْنَا أَنْتُمْ مُعْتَبَرُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ

تابع پس کیا ہو تم کفایت کرنے والے ہم سے عذاب خدا کے سے کچھ۔

قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهْدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْرُ غَنَاءٍ أَمْ

کہیں گے اگر ہدایت کرتا ہکو اللہ ہدایت کرتے ہم تمکو۔ برابر ہدایت ہمارے صطرب کرس یا

صَبْرُنَا مَا لَنَا مِنْ مَحْيٍ ⑳ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا

صبر کریں ہم نہیں واسطے ہمارے جگہ بھانگنے کی۔ اور کچھ کا شیطان جب

قَضَى الْأَمْرَ أَنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعَدَ الْحَقُّ وَعَدْتُكُمْ

فیصل کیا گیا کام تحقیق اللہ نے وعدہ دیا تھا تمکو وعدہ سچا اور وعدہ دیا تھا میں نے

فَاخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ

تمکو پس خلاف وعدہ کیا تھا میں نے تم سے اور نہیں تھا واسطے میرے اور تمہارے کچھ غلبہ یعنی زور و مگر یہ کہ

۱۵

۱۵

موضح القرآن

ول شیطان کا رو
نہیں، انسان پر گمراہی
دیتا ہے بُری۔ وہ ان
یعنی اپنا گناہ ہے۔

۱۲ منہ ۲

ول دنیا میں سلام
دعا ہے سلامتی مانگنے
پر وہاں سلام مبارک
ہے سلامتی پر۔ ۱۲ منہ ۲
ول مسلمانوں کا دعویٰ

درست ہے جس کا
دیس صحیح ہے اور دل
میں اثر رکھتا ہے
(۱۳) اور روز بروز
چڑھتا ہو اور کافروں
کا دعویٰ جھوٹ نہیں
رکھتا۔ تھوڑا دھیان
کرنے سے غلط معلوم
ہونے لگے اور دل میں اس
سے کچھ نور نہیں۔

۱۲ منہ ۲

ول تسبرین جو کوئی
مضبوط بات کہے گا۔
ٹھکانا نیک پاوے گا
اور جو پہلی بات کہے گا
۲ خراب ہوگا۔ ۱۲ منہ ۲

۱۶

دَعَوُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا تَلُومُونِي وَلَا تُومُوا أَنْفُسَكُمْ

پکارا تھا میں نے تمکو پس قبول کر لیا تھے واسطے میرے پس غلامت کرو مجھ کو اور غلامت کرو اپنے تئیں
مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِي إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا

نہ میں ہوں فریاد کو پہنچنے والا تمہارا اور نہ تم فریاد کو پہنچنے والے ہو میرے تحقیق میں نے کفر کیا تمہارے
أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (۱۴)

کر شریک کیا تھا تھے مجھ کو پہلے سے۔ تحقیق ظالم واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا۔
وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ

اور داخل کئے جاویں گے وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے چلتی ہیں
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ

نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے ہیں ان کے ساتھ حکم پروردگار اپنے کے۔
تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ (۱۵) أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا

دعا ملاقات انکی کی بیچ آگے سلام ہوٹ۔ کیا نہ دیکھا تو نے کہ کیونکر بیان کی اللہ نے مثال
كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي

بات پاکیزہ کی مانند درخت پاکیزہ کے جوڑا اسی محکم ہو اور ڈالیاں اسی بیچ
السَّمَاءِ (۱۶) تُؤْتِي أُكْلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ

آسمان کے۔ دیتا ہے میوہ اپنا ہر وقت ساتھ حکم پروردگار اپنے کے۔ اور بیان کرتا ہو
اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (۱۷) وَمَثَلُ

اللہ مثالیں واسطے لوگوں کے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور مثال
كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ مُجْتَثَّتٍ مِنْ فَوْقِ

بات ناپاک کی مانند درخت ناپاک کے ہے کہ جسم پکڑا گیا ہے اوپر سے
الْأَرْضِ قَالَهَا مِنْ قَرَارٍ (۱۸) يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

زمین کے نہیں واسطے اس کے قرار۔ ثابت رکھتا ہو اللہ ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں
بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَ

ساتھ بات محکم کے بیچ زندگانی دنیا کے اور بیچ آخرت کے۔ اور
يُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ثُمَّ يَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ (۱۹) أَلَمْ

گمراہ کرتا ہے اللہ ظالموں کو اور کرتا ہے اللہ جو چاہتا ہوٹ۔ کیا نہ

تَرَىٰ إِلَىٰ الَّذِينَ يَدْعُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَآخِلُوا قَوْمَهُمْ

دیکھا تو نے طرف اُن لوگوں کی کہ بدل ڈالا انھوں نے نعمت اللہ کی کو کفر سے اور آتا راقوم اپنی کو

دَارَ الْبَوَارِ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَيَبْسُ الْقَرَارِ ۝

گھر ہلاک کے میں۔ کہ دوزخ سے۔ داخل ہونگے ہیں۔ اور جہنم سے جگہ قرار کی ول۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ قُلْ

اور مقرر کئے واسطے خدا کے شریک تاکہ بہکا دیں راہ اُس کی سے۔ کہہ

تَسْعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۝ قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ

کو فائدہ اٹھاؤ یعنی بنائیں میں تحقیق پھر جانا تھا راہ طرف اُن کی پر۔ کہہ واسطے بندوں میرے کے جو

آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا

ایمان لائے قائم رکھیں نماز کو اور خرچ کریں اچیسے کہ دی ہوئے اُنکو پوشیدہ

وَعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا

اور ظاہر پہلے اس سے کہ آوے وہ دن کہ نہیں چھپا ہو بیچ اُنکے اور نہ

خِلٌّ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ

دوستی و۔ اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ

اُتارا آسمان سے پانی پس نکالا ساتھ اس کے میوؤں سے

رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمْ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ

رزق واسطے تمھارے اور سفر کریں اسطے تمھارے کشتیاں تاکہ چلتی رہیں بیج دریا کے

بِأَمْرِهِ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ الْوَهْجَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ الشَّمْسَ

ساتھ ہم اُنکے کے۔ اور سفر کیا واسطے تمھارے نہروں کو۔ اور سفر کیا واسطے تمھارے سورج

وَالْقَمَرَ ذَاتَيْنِ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ الْيَلَّ وَالنَّهَارَ ۝

اور چاند کو ہمیشہ پھرے لائے۔ اور سفر کیا واسطے تمھارے رات کو اور دن کو۔ اور

لَكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۝ وَإِنْ تَعَدُّوا نِعْمَتَ

دیا تم کو بعضی ہر چیز جو سوال کرتے ہو تم کو۔ اور اگر چنوں تمہیں

اللَّهِ لَا تُحْصَوْهَا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ۝

اللہ کی نہ پورا حق سکو اُنکو۔ تحقیق انسان ابت ظلم کرنے والا ہے کفر کرنے والا۔

موضع القرآن

ول تک کے سوار

نراد ہیں کہ غریبوں کو

نمراہ کیا۔ ۱۲ منہ

ول یعنی نیک

عمل کہتے نہیں اور

کوئی دوستی سے

رفایت نہیں کرتا۔

۱۱ منہ رح

۱۴

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا

اور جب کہا ابراہیم نے اے رب میرے کہ اس شہر کو امن والا

وَاجْعَلْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۚ رَبِّ إِنَّهُمْ

اور ایک طرف کر مجھ کو اور بیٹوں میرے کو اس سے کہ عبادت کریں ہم بتوں کے لئے پروردگار میرے تحقیق

أَضَلُّنَا كَثِيرًا ۖ وَبَنِيَّ الْقَائِلِينَ قَالَهُ مَتَىٰ

انہوں نے گمراہ کیا جو بہتوں کو لوگوں میں سے۔ پس جو کوئی پیروی کرے میری پس تحقیق دو مجھ سے کہ

وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۳۹ رَبَّنَا إِنِّي

اور جس نے نافرمانی کی پس تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے۔ اے رب میرے تحقیق میرے

أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بُوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِندَ

بساتی ہے۔ بعضی اولاد بیج میدان بن گیتی والے کے نزدیک

بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً

تھم تیرے محرم کے اے پروردگار میرے تاکہ قائم رکھیں نماز کو پس کر دل

مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْقُطْهُمْ مِّنَ الشَّجَرِ

کتنے لوگوں کے کہ جھکتے ہوں طرف ان کی اور رزق دے ان کو میوؤں سے

لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۝۴۰ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي ۖ وَ

تاکہ وہ شکر کریں۔ اے رب ہمارے تحقیق تو جانتا جو چھپاتے ہیں ہم اور

مَا نَعْلَمُ ۖ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ

جو ظاہر کرتے ہیں ہم۔ اور نہیں پوشیدہ اوپر اللہ کے کچھ بیج زمین کے

وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝۴۱ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي

اور نہ بیج آسمان کے۔ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے بخشا مجھ کو

هَلِي الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعٌ

اوپر بڑھاپے کے اسماعیل اور اسحاق۔ تحقیق پروردگار میرا بت سننے والا

الدَّعَاءُ ۝۴۲ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ

دعا کا ہے۔ اے رب میرے کر مجھ کو قائم رکھنے والا نماز کا اور

ذُرِّيَّتِي ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ ۝۴۳ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي ۖ وَ

اولاد میری سے اے رب میرے اور قبول کر دعا میری۔ اے رب ہمارے بخش مجھ کو اور

موضع القرآن

فل حضرت ابراہیم کا
گھر تھا شام میں ایک
حرم سے پیدا ہوئے
اسماعیل ان کو ساتھ
ماں کے لاکر اس جنگل
میں بھاگ کر چلے گئے
جہاں پیچھے شہر رک
بسا اللہ تعالیٰ نے
چتر زمزم نکالا اس

سبب سے وہاں
بستی پڑی۔ اور

زمین لائق نہ تھی کہیں

کے نہیوے کے اس

کے نزدیک میں وطن

سنواری کہ بہتر سے

بہتر میوے وہاں جو وہی

شہر کہ میں پہنچیں۔ ۱۲

فل ہم چھپا دیں اور

کھولیں ظاہر میں دعا

کی سب اولاد کے واسطے

اور دل میں دعا منظور تھی

پیغمبر آخر الزماں کو۔ ۱۳

لِوَالِدَيْكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝ وَلَا

ماں باپ میرے کو اور سب ایمان والوں کو جس دن قائم ہووے حساب ۔ اور ہرگز

تَحْسَبَنَّ اللَّهُ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ إِنَّمَا

مت گمان کر اللہ کو کہ بے خبر ہے اُس چسکر کرتے ہیں ظالم ۔ سوائے اسکے نہیں

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۚ مُهْطِعِينَ

کو ڈھیل دیتا ہو انکو واسطے اس دن کے کہ چڑھ جاویں گی بیچ اسکے نظریں ۔ دوڑتے ہوئے

مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَ

اوجھائے بٹے سروں اپنے کو نہ پھر آویں گی طرف اُن کی نظریں اُن کی اور

أَفْعَدَ يَوْمَهُمْ هَوَاءً ۚ وَانْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمْ

دل آنکے گرے ہوئے ہونگے ہوا ۔ اور ڈرا لوگوں کو اُس دن سے کہ آوے گا انکو

الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا آخِرْنَا إِلَى

عذاب پس کہیں گے وہ لوگ کہ ظلم کرتے تھے اے رب ہمارے ڈھیل لے ہمکو طرف

أَجَلٍ قَرِيبٍ نَّحِبُّ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعُ الرَّسُولَ

وقت نزدیک تک کہ قبول کریں ہم پکارنے تیرے کو اور پیروی کریں رسولوں کی ۔

أَوْ لَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلِ مَا لَكُم مِّنْ

کیا نہ تھے تم کہ قسم کھاتے تھے پہلے اس سے کہ نہیں واسطے تمھارے

شَرِّوَالٍ ۚ وَكَانَتْكُمْ فِي مَسْكِينَ الَّذِينَ ظَلَمُوا

بکھر زوال ۔ اور رہے تھے تم بیچ گھروں اُن لوگوں کے کہ ظلم کیا تھا انھوں نے

أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُم كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا

جاؤں اپنی کو اور ظاہر ہوا تھا واسطے تمھارے کیونکر کیا ہم نے ساتھ اُنکے اور بیان کیں ہم نے

لَكُمْ الْأَمْثَالَ ۚ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ

واسطے تمھارے مثالیں ۔ اور تحقیق مکر کیا تھا انھوں نے مکر اپنا اور نزدیک

اللَّهُ مَكْرُهُمْ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِيَتَزُولَ مِنْهُ

خدا کے ہے مکر اُن کا ۔ اور نہ تھا مکر اُن کا کہ مل جاویں اُس سے

الْحَيَالُ ۚ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفًا وَعْدَهُ رُسُلَهُ

بھار و ف ۔ پس ہرگز مت گمان کر اللہ تعالیٰ کو کہ خلاف کرے وعدے اپنے کو پیغمبروں اپنے سے ۔

۱۸

مَوْخِ الْقُرْآن

و قیامت کے دن
آسمان کے دروازے
کھل کر فرشتے اتریں گے
اُترنے اور لوگوں کو پکڑ
کر عذاب کرنے اس
ورے سب کی اچھیں
پر گھاویں گی
ور نیچے دیکھنے
لی فرمت نہ ہوگی ۱۲
ٹ کے کے لوگوں
نے کئی تدبیریں بھیجیں
تھیں حضرت کو سب
مل کر قتل کریں یا قید
کریں یا آپس سے
کال دیں اسی کو فرمایا
۱۲۰۰

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۳۸﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ

تحقیق اللہ غالب ہو بدلا لینے والا۔ اُس دن کہ بدلی جاوے گی زمین

غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمُوتُ وَبَرُّوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ

ہوائے اس زمین کے اور بدلے جاویں گے آسمان اور برور ہونگے سب لوگ اسطے اللہ اکیلے

الْقَهَّارِ ﴿۳۹﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ

غالب کے۔ اور دیکھے گا گنہگاروں کو اُس دن جکڑے ہوئے

فِي الْأَصْفَادِ ﴿۴۰﴾ سَرَّابِيَهُمْ مِنْ قُطْرَيْنِ وَ

بیچ زنجیروں کے۔ کڑتے اُن کے گنہگار کے ہونگے اور

تَغْشَىٰ وَجُوهَهُمُ النَّارُ ﴿۴۱﴾ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ

ڈھانک لے گی منہ اُن کے کو آگ۔ تاکہ جزا دیوے اللہ ہر جی کو

مَا كَسَبَتْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۴۲﴾ هَذَا

جو کچھ کسایا ہے۔ تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا۔

بَلَعُ النَّاسِ وَلِيُنذِرَ أُولَٰئِكَ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّ مَا

پہنچا دینا جو واسطے لوگوں کے اور تاکہ ڈرائے جاویں تاکہ اسکے نہیں کہ

هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُولَٰئِكَ الْأَلْبَابِ ﴿۴۳﴾

وہی ہر معبود اکیلا اور تاکہ نصیحت پکڑیں صاحب عقول کے۔

سُورَةُ الْحَجَرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ وَسِتُّ رُكُوعًا

سورہ حجر مکیہ میں نازل ہوئی اس میں ننانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشیش کرنے والے مہربان کے۔

الْكَافَّةِ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ﴿۱﴾

یہ آیتیں ہیں کتاب کی اور قرآن بیان کرنے والے کی۔

مَرَبِّمَا يَوْمَ يَكْفُرُ الَّذِينَ كَفَرُوا نُورًا كَانُوا

بہت وقت دوست رہیں گے وہ لوگ کہ کافر ہوئے کاشش کو

سَلَامِينَ ﴿۲﴾ ذُرُّهُمْ يَا كُفَّارُ وَايْتَنَعُوا وَيُلْهِمُ

وئے مسلمان چھوڑنے اُن کو کہ کھادیں اور فائدہ اٹھاویں اور غافل کرے اُنکو

قرآن

۱۱
۱۴

الحجر ۱۵

الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۵﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ

آرزو در اند پس البتہ جانیں گے۔ اور نہیں ہلاک کی ہم نے

قَرْنٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ﴿۶﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أَمْرٍ

کوئی بستی مگر واسطے اس کے لکھا ہوا ہے معلوم۔ نہیں آئے پہل جاتی کوئی جماعت

أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿۷﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي

وقت اپنے سے اور نہ پیچھے رہ جاتی ہیں۔ اور کہا کافروں نے اسے وہ شخص کہ

نَزَّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ﴿۸﴾ لَوْ مَا تَأْتِيَنَا

آتا رہتا ہوتا پر اس کے ذکر تحقیق تو البتہ روانہ ہے۔ کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس

بِالْمَلَكِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۹﴾ مَا نُنَزِّلُ

فرشتوں کو اگر ہے تو یہوں سے۔ نہیں آتا رہتے ہم

الْمَلٰئِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذَا مُنْظَرِينَ ﴿۱۰﴾

فرشتوں کو مگر ساتھ حق کے اور نہ ہوں گے اس وقت ڈھیل دیئے جئے۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُونَ ﴿۱۱﴾ وَ

تحقیق ہم نے آتا رہا ذکر یعنی قرآن اور ہم ہیں واسطے اُس کے البتہ نگہبان۔ اور

لَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِعْرِ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۲﴾ وَمَا

البتہ تحقیق بھیجے تھے ہم نے پیغمبر پہلے کبھی کسی نبیج امتوں پہلے کے۔ اور نہیں

يَأْتِيهِمْ مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۱۳﴾

آتا تھا اُن کے پاس کوئی پیغمبر مگر سنے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے۔

كَذٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۴﴾ لَا يُؤْمِنُونَ

اسی طرح چلا دیتے ہیں اُسکو یعنی انکار کو بیچ دونوں گنہگاروں کے۔ نہیں ایمان لاتے

بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۵﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِ

ساتھ اسکے اور تحقیق گذر چکی ہو عادت پہلوں کی دل۔ اور اگر کھول دیں ہم اُو پر اُن کے

بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرَجُونَ ﴿۱۶﴾ لَقَالُوا إِنَّمَا

دروازے آسمان سے پس اُن کو جو چاہئے بیچ اسکے چڑھے ہوئے البتہ جھینکے سوائے اسکے نہیں

سُكْرَتٌ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مُّسْخَرُونَ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ

مست ہو گئی ہیں آنکھیں ہماری بلکہ ہم ایک قوم میں سحر کئے ہوئے۔ اور البتہ تحقیق

موضع القرآن

فل یعنی یہ دشمنان

کبھی کے دل میں

حق تعالیٰ ہی طرح

سُتَاتُ ہے کہ ساتھ

اس کے انکار چلا آئے

نہک راہی اور گمراہی

م کے اختیار ہے۔

۱۱ منہ ۲۰

۱۲ منہ ۲۰

۱۳ منہ ۲۰

۱۴ منہ ۲۰

۱۵ منہ ۲۰

۱۶ منہ ۲۰

۱۷ منہ ۲۰

موضع القرآن

ول یعنی لطیف آگ
برائی ہوئی ابلیس بھی
اسی قسم میں ہو۔ ۱۲ منہ
و بشروہ جو بدن
رکھے کہ ہاتھ سے پکڑا
جادوے اور روح رکھے
ہو شیارا نگے مخلوقات
یا حیوان تھے جنکو ہوش
نہیں یا فرشتے یا
جن تھے جنکا بدن
نہ پکڑا جائے ۱۲ منہ روح
و اپنی جان بیسی
خاص جس میں نمود ہے
اللہ کی صفات کا علم اور
تدبیر اور یاد حق کی اور
نگاہ اللہ سے۔ ۱۲ منہ روح
و شاید یہی مراد ہو
کہ انگارے پھینکتے ہیں
اور نکالا زمین سے کہ
انسان بیس۔ ۱۰ منہ روح

مِنْ قَبْلُ مِنْ تَارِ السُّمُومِ ۱۱) وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ

پہلے اس سے آگ کوڑوں کی سے و۔ اور جب کہا پروردگار تیرے نے واسطے فرشتوں

إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَلٍ مُّسْتَوٍ ۱۲)

تخلیق میں پیدا کرنے والا ہوں آدمی کو بننے والی مٹی سے جو بنی تھی پچھڑ سڑی ہوئی سے و۔

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سٰجِدِينَ ۱۳)

پس جب درست کروں میں اُسکو اور پھونکوں بیچ اُسکے روح اپنی سے پس گر پڑو واسطے اُسکے سجدہ کرنے والے

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اٰجَمَعُونَ ۱۴) اِلَّا اِبٰلٰیْسَ اَبٰی

پس سجدہ کیا فرشتوں سب ساروں نے۔ مگر ابلیس نے۔ نہانا

اَنْ يَكُوْنَ مَعَ السَّٰجِدِيْنَ ۱۵) قَالَ يٰ اِبٰلٰیْسُ مَا لَكَ

تیک کہ ہو ساتھ سجدہ کرنے والوں کے۔ کہا اے ابلیس کیا ہو واسطے تیرے

اِلَّا تَكُوْنَ مَعَ السَّٰجِدِيْنَ ۱۶) قَالَ لَمَّا اَكُنْ لَّا سَجْدَ

تیک نہ ہوا تو ساتھ سجدہ کرنے والوں کے۔ کہا کہ میں نہیں لائق اس بات کے کہ سجدہ کروں

لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَلٍ مُّسْتَوٍ ۱۷)

واسطے بشر کے کہ پیدا کیا اُسکو مٹی بننے والی سے جو بنی تھی پچھڑ سڑی ہوئی سے۔

قَالَ فَاخْرِجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَٰحِيْمٌ ۱۸) وَاِنْ عَلٰیكَ

کہا پس نکل اس میں سے پس تحقیق تو راندہ ہوا ہے و۔ اور تحقیق اُو پر تیرے

الْلَعْنَةُ اِلٰی يَوْمِ الدِّیْنِ ۱۹) قَالَ رَبِّ فَانْظُرْنِيْ اِلٰی

لعنت کی دن قیامت تک۔ کہا اے پروردگار میرے پس ڈھیل دے مجھ کو

یَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۲۰) قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۲۱) اِلٰی

اُس دن تک کہ زندہ کئے جاویں گے۔ کہا پس تحقیق تو ڈھیل دیے گیوں سے ہے۔ دن

یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۲۲) قَالَ رَبِّ بِمَا اَغْوَيْتَنِيْ

وقت معلوم تک۔ کہا اے رب میرے سبب اُسکے گمراہ کیا تو نے مجھ

لَا تُزَيِّنْ لِّہُمْ فِی الْاَرْضِ وَلَا غَیْبَتَهُمْ اٰجَمَعِينَ ۲۳)

کو اب نہ زمین میں اُسکے نیچے زمین کے اور اب نہ گمراہ کروں گا میں اُن کو سب کو۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصٰیْنَ ۲۴) قَالَ هٰذَا

مگر بندے تیرے اُن میں سے جو خالص کئے گئے ہیں۔ کہا کہ یہ

مَوْحِ الْقُرْآنِ

وَلِیٰ بِنِیِّ بِنْدِیِّ الشَّهِیْدِ
سیدھی راہ پر اور پیر شیطا
قابو نہیں رکھتا۔ ۱۲ منہ
وَلِیٰ بِنِیِّ بِنْدِیِّ الشَّهِیْدِ
دروائے میں نیک عمل والوں
پر بانٹے ہوئے دین و دوزخ کے
ساتھ دروائے میں بد عمل والوں
پر بانٹے ہوئے شاید ہشت کا
۱۹ ایک دروازہ زیادہ وہ
کے بعض لوگ نے فضل سے
جادو کے بغیر عمل باقی میں
دروائے برابر ہیں۔ ۱۲ منہ
وَلِیٰ بِنِیِّ بِنْدِیِّ الشَّهِیْدِ
کی بے آرامی نہیں ہوتا
غلطی سے کہ فرشتے
اُن سے کہیں گے۔ ۱۲ منہ
وَلِیٰ بِنِیِّ بِنْدِیِّ الشَّهِیْدِ
یعنی دنیا میں جو کچھ پیش
خاک تھی جی صاف ہو گئے اس
معلوم ہوا کہ کبھی دوا دیوں میں
غلطی رہی ہو اور دونوں
بہشتی ہیں جیسے حضرت
کے صحابہ۔ ۱۲ منہ
وَلِیٰ بِنِیِّ بِنْدِیِّ الشَّهِیْدِ
الکافہ فرمایا کہ ایک
فرشتے آئے ایک خاص شجر
نیچے اور ایک پتھر برساتے
ہاں معلوم ہو کہ اسکی دونوں
صفیں پوری ہیں بند نہ
دیر میں اس توڑیں۔
(باقی صفحہ ۳۵۶ پر)

سَرَاطِ عَلٰی مُسْتَقِیْمٍ ۝۴۱ اِنْ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ
راہ ہے اور پیر میرے سیدھی و۔ تحقیق بندے میرے نہیں اسطے تیرے
عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنْ اَتٰبَكَ مِنَ الْغَوِیِّنَ ۝۴۲
اوپر اُن کے غلبہ مگر جس نے پیروی کی تیری تمہاروں میں سے۔
وَ اِنْ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اٰجَعِیْنَ ۝۴۳ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ
اور تحقیق دوزخ جگہ وعدے اُنکے کی ہے سب کی۔ واسطے اسکے سات دروازے ہیں۔
لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ۝۴۴ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ
واسطے ہر ایک دروازے کے انہیں ہر ایک حصہ پر قسمت کیا ہوا۔ تحقیق پر ہمیشہ گزار
فِیْ جَنَّتٍ وَّ عِیُّوْنَ ۝۴۵ اَدْخَلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ ۝۴۶
بیچ بہشتوں کے اور چشموں کے ہیں۔ کہیں گے اُنکو داخل ہوا انہیں ساتھ سلامتی کے امن سے و۔
وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ
اور نکال ڈالا جسے جو کچھ بیچ سینوں اُنکے کے تھا ناخوشی سے بھائی ہو جادو اسکے اوپر برحقوں کے
مُتَقَبِلِیْنَ ۝۴۷ لَا یَسْمَعُ فِیْهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمْ مِنْهَا
آمنے سامنے و۔ نہیں لگے گی اُن کو بیچ اُس کے محنت اور نہیں وہ اس سے۔
بِمُخْرَجِیْنَ ۝۴۸ نَبِیُّ عِبَادِیْ اِنِّیْ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝۴۹
نیکانے کہتے ہوئے۔ خبر دے بندوں میرے کو تحقیق میں ہی ہوں بخشنے والا مہربان۔
وَ اَنْ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْمُ ۝۵۰ وَ نَسِیْتُمْ عَنْ
اور یہ کہ تحقیق عذاب میرا وہ ہے عذاب درد دینے والا و۔ اور خبر دے اُن کو
ضَعِیْفٍ اِبْرٰهَیْمَ ۝۵۱ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا
مہانوں ابراہیم کے سے۔ جس وقت داخل ہوئے اوپر اسکے پس کہا انھوں نے سلام کرتے ہیں
قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَ جَلُوْنَ ۝۵۲ قَالُوْا لَا تُوْجَلُ اِنَّا نَبْشِرُكَ
کہا تحقیق ہم تم سے ڈرتے ہیں و۔ کہا انھوں نے مت ڈر تحقیق ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھ
بِخَلْمٍ عَلَیْمٍ ۝۵۳ قَالَ اَبْشِرْ مُّوْسٰی عَلٰی اَنْ تُكْسِنِ الْکِبْرَ
کو ساتھ رو کے علم دے گئے۔ کہا کیا بشارت دی تجھے کہ اوپر اس بات کے کہ لگا ہو تجھ کو بڑھاپا
فَبِمَ تُبْشِرُوْنَ ۝۵۴ قَالُوْا بَشْرُكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنْ
پس ساتھ کس چیز کے بشارت دیتے ہو تجھ کو و۔ کہا انھوں نے بشارت دیتے ہیں تم کو شاقی کے پس مت ہو

الْقَانِطِينَ ۝ قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ

ناامیدوں سے۔ کہا اور کون ناامید ہوتا ہے رحمت پروردگار اپنے کی سے

إِلَّا الضَّالُّونَ ۝ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۝

مگر گمراہ۔ کہا پس کیا ہے ہم تمہاری اسے بھیجے ہوؤ۔

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ۝ إِلَّا آلَ لُوطٍ

کہا انھوں نے تحقیق ہم بھیجے ہوئے ہیں قوم گنہگار کی۔ مگر کنبہ لوط کا۔

إِنَّا لَمُنَجِّوهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَرْنَا إِنَّمَا

تحقیق ہم البتہ نجات دینے والے ہیں ان سب کو۔ مگر عورت اسکی مقرر کر رکھا ہے ہم نے یہ کہ وہ

لَمِنَ الْغَابِرِينَ ۝ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ بِالْمُرْسَلُونَ ۝

البتہ پیچھے رہنے والوں سے ہوئے۔ پس جب آئے کنبہ لوط کے پاس بھیجے ہوئے۔

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ۝ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا

کہا تحقیق تم قوم ہو ناہیجان۔ کہا انھوں نے بلکہ لائے ہیں ہم تیرے پاس ساتھ بھیجنے کے

كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝ وَآتَيْنَكَ بِالْحَقِّ وَأَنَا لَصَادِقُونَ ۝

کہ تمہیں سچ اسکی شک کرتے ہیں۔ اور لائے ہیں ہم تیرے پاس ساتھ حق کے اور تحقیق ہم البتہ سچے ہیں۔

فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ

پس لے چل اہل اپنے کو سچ ایک ٹکڑے کے رات سے اور پیروی کر پچھاڑی انکی کی

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ۝

اور نہ پھر کر دیکھے تم میں سے کوئی شخص اور چلے جاؤ جہاں حکم کے جاتے ہو۔

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَوْلَاءِ مَقْطُوعٌ

اور مقرر کر دیا ہم نے اس بات کو کہ تحقیق جڑ ان کی کاٹ جاوے گی

مُصْبِحِينَ ۝ وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ۝

صبح ہوئے۔ اور آئے اُس شہر والے خوشیاں کرتے۔

قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ ضِيفُيْ فَلََّا تَفْضَحُون ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ

کہا تحقیق یہ لوگ یہاں میرے ہیں پس مت نفیحت کر دیجھ کو۔ اور ڈرو اللہ سے

وَلَا تَخْرُوبُوا ۝ قَالُوا أَوْ لَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝

اور مت رُسوا کر دیجھ کو۔ کہا انھوں نے کیا نہیں منع کیا ہم نے تجھ کو سارے جہان سے۔

فَلَا ظَاهِرَ لَكُمْ سَبَبٌ

ظہر کا پرانے ساتھ جو حکم تھا

ہذا کہ حضرت ابراہیم کوئل

پر اسکا اثر چڑا دل کی مخالفت

سے یہ ہوتا ہو۔ ۱۲ منہ رح

ک معلوم ہو کہ کال بھی

ظاہر سبب پر ہوتے ہیں

موضع القرآن

فل عذاب یذوقون

اور فضل سونا امید کی

دونوں کفر کی باتیں ہیں یعنی

انکے کی خبر اللہ کو جو ایک بات

پر دعویٰ کرنا یقین کیلئے

یہی کفر کی باتیں ہیں

دل کے خیال پر پکڑ نہیں جب

منہ سے دعویٰ کرے تب

گناہ آتا ہو۔ ۱۲ منہ رح

فل وہ عورت دل سے

مُتَافِقٌ بَلَّغٌ لِّكُنْ حَقِّ تَحَلُّ

بغیر قصیر ظاہر کے عذاب

نہیں کرتا۔ ایک حکم ایسا

بھیجا کہ اس سے نہ ہو سکا

وہ یہ کہ منہ پھیر کر۔ دیکھو

پھر اس گناہ پر عذاب

میں پکڑا۔ ۱۲ منہ رح۔

فل یعنی ہم اوپے آدمی

نہیں فرشتے ہیں۔ قوم پر

عذاب لائے ہیں۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

فل یہ اللہ تعالیٰ حضرت کو فرماتا ہے قسم میری جان کی وہ قوم ٹوٹ اپنی مستی میں ان کی بات نہیں سنتے۔ ۱۲ منہ ۲۔
 وٹ نکلتے سے شام کو جاتے مجھے وہ بستی اور نظر آتی تھی۔ ۱۲ منہ ۲۔
 وٹ بن کے رہنے والے یعنی قوم شیب مدین میں رہتے تھے اور پاس شہر کے درختوں کا بن تھا وہاں بھی رہتے تھے۔ ۱۲ منہ ۲۔
 (۱۵) وٹ حجر لے فرمایا نمود کو انکے ملک کا نام حجر تھا۔ ۱۲ منہ ۲۔
 وٹ پہلی اُستوں کا احوال سنا کر فرمایا کہ یہ جہان خالی نہیں پڑا ہر ایک مذہب سے ہر چیز کا تدارک کرے والا پورا تدارک آخر کو قیامت ہے اور کنارہ کھڑے کو فرمایا جب حکم پہنچا پکے درخت سے پڑ آئے تب حکم ہوا کہ جھکے گا فائدہ نہیں دے گا کی راہ دیکھو۔
 ۱۲ منہ ۲۔

قَالَ هُوَ لَاءِ بَنِيَّ إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ۝ لَعَنَكَ رَبُّكَ أَنْتُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ فَأَخَذْتُمُ الصُّيُتَةَ مُشْرِقِينَ ۝ فَجَعَلْنَا عَلَيْهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً ۝ مَنْ سَجِيلٍ ۝ إِنْ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ۝ وَإِنَّهَا لَبَسِيلٌ مُّقِيمٌ ۝ إِنْ فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ ظَالِمِينَ ۝ فَانْتَقْنَا مِنْهُمْ ۝ وَإِنَّهَا لِبَاءٌ مَّامٍ مُّبِينٌ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ۝ وَآتَيْنَاهُمْ آيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ۝ فَأَخَذْتُمُ الصُّيُتَةَ مُصْبِحِينَ ۝ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ قَالَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ۝ إِنْ رَبُّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ۝

کہا کہ یہ ہیں بنیاں میری اگر ہو تم کرنے والے قسم ہر زندگی تیری کی تحقیق وہ لاف میں مستی میں اپنے کے سرگرداں تھے وٹ۔ پس پکڑا ان کو آواز تند نے سورج نکلتے ہوئے۔
 پس کیا ہمیں اوپر اس کا نیچے آگے اور برسا یا ہمیں اوپر ان کے پتھروں کو
 کس کرے۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے چہرہ پہچاننے والوں کے۔
 اور تحقیق وہ بستی البتہ بیچ راہ چلنے کے ہر تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہوں واسطے ایمان والوں کو ٹ۔
 اور تحقیق تھے رہنے والے بن کے البتہ ظالم۔ پس بدلا یا ہم نے
 ان سے اور تحقیق وہ دونو البتہ بیچ راستے ظاہر کے ہیں وٹ۔ اور البتہ تحقیق جھٹلایا رہنے والوں
 حجر کے نے پیغمبروں کو ٹ۔ اور وہ بنے انکو نشانیاں پس ہوئے ان سے
 ٹنٹھ پھرنے والے۔ اور تھے تراشتے پہاڑ سے گھرا من چناہنے والے۔
 پس پکڑا ان کو آواز تند نے صبح ہوتے۔ پس نہ کفایت کیا ان سے
 اس چیز نے کہ تھے کھاتے۔ اور نہیں پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو
 اور اسپہیز کو کہ درمیان انکے ہو مگر ساتھ حق کے اور تحقیق قیامت البتہ آتی والی ہے پس درگزر کر
 درگزر کرنا نیک وٹ۔ تحقیق رب تیرا وہ سے پیدا کرنے والا جاننے والا۔

وَلَقَدْ آتَيْنَكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ۝

اور البتہ تحقیق دیں ہمیں تجھ کو سات چیزیں کہ دہرائی جاتی ہیں اور تیرا قرآن بڑا اعلیٰ۔

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ

مت لمبی کر دو آنکھیں اپنی طرفنا چیز کی کہ فائدہ دیا ہو ہم نے ساتھ اسکے کتنی قسموں کو ان میں سے اور

لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَخَفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

مت غم نہ کھا اُوپر ان کے اور نیچے کر بازو اپنے کو واسطے ایمان والوں کے۔

وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ۝ كَمَا أَنزَلْنَا عَلَىٰ

اور کہہ تحقیق میں ڈرائے والا ہوں ظاہر و باطن۔ جس طرح اتارا ہم نے اُوپر

الْمُقْتَسِمِينَ ۝ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ۝

بانتے والوں کے۔ جنہوں نے کیا قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے۔

فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

پس قسم ہے رب تیرے کی البتہ سوال کریں گے ہم ان سے سب۔ اچھپے کر تھے عمل کرتے و۔

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّا

پس آشکارا کر اچھپ کر حکم کیا جاتا ہے تو اور منہ پھیر لے مشرکوں سے۔ تحقیق

كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ۝ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ

ہم نے کفایت کیا ہے تجھ کو ٹھٹھا کرنے والوں سے۔ وہ جو مقرر کرتے ہیں ساتھ اللہ کے

إِلَهًا آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ

معبود اور پس۔ پس البتہ جانیں گے۔ اور البتہ تحقیق جانتے ہیں ہم یہ کہ تو تنگ رہتا

صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ

ہو سینہ تیرا ساتھ اچھپ کر کے کہہتے ہیں۔ پس پاکی بیان کر ساتھ تعریف رب اپنے کے اور ہو

السَّاجِدِينَ ۝ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ۝

سجدہ کرنے والوں سے۔ اور عبادت کر پروردگار اپنے کو یہاں تک کہ آوے تجھ کو موت و۔

سُورَةُ النِّحْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مَبْنِيَّةٌ وَثَمَانِ عَشْرًا وَثَلَاثُونَ آيَةً غَيْرُ مَكِّيَّةٍ

سورہ نحل مکہ میں نازل ہوئی اسی میں ایک سو اٹھائیس آیتیں اور سورہ مکرع میں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشنش کرنے والے بہرہ دہان کے۔

توضیح القرآن

۱۔ یعنی یہ نعمت بڑی
دیکھ اور کاموں کی ضد
سے خفا نہ ہو سات آیتیں
و نیز کہا سورہ فاتحہ کو
اور بڑا قرآن بھی اسکی کہا
ہر سورہ قرآن ہی سے
بڑی ہے رجب میں رسول
نے فرمایا جسکو اللہ
نے قرآن دیا ہو
پھر کسی کی اور نعمت
دیکھ کہ ہوس کرے
اُس نے قرآن کی قدر
نہ جانی۔ ۱۲ منہ رح۔

۲۔ یعنی تیرا کام دل پھیر
دینا نہیں یہ خدا سو ہو سکتا
ہو جو کوئی ایمان نہ لائے
تو غم نہ کھا۔ ۱۲ منہ رح۔
۳۔ کا فر سنتے تھے سورتوں کے
نام تو آپس میں ٹھٹھے کر
بانتے کوئی کہتا میں پتھر
و نہ کیا یا نہ تجھ کو نہ کوئی
ہو یعنی موت بیشک ۱۲ منہ

أَتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ① يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ
 کہ شریک کرتے ہیں۔ اُتارے فرشتوں کو ساتھ روح کے حکم اپنے سے
عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ② خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ
 اُوپر جس کے چاہتا ہے بندوں اپنے سے یہ کہ ڈراؤ ساتھ اس بات کے کہ نہیں کوئی جود
 سُنَّوْا لِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ③ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ ④
 سُنَّوْا لِي اور مجھ سے۔ پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ حق کے۔
فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ⑤ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ
 پس ناگہاں وہ جھگڑنے والا ہے ظاہر۔ اور چار پاؤں کو پیدا کیا ان کو واسطے تمہارے
فِيهَا ذِفٌّ ⑥ وَمَنْفَعٌ ⑦ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ⑧ وَلكُمْ فِيهَا
 بیج اسکے اسباب گرمی کا اور نائے ہیں اور اس میں سے کھاتے ہو۔ اور واسطے تمہارے بیج اسکے
جَمَالٌ ⑨ حِينَ تَرِيحُونَ ⑩ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ⑪ وَتَحْمِلُ
 جمال ہے جس وقت کہ شام کو چگا لاتے ہو اور جب چگانے کو نکالتے ہو۔ اور اٹھالے جاتے ہیں
أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا بَلِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ
 بوجھ تمہارے طرف کسی شہر کی کہ تمہیں تم پہنچنے والے اس کے سحر ساتھ آدھی
الْأَنْفُسِ ⑫ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ⑬ وَالْخَيْلَ
 جان کے۔ تحقیق پروردگار تمہارا البتہ شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ اور پیدا کیے تھوڑے
وَالْبِغَالَ ⑭ وَالْحَمِيرَ لَتَرْكَبُونَهَا وَزِينَةً ⑮ وَيَخْلُقُ مَا
 اور چمڑیں اور گدھے تاکہ چڑھو ان پر اور واسطے زینت کو اور پیدا کرتا جو کچھ
لَا تَعْلَمُونَ ⑯ وَ عَلَىٰ اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ ⑰ وَمِنْهَا
 نہیں جانتے تھے۔ اور اُوپر اللہ کے پہنچتی ہو سیدھی راہ اور بعضی انہیں سے
جَائِزٌ ⑱ وَ لَوْ شَاءَ لَهْدَكُمْ أَجْمَعِينَ ⑲ هُوَ الَّذِي
 بچ ہے۔ اور اگر چاہتا اللہ البتہ ایت کرتا تم کو سب کو دل۔ دُوبی ہے جس نے

موضح القرآن
 دل یعنی اس کے
 قدر میں دیکھ کر صاف
 معلوم ہوتی ہیں اس
 کی خوبیاں اور جس کے
 عقل سیدھی نہیں وہ
 بہکا ہے۔ ۱۲ منہ رح

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ

اُنسا را آسمان سے پانی واسطے تمہارے اس میں سے پینا اور اُس میں سے

شَجَرٌ فِيهِ ثَمَرٌ مُتَشَابِهٌ ۝ يَنْبُتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعُ

درخت ہیں کہ بیج اُس کے چراتے ہو۔ اگاتا ہے واسطے تمہارے ساتھ اُس کے کھیتی

وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرِ ۝

اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر ایک میووں سے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ

تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہو واسطے اُس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں۔ اور مسخر کیا واسطے تمہارے

الْأَيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ

راست اور دن اور شمس اور چاند اور تارے مسخر ہیں

بِأَمْرِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَ

ساتھ ہم اُس کے۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اُس قوم کے کہ سمجھتے ہیں اور

مَا ذَرَأَا لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ

جو کچھ بھیل دیا ہو واسطے تمہارے بیج زمین کے کہ مختلف ہیں رنگ اس کے۔ تحقیق بیچ اس کے

لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ

البتہ نشانی ہو واسطے اُس قوم کے کہ نصیحت پکڑتے ہیں اور وہ ہے جس نے مسخر کیا دریا کو

لِنَاكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حَبْلَةً

تاکہ کھاؤ اُس میں سے گوشت تازہ اور نیکالو اُس میں سے گھبہ

تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ

کہ پہنتے ہو اُس کو۔ اور دیکھتا ہو تو کشتیوں کو پانی بھاڑنے والی بیچ اس کے اور تاکہ ڈھونڈو

فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَالْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ

فضل اُس کے سے اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور ڈالے بیچ زمین کے پہاڑ

أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

ایسا نہ ہو کہ ہل جائے ساتھ تمہارے اور نہریں اور راہیں تاکہ تم راہ پاؤ۔

وَعَلَّمَتْهُمُ بِالْجُبْرِ هُمْ يَهْتَدُونَ ۝ أَفَلَا يَخْلَقُ

اور نشانیاں راہ کی۔ اور ساتھ تاروں کے وہ راہ پاتے ہیں۔ آیا پس جو شخص چاہے پیدا کرتا ہو

موضح القرآن

وہ چار چیزوں سے

بندوں کے کام لگ

رہے ہیں مرتج لیکن اور

ستاروں سے کچھ ظاہر

میں انکو کام نہیں اُن کو

جدا فرمایا۔ ۱۲ منہ ۳۔

وہ شاید اس سے

مُراد جانور ہیں بندہ

وہ تلاش کرو اس کے

فضل سے یعنی روزی

کھاؤ سوداگری سے دریا

میں۔ ۱۲ منہ ۳۔

وہ یعنی ایک ملک سے

دوسرے ملک میں جاسکو۔ ۱۲ منہ

وہ یعنی وہ میں پتے رکھے

بھولا۔ ۱۲ منہ ۳۔

كَمَنْ لَا يَخْلُقُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٥﴾ وَإِنْ تَعْدُوا

مانند اُنکے جو کہ نہیں پیدا کرتا۔ کیا پس نہیں نصیحت پہنچاتے تم۔ اور اگر گنہگار

نِعْمَةِ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٦﴾

نعمتیں اللہ کی نہ پورا کر سکو اُن کو۔ تحقیق اللہ البتہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿١٧﴾ وَالَّذِينَ

اور اللہ جانتا ہے جو چھپاتے ہو تم اور جو ظاہر کرتے ہو تم وہ۔ اور اُن لوگوں کو

يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ

کہ پکارتے ہیں۔ ہوائے اللہ کے نہیں پیدا کرتے کچھ اور وہ

يُخْلِقُونَ ﴿١٨﴾ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ

پیدا کئے جاتے ہیں۔ مردے ہیں نہیں زندہ۔ اور نہیں جانتے کب

يُبْعَثُونَ ﴿١٩﴾ إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

اُٹھائے جاویں گے وہ۔ معبود تمہارا معبود اکیلا ہے۔ پس جو لوگ کہ نہیں ایمان لاتے

بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ﴿٢٠﴾ لَا

ساتھ آخرت کے دل اُنکے انکار کرتے ہیں اور وہ تکبر کرنے والے ہیں۔ نہیں

جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ إِنَّهُ

شک نہ کر۔ اللہ جانتا ہے جو چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں تحقیق وہ

لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿٢١﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ قَاذًا أَنْزَلَ

نہیں دوست رکھتا تکبر کرنے والوں کو۔ اور جب کہا جاتا ہے واسطے اُنکے کیا اُتار رہے

رَبِّكُمْ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٢﴾ لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ

پروردگار تمہارے نے کہتے ہیں کہانیاں ہیں پہلوں کی۔ تاکہ اُٹھاویں بوجھ اُنکے

كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ

پورے دن قیامت کے اور بھٹے گناہوں اُن لوگوں کے سے کہ گمراہ کرتے ہیں اُن کو

بِغَيْرِ عِلْمٍ إِلَّا سَاءَ مَا يَزُرُّونَ ﴿٢٣﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ

بغیر علم کے۔ خبردار جو بُرا ہی جو کچھ بوجھ اُٹھاتے ہیں۔ تحقیق مکر کیا تھا اُن لوگوں نے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ

جو پہلے اُن سے تھے پس آیا عذاب اللہ کا عمارت اُنکی کے پاس نیوٹن سیس گر پڑی اور اُنکے

موضح القرآن

۱۲۔ و شاید اس جگہ پر
۱۳۔ اس پر فرمائی کہ جس نے
۱۴۔ شخصیات میں لا جواب
۱۵۔ ہوتے ہیں پر نہیں
۱۶۔ بات نہیں سمجھتی سو خدا دل پر
۱۷۔ پکارتا ہے۔ ۱۲۔ ۱۳۔
۱۸۔ و شاید یہ انکو فرمایا جو
۱۹۔ ہوا اُن کو پوچھتے ہیں۔

۲۰۔
۲۱۔

السَّمُفُّ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَمُّ الْعَذَابِ مِنْ حَيْثُ
 چھت اوپر ان کے سے اور آیان کے پاس عذاب اس جگہ سے کہ
 لَا يَشْعُرُونَ ۝۲۷ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ
 نہیں جانتے تھے ول۔ پھر دن قیامت کے رسوا کریگا ان کو اور کہے گا کہاں ہیں
 شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ قَالَ الَّذِينَ
 شریک میرے وہ جو تھے تم جھکڑتے بیچ انکے۔ ہمیں گے وہ لوگ کہ
 أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝۲۸
 دیے گئے تھے علم تحقیق رسوائی آج کے دن اور بُرائی اوپر کافروں کے ہے۔
 الَّذِينَ تَتَوَفَّيْهُمْ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا
 جو قبض کرتے تھے ان کو فرشتے اس حالت میں کہ ظلم کریاے تھے جانوں اپنی کو پس ڈالی انھوں نے
 السَّلَامَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
 صلوات۔ ہم کرتے۔ یوں نہیں تحقیق اللہ جاننے والا ہے
 بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۲۹ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ
 ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے۔ پس داخل ہو دروازوں دوزخ کے میں ہمیش رہنے والے
 فِيهَا فَلَيْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝۳۰ وَقِيلَ لِلَّذِينَ
 بیچ اسکے۔ پس البتہ بُری جو جگہ تکبر کرنے والوں کی۔ اور کہا گیا ہو واسطے ان لوگوں کے
 اتَّقُوا مَا ذُكِّرُوا رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْرًا لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا
 جو پرہیزگاری کرتے ہیں کیا اتنا راتھا پروردگار تھا سے نے کہا انھوں نے بھلائی واسطے ان لوگوں کے کہ احسان
 فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَكِنَّهُمُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ
 گئے ہیں بیچ اس دُنیا کے بھلائی ہے۔ اور البتہ گھر آخرت کا بہتر ہو۔ اور البتہ بہتر ہے
 دَارُ الْمُتَّقِينَ ۝۳۱ جَنَّاتٌ عَدْنٌ يَدْخُلُونَهَا يُجْرِي مِنْ
 گھر پرہیزگاروں کا۔ بہشتیں ہمیش رہنے کی داخل ہوں گے ان میں چلتی ہیں
 تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ كَذَلِكَ يُجْزَى
 ہے انکے نہیں واسطے انکے ہے بیچ ان کے جو چاہیں۔ اسی طرح جزا دیتا ہے
 اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ۝۳۲ الَّذِينَ تَتَوَفَّيْهُمْ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ
 اللہ پرہیزگاروں کو۔ جو لوگ قبض کرتے ہیں انکو فرشتے اس حالت میں کہ پاکیزہ ہیں

توضیح القرآن

۱۔ چُنائی پر پہنچا
 ۲۔ سے اور چھت کر
 ۳۔ یعنی انکے فریب اور دغا
 ۴۔ لہذا مائے ۱۲ منہ ۲۰

يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۲﴾

کہتے ہیں فرشتے سلامتی ہو اور پر تھا سے داخل ہو بہشت میں بسبب اس کو کہ تھے تم عمل کرتے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرٌ

نہیں انتظار کرتے مگر یہ کہ آویں اُن کے پاس فرشتے یا آوے حکم

رَبِّكَ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ

پروردگار تیرے کا اسی طرح کیا تھا اُن لوگوں نے کہ پہلے اُن کو تھے اور نہیں ظلم کیا اُنکو اللہ نے

وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۳۳﴾ فَاصْبِرْ لَهُمْ سَبْعَ

دیسکن تھے جانوں اپنی کو ظلم کرتے۔ پس پہنچیں اُن کو بُراشیاں

مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۴﴾ وَقَالَ

اُس چیز کی کہ کیا تھا انھوں نے اور گھیر لیا اُنکو اُس چیز نے کہ تھے ساتھ اُسکے ٹھٹھا کرتے۔ اور کہا

الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ

اُن لوگوں نے جو شریک لاتے ہیں اگر چاہتا اللہ نہ عبادت کرتے ہم سوائے اس کے

شَيْءٍ نَحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ

کسی چیز کو ہم اور نہ باپ ہمارے اور نہ حرام کر داتے ہم سوائے اُسکے یعنی بن کہے اُسکے کسی چیز کو

كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَلَّ عَلَى الرُّسُلِ

اسی طرح کیا اُن لوگوں نے جو پہلے اُن سے تھے۔ پس آیا ہے اُن پر پیغمبروں کے

إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا

مگر پہنچنا دینا ظاہر ہے۔ اور البتہ تحقیق بھیجے ہیں ہر ایک اُمت کے پیغمبر

أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ فَمِنْهُمْ مَنْ

یہ کہ عبادت کرو اللہ کو اور ایک طرف رہو بتوں سے پس بعضے اُنہیں سودہ تھے

هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ فَمِنْهُمْ

کہ ہدایت کی اُنکو اللہ نے اور بعضے اُنہیں سودہ ہیں کہ ثابت ہوئی اُن پر اُنکے گمراہی۔ پس سیر کرد

فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۶﴾

بیچ زمین کے پس دیکھو کیونکر ہوا آخر کار اُنھیں لٹانے والوں کا۔

إِنْ تَحْرِصْ عَلَى هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ

اگر حرص کرے تو اُن پر ہدایت اُنکی کے پس تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا اُس شخص کو

موضح القرآن

فل یہ نادانوں کے

کلام ہیں کہ اللہ کو یہ کام

بُرالگتا تو کیوں کرنے دیتا

آخر ہر فرشتے کے نزدیک

بعضے کام بُرے ہیں

۹ پھر وہ کیوں ہوتے

ہیں یہاں جواب میل فرمایا

کہ ہمیشہ رسول منع کرتے

۱۰ آئے ہیں اسی سے

جس کی قسمت تھی

ہدایت پائی جو خراب ہو

تھا خراب ہوا اللہ کو یہی

منظور ہے۔ ۱۲ منہ ۷۔

فل طاغوت وہ جو مطلق

ستہ داری کا دعویٰ

کرے کچھ سند نہ رکھے

ایسے کو طاغوت کہتے ہیں

بُت اور شیطان اور

زبردست ظالم سب ہی

ہیں۔ ۱۲ منہ ۷۔

يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝۱۶ وَأَقْسَمُوا بِاللّٰهِ

کہ گمراہ کرتا ہوا اور نہیں اسے انکے کوئی مددگار۔ اور قسم کھائی انھوں نے ساتھ اللہ کے

جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مِنْ يَمُوتَ بَلَى وَعْدًا

سخت قسم اپنی کہ نہ اٹھا دے گا اللہ انکو جو مر جاتے ہیں یوں نہیں عد کیا ہر

عَلَيْهِ حَقًّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۷ لَيْسَ

اوپر اپنے ثابت دلیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ تاکہ بیان کرے

لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَيَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

واسے انکے وہ چیز کہ اختلاف کرتے ہیں بیچ انکے اور تاکہ جانیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے

أَنَّهُمْ كَانُوا كَذِبِينَ ۝۱۸ إِنَّا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ

یہ کہ وہ ہیں جھوٹے دل سوائے اسکے نہیں کہنا ہمارا واسطے کسی چیز کہ چاہے کرتے

أَن نَّقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝۱۹ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي

ہیں ہم انکو یہ کہتے ہیں ہم انکو ہو پس ہر جاتی ہے ہٹ۔ اور جن لوگوں نے کہ وطن چھوڑا بیچ

اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا لَنَنْبُوْتَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

راہ اللہ کے پیچھے اسکے کہ ظلم کئے تھے البتہ جگہ دینگے ہم انکو بیچ دنیا کے اچھی میں مہاجرین کو۔

وَلَا جَزَاءَ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ مَلَوْكَانُوا يَعْلَمُونَ ۝۲۰ الَّذِينَ صَبَرُوا

اور البتہ ثواب آخرت کا بہت بڑا ہر کاش کہ ہوتے جانتے۔ جن لوگوں نے صبر کیا

وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝۲۱ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا

اور اوپر رب اپنے کے توکل کرتے ہیں۔ اور نہیں بھیجے ہم سے پہلے تجھ سے مگر

رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ

مرد کہ وحی بھیجتے تھے ہم طرف ان کی پس سوال کرو یاد والوں کو اگر ہو تم

لَا تَعْلَمُونَ ۝۲۲ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ

نہیں جانتے ہٹ۔ یعنی بھیجا ہم نے انکو بھادیلوں کے اور کتابوں کے اور اتار ہم نے طرف تیری ذکر کو

لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝۲۳

تاکہ بیان کرے تو واسطے لوگوں کے وہ چیز کہ اتاری گئی ہو طرف انکی اور تاکہ وہ منکر کریں۔

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمْ

کیا پس بڑر ہو گئے وہ لوگ جو مکر کرتے ہیں برائیاں یہ کہ دھنسا دیوے اللہ ساتھ ان کے

موضح القرآن

ول یعنی اس جہان میں

بہت باتوں کا شہ ربا

اور کسی نے اللہ کو نہ مانا

کوئی منکر رہا تو دوسرا

جہان ہونا لازمی

ہے کہ جھگڑے

تحقیق ہوں حج اور

جھوٹ جدا ہو اور

مطیع اور منکر اپنا کیا

پاویں۔ ۱۴ منہ رح۔

ف یعنی مردوں کو

چھوٹا ہمارے پاس شکل

نہیں۔ ۱۲ منہ رح

ف یاد رکھنے والے یعنی

اہل کتاب کہ انکے احوال

جانتے تھے۔ ۱۲ منہ رح۔

النص

فَرِيقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿١٦﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ

ایک فرقہ میں سے ساتھ پروردگار اپنے کے شریک لاتا ہے تاکہ کفر کریں تاکہ آپجیز کے کہ دیا ہو جنہ انکو
فَتَمْتَعُوا بِهِ قَلِيلًا مِّنْ دُونِ الْعِلْمِ ﴿١٧﴾ وَيَعْمَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ

پس اٹھاؤ فائدہ۔ پس البتہ جائز ہے۔ اور مقرر کرتے ہیں اسے آپجیز کے کہ نہیں جانتے
نَصِيحًا لِّمَا رَزَقْنَاهُمْ تَاللّٰهِ لَتَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فَمَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾

ایک حصہ آپجیز کے کہ دی ہوئے انکو ہم پر اللہ کی بات سوال کئے جاؤ گے تم آپجیز کے کہ تم باندہ ہوتے تھے
وَيَجْعَلُونَ لِلّٰهِ الْبَنَاتِ سُبْحَنَهُ وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ ﴿١٩﴾

اور مقرر کرتے ہیں اسے اللہ کے بیٹیاں یا کچھ اور اسے انکے جو کچھ کہ چاہتے ہیں تھے۔
وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنْثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ

اور جب خبر دیا جاتا ہے ایک ان کا ساتھ بیٹی کے ہو جاتا ہے منہ اس کا سیاہ اور وہ
كَبِيمٌ ﴿٢٠﴾ يَتَوَادَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءٍ مَا بُشِّرَ بِمِ

غم سے بھرا ہوتا ہے۔ چھپتا پھرتا ہے قوم سے یعنی لوگوں سے برائی آپجیز کے کہ بشارت دیا گیا ہو بھلائی کے
أَيُّسِيكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ أَلَّا

آیا گاہ رکھے اس کو اوپر ذلت کے یا گاڑے اسکو بیچ مٹی کے۔ خبردار ہو
سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

بڑا ہے جو کچھ کہ حکم کرتے ہیں۔ واسطے ان لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے
مَثَلُ السُّوءِ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٢﴾

صفت بڑی ہے۔ اور واسطے اللہ کے ہر صفت بلند۔ اور وہ ہر غائب حکمت والا۔
وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ

اور اگر پکڑے اللہ لوگوں کو ساتھ ظلم انکے کئے نہ چھوڑے اور پورے زمین کو کوئی
دَابَّةٍ وَلٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَإِذَا جَاءَ

چیلنے والا دیکھیں ڈھیل دیتا ہے ان کو ایک وقت مقرر تک۔ پس جب آوے گا
أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٢٣﴾

وقت ان کا نہ ہے۔ ہیں گئے ایک ساعت اور نہ پہلے چلیں گئے تھے۔
وَيَجْعَلُونَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنُهُمْ

اور مقرر کرتے ہیں اسے اللہ کے جو کچھ کہ ناخوش رکھتے ہیں اور بیان کرتے ہیں زبانیں ان کی

موضح القرآن

وَلَا يَأْنِ أَنْ كُفِّرُوا بَارِئًا
اپنے کھیت میں موٹی میں
تجارت میں اللہ کے ہوا
کسی کی نیار ٹھیراتے ہیں
سب مال اللہ کا ہوا
کسی کو نہیں ملے
اللہ کی راہ میں ہے
اپنے تو ایک پھر اپنے بدلے
تو کسی کو دلوئے یا نہ دے
وہ مین اپنے واسطے ہنچتے
ہیں بیٹا۔ ۱۰۰۰
کے مین لوگوں کو سزا
نے تو مینہ بند کئے نہیں
جاؤر بھی کریں ۱۰۰۰

الْكَذِبَ إِنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ

وَأَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ ﴿١٦﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ

اور یہ کہ وہ آگے چلائے گئے ہیں وں ہم ہر اللہ کی البتہ تحقیق بھیجے بنے پیغمبروں انہوں کی
مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ

پہلے تجھ سے پس زینت دی واسطے انکے شیطان نے علوں انکے کو پس ہی ہر دوست ان کا
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧﴾ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا

آج کے دن اور واسطے انکے مذاہب کے در دینے والا اور نہیں اتاری ہمیں اُو پر تیرے کتاب کو مگر
لِقَبَلَيْنَ لَهُمُ الْذِي اٰخْتَلَفُوا فِيهِ وَهَدَىٰ وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ

تا کہ بیان کرے تو واسطے انکے وہ چیز کہ اختلاف کرتے ہیں بیچ اسکے اور ہدایت و رحمت واسطے اس
يُؤْمِنُونَ ﴿١٨﴾ وَاللّٰهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْيَا بِهِ

قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں اور اللہ نے آتا رہے آسمان سے پانی پس زندہ کیا ساتھ اس کے
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَّمْشِعُونَ ﴿١٩﴾

زمین کو پیچھے موت اہل کے تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانی ہر واسطے اس قوم کے کہ سمجھتے ہیں وں
وَأَنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً تَسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ

اور تحقیق واسطے تمہا سے بیچ چار پاؤں کو البتہ عبرت ہے بلاتے ہیں ہم تمکو اچھے سے کہ بیچ بیٹوں انکے کے
مِّن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ﴿٢٠﴾

ہر در میان سے گو براور لہو کے دودھ خالص آسانی مصلحت میں گزنیو الا واسطے پیئے دارو بیچ
وَمِن شَمْرِ الْتَخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ

اور میوے کھجوروں کے اور انگوروں کے سے لیتے ہو تم اس سے
سَكْرًا وَرِزْقًا حَسَنًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢١﴾

مست کرنوالی چیزیں اور رزق اچھا تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانی ہر واسطے اس قوم کو کہ سمجھتے ہیں
وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ

اور دی بھیجی ہر دگر تیرے نے طرف مکھی شہد کے یہ کہ پکڑے پہاڑوں سے
لَبَوًّا وَ مِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ مِنْ

تھمہ اور درختوں سے اور اچھے سے کہ بلند کرتے ہیں وں ۔ پھر کھا سب

موضح القرآن

وَلِیہ انکو فرمایا جونا کا
چیزیں اللہ کے نام دیں
اس پر یقین کریں کہ ہر
بہشت سے اور وہ روز

۱۸ روز و نوح میں
۱۹ بڑھتے ہیں ایش

وَلِیسنی اسی طرح قرآن
۲۰ سے جاہلوں کو عالم کریگا
انکو دل سے سنیں گے۔

۱۲ منہ رح
وَلِیسنی انگور کی بیل
پڑھانے کو۔ ۱۲ منہ رح

فَلَا تَصْرِفُوا إِلَهُهُ إِلَّا مِثَالًا ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۵﴾
 پس مت بیان کر دوا سطر اللہ کے مثالیں۔ تحقیق اللہ جانتا ہو اور تم نہیں جانتے و۔
 ضَرَبَ اللَّهُ مِثْلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ
 بیان کی اللہ نے مثال کی طرح ایک غلام پر لائے بس میں نہیں قدرت پاتا اور کسی چیز کے
 وَمَنْ مَرَّقَنَّهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا
 اور وہ شخص کر دیا مجھے اُسکو اپنی طرف سے رزق اچھا پس وہ خرچ کرتا ہو میں سر چھپے
 وَجَهْرًا ۚ هَلْ يَسْتَوِي الْاِحْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۶﴾
 اور ظاہر۔ کیا برابر ہوتے ہیں بسب تعریف اسطر اللہ کے ہو۔ بلکہ اکثر ان کے نہیں جانتے و۔
 وَضَرَبَ اللَّهُ مِثْلًا ثَرَجَلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ
 اور بیان کی اللہ نے مثال دو مردوں کی ایک اُن دونوں کا گونگا ہو نہیں قدرت کھتا
 عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّههُ لَا يَأْتِ
 اور پر کسی چیز کے اور وہ۔ بوجھ ہو اور پر مالک اپنے کے جدھر بھیجے اُس کو نہیں لاتا
 بِخَيْرٍ ۚ هَلْ يَسْتَوِي هُوَا وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ
 بطلان۔ کیا برابر ہوتا ہے وہ اور جو شخص کو حکم کرتا ہو ساتھ انصاف کے اور وہ
 عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۷﴾ ۚ وَاللَّهُ غِيبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 اور پر راہ سیدھی کے ہو و۔ اور واسطر اللہ کے ہو علم غیب آسمانوں کا اور زمین کا۔
 وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ
 اور نہیں حال قیامت کا مگر مانند چمکنے پلک کے یا وہ زیادہ نزدیک ہے۔
 إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۸﴾ ۚ وَاللَّهُ آخِرُ حُكْمٍ
 تحقیق اللہ اور ہر چیز کے قادر ہے۔ اور اللہ نے نکالا تم کو
 مِّنْ بَطُوتٍ أَمْهَتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ
 بیٹوں ماؤں تمھاری کے سے نہیں جانتے تھے تم کچھ اور کیا واسطر تمھارے
 السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۹﴾ ۚ أَلَمْ
 کان در آنکھیں اور دل تاکہ تم شکر کرو۔ کیا نہیں
 يَرْوَا إِلَى الظُّلُمِ مَسْخَرَاتٍ فِي جُودِ السَّمَاءِ ۚ مَا يُمَسِّكُهُنَّ
 دیکھا انھوں نے ظرف پر بند جانوروں کی کہ سفر کئے گئے ہیں بیچ اور آسمان کہ نہیں تمھارا رکھتا ہو

موضح القرآن
 وک مشرک کہتے ہیں کہ
 مالک اللہ ہی ستو یہ
 لوگ اس کی سرکار میں
 مختار ہیں اس واسطے
 ان کو پوچھے سو یہ غلط
 مثال ہے اللہ ہر چیز
 آپ کرتا ہو کسی پر سپرد
 نہیں کر رکھا اور اگر صحیح
 مثال چاہو تو آگے دو
 مثالیں فرمائیں۔ ۱۲۔ ۱۳۔
 وک یعنی اللہ مالک
 ہر چیز کا جس کو جو
 ۱۰ چاہے سولے اور بہت
 ۱۱ مالک نہیں کسی چیز کا
 ۱۲ آپ پر ایمان ہو۔ ۱۳۔ ۱۴۔
 وک یعنی خدا کے دا
 بندے ایک بہت نیک
 نہ ہل سکے نہ چل سکے
 جیسے گونگا غلام دوسرا ہو
 جو اللہ کی راہ بتا دے
 ہزاروں کو اور آپ بندگی
 پر قائم ہے اسکے تاج بہر
 یا اس کے ۱۵۔ ۱۶۔

إِلَّا اللَّهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٦﴾

مگر اللہ۔ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں اسطے جس قوم کے ایمان آئے ہیں وہ۔
وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُم

اور اللہ نے کی واسطے تمہارے گھروں تمہارے سے ایک جگہ رہنے کی اور کیا واسطے تمہارے
مِّنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ

چمڑوں جانوروں کے سے گھر کہ ہلکا جانتے ہو تم اسکو دن سفر اپنے کے
وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ وَمِنْ أَصْوَابِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا

اور دن مقام اپنے کے اور بالوں بھڑوں کے اور بالوں اونٹوں کے اور بالوں بکریوں کے
أَثَانًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿١٧﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنَّا

اسباب اور فائدہ ہر ایک مدت تک۔ اور اللہ نے کئے واسطے تمہارے اس چیز سے
خَلْقٍ ظِلَلًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ

کہ پیدا کیا ہر سائے اور کئے واسطے تمہارے پہاڑوں سے سائے اور کئے
لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْبَأْسَ كُمْ

واسطے تمہارے کرتے بڑے بڑے کہ بچاتے ہیں تمکو گرمی سرد کرتے ہیں تمکو ٹال تمہاری
كَذَلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿١٨﴾ فَإِنْ

سو اسی طرح پورا کرتا ہے نعمت اپنی کو اور پد تمہارے تاکہ تم مطیع ہو۔ پس اگر
تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿١٩﴾ يَخْرُجُونَ نِعْمَتِ

پھر جاویں پس سوائے اسکے نہیں کہ اوپر تیرے پہنچا دینا ظاہر ہو۔ پہچانتے ہیں نعمت
اللَّهُ ثُمَّ يَنْكُرُونَهَا وَكَثَرَهُمُ الْكُفْرُونَ ﴿٢٠﴾ وَ يَوْمَ

اللہ کی پھر انکار کرتے ہیں اسکا اور اکثر ان کے کافر ہیں۔ اور جس دن کہ
تَبْعَتْ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ

تبعہ کر کے ہر امت سے گواہ پھر نہ اذن دیا جائیگا واسطے ان لوگوں کے
كَفَرُوا وَلَا لَهُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٢١﴾ وَإِذَا رَأَوْا الَّذِينَ ظَلَمُوا

کہ کافر بنے اور نہ وہ عذر قبول کئے جاویں گے۔ اور جب یکمیں گئے وہ لوگ کہ ظالم ہیں
الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٢٢﴾ وَ

عذاب کہ پس نہ ہلکا کیا جائیگا ان سے اور نہ وہ ڈھیل دیئے جاویں گے۔ اور

موضح القرآن

دل یعنی ایمان لانے

میں بچنے اٹھتے ہیں

محاش کی فکر سو فرمایا

کہ ماں کے پیٹ سے

کوئی کچھ نہیں لاتا اسباب

کھائی کے آنکھ کان دل

شہ ہی دیتا ہے اور

ڑپتے جانور ادھر

ہر کس کے مدد سے

ہوتے ہیں۔ ۱۲ منہ ۳۰

لگ جن کرتوں میں گرمی کا

پاؤں سردی کا بھی

پاؤں پر اس ملک

میں گرمی بہت ہے اسی کا

ذکر فرمایا اور ٹرائی

کا بچاؤ میں۔ ۱۲ منہ ۱۴

فل حکم نہ ملے گا بولنے

کا۔ ۱۲ منہ ۳۰

إِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شَرَكَاهُمْ قَالُوا رَبُّنَا هَؤُلَاءِ

جب دیکھیں گے وہ لوگ جو شریک لاتے ہیں شریکوں پہنوں کو کہیں گے اے پروردگار ہمارے یہ ہیں

شَرَكَاهُمْ قَالُوا رَبُّنَا هَؤُلَاءِ نَدْعُوهُمْ مِنْ دُونِكَ قَالُوا لِلَّهِ

شریک ہمارے وہ جو تھے ہم پکار رہے ہیں اُسے تیرے ہیں ڈالیں گے طرف انہی

الْقَوْلِ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۱﴾ وَاقْبُوا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ لَا تَسْلَمُ

بات تحقیق تم جھوٹے ہو۔ اور ڈالیں گے طرف اللہ کی اُس دن صلح

وَصَلَّ عَنْهُمْ كَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۲﴾ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ

اور کھول جائیں گے اُن سے وہ چیز کہ تھے باطلہ کہتے۔ وہ لوگ کہ کافر بن گئے اور

صَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ

بند کیا انہوں نے راہ خدا کی سے زیادہ دیں گے ہم انکو عذاب اوپر عذاب کے

يَمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿۱۳﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ

بے شک کے کہ تھے فساد کرتے۔ اور جس دن کہ کھڑا کریں گے ہم بچ ہر امت کے

شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَى

گواہ اُن کے جانوں اُن کی سے اور لادیں گے ہم تجھ کو گواہ اوپر

هَؤُلَاءِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَ

ان لوگوں کے۔ اور اتاری ہمیں اوپر تیرے کتاب بیان کرنے والی ہر چیز کی اور

هُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۱۴﴾ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ

ہر ایت اور رحمت اور خوش خبری اسی مسلمانوں کے۔ تحقیق اللہ حکم کرتا ہو

بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايَ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ

ساتھ عدل کے اور احسان کے اور دینے قربت والوں کے اور منع کرتا ہے

عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۱۵﴾

بے حیائی سے اور نامقول سے اور سرکشی سے۔ نصیحت کرتا ہو تمکو تاکہ نصیحت پر ڈو۔

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ

اور پورا کرو عہد اللہ کا جب عہد بادھو تم اور مت توڑو قسموں کو

بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلَهُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ﴿۱۶﴾ إِنَّ

پچھے منہ ہوا انہی کے اور تحقیق کیا ہے تمکو اللہ نے اوپر اپنے ضامن۔ تحقیق

موضع القرآن

دل جو لوگ پوجتے ہیں

بزرگوں کو وہ بزرگ

بگناہ ہیں ایک شیطان اپنا

دی نام رکھ کر آپکو ٹھاننا

ہو اسی سے ان

کہیں گے کہ آ

جھوٹے ہو۔ ۱۲ ص ۲۰

ف غیر کے مقدم

۱۳ انصاف چاہئے

یعنی برابر رکھنا اور

۱۸ اپنی طرف سے بھلا

۱۱ ص ۲۰

فل کوئی قول دیکر ماکرنا
نہی ہے اسے کہ زبردست کہ
بڑا ہے اور کمزور کو چڑھا دے
یا اللہ نے آڑے کر رکھا ہو
کسی کے ہمنے سے نہیں
جاتا۔ اور بارگاہ اقبال وہی
ہو جسے توفیق اور بہ قولی کا
خیال بھی آتا ہے جب بار
آتا ہو تاہم وہ درگزر یا بگرا
اول آپ گزرا ہو اپنے بنے
کام کو خراب کرنا جیسے ایک
عورت یوانی تھی مادر۔
اسے برس موت کوئی کہ
اور اول دیکھ اقرار کو
بجائے شروع ہوتا
نہایت سحر کر بولی بولی سب
باشقی۔ ۱۲۔ ۱۷۔
فل اس کو معلوم ہو کہ کافر
بد قولی سے مایوس نہ ہو
سے مٹتا نہیں اور اپنے اوپر
دیا آتا ہے۔ ۱۲۔ ۱۷۔
فل میں مسلمان کو بدنام نہ کرے
یقین لایا کہ شک میں پڑا
پھر یہ گناہ چڑھے۔ ۱۲۔ ۱۷۔
فل پہلے نہ کہو تھا آپس میں
توڑنے کا ان کے پرانہ قول
کا میں لکھ کر ہم شرع کے
غلام کردہ مال بال و پاک و گونا
نوع کو چھو ہی بہرہ و کھاسی
۱۲۔ ۱۷۔

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِي نَقَضَتْ
اللہ جانتا ہے جو کچھ کرتے ہو تم۔ اور مت ہو مانند اس عورت کے کہ توڑ ڈالا
عَنْ لَهَا مِنْ بَعْدِ قَوْلِ أَكَاثُتُ تَتَخَذُونَ آيْمَانَكُمْ
کاتے اپنے کو پیچھے قوت کے ریزہ ریزہ۔ پکڑتے ہو تم قسموں اپنی کو
دَخَلًا أَبْيَنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ
دخل لینے والی بر میان اپنے ہوا سے کہ بڑی کوئی امت بڑھی ہوئی دوسری جماعت سے۔
إِنَّمَا يَبْهَتُكُمْ اللَّهُ بِهِ وَلَكِن لَّيْسَ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَا
سوائے اسے نہیں کہ آزمائش کرتا ہو تم کو اللہ ساتھ اس کے اور البتہ بیان کریگا واسطے تمہارے دن کیا تم
كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ وَلَا تَشَاءُ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ
جو کچھ کہتے تھے تم بیچ اس کے اختلاف کرتے۔ اور اگر چاہتا اللہ ابستہ کر دیتا تم کو
أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ يَخْضِبُ مَنْ يُشَاءُ وَيَهْدِي
امت ایک لیکن گمراہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ہدایت کرتا ہے
مَنْ يُشَاءُ وَلَسْتَ لَكُمْ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَلَا
جس کو چاہتا ہے۔ اور البتہ پوچھے جاؤ گے تم اچھے کرتے تم عمل کرتے۔ اور مت
تَتَّخِذُوا آيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمُ بَعْضٍ
پکڑو قسموں اپنی کو دخل لینے والیں بر میان اپنے پس درگ جاوے گا تمہارا پیچھے
مَبُوتَهَا وَتَذُوقُوا الشَّوْءَ بِمَا صَدَقْتُمْ عَنْ سَبِيلِ
ثابت ہونے اس کے اور چھوڑے تم برائی سبب اس کے کہ پسند کیا تم نے راہ
اللَّهُ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ
اللہ کی سوا اور ہو گا واسطے تمہارے عذاب بڑا۔ اور مت مولیٰ کو بدلے عہد اللہ کے
ثَمَنًا قَلِيلًا إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝
مولیٰ تمہارا سبب تحقیق وہ چیز نزدیک اللہ کے ہر وہ بہتری واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے۔
مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ
جو کچھ نزدیک تمہارے ہو تمام ہو جائے اور جو کچھ نزدیک اللہ کی ہو باقی رہے اللہ اور البتہ جزا دیں ہم
صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ مَنْ عَمِلَ
ان لوگوں کو صبر کرتے ہیں ثواب انکا ساتھ بہتر چیز کے کہتے۔ جو کوئی کرے کام

وہ بھی زندگی قیامت کے
جلاوٹ کے یا دنیا میں اللہ کی
محبت میں اور لذت میں ایضاً
وہ دنیا میں کسی آدمی کوئی
شیطان یعنی جن شانے لگے تو
اس کے رجوع نہ ہو وہ اور
چڑھتا ہے۔ بلکہ اللہ کی
پناہ میں دوڑے اس کا
کلام ہے اور اسی کے نام
ہیں۔ ۱۲ منہ ۷۔

وہ اس کلام میں اللہ تعالیٰ
نے اکثر نسخ فرمایا ہو تو
۱۲ منہ ۱۱ کا
کافر شبہ کرتے ہیں اس کا
جواب سمجھا دیا یعنی
وقت پر موافقی ہو وقت
کے حکم بھیجے تو یقین دواؤں کا
دل قوی ہو کہ ہمارا رب ہر حال
سے باخبر ہے۔ ۱۲ منہ ۷۔

وہ یعنی ہر حال میں اس کے
موافقی راہ سوجھا دے اور
ہر کام پر ویسی خوشخبری
سنانے۔ ۱۲ منہ ۷۔
وہ ایک شخص کا غلام
رومی نصرانی بنے میں تھا
حضرت کے پاس آ بیٹھتا
محبت سے اللہ کا کلام ادا
پیشہروں کا احوال سننے کو
کافر کہتے وہی سمجھا جاتا ہے
۱۲ منہ ۷۔

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثٰی وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ

اچھا مردوں سے مہر یا عورتوں سے اور وہ ہو ایمان والا پس البتہ زندہ کریں گے
حَيٰوةً طَيِّبَةً�ۙ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُم بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا

ہم اس کو زندگی پاکیزہ۔ اور البتہ بدلاؤں گے ہم ان کو ثواب ان کا بہتر اس چیز کے کہ تھے
يَعْمَلُوْنَ ۝۱۰۰ فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنْ

عمل کرتے والے۔ پس جب پڑھے تو قرآن پس پناہ مانگ ساتھ اللہ کے
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝۱۰۱ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلٰی الَّذِيْنَ

شیطان راندے ہوئے سے۔ تحقیق شیطان نہیں واسطے اس کے غلبہ اور پران لوگوں کے
اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۱۰۲ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلٰی

کہ ایمان لائے اور اوپر پروردگار اپنے کے وہ توکل کرتے ہیں۔ سوائے اس کے نہیں کہ غلبہ اس کا اوپر
الَّذِيْنَ يَتَوَكَّلُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِمُشْرِكُوْنَ ۝۱۰۳ وَاِذَا بَدَّلْنَا

ان لوگوں کے ہر کہ دوستی کرتے ہیں اس کی اور وہ لوگ وہ کفار خدا کے شریک کرتے ہیں اور جب بدل
اٰیَةً مَّكَانَ اٰیَةٍ ۙ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنْزِلُ ۙ قَالُوْا اِنَّمَا

ڈالتے ہیں ہم ایک آیت کو جگہ ایک آیت کی اور اللہ خوب جانتا ہے ہر چیز کو کہ آتا رہا جیتے ہیں سوائے اس کے نہیں
اَنْتَ مُفْتَرٍۭۙ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۴ قُلْ نَزَّلَهُ

کو تو باندھ لینے والا ہے۔ بلکہ اکثر ان کے نہیں جانتے والے۔ کہہ کہ آتا رہا ہے اس کو
رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ يَنْزِلُ ۙ الَّذِيْنَ

جس ان پاک نے پروردگار تیرے کی طرف سے ساتھ حق کے تاکہ ثابت رکھے ان کو کوئی
اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّ بُشْرٰی لِّلْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۰۵ وَلَقَدْ نَعْلَمُ

کہ ایمان لائے اور ہدایت اور خوش خبری واسطے مسلمانوں کے والے۔ اور البتہ تحقیق جانتے ہیں ہم
اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يَعْلَمُهٗ بَشَرٌ لِّسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ

کہ وہ کہتے ہیں سوائے اس کے نہیں کہ سمجھتا ہے اس کو آدمی زبان اس شخص کی کہ کج بولی کرتے ہیں
اِلَيْهِۙ اَعْجَبٰی ۙ وَ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۰۶ اِنَّ الَّذِيْنَ

طرف اس کی عجیب ہے اور یہ زبان عربی بظاہر ہے۔ تحقیق وہ لوگ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۙ اٰیٰتِ اللّٰهِ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ

نہیں رہا ان لائے ساتھ نشانوں اللہ کی کے نہ ہدایت کریگا ان کو اللہ اور اس کے عذاب ہے

الْیَمِّ ۝ اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

وَرَدِّیْنِ وَالْاَوَّلِ یَوْنٰی اسکے نہیں کہ باندھ لیتے ہیں جھوٹ وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ہیں
بَاٰیَّتِ اللّٰهِ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَٰذِبُوْنَ ۝ مَنْ كَفَرَ

ساتھ نشانوں اللہ کے۔ اور یہ لوگ وہی ہیں جھوٹے۔ جو کون کفر کرے
بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اٰیْمَانِهِۦ اِلَّا مِنْۢ اُكْرَهٍ وَّ قُلُوْبُهُ

ساتھ اللہ کے پیچھے ایمان اپنے کے مگر وہ شخص کہ زبردستی کیا گیا اور دل اس کا
مُطْمَئِنِّۢنٌ بِالْاٰیْمَانِ وَلٰكِنْ مِّنۢ شَرٍّۢ بِالْكَفْرِ

آرام میں ہے ساتھ ایمان کے و لیکن جو شخص کہ کھل گیا ساتھ کفر کے
صَدْرًاۢ فَعَلِيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

سینہ اس کا پس اوپر اُنکے ہے غصہ اللہ کا۔ اور واسطے اُنکے ہے عذاب
عَظِيْمٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اسْتَعْجَلُوْا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلٰی

بڑا اٹ۔ یہ اس واسطے ہے کہ انھوں نے دوست رکھا زندگی دنیا کو اوپر
الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ

آخرت کے اور تھتق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم کافروں کو اٹ۔ یہ لوگ
الَّذِيْنَ طَعِبَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَّ سَمِعَتْ وَاَبْصَارُهُمْ

وہ ہیں کہ ہر بھی اللہ نے اوپر دلوں اُنکے کے اور کانوں اُنکے کے اور آنکھوں اُنکی کے۔
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝ لَا جَرَمَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

اور یہ لوگ وہی ہیں بے خبر۔ نہیں شک یہ کہ وہ بیچ آخرت کے
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

وہی ہیں ٹوٹا پانیوالے۔ پھر تھتق پروردگار تیرا واسطے اُن لوگوں کے کہ وطن چھوڑ جاتے
مِّنۢ بَعْدِ مَا قٰتَبُوْا ثُمَّ جَآهُدُوْا وَ صَبَرُوْا اِنَّ رَبَّكَ

ہیں پیچھے اس کے کہ ایذا دے تھے پھر جہاد کیا انھوں نے اور صبر کیا تھتق پروردگار تیرا
مِّنۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ

پیچھے اس کے البتہ بخشنے والا ہر ایمان ہے و۔ اُس دن کہ آوے گا ہر جی
تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

جھگڑاتا ہوا جان اپنی کی طرف سے اور پورا دیا جاوے گا ہر جی کو جو کچھ کر کیا ہے

وَلٰ یَعْنٰی جتنا سمجھائے
وہ نہیں سمجھتے بے یقین

آدمی محروم ہیں ۱۲۔ ۱۳۔
و پہلے مذکور ہوئے

کافروں کے شبہ اب
فرمایا کہ جو کوئی شبہ منکر

ایمان سے پھر جاوے
اس کا یہ حال ہے مگر

ظالم زبردستی سے گمراہ
سے کفر کا لفظ کہو اسے

اور دل میں ایمان برقرار
ہے اس کو گناہ نہیں لیکن

انکو مزا قبول کرے اور لفظ
بھی منہ سے نہ کہے تو

شہید اکبرؒ ۱۴۔ ۱۵۔
و اگر جو کوئی ایمان سے

بھرا ہے تو دنیا کی غرض کو
جان کے ڈر سے یا

برادری کی خاطر سے یا
دو کے لالچ سے جس نے

دنیا عزیز رکھی پس کو
آخرت کہاں۔ اگر جان

کے ڈر سے لفظ کہے تو
چاہئے جب ڈر کا وقت

جاچکے پھر توجہ استغناء
کو کے ثابت ہو جاوے ۲۰۔

۱۲۔ ۱۳۔
و کہے میں بعض لوگ

(باقی صفحہ ۳۷۵ پر)

وَهُمْ لَا يَظْلُمُونَ ﴿۳۱﴾ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً

اور وہ ظلم نہ کرتے تھے۔ اور بیان کی اللہ نے مثال ایک بستی
كَانَتْ أَمْنَةً مَّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ

کہ بستی امن والی چین والی آتا تھا اسکو رزق اس کا با فراغت ہر
مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ

جگہ سے پس کفر کیا ساتھ نعمتوں اللہ کے پس چکھا دیا اسکو اللہ نے پہناوا
الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۳۲﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ

بھوک کا اور ڈر کا بسبب اس کے کہ تھے کرتے تھے۔ اور البتہ تحقیق آیا تھا ان کے
رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۳۳﴾

پاس ایک پیغمبر ان میں سے پس ٹھٹھا دیا اس کو پس پکڑا انکو عذاب نے اور وہ ظالم تھے۔
فَكَانُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا

پس کھاؤ اس چیز کو دیا ہے تمکو اللہ نے حلال پاکیزہ اور شکر کرو
نِعْمَتَ اللَّهِ إِنَّ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۳۴﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ

نعمت اللہ کی کا اگر ہو تم اسی کو عبادت کرتے تھے۔ سوائے اسکے نہیں حرام کیا
عَلَيْكُمْ الْمَيْتَةَ وَالْدَّمَارَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ

اوپر تمھارے مردار اور لہو اور گوشت سور کا اور وہ چیز کہ آواز بلند کی جائے
يَغْيُرُ اللَّهُ بِهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ

واسطے غیر خدا کے ساتھ لگے پس جو کوئی ہے بس جو حکم نکلیا نیوالا اور دوسری چیزیں لینے والا پس
اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ السُّنُكُورُ

تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور مت بھو واسطے چیز کے کہ بیان کرتی ہیں بانیں تمھاری
الْكُذِبَ هَذَا حَلَلٌ وَهَذَا حَرَامٌ لِّتَقْتُلُوا عَلَى اللَّهِ

بھوٹ۔ حلال ہی اور حرام ہے تاکہ باندھ لو اوپر اللہ کے
الْكُذِبَ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ

بھوٹ۔ تحقیق جو لوگ کہ باندھ لیتے ہیں اوپر اللہ کے بھوٹ
لَا يُفْلِحُونَ ﴿۳۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيلٌ مَّا وَلَّهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۳۷﴾

نہیں فلاح پانے کے۔ فائدہ ہے تھوڑا سا اور واسطے ان کے ہی عذاب درد دینے والا۔

کافروں کے ظلم نہ کریں
کئے تھے یا زبانی لفظ کہ
لیا تھا اسکے پیچھے جب
کام کے ایمان کے وہ بعض
بخشی گئی ایک بزرگ تھے
عماران کے باپ یا سر
اور ماں سمیہ ظلم اٹھاتے
مر گئے پر لفظ کفر نہ کہا
بیٹے نے خوف جان کو
لفظ کہہ دیا پھر روتے
ہوئے حضرت کے پاس
آئے۔ تب یہ آیتیں
اُتریں۔ ۱۲ منہ ۷۔

موضع القرآن
ول میں کسی طرف کوئی
نہ ہو لگا۔ اس دن ظلم
نہیں سکے گا۔ ۱۲ منہ ۷
ول ایسے بہت مشہر
ہوتے ہیں پر یہ احوال
نہر مایا تھے کائن کے
کھڑے بھوک اور ڈر
یعنی ایک دم بھوک اور
ڈر سے خالی نہ رہنے لگے
۱۲ منہ ۷
ول یعنی ایمان لاؤ اور
حلال کو حرام مت کرو
اپنی عقل سے۔ ۱۲ منہ ۷

توضیح القرآن

وَلَا سُرَّةَ اَنْتَامِ
ذکر ہو چکا۔ ۱۲ منہ ۲
وَلَا یعنی حلال حرام میں
جھوٹ بنایا تھا۔ جب
مسلمان ہوئے تو بخشنے
چاہئے۔ ۱۳ منہ ۲
وَلَا یعنی حلال اور
حرام میں اور دین کی
باتوں میں صل مکت
ابراہیم اور عیسیٰ کو
کہتے ہیں آپ جو حقیقت
اور شرک کرتے ہیں
اس کی راہ پر نہیں
آگ دنیا کی خوبی آسودگی
نہد قبولیت سائے جہان
ہیں۔ ۱۴ منہ ۲
وَلَا یعنی درمیان میں
یہود و نصاریٰ کو ٹوٹا
ایکے حال کے اور حکم بھی
ہوئے آخری پیغمبر ہی
تھا پائے۔ ۱۵ منہ ۲
وَلَا یعنی میں قت ابراہیم
بغض کا کچھ حکم نہ تھا۔ اس
امت پر بھی نہیں۔ ۱۶ منہ ۲

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ
قَبْلُ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٦﴾
اور اُوپر اُن لوگوں کے کہ یہودی مجھے حرام کی مجھے وہ چیز کہ بیان کی ہم نے اُوپر تیرے
پہلے ہی ہے۔ اور نہ ظلم کیا مجھے اُن کو دیکھتے تھے جاؤں اپنی کو ظلم کرتے ول۔
ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا الشُّوْءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا
پھر تحقیق پروردگار تیرا واسطے اُن لوگوں کے کہ کرتے ہیں بُرائی ساتھ نادانی کے پھر توبہ کرتے ہیں
مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا
پہلے اس کے اور نیکی کرتے ہیں تحقیق پروردگار تیرا پہلے ہی ہے اس کے
لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٧﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلّٰهِ
ابنہ بخشنے والا مہربان ہوٹ۔ تحقیق ابراہیم تھا پیشوا فرماں بردار واسطے اللہ کے
حَنِيفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٨﴾ شَاكِرًا لِأَنْعُمِ
پھر انہیوں الا طرف اہ سیدھی کو۔ اور نہ تھا شریک لانیوالوں کو ول شکر کرنے والا تھا واسطے نعمتوں کی کو۔
اجْتَنِبْهُ وَهُدًى إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٩﴾ وَاتَّبِعْهُ
برگزیدہ کیا تھا اُسکو اور راہ دکھائی تھی اُسکو طرف راہ سیدھی کے۔ اور دی مجھے اُس کو
فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٠﴾
بیج دنیا کے نیکی۔ اور تحقیق وہ بیج آخرت کے ابنتہ صالحوں سے ہے ول۔
ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا
پھر وحی بھیجی مجھے طرف تیری یہ کہ پروردگار دین ابراہیم صفت کی۔ اور نہیں
كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٢١﴾ إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ
تھا وہ شریک لانیوالوں کو ول۔ سوائے اسکے نہیں کہ مقرر کی تھی تعظیم ہفتے کی اور اُن لوگوں کے
اِخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَكْمُرُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
کو اختلاف کرتے تھے بیچ اسکے۔ اور تحقیق رب تیرا ابنتہ حکم کرے گا درمیان اُنکے دن قیامت کے
فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٢﴾ أَدْعُرُّ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ
بیچ ایجنز کے کہ تھے بیچ اسکے اختلاف کرتے ول۔ بلا طرف راہ پروردگار اپنے کے
بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بَالِغِي
ساتھ حکمت کے اور نصیحت کے نیک کے اور جھگڑا کر اُن کو ساتھ ایجنز کے

هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ

سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۳۵﴾

وَأَنْ عَاقِبَتُكُمْ هِيَ وَفَا قَبُولُ امْتِل مَا عَوْ قَبْلُكُمْ بِهِ وَلَكِنْ صَبْرُكُمْ لَهُوَ

خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿۳۶﴾

وَأَصْبِرْ وَكَأَصْبِرْكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا

تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَكْسِرُونَ ﴿۳۷﴾

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿۳۸﴾

سُوْرَةُ بَنِي إِسْرَءِيلَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانُ وَاحِدَاتٍ عَشْرًا وَثَمَانُ عَشَرَ كُوْرًا

شُوْرَةُ بَنِي إِسْرَءِيلَ مَكِّيَّةٌ فِيهَا نَازِلٌ هُوَ فِيهَا أَيْكٌ سُوْرَتِيَّةٌ وَثَمَانُ عَشَرَ كُوْرًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَسْبُوحِ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي

بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

الْبَصِيرُ ﴿۱﴾ وَأَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هَدًى

لِبَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَّا تَنَحَّوْا مِنْ دُونِ وَكِيلًا ﴿۲﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ الْكِتَابَ وَقَوَّيْنَاهُ بِغَمْدٍ وَجَعَلْنَاهُ نَازِمًا

لِلْعَالَمِينَ ﴿۳﴾ وَجَعَلْنَاهُ دَاوُدَ نَازِمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿۴﴾ وَجَعَلْنَاهُ

دَاوُدَ نَازِمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿۵﴾ وَجَعَلْنَاهُ دَاوُدَ نَازِمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿۶﴾

وَجَعَلْنَاهُ دَاوُدَ نَازِمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿۷﴾ وَجَعَلْنَاهُ دَاوُدَ نَازِمًا

لِّلْعَالَمِينَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَاهُ دَاوُدَ نَازِمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿۹﴾ وَجَعَلْنَاهُ

دَاوُدَ نَازِمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰﴾ وَجَعَلْنَاهُ دَاوُدَ نَازِمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۱﴾

وَجَعَلْنَاهُ دَاوُدَ نَازِمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۲﴾ وَجَعَلْنَاهُ دَاوُدَ نَازِمًا

لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۳﴾ وَجَعَلْنَاهُ دَاوُدَ نَازِمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلْنَاهُ

دَاوُدَ نَازِمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۵﴾ وَجَعَلْنَاهُ دَاوُدَ نَازِمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾

وَجَعَلْنَاهُ دَاوُدَ نَازِمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلْنَاهُ دَاوُدَ نَازِمًا

لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلْنَاهُ دَاوُدَ نَازِمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَاهُ

دَاوُدَ نَازِمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿۲۰﴾ وَجَعَلْنَاهُ دَاوُدَ نَازِمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿۲۱﴾

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

وَلِأَنَّ لَمْ يَجْعَلْهُ

بِهَيْئَةِ بَعْضِ الْقُرْآنِ

مَنْدَرَجْ

وَلِأَنَّ لَمْ يَجْعَلْهُ

بِهَيْئَةِ بَعْضِ الْقُرْآنِ

مَنْدَرَجْ

وَلِأَنَّ لَمْ يَجْعَلْهُ

بِهَيْئَةِ بَعْضِ الْقُرْآنِ

مَنْدَرَجْ

وَلِأَنَّ لَمْ يَجْعَلْهُ

بِهَيْئَةِ بَعْضِ الْقُرْآنِ

مَنْدَرَجْ

وَلِأَنَّ لَمْ يَجْعَلْهُ

بِهَيْئَةِ بَعْضِ الْقُرْآنِ

مَنْدَرَجْ

وَلِأَنَّ لَمْ يَجْعَلْهُ

بِهَيْئَةِ بَعْضِ الْقُرْآنِ

مَنْدَرَجْ

وَلِأَنَّ لَمْ يَجْعَلْهُ

بِهَيْئَةِ بَعْضِ الْقُرْآنِ

مَنْدَرَجْ

وَلِأَنَّ لَمْ يَجْعَلْهُ

بِهَيْئَةِ بَعْضِ الْقُرْآنِ

مَنْدَرَجْ

وَلِأَنَّ لَمْ يَجْعَلْهُ

بِهَيْئَةِ بَعْضِ الْقُرْآنِ

موضع القرآن

ول توریت میں کہہ دیا تھا کہ دوبار بنی اسرائیل شہزادت کریں گے اس کی جزا میں دشمن انکے ملک پر غالب ہوں گے اسی طرح ہوا کہ ایک بار جاوٹ غالب ہو اچھ حق تعالیٰ نے اس کو حضرت داؤد کے چھ سے ہلاک کیا پیچھے بنی اسرائیل کو اور قوت زیادہ دی حضرت سلیمان کی سلطنت میں - دوسری بار فارسی لوگوں میں بخت نصر غالب ہوا تب سے ان کی سلطنت تھے قوت نہ پکڑی اب فرمایا کہ اللہ مہربانی پر آیا ہے اگر اس نبی کے تابع ہو تو وہی سلطنت اور غلبہ پھر کرنے اور اگر چھڑ دی شہزادت کرو گے تو ہم ہی تمہیں گے یعنی سلیمان کو ان پر غالب کیا اور آخرت میں دوزخ تیار ہو۔ ۱۲ مندرجہ

ذُرِّيَّةً مِنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۖ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ۝
اے اولاد ان لوگوں کی کہ چڑھائے تھے ہم نے ساتھ نوح کے تحقیق وہ تھا بندہ شکر کر بوالہ۔
وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ
اور حکم کیا ہم نے طرف بنی اسرائیل کی بیچ کتاب کے البتہ فساد کرو گے تم
فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوقًا كَبِيرًا ۝ فَإِذَا جَاءَ
بیچ زمین کے دو بار اور البتہ بلندی پکڑو گے تم بلندی بڑی۔ پس جب آیا
وَعْدُ أُولَئِكَمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ
وعدہ پہلا ان دونوں میں کا بھیجے ہم نے اور تمہارے بندے واسطے ہمارے روانہ کر دیے
شَدِيدِي فَجَاسُوا خِلَالِ الدِّيَارِ ۚ وَكَانَ وَعْدًا مَفْعُولًا ۝
سخت پس بیٹھ گئے بیچ گھروں کے۔ اور تھا وعدہ پورا کیا گیا۔
ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكُرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ
پھر پھیر دیا ہم نے واسطے تمہارے غلبہ اور پر ان کے اور مدد دی ہم نے تم کو ساتھ مالوں کے
وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ۚ إِنَّ أَحْسَنُكُمْ
اور بیٹوں کے اور کیا ہم نے تم کو زیادہ لشکر میں۔ اگر بھلائی کرو گے تم
أَحْسَنُكُمْ لَا نَفْسَكُمْ قَدْ وَانْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا
بھلائی کرو گے واسطے جانوں اپنی کے۔ اور اگر بُرائی کرو گے پس واسطے ہی کے ہو پس جب
جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيُسُوءَا وَجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا
آیا وعدہ دوسرا بھیجے اور بندے تاکہ بُرائی میں تمہارے کو اور تاکہ ہمیشہ جاویں
الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا
مسجد میں جیسا کہ پہلے گئے اُس میں پہلی بار اور تاکہ ویران کریں جہر غالب آویں
تَشْبِيرًا ۚ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُرَحِّمَكُمْ وَإِنْ عُدتُمْ
ویران کرنا۔ نزدیک ہے پروردگار تمہارا یہ کہ رحم کرے تم کو اور اگر پھر آؤ گے تم
عُدْنَا مَوْجِعًا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ۚ إِنَّ
پھر آویں گے ہم اور کیا ہم نے دوزخ کو واسطے کافروں کے قید خانہ فل۔ تحقیق
هَذَا الْقُرْآنُ يُهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ
یہ قرآن راہ دکھاتا ہے طرف اچھی کہ وہ بہت سیدھی ہے اور بشارت دیتا ہے

وَلَیْسَی تَکْهَرُتَا بِمَکِیْرِ
 دُعا شَب کیوں نہیں قبول
 ہوتی اور اُس کی دُعا بھی
 اس کے حق میں بُری ہے
 اگر قبول ہوتا تو انسان
 (۱۰) خراب ہو سو ہر طرح
 اللہ بہتر دانا ہی
 کی رضا پر شاکر رہے گا
 و یعنی تَکْهَرُتَا سے
 فائدہ نہیں ہر چیز کا وقت
 اندازہ مقرر ہے جیسے رات
 اور دن کسی کے تَکْهَرُتَا
 سے اور دُعا سے رات
 (۱۱) کم نہیں ہو جاتی
 اپنے وقت پر آپ
 صبح بھلی ہے اور دو دن
 نولے اس کی قدرت کے
 ہیں - ۱۲ منہ رح -

وَلَیْسَی تَکْهَرُتَا بِمَکِیْرِ
 ساتھ بُرے عمل ہیں کہ
 چھوٹ نہیں سکتے وہی
 نظر آویں گے قیامت میں

۱۲ منہ رح

وَلَیْسَی تَکْهَرُتَا بِمَکِیْرِ
 یعنی بُرے عمل
 آت لاتے ہیں ہر حق
 تھالے بن سو جھائے
 نہیں پکڑتا رسول بھیجتا
 ہے اسی واسطے

۱۲ منہ رح

الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَمْلُكُونَ الطَّلِيحَتِ أَنْ لَهُمْ أَجْرًا
 سلسلہوں کو وہ جو عمل کرتے ہیں اچھے یہ کہ واسطے اُن کے ہے ثواب
 كَيْفًا ۝ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا
 برپا - اور یہ کہ وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے تیار کیا ہم نے
 لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ وَيَذَرُ الْإِنْسَانُ بِالْشَّرِّ دُعَاءَهُ
 واسطے اُنکے عذاب درد دینے والا - اور دُعا مانگتا ہی آدمی ساتھ بُرائی کے مانند دُعا کرنے اُنکے
 بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝ وَجَعَلْنَا الْيَلَّ
 ساتھ ہی کے - اور ہے آدمی جلد کار و - اور کئے جمنے رات کو
 وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ الْيَلِّ وَجَعَلْنَا آيَةَ
 اور دن کو دو نشانی پس چھائیں ڈال دی جمنے نشانی رات کی میں اور کی جمنے نشانی
 النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا
 دن کی دکھلانے والی تاکہ چسا ہو تم فضل پروردگار اپنے گئے سے اور تاکہ جانو تم
 عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابِ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا ۝
 جتنی برسوں کی اور حساب - اور ہر چیز کو مفصل بیان کیا ہم نے اُنکو مفصل بیان کرنا -
 وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ وَنُخْرِجُ لَهُ
 اور ہر آدمی کو نکال دیا ہم نے اُنکو عمل نامہ اسکا بیج گردن اُنکی کے - اور نکالیں گے ہم واسطے اُنکے
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ۝ اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَى
 دن قیامت کے ایک کتاب کہ دیکھیں گے اُنکو کھل ہوئی - پڑھ کتاب اپنی - کفایت ہے
 بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ۝ مِّنْ أَمْتَدَى فَأَمَّا
 جان تیری آج اور ہر تیرے حساب لینے والی - جس نے راہ پالی نہیں سولے اُنکے نہیں
 يَمْتَدَى لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَأَمَّا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَ
 کہ راہ پاتا ہو واسطے جان اپنی کے - اور جو کوئی گمراہ ہوا پس سوائے اُنکے نہیں کہ گمراہ ہوتا ہو اور اپنے - اور
 لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ وَ مَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ
 نہیں بوجھ اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھائیوا بوجھ دوسرے کا - اور نہیں ہم عذاب کرنے والے
 حَتَّىٰ نَبْصُرَ رُسُولًا ۝ وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً
 یہاں تک کہ بھیجیں پیغمبر - اور جب ارادہ کرتے ہیں ہم یہ کہ ہلاک کریں کسی بستی کو

أَمَرْنَا مُتَرَفِّئِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ

قَدْ مَرَّهَا تَذْمِيرًا ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِن

بَعْدِ نُوحٍ ۝ وَكَفَى بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ

لِمَنْ ثَرِيدٌ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا

مَذْهُورًا ۝ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ۝

كَلَّا ثَمِدًا مَّهِلًا ۝ وَهُوَ لَا يَمُوتُ ۝ وَهُوَ لَا يَمُوتُ ۝

مَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ۝ أَنْظِرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا

بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۝ وَلِلْآخِرَةِ الْكِبَرُ دَرَجَاتٍ ۝ وَكَبُرُ

تَفْضِيلًا ۝ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْصِدَ

مَذْمُومًا مَّخْذُومًا ۝ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا

إِلَّا إِيَّاهُ ۝ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۝ إِنَّمَا يُبَلِّغُنَّ عَنْكَ

مَنْ أَمَرَ مُتَرَفِّئِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ قَدْ مَرَّهَا تَذْمِيرًا ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِن بَعْدِ نُوحٍ ۝ وَكَفَى بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝

توضیح القرآن

فل یعنی دل میں آئے کہ
 بڑھے ماں باپ سے
 معاملات نہ اپنی شکل ہے
 تو فرادیا کہ جس کی نیت
 نیکی پر ہے اگر خدا کرے
 اور پھر رجوع لاوے تو
 اللہ بخشے والا ہے۔ ۱۲
 فل یعنی بے جگہ خرچ
 کر کے خراب نہ کر۔ ۱۲
 فل یعنی مال بڑی نعمت
 پر اللہ کی جس سے خلا
 جمع ہو عبادت میں اور
 دسبے بڑھیں بہشت
 میں اسکو بے جا خرچ
 ناشکری ہے۔ ۱۲
 فل یعنی جو کوئی بیشہ سخت
 کرتا ہو اور ایک وقت اس
 پاس نہیں اللہ کے ہاں
 امید والے کا محروم بنانا
 خوش نہیں آتا اس محتاج
 کی قسمت اللہ صمدیوں کو بھیج
 رہتا ہو سو اس واسطے اگر
 ایک وقت تو دے تو بیٹھے جو
 کہہ کہ اگلی سب چیزیں بڑی
 نہ ہوں۔ ۱۲
 و یعنی سب الزام دہی
 کو اتنا کیوں دیا کہ آپ
 محتاج رہ گیا۔ ۱۲

الْكِبَرِ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَ
 لَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۝ وَخَفِضْ لَهُمَا
 مَتَدَانًا أَنْكَوَاور کہہ واسطے ان دونوں کے بات تعظیم کی۔ اور پکھا واسطے ان دونوں کو
 جَنَاحَ الدَّيْلِ مِنَ الرُّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا
 رَحَّمَنِي صَغِيرًا ۝ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ
 إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ
 غَفُورًا ۝ وَأَيُّ الْقُرْبَىٰ حَقُّهُ وَالْمُسْكِينُ وَابْنُ
 السَّبِيلِ وَلَا تُبْدِرُوا مَالَكُمْ بَيْنَهُمْ إِنْ هُمْ يُدْرُونَ
 كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ
 كَفُورًا ۝ وَإِذَا تُفْرِضُونَ عَنْهُمْ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ
 مِنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ۝ وَلَا
 تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا
 كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ۝ إِنْ رَبُّكَ
 يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ كَانَ
 كَهُول دیتا ہے رزق کو واسطے جس کے چاہے اور بندہ کر لیتا ہو۔ تحقیق وہ ہے

بِعِبَادِهِ خَيْرًا بَصِيرًا ۝ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ

ساتھ بندوں اپنے کے خیردار دیکھنے والا۔ اور مت مار ڈالو اولاد اپنی کو

خَشِيَةً إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ إِن

ڈر انداس کے سے۔ ہم رزق دیتے ہیں انکو اور تمکو۔ تحقیق

قُلْتُمْ كَانَ خِطَاً كَبِيرًا ۝ وَلَا تَقْرَبُوا الزَّوْجِي

مار ڈالنا ان کا ہے خطا بڑی۔ اور مت نزدیک جاؤ زنا کے تحقیق وہ

كَانَ فَاحِشَةً ۝ وَسَاءَ سَبِيلًا ۝ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ

بے حیائی۔ اور بُری ہے راہ۔ اور مت مار ڈالو اُس جان کو

الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۝ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا

جو حرام کیا ہے اللہ نے یعنی مسلمان کو مگر ساتھ حق کے۔ اور جو کوئی مارا جاوے مظلوم

فَقَدْ جَعَلْنَا لِيُولِيهِ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِئُ قِي

پس تحقیق کیا ہو مرنے واسطے والے اُنکے کے عہد پس چاہئے کہ نہ زیادتی کرے نہ

الْقَتْلُ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا ۝ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ

قتل کے تحقیق وہ بری یعنی وارث مقتول کا بدو یا کیا۔ اور مت پاس جاؤ مال

الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ

یتیم کے مگر اس نیت سے کہ وہ بہت اچھی ہے یہاں تک کہ پہنچے جوانی اپنی کو

وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۝ وَ

اور پورا کرو عہد کو۔ تحقیق عہد سے سوال کیا گیا۔ اور

أَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ

پورا کرو مپان کو جب مپان کرو اور تولو ساتھ توازو

الْمُسْتَقِيمِ ۝ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝ وَلَا

سیدھی کے۔ بہتر ہے اور اچھا ہو بازگشت میں۔ اور مت

تَلْفُ مَا آتَيْسَ لَكَ بِهِ عَلٰمٌ إِنَّ الْكُفْرَ وَالْبَغْيَ

نیچے چل اس چیز کے کہ نہیں سمجھو ساتھ اُنکے علم۔ تحقیق کان اور اُنکھ

وَالْفَوَادِ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۝ وَلَا

اور دل ہر ایک اُن میں کا ہیگا اُس سے سوال کیا گیا۔ اور مت

دل میں محتاج کہ

دیکھ کر میناب نہ ہو

جاہک حاجت تیرے نہ

پہنیں اللہ کے ذمہ پر

ہے لیکن یہ باتیں پنہر کو

نراں میں جو بھد سنی تھے

جسکے جی سے مال نہ نکل

کے اسکو تعقید ہو لینے کا

لیم بھی گرمی والے کو

رد وادیتا ہو سردی

اے کو گرم۔ ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔

دل کا فریسیاں مانتے

تھے کہ انکا خرچ کہاں سے

ہوئی گے۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔

دل میں اگر راہ

نکلے تو ایک دوسرے کی

حورت پر نظر کرے کوئی

ایک عورت پر کرے ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔

دل میں ہر کسی کو لازم

کہ خون کا بدلا دلنے میں

مدد کرے نہ اثبات تل

کی حمایت کہے اور وارث

وہی چاہئے ایک کے

بے دوز نامہ یا قاتل

اتھ۔ لگا کے بیٹے بھائی

دو نامے۔ ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔

دل مگر جس طرح بہتر ہو

بنی اُنکے مال کو سوار ہے

(باقی صفحہ ۳۸۳ پر)

تو مضائقہ نہیں اور قرار
کی پوچھ ہے یعنی کسی سے
قول تشریح صلیح کا دیکھو
بدی کرنی اسکا وبال ضرور
پڑتا ہے۔ ۱۲ منہ ۳۔

فل سیدھی ترازو سے
یعنی جھوک نہ مارو اور
اچھا انجام یعنی دغا باز
اول چلتی ہو پھر لوگ خبر
ہو کر اس سے معاملت
نہیں کرتے اور پورا حق
دینے والا سب کو خوش
لگتا ہے اللہ کی تجارت

خوب چلتا
۱۰ منہ ۳۔

کے یعنی جو بات
تحقیق معلوم ہو اسکو
دعوے کر کے نہ کہے کہ
یوں ہو اور ایسی ہی گواہی
دینی۔ ۱۲ منہ ۳۔

موضع القرآن

فل جن باتوں کو منع کیا
وہ رب کی بیزارى ہے
اور جنکو حکم کیا انکا نہ
بیزارى ہے۔ ۱۲ منہ ۳۔
فل یعنی پرایا محکوم رہ
کیونکہ اس کو منع نہ تھا بلکہ
اس کو ڈالتے۔ ۱۲ منہ ۳۔

تَمْشِي فِي الْأَرْضِ مَرْحًا إِنَّكَ لَن تَخِرْقَ الْأَرْضَ

چل بیچ زمین کے اکڑتا ہوا۔ تحقیق تو ہرگز نہ پھاڑے گا زمین کو
وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ۳۵ كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ

اور ہرگز نہ پہنچے گا پہاڑوں کو لمبائی میں۔ سب باتیں ہیں گی بری
عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ۳۶ ذَلِكَ مِمَّا أَوْحَى إِلَيْكَ

نزدیک پروردگار تیرے کے ناپسند و۔ یہ اُس چیز سے ہو کر وحی کی ہے طرف تیری
رَبِّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

رب تیرے نے حکمت سے۔ اور مت مقرر کر ساتھ اللہ کے معبود اور
فَتَكُنْ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ۳۷ أَفَأَصْفُكُمْ

پس ڈالا جاوے گا بیچ دوزخ کے ملامت کیا ہوا راندہ ہوا۔ کیا پسند کیا ہے تمکو
رَبُّكُمْ بِالْبَيْنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا إِنَّكُمْ

پروردگار تمھارے نے ساتھ بیٹوں کے اور پکڑیں آپ فرشتوں میں سے بیٹیاں۔ تحقیق تم
لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ۳۸ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا

البتہ کہتے ہو بات بڑی۔ اور البتہ تحقیق طرح طرح کو بیان کیا ہے بیچ اس
الْقُرْآنِ لِيَذْكُرُوا مَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۳۹ قُلْ

قرآن کے تاکہ نصیحت پکڑیں۔ اور نہیں زیادہ کرتا ان کو مگر نفرت۔ کہہ
لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَابْتَغَوْا

اگر ہوتے ساتھ اس کے بہت معبود جیسا کہتے ہیں یہ کافر اس وقت البتہ ڈھونڈتے
إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ۴۰ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا

طرف صاحب عرش کی راہ۔ پاک ہو وہ اور بلند ہے اُس چیز سے
يَقُولُونَ عُلُوقًا كَبِيرًا ۴۱ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمُوتُ السَّبْعُ

کہ کہتے ہیں بلند ہی بڑی۔ تسبیح کرتے ہیں اُس کے آسمان ساتوں
وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ

اور زمین اور جو کوئی کہ بیچ اُن کے ہیں۔ اور نہیں کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہے
بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ

ساتھ تعریف اُنکی کے لیکن نہیں سمجھتے تم تسبیح اُنکی۔ تحقیق وہ ہے

حَسْبُكُمْ غَمُورًا ۝ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا

تمسک والا بخشنے والا۔ اور جسوقت پڑھتا ہے تو قرآن کو کر دیتے ہیں ہم

بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ جَهَنَّا

درمیان تیرے اور درمیان اُن لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے پردہ

مَسْتُورًا ۝ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ

چھپا ہوا۔ اور کر دیتے ہیں ہم اُن پر دلوں اُنکے کے پردہ ایسا ہو کہ سمجھیں اُس کو

وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۝ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ

اور بیچ کاؤں اُنکے کے بوجھ ہو۔ اور جسوقت کہ یاد کرتا ہو تو پروردگار اپنے کو بیچ قرآن کے

وَحَدَا وَلَوْ أَذَبَ آسِرَهُمْ نُفُورًا ۝ نَحْنُ أَعْلَمُ

اکیلا پھر جاتے ہیں اُن پر پیٹھوں اپنی کے بھانکتے ہوئے۔ ہم خوب جانتے ہیں

بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ

اس نیت کو کہ سنتے ہیں ساتھ اُنکے جسوقت کہ کان رکھتے ہیں طرف تیری اور جسوقت کہ وہ

نَجْوَى إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنَّا تَسْبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا

مصلحت کرتے ہیں جس وقت کہ کہتے ہیں ظالم نہیں پیروی کرتے تم مگر مرد

مَسْحُورًا ۝ أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ

جادو کئے گئے کی۔ دیکھ کیونکر بیان کی ہیں واسطے تیرے مثالیں

فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝ وَقَالُوا إِذَا كُنَّا

پس گمراہ ہوئے پس نہیں پاسکتے راہ۔ اور کہتے ہیں آیا جب ہو جادوینکے

عِظَامًا وَرُفَاتًا ۖ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۝

ہم ہڈیاں اور گھٹے ہوئے کیا ہم پھر اٹھائے جادوئیں کے پیدا کر دینے میں۔

قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۝ أَوْ خَلْقًا مِمَّا يَكْبُرُ

کہہ کہ ہو جاؤ تم پتھر یا لوہا۔ یا اور پیدا کر دینے میں تم کو بڑی گتے

فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا قُلِ الَّذِي

بیچ سینوں تمہارے کے۔ پس البتہ کہیں گے کہ کون پھر لا دینگے اُن کو۔ کہہ وہی ہے

فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِصُونَ أَلْمِيكَ ذُؤُوسَهُمْ

میں نے پیدا کیا تھا تمکو پہلی بار۔ پس چھکاوں گے طرف تیری سراپے کو

موضع القرآن

۱۔ یعنی ایسی بڑی باتوں

۲۔ نکلنا سب نہیں پکڑتا اور

۳۔ تو کہہ کر تو بخشتا ہے

۴۔ یعنی اس قرآن

۵۔ میں ایسی تیرے اور

۶۔ کافروں پر اثر نہیں ہوتا

۷۔ یہی واسطہ کہ اوٹ میں ہیں

۸۔ آفتاب کے جہاں روشن ہے

۹۔ اور جسکی اس طرف پیٹھ ہے

۱۰۔ ہوئے حجاب میں نہیں آتا

توضیح القرآن

وَل یعنی اب مشتاقان
موتے ہو تب جانو گے کہ
دنیا میں کچھ دیر نہ رہے
۵ تھے پچاس سو برس ان
۱۲ ہزار برس کے سن
۵ کیا معلوم ہوں ایذا
وَل یعنی مذکرہ میں سخت
بات نہ کہیں شیطان ڈان
ڈاتا ہے۔ جب روائی
پڑے تو اٹکا بھٹکا ہو تو بھی
نہ سمجھے۔ ۱۲ منہ ۷۔

وَل مذکرہ میں حق والا
۱۲ جھنجھوٹا ہے کہ
دور امریح حق کو
نہیں بات نہ فرما دیا کرتے
پرانکا ذمہ نہیں اٹھ بہتر
جانے جس کو چاہے راہ
سو بھاٹے۔ ۱۲ منہ ۷۔
وَل یعنی بعض نبی تھے
کو جھنجھوٹے تیرا حوصلہ
ان سے زیادہ رکھا ہوا
داؤد کا ذکر کیا کہ دونوں
رکھتے تھے جہاد بھی اور
زور بھی سمجھانے کو وہی
دونوں باتیں یہاں بھی
ہیں۔ ۱۲ منہ ۷۔

وَل یعنی تم سے کسی اور
پر ڈال دیں۔ ۱۲ منہ ۷۔

وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ۝
اور کہیں گے کب ہو گا یہ۔ کہہ شتاب ہے یہ کہ ہو نزدیک۔
يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَ تَظُنُّونَ
جس دن بلا دے گا تمکو پس جواب دو گے ساتھ تعریف اس کی کے اور جانو گے
إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَ قُلْ لِعِبَادِيَ يَقُولُوا
کہ نہیں رہے تھے تم مگر تھوڑا دل۔ اور کہہ واسطے بندوں میرے کے کہ کہیں وہ
الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ ۝
بات کہ وہ بہت اچھی ہے۔ تحقیق شیطان دوسرے ڈالتا ہو درمیان ان کے۔ تحقیق
الشَّيْطَانُ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُبِينًا ۝ رَبُّكُمْ
شیطان ہے واسطے آدمی کے دشمن ظاہر ہے۔ پروردگار تمھارا
أَعْلَمُ بِكُمْ إِنَّ يَئْسًا يَرْحَمُكُمْ أَوْ إِنْ يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ
خوب جانتا ہو تمکو۔ اگر چاہے رحم کرے تمکو یا اگر چاہے عذاب کرے تمکو۔
وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝ وَ رَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ
اور نہیں بھیجا ہمیں تجھ کو ان پر ان کے دار و فرست۔ اور پروردگار تیرا خوب جانتا ہو ان لوگوں کو
فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ
کچھ آسمانوں کے اور زمین کے ہیں۔ اور ابستہ تحقیق بزرگی دی ہم نے۔ نے بعض
التَّابِينَ عَلَى بَعْضٍ وَ أَتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ۝ قُلْ
نبیوں کو اوپر بعض کے اور دی ہمیں داؤد کو زبور ہے۔ کہ
ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفِ
بلاؤ ان لوگوں کو کہ دعویٰ کرتے ہو تم بولائے اس کے پس نہیں اختیار رکھتے کھوٹا
الصِّمَةِ عَنْكُمْ وَلَا تَحْزَنُوا ۝ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ
برائی کا تم سے اور نہ بدلہ ڈالنا وہ۔ یہ لوگ جنکو پکارتے ہیں
يَسْتَعِينُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَ
ڈھونڈتے ہیں طرف پروردگار اپنے کی وسیلہ کو نہ انہیں سو بہت نزدیک ہے اور
يَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۝ إِنَّ عَذَابَ
امید رکھتے ہیں رحمت اے کے اور ڈرتے ہیں عذاب اس کے ہے۔ تحقیق عذاب

موضح القرآن

ول بنی جنکو کافر ٹوٹے
ہیں آپ ہی اللہ کی جناب
میں سید و صوفی تھے ہر
جو بند بہت نزدیک ہی
دیکھ کر پڑیں اور سید سب
پیغمبر آخرت میں انہی کی
شفاعت ہوگی۔ ۱۲ منہ ۷
ول بنی تقدیر میں لکھ چکے
ہر شے کو بزرگ کہتے
ہیں ہم اسکی رعیت ہیں اور اس
کی پناہ میں ہیں سو وقت آئے
پر کوئی نہیں پناہ دے سکتا
ول بنی ۴ ایت ۷
نہیں نشانی پر۔ ۱۲ منہ ۷
ول بنی جب کہدیکر رہے
تھیرے لوگ تو آخر سب
مسلما ہو گئے پھر تو نشانی کو
لگے اور وہ دکھا دیا امر آج
کو لوگ جانچے گئے پیسوں نے
مانا اور کچھ نے جھوٹ
جانا اور درخت پھٹکا ۶
یعنی درخت زقوم قرآن میں
فرمایا کہ درخت والے کھا دیں
ایمان والے یقین لائے اور مکر
نے کہا کہ درخت کی آگ میں سبز
درخت کیونکر ہوگا۔ یہ بھی
جانچتا تھا۔ ۱۲ منہ ۷
(باقی صفحہ ۳۸۷ پر)

رَبِّكَ كَانَ مَحْدُورًا ۵ وَإِنْ مِنْ قَدِيرٍ إِلَّا
پر در دگار تیرے کا ہے خوف کیا کیا۔ اور نہیں کوئی بستی مگر
نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا
ہم ہلاک کرنے والے ہیں اُس کے پہلے دن قیامت کے یا عذاب کرنے والے ہیں ہم
عَذَابًا شَدِيدًا ۶ كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۷
اس کے عذاب سخت۔ ۶ یہ بیچ کتاب کے لکھا ہوا۔
وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا
اور نہ منع کیا ہمارے تمہیں یہ کہ بھیج دیں ہم نشانیاں مگر یہ کہ جھٹلایا تھا ساتھ اس کے
الْأَوَّلُونَ ۸ وَأَتَيْنَا ثَمُودَ الْمُنَاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا ۹
پہلوں نے۔ اور دی ہمیں ثمود کو گوندنی دیں پس ظلم کیا انہوں نے اس پر۔
وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ۱۰ وَإِذْ قُلْنَا لَكَ
اور نہیں بھیجتے ہم نشانیاں کو مگر واسطے ڈرانے کے ۱۰۔ اور جسوقت کہا ہمیں واسطے تیرے
إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۱۱ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي
تحقیق رب تیرے نے کھیر لیا ہے لوگوں کو۔ اور نہیں کہا ہمیں وہ نمود یعنی خواب جو
أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي
دکھلائی تجھ کو مگر آزمائش واسطے لوگوں کے اور اسی طرح اس درخت کو کہ لعنت کیا گیا ہے بیچ
الْقُرْآنِ ۱۲ وَنَحْوَهُمْ ۱۳ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا
قرآن کے۔ اور ڈراتے ہیں ہم اُن کو پس نہیں زیادہ کرتا اُن کو مگر سرکشی
كِبِيرًا ۱۴ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ
بڑی ۱۴۔ اور جس وقت کہا ہمیں واسطے فرشتوں کے سجدہ کرو آدم کو
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۱۵ قَالَ أَسْجُدْ لِمَنْ خَلَقْتُ
پس سجدہ کیا انہوں نے مگر ابلیس نے کہا کیا سجدہ کروں میں اسے اس شخص کو کہ پیدا کیا ہوتا ہے
طِينًا ۱۶ قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتُ عَلَيْكَ
مٹی سے ۱۶۔ کہا کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ بڑا لی دی اوپر میرے
لَكِنَّ آخِرَتِي إِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ لَا تُنْكِرُكَ ۱۷ إِلَّا
اگر ڈھیل دے گا تو مجھ کو دن قیامت تک البتہ ہلاک کروں گا میں اور۔ اُنکی کو مگر

وہ یعنی اللہ کے حکم
میں شیعہ نکالنے کا فرما
کی چال ہے وہی چال
ہے ابلیس کی۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

وہ یعنی اپنا مسخر
کروں جیسے کھوٹے کو
لگام لگا دی۔ ۱۲ منہ رح
وہ مال میں ساجھایہ
کو بتوں کی نیاز اپنے مال
میں فرض سمجھتے ہیں۔
(ج) اولاد میں یہ کہ ایک
بتاتے ہیں فدا کرنے کا
بخشا جو دوسرا فدا کرنے
بخشا۔ ۱۲ منہ رح۔

وہ اس کا فضل
یعنی روزی۔ روزی کو
قرآن میں اکثر فضل فرمایا
ہے فضل کے معنی
ریا دتی سوسلمان کی
بندگی ہے واسطے آخرت
کے اور دنیا بھلتی ہے
برہمتی ہیں کشتی باکتا
ہے یعنی دریا میں اپنا
در نہیں چلتا جی جی
کر کر باد سوا سی کر خنیا
ہیں ہے۔ ۱۲ منہ رح

قَلِيلًا ۱۲) قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ

تھوڑے۔ کہا جا پس جو کوئی پیروی کرے گا تیری ان میں سے پس تھیں
جہنم جزاؤں کو جزاؤں موفوراً ۱۳) وَاسْتَفِيزُ مَنْ
دوزخ ہر جزا تھاری جزا پوری۔ اور بہکا جس کو

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمُ بِخَيْلِكَ
بہکا کے ان میں سے ساتھ آواز اپنی کے اور کھینچ بلاؤ پر ان کے سواروں اپنے کو

وَسَرِّجِكَ وَشَاْرِكُهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ
اور پیادوں اپنے کو اور شریک ہو ان کا بیچ مالوں ان کے کے اور اولاد ان کی کے

وَعِدُّهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۱۴)
اور وعدہ دے ان کو۔ اور نہیں وعدہ دیتا ان کو شیطان مگر فریب کا۔

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ وَكَفَى
تحقیق بندے میرے نہیں واسطے تیرے اوپر ان کے غلبہ۔ اور کفایت ہے

بِرَبِّكَ وَكَيْلًا ۱۵) رَبُّكُمْ الَّذِي يُزْجِي لَكُمْ الْفُلْكَ
پروردگار تیرا کار ساز۔ رب تمہارا وہ ہے جو چلاتا ہو واسطے تمہارے کشتیاں

فِي الْبَحْرِ لِيَتَّبِعُوا مِنْ فَضْلِهِ ۱۶) إِنَّكَ كَانَ يَكُمُ
بیچ دریا کے تاکہ چسما ہو فضل اس کے سے۔ تحقیق وہ ہے ساتھ تمہارے

رَحِيمًا ۱۷) وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ
مہربان۔ اور جب پہنچتی ہے تمکو سختی بیچ دریا کے کھوٹے جاتے ہیں جسکو

تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۱۸) فَلَمَّا نَجَّيْكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ
پکارتے ہیں مگر وہی۔ پس جب نجات دیتا ہو تمکو طرنگ کی طرف پھیر لیتے ہو

وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ۱۹) أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْشِفَ
اور ہے آدمی ناشکر گزار۔ کیا پس نہ ہو تم اس سے کہ دھنسا دیوے

بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا
تمکو طرنگ کی طرف پھیر دے اوپر تمہارے سینہ پتھروں کا پھرنے

تَعِدُّوْا لَكُمْ وَكَيْلًا ۲۰) أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ
پاؤ تم واسطے اپنے کوئی کار ساز۔ یا نہ ہو تم اس سے کہ لے جاوے تمکو

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

فل جاوروں کو سوازی
نہیں زمین پر نہ دیر پر
آدی کو دی ہے اور
شستری روزی یہ کہ جو
کا چھلکا دور کرنا اور راج
کی بھوس پیسنا اور پکا
کھانا اسی کو سکھایا۔

۱۲ منہ رح

فل اس دن عمل
کا کاغذ ادا دیں گے

نیکوں کے ہاتھ میں آئے
گا۔ دہانے ڈھب سے

اور ہڈوں کو بائیں
سے اور پیچھے سے

یہ نشان دیکھ کر نیک خوشی
سے پڑھنے لگیں گے ۱۱ منہ رح

فل یعنی ہدایت سے
اندھا رہا ویسا ہی آخرت

میں بہشت کی راہ سے
اندھا ہے اور دور پڑا

ہے۔ ۱۲ منہ رح
فل کافر کہتے تھے کہ

اس کلام میں نصیحت
کی باتیں ابھی ہیں مگر

ہر جا مشرک پر عیب
دیا ہے یہ بدل ڈال تو

ہم سب اس کو مانیں۔
۱۲ منہ رح

فِيهِ تَارَةً أُخْرَى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ

بیج اس کے اور بار بار پس بھیجے اور ہتھارے کشتی توڑنے والی

الرَّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ

باؤں سے پس ڈبا دیوے تمکو بسبب اسکے کہ کفر کیا تم نے پھر نہ پاؤ تم واسطے اپنے

عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ۝ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَ

اد پر ہمارے بے اسکے پیچھا کر نیوالا۔ اور البتہ تحقیق عزت دی ہم نے بنی آدم کو اور

جَلَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ

پر جلال دیا ہم نے انکو سوازیوں پر بیج جنگل کے اور دریا کے اور رزق دیا ہم نے ان کو پاکیزہ سے

وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ۝

اور بزرگی دی ہم نے انکو اور بہتوں کے ان لوگوں سے کہ پیدا کئے ہیں ہم نے بزرگی دینا دل۔

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمْهَامِهِمْ فَمَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ

جسدن بلا دینگے ہم سب لوگوں کو ساتھ پیشواؤں انکے کے۔ پس جو کوئی دیا گیا ایمان نہ اپنا

بِإِسْمِهِمْ فَأُولَٰئِكَ يَفْرَهُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ

بیج دہانے ہاتھ اپنے کے پس وہ لوگ پڑھیں گے ایمان نہ اپنا اور نہ ظلم کئے جاویں گے

فَتَبْلُغُونَ ۝ وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي

تاگے برابر دل۔ اور جو کوئی ہے بیج اس دنیا کے اندھا پس وہ بیج

الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝ وَإِنْ كَادُوا

آخرت کے اندھا ہے اور بہت گھوٹا ہوا ہے راہ ت۔ اور تحقیق نزدیک تے

لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الذِّیْ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ

کہ البتہ بہکا دیں تجھ کو اس چیسے کہ وحی کی ہم نے طرف تیری تاکہ باندھ بیوسے تو

عَلَيْنَا غَيْرُهُ ۖ وَإِذَا لَا تَخْذُوكَ خَلِيلًا ۝ وَلَوْ لَا

او پر ہمارے سوائے اسکے اور اس وقت البتہ پکڑتے تمکو دوست دل۔ اور اگر نہ

أَنَّ تَبَتُّكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكُنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۝

ثابت رکھتے ہم تجھ کو البتہ تحقیق نزدیک تھا تاکہ تمکو جادے طرف ان کی کچھ گھوٹا۔

إِذَا لَا ذِقْنَكَ ضَعْفَ الْحَيَوةِ وَضَعْفَ الْمَنَاتِ

اسوقت البتہ چکھاتے ہم تجھ کو دو گنا عذاب زندگانی دنیا کا اور دو گنا عذاب موت کا

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ۝ وَإِنْ كَادُوا

پھر نہ پاتا تو واسطے اپنے اوپر ہمارے مدد دینے والا۔ اور تحقیق نزدیک ہو

لَيَسْتَفِزُّوكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِنْ

کہ بھلا دیں تم کو اس زمین سے تاکہ نکال دیں تم کو اس میں سے اور

إِذَا لَا يَلْبَثُونَ خَلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ سُنَّةٌ مِنْ

اس وقت نہ رہیں گے پیچھے تیرے مگر تھوڑے۔ عادت اُن شخصوں کی کہ

قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا

تحقیق بھیجا ہے انکو پہلے تجھ سے پیغمبروں اپنے سے اور نہ پاویگا تو واسطے عادت ہماری کے

تَحْوِيلًا ۝ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِكَ الشَّمْسِ إِلَى

تغییر۔ قائم کر نماز کو وقت ڈھلنے سورج کے

غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ

رات کے اندھیرے تک اور قرآن پڑھ فجر کو۔ تحقیق قرآن پڑھنا فجر کا

كَانَ مَشْهُودًا ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً

سے حاضر کیا گیا۔ اور تھوڑی سی آنکھیں نماز تہجد کے ساتھ قرآن کے پڑھتی ہے

لَكَ وَعَلَى أَنْ يُبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا ۝

واسطے تیرے شتاب ہے کہ بھیجے تجھ کو پروردگار تیرا مقام محمود میں ول۔

وَقُلْ رَبِّ ادْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ

اور کہہ اے رب میرے داخل کر مجھ کو داخل کرنا سچا اور نکال مجھ کو نکالنا

صِدْقٍ وَأَجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا ۝

سچا اور کر واسطے میرے نزدیک اپنے سے غلبہ مدد دینے والا ول۔

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ

اور کہہ آیا حق اور ختم ہوا باطل۔ تحقیق باطل

كَانَ زَهُوقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ

تھا ختم ہوجانے والا ول۔ اور اتارتے ہیں ہم قرآن میں سے وہ چیز کہ وہ شفا ہے

وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا

اور رحمت واسطے ایمان والوں کے۔ اور نہیں زیادہ کرتا ظالموں کو مگر

موضع القرآن

ول یعنی نمیند سے

جاگ کر قرآن پڑھا کرے

علم سب سے زیادہ تجھ

پر کیا ہے کہ تجھ کو مرتب

بڑا دینا ہے وہ تعریف کا

۸ مقام ہے شفاعت کا

۸ جب کوئی پیغمبر نہ

بول سکے گا تب حضرت

۸ اللہ سے عرض کرے خلق کو

۸ پھر اویں تکلیف

۸ سے۔ ۱۲ منہ ج۔

ول یعنی اس شہر سے

نکال آبرو سے اور کسی

جگہ بٹھا آبرو سے وہ اللہ

تعالیٰ نے دینے میں بٹھا

۸ اعد و دلوں کے لوگ حکم

میں دیے جس سے دین کو

۸ ادا ہوئی۔ ۱۲ منہ ج۔

ول یعنی غلبہ دین آیا

اور کفر بھاگا سکے میں

سے اور تمام عرب میں

۸ سے۔ ۱۲ منہ ج۔

خَسَارًا ۝ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ

وَمَا وَ - اور جب نعمت بھیجتے ہیں ہم اُو پر انسان کے منہ پھیرتا ہے

وَنَا بِجَانِبِهِ ۝ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يُوسَا ۝ قُلْ

اور دُور کر لیتا ہو کر وٹ اپنی - اور جب لگتی ہے اُسکو بُرائی ہوتا ہے نا اُمید وٹ - کہہ

كُلَّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ

ہر ایک عمل کرتا ہے اُو پر طریق اپنے کے - پس پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے جس شخص کو

هُوَ أَهْدَى سَبِيلًا ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلْ

کہ وہ بہت پانیوالا ہے راہ کو - اور سوال کرتے ہیں تجھ کو جان سے - کہہ

الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ

جان حکم پروردگار میرے کے سے ہے اور نہیں دئے گئے تم علم سے

إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتُمْ لَنَنْدَهِبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا

مگر تھوڑا وٹ - اور اگر چاہیں ہم البتہ لے جاویں وہ چیز کہ وحی کی ہم نے

إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝ إِلَّا

طرف تیری پھر پاوے تو واسطے اپنے ساتھ اسکے اوپر ہمارے کار ساز - مگر

رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝

مہربانی پروردگار تیرے کی طرف کے - تحقیق فضل اُسکا ہے اُو پر تیرے بڑا -

قُلْ لَّئِنْ أَجْمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ

کہہ البتہ اگر اکٹھے ہو دیں آدمی اور جن اُو پر اس بات کے

يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَا

کولا دیں مانند اس قرآن کے - نہ لاسکیں گے مانند اس کے اور اگرچہ

كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا

ہو دیں بعضے اُن کے واسطے بعضوں کے مددگار - اور البتہ طرح طرح سے بیان کیا ہے

لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ

ہننے واسطے لوگوں کے بیچ اس قرآن کے ہر مثال سے پس انکار کیا

أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا لَكُفُورًا ۝ وَقَالُوا لَنْ نُّؤْمِنَ بِكَ

اکثر لوگوں نے مگر کفر کرنا - اور کہا انھوں نے ہرگز نہ مائیں گے ہم اُسے تیرے

موضع القرآن

۱۔ روگ چٹکے ہوں

۲۔ دل نہ شبہ اور

۳۔ شک میں اور ہسکی

۴۔ برکتے بدن کے روگ

۵۔ بھی دفع ہوں - ۱۲۔ مزہ

۶۔ لٹ مارو ہٹا دے یہی

۷۔ مذکی سے سرکنا جاوے

۸۔ ۱۱۔ مزہ

۹۔ لٹ حضرت کے

۱۰۔ اُڑانے کو یہود نے پوچھا

۱۱۔ سوائش نے نہ بتایا کہ انکو

۱۲۔ سمجھنے کا حوصلہ نہ تھا

۱۳۔ آگے بھی پیروں نے

۱۴۔ خلق سے باریک باتیں

۱۵۔ نہیں کہیں اتنا جانتا ہر

۱۶۔ کہ اللہ کے حکم سے ہر چیز

۱۷۔ بدن میں پڑی وہ وحی تھا

۱۸۔ بھل گئے وہ مر گیا - ۱۲۔ مزہ

حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ۖ أَوْ تَكُونَ

یہاں تک کہ بھاڑ دیوے تو واسطے ہمارے زمین میں سے چشمہ ۔ یا ہووے

لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ تَّخِيلٍ وَعَيْنٍ فَتُفَجَّرَ الْأَنْهَارُ

واسطے تیرے باغ سمجھو اور انگوڑوں کا پس بھاڑ لاوے تو نہریں

خِلَلَهَا تَفْجِيرًا ۖ أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءُ كَمَا رَعِمَتْ

درمیان اسکے بھاڑ لانے کر ۔ یا ڈال دے تو آسمان کو جیسا کہا کرتا ہے تو

عَلَيْنَا كَسْفًا أَوْ تَأْتِي بَالِلَةٌ وَالْمَلَائِكَةُ قَبِيلًا ۖ أَوْ

اوپر ہمارے ٹکڑے ٹکڑے یا لے آوے تو اللہ کو اور فرشتوں کو مد مقابل ۔ یا

يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ

ہو واسطے تیرے ایک گھر سونے کا یا چڑھ جائے تو بچ آسمان کے ۔

وَلَنْ نُؤْمِنَ بِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنْزِلَ عَلَيْنَا مَثَلًا

اور ہرگز نہ مانیں گے ہم چڑھ جانے تیرے کو یہاں تک کہ اُتار لاوے اوپر ہمارے کتاب

نُفُورًا ۖ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا

کو پڑھیں ہم آسکو ۔ کہہ کہ پاک ہے پروردگار میرا نہیں ہوں میں مگر آدمی

مَّرْسُولًا ۖ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ

پیغام پہنچا نیوالا ۔ اور نہیں منع کیا لوگوں کو یہ کہ ایمان لاویں جسوقت آئی اُنکے پاس

الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ۖ

ہدایت مگر یہ کہ کہا انھوں نے کیا بھیجا اللہ نے آدمی کو پیغام پہنچانے والا ۔

قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يَّمْشُونَ

کہہ اگر ہوتے بچ زمین کے فرشتے چلا کرتے

مُطْمَئِنِّينَ لَنَزِلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَسُولًا ۖ

آرام سے البتہ اُتارتے ہم اوپر اُنکے آسمان سے فرشتے کو پیغام پہنچا نیوالا ۔

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ إِنَّهُ كَانَ

کہہ کفایت ہے اللہ گواہ درمیان میرے اور درمیان تمھارے تحقیق وہ ہر

بِعِبَادِهِ خَيْرٌ بَصِيرًا ۖ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا

ساتھ بندوں اپنے کے خبردار دیکھنے والا ۔ اور جسکو ہدایت کرے اللہ پس وہ ہر

خارج
۱۰

الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُضِلُّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ

راہ پالنے والا۔ اور جسکو گمراہ کرے پس ہرگز نہ پاویگا تو واسطے اُنکے دوست ہونے

دُونِهِ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمِيَ

اُس کے۔ اور اکٹھا کر دیں گے ہم اُنکو دن قیامت کے اوپر مونہوں اپنے کے اندر سے

وَبِكُمَا وَصَّاهُ مَا دُونَهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ

اور گونجے اور میرے جگہ رہنے اُنکے کی دوزخ ہو۔ جب بھنے لگے گی زیادہ کر دیں گے ہم واسطے اُنکے

سَعِيرًا ۝ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا

آگ دہکانا۔ یہ سزا انکی بسبب اسکے کہ کفر کیا انھوں نے ساتھ نشانیاں تیری کے

وَقَالُوا عَاذَ الْكُتَا عِظَامًا وَرَفَاتًا ؕ إِنَّا لَنَمُوتُونَ خَلْقًا

اور کہا کیا جب ہو جاویں گے ہم ہڈیاں اور بوسیدہ کیا ہم البتہ اٹھائے جاویں گے پیدائش

جَدِيدًا ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ

نئی ہیں۔ کیا نہیں دیکھا انھوں نے یہ کہ اللہ جس نے پیدا کیا

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ

آسمانوں کو اور زمین کو قادر ہے اوپر اس کے کہ پیدا کرے مانند اُن کے

وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ فَبِئْسَ الظَّالِمُونَ

اور مقرر کرے واسطے اُنکے ایک وقت مقرر کہ نہیں شک نہیج اسکے۔ پس انکار کیا ظالموں نے

إِلَّا كُفُورًا ۝ قُلْ لَّوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ

مگر کفر کرنا۔ کہہ اگر ہو تم مالک خزانوں رحمت

رَبِّي إِذَا لَا مَسْكُمُ خَشْيَةُ الْإِنْفَاقِ وَكَانَ

پروردگار میرے کے اسوقت البتہ نہ کہو تم غور خرچ ہو جانے کے سے۔ اور ہے

الْإِنْسَانُ قَتُورًا ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ

آدمی تنگی کرنے والا۔ اور البتہ تحقیق دیں ہمیں موسیٰ کو نو نشانیاں

بَيِّنَاتٍ فَنَسِيَ بَنِي إِسْرَءِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ

ظاہر ہیں سوال کر بنی اسرائیل سے جب آیا اُن کے پاس پس کہا

لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَا ظَنُّكَ يَمُوسَىٰ مُسْحُورًا ۝ قَالَ

واسطے اسکے فرعون نے تحقیق میں البتہ گمان کرتا ہوں تجھ کو لے ہوئی جاؤ کیا ہوا کہا

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا أَنْزَلَ هَؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ بِصَآئِرَةٍ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يُفْرِعُونَ مَثْبُورًا ۝۱۲

ابنہ تحقیق جانتا ہے تو نے کہ نہیں اتارا ان نشانوں کو مگر پروردگار آسمانوں اور زمین کے لئے واسطے دکھانے کے اور تحقیق میں ابنہ حنن کرتا ہوں تجھ کو لئے درغون ہلاک کیا گیا۔

فَالَادَّ أَنْ يَسْتَفِرَّ لَهُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَعْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ جَمِيعًا ۝۱۳

پس ارادہ کیا کہ بہکا دیئے انکو یعنی نکال دے زمین سے پس غرق کیا ہم نے اسکو اور جو لوگ کہ ساتھ اس کے تھے سب کو۔ اور کہا ہم نے پیچھے اس کے واسطے بنی اسرائیل کے

اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا ۝۱۴

رہو تم زمین میں پس جب آوے گا وعدہ آخرت کا لے آویں گے ہم تمکو پیٹ کر۔ اور ساتھ حق کے اتارا ہم نے اسکو اور ساتھ حق کے اترا ہے۔ اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو

إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝۱۵

مگر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا۔ اور قرآن کو مجاہد کیا ہم نے لکھو تاکہ بڑھے تو ہو کہو اوپر

النَّاسِ عَلَى مَكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ۝۱۶

لوگوں کے اوپر رہتلی کے اور اتارا ہم نے اسکو اتارنا آہستہ آہستہ کہ ایمان لاؤ تم اس کے

أَوْ لَا تُوْمِنُوا إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ

یا نہ ایمان لاؤ تم۔ تحقیق وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں علم پہلے اس سے

إِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ۝۱۷

جب پڑھا جاتا ہے اوپر ان کے گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں پر سجدہ کرتے ہوئے۔ اور

يَقُولُونَ سُبْحَنَ رَبِّنَا إِن كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ۝۱۸

کہتے ہیں پاکی ہے رب ہمارے کو تحقیق ہے وعدہ رب ہمارے کا البتہ کیا گیا۔

وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۝۱۹

اور گر پڑتے ہیں اوپر ٹھوڑیوں کے رونے ہوئے اور زیادہ کرتا ہوں ان کو عاجزی کرنا۔

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ

کہہ چکارو اللہ کو یا چکارو رحمن کو۔ جسکو چکارو گے تم ہیں اسے اسی کو ہیں

موضح القرآن

و ل س ج کے ساتھ ترا

یعنی بیچ میں بدلا نہیں

کیا۔ ۱۲ منہ ۳۔

و ل بمعنی کتاب سے

مطلب فقط معنی سمجھنے

ہیں اور اس کے لفظ بھی

پڑھنے سے غرض ہے

کہ نور و برکت اترتا ہے

اسی واسطے سور میں اور

آیتیں مجاہد بھیجے

اور تھوڑا تھوڑا

بل ہر وقت اس کے موافق حکم

دیکھا و ل یعنی اگلے کلام

پہچانے والے اس کو

پہچانتے ہیں اور وعدہ

تھا کہ آخر زمانے میں

ایک کلام اتریکھا ٹھیک

پاتے ہیں۔ ۱۲ منہ ۳۔

و ل نمازیں سجدہ و بار

پڑھتا ہو واسطے دو بار

کہ فرمایا پہلی بار اس کلام

سے تاثیر و تعجب ہوا اور دوسری

بار عاجزی۔ ۱۲ منہ ۳۔

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتْ

نام بہت اچھے - اور مت آواز بلند کر ساتھ نماز اپنی کے اور نہ بہت آہستہ کر

بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

ساتھ اس کے اور ڈھونڈھ درمیان اس کے راہ و - اور کہہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے

الَّذِي لَمْ يَخْذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ

جس نے نہیں پکڑی اولاد اور نہیں ہو واسطے اُس کے شریک بیج بادشاہی کے

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِيلِ وَكَبِيرَةٌ تَكْبِيرًا ۝

اور نہیں ہو واسطے اُس کے دوست بجا نیوالا ذلت سے اور بڑا لی کر اُس کو بڑا لی کرنا مل -

سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَعَشْرَانِ آيَةً وَاثْنَا عَشَرَ مِائَةً

سورۃ کھف مکہ میں نازل ہوئی اسی میں ایک سو دس آیتیں اور بارہ سو کوع ہیں -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے -

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہو جس نے اتاری او پر بندے اپنے کے کتاب اور نہ

يَجْعَلَ لَهُ عِوَجًا ۝ قِيمًا لِيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا

کی واسطے اُس کے کبھی - در حالانکہ وہ قائم رکھنے والی ہو تاکہ ڈراوے عذاب سخت سے

مَنْ لَدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ

پاس اُس کے سے اور بشارت دے ایمان والوں کو جو عمل کرتے ہیں

الصَّالِحَاتِ أَنْ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝ مَا كَثُرَ فِيهِ

اچھے یہ کہ واسطے اُن کے ہے ثواب اچھا - رہنے والے بیج اس کے

أَبْدًا ۝ وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝

ہمیشہ - اور ڈراوے اُن لوگوں کو کہتے ہیں پکڑی ہے اللہ نے اولاد -

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ

نہیں اُن کو ساتھ اس کے سمجھ علم اور نہ باپوں اُن کے کو - بڑی بات ہے جو نکلتی ہے

مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ

مُنہوں اُن کے سے - نہیں کہتے سکر جھوٹ - پس شاید کہ تو

موضح القرآن

وَلِرحمان نام اللہ کا

عرب لوگ جانتے ۱۲

تھے اس پر فرمایا کہ نام ۱۳

بہتر ہے میں اللہ ہی ایک

اور پکارنے کی نمازیں

بہت چلانا بھی نہیں اور

بہت بلی آواز بھی نہیں بیج

کی چال پسند ۱۴

وَلِکوئی مذکور نہیں ۱۵

ذلت کے وقت یعنی اس

پر کبھی ذلت ہی نہیں کہ

مذکور چاہیے بادشاہوں

کے ہاں امیر زیر پر طعنے

ہیں اس سے کہ بڑے

وقت ان کی رفاقت

کئے ہوتے ہیں وہاں

مذکور ہی نہیں

۱۱ سورہ

وَلَمْ يَكُنْ لَهَا دُخَانٌ عَلَيْهَا
ہو یا اسکو چھوڑ کر آؤ۔

پھر آتا ہے۔ ۱۲ مندرجہ۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهَا دُخَانٌ عَلَيْهَا
یعنی گھاس اور دھند

چھانٹ کر۔ ۱۲ مندرجہ۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهَا دُخَانٌ عَلَيْهَا
دھند یا دھواں

دلوں میں ہی کوئی تھیں ہر

لکھتے ہیں کوئی تھیں یا وہی

سب کا کہتے جاگ کر بیٹھے

تجویر کرنے لگے ہم یکدم

بھٹے کہنے لگے اس کو کم

وَلَمْ يَكُنْ لَهَا دُخَانٌ عَلَيْهَا
یعنی ایمان کو زیادہ

درجہ یا اولیا کا۔ ۱۲ مندرجہ۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهَا دُخَانٌ عَلَيْهَا
ایک شہر کا باشندہ

تھا ظالم جو اپنے نبی

کو نہ پوجتا اسکو عذاب

یابست پوجتا یہ کسی جوان

انوکروں کے بیٹے تھے کوئی

۱۲ انسانی کا کوئی باوجود

۱۳ اس طرح کسی نے ان کی

چٹائی کے روبرو بٹا کر

اس وقت حق تعالیٰ نے ان کے

دل پر کر دی یعنی ثابت لکھا

کاپنی بات صاف کہہ دی

وقت بادشاہ نے موقوف

وادی شہر پھر کر آؤ ان

سے مت پوجنا قبول کر دینا

یاد مذہب نرسوں دیا اور

پچھلے بھل گئے۔ ۱۸ مندرجہ۔

بَاخِعٌ نَفْسِكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا

بذک کرنے والا ہے جان اپنی کو اوپر بچھاڑی آنکی کے جو نہ ایمان لادیں ساتھ اس

الْحَدِيثِ ۖ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً

بات کے بارے غم کے۔ تحقیق ہم نے کیا ہے جو کچھ اوپر زمین کے ہر زینت

لَهَا لِنَبْلُوهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۖ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ

واسطے اسکے تاکہ آزمادیں انکو کونسا انہیں سو بہتر جو عمل میں و۔ اور تحقیق ہم البتہ کر نیوالے ہیں

مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ۖ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ

اچھڑ کو اوپر اسکے ہر زمین بھرنا قابل زراعت کے و۔ کیا گمان کیا ہے تو نے یہ کہ رہنے والے

الْكُهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۖ إِذْ أَوَى

غار کے اور اس کھودی ہوئی کے تھے نشانہوں ہماری سو تعجب اچھڑا جس وقت کہ بڑا بکڑی

الْفِتْيَةِ إِلَى الْكُهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ

ان جوانوں نے طرف غار کی پس کہا انھوں نے اے رب ہمارے لے ہو پاس اپنے سے

رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۖ فَضَرَبْنَا

رحمت اور تیار کر واسطے ہمارے کام ہمارے سے بھلائی۔ پس پردہ مارا ہم نے

عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكُهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۖ ثُمَّ بَعَثْنَا

اوپر کانوں ان کے کے یعنی سلا دیا انکو بیچ غار کے برس کہتے ایک۔ پھر اٹھایا ہم نے انکو

لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِئُوا أَمَدًا ۖ

تاکہ ظاہر کریں ہم کونسا دونو جماعتوں میں سو خوب گنتے والا تھا اچھڑ کہہ تھے مدت و۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا

ہم بیان کریں گے اوپر تیرے قصہ ان کا ساتھ حق کے۔ تحقیق وہ کہتے جو ان تھے کہ ایمان لائے

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۖ وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

ساتھ رب کے اور زیادہ کی تھی ہم نے انکو ہدایت و۔ اور باندھ دیا تھا ہم نے اوپر دلوں ان کے کے

إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَن

جس وقت کہ کھڑے ہوئے پس کہا انھوں نے پروردگار ہمارا پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا ہرگز

تَدْعُونَا مِنْ دُونِهِم إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذَا شَطَطًا

نہ پکاریں گے ہم برائے اس کے کسی معبود کو البتہ تحقیق کہی ہم نے اس وقت بات زیادہ و۔

۱۳

۱۴

وَلَيْسَ كَرِهُنَّ لَكُمْ شَيْءٌ
 اُنکو یکدن معلوم ہو کر وہ
 اور سنا کر بار بار کہہ دے
 وَاَنْتُمْ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ
 شہر کے کرب جزاؤں کی بھی
 اس مدت میں کئی قرن پہلے
 ان کے شہر کے لوگ ہنس
 روئے کا سکہ دیکھ کر حیران
 ہوئے کہ کس بادشاہ کا
 نام ہو اور کس عہد کا
 حاکم اس شخص نے کہا
 مال یا بادشاہ کا
 بادشاہ کی بیوی یا
 پوچھ کر سب احوال معلوم
 کیا اور اس وقت شہر میں وہ
 ہر گز لوگ تھے
 ایک آنحضرت میں سے
 کے قائل اور دوسرے
 شکر جھک کر اُتر رہے تھے بادشاہ
 مُصَفَّی تھا جانتا تھا اُنظر
 کی کوئی سداۃ تھے تو وہ
 کو کھلا دینے اللہ نے یہ سہ
 بیحدی بادشاہ آیا کہ غار
 میں سکھ دیکھ آیا ہر ایک سے
 احوال سُنا یا اس شہر کو سب
 لوگ نہیں لائے آخرت پر کوئی
 نصیب ہی دوسری مار جینے
 سے کم نہیں۔ ۱۰۔ ۱۱۔
 وَاَنْتُمْ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ
 اس میں جتنا کھف دین کا سب
 اللہ کو معلوم ہو کہ لفظ توحید کا
 قائم ہے اور کسی نبی کی شریعت
 پر ہے میں نے مغربوں کی
 خبر کا عقد مجھے اور میں نے
 بنایا وہ صاف ہے جہاں سب
 کو جو جنت پر تھے وہ

كَذٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِّيَتَسَاءَلُوْا بَيْنَهُمْ قَالِ قَائِلٌ مِّنْهُمْ
 اس طرح اُٹھایا جسے اُنکو تاکہ سوال کریں ایک دوسرے سے آپس میں کہا ایک کہنے والے نے نہیں سے
 كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضُ يَوْمٍ قَالُوا
 کتنا رہے تم۔ کہا انھوں نے رہے ہم ایک دن یا تھوڑا دن میں سے۔ کہا انھوں نے
 رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوْا اَحَدَكُمْ بِوَرَقِكُمْ
 پروردگار تمھارا خوب جانتا ہو جتنا ہے تم۔ پس بھیجو ایک اپنے کو ساتھ روپے اپنے کے
 هٰذِهِ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَا اَرْكَى طَعَامًا
 جو ہے یہ طرف شہر کی پس چاہئے کہ دیکھے کونسا اس میں سے پاکیزہ ہو کھانا
 فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا
 پس لے آئے تمھارے پاس رزق اس میں سے اور چاہئے کہ نرم گولی کرے اور نہ
 يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ۝۱۹ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ
 بتا دے ساتھ تمھارے کسی کو نہ۔ تحقیق وہ اگر غالب اور بڑے ہو تمھارے سنگسار کریں گے تمکو
 اَوْ يُعَبِّدُوْكُمْ فِىْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْا اِذَا اَبَدًا ۝۲۰
 یا پھیرے جاویں گے تمکو بیچ دین اپنے کے اور ہرگز نہ چھوڑ گئے تم اس وقت کبھی۔
 وَكَذٰلِكَ اَعْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
 اور اس طرح مطلع کیا جسے اوپر اُن کے تاکہ جانیں کہ وعدہ اللہ کا
 حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا اِذْ يَتَنَزَّلُ عَلٰى
 سچ ہے اور یہ کہ قیامت نہیں شک بیچ اسکے جس وقت کہ جھک رہے تھے وہ
 بَيْنَهُمْ اَمْرُهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا رَبُّهُمْ
 آپس بیچ کا اپنے کے پس کہا انھوں نے بناؤ اوپر اُن کے عمارت و۔ پروردگار اُنکا
 اَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِيْنَ عَلَبُوْا عَلٰى اَمْرِهِمْ لَنَنْخُدْنَ
 خوب جانتا ہو اُنکو کہا اُن لوگوں نے کہ غالب آئے تھے اوپر کام اپنے کے ابنت بناویں گے ہم
 عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ۝۲۱ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلَاثَ رَاٰهُمْ كَلْبًا
 اوپر اُن کے مسجد و۔ ابنت کہیں گے کہ وہ تین ہیں جو تھا اُنکا کتا اُنکا
 وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسًا سَادِسُهُمْ كَلْبًا رَّجُمًا بِالْغَيْبِ
 اور کہیں گے پانچ ہیں چھ اُن کا کتا اُنکا ہر باٹ پھینکتے ہیں دیکھے

مل یعنی ان باتوں میں
جس کا نام کچھ خاص نہیں تھا
ابن عباس نے کہا وہ سنا
کہ اللہ تعالیٰ نے پہلی دو
باتوں کو دیکھا نشانہ کہا اور
اسکو نہیں کہا ۱۲
و اما کہنا کہ ۱۵
آیہ کی کتابوں میں قدرت
میں لکھا تھا کہ کسی خبر کہاں
ہو سکتی کافروں نے یہود کے
اٹھائے سو حضرت کو چھا
آئے کہ حضرت نے وعدہ کیا
وہ مل بتاؤ لگا اس بھروسے
تو
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

وَيَقُولُونَ سُبْحٰنَكَ رَبَّنَا إِنَّا كُنَّا بِمَا كُنَّا فِيهِ كَافِرِينَ ۱۵
اور کہیں گے سات ہیں اور آٹھواں اُن کا تھا ان کا ہی کہہ پروردگار میرا خوب جانتا ہے
بَعْدَتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۱۶
پس مت جھگڑا کر بیچ ان کے منکر
مِرَآءَ ظَاهِرًا ۱۷
جھگڑا ظاہر اور مت سوال کر بیچ ان کے انہیں سے کسی کو ف
وَلَا تَقُولْ لَنْ يَشَاءَ إِلٰهِي فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۱۸
اور ہرگز مت کہیو کسی چیز کو کہ البتہ کرنے والا ہوں میں یہ کل کو
إِنْ يَشَاءَ اللّٰهُ ۱۹
یہ کہ چاہے اللہ اور یاد کر پروردگار اپنے کو جب بھول جاوے اور کہہ
عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنَا رَبَّنَا لِقَارِبٍ مِّنْ هٰذَا ۲۰
شباب ہو کہ ہدایت کرے مجھ کو رب میرا طرف نزدیک زیادہ کی اس سے
رَشَدًا ۲۱
بھٹلائی میں و اور رہے وہ بیچ غار اپنے کے تین سو برس
وَأَنزَلْنَا دَاوُدَ ۲۲
اور زیادہ رستہ اور برس کہہ اللہ خوب جانتا ہے اس مدت کو کہ ہے وہ اسے ہی کے
غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۲۳
علم غیب آسمانوں کا اور زمین کا کیا خوب دیکھنے والا ہے ساتھ اس کے اور کیا خوب سننے والا ہے نہیں
لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ مَوْلٰی ۲۴
واسطے ان کے سوائے اس کے کوئی دوست اور نہیں شریک کرتا بیچ حکم اپنے کے
اَحَدًا ۲۵
کسی کو و اور پڑھ جو کچھ وحی کی گئی ہو طرف تیری کتاب پروردگار تیرے سے نہیں
مُبَدِّلَ لِكَلِمَةٍ ۲۶
کوئی بدلنے والا باتوں کی کو اور ہرگز نہ پا دیکھا تو سوا اس کے جگہ پس نہ کی
وَاَصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدُوَّةِ ۲۷
اور روک رکھ جان اپنی کو ساتھ ان لوگوں کے کہ پکار رہے ہیں پروردگار اپنے کو صبح کو

وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهًا وَلَا تَعْدُ عَيْنُكَ عَنْهُمْ

اور شام کو چاہتے ہیں رضامندی اُسی کی اور نہ پھر جاویں دونوں انکھیں تیری اُن سے۔

تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطْعَمُ مَنْ

ارادہ کرے تو بناؤ زندگی کا دنیا کا۔ اور مت کہہ مان اُس شخص کا

أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ

جو غافل کیا ہر ہم نے دل اُس کے کو یاد اپنی سے اور پیردی کی اُس نے خواہش اپنی کی اور ہے

أَمْرُهُ فُرُطًا ۝۲۸ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ مَتَىٰ شَاءَ

کام اُس کا حد سو نکلا ہوا۔ اور کہہ حق ہے پروردگار تمھارے کی طرف سے۔ پس جو کوئی چاہے

فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا

پس ایمان لائے اور جو کوئی چاہے پس کفر کرے۔ تحقیق تیار کر رکھی ہے ہم نے

لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِنْ يَسْتَعِيضُوا

داسطے ظالموں کے آگ کے گھیر لیا ہے اُن کو پر دوں اُس کے لئے۔ اور اگر فریاد کریں

يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ

فریاد کو پہنچے جا دینے تمھارا پانی کو مانند تانبے کے جوئے کو کہ بھون ڈالتا ہو تو نہیں کو۔ برا پینا ہے۔

وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۝۲۹ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اور بُری جودہ آگ فائدہ اٹھانے میں۔ تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے

إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۝۳۰ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

تحقیق ہم نہیں ضائع کرتے ثواب اس کا کہ اچھا کرتا ہے عمل۔ یہ لوگ داسطے اُن کے ہیں

جَنَّاتٌ عَدْنٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُكَلِّفُونَ

بارغ ہمیشہ رہنے کے چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں گھنسا پہنائے جاویں گے

فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا

نیچ اس کے کسنگن سونے کے سے اور پوشاک پہنیں گے کپڑے سبز

مِنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَكِنِينَ فِيهَا عَلَىٰ

لاہی کے اور تانے کے تکیہ کئے ہوئے بیج اس کے اوپر

الْأَرَآئِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ ۖ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝۳۱ وَ

تختوں کے۔ اچھا ہے ثواب۔ اور اچھی ہو بہشت فائدہ اٹھانے میں وہ اور

تفسیر

موضح القرآن

ول ایک کا حضرت کہ
سمجھانے لگا کہ اپنے پاس
رہا لوگ نہ بیٹھے دو کو مڑا
تمھارے پاس بیٹھیں اور کہا
غریب لوگ اور مڑا
دولت مند کا فرد کہ
اسی پر آیت اتنی لازمہ
ول حضرت نے فرمایا
سونا اور ریشمی کپڑا مردوں
کو مانا ہے بہشت میں جو
کوئی یہاں پہننے چہیزیں
وہاں نہ پہننے۔ ۱۰ منہ رح

۱۶

موضع القرآن

ول پہلے وقت میں
ایک شخص مار مار کر گیا دو
بیتے کے برابر مال بانٹ لیا
ایکے زمین خرید کی دو
طرف میوؤں کے باغ لگائے
بیچ میں نصیبی اور نہ ہی کا
لا کر ان میں ڈال کر بیٹھ
نہ تو تو بھی نقصان نہ آئے
اور عمدہ جلد بیاوکیا
اولاد ہوئی اور نوکر رکھے
تہہ بیڑ نیا درست کر کے
آسودہ دن گذرانے
لگے لگا۔ دوسرے
نے سب مال اللہ کی راہ میں
خرچ کیا آپ تعاضے
بیٹھ رہا۔ ۱۲ منہ ۳۔
فل مال تو اللہ علی
نعمت تھی یہ اترائے
سے اور کفر کئے سے
آفت آئی۔ ۱۲ منہ ۳۔
فل منکر لوگ جانتے
ہیں کہ جیسے دنیا میں
چیش کرتے ہیں ساتھ
گناہوں کے وہی بات
ہوئی آخرت میں سوہرگہ
ہونا نہیں۔ ۱۲ منہ ۳۔

اضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا

بیان کر واسطے اُن کے مثال دو مردوں کی کر کئے ہیں واسطے ایک کو انہیں سے

جَعَلْنَا مِنْ أَغْنَابٍ وَ حَفَفْنَاهَا بِبَخْلِ وَ جَعَلْنَا

دو باغ انھوں سے اور گھیرا ہے اُن دونوں کو ساتھ سمجھو دوں کے اور کی ہم نے

بَيْنَهُمَا زُرْعًا ۝ كَلَّا الْجَعْتَيْنِ إِنْتِ مُكْتَلَمًا

درمیان اُن دونوں کے کھیتی و۔ دونوں باغوں نے دیا بیوہ اپنا

وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَ فَجَرْنَا خِلْلَهُمَا نَهْرًا ۝ وَ كَانَ

اور نہ کم کیا اس میں سے کچھ اور پھاڑ دی ہے درمیان اُن دونوں کے نہر۔ اور تھا

لَهُ شَرٌّ فَقَالَ لِيصَاحِبِهِ وَ هُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ

واسطے اُس کے بیوہ پس کہا اُس نے واسطے ہنشین اپنے کو اور وہ سوال جواب کرتا تھا اس میں زیادہ تمہوں کہ

مَالًا وَ أَعَزُّ نَفَرًا ۝ وَ دَخَلَ جَنَّتَهُ وَ هُوَ ظَالِمٌ

مال میں اور زیادہ عزت والا ہوا وہیں کر فل۔ اور داخل ہوا باغ اپنے میں اور وہ ظلم کر رہا تھا

لِنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ۝ وَ مَا

جان اپنی پر۔ کہا کہ میں نہیں گمان کرتا یہ کہ ہلاک ہو دے باغ ہمیں۔ اور نہیں

أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَ لَنْ تُرَدُّنَّ إِلَى رَبِّي

گمان کرتا میں قیامت کو قائم ہونے والا اور اگر پھیرا گیا میں طرف پروردگار اپنے کی

لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ۝ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ

ابستہ پاؤں گا میں بہتر اُس سے جگہ پھر جانے کی و۔ کہا واسطے اُس کے ہنشین اُس کے نے

وَ هُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ

اور وہ جواب سوال کرتا تھا اس کو آیا کفر کرتا ہو تو ساتھ اُس شخص کے کہ پیدا کیا ہو تجھ کو مٹی سے

ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاهُ رَجُلًا ۝ لَيْكَنَا هُوَ اللَّهُ

پھر مٹی سے پھر تندہ درست کیا تجھ کو مرد۔ لیکن میں کہتا ہوں کہ وہ ہوا اللہ

سَرَّيْنِ وَ لَا أَشْرِكَ بِرَبِّي أَحَدًا ۝ وَ لَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ

رب میرا اور نہیں شریک لاتا میں ساتھ رب اپنے کے کسی کو۔ اور کیوں نہ جسوقت کہ داخل ہوا تو

جَنَّتِكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۝ إِنَّ

بیچ باغ اپنے کے کہا تو نے جو چاہا خدا نے نہیں توت مگر ساتھ اللہ کے۔ اگر

تَرَىٰ إِنَّا آتَيْنَاكَ مَا لَمْ يَرْوُ عَنْكَ وَلَا نَسْأَلُكَ عَنْ شَيْءٍ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَنَّا آتَيْنَاكَ مَا لَمْ يَرْوُ عَنْكَ وَلَا نَسْأَلُكَ عَنْ شَيْءٍ مِنْ دُونِ اللَّهِ

دیکھتا ہے تو مجھ کو کتہہ آپ سے مال میں اور اولاد میں۔ پس شباب ہو رہا ہے میرا یہ کہ
يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلْ عَلَيْهَا حُمْحًا

دیوے مجھ کو بہتر باغ تیرے سے اور بھیجے اوپر اس کے غلاب
مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ۝۱۸

آسمان سے پس ہو جائے زمین پھسلنی۔ یا ہو جاوے پانی اس کا
غَوْرًا فَلَن تَسْطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۝۱۹

خشے پس برگزدہ کر کے تو واسطے اس کے طلب کرنا۔ اور تعمیر آگیا یہ وہ اس کا
فَاصْبِرْ يُقَلِّبُ كُفُوفَهُ عَلَىٰ مَا أَنفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَلَيْتَنِي كُنتُ مُسْتَفِيزًا

پس جوڑا تھا ملتا تھا ہتھیلیاں اپنی اوپر اس چیز کے کفرج کیا تھا بچہ اس کے اور وہ
بِرَبِّي أَحَدًا ۝۲۰

بگڑے ہوئے تھے اوپر چھتوں اپنی کے اور کہتا تھا اے کاش کہ میں نہ مشرک لایا ہوتا
سَاتِرًا بِلَيْسَ لِي فِيهِ مَنصُورَةٌ ۝۲۱

ساتھ رہا اپنے کے کسی کو۔ اور نہ ہوں واسطے اس کے کوئی جماعت مدد دے اس کو ہوائے
دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۝۲۲

اللہ کے اور نہ ہوا۔ بد لاینے والا۔ اس جگہ حکمت لانا
لِلَّهِ الْحَقُّ ۝۲۳

واسطے اللہ کے حقیقت۔ وہ بہتر و ثواب دینے میں اور بہتر جو انجام لاتے ہیں۔ اور بیان کر
لَهُمْ مِّثْلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَا أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ

واسطے اُن کے مثالی زندگی دُنیا کی مانند پانی کے کہ اتارا جیسے اس کو آسمان سے
فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا

پس مل گئی ساتھ اس کے روئیدگی زمین کی پس ہو گیا جوڑہ جوڑہ
تَذُرُوهَ الرِّيحُ ۝۲۴

اُڑاتی ہیں اس کو بادیں۔ اور ہے اللہ اوپر ہر چیز کے قادر و
الْمَالِ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَةُ

مال۔ اور بیٹے آرائش میں زندگی دُنیا کی۔ اور باقی رہنے والیاں

موضع القرآن

وَلِرسول نے فرمایا

کہ جب آدمی کو اپنے

گھر بار میں آسودگی نظر

آوے تو یہی لفظ کہے

ماشاء اللہ لا توفی الا بالہ

کہ ٹوک نہ گئے۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

ول رہنے والی نیکیاں

یہ کہ علم سیکھا جائے جو

جاری رہے یا نیک

دسم چلا جاوے یا مسجد

کنواں سرائے - باغ

کمیت وقف کر جائے

یا اولاد کو تربیت کر کے

صالح چھوڑ جائے یا نہ

ول یہ اللہ تعالیٰ ان کی

تبہہ کو فرماوے گا اور

جیسا بنایا تھا پہلی بار

بھی جو کہ بدن میں کچھ

ذمہ و نقصان نہ ہوگا

نقص بھی نہ ہوگا۔ (۱۸)

۱۱ منہ رح -

ول رب جو کرے سو

نعم نہیں سیاسی کا

ال جو ظاہر میں (دع)

فلم نظر آئے وہ بھی ۱۸

نہیں کرتا ہے گناہ

دورخ میں ہیں ڈالتا

اور نیکی ضائع نہیں کرتا

جو کوئی کہے گناہ میں ہمارا

کیا اختیار سومات

نہیں اپنے دل سے

پوچھ لے جب گناہ ہو

دورخ میں اپنے قصد سے

(باقی صفحہ پر)

الطَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمْلًا ۝

نیکیاں بہتر ہیں نزدیک پروردگار تیرے کے ثواب میں اور بہتر ہیں آرزو رکھنے میں ول -

وَيَوْمَ نَسِيطُ الْجِبَالِ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۝

اور جس دن کہ چسلا دیں گے ہم پہاڑوں کو اور دیکھے گا تو زمین کو صاف نکلی ہوئی اور

حَشَرَانَهُمْ فَلَمْ يُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝ وَعِصْوَا عَلَى

اکٹھا کر دیں گے ہم ان کو پس نہ چھوڑیں گے ہم ان میں سے کسی کو - اور دُورِ ولایت جاریں اور

رَبِّكَ صَفَاءً لَقَدْ جَعَلْنَاكُمْ خَلْقًا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۝

پروردگار تیرے کے صف باندھ کر تحقیق آئے تم ہائے پاس جیسا پیدا کیا ہم نے تم کو پہلی بار

بَلْ زَعَمْتُمْ الْإِنُّ تَجْعَلُ لَكُمْ كُوعِدًا ۝ وَوَضِعَ

بلکہ تم مان کیا تھا تم نے یہ کہ نہ کریں گے ہم واسطے تمھارے وعدہ گاؤں - اور رکھی جا رہی

الْكِتَابِ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ ۝

کتاب پس دیکھے گا تو گنہ گاروں کو ڈرتے ہیں اچھے کریم اس کے جو اور

يَقُولُونَ يَوْمَئِذٍ مَا لِي هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَفِيرَةً

کہیں گے اے واسطے ہم کو کیا ہے واسطے اس کتاب کے نہیں چھوڑتی چھوٹی بات کو

وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۝

اور نہ بڑی بات کو مگر بکن لیا ہوا سکو - اور پاویں گے جو کچھ کیا تھا حاضر -

وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۝ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا

اور نہیں ظلم کرتا پروردگار تیرا کسی کو - اور جس وقت کہا ہم نے فرشتوں کو سجدہ کرو

لَادَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ

آدم کو پس سجدہ کیا انھوں نے مگر ابلیس نے نہ کیا - تھا جن

فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۝ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ

پس فرماں کی اس نے حکم پروردگار اپنے کی سے - کیا پس پکڑتے ہو تم اس کو اور اولاد اس کی کو

أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي ۝ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِمَا سَفَعُوا لِي

دوست ہوائے میرے اور وہ واسطے تمھارے دشمن ہے - بڑا جو واسطے ظالموں کے

بَدَلًا ۝ مَا أَشْهَدُهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

بدلاؤں - نہیں شاہد کیا تھا میں نے ان کو وقت پیدا کرنے آسمانوں کے اور زمین کے

(صَفْحَتِ ۴۰۲)

دوڑتا ہے اور جو کوئی

کچھ قصد بھی اُسی نے

دیا سو قصد دونوں

طرف لگ سکتا ہے

اور جو کچھ اُسی نے

ایک طرف لگا دیا سو

بندے کے دریافت سے

باہر ہے بندے سے

مُحَالَتِ اس کی

۱۹ سمجھ پر بندہ بھی

پکڑنے کا اسی کو جو اس

سے بدی کرے نہ کہیں

و اس کا کیا قصہ

اللہ نے کر دیا

۱۲ منہ رح

و یعنی اللہ کے ہرے

شیطان پکڑا پہلی اولاد

ہی میں جتنے بُت پوجے

جاتے ہیں ۱۲ منہ رح

موضع القرآن

و یعنی خندق آئے

بھری ۱۲ منہ رح

و یعنی کچھ اور انتفا

نہیں ہا ملے جی کہ پہلوں

کی طرح ہواں ہوں اُنیت

کا عذاب آنکھوں سے

دیکھیں ۱۲ منہ رح

وَلَا خَلَقَ أَنْفُسَهُمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ

اور نہ وقت پیدا کرنے جانوں اُن کی کے اور نہیں میں پکڑنے والا گمراہ کرنے والوں کو

عَصِدًا ۵۱ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ

بازو اپنا یعنی بد نگار اور جس دن کہے گا پیکار و شریکوں میرے کو جو

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا

دعویٰ کرتے تھے تم پس پکاریں گے اُن کو پس نہ جواب دیں گے اُن کو اور کریں گے ہم

بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ۵۲ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا

درمیان اُنکے مہلک و اور دیکھیں گے گمراہ نگار آگ کو پس ٹھکان کریں گے

أَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۵۳

پکڑ دہ بگرنے والے ہیں اُس میں اور نہ پاویں گے اس سے جگہ پھر جانے کی

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ

اور ابنتہ تحقیق طرح طرح سے بیان کیا ہم نے یہ اس قرآن کے واسطے لوگوں کے ہر

مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۵۴ وَمَا

مثال سے اور ہے آدمی زیادہ سب چیز سے جھگڑنے میں اور نہ

مَنْعَ النَّاسِ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَ

منع کیا لوگوں کو اس سے کہ ایمان لادیں جب آئی اُن کے پاس ہدایت اور

يَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ الْأَوَّلِينَ

بخشش مانگیں رب اپنے سے مگر یہ کہ آوے اُن کے پاس عادت پہلوں کی

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۵۵ وَمَا تُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ

یا آوے اُن کے پاس عذاب سامنے و اور نہیں بھیجتے ہم پیغمبروں کو

إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَيَجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا

مگر خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے اور جھگڑا کرتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہوئے

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا

ساتھ باطل کے تاکہ بھلاویں ساتھ اُسکے حق کو اور پکڑا اُنھوں نے نشانوں میری کو اور اُسے

أُنذِرُوا هُنَّ ۵۶ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ

کو ڈرانے تھے تھے نشان اُسکے ہن

اور کوئی شخص جو بتلازم اس شخص کے نصیحت ایا نشان پکڑا اپنے کی

موضع القرآن

فلان اور ذکر ہوا تھا کہ ان
ایسی دنیا پر مقرر ہو کر رہیں
کو ذیل میں کر حضرت جبریل
تھے انکو اپنے پاس بٹھا کر
تو ہم نہیں اس پر وہ بٹھا کر
کی کہادت بیان کی اور اس
کا خراج اپنے غور و کرب
تقدیر کیا موسیٰ اور خضر کا
کراہت کے لئے کہ کہہ رہے
ہوں آپ کو کسی کو بہتر نہیں ہے
رسول نے فرمایا کہ موسیٰ
بنی قوم میں نصیحت فرماتے تھے
بشخص نے پوچھا کہ یا موسیٰ
تو یہ کیا ہے؟
علم ہو کہ (۱) (۲) (۳)
بہ کہ معلوم ہیں ۳ بات
تحقیق تھی پر اللہ کی وحی تھی
تو یوں کہتے تھے کہ موسیٰ اللہ
کے بہت میں سب کی خبر اس کی
ہو تب ہی ان کی ایک بندہ بنا
ہو دو دریا کے ملنے پر اس کو
علم زیادہ ہو کہ موسیٰ
نے دعا کی تھی کہ اس کی حقائق
نہیں ہو کہ ایک پھل تھی کہ
سا کو تو وہاں پھل نہ ہو
وہ ملے ۱۰ منہ ۲۰
فلان جو فرمایا وہ شیعہ
حضرت موسیٰ کے خادم
انی صحت ہے

فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاؤُنَا جَعَلْنَا

پس منہ پھیر لیا ان سے اور بھول گیا جو آگے بھیجا ہاتھوں آگے نے۔ تحقیق کیا ہے ہم نے
عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةٌ أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا
اوپر دلوں آگے کے پردہ اس سے کہ سمجھیں اس کو اور بیچ کانوں آگے کے برہم ہوں۔

وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا
اور اگر بلا دے تو انکو طرف ہدایت کی پس ہرگز نہ راہ پاویں گے اس وقت
أَبَدًا ۵ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُكُم بِمَا

کبھی۔ اور پروردگار تیرا بخشنے والا رحمت والا ہے۔ اگر پکڑے انکو بسبب اس چیز کے
كَسَبُوا لَعَجَلٌ لَهُمُ الْعَذَابُ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ
کہاتے ہیں البتہ جلد لا دے واسطے آگے عذاب۔ بلکہ واسطے ان کے وعدہ ہے کہ نہ

يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا ۶ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ
پاویں گے سوائے اس کے پناہ۔ اور یہ بستیاں کو ہلاک کیا ہم نے ان کو
لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ۷ وَإِذْ قَالَ

جب ظلم کیا انھوں نے اور کیا ہم نے واسطے ہلاک آگے کے وعدہ گاہ فل۔ اور جب کہا
هُوسَىٰ يَفْتَنُكَ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ
موسیٰ نے واسطے جو ان اپنے کے کہ نہ ملوں گا میں یہاں تک پہنچوں میں جگہ پہنچے دو دریا کی

أَوْ أَمْضَىٰ حُقُبًا ۸ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا
یا چلا جاؤں برسوں تک فل۔ پس جب پہنچے دونوں جگہ ملنے کی درمیان ان دونوں بھول گئے
حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۹ فَلَمَّا

پھل اپنی پس پکڑی اس نے راہ اپنی بیچ دریا کے خشک فل۔ پس جب
جَاوَزَا قَالَ يَفْتَنُكَ إِنَّا غَدَاؤُنَا لَقَدُّ لَقِينَا مِنْ
گذر گئے اس کو کہا واسطے جو ان اپنے کے کہ نہ ہو کھانا ہمارا صبح کا البتہ تحقیق ملے ہم اس

سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا ۱۰ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا
سفر اپنے سے رنج کو فل۔ کہا کیا دیکھا تم نے جب جگہ پکڑی تھی ہم نے
إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسِيهِ إِلَّا

طرف پتھر کی۔ پس تحقیق میں بھول گیا پھل کو اور نہ بھلا دی مجھ کو وہ پھل مگر

خاص تھے۔ پیچھے ان کے
رہبر پیغمبر ہوئے اور ان کے بعد
خلیفہ ہوئے۔ ۱۲ منہ ۲۰

۱۱) واما منہ حضرت
موسیٰ سوئے اور موسیٰ دریا
دھوکے لگے وہ قی پھلنے

ہو کر دریا میں نکل پڑی اور
پانی میں بیٹھ گئی واما طاق سا
نکلوا گیا انکو دیکھ کر تعجب

آیا چاہا کہ جب کسی جاگئے
ان سو کہوں دھوکے تو دریا
آجے جل کر لے گئے کہتا

بھول گئے۔ ۱۲ منہ ۲۰
۱۲) واما حضرت موسیٰ
پہلے نہیں تھے جب

مطلب چھوٹا اس پٹنے
سے تھکے۔ ۱۲ منہ ۲۰

موضح القرآن

۱) وہ بندہ ضرر تھا۔ جل کر
سبب پوچھا آنے کا موسیٰ نے

سبب بتایا خضر نے کہا تمکو
۹) اللہ نے تربیت فرمائی پر
۱۱) بات یوں ہو کہ اللہ کا ایک

علم مجھ کو ہو تمکو نہیں ایسا کہ
ہر مجھ کو نہیں ایسا کہ یاد دہانی
دریا میں سہ پانی مٹی کہا سارا

سبب خلق کا اللہ کے علم میں ہے
(باقی صفحہ ۲۰۵ پر)

الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ

عَجَبًا ۝ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغُ ۚ فَارْتَدَّا عَلَى

أَثَارِهِمَا قَصَصًا ۝ فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا

عَلِمًا ۝ قَالَ لَهُ مُوسَى هَلْ أَتَيْكَ عَلَى أَنْ

تُعَلِّمَ مَنَّا عَلِمْتَ رُشْدًا ۝ قَالَ إِنْ كُنْ

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَى مَا لَمْ

نَحِطْ بِهِ خُبْرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ

صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ۝ قَالَ فَإِنِ

اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ فَانْطَلَقَا ۚ وَحَتَّى إِذَا رَكِبَا فِي

السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۚ قَالَ أَخَرَقْتُهَا لِيَتَفَرَّقَ أَهْلُهَا

لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ۝ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ لَا تَأْخُذْ بَمَا

نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عَسْرًا ۝ فَاَنْطَلَقَا ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

كَتَبُوا لَهُمْ آيَاتِنَا أَنْ يَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرِبِي السَّيِّئَاتِ ۝

ابو جہاد دریا میں چڑھا

سے گئے ہیں۔ ۱۶ منہ ۶۔

کے ساتھ میرے صبر۔

نہایت و لا ترہقنی من امری عسرا ۱۵

کہ بھول گیا میں اور مت ڈال اوپر میرے کام میرے سوتنگی یعنی دشواری و۔ پس چلے دونوں

حتیٰ اذا لقیا علما فقتلہ ۱۶

یہاں تک کہ جب ملے ایک لڑکے کو پس مار ڈالا اسکو

زکیۃ بغیر نفس ۱۷

پاک کو بغیر بدلے جان کے۔ البتہ تحقیق لایا تو چیز بڑی و۔

قال الم اقل ۱۸

کہا کیا نہ کہا تھا میں نے تجھ کو تحقیق تو ہرگز نہ کر کے گا

معی صبرا ۱۹

ساتھ میرے صبر۔ کہا اگر سوال کروں میں تجھ سے کوئی چیز پیچھے اس کے

فلا تصحبني ۲۰

پس مت صحبت میں رکھو مجھ کو۔ تحقیق پہنچتا تو میرے پاس سے گذر کو۔

فانطلقا ۲۱

پھر چلے دونوں۔ یہاں تک کہ جب آئے لوگوں کے پاس ایک گاؤں کے کھانا مانگا

اهلها فابوا ان یضیفوہما فوجدافہما جدرا ۲۲

لوگوں اسکے کو پس انکار کیا انھوں نے یہ کہ ضیافت کریں انکی پس پانی دونوں نے بیچ اسکے ایک دوار

یرید ان ینقص فاقامہ ۲۳

چاہتی تھی یہ کہ ٹوٹ جائے پس سیدھا کھڑا کر دیا اسکو۔ کہا اگر چسا ہوتا تو البتہ لیتا

علیہ اجرا ۲۴

اوپر اسکے مزدوری و۔ کہا

ساتھ صبرا ۲۵

اب خبرہ ونگا میں تجھ کو ساتھ حقیقت اس چیز کے کہ نہ کر سکا تو اوپر اس کے صبر و۔

اما السفینۃ ۲۶

آئے ہر کشتی پس بھی واسطے فقیروں کے محنت کرتے تھے بیچ دریا کے

آئے۔ ۱۸ منہ ۶۔

موضع القرآن

و۔ یہاں پوچھا حضرت

موسیٰ بھول کر ہوا اور

دوسرا قرار دینے کو اور

تیسرا نصحت کے ۱۸ منہ ۶۔

و۔ مستحضر بنی بیکناہ

ہر لڑکا باغ نہ ہو پیر کچھ شہاد

ہیں ایک گاؤں پاس روٹے

بھیستے تھے ایک روٹے کو با

ڈالا اور چل کھڑے ہوئے ۱۸ منہ ۶۔

و۔ یعنی گاؤں کے لوگوں کے سامنے

کافی بھگا کر ہوا کریں ۱۸ منہ ۶۔

و۔ اسکے موسیٰ نے جان کر

پوچھا نصحت مجھے کو کچھ یا

کہ یہ علم میرے ڈھک نہیں

حضرت موسیٰ کا علم وہ تھا

جس میں پردی کے خلق تو ان کا

بھلا ہو حضرت خضر کا علم وہ

دوسرے کو اسی پردی میں

آئے۔ ۱۸ منہ ۶۔

حَتَّىٰ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ
 پھر اُس کے اور پایا نزدیک اُس کے ایک قوم کوٹ۔ کہا ہم نے اے ذوالقرنین
إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝
 یا یہ کہ عذاب کرے تو اُنکو اور یا یہ کہ پکڑے تو بیچ ان کے بھلائی کا۔
قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نَعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ
 کہا اے پر جو شخص ظالم ہو پس البتہ عذاب کریں گے ہم اسکو پھر پھیرا جاوے گا طر
رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نَّكَرًا ۝ **وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَ**
 رب اپنے کی پس عذاب کریگا اسکو عذاب بڑا۔ اور اے پر جو شخص ایمان لایا او
عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءٌ الْحُسْنَىٰ وَسَنُفَوِّضُ لَهُ
 عمل کے اچھے پس واسطے اسکے بطریق جزا کے جو نیکی۔ اور البتہ کہیں گے ہم اسکو
مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝ **ثُمَّ أَتْبَعُ سَبِيلًا ۝** **حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ**
 کام اپنے سے آسانی کا۔ پھر پیچھے چلا اور راہ کے کا۔ یہاں تک کہ جب پہنچا
مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ يَجْعَلْ
 جگہ نکلنے سورج کی پایا اس کو کہ نکلتا ہے اوپر ایک قوم کے کہ نہیں کیا ہم نے
لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا ۝ **كَذٰلِكَ ۚ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا**
 واسطے ان کے درے اس سے پردہ کا۔ اسی طرح تھا۔ اور تحقیق کھیر لیا تھا ہم نے ساتھ پھر
لَدَيْهِ خُبْرًا ۝ **ثُمَّ أَتْبَعُ سَبِيلًا ۝** **حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ**
 کے کہ نزدیک کے حتیٰ خبر داری کوٹ۔ پھر پیچھے چلا اور راہ کے۔ یہاں تک کہ جب پہنچا
بَيْنَ السَّادَيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ
 درمیان دو دیوار کے پایا درے ان دونوں سے ایک قوم کو کہ نہیں نزدیک تھے
يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝ **قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ إِنْ يَأْجُوجُ**
 کہ سمجھیں بات کوٹ۔ کہا انھوں نے اے ذوالقرنین تحقیق یا جوج
وَمَا جُوجُ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ
 اور ما جوج فساد کرنے والے ہیں بیچ زمین کے پس آیا کر دیوں ہم
لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝
 واسطے تیرے کچھ مال اوپر اس بات کے کہ کر دیوں تو درمیان ہمارا اور میان اُن کے ایک دیوار کا۔

موضح القرآن
 ذوالقرنین کہ شوق ہو کر
 دیکھے دنیا کی بستی کہاں تک
 پہنچے سو مغرب کی طرف اس
 جگہ پہنچا کہ وہاں تھی ایک
 آدمی کا زمینی کا اشر کے
 ملک کی حد پاسکا۔ ۱۲ منہ ۷
 و اسکو یہ کہا یعنی دونوں
 بات کی قدرت دی ہر ادا
 کو ہر حاکم کو قدرت تھی جو چاہے
 خلق کو تباہ کرے یا اپنی غول کا
 ذکر جاری رکھے۔ ۱۲ منہ ۷
 و حاکم جو عادل ہو اسکی
 بھی اہم ہوتی کہ مراد سے
 برائی کی اور بھلوں کو سزا دے
 اس نے یہ بات بھی یعنی یہ چال
 اختیار کی۔ ۱۲ منہ ۷
 و یمن اور سفر کا مراد ہوا

کیا۔ ۱۲ منہ ۷
و شاید وہ
 و کجی ہوئے کہ کفر
 بنانا اور چھٹ ڈالنا انہیں
 دستور نہ ہوگا۔ ۱۲ منہ ۷
و تاریخ والے شاید اس جگہ
 کچھ اور کہتے ہوئے اور انہیں
 اتنا جو فرمایا۔ ۱۲ منہ ۷
و یعنی کسی کی بولی ان کی
 بولی تھی اور دو آواز دہرائے
 اس ملک میں اور یا جوج یا جوج
 کے ملک میں ہی انکا رہتے۔
 انہر پر حال تھی کہ جوج میں
 کھڑا تھا ایک کھانا اس
 مانتے یا جوج یا جوج آتے اور
 کھانا کر چلے جاتے۔ ۱۲ منہ ۷
و یمن آپس میں لڑا کرتے
 کھانا کھاتے ہیں کہ کھانا
 بادشاہ تھا۔ جوج و اسکا
 علم جاتا کہ اس کا کام ہو چکا
 (باقی صفحہ ۴۰۹ پر)

یا جوج یا جوج عرب کی زبان میں نام ہے ایک قوم کا دو دادوں کی دو ہیں ایک یا جوج ایک یا جوج نہیں معلوم کہ اس ملک میں انکا نام کیا تھا ترکوں کے ملک سے گئے تھے اور قوم میں ترکوں کے بھائی تھے۔ ۱۲ منہ ۲۔

موضع القرآن

ول یعنی مال میرے پاس بہتے ہوئے تھے پاؤں سے ہائے ساتھ تم بھی محنت کرو۔ ۱۲ منہ ۲۔

ول اول لوہے کے بنے ہوئے تھے بنائے ایک پر ایک ایک دھڑا گیا کو دو پہاڑوں کے برابر لایا۔ پھر تانبہ پتھر کر اس کے اوپر سے ڈالا وہ درزوں میں بیٹھ کر جم گیا۔ سب مل کر ایک پہاڑ سا ہو گیا ہمارے پیغمبر پاس ایک شخص نے کہا۔

میں سدک گیا ہوں اور تم دیکھا ہو فرما یہ اسی طرح بیان کر اس نے کہا جیسے چار خانہ لکھی فرمایا تو سچا ہے وہ لوہے کے بنے ہوئے تھے یہ

اور درزوں میں بیٹھ کر جم گیا ہوں اور تم دیکھا ہو فرما یہ اسی طرح بیان کر اس نے کہا جیسے چار خانہ لکھی فرمایا تو سچا ہے وہ لوہے کے بنے ہوئے تھے یہ

اور درزوں میں بیٹھ کر جم گیا ہوں اور تم دیکھا ہو فرما یہ اسی طرح بیان کر اس نے کہا جیسے چار خانہ لکھی فرمایا تو سچا ہے وہ لوہے کے بنے ہوئے تھے یہ

اور درزوں میں بیٹھ کر جم گیا ہوں اور تم دیکھا ہو فرما یہ اسی طرح بیان کر اس نے کہا جیسے چار خانہ لکھی فرمایا تو سچا ہے وہ لوہے کے بنے ہوئے تھے یہ

قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ
 کہا جو مجھ قدرت دی ہے مجھ کو بیچ اسکے اب میرے نے بہتر ہے پس مدد میری ساتھ قوت کے
 أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝ اَتُوْنِي رِبًّا
 کروں میں درمیان تمہارے اور درمیان ان کے دیوار موٹی مل۔ لاؤ میرے پاس ٹکڑے
 الْحَدِيدِ ۝ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ
 لوہے کے۔ یہاں تک کہ جب برابر کر دیا درمیان دو نو پہاڑوں کے کہا
 انْفُخُوا ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ اتُوْنِي أَفْرِغْ
 پھونکو یعنی دھو تھو۔ یہاں تک کہ جب کر دیا اسکو آگ کہائے آؤ میرے پاس ڈالوں
 عَلَيْهِ قَطْرًا ۝ فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا
 اوپر اٹکے انبا کلا ہوا۔ پس نہ کر سکیں کہ چڑھ آویں۔ پر اس کے اور نہ
 اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۝ قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّي ۝
 کر سکیں کہ سوراخ کریں انہیں مل۔ کہائے مہربانی ہے پروردگار میرے کی
 لَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ وَعْدُ
 ہیں جب آویگا وعدہ پروردگار میرے کی دیکھا اسکو ریزہ ریزہ۔ اور ہے وعدہ
 رَبِّي حَقًّا ۝ وَتَوَكَّنَا بَعْضُهُمْ يَوْمَئِذٍ لِّبُؤْسٍ فِي
 رب میرے کا سچ مل۔ اور چھوڑ دیا اپنے بعض ان کے کو اس دن کو عوج اڑتے ہیں بیچ
 بَعْضٍ وَتَفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۝ وَعَرَضْنَا
 بعض کے اور پھونکا جاوے گا بیچ صور کے پس اکٹھا کرینگے ہم انکو اکٹھا کرنا اور درزوں میں
 جَمْعَهُمْ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرَضًا ۝ وَالَّذِينَ كَانَتْ
 ہم روزخ کو اس دن واسطے کافروں کے روبرو لانا۔ وہ لوگ کہ تمہیں
 أَعْيُنُهُمْ فِي غَطَاوٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ
 آنکھیں ان کی بیچ پردے کے یاد میری سے اور نہیں تھے
 مَحْمًا ۝ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا
 سن گئے مل۔ کہا پس عثمان کیلئے ان لوگوں نے جو کافر ہوئے کہ پتھر میں
 هِمَامًا ۝ مِنْ دُونِ آلِهَتِهِمْ ۝ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ
 جہنم میں میرے کو ہوا ہے میرے دوست۔ سختی میں تیار کیا ہے روزخ کو

(بقیتہ صفحہ ۱۷)

صاحب غم و صاحب حکم اس کام پر لگا نہیں اور تھوڑے لوگوں سے جو نہیں سکتا۔ ۱۲ منہ ۲
و حضرت کے وقت میں ٹوہ پے برابر سوراخ اس میں پر گیا اور حضرت عیسیٰ کے وقت انکا کلنا وعدہ ہے صوبہ نیا کولائی کے مابین کریں گے۔ آسمان پر تیر چلاویں گے۔ وہ ہر بھرے آویں گے حضرت کی بد دعا سے کیا رسالے مر رہیں گے ذوالقرنین ایسے محکم دیوار پر بھی منتظر تھا کہ آخر یہ بھی فنا ہو جائے۔ جیسے وہ باغ والا اپنے باغ پر مفرد۔

۱۲ منہ ۲
و یہ قیامت کے دن ہوگا جو رب کا وعدہ ہے۔ ۱۲ منہ ۲

و عیسیٰ اپنی عقل کی آنکھ نہ تھی کہ فساد میں دیکھ کر عیسین لادیں اور کبھی کی بات نہ سنے ضد سے کہ سمجھا ئے سمجھیں۔ ۱۲ منہ ۲

موضع القرآن

و عیسیٰ جو دوا کی سودا سے دنیا کے اور آخرت ایران رکھی لائن ۲ و وہ آخرت کو مانتے تھے تو اس کے واسطے کچھ کام نہ کیا پھر ایک کی کیا تو۔ ۱۲ منہ ۲

قال المر۱۶

۴۱۰

الکھت ۱۸

يُكْفِرِينَ نَزَلًا ۝ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ

واسطے کافروں کے مہمانی۔ کہہ کیا خبر دیوں ہم تمکو ساتھ بہت تو مایا پیروالوں کو

اعْمَالًا ۝ الَّذِينَ ضَلَّ سَعِيَّهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

عمل میں۔ وہ لوگ کہ کھوئی گئی سب انکی بیچ زندگانی دنیا کے

وَهُمْ يَحْسِبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝ أُولَٰئِكَ

اور وہ گمان کرتے ہیں یہ کہ وہ اچھا کرتے ہیں کام دل۔ یہ لوگ ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِمْ فَحَبِطَتْ

جنھوں نے کفر کیا ہر ساتھ نشانیوں پروردگار اپنے کے اور ملاقات آپ کے پس کھوئے گئے

أَعْمَالُهُمْ فَلَا يُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزْنًا ۝ ذَٰلِكَ

عمل ان کے پس نہ قائم کریں گے ہم واسطے انکے دن قیامت کے تول دل۔ یہ ہے

جَزَاءُ أُولَٰئِكَ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَ

بدلا ان کا دوزخ بسبب اس کے کہ کفر کیا انھوں نے اور پیکر ا نشانوں میری کو اور

رُسُلِي هُزُوًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

پیغمبروں میرے کو ٹھٹھا۔ تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے

كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نَزَلًا ۝ خَالِدِينَ

ہیں واسطے ان کے بہشتیں فردوس کی مہمانیاں۔ ہمیشہ رہیں گے

فِيهَا لَا يَبْعُونَ عَنْهَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ

بیچ ان کے نہیں چاہیں گے اس سے جگہ بدنا۔ کہہ اگر ہووے ذریا

مَدَدًا لِّكَلِمَتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنفِدَ

سیاہی واسطے باتوں پروردگار میرے کے البتہ تمام ہو جائے دریا پہلے اس سے کہ تمام ہوں

كَلِمَتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا

باتیں رب میرے کی اور اگرچہ لادیں ہم برابر اس کے مدد۔ کہہ سوائے اسکے نہیں

أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُمُ إِلَهُ

کہ میں آدمی ہوں مانند تمھارے وحی کی جاتی ہر طرف میری یہ کہ معبود تمھارا معبود

وَاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا

ایک ہے۔ پس جو کوئی ہو امید رکھتا ملاقات رب اپنے کی پس چاہئے کہ عمل کرے عمل

صَالِحًا وَلَا يَشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝

اے اللہ! اور نہ شریک لاوے ساتھ عبادت پروردگار اپنے کے کسی کو۔
سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ فِي ثَمَانٍ تِسْعِينَ آيَةً وَسِتُّ مِائَاتٍ
سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ نَازِلٌ فِيهَا اس میں اٹھانوے آیتیں اور چھ سو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشیش کرنے والے مہربان کے۔

كَهْلَيْعَصَ ۝ ذَكَرْ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَا زَكْرِيَّا ۝

یاد کرنا ہے رحمت پروردگار تیرے کا بندے اپنے زکریا کو۔

إِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ

جس وقت کہ پکارا اُسے پروردگار اپنے کو پکارنا آہستہ آہستہ کہہاں پروردگار میری تحقیق میں سست

الْعَظْمُ مِنِّي وَاسْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ

ہوئی میں ہڈیاں میری اور شلہ مارا سر نے بڑھا ہے کا اور نہ تھا میں

بَدُ عَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ

بچ پکارنے تیرے کے رب میرے بد نصیب و اور تحقیق میں ڈرتا ہوں وارثوں اپنے

وَمَوَالِيٍّ وَكَانَتْ أُمْرَاتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ

سے بچ میرے اور ہے عورت میری بانجھ پس بخش تو واسطے میرے اپنے

لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۝

یاس سے ولی و کو وارث ہو میرا اور وارث ہو اولاد یعقوب کا

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ يُزَكِّرُكَ يَا إِبْرَاهِيمَ بِعِلْمٍ

اور کرے اُسکو رب میرے پسندیدہ و اے زکریا تحقیق ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو ساتھ ایک

وَأَسْمُهُ يَحْيَى لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝ قَالَ

لہ کے کہ نام اُسکا دیجئے کہ نہیں کیا ہے واسطے اسکے پہلے اس سے ہنام۔ کہتا

رَبِّ أَنِّي يَكُونُ لِي عِلْمٌ وَكَانَتْ أُمْرَاتِي عَاقِرًا

اے رب میرے کیونکہ ہو گا واسطے میرے فرزند اور ہے عورت میری بانجھ

وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ

اور تحقیق پہنچا ہوں میں بڑھاپے کو بے حد کو و کہا اسی طرح۔ کہتا

موضع القرآن

دل میں دل میں دعا

کی یا پکارا ہو اکیلے مولا

میں چھپے پکارا اس

واسطے کہ بڑھی عمر میں

بیٹا مانگتے تھے اگر نہ

ملے تو لوگ ہنسے۔

۱۲ منہ رح۔

و ایک بڑھاپے کو

یعنی بال سفید۔ ۱۲ منہ رح

و بھائی بند

راونیکٹ بگاریں

یہ ڈر ہو گا۔ ۱۲ منہ رح۔

و اللہ نے اُن کو

قائم مقام اُن کا اور

انکے پیغمبروں کا دیا۔

لیکن روبرو ہی قائم

مقام ان کے بچے نہیں

۱۲ منہ رح

و انکی چیز مانگنے

تعب نہیں آیا۔ جب

سنا کہ ہو کا تب تعجب

کیا۔ ۱۲ منہ رح۔

وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
۱۲ منہ رح۔

وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
نشان ہوا کہ وہ وقت آیا
۱۲ منہ رح۔

وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
نشان ہوا کہ وہ وقت آیا
۱۲ منہ رح۔

وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
نشان ہوا کہ وہ وقت آیا
۱۲ منہ رح۔

وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
نشان ہوا کہ وہ وقت آیا
۱۲ منہ رح۔

وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
نشان ہوا کہ وہ وقت آیا
۱۲ منہ رح۔

وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
نشان ہوا کہ وہ وقت آیا
۱۲ منہ رح۔

وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
نشان ہوا کہ وہ وقت آیا
۱۲ منہ رح۔

وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
نشان ہوا کہ وہ وقت آیا
۱۲ منہ رح۔

وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
نشان ہوا کہ وہ وقت آیا
۱۲ منہ رح۔

وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
نشان ہوا کہ وہ وقت آیا
۱۲ منہ رح۔

وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
نشان ہوا کہ وہ وقت آیا
۱۲ منہ رح۔

وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
وَلَمْ يَفِرَّ شَيْءٌ مِنْ يَدَيْهِ
نشان ہوا کہ وہ وقت آیا
۱۲ منہ رح۔

رَبِّكَ هُوَ عَلَىٰ هَيْنٍ وَقَدْ خَلَقْتَكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُنْ

شَيْئًا ۱۰ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً قَالَ آيَتُكَ إِلَّا

تَكَلَّمَ النَّاسُ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۱۱ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ

مِنْ الْمِحْرَابِ فَأَدْخَىٰ إِلَيْهِمْ أَنْ سَبَّحُوا بُكْرَةً

عَشِيًّا ۱۲ يٰيَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ الْحَكَمَ

صَبِيًّا ۱۳ وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيًّا ۱۴

وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۱۵ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۱۶

وَأَذْكُرُ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ اتَّخَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا

مَكَانًا شَرْقِيًّا ۱۷ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا

فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۱۸

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۱۹

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا

فَرَّادًا تَرَكُّبًا ۲۰ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَدِيدًا ۲۱

فَإِذَا تَوَلَّىٰ سَوِیًّا ۲۲ فَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ اتَّخَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا

مَكَانًا شَرْقِيًّا ۲۳ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا

فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۲۴

رَكِيًّا ۝ كَالْتِ اَنِّي يَكُوْنُ لِي عِلْمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِي

پاکیزہ۔ کہا کیونکر ہو گا واسطے میرے علم اور نہیں ہاتھ لگایا مجھ کو

بَشَرًا وَّلَمْ اَلَا بُعِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ

کسی آدمی نے اور نہیں میں بدکار۔ کہا اسی طرح سے۔ کہا پروردگار تیرے نے وہ

عَلٰی هٰٓئِيْنٌ وَّلَيَنْجَعَلَنَّ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا

اوپر میرے آسان ہو اور تاکہ کہیں ہم اسکو نشانی واسطے لوگوں کے اور مہربانی اپنی طرف سے

وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضٰیًا ۝ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ

اور یہ کام مقرر کیا ہوا۔ پس حاملہ ہو گئی تھا اسکے پس چاڑی ہاتھ اسکے

مَكَانًا قَصِيًّا ۝ فَاجَاَهَا الْبَخَاسُ اِلٰی جَذَعِ

مکان دور میں یعنی جنگل میں۔ پس لے آیا اسکو دروازہ طرف تنے

النَّخْلَةِ ۝ قَالَتْ اِلَيْتِنِيْ مِثْ قَبْلِ هٰذَا وَاَكُنْتُ

درخت خرمائے۔ کہا اے کاشش کہ میں مر گئی ہوتی پہلے اس سے اور ہوتی میں

نَسِيًّا مِّنْ سَيِّئًا ۝ فَنَادٰهَا مِنْ تَحْتِهَا اَلَا تَخْزِيْنِيْ قَدْ

بھولی بھلائی۔ پس پکارا اس کو نیچے اسکے سے یہ کہ مت غم کھا تحقیق

جَعَلَ رَبُّكَ تَحْتِكَ سَرِيًّا ۝ وَهٰذَا اِلَيْكَ رِجْلٌ مِّنْ

کر دیا ہے پروردگار تیرے نے نیچے تیرے چشمہ۔ اور ہلا طرف اپنی تنے

النَّخْلَةِ نَسْقُطُ عَلٰیكَ رُطْبًا جَنِيًّا ۝ فَكُلْ وَ

سمجھو کے کو ڈالے گا اوپر تیرے سمجھو تازہ۔ پس کھا او

اَشْرَبِ وَ قَرِيًّا عَيْنًا فَاِمَّا تَرِيْنَ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا

پلی اور ٹھنڈی رکھ آنکھوں کو۔ پس اگر دیکھے تو آدمیوں میں سے کسی کو

فَقُوْلِيْ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اَكْلِمَ الْيَوْمَ

پس کہہ تحقیق میں نے نذر کیا ہوا واسطے باری تعالیٰ کو روزہ پس ہرگز نہ بولونگی میں آج کے دن

اِنْسَانًا ۝ فَاتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا فَحَمِلَهَا ۝ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ

کسی آدمی کو مل پس الی ساتھ اسکے تو ہم اپنی میں گود میں لے لئے اسکو کہنے لگے اے مریم تحقیق

جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۝ يَا حَتَّ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْلَكَ

لائی تو ایک چیز عجیب۔ اے بہن ہارون کی نہ تھا باپ تیرا

موضح القرآن

وَلِ نَشَانِیْ لُّوْگُوْنَ یَعْنِی
بن باپ کا لڑکا پیدا ہوا
اسد کی قدر تھے ۱۲
وَلِ یَعْنِیْ جِنِّیْ کَے وقت
۱۲ منہ رح۔

وَلِ اَوَاوَرُ
فرشتے نے او
زمین میں ایک چشمہ
پھوٹ نکلا۔ ۱۲ منہ رح
وَلِ اَن کَے دین میں
پیمنت درست تھی
کو نہ بولنے کا بھی روزہ
رکھنے والے دین میں پیمنت
درست نہیں۔ ۱۲ منہ رح

أَمْرًا سَوِيًّا ۖ مَا كَانَتْ أُمُّكَ بَغِيًّا ۖ فَأَشَارَتْ إِلَىٰ يَمِينِهَا

آدمی برائے کا اور نہ بھئی ماں تیری بدکاروں۔ پس اشارت کی طرف اپنی

قَالُوا كَيْفَ نَكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْأَمْرِ صَبِيًّا ۚ قَالَ

کہا انھوں نے کیونکر کلام کریں ہم اس شخص سے کہ بچہ جو گود کے لڑکا۔ سمجھا

إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ۖ إِنِّي كُتِبَ عَلَيَّ نَبِيًّا ۚ وَ

تحقیق میں بندہ اللہ کا ہوں۔ دی ہے مجھ کو کتاب اور کیا ہے مجھ کو نبی۔ اور

جَعَلَنِي مُبْرَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ ۖ وَأَوْصَانِي بِالْصَّلَاةِ

کیا ہے مجھ کو برکت والا جہاں ہوں میں اور حکم کیا ہے مجھ کو ساتھ نماز کے

وَالزَّكَاةِ ۖ مَا دُمْتُ حَيًّا ۚ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي ۖ وَلَمْ

اور زکوٰۃ کے جب تک رہوں میں جیتا۔ اور خوش سلوک ساتھ ماں اپنی کے اور نہیں

يَجْعَلَنِي جَبَارًا شَقِيًّا ۚ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ

کیا مجھ کو سرکش بد بخت۔ اور سلامتی ہو اوپر میرے جسدن پیدا ہوا میں

وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۚ ذَلِكَ عِيسَى

اور جسدن مروں گا میں اور جسدن آتھوں گا میں زندہ ہو کر۔ یہ ہے عیسیٰ

ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۚ مَا

بیٹا مریم کا۔ بات حق کی وہ جو بیچ اسکے شک کرتے ہیں۔ نہیں

كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ سُبْحَنَهُ ۚ إِذَا قَضَىٰ

لائیق واسطے اللہ کے کہ پکڑے اولاد پاک ہے اسکو۔ جب مقرر کرتا ہو

أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ

کچھ کام پس سوائے اسکے نہیں کہ کہتا ہو اسکو ہو پس ہوتا ہے۔ اور تحقیق اللہ

رَبِّي ۚ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۚ

پروردگار میرا ہی اور پروردگار تمھارا پس عبادت کرو اسکو۔ یہ ہے راہ سیدھی۔

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ

پس اختلاف کیا فرقوں نے درمیان اپنے۔ پس وائے ہر واسطے ان لوگوں کے

كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدٍ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۚ أَسْمِعْ بِهِمْ

مکافروں نے حاضر ہوئے دن بڑے کے ہے۔ کیا خوب سنتے ہوئے اور

موضح القرآن

عنا بہن ہارون کی بہن

نبی ہارون کی بہن

راحے کا نام ہے

ہیں قوم کو جیسی عادی

شود یہیں اولاد حضرت

ہارون میں۔ ۱۲ منہ ۲۰

أَبْصَرَ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَكِنَ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ

مُتَبِينَ ۝ وَأَنْذَرَهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ

وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا نَحْنُ

نَزَّاتُ الْأَرْضِ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ۝

وَأَذْكُرُ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۖ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا

نَبِيًّا ۝ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ

وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ۝ يَا أَبَتِ إِنِّي

قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ

صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ

كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ۝ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ

يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ مِنَ الشَّيْطَانِ

وَلِيًّا ۝ قَالَ أَرَأَيْتَ أَنْتَ عَنْ الْإِهْتِ يَا إِبْرَاهِيمُ

لَنْ لَمْ تَنْتَهُ لَا مَرْجِعَكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝ قَالَ

۱۔ موضح القرآن
۲۔ جب تک
۳۔ شرکاء نہ
۴۔ روزِ آخر سے مسلمان نکل
۵۔ نکل کر بہشت میں جاویں
۶۔ گئے تب تک کافر
۷۔ بھی توقع میں
۸۔ ہوں گے پھر موت کو
۹۔ سینہ سے کی صورت میں
۱۰۔ لاکر روزِ آخر بہشت کے
۱۱۔ سب دکھا کر فرج
۱۲۔ کریں گے اور
۱۳۔ بکھاریں گے کہ
۱۴۔ بہشتی بہشت میں اور
۱۵۔ روزِ آخری روزِ آخر میں پڑے
۱۶۔ ہمیشہ کو وہ دن ہو گا کافر
۱۷۔ ناپید ہو جائے گا
۱۸۔ یعنی کھڑے وبال
۱۹۔ سے کچھ آفت آوے
۲۰۔ اور تو مدد مانگنے لگے
۲۱۔ شیطان سے یعنی ہتھیار
۲۲۔ سے اکثر لوگ ایسے ہیں
۲۳۔ وقتِ شرک کرتے ہیں
۲۴۔ منہ رح۔

سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ فِي
 سَلَامٌ ہوا آپ کے لیے۔ اب بخشش انگوں گامیں اسے تیرے رب اپنے کو تھیں وہ ہم ساتھ تیرے
 حَفِيًّا ۝ وَاعْتَزِلْكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
 ہیران و۔ اور چھوڑ دوں گامیں تمکو اور اس چیز کو کہ پکارتے ہو تم سوائے اللہ کے
 وَادْعُوا رَبِّي عَسَىٰ أَلَا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝
 اور پکاروں گامیں رب اپنے کو شائبہ کو۔ ہوں میں ساتھ پکارتے رب اپنے کے بے نصیب
 فَلَمَّا اعْتَزَلْتَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا
 پس جب چھوڑ دیا ان کو اور اس چیز کو کہ عبادت کرتے تھے وہ سوائے خدا کے دیا ہم نے
 لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا
 اس کو اسحاق اور یعقوب۔ اور ہر ایک کو کیا ہم نے نبی ہا۔ اور دی ہم نے
 لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ
 ان کو رحمت اپنی سے اور کی ہم نے واسطے ان کے زبان راستی کی
 عَلِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا
 بلند ہا۔ اور یاد کر۔ کتب کتاب کے موسیٰ کو تھیں وہ تھا خالص کیا گیا
 وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۝ وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ
 اور تھا پیغمبر نبی ہا۔ اور پکارا ہم نے اس کو کنارے طور کے سے
 الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا
 حبیب برکت والا تھا اور نزدیک کیا ہم نے ہو ایں کرتے ہوئے ہا۔ اور دیا ہم نے اسکو مہربانی اپنی سے
 أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ
 بحال اس کا ہارون پیغمبر ہا۔ اور یاد کر۔ کتب کتاب کے اسماعیل کو
 إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۝
 تھیں وہ تھا سچا وعدے کا اور تھا پیغمبر نبی ہا۔ اور
 كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ
 تھا ہم کرتا اہل اپنے کو ساتھ نماز کے اور زکوٰۃ کے اور تھا نزدیک
 رَبِّهِ مُرْضِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ
 پروردگار اپنے کے پسندیدہ۔ اور یاد کر۔ کتب کتاب کے ادريس کو تھیں وہ

فل تیری سلامتی رہے۔
 رخصت کا سلام، معلوم ہوا
 اور دین کی بات مان پ
 مانو تیں اس اور کھڑے تھیں
 لیور درمیں بات نہیں تھیں
 اظہر ہے وہ بیٹا عاق ہیں
 رانہ بخشانے کو تھیں
 یہ جاتا تھا جب اللہ کی
 مرضی دیکھی تھی تو کس
 و میں اللہ کی راہ میں جہت
 کی انہوں کو دے دیتے تھے
 انہیں بہر اپنے دئے استیت
 کو یہاں سنیں گام نام فرمایا
 کو دئے
 پاس نہیں
 ر ۱۰۰ منہ رح
 و میں جہت وگ اسکی
 تعریف کرتے ہیں اور ان
 رحمت بھیجتے ۱۰۰ منہ رح
 و جسو اللہ کو دے آتی
 وہ ہی نہیں جانی ہیں اسکی
 ہوا کتاب رسول میں
 اس کے کلام ہوا سچ
 و فرست دے تھا ۱۰۰ منہ رح
 و میں ان کے سے مددگار
 پڑے ۱۰۰ منہ رح
 و ایک شخص کو مدد کیا
 تھا کہ جب تک تو آئے میں
 ہی جگر رہو نگاہ ایک
 غایا ہوا ہی ہے ۱۰۰ منہ رح

موضح القرآن

وَلَكُلِّهِمْ أَزْوَاجًا ۖ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝
 اور ہر چڑھایا ہم نے اُس کو مکان بلند میں۔
 اُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ
 یہ لوگ ہیں وہ کہ انعام کیا اللہ نے اوپر اُن کے پیغمبروں سے
 مِنْ ذُرِّيَّتِهِ آدَمَ وَمِنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ
 اولاد آدم کی سے اور اُن لوگوں سے کہ چڑھایا ہم نے ساتھ نوح کے اور اولاد
 إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَءِيلَ وَمِنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا
 ابراہیم کی اور اسرائیل کی اور اُن لوگوں کو کہ ہدایت کی ہم نے اور بھیج دیا ہم نے اُن کو
 إِذَا تَلَّيْ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَنِ خَرَوْا سُجَّدًا
 اپنی طرف جب پڑھی جاتی ہیں اوپر اُن کے نشانیاں رحمن کی گر پڑتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے اور
 وَبِكَيْتٍ ۝ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا
 روتے ہوئے۔ پس جانشین ہوئے پیچھے اُن کے بُرے لوگ کہ ضائع کیا انھوں نے
 الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسُوفَ يَلْقَوْنَ غِيَا ۝
 نماز کو اور پیروی کی خواہشوں کی پس ملاقات کریں گے عنی کی۔
 إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ
 مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کیا اچھا پس یہ لوگ داخل ہوں گے
 الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۝ جَنَّتٌ عَدْنٌ الَّتِي
 بہشت میں اور نہ ظلم کئے جاویں گے کچھ۔ بہشتیں ہمیشہ رہنے کی وہ جو
 وَعْدُ الرَّحْمَنِ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ
 وعدہ کیا ہے رحمن نے بندوں اپنے سے ساتھ عیب کے۔ تحقیق ہے وعدہ اُس کا
 مَا يَكُنَّ ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا وَلَهُمْ
 لایا ہوا۔ نہیں سنیں گے یہاں اس کے بیہودہ مگر سلام۔ اور واسطے اُن کے ہر
 مِنْهُمْ فِيهَا بُكْرَةٌ وَأَعْيُنٌ ۝ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي
 روزِ قیامت اُن کا بیج اُس کے صبح اور شام تک۔ یہ وہ بہشت ہے کہ
 نُورٌ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝ وَمَا نَنْزِلُ
 مارث کرتے ہیں ہم اُسکا بندوں اپنے میں سے اس شخص کو کہ ہر پرہیزگار تک۔ اور نہیں اترتے ہم

وَلَكُلِّهِمْ أَزْوَاجًا ۖ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝
 اور ہر چڑھایا ہم نے اُس کو مکان بلند میں۔
 اُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ
 یہ لوگ ہیں وہ کہ انعام کیا اللہ نے اوپر اُن کے پیغمبروں سے
 مِنْ ذُرِّيَّتِهِ آدَمَ وَمِنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ
 اولاد آدم کی سے اور اُن لوگوں سے کہ چڑھایا ہم نے ساتھ نوح کے اور اولاد
 إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَءِيلَ وَمِنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا
 ابراہیم کی اور اسرائیل کی اور اُن لوگوں کو کہ ہدایت کی ہم نے اور بھیج دیا ہم نے اُن کو
 إِذَا تَلَّيْ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَنِ خَرَوْا سُجَّدًا
 اپنی طرف جب پڑھی جاتی ہیں اوپر اُن کے نشانیاں رحمن کی گر پڑتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے اور
 وَبِكَيْتٍ ۝ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا
 روتے ہوئے۔ پس جانشین ہوئے پیچھے اُن کے بُرے لوگ کہ ضائع کیا انھوں نے
 الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسُوفَ يَلْقَوْنَ غِيَا ۝
 نماز کو اور پیروی کی خواہشوں کی پس ملاقات کریں گے عنی کی۔
 إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ
 مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کیا اچھا پس یہ لوگ داخل ہوں گے
 الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۝ جَنَّتٌ عَدْنٌ الَّتِي
 بہشت میں اور نہ ظلم کئے جاویں گے کچھ۔ بہشتیں ہمیشہ رہنے کی وہ جو
 وَعْدُ الرَّحْمَنِ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ
 وعدہ کیا ہے رحمن نے بندوں اپنے سے ساتھ عیب کے۔ تحقیق ہے وعدہ اُس کا
 مَا يَكُنَّ ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا وَلَهُمْ
 لایا ہوا۔ نہیں سنیں گے یہاں اس کے بیہودہ مگر سلام۔ اور واسطے اُن کے ہر
 مِنْهُمْ فِيهَا بُكْرَةٌ وَأَعْيُنٌ ۝ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي
 روزِ قیامت اُن کا بیج اُس کے صبح اور شام تک۔ یہ وہ بہشت ہے کہ
 نُورٌ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝ وَمَا نَنْزِلُ
 مارث کرتے ہیں ہم اُسکا بندوں اپنے میں سے اس شخص کو کہ ہر پرہیزگار تک۔ اور نہیں اترتے ہم

موضح القرآن

فلان ایکار جبریل کئی روز
 آئے جب آئے حضرت
 کہا تم ہر روز کیوں نہیں آتے
 اللہ تعالیٰ نے یہ کلام سکھایا
 جبریل کو کہ جواب گویا کہ
 کلام ہوا اللہ کا جبریل کی
 طرف سے جیسا ایک نعت
 دایک تین ہر کو
 ہائے آئے پیچھے کہا
 آسمان وزمین کو
 اترتے مجھے زمین آگے
 آسمان پیچھے چڑھتے مجھے
 وہ پیچھے آئے ۱۲ مندر
 فلان اللہ کے نام سب اہل
 صفت ہیں کوئی ہو اس
 صفت کا ۱۲ مندر
 فلان اللہ کے
 کھڑے ہو کر پڑیں
 مے اور چین سے بیٹھ نہ
 کیئے ہی ہو اکھٹوں پر گرا
 فلان بہشت کو راہ نہیں مگر
 دونخ کے منہ میں نور کی شکل
 دونخ ہو منہ اسکا دنیا سے
 بڑا کتا سے کتا سے ہمک راہ
 پڑی ہر بال برابر میسے خوا
 اور کانپتے ایمان والے اس
 بر سے سلامت گذر جاویں
 گئے اور گنہگار گر پڑیں گے پھر
 موافق عمل کئی روز کے عین
 گئے اور شفاعت سے اور
 ارحم الراحمین کی مہر سے آخر
 جس نے کلمہ کہا ہے ہے
 دل سے سب نکلیں گے اور
 کافر جاویں گے پھر اس کا
 منہ بند ہوگا۔ ۱۳ مندر

إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَ
 مگر ساتھ حکم رب تیرے کو واسطے اسکے جو آگے ہائے ہو اور جو پیچھے ہے ہمارے سے اور
 مَا بَيْنَ ذَلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝ رَبُّ السَّمَوَاتِ
 جو پیچھے درمیان اسکے ہو۔ اور نہیں ہو پروردگار تیرا بھولنے والا فلان۔ پروردگار آسمانوں کا
 وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ
 اور زمین کا اور اُس چیز کا کہ درمیان اُنکے ہیں عبادت کر اسی کو اور صبر کر واسطے عبادت اُنکے کہ
 هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ۝ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا
 کیا جانتا ہو تو واسطے اسکے ہنام فلان۔ اور کہتا ہے آدمی کیا جب
 مِثْلَ لَسَوْفَ أَخْرِجُ حَيًّا ۝ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَا
 مر جاؤں گا میں البتہ نکالا جاؤں گا میں زندہ۔ کیا نہیں یاد کرتا انسان یہ کہ
 خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكْ شَيْئًا ۝ فَوَسَّيْنَا
 بننے پیدا کیا تھا اس کو پہلے اس سے اور نہ تھا۔ پس قسم ہو رب تیرے کی
 لَنَحْشُرَنَّهُمُ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ
 البتہ اکٹھا کریں گے ہم انکو ساتھ شیطانوں کے پھر البتہ حاضر کریں گے ہم انکو گرد دوزخ کے
 جِثْيَا ۝ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ
 زانو پر گرے مجھے فلان پھر البتہ تصنیع یوں گے ہر جماعت سے جو ان میں سے اشد ہے
 عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ۝ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ
 اوپر باری تعالیٰ کے سرکش ہیں۔ پھر البتہ ہم خوب جانتے ہیں ان لوگوں کو کہ وہ
 أُولَىٰ بِهَا صِلِيًّا ۝ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ
 بہت لائق ہیں ساتھ اسکے داخل ہونے میں۔ اور نہیں کوئی تم میں سے مگر گذر نیوالا ہو اوپر اسکے سے
 عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا ۝ ثُمَّ لَنُنَجِّيَ الَّذِينَ ائْتَقُوا
 اوپر پروردگار تیرے کے لازم ادا کیا گیا۔ پھر نجات دیں گے ہم انکو جو پرہیزگاری کرتے ہیں
 وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثْيَا ۝ وَإِذَا ثَلَاثِي عَلَيْهِمْ
 اور چھوڑ دیں گے ہم ظالموں کو نیچے اگلے گرے پڑے فلان۔ اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر انکے
 إِنَّا بَنَيْنَا قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ آمَنُوا آيٌ
 نشانیاں ہماری ظاہر کہتے ہیں وہ لوگ کہ کافر مجھے واسطے ان لوگوں کے ایمان لائے ہیں کو نہ

دل بینی دنیا کی روشنی
میں مقابلہ دیتے ہیں

دل بینی بہکا لے میں

جانے لے کیونکہ دنیا کا

کی جگہ پر بھلا برپا ہیں

آخرت میں یہاں بیک

بھلائی برائی میں شامل ہیں

دل فوج بینی مد کار کار

اپنا مد کار سمجھتے ہیں بتوں کو

اور ایمان والے اللہ کو

دل بینی دنیا کی روشنی

ہاں کام کی نہیں نیکیاں ہیں

اور دنیا نہ رہی

دل ایک کافر والد

ایک ہمارے مسلمان

سمجھنے لگا تو مسلمان

منکر ہو تو تیری مزدوری

اُسے کہا اگر تو مرے اور

جو بے تو بھی میں منکر ہوں

اُسے کہا اگر پھر جو گاہی

مال اور اولاد وہ بھی ہوگا

مزدوری لہاؤید گا اس پر

فرمایا یعنی دولت ملتی ہو

سے کا فرچلے کر یہاں کی

دولت ہاں سے سونہر

۱۱ منہ رح

دل جو بتاتا ہے یعنی دل

اور اولاد ہیں کافر کے

بے مسلمان ہوئے

الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا

دو فرقوں میں بہتر جگہ میں اور بہتر مجلس میں دل - اور کتنے ہلاک کئے ہیں ہم

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِثِيًّا ۝ قُلْ

پہلے اُن سے قرن وہ بہتر تھے اسباب میں اور نمودیں - کہہ

مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدَدًا

جو شخص کہے بے گمراہی کے پس چاہئے کہ کھینچ لیجائے اسکو جہنم خوب کھینچنا

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا

یہاں تک کہ جب دیکھیں جو وعدہ دئیے جاتے ہیں عذاب کا اور

السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي مَكَانٍ وَأَضَعُ

قیامت کا - پس ابتہ جائیں گے کونسا بدتر سے مکان میں اور بودا ہے

جُنْدًا ۝ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى وَ

لشکر میں دل - اور زیادہ دیتا ہے اللہ اُن لوگوں کو کہ راہ پالی ہے راہ پانا - اور

الْبَقِيَّةِ الصَّالِحَاتِ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ

بال رہنے والی نیکیاں بہتر ہیں نزدیک پروردگار تیرے کو ثواب میں اور بہتر ہیں

مَرْدًا ۝ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتِيَنَّ

پھرانے میں دل - آیا پس لکھا تو نے اس شخص کو کہ کافر ہوا ساتھ نشانہوں ہمارے کو اور کہا ابتہ دیا جاؤنگا

مَالًا وَوَلَدًا ۝ أَكْطَمَ الْغَيْبِ أَمْ اِتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ

میں مال اور اولاد دل - کیا جھانک آیا ہے غیب کو یا لیا ہے نزدیک اللہ کے سے

عَهْدًا ۝ كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَنصُدُّ لَهُ مِنْ

عہد - ہرگز نہیں - یہ ابتہ لکھیں گے ہم جو کہتا ہے وہ اور لبا کریں گے ہم اس کو

الْعَذَابِ مَدَدًا ۝ وَنُرْسِدُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝

عذاب سے لبا کرنا - اور وارث کریں گے ہم اسکو اسپیر کا کہتا ہو اور آدینگا ہائے پاس ایک لاف

وَإِتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ

اور پکڑتے ہیں وہ - ہوا سے اللہ کے مہر

عِزًّا ۝ كَلَّا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ

عزت - ہرگز نہیں - یہ ابتہ کفر کریں گے ساتھ عبادت اُنکی کے اور ہر دین سے وہ بت اُدھر ان کے

عِزًّا ۝ كَلَّا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ

عزت - ہرگز نہیں - یہ ابتہ کفر کریں گے ساتھ عبادت اُنکی کے اور ہر دین سے وہ بت اُدھر ان کے

ضِدًّا ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّا اَرْسَلْنَا الشَّيَاطِيْنَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ

مخالف۔ کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ بھیجا ہے شیطانوں کو اُپر کافروں کے

تَوَارِثَهُمْ اِذَا ۝ فَلَا تُعْجِلْ عَلَيْهِمْ اِنَّمَا تَعَدُّ لَهُمْ

پد کاتے ہیں انکو بد کا ناکر۔ پس مت جلدی کر اُن پر اُنکے سوائے اسکے نہیں کہہتے جاتے ہیں ہم واسطے اُنکے

عَدًّا ۝ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفَدًّا ۝

گنتے جاتا۔ اس دن کہ جمع کریں گے ہم پر ہر گاروں کو طرفِ رحمان کی مہمان۔

وَنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلَىٰ جَهَنَّمَ وَمَرَدًّا ۝ لَا يَلِيْكُوْنَ

اور بائیں گے ہم گنہ گاروں کو طرفِ دوزخ کی پیاسے۔ نہیں اختیار پاویں گے

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝

شفاعت کا سوا کچھ جس نے کر لیا ہوگا نزدیک اللہ کے عہد دل۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا

اور کہا انھوں نے چڑھی ہے اللہ نے اولاد۔ البتہ تحقیق لائے تم ایک چیز

اِذَا ۝ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ

بھاری ہوتی۔ نزدیک ہیں آسمان کہ پھٹ جاویں اس سے اور پھٹ جائے

الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ

زمین اور گر پڑے پہاڑ کانپ کر۔ اس سو کہ دعویٰ کیا انھوں نے واسطے اللہ کہ

وَلَدًا ۝ وَكَأَيِّنْ يَلْبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝

اولاد کا۔ اور نہیں لائق واسطے رحمان کے یہ کہ بچے۔ اولاد۔

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا اَتَى الرَّحْمٰنِ

نہیں کوئی شخص کہینچ آسمانوں اور زمین کے ہو مگر آتا ہو رحمان کے پاس

عَبْدًا ۝ لَقَدْ اَخْصَيْنَاهُمْ وَعَدَّاهُمْ عَدًّا ۝ وَكُلُّهُمْ

بند ہو کر۔ البتہ تحقیق گھیر لیا ہے انکو اور گن لیا ہو انکو گن لینے کر۔ اور سب وہ

اَتَيْهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرَدًّا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

آئے والے ہیں دن قیامت کے اکیلے ہو کر۔ تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے

الصَّالِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝ فَاِنَّمَا

اللہ۔ البتہ کرے گا واسطے اُن کے رحمان محبت دل پس سوائے اسکے نہیں

۵
۸

۱۱
۱۲

موضع القرآن
دل میں جس کو
اللہ نے وعدہ دیا
وہی سفارش کریگا ۱۲ منہ
دل میں بھاری
گناہ۔ ۱۲ منہ
دل یعنی ان سے
محبت کرے گا یا ان کے
دل میں اپنی محبت پیدا
کرے گا یا خلق کے دل میں
انکی محبت۔ ۱۲ منہ

يَسْمُرُهُ بِلِسَانِكَ لِخَبِيرٍ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرُ

کہ آسان کیا ہو جس نے اس قرآن کو گھڑ زبان تیری کہ تاکہ بشارت دے متقیوں کے پر ہر نگاروں کو اور ڈرادے

بِهِ قَوْمًا لَّدَا ۱۵ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ

ساتھ اسکے قوم جھگڑنیوالوں کو۔ اور بہت ہلاک کئے ہیں پہلے اس سے قرن۔

هَلْ تَحِشُ مِنْهُمْ ۱۶ مِنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۱۷

کیا دیکھتا ہے تو ان میں سے کسی کو یا سنتا ہے واسطے ان کے کھٹکا۔

سُورَةُ طه هِيَ مِائَةٌ وَخَمْسٌ ثَلَاثُونَ آيَةً وَثَمَانٌ رُكُوعًا

سورہ طہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو پینستیس آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشنے کرنے والے مہربان کے۔

طه ۱ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ۲ إِلَّا

نہیں آمارا سننے اوپر تیرے قرآن تاکہ رنج کھینچے۔ مگر

تَذَكِّرَ ۳ لِمَنْ يَخْشَى ۴ تَنْزِيلًا ۵ وَمِمَّنْ خَلَقَ

نصیحت واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہے۔ امارے کر بھی طرف سے کہ جس نے پیدا کیا

الْأَرْضَ وَالسَّمُوتِ الْعُلَى ۶ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ

زمین کو اور آسمانوں بلند کو۔ وہ رحمن ہے اوپر عرش کے

أَسْتَوَى ۷ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

ترا پکڑا اس نے واسطے اسکے ہر جگہ آسمانوں کے ہر جگہ زمین کے اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے

وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ۸ وَإِنْ تَجَهَّدْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ

اور جو کچھ نیچے کیلی مٹی کے ہے۔ اور اگر پکار کر کچھ تو بات پس تحقیق وہ جانتا ہے

السِّرِّ وَأَخْفَى ۹ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ

چھپے بھید کو اور بہت چھپے کو۔ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود دگر وہ۔ واسطے اُن کے ہیں نام

الْحُسْنَى ۱۰ وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ۱۱ إِذْ

اچھے و۔ اور کیا آئی ہے تیرے پاس بات موسیٰ کے۔ جس وقت

رَأَى نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي

دیکھی اُس نے آگ پس کہا واسطے اہل اپنے کے رہ جاؤ تحقیق میں نے دیکھی ہر آگ شاید کہ

۱۶
۱۷

موضع القرآن

۱۶ چھپا جو آہستہ چلے

اور اس سے چھپا بول

۱۷ میں ہو۔ ۱۲ منہ

۱۸ وکافرجب

رحمن سنتے تو کہتے تم

ایک ٹھیراؤ کبھی کسی کو

پکارتے ہو کبھی کسی کو۔ ۱۱ منہ

وَقِيلَ

اَتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجْدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ①

لے آؤں میں تمہارے پاس اس میں سے انگار یا پاؤں اور آپ آپ کے راہ بتانے والا ہوں۔

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يَمُوسَى ② اِنِّى اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ

پس جب آیا اس کے پاس پکارا گیا اے موسیٰ۔ تحقیق میں ہوں پروردگار تیرا پس انا ڈال

نَعْلُكَ ③ اِنَّكَ بِالْاَوَادِ الْمُقَدَّسِينَ طَوًى ④ وَاَنَا

دونو جوتیاں اپنی۔ تحقیق تو بیچ میدان پاک کے ہے کو نام اسکا طوی ہے و۔ اور میں نے

اخْتَوَيْتُكَ ⑤ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَى ⑥ اِنِّى اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ

پسند کیا تجھ کو۔ پس سن جو کچھ کہ وحی کی جاتی ہے۔ تحقیق میں ہی ہوں اللہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا اَنَا فَاعْبُدْنِىْ ⑦ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدِكْرِىْ ⑧ اِنْ

مگر میں پس عبادت کر میری اور قائم رکھ نماز کو واسطے یاد میری کے۔ تحقیق

السَّاعَةِ ⑨ اَتِيَتْكَ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزَى ⑩ كُلُّ نَفْسٍ

قیامت آنے والی ہے نزدیک ہے کہ چھپا ڈالوں میں اس کو تاکہ بدلا دیا جاوے ہر جس

بِمَا تَسْعَى ⑪ فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ

ساتھ آپہنرے کہ کرتا ہو و۔ پس نہ بند کرے تجھ کو فکر اسکے سے وہ شخص کہ نہیں ایمان آتا

بِهَا ⑫ وَاتَّبِعْ هُوْدًى ⑬ فَتَرَدُّىْ ⑭ وَمَا تِلْكَ بِمُؤْمِنِكَ

ساتھ اسکے اور پروردگار تیرا جو خواہش اپنی کی پس ہلاک ہو جائے و۔ اور کیا بیچ دانیے ہاتھ تیرے کہ

يَمُوسَى ⑮ قَالَ هِيَ عَصَاىْ ⑯ اَتُوكُوْا عَلَيْهَا ⑰ وَ

اے موسیٰ۔ کہا کہ یہ ہے عصا میرا۔ کیا کرتا ہوں میں اور پر اسکے اور

اَهْشَ بِهَا عَلَى غَنًى ⑱ وَلِىَ فِيْهَا مَارِبٌ اُخْرٰى ⑲

بے جھاڑتا ہوں میں ساتھ اسکے اور پر بکریوں اپنی کے اور سیکر تیش بیچ اس کے فائدے ہیں اور

قَالَ اَلْقِهَا يَمُوسَى ⑳ قَالَتْهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ

کہا ڈال دے اس کو اے موسیٰ۔ پس ڈال دیا اس کو پس انگہاں وہ سانپ تھا

تَسْعٰى ㉑ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ㉒ فَسَجَدَ ㉓

دوڑتا۔ کہا پھوٹے اس کو اور مت ڈر۔ ابھی پھر دیں گے ہم اس کو

سَبْرَتَهَا ㉔ الْاَوَّلٰى ㉕ وَاهْمُرْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ

طرح پہلی میں و۔ اور ملا لے ہاتھ اپنا طرف بازو اپنے کے

۱۔ یہ قصہ سورہ قصص

ظہ اور اعراف میں سے

پورا معلوم ہوگا۔ جب

حضرت موسیٰ دین سے

بصر کو آنے لگے عورت اور

بکریاں ساتھ لیکر جنگل میں

رات کی سردی میں ماہ

بھولے اور عورت کو جتنے کا

درد ہوا۔ دور کو آگ نظر آئی

وہ آگ تھی اللہ کا نور تھا

ان کو کلام کیا اور نبی کر

فرعون کی طعن بھیجا پیچھے

عورت اپنے باپ کے

گھر پہنچ رہی بنتو (ج)

و۔ وہ میدان آگے سے

شاید بزرگ تھا یا ابھی

انکی پاوشیں پاک تھیں

یہودیہ نہیں سمجھے پاک

موزہ پا پوش بھی نماز

میں اُتارتے ہیں۔ ہمارے

پیغمبر نے فرمایا تم نماز

پڑھو موزے سے پا پوش

سے اگر پاک ہوں کسی کو

نہیں بنانا۔ ۱۲ منہ رح

و۔ موسیٰ کو بھی پہلے ہی

میں نماز کا حکم ہوا پہلے سے

پیغمبر کو بھی رب تک فخر اور

(باقی صفحہ ۴۲۳ پر)

قیامت کو چھپا ہوں یعنی
وقت کسی کو نہیں بتاؤں۔

فل نہ روک دے اسے

یعنی قیامت کے یقین لانے

سے یا نماز سے جب اللہ

(۲۳) نے موسیٰ علیہ السلام

کو مجھے کی صحبت سے

منع کیا تو اور کوئی کیا ہے

۱۲ منہ رح

فل یعنی پھر لاٹھی ہو

جائے گی۔ ۱۲ منہ رح۔

موضح القرآن

فل بُری طرح

(ج) یعنی آزار سے

سفید نہیں۔ ۱۲ منہ رح

فل سینہ کشادہ کر یعنی

جلد خفاہ ہوں اور زبا

ر کا پن میں جل گئی تھی

صاف بول سکتے تھے

۱۲ منہ رح۔

فل ایسے بڑے پیغمبروں کو

خلق کی طرف بہت

خیال نہیں ہوتا۔ ایک

پیش کار چاہئے کہ خلق

کو سچ میں سمجھا دے

پیغمبر کے آگے ابو جبر

تھے۔ اول پیغمبر تھے

(باقی صفحہ ۲۲۳)

تَخْرُجُ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةٌ أُخْرَى ۝ لِنُرِيكَ

نیل آویگا سفید بغیر بُرائی کے نشان اور فل تاکہ دکھلا دیں ہم تجھ کو

مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهُ

نشانوں اپنی بڑی سے۔ جا طرف فرعون کی تحقیق اس نے

طَغٰى ۝ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْ

مرکشی کی ہے۔ کہا اے رب میرے کھول دے واسطے میرے سینہ میرا۔ اور آسان کر واسطے میرے

اَمْرِيْ ۝ وَاَحْلِلْ عُقْدَةً مِنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا

کام میرا۔ اور کھول دے سگرہ زبان میری سے۔ تاکہ سمجھیں

قَوْلِيْ ۝ وَاَجْعَلْ لِّيْ وِزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۝ هٰرُوْنَ

بات میری فل۔ اور کر واسطے میرے وزیر اہل میرے سے۔ ہارون

اَخِيْ ۝ اَشَدُّ بِهٖ اٰزْمًا ۝ وَاَشْرِكْ فِىْ اَمْرِيْ ۝

بھائی میرا۔ مضبوط کر ساتھ اسکے قوت میری۔ اور شریک کر اسکو بیچ کام میرے کے فل

كُنْتُ نَسِيْبَكَ كَثِيْرًا ۝ وَنَذَرْتُكَ كَثِيْرًا ۝ اِنَّكَ كُنْتُ

تاکہ پاکی بیان کریں ہم تیری بہت۔ اور یاد کریں ہم تجھ کو بہت۔ تحقیق تو ہے

بِنَا بَصِيْرًا ۝ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتُ سُؤْلَكَ يٰمُوسٰى ۝

ہم کو دیکھنے والا۔ کہا کہ تحقیق دیا گیا تو سوال اپنا اے موسیٰ۔

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰى ۝ اِذْ اَوْحَيْنَا اِلٰى

اور ابنت تحقیق احسان کیا تھا ہم نے اُدھر تیرے ایک بار اور۔ جسوقت کہ وحی ڈال دینے طرف

اِمْرِكَ فَاِيُوْحٰى ۝ اِنْ اَمِنَ فِيْهِ فِى التَّابُوْتِ فَاَفْزِقْ فِيْهِ

ماں تیری کو وہ چیز کہ وحی کیجاتی ہوا اب فل۔ یہ کہ ڈال دے اسکو بیچ صندوق کے پس ڈال دے اسکو

فِى الْيَمِّ فَلْيُلْقِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ

بیچ دریا کے پس چاہئے کہ ڈال دے اس کو دریا کنارے پر لے یوں اسکو دشمن

لِيْ وَعَدُوُّكَ ۝ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۝ وَ

میرا اور دشمن اس کا۔ اور ڈال دی میں نے اُدھر تیرے محبت اپنی طرف سے۔ اور

لَتَضْمَنَّ عَلَى عَيْنِيْ ۝ اِذْ تَمْشِيْ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ

تاکہ پرورش کیا جائے تو اُدھر آنکھوں میری کو فل۔ جسوقت کہ چلتی تھی بہن تیری پس کہتی تھی

هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۖ فَرَجَعْنَا إِلَىٰ آلِكَ

کیا دلائل کروں میں تمکو اور اس شخص کے کو پائے ہو پس پھر لائے ہم تجھ کو طوفان تیری کے
کئی تقر عینہا وَلَا تَحْزَن ۚ وَتَلَّتْ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ

تاکہ تھنڈی ہوں آنکھیں ہلکی اور نہ غم بھالے اور رات بھاتو نے ایمان کو پس نجات دی ہم نے
مِنَ الْغَمِّ وَفَتَّكَ فُتُوًّا ۖ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي

تجھ کو غم سے اور آزمایا ہم نے تجھ کو آزمائشوں۔ پس رہا تو کئی برس
أَهْلِ مَدْيَنَ ۚ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ ۝

لوگوں مدین کے۔ پھر آیا تو اُدھر اندازے کے اے موسیٰ۔
وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ۝ اِذْ هَبْ اَنْتَ وَآخُوكَ

اور پسند کر لیا میں نے تجھ کو واسطے ذات اپنی کے۔ جا تو اور بھائی تیرا
يَا بَنِيَّ وَلَا تَبَيَّنَا فِي ذِكْرِي ۝ اِذْ هَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

ساتھ نشانیوں میری کے اور مت سستی کرو بیچ یا میری کے۔ جاؤ تم دونوں فِرْعَوْنَ کے
اِنَّهُ طَغٰ ۝ فَقَوْلَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ اَوْ

تحقیق اُسے سرکش کی۔ پس کہو اُس کو بات نرم شاید کہ وہ نصیحت پکڑے یا
يَخْشٰ ۝ قَالَا رَبَّنَا اِنَّا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا

ڈرے۔ کہا دونوں اے رب ہمارے تحقیق ہم ڈرتے ہیں یہ کہ جلدی کرے اوپر ہمارے
اَوْ اَنْ يَّطْغٰ ۝ قَالَ لَا تَخَافَا اِنِّي مَعَكُمْ اَسْمَعُ

یا یہ کہ سرکش کرے۔ کہا مت ڈرو تحقیق میں ہوں ساتھ تمہارے سننا ہوں
وَ اَرٰى ۝ فَاتَّبِعْهُ فَقَوْلَا اِنَّا رُسُلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا

اور دیکھتا ہوں۔ پس جاؤ اسکے پاس پس کہو تحقیق ہم دونوں بھیجے ہوئے ہیں رب تیرے کہیں بھیج تھا ہمارے
بَنِي إِسْرَءٰٓءِيلَ ۚ وَلَا تَعْذِرْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِبَيِّنٰتٍ

بنی اسرائیل کو۔ اور مت عذاب کر انکو۔ تحقیق ہم لائے ہیں تیرے پاس نشانی
مِّنْ رَبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَن اتَّبَعَ الْهُدٰى ۝

رب تیرے سے۔ اور سلامتی اوپر اس شخص کے ہے کہ پیروی کرے ہدایت کی۔
اِنَّا قَدْ اَوْحٰى اِلَيْنَا اَنْ الْعَذَابَ عَلٰى مَن كَذَّبَ

تحقیق وحی کی گئی طرف ہمارے یہ کہ عذاب اوپر اس شخص کے ہے کہ جھٹلا دے

وقت بہت لوگ ان کے
بھجائے سے ایمان میں
آئے۔ ۱۲ منہ ۷۔

وگ ان کی مائی یہ بت
خواب میں کہی اس سے
پیغمبر پر گشیش۔ ۱۲ منہ ۷۔

و فرعون اس برس
بنی اسرائیل کے بیٹے
ازنا تھا جب موسیٰ پیدا

ہوئے ماں ڈری کہ فرعون نے
پچائے خبر پادیں تو مار
ہی ڈالیں اور ماں باپ

ستادین غلام کر دیں کیا۔
تب خواب میں یہ
دیکھا کہ صندوق

نہر میں ڈال دیا وہ فرعون
کے باغ میں پہنچا اس کی
بی بی نے اٹھایا ان کا نام

آسیہ وہ تھیں بنی اسرائیل
میں کی پھر فرعون کو بھی
دیکھ کر محبت آئی اپنا بیٹا

کو کر پالا۔ ۱۲ منہ ۷۔

موضع القرآن
فل یہ سارا قصہ
سورہ قصص میں ہے

۱۲ منہ ۷

وَتَوَلَّى ۝ قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يَمُوسَى ۝ قَالَ رَبُّنَا

الَّذِيْ اَعْطٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدٰی ۝ قَالَ

فَمَا بِالْاَقْرَوٰی الْاَوَّلٰی ۝ قَالَ عَلِمَهَا عِنْدَ رَبِّیْ

فِيْ كِتٰبٍ لَا یُضِلُّ رَبِّیْ وَلَا یَنْسِی ۝ الَّذِیْ

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ سَلَكَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا

وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ اَزْوَاجًا مِّنْ

تَّابٰتْ شَتٰی ۝ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ اِنَّ فِیْ

ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لَّلّٰوِلِ النَّهْلِ ۝ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِیْهَا

نُعِیْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی ۝ وَلَقَدْ

اَرٰیْنٰهٗ اٰیٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰی ۝ قَالَ اٰجِئْتِنَا

لِنُخْرِجَنَّكَ مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرٰکَ یَمُوسٰی ۝ فَلَمَّا تَبٰیَنَّکَ

بِسِحْرِ مِّثْلِهٖ فَاَجْعَلْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَکَ مَوْعِدًا لَا

نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَا اَنْتَ مَكَانًا سُوٰی ۝ قَالَ مَوْعِدُکُمْ

خَلَاۤفَ کَرِیْمٍ اَسَیْ ۝ قَالَ مَوْعِدُکُمْ اَنْتُمْ

موضح القرآن

ول یعنی کھانے پینے کا
ہوش دیا بچے کو دودھ
پینا وہ نہ بکھا دے تو
کوئی نہ بکھا کے اس کا
ول فرعون شاید دہری
مزاج تھا آدمیوں کی
پیدایش سمجھتا تھا جیسے
برسات کا سبزہ نہ اول
کسی نے پیدا کیا آپنی
پیدا ہو گیا نہ آخر
باقی رہا کل کر مٹی
ہو گیا جب تک سب کے
سر پر ایک رہے
تب پوچھا کہ اگلی حق
کہاں گئی بنایا کہ انکا حقا
بکھا ہوا موجود ہے ایک
آدمی پھر حاضر ہوگا۔
ول یا اللہ کلام فرماتا جو
دہریوں کی آنکھ کھولے کہ
ہر کسی تدبیریں اور تقدیریں
دیکھو اگر عقل ہے سمجھو
لو کہ ۱۲ منہ ج۔

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

يَوْمَ الرِّثْيَةِ ۚ وَ أَنَّ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝ قَتُولَى

دن ریت کا ہے اور یہ کہ اٹھتے کئے جاویں گے لوگ دن چڑھے صبح میں پھر گیا

فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَى ۝ قَالَ لَهُمُ مُوسَى

فرعون پس جمع کیا مکر اپنا پھر آیا۔ کہا واسطے ان کے موسیٰ نے

وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ

اے دانے تم کو موت باندھ لو اور پر خدا کے جھوٹ پس فنا کر دے گا تم کو ساتھ عذاب کے

وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى ۝ فَتَنَّا عَمَّا مَرَّهُمْ بَيْنَهُمْ

اور تحقیق نامراد ہوا جس نے جھوٹ باندھا۔ پس جھگڑنے لگے کام اپنے میں درمیان اپنے

وَأَسْرُوا النَّجْوَى ۝ قَالُوا إِن هَذَا لَسِحْرٌ

اور چھپایا مصلحت کو۔ کہا انھوں نے سختی: جساؤ دگر ہیں

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ وَيَذْهَبَا

چاہتے ہیں کہ نکال دیں تم کو زمین تمھاری سے ساتھ جادو اپنے لے اور لے جاویں

بَطْنُ يَاقَتِكُمُ الْمَثَلَى ۝ فَاجْمَعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اسْتَوُوا

راہ تمھاری بہتیر کو۔ پس جمع کرو مکر اپنا یعنی تدبیر پھر آؤ

صَفَا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَى ۝ قَالُوا

صف باندھ کو۔ اور تحقیق فلاح پائی آج کے دن اس شخص نے کہ غالب آیا۔ کہا انھوں نے

يَمُوسَى إِمَّا أَنْ تُلْقَى وَإِمَّا أَنْ تَكُونَ أَوَّلَ مَنْ

اے موسیٰ یا یہ کہ تو ڈال دے اور یا ہوں ہم پہلے

أَلْقَى ۝ قَالَ بَلْ أَلْقَوُا فَإِذَا هَبَالُكُمْ وَعَصِيُّكُمْ

ڈالنے والے۔ کہا بلکہ ڈالو تمہیں پس آہاں رستیاں ان کی اور لاشیاں ان کی

يُخِيلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَتَىٰ سَعَىٰ ۝ فَأَوْجَسَ

خیال بندھا تھا طرف ان کی جادو ان کے سے یہ کہ وہ دوڑتے ہیں۔ پس چھپنا یا

فِي نَفْسِهِ خِيفَةٌ مُّوسَى ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ

بیچ جی اپنے کے ڈر موسیٰ نے۔ کہا ہم نے مت ڈر تحقیق

أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ۝ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا

تو ہے غالب۔ اور ڈال جو بیچ دا اپنے ہاتھ تیرے کے ہر نکل جاویگا اس چیز کو جو

موضع القرآن

دل و نکل میں معتبہ

کرنے سے دونوں کو غرض

یعنی وہ چاہے کہ انکو ہر ایک

سب کے روبرو یہ چاہیں کہ وہ

ہائے جہنم کا دن

سائے مصر کے

شہر میں مقرر تھا فرعون

نے ساحر جمع کئے اور سب

امیران کی ہی بات پڑھایا

تو حضرت موسیٰ نے ہر

شخص کو نصیحت کر دی

جدا جدا ۱۲ مندرجہ

صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدٌ سِحْرٌ وَلَا يُفْلِحُ السَّحَرَةُ

بنایا ہوا انھوں نے۔ تحقیق جو کچھ بنایا ہوا انھوں نے سحر جادو کا ہے۔ اور نہیں فلاح پاتا جادوگر

حَيْثُ أَتَى ۱۱) فَالْقَى السَّحَرَةُ سُجْدًا قَالُوا آمَنَّا

جہاں آتا ہے۔ پس ڈالے گئے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے کہنے لگے ایمان لائے ہم

بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَى ۱۲) قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ

ساتھ رب ہارون اور موسیٰ کے۔ کہا ایمان لائے تم واسطے اسکے پہلے اس کو حکم کروں

لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَا قَطْعَ

میں تمکو۔ تحقیق وہ البتہ بڑا تمھارا ہے جس نے سکھایا ہے تمکو جادو۔ پس البتہ کاٹوں گا میں

أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِمَّنْ خِلَافٍ وَلَا وَصَلَتُكُمْ

ہاتھوں تمھارے کو اور پاؤں تمھارے کو خلاف سے اور البتہ سولی دوں گا میں تمکو

فِي جَدُوعِ النَّحْلِ وَتَعْلَمُنَّ إِنَّا أَشَدُّ عَذَابًا

بیچ شاخوں کھجور کے اور البتہ جانو گے تم کونسا ہم میں اشد پر عذاب میں

وَأَبْقَى ۱۳) قَالُوا كُنْ تُؤْخِرُكَ عَلَى مَا جَاءَنَا مِنَ

اور بہت باقی رہنے والا ہو۔ کہا انھوں نے ہرگز نہ اختیار کر سکتے ہم تجھ کو اور پوچھنے کے کوئی ہو جائے

الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ

پاس دلیلوں سے اور اس شخص کے کہ پیدا کیا اس نے ہمکو پس حکم کر جو کچھ تو حکم کرنے والا ہے۔

إِنَّمَا نَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۱۴) إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا

بولائے اسکے نہیں کہ حکم کریگا تو بیچ اس زندگان دنیا کے۔ تحقیق ہم ایمان لائے ساتھ ہرگز گار پائے

لِنَغْفِرَ لَنَا خَطِيئَتَنَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ

کے۔ تاکہ بخشے واسطے ہمارے گناہ ہمارے اور وہ چیز کہ زبردستی کی ہو تو نے ہمکو اور اسکے جادو سے۔

وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۱۵) إِنَّهُ مِنْ نَيِّبَاتِ رَبِّكَ مُجْرِمًا

اور اللہ بہت بہتر اور باقی رہنے والا ہو۔ تحقیق بات یہ ہو کہ جو کوئی آئے رب اپنے کو پاس گنہگار ہو کہ

فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ۱۶) وَ

پس تحقیق واسطے اسکے دوزخ ہے۔ نہ مرے گا بیچ اس کے اور نہ جئے گا۔ اور

مَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ

جو کوئی آوے اس کے پاس ایمان والا ہو کہ تحقیق عمل کئے ہوں اچھے پس یہ لوگ

موضح القرآن

دل تمھارا بڑا جس نے

جادو سکھایا یہ شاید کہ

کہنے لگا۔ ۱۲ منہ رح۔

دل زور آوری کر دیا

کہتے ہیں جادوگر حضرت

موسیٰ کے نشان

دیکھ کر سمجھ گئے

تھے کہ یہ جادو نہیں

مقابلہ نہ کرئیے۔ پھر

فرعون کی خاطر سے کیا

شاید فرعون جوڑا تھا

سوان پر کرنہ سکا۔ دل

میں ڈر گیا موسیٰ کی

نشانی سے ۱۲ منہ رح

بیچ

لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى ۝ جَتُّ عَدْنٍ تَجْرِي

واسطے اُن کے درجے ہیں بلند - بہشتیں ہمیشہ رہنے کی چلتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَلِكَ جَزَاءُ

نیچے اُن کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے - اور یہیں جو بدلا میں شخص

مَنْ تَزَكَّى ۝ وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنِ اسْرِ

جو پاک ہو - اور البتہ تحقیق وحی کی پہنچے طرف موسیٰ کی یہ کہ رات کو چل

بِعِبَادِي فَاصْرَبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا

بندوں میرے کو پس مار واسطے اُن کے راہ بیچ دریا کے خشک نہ

تَخَفْ دَرَكًا وَلَا تَخْشَى ۝ فَاتَّبِعْهُمْ فَرْعَوْنَ

ڈرے گا تو پالینے سے اور نہ خطرہ کرے گا - پس پیچھے لگا اُن کے فرعون

بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝

ساتھ لشکروں اپنے کے پس ڈھانک لیا انکو دریا میں سوا پیچھے لے کر ڈھانک لیا انکو - اور

أَضَلَّ فَرْعَوْنَ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ۝ يَبْنِي إِسْرَءِيلَ

نمراہ کیا فرعون نے قوم اپنی کو اور نہ راہ دکھائی - اے بنی اسرائیل

قَدْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَوَعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ

تحقیق نجات دی ہم نے تمکو دشمن تمہارے سے اور وعدہ کیا ہم نے تمکو کنارے طور

الْأَيْمَنِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَىٰ ۝ كُلُوا

برکت دینے کے اور اتارا ہم نے اوپر تمہارے سے من اور سلوی - کھاؤ

مِنْ طَيِّبٍ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ

پاکیزہ اس چیز سے کہ دی ہو ہم نے تمکو اور مت سرکش نہ کرو بیچ اسکے پس اتر یگا

عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۚ وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ

اوپر تمہارے غصہ میرا - اور جو کوئی اترے اوپر اس کے غصہ میرا پس تحقیق

هُوَ ۝ وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ

بمراؤہ دل - اور تحقیق میں بخشنے والا ہوں واسطے اس شخص کہ پھر آیا اور ایمان لایا اور کام

صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ۝ وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوسَىٰ

اے محمد - پھر راہ پائی - اور کیا چیز جلد لے ائی تجھ کو قوم تیری سے اے موسیٰ

۳
۴۲
۱۳

موضع القرآن

۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

قَالَ لَهُمْ أَوْلَاءٌ عَلَىٰ أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ

کہا کہ وہ یہ ہیں اُوپر نقش قدم میرے کے اور جلد آیا میں طرف تیری اے
رَبِّ لَتَرْضَىٰ ۝۸۳ قَالَ فَاِنَا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ

رب میرے تاکہ راضی ہو تو۔ کہا پس تحقیق تجھے آزمائش کی ہے قوم تیری کو
بَعْدِكَ وَاصْلَهُم السَّامِرِيُّ ۝۸۴ فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ

پہنچے تیرے اور همراه کیا ان کو سامری نے۔ پس پھر آیا موسیٰ طرف قوم اپنی کے
غَضَبَانَ اسْفَاةً قَالَ يَقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدًّا

غصے میں غمگین۔ کہا اے قوم میری کیا نہ وعدہ دیا تھا تمکو پروردگار تمھارے نے وعدہ
حَسَنًا اَفْطَالَ عَلَيْكُمْ الْعَهْدُ اَمْ اَمَرْتُمْ اَنْ

ایچھا دل۔ کیا پس لبا ہوا اُوپر تمھارے وقت یا ارادہ کیا تم نے یہ کہ
يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَوْعِدِي ۝۸۵

اُتر آوے اُوپر تمھارے غصہ پروردگار تمھارے کا پس خلاف کیا تجھے وعدے میرے کو۔
قَالُوا مَا اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَلٰكِنَّا حَمَلْنَا

کہا انھوں نے نہیں خلاف کیا تجھے وعدے میرے کو ساتھ اختیار اپنے کے لیکن اٹھوائے گئے تھے ہم
اَوْزَارًا مِّنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَىٰ

بو جھ کمپنوں قوم فرعون کے سے پس پھینک دیا ہم نے اس کو پس اسی طرح ڈالا
السَّامِرِيُّ ۝۸۶ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خَوَارُ

سامری نے دل۔ پس نکالا واسطے اُنکے بچہ گائے کا ایک بدن جو واسطے اسکے آواز ہو گائے کی
فَقَالُوا هٰذَا اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوسٰى فَنَسِي ۝۸۷ اَفَلَا

پس کہا انھوں نے یہ جو مہبود تمھارا اور مہبود موسیٰ کا پس بھول گیا ہے موسیٰ دل۔ کیا پس نہیں
يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا لَّا يَمْلِكُ لَهُمْ

دیکھا انھوں نے یہ کہ نہیں پھیڑا طرف اُن کی جواب اور نہیں اختیار میں رکھا واسطے اُنکے
خَرًا وَّلَا نَفْعًا ۝۸۸ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ

ضرر اور نہ فائدہ۔ اور اللہ تحقیق کہا تھا واسطے اُن کے ہارون نے
قَبْلُ يَقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ

پہلے اس کے قوم میری سوائے اسکے نہیں ڈرائے گئے ہو تم تمھارے اور تحقیق پروردگار تمھارا رحمن جو

موضح القرآن

دل وعدہ توبت لینے کا
حضرت موسیٰ قوم سامریس
دن کا وعدہ کر گئے تھے
پہاڑ پر۔ وہاں چاہیں نہ
لگے پیچھے بھڑبھڑا کر گئے
لگے۔ ۱۲ منہ رح۔

دل فرعون اولا
حاربت مانگ کر

یا تھا لہذا۔ چست
جائیں نہ ان کو شادی
منظور ہے اس واسطے
نکلتے ہیں شہر سے
اس کے بغیر فرعون نکلتا نہ
دیتا۔ ۱۲ منہ رح

دل یعنی موسیٰ بھول گیا
کو اور جلد کیا۔ ۱۲ منہ رح

۱۳

توضیح القرآن

دل چلتے وقت موسیٰ
ہارون کو نصیحت کرتے تھے کہ
سب متفق رکھو سوائے
انہوں نے پھر لکچنے والوں
کا مقابلہ کیا زبان سے
سمجھایا وہ نہ سمجھے باز وہ
دل جس وقت بنی اسرائیل
پچھے دریا میں پیٹھے پیچھے
فرعون ساتھ فوج کے پیٹھا
جبریل بیچ میں ہوئے کہ انکو
ان تکٹ ملنے دیں ماری نے
پہچان کر جبریل میں انکے
پاؤں کے نیچے سے (ج)
سٹی بھرنی اٹھالی (ح)
ابی اب سونے کے
پتھرے میں الہی سونا
تھاکا فروگا مال لیا ہوا
فریٹ سبیں مٹی پڑی
برکت کی حق اور باطل مگر
ایک کرشمہ پیدا ہوا کہ رون
جاذا رکی اور آواز اس میں
ہو گئی ایسی چیزوں بہت
بپنا چاہئے اسی سے بت
پرستی بڑھتی ہے ۔

۱۲ منہ رحم

دل دنیا میں اسکو بھی مزا
ہی کہ وہ لشکر بنی اسرائیل
ابا بقی صفحہ ۲۳۱ پر

فَاتَّبِعُونِي وَاطِيعُوا أَمْرِي ⑩ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ
پس پیروی کر میری اور مانو حکم میرا۔ کہا انہوں نے ہمیشہ رہیں گے ہم اپنے اپنے
عَكْفَيْنَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَى ⑪ قَالَ يَهُرُونَ
مستکف یہاں تک کہ پھر آوے طرف ہماری موسیٰ۔ کہا اے ہارون
مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ⑫ إِلَّا تَتَّبِعَنِ
کس چیز نے منع کیا تجھ کو جس وقت کہ دیکھا تو نے انکو گمراہ ہوئے۔ اس سے کہ نہ پیروی کرے میری
أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ⑬ قَالَ يَا بَنُوؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي
کیا پس نافرمانی کی حکم میرے کی۔ کہا اے بیٹے ماں میری کے مت پکڑ ڈاڑھی میری
وَلَا بِرَأْسِي إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ
اور نہ سر میرا۔ تحقیق میں ڈرا یہ کہ کہے تو جدائی ڈال دی درمیان
بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ⑭ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ
بنی اسرائیل کے اور نہ انتظار کیا بات میری کا دل۔ کہا پس کیا ہے حال تیرا
يَسَا مِرِّي ⑮ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ
اے سا میری۔ کہا کہ دیکھا میں نے اچھیز کو کہ نہ دیکھا تھا لوگوں نے اس کو
فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَ
پس بھری میں نے ایک مٹھی خاک تدم بھیجے ہوئے کے سے پس ڈال دیا میں نے اسکو یعنی کاٹے کے
كَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ⑯ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ
بچے کے پیٹ میں اور اسی طرح اچھا دکھایا مجھ کو جی میرے نے دل۔ کہا پس جا پس تحقیق
لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ
واسطے تیرے جو بیچ زندگانی کے یہ کہ کہا کرے تو نہیں ہاتھ لگانا اور تحقیق واسطے تیرے
مَوْعِدًا لَّنْ تَخْلَفَنَّهُ وَانْظُرْ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي
ایک جگہ وعدے کی ہرگز نہ بھیجے چھوڑا جا دینگا اس سے۔ اور دیکھ طرف مہبود اپنے کے وہ جو
ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَّنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي
ہو گیا تھا تو اوپر اس کے مستکف۔ ابھی جلا دیں گے ہم اسکو پھر اڑا دیں گے ہم اس کو بیچ
الْبَحْرِ نَسْفًا ⑰ إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
دریا کے اڑا دینا کوٹ۔ سوائے اسکے نہیں کہ مہبود تھا را اللہ جودہ جو نہیں کوئی مہبود مگر وہ۔

وَسِعَ كُلُّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ

انباء ما قد سبق ۝ وَقد اتيناك من لدنا ذكرا ۝ خبروں میں چیز کے سے کہ تحقیق پہلے گزری۔ اور تحقیق دیا ہے تجھ کو اپنے پاس سے ذکر۔

مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

وِثْرًا ۝ خَلِيدِينَ فِيهِ ۝ وَساءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

حِمْلًا ۝ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ

يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝ يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا

عَشْرًا ۝ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ

طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۝ وَيسألونك عن

الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ۝ فَيَذَرُهَا قَاعًا

صَفْصَفًا ۝ لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝ يَوْمَئِذٍ

يَخْشَعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۝ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ

لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝ يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ

الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ

شَفَاعَتُهُ ۝ شفاعت مگر اس کو کہ اذن دے اور پسند کیا ہے واسطے اس کے

بہر ایک رہتا اگر وہ کسی

سے ملتا یا کوئی اس سے

دونوں کو تب چڑھتی ہے

مارے لوگوں کو دودھ دور

کرتا ایک دھڑ بک خلافت

نہ ہوگا۔ شاید عذاب آخرت

سے اور شاید وصال کا

نکلنا وہ بھی یہودی میں کسی

فساد پورا کرے گا جیسے

ہمارے پیغمبر مال بانٹتے

تھے ایک شخص نے کہا

انصاف سے ہاتھ فرمایا

اس کی جس کے لوگ

نہیں گے وہ

خارجی نکلے کہ

اپنے پیٹھوں پر طعن

کئے ایسا ہی ہوا۔

موضع القرآن

وہ یعنی اندھے اور

شاید تو نہیں سنی ہوں مثال

کے واسطے۔ ۱۲ منہ رح۔

وہ یعنی دنیا میں رہنا

اتنا نظر آدے گا یا قبر

میں رہنا۔ ۱۲ منہ رح۔

وہ ہم کو خوب معلوم ہے

یعنی چپکے سے کہنا ہم سے

نہیں چھپتا۔ ۱۲ منہ رح۔

قَوْلًا ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا

کہنا و۔ جانتا ہے جو کچھ آگے ان کے ہو اور جو کچھ پیچھے ان کے ہے اور نہیں

يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَىِّ الْقَيُّومِ

گھیرتے اس کو علم کر۔ اور ذیل ہو گئے منہ واسطے زندہ قائم رہنے والے کے۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ

اور تحقیق نامراد ہوا جس نے اٹھایا ظلم۔ اور جو کوئی عمل کرے

الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَفُ ظُلْمًا وَلَا

نیکیوں میں سے اور وہ مومن ہو پس نہیں ڈرے گا ظلم سے اور نہ

هَضْمًا ۝ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا

قرآن سے و۔ اور اسی طرح اتارا ہر جہنے اس کو قرآن عربی اور طرح طرح سے بیان کیا ہر جہنے

فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ

پیغام اس کے ڈرانے سے تاکہ وہ ڈریں یا یاد کرے واسطے ان کے

ذِكْرًا ۝ فَتَعَلَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ

یاد۔ پس بہت مرتبہ ہے اللہ بادشاہ برحق۔ اور مت جلدی کر ساتھ قرآن کے

مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَقُلْ رَبِّ

پہلے اس سے کہ سام کی جاوے طرف تیری وحی پہنچی اور کہہ اے رب میرے

زِدْنِي عِلْمًا ۝ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلِ

زیادہ دے مجھ کو علم و۔ اور ابنتہ تحقیق عہد کیا تھا ہم نے طرف آدم کی پہلے اس سے

فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ

پس بھول گیا اور نہ پایا ہم نے واسطے اسکے قصد غلات کا و۔ اور جب کہا ہم نے واسطے فرشتوں کے

اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى ۝ فَقُلْنَا

سجدہ کرو آدم کے پس سجدہ کیا انھوں نے مگر ابلیس نے نہ کیا۔ پس کہا ہم نے

يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكَ

اے آدم تحقیق دشمن جو واسطے تیرے اور واسطے جوڑو تیری کے پس نہ نکال دے تم دونوں کو

مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَى ۝ إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَ

بہت سے پس محنت میں جا پڑے تو۔ تحقیق واسطے تیرے جو کہ نہ بھوکا رہے تو بیچ اسکے اور

موضع القرآن

۱۔ یعنی اہل سفارش

پہلے گی۔ ۱۲۔ مندرجہ۔

۲۔ یعنی اس پر زور

۳۔ ہوگا۔ اللہ کے پاس

انصاف ہے۔ ۱۴۔ مندرجہ

۵۔ جب قرآن

۶۔ تے حضرت ان کے

پڑھنے کے ساتھ آپ

بھی پڑھنے لگے کہ

۷۔ بھول جاویں

۸۔ اس کو پہلے

۹۔ نسخ فرمایا تھا۔ سورۃ

۱۰۔ قیامت میں اور تسبی

۱۱۔ روی تھی کہ اس کا یاد

رکھو اور لوگوں تک

۱۲۔ پہنچانا وقت ہمارا

۱۳۔ ہے لیکن بندہ بڑا

۱۴۔ ہے شاید بھول گئے ہوں

۱۵۔ پھر تنقید کیا اور بھولے

۱۶۔ مثل فرمائی آدم کی۔ ۱۷۔

۱۸۔ وہی جو دان کیا بھول

۱۹۔ تھے یہی قائم ہے ۱۸۔

لَا تَعْرَىٰ ۖ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَصْحَىٰ ۝۱۱۹

نہنگا رہے تو۔ اور یہ کہ نہ پیاسا رہے تو بیچ اس کے اور نہ دھوپ کھا دے۔

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَادُمُّ هَلْ أَدُلُّكَ

پس دوسرے کیا طرف اس کی شیطان نے کہا اے آدم کیا دلالت کروں میں تجھ کو

عَلَى شَجَرَةٍ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَا يَبُلَىٰ ۝۱۲۰ فَأَكَلَا مِنْهَا

اوپر درخت ہمیشہ رہنے کے اور اس بادشاہی کی کہ نہ پرانی ہو۔ پس کھایا دونوں نے اس سے

فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهَا

پس ظاہر ہو گئی ان کو مشرک گناہ ان دونوں کی اور شروع کیا دونوں نے کھانچتے تھے اور اپنے

مِنْ غَوْرٍ الْجَنَّةِ وَءَعْطَىٰ آدَمُ رَبُّهُ فَفَوَىٰ ۝۱۲۱ ثُمَّ

پتوں، بہشت کے سے اور نافرمانی کی آدم نے رب اپنے کی پس گمراہ ہو گیا۔ پھر

اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ۝۱۲۲ قَالَ اهْبِطَا

برگزیدہ کیا اس کو رب اُس کے نے پس پھر آیا اوپر اس کے اور راہ دکھائی۔ کہا اتر دو تم

مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَأَمَّا يَٰأَيُّهَا

اس سے اُکٹے بھنے تمہارے بعض کے دشمن ہیں۔ پس اگر آؤے تمہارے پاس

مَنْ هَدَىٰ هَدَىٰ هَفْءٌ مِّنْ أَتْبَعَهُ هَدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا

میری طرف سے ہدایت پس جس نے پیروی کی ہدایت میری کی پس نہ گمراہ ہو گا اور نہ

يَشْقَىٰ ۝۱۲۳ وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ

ایذا بھینپنا۔ اور جس نے منہ پھیرا یا دھیرا سے پس سختی واسطے اُس کے

مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَعْمَىٰ ۝۱۲۴

میشہ ہے۔ تنگ اور اٹھا دیں گے ہم اُس کو دن قیامت کے اندھا۔

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ۝۱۲۵

کہے گا اے رب میرے کیوں اٹھایا یا بھ کہ اندھا اور تھیں تھا میں دیکھنے والا۔

قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ

کہا گیا ہی طرح آئی تھیں تیرے پاس نشانیاں ہماری پس بھول گیا تو انکو اور اسی طرح آج

نَسِيتُ ۝۱۲۶ وَكَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ

بھل دیا جا دیگا تو۔ اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم اس شخص کو کہ حد سے بھل گیا اور نہ ایمان لایا

موضح القرآن

دل ایک دوسرے کے
دشمن رہے انکی اولاد
جیسا آپس میں رفاقت
کو کے گناہ کیا اس
رفاقت کا بدلہ یہ ملا کہ
اولاد آپس دشمن
ہوئی۔ ۱۲۰ منہ
دل آیتوں کو بھلا یا ہی
علی کیا اور یقین نہ لایا اور
پیغمبر نے فرمایا میری امت کے
ماتے گناہ بھلو دکھائے
انکی جو گناہ نہ دیکھا کرتا
کی کوئی آیت کسی شخص کو یا
موتی پھر اُسے بھلا دی نہ

بَايَتْ رَبِّهِ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَى ۝۱۳۸

ساتھ نشانیوں رب اپنی کے اور البتہ عذاب آخرت کا بہت سخت ہے اور بہت باقی رہنے والا ہے کیا پس
يَهْدِي لَهُمْ كَمَا أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ
نہیں راہ دکھاتا ان کو یہ کہتے ہلاک کئے ہیں جنہے پہلے ان سے تسروں سے کہہ گئے ہیں

فِي مَسْكِنِهِمْ ۝۱۳۹ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النَّهْيِ ۝۱۴۰

بیچ گھر وہاں کے گئے۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے صاحبوں عقل کے۔
وَلَوْ لَا كَلِمَةُ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ

اور اگر نہ ہوتی ایک بات کہ پہلے ہو چکی پروردگار تیرے کی طرف سے البتہ ہوتا عذاب چھٹنے والا اور
أَجَلٌ مُّسَمًّى ۝۱۴۱ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ

اگر نہ ہوتا وعدہ مقرر۔ پس صبر کر۔ اوپر اس چیز کے کہ کہتے ہیں اور سبج کر
بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا

ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے پہلے نکلنے سورج کے اور پہلے ڈوبنے اس کے سے۔
وَمِنْ أَنَايِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ

اور گھڑیوں رات کی سے پس سبج کر اور کناروں دن کے سے شاید کہ تو
تَرْضَىٰ ۝۱۴۲ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ

راضی ہو۔ اور ہرگز مت پس کر دو تو آنکھیں اپنی کو طرف بھیج کر کہ فائدہ دیا ہے جنہے ساتھ اس کے
أَرْوَاحًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْثَتِهِمْ فِيهِ

لوگوں کو ان میں سے آرائش زندگی گالی دینا کی تاکہ آزمادیں ہم ان کو بیچ اس کے۔
وَمِنْ رِّزْقِ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۝۱۴۳ وَأَمْرٌ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ

اور رزق پروردگار تیرے کا بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے۔ اور حکم کر لوگوں اپنے کو ساتھ نماز کے
وَأَصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْلُكُ رِثًا قَا نَحْنُ نَرْمِي فُكَّا

اور صبر کر اوپر اس کے۔ نہیں سوال کرتے ہم تجھ سے رزق۔ ہیں رزق دیتے ہیں تجھ کو
وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ۝۱۴۴ وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ

اور عاقبت واسطے پرہیزگاروں کے ہوتی۔ اور کہا انھوں نے کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس کوئی نشان
مِنْ رَبِّهِ ۝۱۴۵ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةٌ مَا فِي الصُّحُفِ

رب اپنے سے۔ کیا نہیں آئی ان کے پاس دہی اس چیز کی کہ بیچ کتبوں

مُوضِحِ الْقُرْآنِ ۝۱۴۶

ول یعنی یہ عذاب اذہا
ہو نیکا خشریں اور دوزخ

میں اور زیادہ ۱۲۰ منہ

ول آخر وعدہ پر بھینٹ
ہوئی مسلمانوں میں کافروں

میں ۱۲۰ منہ ۳۰

ف دن کی حدوں
پر یعنی ہر ہر وقت

ہیں نمازوں کے سوائے
پہلے پہر کے اور توراضی ہوگا

یعنی امت کو دہوگی دنیا
میں اور بخشش گناہوں کی

آخرت میں ہی بخشش ہو جائے

ف اور فائدہ نظام دوزی
کھاتے ہیں خاندانہ جنگ جاتا

ہو دوزی پتا پتا ہو ۱۲۰

الْأُولَى ۝ وَكَوَأَنَّكَ أَهْلَكْتَهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ

پہل کی ہے۔ اور اگر ہم ہلاک کرتے ان کو ساتھ عذاب کے پہلے
قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا

اس سے البتہ تجھے اے پروردگار ہمیں کیوں نہ بھیجا تو نے طرف ہماری پیغمبر
فَتَنْبِئَ أَيْتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْذَلَ وَنَخْزِي ۝

پس پروردگار کرتے ہم نشانہوں تیری کی پہلے اس سے کہ ذلیل ہوتے اور رسوا ہوتے۔
قُلْ كُلٌّ مِّمَّنْ مَّتَرَبَّصٌ فَتَرَبَّصُوا ۚ فَسَتَعْلَمُونَ

کہہ کہ ہر ایک انتظار کرنے والا ہے پس انتظار کرو تم۔ پس ابستہ جانو گے تم
مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى ۝

کون ہیں راہ سیدھی کے اور کس نے راہ پائی۔
سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مَائَةٌ وَاثْنَتَا عَشْرَةَ آيَةً وَسَبْعُ رُكُوعَاتٍ

سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ مِثْلُهَا فِي الْأَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ مِثْلُهَا فِي الْأَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔
اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي

نزدیک آیا ہے واسطے لوگوں کے حساب ان کا اور وہ
غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ۝ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرِ مَنْ لَّنْهُمْ

غفلت کے منہ پھیر رہے ہیں۔ نہیں آتا ان کے پاس کلمہ ذکر پروردگار ان کے سے
مُحَدَّثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۝ لَاهِيَةً

سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ مِثْلُهَا فِي الْأَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ مِثْلُهَا فِي الْأَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ
قُلُوبُهُمْ ۚ وَاسْتَرَوْا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَذَا

دل ان کے۔ اور چھپا کر کے مصلحت کی ان لوگوں نے کلمہ کیا تھا نہیں یہ
إِلَّا بَصُرٌ مُّثَلَّكُم بَأْتَاؤُنَ السَّحَرِ وَأَنْتُمْ تَبْصُرُونَ ۝

مگر آدمی مانند تمہارے۔ کیا پس آتے ہو سحر کے پاس اور تم دیکھتے ہو۔
قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَ

کہا پیغمبر نے پروردگار میرا جانتا ہے بات سچ آسمان کے اور زمین کے اور

موضح القرآن

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ

وہ ہے سنے والا جاننے والا۔ بلکہ کہا انھوں نے پریشان خیال ہیں

بَلْ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۝ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا

بلکہ باندھ لیا ہے اسکو بلکہ وہ شاعر ہے۔ پس لے آئے ہمارے پاس کوئی نشان جیسے

أَرْسِلَ إِلَّا وَكُلُونَ ۝ مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ

بھیجے تھے سوائے پیغمبر کے۔ نہیں ایمان لائی تھی پہلے ان سے کوئی بستی

أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يَوْمِنُونَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ

کہ ہرک کیا ہے اسکو۔ کیا پس وہ ایمان لادیں گے۔ اور نہیں بھیجے پہلے ان سے

إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ

مگر مرد۔ کہ وہی بھیجتے تھے ہم طرف ان کی پس سوال کرو ذکر والوں سے اگر

كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا إِلَّا يَكْلُمُونَ

ہو تم نہیں جانتے۔ اور نہیں کیا تھا ہم نے ان کو ایسا بدن کہ کھاتے

الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَلِيدِينَ ۝ ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ

کھانا اور نہ تھے ہمیشہ رہنے والے۔ پھر سچا کیا ہم نے ان سے

الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنَاهُمْ وَمِنْ نَشَاءٍ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ۝

وعدہ پس نجات دی ہم نے ان کو اور جسکو چاہا اور ہلاک کیا ہم نے حد سے بھل جانے والوں کو۔

لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

ابن تحقیق ہماری طرف تمہاری کتاب بھی آئی ہے ذکر کر کے تم کو۔ اگلا تعقلو۔

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنْشَأْنَا

اور کتنی ہلاک کیں ہم نے بستیاں کہ تھیں ظالم کرنے والیاں اور پیدا کی ہم نے

بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝ فَلَمَّا أَحْسَنُوا بَأْسَنَا إِذَا

پہلے ان سے قوم۔ پس جب دیکھا انھوں نے عذاب ہمارا ناگہاں

هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُونَ ۝ لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَى

وہ اس میں سے دوڑتے تھے۔ مت دوڑو اور پھر جاؤ طرف

مَا أُنْفِقْتُمْ فِيهِ وَمَسْكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَسْأَلُونَ ۝

جگہ کی کہ آرام دیے تھے تمہیں۔ اگے اور گھروں اپنے کے تاکہ تم سوال کئے جسٹو۔

موضع القرآن

۱۱۱
۱۱۱
۱۱۱

۱۱۱
۱۱۱
۱۱۱

۱۱۱
۱۱۱
۱۱۱

قَالُوا يُؤَيِّنَا إِيَّاكُمَا ظَلِيمِينَ ۝ كَمَا زَالَتْ تِلْكَ

کہا انھوں نے اے دو! تم کو ظالمین میں سے ظالم۔ پس ہمیشہ رہا یہی

دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَائِدِينَ ۝

پکارنا اُن کا یہاں تک کہ کر دیا ہم نے اُن کو جڑے کٹے ہوئے بجھے ہوئے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعِبَادِنَا ۝

اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمان کو اور زمین کو اور جو کچھ کہ درمیان ان دونوں کے ہے کھیلنے کے۔

لَوْ أَرَدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهَوًا لَا نَتَّخِذُهُ مِنْ لَدُنَّا ۝

اگر ارادہ کرتے ہم یہ کہ بیویوں مشغول یعنی بچہ البتہ بچے اُس کو اپنے پاس سے

إِنْ كُنَّا فَعَلِينَ ۝ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَىٰ

اگر ہوتے ہم کرنے والے بلکہ پھینکتے ہیں ہم حق کو اُدھر

الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ

باطل کے پس توڑتا ہر سر اس کا پس انگبان وہ فنا ہو جاتا ہے۔ اور اسطے تمھارے لئے ہے

مِمَّا تَصِفُونَ ۝ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اچھی بیکر بیان کرتے ہو تم وہ۔ اور اسطے اُس کے جو کوئی بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے

وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا

اور وہ جو نزدیک اس کے ہیں نہیں تکبر کرتے۔ بسندگی اس کی سے اور نہیں

يَسْتَحْسِرُونَ ۝ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ۝

سبھتے۔ پاکی بیان کرتے ہیں رات اور دن نہیں سمجھتے۔

أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنشِرُونَ ۝

کیا مقرر کئے ہیں انھوں نے معبود زمین میں سے کہ وہ پیدا کرتے ہیں۔

لَوْ كَانَ فِيهَا إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَانَ

اگر ہوتے بیچ ان دونوں کے معبود سوائے اللہ کے البتہ بگڑ جاتے۔ پس پاک ہے

اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ لَا يُسْأَلُ عَمَّا

اللہ پروردگار عرش کے کو اس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں۔ نہیں سوال کیا جاتا اس چیز سے

يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ۝ أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ

کہ کرتا ہے اور وہ سوال کئے جاتے ہیں۔ یا پھرے ہیں۔ درے اُس سے

موضع القرآن

دل کھلونا یعنی بیٹا

۱۷ منہ رح۔

دل یعنی اللہ

تعالیٰ غیبی

ایک قدرت کا نمونہ

بھیجتا ہر جھوٹ کے

مٹانے کو ان کا ملوں کو

تم کہتے ہو خدا کا بیٹا

إِلَهَةً قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هَذَا ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ

وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ

فَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿۱۵﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ

رَسُولٍ إِلَّا نُوْحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿۱۶﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ بَلْ عِبَادٌ

مُكْرَمُونَ ﴿۱۷﴾ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ

يَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَى وَهُمْ مِنْ

خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿۱۹﴾ وَمَنْ يَقْتُلْ مِنْهُمْ إِنِّي

إِلَهُ مِنْ دُونِهِ فَذَلِكْ نَجْزِيهِمْ جَهَنَّمَ كَذَلِكَ

نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿۲۰﴾ أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهَا وَجَعَلْنَا

مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۱﴾ وَجَعَلْنَا

مَوْضِعَ الْقُرْآنِ

وَلَا یَعْنِ ان مہجودوں

فرمایا جو برابر خدا کے

کوئی سمجھے اگر دو حاکم

ہوتے تو جہان خراب ہوتا

اب انکا فرمایا جو خدا کے

ناشب ٹھہراتے ہیں اس کو

مالک کی سند چاہئے

اس کے بغیر ناشب

کیونکہ کوئی اس سے

وہ منہ بند تھے

یعنی ایک پیر تقی زمین

میں سے نہریں اور کانیں

اور بڑی بھانت بھانت

نکالی آسمان سے کتنے

ستارے ہر ایک کا گھر جدا

اور حال جدا اور

باندھ رکھے یعنی جانور

پانی کو سبھی نطفہ سے

پانی سے ہر چیز کو زندہ کیا پس نہیں ایمان لاتے وہ اور کئے تھے

فِي الْأَرْضِ رَوَّاسِي أَنْ تُمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا

بَنَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ

سَقْفًا مَحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ۝

وَالَّذِي خَلَقَ الْكَوْكَبَ وَاللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝

وَمَا جَعَلْنَا بَشَرًا

مِّن قَبْلِكَ الْخَالِدَ أَفَإِنَّ مِتْ فَهُمْ الْخَالِدُونَ ۝

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۖ وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ

فِتْنَةً ۖ وَاللَّيْلُ نَرْجِعُونَ ۝

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ كَفَرُوا

أَن يَخْذَ وَنَاكَ إِلَّا هُرُوءًا ۖ أَلَيْسَ لِّلَّذِي يَذْكُرُ

أَيُّهَاتُكُمْ ۖ وَهُمْ يَذْكُرُ الرَّحْمَنُ هُمْ كَافِرُونَ ۝

خَلَقَ

الْإِنْسَانَ مِنْ عَجَلٍ ۖ سَأُورِيكُمُ آيَاتِي فَلَا

تَسْتَعْجِلُونِ ۝

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ ۖ إِن

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا

يَكُونُ لَهُمْ جَزَاءٌ ۖ

أَن يَكُونُوا فِي أَعْيُنِنَا ۖ

وَنُفِخُ فِي سُورٍ نَّاعِلَةٍ

وَنُفِخُ فِي سُورٍ نَّاعِلَةٍ

وَنُفِخُ فِي سُورٍ نَّاعِلَةٍ

وَنُفِخُ فِي سُورٍ نَّاعِلَةٍ

وَنُفِخُ فِي سُورٍ نَّاعِلَةٍ

وَنُفِخُ فِي سُورٍ نَّاعِلَةٍ

موضح القرآن

وَالَّذِي خَلَقَ الْكَوْكَبَ

وَاللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

وَمَا جَعَلْنَا بَشَرًا

مِّن قَبْلِكَ الْخَالِدَ أَفَإِنَّ مِتْ فَهُمْ الْخَالِدُونَ

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ

وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ

فِتْنَةً ۖ وَاللَّيْلُ نَرْجِعُونَ

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ كَفَرُوا

أَن يَخْذَ وَنَاكَ إِلَّا هُرُوءًا ۖ أَلَيْسَ لِّلَّذِي يَذْكُرُ

أَيُّهَاتُكُمْ ۖ وَهُمْ يَذْكُرُ الرَّحْمَنُ هُمْ كَافِرُونَ

خَلَقَ

الْإِنْسَانَ مِنْ عَجَلٍ ۖ سَأُورِيكُمُ آيَاتِي فَلَا

تَسْتَعْجِلُونِ

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ ۖ إِن

كُنْتُمْ صَادِقِينَ

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا

يَكُونُ لَهُمْ جَزَاءٌ ۖ

أَن يَكُونُوا فِي أَعْيُنِنَا ۖ

وَنُفِخُ فِي سُورٍ نَّاعِلَةٍ

وَنُفِخُ فِي سُورٍ نَّاعِلَةٍ

وَنُفِخُ فِي سُورٍ نَّاعِلَةٍ

وَنُفِخُ فِي سُورٍ نَّاعِلَةٍ

وَنُفِخُ فِي سُورٍ نَّاعِلَةٍ

يَكْفُونَ عَنْ وُجُوهِ النَّارِ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ
 روک سکیں گے منہوں اپنے سے آگ اور نہ پیٹھوں اپنی سے
 وَلَا لَهُمْ يُنْصَرُونَ ﴿۳۰﴾ بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ
 اور نہ وہ مدد کئے جاویں گے۔ بلکہ آجائیگی ان کے پاس ناگہاں پس بھجھکا کر دیگی انکو
 فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ
 پس نہ پھیر سکیں گے پھیر دینا اس کا اور نہ وہ ڈھیل دیتے جاویں گے۔ اور البتہ تحقیق
 اسْمٰزِيٍّ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا
 ٹھٹھاکیا گیا تھا ساتھ پیغمبروں کے پہلے تجھ سے پس تمہیں یا ان لوگوں کو کہ ٹھٹھا کرتے تھے
 مِنْهُمْ قَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۲﴾ قُلْ مَنْ يَمْلِكُكُمْ
 ان میں سو اس چیز سے کہ تھے ساتھ اگلے ٹھٹھا کرتے۔ کہہ کہ کون تجھبالی کرتا ہر تمہاری
 بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ
 رات اور دن اللہ سے۔ بلکہ وہ یاد پروردگار اپنے کی سے
 مُعْرِضُونَ ﴿۳۳﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ تَنْعَعُهُمْ مِّنْ دُونِنَا لَا
 ٹھٹھا پھیرنے والے ہیں۔ کیا واسطے ان کے معبود ہیں کہ منع کرتے ہیں ان کو دے ہم سے نہیں
 يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ وِنَا يَصْحَبُونَ ﴿۳۴﴾
 کر سکتے مدد جاؤں اپنی کی اور نہ وہ ہماری طرف سے رفاقت کئے جاتے ہیں۔
 بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَاَبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ
 بلکہ فائدہ دیا ہم نے ان کو اور باپوں ان کے کو یہاں تک کہ دراز ہو گئی اوپر ان کے
 الْعَمْرُ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَأْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا
 عمر۔ کیا پس نہیں دیکھتے۔ کہ ہم آتے ہیں زمین پر ٹھٹھاتے اس کو
 مِنْ اَطْرَافِهَا اَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۳۵﴾ قُلْ اِنَّمَا اُنْذِرُكُمْ
 کناروں اس کے سے۔ کیا پس وہ غالب ہیں و۔ کہہ سوائے اسکے نہیں کہ ڈراتا ہوں میں
 بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصَّهْمُ الدَّعَاءَ اِذَا مَا يُنْذَرُونَ ﴿۳۶﴾
 تمکو ساتھ وحی کے اور نہیں سنتے بہرے پکارنا جب ڈرائے جاتے ہیں
 وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ
 اور اگر ٹٹ جاوے انکو ایک بو عذاب پروردگار تیرے کے سے البتہ کہیں گے

۱۲

موضع القرآن

وہ ہم چلے آتے ہیں

ٹھٹھاتے یعنی

عرب کے ملک

میں مسلمان پھیلنے

لگی ہے کفر ٹھٹھانے لگا

۱۲ منہ رح

يُؤْتِنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ

اے داتے ہوگو تحقیق ہم تھے ظالم۔ اور رکھیں گے ہم ترازو میں عدل کی

لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ

دن قیامت کے پس نہ ظلم کیا جاوے گا کوئی جی بکھ۔ اور اگر ہر دیکھا مل

مِنْ ثِقَالٍ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا

آدمی کا برابر ایک دانے کے لے آویٹے ہم اُسکو۔ اور کفایت میں ہم

حَاسِبِينَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ

حساب لینے والے۔ اور تحقیق دیا ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو معجزہ

وَضِيَاءٌ وَذَكَرْنَا لِلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ

اور روشنی اور نصیحت واسطے پرہیزگاروں کے۔ وہ جو ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ۝

رب اپنے سے بن دیکھے اور وہ قیامت سے ڈرتے ہیں۔

وَهَذَا ذِكْرٌ مُبَارَكٌ أَنْزَلْنَاهُ أَفَأَنْتُمْ لَهُ

اور ذکر ہے برکت والا اتارا ہے ہم نے اُسکو۔ کیا پس تم اُس کے

مُنْكَرُونَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ

سُکھ پر۔ اور راہتہ تحقیق دی ہم نے ابراہیم کو ہدایت اُس کی

قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَلِيمِينَ ۝ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ

پہلے اس کو اور تھے ہم اُسکو جاننے والے۔ جب کہا اپنے واسطے باپ اپنے گھر اور قوم اپنی کے

مَا هَذِهِ الصَّمَائِلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ۝

کیا ہیں یہ صورتیں کہ تم واسطے آگے اعتکاف کرتے والے ہو۔

قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا حُجْدِينَ ۝ قَالَ لَقَدْ

کہا انھوں نے پایا ہم نے باپوں اپنے کو واسطے آگے عبادت کرنے والے۔ کہا البتہ تحقیق

كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ قَالُوا

تھے تم اور باپ تمھارے بیکارابی ظاہر کے۔ کہا انھوں نے

أَجْمَعَتْنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ۝ قَالَ بَلْ

کیا دیا ہے تو ہمارے پاس حق یا تو ہے کھینٹنے والوں سے۔ کہا بلکہ

حجۃ
۱۷

رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ ۚ

پروردگار تمہارا پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا ہے جس نے پیدا کیا اُن کو
وَ اَنَا عَلَىٰ ذَلِكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۵۱﴾ وَ تَاللّٰهُ لَآ كِيدَنَّ

اور میں اُدھر اس بات کے شاہدوں سے ہوں۔ اور قسم ہے اللہ کی البتہ میں ہدیٰ کرونگا
اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿۵۲﴾ وَ جَعَلَهُمْ

بتوں تمہارے سے پیچھے اس کے کہ پھر جاؤ تم پیٹھے پھیر کر۔ پس کیا اُن کو
مُجَذَّذًا اِلَّا كَبِيرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿۵۳﴾

ٹکڑے ٹکڑے مگر ایک بڑے اُنکے کو تاکہ وہ طرف اُس کی پھر آریں و۔
قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاِلٰهِنَا اِنَّهٗ لَكِنَّ الظَّالِمِينَ ﴿۵۴﴾

کہا انھوں نے کس نے کیا یہ ساتھ مبدوؤں ہمارے کے تحقیق وہ البتہ ظالموں سے ہے۔
قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۵۵﴾

کہا انھوں نے کہ سننا ہے کہ ایک جوان کو کہ ذکر کرتا تھا اُن کا کہتے ہیں اُس کو ابراہیم۔
قَالُوْا قَالُوْا بِهٖ عَلٰی اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿۵۶﴾

کہا انھوں نے پس اے اُس کو رد برو آنکھوں لوگوں کے تاکہ وہ دیکھیں۔
قَالُوْا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاِلٰهِنَا يَا اِبْرٰهِيْمُ ﴿۵۷﴾ قَالَ

کہا انھوں نے کیا تو نے کیا ہے یہ ساتھ مبدوؤں ہمارے کے اے ابراہیم۔
بَلْ فَعَلَهُ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسَلُّوْهُمْ اِنْ كَانُوْا

بلکہ کیا ہے اُس کو بڑے اُن کے نے کر۔ پس پوچھو اُن سے اگر ہیں
يٰطٰغُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَرَجَعُوْا اِلٰی اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْا اِنَّكُمْ اَنْتُمْ

بولتے۔ پس پھرانے طرف جی اپنے کے پس کہا انھوں نے تحقیق تم ہی ہو
الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ ثُمَّ نَكَسُوْا عَلٰی رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتُمْ

غلام و۔ پھر اٹھ کھڑے کئے اُوپر سروں اپنے کے البتہ تحقیق جانتا ہے تو
مَا هٰؤُلَاءِ يٰطٰغُوْنَ ﴿۶۰﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ

کہ ہیں یہ بولتے۔ کیا پس عبادت کرتے ہو تم
دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۱﴾

سوائے اللہ کے اس چیز کو کہ نہ نفع دے تمکو کچھ اور نہ ضرر دے تمکو۔

موضع القرآن

۱۔ یہ علاج کرنا انھوں
نے چپکے کہا پھر جب
شہر سے باہر
نے ایک میسے
ن تب بتخانہ میں جا کر
سب کو توڑا۔ ۱۲ منہ رح
ل سمجھے کہ پھر رُجنا
یا حاصل۔ ۱۲ منہ رح۔

أَفِ لَكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

تف ہے تمکے اور اس چیز کو کہ عبادت کرتے ہو تم میرائے اللہ کے کیا پس ہیں عقل سمجھتے۔ کہا انھوں نے بلاؤ تم اُسکو اور مدد دے دو یہودوں اپنے کو اگر

كُنْتُمْ فَعِلِينَ ۝ قُلْنَا يَنْتَارُ كُوْنِي بَرِّدًا وَسَلْمًا عَلٰی

ہو تم کر کے والے۔ کہا ہے اے آگ ہو جا تو ٹھنڈی اور سلامتی اوپر

إِبْرَاهِيمَ ۝ وَآرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ۝

ابراہیم کے۔ اور ارادہ کیا ساتھ اُسکے مکر کا پس کیا ہے انھیں کو زیان پانے والے۔

وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا

اور نجات دی ہم نے اُسکو اور لوط کو طرف اس زمین کی کہ برکت دی تھی ہم نے بیج اس کے واسطے مالوں کے دل۔ اور دیا ہے اُس کو اسحاق۔ اور یعقوب زیادہ۔

لِلْعَالَمِينَ ۝ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً

وَكَلَّا جَعَلْنَا صُلْحِينَ ۝ وَجَعَلْنَاهُمْ أَيْمَةً يَهْتَدُونَ

اور ہر ایک کو کیا ہے صالح دل۔ اور کیا ہے اُن کو پیشوا ہدایت کرتے تھے ساتھ حکم ہمارے کے اور وحی کی ہم نے طرف اُن کی کرنا بھلائیوں کا اور برپا رکھنا

الصَّلٰوةَ وَآتَيْنَا الزَّكٰوةَ وَكَانُوا لَنَا غٰبِدِينَ ۝

نماز کا اور دینا زکوٰۃ کا۔ اور تھے وہ واسطے ہمارے عبادت کرنے والے۔

وَلُوطًا اٰتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ

اور لوط کو دیا ہے اُس کو حکم اور عیلم اور نجات دی ہم نے اسکو اس بستی سے

الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيْثَ اَلَيْسَ كَانَ قَوْمٌ سٰوِيْنَ

کو کرتے تھے کام گندے۔ تحقیق وہ تھے قوم بُری

فٰسِقِيْنَ ۝ وَادْخُلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا اِنَّهٗ مِنْ

بدکار۔ اور داخل کیا ہے اُس کو رحمت اپنی کے۔ تحقیق وہ

الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَتَوَحَّٰ اِذْ نَادٰی مِنْ قَبْلِ فَاسْتَجَبْنَا

صالحوں سے تھا۔ اور لوح کو ہدایت کی جسوقت کہ پکارا پہلے اس سے پس قبول کیا ہے

موضح القرآن

دل بین زمین شام

جس میں آسودگی

خوشی و امن

دل انعام میں دین

پوتا دعا بھی بیٹے پر

کی۔ ۱۱ امن و ج۔

۵
(۱۵)
۵

لَهُ فَتَجِيئُهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝

واسطے اُس کے پس نجات دی ہے اس کو اور اہل اس کے کو سختی بڑی سے۔

وَنَصْرُهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا يَا أَيُّهَا إِبْرَاهِيمُ

اور مدد دی ہے اُس کو اُس قوم سے کہ وہ جھٹلاتے تھے شایوں ہماری کو۔ تحقیق وہ

كَانُوا قَوْمٌ سَوِيٌّ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ وَدَاوُدَ

تھے قوم بُری پس ڈھو دیا ہے اُن سب کو۔ اور داؤد

وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمُ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفِثَتْ فِيهِ

اور سلیمان کو ہدایت دی جسوقت حکم کرتے تھے دونوں جھپتی کے جسوقت کہ چگ کیا بیج اُن کے

غَمُّ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ۝ فَفَهَّمْنَاهَا

ریوڑ ایک قوم کا۔ اور تھے ہم واسطے حکم اُن کے کے شاہ۔ پس سمجھا دیا ہے وہ

سُلَيْمَانَ ۝ وَكَلَّا أَتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا وَسَخَرْنَا مَعَ

سلیمان کو۔ اور ہر ایک کو دیا ہے حکم اور عیلم و سحر کیا ہم نے ساتھ

دَاوُدَ الْجَبَالِ يُسَبِّحُ وَالطَّيْرُ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ۝

داؤد کے پہاڑوں کو تسبیح کہتے تھے اور جانوروں کو اور تھے ہم کرنے والے۔

وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِيُحْصِنَكُمْ مِنْ بَأْسِكُمْ

اور سکھلائی ہے اسکو کار بگڑی ایک پہناوے تمھارے کی تاکہ بچائے تمکو رانی تمھاری سے

فَقُلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ ۝ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحُ عَاصِفَةٌ تَجْرِي

پس کیا ہو تم شکر کرنے والے و۔ اور واسطے سلیمان کے باؤتد کو سفر کیا چلتی تھی

بِأَمْرٍ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ

ساتھ ہم اسکے کے طرف اس زمین کی کہ برکت دی تھی ہم نے اس کے۔ اور ہیں ہم ہر چیز کو

عَالِمِينَ ۝ وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ

جاننے والے و۔ اور شیطانوں میں سے سفر کئے وہ جو غوطہ مارتے تھے واسطے اسکے اور

يَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ۝

کرتے تھے کام بہت برائے اس کے۔ اور تھے ہم واسطے ان کے نگہبان و۔

وَايُوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسْنِيَ الضُّرَّ وَأَنْتَ

اور ایوب کو ہدایت دی جسوقت پکارا اُس نے رب اپنے کو تحقیق مجھ کو پہنچی ہو ایذا اور تو

دل حضرت داؤد زکریا

دوا دی کہ جیسی دونوں بلا ان

کے دین میں جو کہ غلام کرتے

تھے اس کے موافق یہ حکم کیا

اور حضرت سلیمان کو کہ تھے

انھوں نے بھی جھگڑا اپنے

پس سگایا اور کہا کہ بکریاں

رکھو انکا دودھ چرواؤ کہ جیسی

کوبانی یا کریں بکری والے

جب جھپتی جیسی تھی دیسی ہو

جالتے تب بکریاں پھیر دیں

جھپتی ہے میں نہیں دونوں کا

نقصان نہ ہو۔ ۱۲ منہ ۲۰

و حضرت داؤد کے ساتھ

ذہور پڑھنے کو وقت پہاڑ

اور جانور بھی انہی کی

سی آواز پڑھتے

اور ہے کی زرہ

بناتے فقط ہاتھ سے موٹا کار

بناتے ہیں آگے ۱۲ منہ ۲۰

و ایک تخت بنایا تھا

بڑا اپنے سامنے کارخانوں

اور لوگوں سے اس پر بیٹھے پھر

باؤاتی زور سے ہوا زمین سے

اٹھاتی اور پر نرم باؤ چلتی

یہ کہ مہینے کی راہ دو پہریں

پہنچاتی۔ ۱۲ منہ ۲۰

و شیطانوں سے غوطہ کھانے

جو ہر ریا سمجھواتے جہا آدمی کا

مقدور نہیں اور عمارتیں ہماری

کام آئے کرتا اور سفر میں

برابر تھے تانبے کی اور کوٹھے بڑے

دیچیں اٹھائے چلے اور ان

میں کھانا پکاتے اور سخت

کام ان سے ہوتے۔ ۱۲ منہ ۲۰

خَشِعِينَ ۱۱ وَ الَّتِي أَحْصَيْتُ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا

عاجزی کر نیوالے ۱۱۔ اور ہدایت دی اس عورت کو کہ محافظت کی اس نے شرمگاہ اپنی کی پس
فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَ جَعَلْنَاهَا وَ ابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ۱۲

پھونک دیا ہم نے اس کے روح اپنی کو اور کیا ہم نے اس کو اور بیٹے اس کے کو نشانی واسطے عالموں کے۔

إِنَّ هَذَا أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَ أَنَا رَبُّكُمْ
مُتَّقِينَ ۱۳ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَ أَنَا رَبُّكُمْ

پس عبادت کرو میری۔ اور کاٹ لیا انھوں نے کام اپنا درمیان اپنے۔ ہر ایک طرف ہماری
رَاجِعُونَ ۱۴ فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَ هُوَ

پھر آنے والے ہیں۔ پس جو کوئی کام کرے اس سے اچھے اور دہ
مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعِيدٍ ۱۵ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ۱۶

ایمان والا ہو پس نہیں ناقدرانی واسطے سب سے اچھے کے اور تحقیق ہم واسطے اس کے لکھنے والے ہیں۔
وَ حَرَامٌ عَلَى قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۱۷

اور لازم ہے اُن پر اس بستی کے کہ ہلاک کیا ہم نے اُس کو کہ وہ نہیں پھرتے ۱۷۔
حَتَّى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَ مَا جُوجُ وَ هُمْ مِنْ

یہاں تک کہ جب کھولے جاویں گے یا جوج اور یا جوج اور ۱۸
كُلِّ حَدِيثٍ يُنبَأُونَ ۱۹ وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ

ہر اونچان سے دُور تے ہوں گے۔ اور نزدیک آدے وعدہ سچا
فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارِ الَّذِينَ كَفَرُوا يَوِيلُكُنَا

پس ناگہاں وہ چڑھ رہی ہیں انھیں اُن لوگوں کی کہ کافر ہوئے کہتے ہونگے لے والے
قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ۲۰

ہم کو تحقیق تھے ہم بیچ غفلت تھے اس سے بلکہ تھے ہم ظالم ۲۰
إِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ

تحقیق تم اور جس چیز کو عبادت کرتے ہو سوائے اللہ کے پتھر ہیں درج کے۔
أَنْتُمْ لَهَا وَادُونَ ۲۱ لَوْ كَانَ هَؤُلَاءِ إِلَهًا مَا

تم اُس کے پاس آنے والے ہو۔ اگر ہوتے ۲۱۔ معبود نہ

رہتے صفحہ ۱۷

اور آپ نکل گئے تین دن عذاب

آیا شہر کے لوگ جنگل میں

نکلے اللہ کے آئے تو یہی روئے

بیت صلیے توڑ ڈالے۔ عذاب

اُن گیا شیطانے بونگ خروا

کودہ قوم بھی بھلی جو اُن پر

عذاب آیا۔۔۔ دل میں غافل

کراہت نہ بھیجے کو جھوٹا حکم

کی راہ نہ دیکھی کسی طرف میں

کھڑے ہوئے ایک کشتی پر سوار

ہوئے بھنور میں چکر کھانے کی

لوگوں نے کہا کشتی میں کسی کا

غلام جو بھاگا خداوند

سو۔ قرمڈ الا تو انکے

نام پر آیا دریا میں ڈال

دیا ایک پھلی نکل گئی اس

اندھیرے میں روکے پکڑے

تب تو یہ بول بولی پھلنے

کناہے پر نکل دیا

وہاں ایک بیل نے

چھا کر چھاؤں کی

اور ہرنے دودھ

پلایا جب تو پاؤ حکم ہوا

اسی قوم میں پھر چلے کا۔ وہ

آرزو مند تھے راہ دیکھتے انکی

خوار تھے دیکھتے یہ اپنے پیڑھے

سو کوئی پھڑپھڑا تھا اور

بہتوں نکال دیا تھا اس شہر

میں اب انکی قبریں اور جو فرمایا

سمجھا کہ ہم نہ پھرہ سکیں گے

یعنی مہربانی کر کے معاملہ میں

اسکو راجی نہ کر سکیں گے وہ ایسا

خفا ہوا جو اور جو کئے معاملہ

میں ہر چیز آسان ہو۔ ۱۲۔ ۱۳۔

دیکھ یعنی اولاد سے ۱۷۔ ۱۸۔

موضع القرآن

دیا اور لکھتے ہیں کوئی اللہ

یہ سے تو یہ سوا اور سوا

باقی صفحہ ۱۷

وَرَدُّوْهَا وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ لَّهُمْ فِيْهَا

آتے اُس پاس۔ اور ہر ایک بیچ اُس کے ہمیش رہنے والے ہیں۔ واسطے اُنکے بیچ اُس کے

زَفِيْرٌ وَهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

چلاتا ہے اور وہ بیچ اس کے نہ سنیں گے۔ تحقیق وہ لوگ

سَبَقَتْ لَهُمْ قِيٰمَةُ الْحُسْنٰى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۝

کہ پہلے پرچکا ہو واسطے اُنکے ہماری طرف وعدہ نیک۔ لوگ اس کو دور کئے گئے ہیں و

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسًا وَهُمْ فِيْ مَا اُشْتَمِتْ

نہیں سنیں گے کھٹکا اس کا۔ اور وہ بیچ اس کے کہ چٹا ہیں گے

اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَ

جی اُنکے ہمیش رہنے والے ہیں۔ غمگین کوئے گا اُن کو ڈر بڑا اور

تَتَلَقَّوْهُمْ الْمَلٰٓئِكَةُ ۚ هٰذَا يَوْمُكُمْ الَّذِیْ كُنْتُمْ

لینے آدیں گے اُن کو فرشتے۔ یہ ہے دن تمہارا جو تھے تم

تَوَعَدُوْنَ ۝ يَوْمَ تَطْوٰى السَّمَاءُ كَطَيِّ السَّجَنِ

وعدہ دیئے جاتے۔ جس دن لپیٹ لیوں گے ہم آسمان کو جیسا لپیٹا ہو طومار

لِلْكَتٰبِ كَمَا بَدَا اَوَّلَ خَلْقٍ نَّعِيْدُكُمْ وَعَدًا

رتوں کا۔ جسے شروع کی تھی ہم نے پہلی پیدائش دوبارہ کریں گے اُسکو۔ وعدہ ہو

عَلَيْنَا اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ وَ لَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزُّرُوْرِ

ہمارے ذمے پر۔ تحقیق ہم میں کرنے والے۔ اور البتہ تحقیق لکھ دیا ہم نے بیچ زبور کے

مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اِنَّ الْاَرْضَ يٰرِثُهَا عِبَادِیَ

پیچہ ذکر کے یہ کہ زمین کے وارث ہوں گے اُسکے میرے بندے

الْقٰلِعُوْنَ ۝ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ غٰبِيْنَ ۝

مسالغ۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ مطلب کو پہنچا دینا ہو واسطے قوم عبادت کرنے والے

وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا

اور نہیں بھیجا ہمیں تم کو مگر رحمت واسطے عالموں کے۔ کہہ سولے اُسکے ہمیں

يَاۤاَيُّهَا النَّبِیُّ اِنَّمَا اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

کہ وہی کی جاتی ہو طرف میری یہ کہ مہبود تمہارا مہبود ایک ہے اکیلا۔ پس آیا ہو تم

(بقیتہ صفحہ ۴۴۷)
حسب تحقیق نہیں یہاں
اسکی غلطی نکلی۔ ۱۲ منہ رح
و یعنی کفر نہیں چھوڑتے
تہی کہتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح
و یعنی خبر پہنچی تھی جا
کڑا دی۔ ۱۲ منہ رح

موضع القرآن

و یعنی اپنے چلانے کے
شور سے۔ ۱۲ منہ رح
و یعنی اکیلا رکھ کر پھر
بہت دور رہیں گے۔ ۱۲ منہ رح

مُسْلِمُونَ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ أَذْنُكُمْ عَلَى سَوَاءٍ

اطاعت کرنے والے ہیں اگر پھر جاویں ہیں کہ خبردار کر دیا میں نے تمکو ایسے برابری کے

وَإِنْ أَذْرَىٰ أَقْرَبَىٰ أَمْ بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ ۝

اور نہیں جانتا میں کہ نزدیک ہے یا دور جو کچھ وعدہ دئے جاتے ہوں

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ۝

حقیق وہ جانتا ہو پکارنے کو بات سے اور جانتا ہو جو چھپاتے ہو تم۔

وَإِنْ أَذْرَىٰ لَعَلَّهُ فِتْنَةً لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ

اور نہیں جانتا میں شاید کہ وہ آزمائش ہے واسطے تمہارے اور فائدہ ہے ایک

حِينٍ ۝ قُلْ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ

مدت تک۔ کہا پیغمبر نے اے رب میرے علم کو ساتھ حق کے اور پروردگار ہمارا مہربان

الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ۝

مدد مانگنا ہے اور پر اس چیز کے کہ بیان کرتے ہو تم۔

بِسُورَةِ الْحَجِّ وَمَكَّةَ وَهِيَ ثَمَانٌ وَسَبْعُونَ آيَةً وَعَشِيرَةٌ كَوْنَاءَ

سورۃ حج مدینہ میں نازل ہوئی اس میں اٹھتیرہ آیتیں اور دس کوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

اے لوگو ڈرو پروردگار اپنے سے۔ حقیق زلزلہ قیامت کا

شَيْءٌ عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَرْوُهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ

چیز بڑی۔ جس دن دیکھیں گے اسکو بھول جاوے گی ہر دودھ دینے والی

عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

جس کو دودھ دیتا تھا اور ڈال دے گی ہر حمل والی حمل اپنا

وَتَرَى النَّاسَ سُكَرَىٰ وَهُمْ لَا يُسْكَرُونَ وَلَكِنَّ

اور دیکھے گا لوگوں کو مست اور نہیں دہست یعنی بے حواس دیکھیں

عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَاهِلُ

عذاب اللہ کا سخت ہے۔ اور سمجھنے والے وہ شخص ہیں کہ جھگڑتے ہیں

موضح القرآن

دل دونوں طرف برآ

یعنی ابھی تم دونوں بت

کر سکتے ہو ایک طرف کا

دور نہیں آیا۔ ۱۲۰ مذہب

تفسير

الحج

فِي اللَّهِ بَغْيٍ عَلَيْهِمْ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مُرِيدٍ ۝

یعنی توحید خدا کے بغیر علم کے اور پیروی کرتے ہیں ہر شیطان سرکش کی
کُتِبَ عَلَيْهِ أَنْتُمْ مِنْ تَوَلَّاهُ فَإِنَّهُ يُضِلُّهُ وَ

لکھا گیا ہوا ہے اسکے یہ کہ جسکی دوستی کرے وہ یعنی شیطان پس تحقیق وہ گمراہ کرتا ہے اسکو اور
يَهْدِيهِ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَأَيُّهَا النَّاسُ

راہ دکھاتا ہے طرف عذاب دوزخ کی۔ اے لوگو
إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ

اگر ہو تم میں شک ہے بھڑکی اٹھنے سے پس تحقیق ہم نے پیدا کیا ہے تمکو
مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِّنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِّنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ

مٹی سے پھر نطفے سے پھر لہو جمے ہوئے سے پھر
مِّنْ مَّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنَبَيِّنَ لَكُمْ وَ

بول صورت بنی ہوئی سے اور بن بنی ہوئی سے تاکہ بیان کریں واسطے تمہارے۔ اور
نَقَرًا فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ آجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ

پھیراتے ہیں ہم اسکو بیچ رحم کے جتنا چاہیں ایک وقت مقرر تک پھر نکالتے ہیں تمکو
طِفْلًا ثُمَّ لَتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ ۝ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يَمُوتُ

بچہ پھر تاکہ پہنچو جوانی اپنی کو۔ اور بعض تم میں سے وہ شخص ہے کہ قبض کیا جاتا ہے
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ الْعُصْرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ

اور بعض تم میں سے وہ ہے کہ پھیرا جاتا ہے طرف ناکاری عمر کی تاکہ نہ جانتے
مِّنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۝ وَ تَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً

تھکے جانے لگی ہوئی۔ اور دیکھتا ہے تو زمین کو خشک
فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ

پس جھومت اٹارتے ہیں ہم اوپر اُسکے پانی بہتی ہے اور پھولتی ہے اور اگاتی ہے
مِّنْ كُلِّ رَوْحٍ بِرُوحٍ ۝ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ

ہر قسم نیم نفیس سے۔ بسبب اس کے ہے کہ اللہ وہی ہے حق
وَأَنَّهُ يُمْسِي الْمَوْتِ وَأَنَّهُ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اور یہ کہ وہی جلاتا ہے مردوں کو اور یہ کہ وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے۔

تھکے جانے لگی ہوئی۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ

مَا يُرِيدُ ۝ مَنْ كَانَ يَظُنْ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ

سَبَبٌ لِيَقْطَعُ فَلْيُنْظَرْ هَلْ يَدَاهِبَ كَيْدُ مَا

يَغِيظُ ۝ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ

يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ

هَادُوا وَالصَّابِقِينَ وَالْمُصْرِي وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ

أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ

اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ

لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّابُّ

وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقٌّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ

مُوضِعُ الْقُرْآنِ

فَلَدُنْيَا كَيْفِيَّتِهِ

بِوَحْدَةِ الْأَمِيدِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

بِوَحْدَةِ الْبُحْرَانِ

وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ إِنَّ اللَّهَ
 يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝ هَذِهِ خَصْمِ خَصْمُوا
 فِي رَيْبِهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ شِيَابُ
 مِنْ ثَابِرٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۝
 يُصْهِرُ بِهِمْ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ وَلَهُمْ
 مَقَامِعٌ مِنْ حَدِيدٍ ۝ كَلِمًا أَرَادُوا أَنْ يَخْرِجُوا
 مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ
 الْحَرِيقِ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ
 فِيهَا مِنْ أَسَدٍ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ
 فِيهَا حَرِيرٌ ۝ وَهَدُوءًا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۝
 وَهَدُوءًا إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ
 يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالسُّجُودِ الْحَرَامِ الَّذِي
 يَبْدُونَ فِيهِ رَأْيَهُمْ رَأْيَ الْفُلَانِ ۝

وَلَا يَكُنْ سَمْعُكَ بِكَ
 اہمیت شامل ہیں
 آواز میں جو
 کوئی ہے وہ کہ
 اللہ کی قدرت میں
 ہے بس میں اور ایک جہ
 ہے ہر ایک کا جہادہ
 اس کو جس کام کا بنایا
 اس کام میں کئے یہ
 آدمی کرتے ہیں بہت
 نہیں کرتے اور حلق
 سامنے کرتے ہیں
 ۱۱ منہ رح
 ۱۲ منہ رح
 کہ وہاں گھبرا اور
 وہاں پوشاک
 معلوم ہوا کہ یہ
 دونوں یہاں نہیں اور
 گہنوں میں سے کسنگن
 اسوا سے کہ غلام کی حد
 پسند آتی ہو تو کہنے والے
 ہیں ہاتھ میں ۱۱ منہ رح
 ۱۲ منہ رح
 ۱۳ منہ رح
 ۱۴ منہ رح
 ۱۵ منہ رح
 ۱۶ منہ رح
 ۱۷ منہ رح
 ۱۸ منہ رح
 ۱۹ منہ رح
 ۲۰ منہ رح
 ۲۱ منہ رح
 ۲۲ منہ رح
 ۲۳ منہ رح
 ۲۴ منہ رح
 ۲۵ منہ رح
 ۲۶ منہ رح
 ۲۷ منہ رح
 ۲۸ منہ رح
 ۲۹ منہ رح
 ۳۰ منہ رح
 ۳۱ منہ رح
 ۳۲ منہ رح
 ۳۳ منہ رح
 ۳۴ منہ رح
 ۳۵ منہ رح
 ۳۶ منہ رح
 ۳۷ منہ رح
 ۳۸ منہ رح
 ۳۹ منہ رح
 ۴۰ منہ رح
 ۴۱ منہ رح
 ۴۲ منہ رح
 ۴۳ منہ رح
 ۴۴ منہ رح
 ۴۵ منہ رح
 ۴۶ منہ رح
 ۴۷ منہ رح
 ۴۸ منہ رح
 ۴۹ منہ رح
 ۵۰ منہ رح
 ۵۱ منہ رح
 ۵۲ منہ رح
 ۵۳ منہ رح
 ۵۴ منہ رح
 ۵۵ منہ رح
 ۵۶ منہ رح
 ۵۷ منہ رح
 ۵۸ منہ رح
 ۵۹ منہ رح
 ۶۰ منہ رح
 ۶۱ منہ رح
 ۶۲ منہ رح
 ۶۳ منہ رح
 ۶۴ منہ رح
 ۶۵ منہ رح
 ۶۶ منہ رح
 ۶۷ منہ رح
 ۶۸ منہ رح
 ۶۹ منہ رح
 ۷۰ منہ رح
 ۷۱ منہ رح
 ۷۲ منہ رح
 ۷۳ منہ رح
 ۷۴ منہ رح
 ۷۵ منہ رح
 ۷۶ منہ رح
 ۷۷ منہ رح
 ۷۸ منہ رح
 ۷۹ منہ رح
 ۸۰ منہ رح
 ۸۱ منہ رح
 ۸۲ منہ رح
 ۸۳ منہ رح
 ۸۴ منہ رح
 ۸۵ منہ رح
 ۸۶ منہ رح
 ۸۷ منہ رح
 ۸۸ منہ رح
 ۸۹ منہ رح
 ۹۰ منہ رح
 ۹۱ منہ رح
 ۹۲ منہ رح
 ۹۳ منہ رح
 ۹۴ منہ رح
 ۹۵ منہ رح
 ۹۶ منہ رح
 ۹۷ منہ رح
 ۹۸ منہ رح
 ۹۹ منہ رح
 ۱۰۰ منہ رح

فل من جنون وکون
جانا بند کیا وہ مراد پادری کے

۱۷ منہ
۱۸ لے لیتے ہیں جن کو
۱۹ لے لیتے ہیں جن کو

۲۰ لے لیتے ہیں جن کو
۲۱ لے لیتے ہیں جن کو

۲۲ لے لیتے ہیں جن کو
۲۳ لے لیتے ہیں جن کو

۲۴ لے لیتے ہیں جن کو
۲۵ لے لیتے ہیں جن کو

۲۶ لے لیتے ہیں جن کو
۲۷ لے لیتے ہیں جن کو

۲۸ لے لیتے ہیں جن کو
۲۹ لے لیتے ہیں جن کو

۳۰ لے لیتے ہیں جن کو
۳۱ لے لیتے ہیں جن کو

۳۲ لے لیتے ہیں جن کو
۳۳ لے لیتے ہیں جن کو

۳۴ لے لیتے ہیں جن کو
۳۵ لے لیتے ہیں جن کو

۳۶ لے لیتے ہیں جن کو
۳۷ لے لیتے ہیں جن کو

۳۸ لے لیتے ہیں جن کو
۳۹ لے لیتے ہیں جن کو

۴۰ لے لیتے ہیں جن کو
۴۱ لے لیتے ہیں جن کو

۴۲ لے لیتے ہیں جن کو
۴۳ لے لیتے ہیں جن کو

۴۴ لے لیتے ہیں جن کو
۴۵ لے لیتے ہیں جن کو

جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً سَوَاءً وَالْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ وَ

مَنْ يَرُدُّ فِيهِ بِالْحَادِ بَطْلَمُ تَنْقُطُ مِنْ عَذَابِ الْيَوْمِ ۝

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي

شَيْئًا وَطَهَّرَ بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ

السُّجُودِ ۝ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا

وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي

آيَاتِهِ مَعْلُومَاتٍ عَلَى مَا رَزَقْنَاهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ

فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا أَمْرَ الْفَقِيرِ ۝ ثُمَّ لِيَقْضُوا

تَفَتُّهُمْ وَلِيُوفُوا نَذْرَهُمْ وَلِيَطُوفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝

ذَلِكَ وَمَنْ يُعْظِمِ حُرْمَتَ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ

رَبِّهِ وَأُحِلَّتْ لَكُمْ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ

الْفَاحِشِينَ ۝ وَالْحَبَاءُ ۝ وَالْحَبَاءُ ۝ وَالْحَبَاءُ ۝

الْحَبَاءُ ۝ وَالْحَبَاءُ ۝ وَالْحَبَاءُ ۝ وَالْحَبَاءُ ۝

التَّوَرُّدِ ۝ خَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۚ وَمَنْ

جھوٹ کے ہے۔ توحید کرنا والے اللہ کو نہ شریک لایا والے ساتھ اس کے اور جو کوئی
یُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ
شریک لاوے ساتھ اللہ کے پس تو یا بڑا آسمان سے پس اچک لے جاتے ہیں انکو

الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيحٍ ۝

جانور یا پھینک دیتی ہے اس کو باؤ بیج مکان دور کے دل۔
ذَلِكَ ۚ وَمَنْ يُعْظَمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى

بات یہ ہے اور جو کوئی تعظیم کرے نشانیوں خدا کی کو پس تحقیق وہ پرہیزگاری
الْفُلُوبِ ۝ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى

دلوں کی سے ہے۔ واسطے تمہارے بیج اس کے فائدے میں ایک وقت مقرر تک
ثُمَّ مَجْعَلُهَا إِلَىٰ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝ وَيَكُلُّ أُمَّةٌ

پھر جگہ حلال ہونے ان کے کی طرف کہے کے ہے ک۔ اور واسطے ہر امت کو
جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيُذَكِّرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ

مقرر کی ہر مینے طرح عبادت کی تاکہ یاد کریں نام اللہ کا اور ہر اس چیز کے کہ دی ہے مینے
مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۚ فَالْهَكُمُ إِلَهُ وَاحِدٌ فَلَهُ

انکو چار پایوں پالے ہوئے ہے۔ پس معبود تمہارا معبود ایک ہے پس واسطے اُن کے
أَسْلِمُوا ۚ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ

مطيع ہو۔ اور خوشخبری دے عاجز کرنا والوں کو۔ وہ جو جس وقت یاد کیا جاتا ہے اللہ
وَجَلَّتْ قُلُوبُهُمْ ۚ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ

ڈر جاتے ہیں دل ان کے اور صبر کرنے والے اور اُن چیز کے کہ پہنچتی ہے ان کو
وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ ۚ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝

اور قائم رکھنے والے نماز کو اور اُس چیز کو کہ دی ہے مینے ان کو خرچ کرتے ہیں بیت
وَالْبُدْنَ جَعَلْنَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا

اور اونٹ قربانی کے کیا مینے انکو واسطے تمہارے نشانیوں اللہ کی کو واسطے بیج ان کے
خَيْرٌ ۚ فَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۚ فَلِذَا

خوبی ہے پس یاد کرو نام اللہ کا اور ہر ان کے قطار باندھے ہوئے۔ پس جس وقت

بَقِيَتْ صَفْحَةٌ

فصل کے کچھ سے پہلے طواف
کو جانے میں جو کچھ کرنا ہو
ذبح کرنا ہر ادا رشتیں اپنی
مُراد دل واسطے جو مانا ہو وہ
اور اگر یہ اصل منہ اللہ کی ہے
اور کسی کی نہیں ۱۳۰ منہ حج۔

موضع القرآن

دل بڑا دل کے اللہ کے ادب کی
یعنی قربانی کرنا اور آتے مجھے
نہ ہونے اور مینے جانور لائے
اور اس پر جھول بھی ڈالکر پھر
وہ بھی خیرات کے اور تو لائے
تکو حلال میں مینے جو کھا گئے
میں داج ہو اور پھر ہے

چوٹے حرام بھی ہیں
اور جو کوئی پھر کھا گئے
سو تو کسی تھان پر ذبح

کیا وہ مردار ہو
اور جھولی بات
یعنی جو کسی کو نام

کر کے ذبح کیا وہ بھی حرام ہو
اور جو کوئی شریک کر کے کسی شان
فرمانی ہو واسطے کہ جسکی نیت

ایک اللہ پر ہو وہ قائم ہو اور
جہاں نیت بہت طرف ہوگی
وہ سب سکو راہ میں جو کچھ

لے گئے یا سب مستحکم ہو کر
دہری ہو گیا ۱۲۰ منہ حج۔
کے جتنے خوشی میں سکوئی

یہی ہے کہ کام لے بیٹھے پھر کہ
پاس لپی کر چڑھا دیجئے مگر
یہ بات دشوار ہو تو جہاں سب

اللہ اکبر کہا اور ذبح کیا
نشان ہے کہ اللہ کی نیا زکب کر
چڑھایا اور ہو یا زکب کر

کے مینے خوشی ذبح کرنا یاد
اللہ کی ہر دین میں عبادت کی ہے
اسکے کو اور کی نیا ذبح کرنا

کی عبادت ہوگی تو شریک کرنا

إِنْ مَكَانَهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا

کو اگر قدرت دیا ہم ان کو بیچ زمین کے قائم رکھیں نماز کو اور دیں
الزَّكَاةَ وَآمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ
زکوٰۃ اور حکم کریں ساتھ بھلائی کے اور منع کریں مامقول سے۔

وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝۱۱ وَإِنْ يَكْذِبُوكَ فَقَدْ

اور واسطے اللہ کے ہے آخر سب کاموں کا دل۔ اور اگر جھٹلا دیں تجھ کو پس تحقیق
كَذَّبْتَ قَبْلَهُمْ قَوْمَ نُوحٍ وَعَادٌ وَشُعُوبٌ ۝۱۲ وَقَوْمٌ

جھٹلایا تھا پہلے ان سے قوم نوح کی نے اور قوم عاد اور ثمود نے۔ اور قوم
إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمٌ لُّوطٌ ۝۱۳ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ وَكَذَّبَ

ابراہیم کی نے اور قوم لوط کی نے۔ اور رہنے والے مدین کے نے۔ اور جھٹلایا سمیحا
مُوسَىٰ فَأَمَلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ

موسیٰ پس ڈھیل دی میں نے کافروں کو پھر پکڑا میں نے انکو۔ پس کیونکر تھا
كَانَ نَكِيرٌ ۝۱۴ فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ

عذاب میرا۔ پس بہت بستیاں ہیں کہ ہلک کیا ہم نے ان کو اور وہ
ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَايُرُ مُعْطَلَةٌ

ظالم تھیں پس وہ گر سی ہوئی ہیں اوپر پھتوں اپنی کے اور بہت کنوئیں ناکارہ پڑے ہوئے
وَقَصِيرٌ مُّشِيدٌ ۝۱۵ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونُ

اور بہت محل ہیں بلند کئے ہوئے۔ کیا پس نہیں سیر کی انھوں نے بیچ زمین کے پس ہوتے
لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا

واسطے ان کے دل کہ سمجھتے ساتھ ان کے اور کان کہ سنتے ساتھ ان کے۔
فَأَنبَاهَا لَا تَعْيَىٰ الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْيَىٰ الْقُلُوبُ

پس تحقیق وہ نہیں کہ اندھی ہو جاتی ہیں آنکھیں دیکھن اندھے ہو جاتے ہیں دل
الَّتِي فِي الصُّدُورِ ۝۱۶ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ

وہ جو بیچ سینوں کے ہیں۔ اور جلدی مانگتے ہیں تجھ سے عذاب کو
وَلَنْ يَخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَإِنْ يُونَا عِنْدَ رَبِّكَ

اور ہرگز نہ خلت کرے اللہ وعدہ سے اپنے کو۔ اور تحقیق ایک دن نزدیک پروردگار تیرے کے

موضع القرآن

والعینی آیت
دین قائم کریں گے
ایک مدت آخر اللہ ہی
جائے۔ ۱۲ منہ رح۔

توضیح القرآن

دل یعنی اس میں گمراہ
اور بیگنے میں سوان کا
کام ہے بہکنا اور ایمان
والے اور مضبوط ہوتے
ہیں کہ اس کلام میں
بندے کا دخل نہیں اگر
ہوتا تو یہ بھی بندے کے
خیال کی طرح کبھی صبح
کبھی غلط ہوتا اور جس
کی نیت اعتقاد پر ہو

اسکو (۹) اللہ (۱۰)
پتا ۱۳ -

توجہ آتا ہے - ۱۱ مذکور
دل یعنی بدلا و اجبی
یعنی والے کو عذاب
نہیں کرتا اگرچہ بدلا نہ
یتا بہتر تھا - بدر کی
رہائی میں مسلمانوں نے
بدلایا کافروں کی ایذا
کا پھر کافرانے زیادتی
کرنے کو امداد میں اور
اعزاب میں پھر اشارے
پوری حد تک - ۱۲ مذکور

قُلُوبِهِمْ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطِ

دل ان کے - اور تحقیق اللہ البتہ راہ دکھائے والا ہر ان لوگوں کو ایمان دے طرہ راہ

مُسْتَقِيمٍ ۝ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ

سیدھی کے دل - اور ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں کبھی شک کے

مِنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ

اس سے یہاں تک کہ آوے ان کے پاس قیامت ناگہاں یا آوے ان کے پاس عذاب

يَوْمٍ عَقِيمٍ ۝ أَلَمْ تَرَ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

دن جس کا - بادشاہی آمدن واسطے اللہ کے ہر حکم کو بجا درمیان ان کے -

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ

پس وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے بہشتوں

الْجَنَّةِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَاُولَٰئِكَ

نفت کے ہیں - اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلے یا نشانیں ہماری کو پس یہ لوگ

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ

واسطے ان کے عذاب ہو ذلیل کرنے والا - اور جن لوگوں نے دھن چھوڑا بیچ راہ

اللَّهِ ثُمَّ قَلِيلًا أَوْ كَثِيرًا لَّا يُرْفِقُهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا

اللہ کے پھر ارے تھے یا تھے البتہ رزق دیرے گا ان کو اللہ رزق اچھا -

وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ لِيَدْخُلَنَّهُمْ

اور تحقیق اللہ البتہ وہ جو بہتر روزی دینے والا - البتہ داخل کرے گا انکو

مَدْخَلًا يُرْضَوْنَ بِهِ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝

اس جگہ کہ پسند کریں گے اس کو - اور تحقیق اللہ جاننے والا تحمل والا ہے -

ذَٰلِكَ ۖ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ

بانتہی ہو - اور جو کوئی بدلا یوں برابر اے کہ زیادتی کی تھی ہے اوپر اس کے پھر

لَبَّىٰ عَلَيْهِ لِيَنْصُرَهُ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَعَمَلٌ غَفُورٌ ۝

تعدی کیا ہے اوپر اس کے البتہ مدد دینا اسکو اللہ تحقیق اللہ البتہ مسامحت کرنے والا بخشنے والا ہوتا

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ

یہ سبب اس کے ہے کہ اللہ داخل کرتا ہر رات کو رنج دن کے اور داخل کرتا ہے

الْبَهَارَ فِي الْبَيْتِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٦٦﴾ ذُلِكَ

دن کو بیچ رات کے اور یہ کہ اللہ کُسنے والا دیکھنے والا ہے۔

يَهَاتُ اللَّهُ لَهُ الْحَقُّ وَأَنْ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

بِسَبِّ اِلكے ہے کہ اللہ وہ ہی حق اور یہ کہ جو پھکارتے ہیں سوائے اِلكے

هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٣٧﴾

وہ اٹھ اٹھ کر اللہ سے بلند مرتبہ پڑا۔ - عبادہ دیکھا تو نے

إِنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِرُ الْأَرْضُ

کہ اللہ نے اُتارا آسمان سے پانی پس پھر جاتی ہے زمین

مُخَضَّرَةٌ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿٣٦﴾ لَهُ مَا فِي

سب سے تحقیق اللہ باریک دیکھنے والا ہے جسے دیکھنا اور اس سے ملنا ہر آدمی کا فرض ہے۔

السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُ الْغَنَى

آسمانوں کے اور زمین کے۔ اور تختہ اللہ کے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَهُكَ الْفُرْقَانَ
الَّذِي يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ إِنَّ إِلَهُكَ لَخَبِيرٌ
بِالْعَمَلِ

تحریر کیا گیا۔

الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِ رَبِّكَ

زین کرمه ایست که در کماله

رہیں گے جو اور مریا سیوں کو پسند نہ آئے۔

السَّمَاءُ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ

اسماء ان صفة على الارض لا يدركها الله

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ عَلِيمٌ

ساکھ لوگوں کے لئے شفقت کریو الامہریان ہے۔ اور وہی ہے جس نے جلائیام کو

لَمْ يَخْلُقْكُمْ لَمْ يَخْلُقْكُمْ إِنْ الْإِنْسَانُ لَكَلْبُورٌ ۝

پھر مارے گامگو پھر زندہ کر گامگو۔ تحقیق آدمی البتہ ناشکر ہے۔

يُطِي أَمْرُ جَعَلْنَا مِنْكَ فَرِيضَةً لَكَ يَا سُلَيْمَانُ وَلَا يَمَسُّكَ

واسطے ہر ایک امت کی یہی طرح عبادت کی کردہ عبادت کرتے ہیں اسکو ہیں جھٹکتیں بجھ کر

في الأمر وادع إلى ربك إنك على هدى

مُسْتَقِيمٌ ۝ وَإِنْ جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

سیدھی کے ہے و۔ اور اگر جھگڑیں تجھ سے پس کہہ کہ اللہ خوب جانتا ہو ساتھ اسپیز کے

تَعْمَلُونَ ۝ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا

کو کرتے ہو تم۔ اللہ حکم کرے گا درمیان تمہارے دن قیامت کے بیچ اسپیز کے

كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

کہ تم بیچ اس کے اختلاف کرتے۔ کیا نہیں جانتا تو یہ کہ اللہ جانتا ہے

مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ ۝ إِنَّ

جو کچھ بیچ آسمان کے اور زمین کے ہے۔ تحقیق یہ بیچ کتاب کے ہے۔ تحقیق

ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

یہ اوپر اللہ کے آسان ہے و۔ اور عبادت کرتے ہیں سوائے اللہ کے

مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ

اسپیز کے کہ نہیں اتاری ساتھ اس کے کوئی دلیل اور اسپیز کو کہ ہیں واسطے ان کے ساتھ اس کے علم۔

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا

اور نہیں واسطے ظالموں کے کوئی مدد دینے والا۔ اور جسوقت پڑھی جاتی ہیں اوپر آیتے نشانیاں

بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ

ہماری مدوشن پہچانتا ہے تو بیچ مونہوں ان لوگوں کے کہ کافر ہیں ناخوشی کو۔

يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ عَلَيْهِمُ آيَاتُنَا

نزدیک ہیں کہ حملہ کریں ساتھ ان لوگوں کے کہ پڑھتے ہیں اوپر ان کے نشانیاں ہماری۔

قُلْ أَفَأَنْتُمْ بَشَرٌ مِمَّنْ ذُكِّرُوا النَّارَ وَعَدَهَا اللَّهُ

کہہ پس کیا خبر دوں میں تمکو ساتھ بدتر کے اس سے۔ آگ ہے۔ وعدہ کیا ہو اسکا اللہ نے

الَّذِينَ كَفَرُوا وَبَشَرِ الْمَصِيرِ ۝ يَأَيُّهَا النَّاسُ

ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے۔ اور بگڑی ہے جگہ پھر جانے کی۔ اے لوگو۔

ضَرْبٌ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ

بیان کی گئی ہے مثال پس سنو اس کو تحقیق کہ جن کو پکارتے ہو

مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا

سوائے اللہ کے مرکز نہ پیدا کریں گے ایک مکھی اور اگرچہ اکٹھے ہوں

موضح القرآن

و۔ یعنی اصل دین ہمیشہ

سے ایک ہے اور احکام

ہر دین میں جدا

آتے ہیں ہر حکم کا

واسطہ کیوں پوچھتے

ہیں ۱۲۰ منہ رح۔

و۔ یعنی بندوں کے عمل بھی ایک

نصاب میں لکھے ہیں ۱۲ منہ رح

۹۱
۸
۱۶

لَهُ وَإِنْ يُسَلِّمَهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَفِيدُوا مِنْهُ

واسطے اس کے۔ اور اگر چھین لے اُن سے مکھی کچھ نہ بچھٹاسیں اُن کو

مِنْهُ ضَعْفُ الطَّالِبِ وَالْمَطْلُوبِ ۚ مَا قَدَّرُوا اللَّهُ

اُس سے۔ جو داسے۔ مانگنے والا اور جو مانگتا ہے۔ نہ قدر جانی اللہ کی

حَقَّ قُدْرُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۚ اللَّهُ يَصْطَفِي

حق قدر اُس کے کا۔ تحقیق اللہ زبردست ہے غالب دل۔ اللہ پسند کرتا ہے

مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ

فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے اور آدمیوں میں سے۔ تحقیق اللہ سُننے والا

بَصِيرٌ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

دیکھنے والا ہر جگہ۔ جانتا ہے جو کچھ آگے اُن کے سر اور جو کچھ پیچھے اُن کے ہے۔

وَالِلَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۚ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور وطن اللہ کے پھرے جاتے ہیں سب کام و۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا

رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو پروردگار اپنے کو اور کرو

الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۚ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادٍ

بہادری تاکہ تم نفع پاؤ۔ اور محنت کرو درجہ راہ اللہ کے حق محنت اس کی کا۔

هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ

اُس نے برگزیدہ کیا تمکو اور نہیں کی اوپر تمہارے دین کے بوجھ نہ تھی۔

مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ۚ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ

دین باپ تمہارے ابراہیم کا۔ اُس نے نام رکھا ہے تمہارا مسلمان

مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا

پہلے سے اور اس کتاب کے بھی تاکہ ہو۔ پیغمبر گواہ

عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَأَقِيمُوا

اوپر تمہارے اور ہر جگہ گواہ اوپر لوگوں کے پس قائم رکھو

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ

نساؤ کو اور دو زکوٰۃ کو اور محکم پکڑو ساتھ اللہ کے۔ جو بھی ہے

موضح القرآن

دل چاہنے والا کافر

اور جس کو چاہتا ہے

ان کے بت مکھی چاٹتی

ہے بت کو نہ وہ مورت

اڑاتی ہے نہ اس مورت

کا شیطان۔ ۱۲ منہ رح

دل یعنی ساری خلق

میں بہتر وہ لوگ

میں پیغام

پہنچا نیوالے

فرشتوں

میں بھی

وہ فرشتے

عملی ہیں

ان کو چھوڑ کر مہتوں

کو مانتے ہو نکتے۔

۱۲ منہ رح

دل یعنی وہ بھی اختیار

نہیں رکھتے اختیار ہر چیز

میں اللہ کا ہو۔ ۱۲ منہ رح

مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿١٠﴾

دوست تمہارا۔ پس بہت اچھا دوست ہے اور اچھا مددگار۔

سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَعِشْرَةُ آيَةٍ وَسِتُّ رُكُوعَاتٍ

سورۃ المؤمنون مکہ میں نازل ہوئی آپس ایک سو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشیش کرنے والے ہریان کے۔

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٢﴾ الَّذِينَ هُمْ فِي

تحقیق فلاح پائی اسیان والوں نے۔ وہ جو نیچ

صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ﴿٣﴾ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ

نماز اپنی کے زاری کرنے والے ہیں۔ اور وہ جو بے فائدہ بات سے

مُعْرِضُونَ ﴿٤﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ﴿٥﴾

اور کام سونپھ پھیرنے والے ہیں۔ اور وہ جو واسطے زکوٰۃ کے ادا کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِأُفْوَاجِهِمْ حَفِظُونَ ﴿٦﴾ إِلَّا عَلَىٰ

اور وہ جو واسطے شرمگاہ اپنی کے محافظت کرنے والے ہیں۔ مگر اُوپر

أَنْزَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ

بی ہوں اپنی کے یا جن کے مالک ہوئے داسنے اتنے ان کے پس تحقیق وہ نہیں

مَلُومِينَ ﴿٧﴾ فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

ظلمت کے گئے۔ پس کوئی مہو چاہے سوائے اس کے پس یہ لوگ گوی ہیں

الْعَدُوْنَ ﴿٨﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

حد سے گزرنے والے۔ اور وہ جو امانتوں اپنی کو اور عہد اپنے کو

رَاحُونَ ﴿٩﴾ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿١٠﴾

رعایت کرنے والے ہیں۔ اور وہ جو اُوپر نمازوں اپنی کے محافظت کرنے والے ہیں۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿١١﴾ الَّذِينَ يَكُونُونَ الْفُرْدُوسَ

یہ لوگ گوی ہیں وارث۔ جو درختوں کے بہشت۔

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ

وہی اس کے ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو

۱۶

موضح القرآن

۱۱۔ اُنے تمہارا

نام رکھا مسلمان

یعنی اللہ نے یا

ابراہیم نے پہلی

دُعائیں کہا کہ

مسلمان پیدا کر اور اس

قرآن میں شاید انہیں کے

بچنے سے یہ نام

پڑا ہو اور رسول

بتانے والا ہو یعنی پسند

کیا تم کو اس واسطے کہ

تم اور امتوں کو سکھاؤ

اور رسول تم کو سکھاؤ

اور یہ امت جو سب سے

پیشے آئی سب کی غفلت

اس پر معلوم ہوئے

سکھو راہ صحیح بتائی

۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔

مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً

سنی ہوئی یعنی بستی میں سے۔ پھر پیدا کیا جسے اُسکو ایک قطرہ سنی کا

فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً

جگہ مضبوط کے۔ پھر پیدا کیا جسے سنی کو ہو جا ہوا

فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظًا فَكَسَوْنَا

پس پیدا کیا جسے لہو جے ہوئے کو بولی گوشت کی پس پیدا کیا جسے بولی ہڈیاں پھر پینا دا جسے

الْعِظَمَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ

ہڈیوں کو گوشت پھر پیدا کیا جسے اُس کو پیدا ایش اور۔ پس بہت برکت والا ہے اللہ

أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمَيِّتُونَ ۝

بہتر پیدا کرنے والوں کا۔ پھر تحقیق تم پیچھے اس کے البتہ مرنے والے ہو۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تُبْعَثُونَ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

پھر تحقیق تم دن قیامت کے اٹھائے جاؤ گے۔ اور البتہ تحقیق پیدا کیا جسے

فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ ۖ وَما كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ۝

اوپر تمہارے سات طبق راہوں والے اور نہیں ہیں ہم پیدا ایش سے غافل۔

وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَتْهُ فِي الْأَرْضِ ۖ

اور اتارا جسے آسمان کی طرف سے پانی ساتھ اندازے کے پس رکھا جسے اُسکو چ زمین کے

وَأَنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ۝ فَأَنشَأْنَا لَكُمْ

اور تحقیق ہم اوپر لیجائے اُسکے کے البتہ قادر ہیں۔ پس نکالے جسے واسطے تمہارے

بِهِ جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاقٍ ۖ

ساتھ اس کے باغ سمجھوڑوں کے اور انگوروں کے واسطے تمہارے بیج اسکے سے ہیں

كَثِيرَةٌ ۖ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ

بہت اور بعض اُن میں سے کھاتے ہو۔ اور پیدا کیا درخت کو کہ نکلتا ہے

طَوْرِ سَيْنَاءَ تَنبُتُ بِالذَّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْأَكْلِينَ ۝

پہاڑ طور سینا سے کہ اُٹکتا ہے پچکانی کو اور سالن واسطے کھانے والوں کے۔

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً لِّتُسْقُوا مِنْهَا فِي

اور تحقیق واسطے تمہارے بیج چار پایوں کو البتہ نشانی ڈر کی ہو۔ پلاتے ہیں تمکو ہم بعض چیز کہ

تفہیم

درخت کثیر

بَطُونَهَا وَ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿١١﴾

پیڑوں انکے کے ہے اور واسطے تمہارے بیج اسکے منافع ہیں بہت اور اس میں سے کھاتے ہو۔

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿١٢﴾ وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا

اور اُن پر انکے اور اُن پر کشتیوں کے سوار کئے جاتے ہو۔ اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے

نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

روح کو طوفان قوم اُس کی کے پس کہا نوح نے اے قوم میری عبادت کرو اللہ کو نہیں اسطے تمہارے

مِّنْ إِلَهِ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٣﴾ فَقَالَ الْمَلِكُ الَّذِينَ

کوئی معبود ہوئے انکے کیا پس نہیں ڈرتے ہو تم۔ پس کہا سرداروں نے وہ جو

كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ

کافر ہوئے تھے قوم اُس کی سے نہیں مگر آدمی مانند تمہارے چاہتا ہے

أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً

یہ کہ بڑا ان کرے اُن پر تمہارے۔ اور اگر چاہتا اللہ اُتارتا فرشتے

مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿١٤﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا

نہیں سنا ہم نے بیج باپوں اپنے پہلے کے۔ نہیں وہ مگر

رَجُلٌ يَّهِ جَنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٥﴾ قَالَ

ایک مرد کہ اس کو جہنم ہے پس انتظار کرو اسکی ایک مدت تک۔ کہا اُس نے

رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَبُونَ ﴿١٦﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ

اے رب میرے مددے مجھ کو بے اسکے کہ جھٹلاتے ہیں مجھ کو۔ پس وحی بھیجی ہمیں طوفان اسکی یہ کہ

اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحَيْنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَ

بنا کشتی کو ستائے آنکھوں ہماری کے اور وحی ہماری کے پس جسوقت اے ہم ہمارا اور

فَارَ السُّيُورُ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

جوش مارے تنور پس بٹھالے بیج اسکے ہر قسم سے جوڑا دو عدد

وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا

اور لوگوں اپنے کو مگر وہ شخص کہ گزری ہو اُن پر اسکے بات اُن میں سے۔ اور مٹ

تُخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ﴿١٧﴾

کہو مجھ سے بیج اُن لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں۔ تحقیق وہ غرق کئے جا دیں گے۔

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلِكِ فَقُلْ

پس جس وقت سوار ہو تو اور جو کوئی ساتھ تیرے ہیں اور پرکشتی کے پس کہو

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۲۸﴾

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے نجات دی ہم کو قوم ظالموں کی سے۔

وَقُلْ رَبِّ أُنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ

اور کہہ اے رب میرے اتار مجھ کو اتارنا مبارک اور تو بہتر

الْمُنْزِلِينَ ﴿۲۹﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا

اتارنے والا ہے۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں اور تحقیق میں ہم

لَمُبْتَلِينَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿۳۱﴾

البتہ آزمائش کرنے والے۔ پھر پیدا کئے ہم نے پیچھے اُن سے قرن اور۔

فَارْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمُ

پس بھیجا ہمیں بیچ اُن کے رسول اُن میں سے یہ کہ عبادت کرو اللہ کو نہیں اسطے تمہارے

مِنْ إِلَهِ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ

کوئی معبود سوائے اس کے کیا پس نہیں ڈرتے۔ اور کہا سرداروں نے

قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِإِيقَاءِ الْآخِرَةِ ۖ وَ

قوم اس کی سے جو کافر ہوئے تھے اور جھٹلاتے تھے ملاقات آخرت کی کو اور

أَتَرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۖ

دولت دی تھی ہمیں اُن کو بیچ زندگانی دنیا کے نہیں یہ مگر آدمی مانند تمہارے

يَا كُلُّ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿۳۳﴾

کھاتا ہر اس چیز سے کہ کھاتے ہو تم ہمیں ت اور پیتا ہے اس چیز سے کہ پیتے ہو تم۔

وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذَا لَخِيرُونَ ﴿۳۴﴾

اور اگر اطاعت کر دے تم ایک آدمی مانند اپنے کی تحقیق تم اس وقت البتہ زیان پانے والے ہو۔

أَيَعِدْكُمْ أَنْتُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنْتُمْ

کیا وعدہ دیتا ہو تم کو یہ کہ جس وقت مر جاؤ گے اور ہو جاؤ گے تم مٹی اور ہڈیاں یہ کہ تم

مُخْرَجُونَ ﴿۳۵﴾ هِيَ مَاتَ هِيَ مَاتَ لَهَا تُوْعَدُونَ ﴿۳۶﴾

نیکالے جاؤ گے۔ دور ہے دور ہے جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم۔

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَعْنُ
 بِمَبْعُوثِينَ ﴿۳۱﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ نَّفَقْتُ عَلَى اللّٰهِ
 اُتْحَاشَةً جَادِينَ هُمْ - نہیں وہ مگر ایک مرد کہ باندھ لیا جو اُس نے اُوپر اللہ کے
 کَذِبًا وَمَا نَعْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ
 اَنْصُرْنِي بِمَا كَذَبُوْنِ ﴿۳۳﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لِّيُصْبِحُنَّ
 نِدْمِيْنٌ ﴿۳۴﴾ فَاخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ
 غُثَاءً ﴿۳۵﴾ فَبَعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ ثُمَّ اَنْشَأْنَا مِنْ
 بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۷﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ
 اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاخِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا
 اِذَا جَاءَ اُمَّةٌ رَّسُوْلًا كَذَّبُوْهُ فَاتَّبَعْنَا بَعْضَهُمْ
 بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ اَحَادِيْثَ فَبَعْدًا لِّلْقَوْمِ لَا
 يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاٰخَاهُ هٰرُوْنَ
 بِآيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلٰٓئِمِهٖ
 فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عٰلِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَقَالُوْا اَنْتُمْ
 مَسْجُوْرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اِنَّمَا اَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشَرًا مِّثْلَ نَارِ
 اِيْمَان لَاتے - پھر بھیجا ہم نے موسے کو اور بھائی اُس کے ہارون کو
 ساتھ نشانوں اپنی کے اور سُلْطٰنِ ظاہر کے - طرف فرعون کی اور سرداروں اُس کے کی
 فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عٰلِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَقَالُوْا اَنْتُمْ
 مَسْجُوْرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اِنَّمَا اَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشَرًا مِّثْلَ نَارِ

موضح القرآن

فلاں سے
 معلوم ہوتا ہے
 یہ نقشہ ہر قوم کا چنگھاڑ
 سے وہی مرتے ہیں۔

موضح القرآن

۱۔ حضرت عیسیٰ جب
ماں سے پیدا ہوئے اس
وقت کے بادشاہ نے
نجومیوں سے سنا کہ بنی اسرائیل
کا بادشاہ پیدا ہوا وہ
دشمن ہوا ان کی تلاش
میں پڑا انکو بشارت ہوئی
کہ اسکے ملک کے بچھاؤ
۲۔ نکلے مصر کے ملک
۱۸۔ میں گئے ایک
گاؤں کے زمیندار
۳۔ حضرت مریم اپنی
بیٹی کو رکھا جب
حضرت یسے
جوان ہوئے اس وطن
بادشاہ مرچکا تب پھرتے
اپنے وطن کو وہ گاؤں تھا
ٹیلے اور پانی وہاں خوب
تھا۔ ۱۲۔ منہ ۳۔
۴۔ یعنی سب رسولوں
دین میں یہی ایک حکم جو کہ
حلال کھانا حلال راہ کو
سما کر اور نیک کام کرنا
نیک کام سب غنم جانے
ہیں۔ ۱۲۔ منہ ۳۔
۵۔ حضرت عیسیٰ کے ہاتھ اٹھ
نے جو اس وقت کے
(باقی صفحہ ۲۷۰ پر)

لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عِבْدُونَ ﴿٢٣﴾
دو آدمی کے مانند ہمارے اور قوم ان کی واسطے ہمارے بندگی کرنا لے ہیں۔
فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ
پس جھٹلایا ان دونوں کو پس ہو گئے ہلاک کئے گئے ہیں۔ اور البتہ تحقیق
آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٢٥﴾ وَجَعَلْنَا
دیئے ہم نے موسیٰ کو کتاب تاکہ وہ ہدایت پادیں۔ اور کیا ہم نے
ابْنَ مَرْيَمَ وَآلِهَةَ آيَةٍ وَأَوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ
بیٹے مریم کے کو اور ماں اس کی کو نشانی اور جگہ دی ہم نے دونوں کو طرف زمین بلند کی
قَرَارٍ وَمَعِينٍ ﴿٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ
جگہ رہنے کی اور پانی جاری ملے۔ اے پیغمبر کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے
وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٧﴾ وَإِنَّ
اور کام کرو اچھے۔ تحقیق میں ساتھ اچھے کرتے ہو تم جانتے والا ہوں میں۔ اور تحقیق
هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿٢٨﴾
یہ امت تمہاری امت ایک ہے اور میں ہوں پروردگار تمہارا پس ڈرو مجھ سے۔
فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلٌّ حِزْبٌ بِمَا لَدَيْهِمْ
پس کاٹ لیا انہوں نے کام اپنا درمیان اپنے ٹکڑے ٹکڑے ہر ایک گروہ ساتھ اسپیجر کے کہ پاس
فَرِحُونَ ﴿٢٩﴾ قَدْ زُرْتَهُمْ فِي غُرَّتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٣٠﴾
انکے ہر جوتس ہیں۔ پس چھوڑے انکو بیچ غفلت ان کی کے ایک مدت تک۔
أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُم بِهِ مِنْ قَالٍ وَبَنِينَ ﴿٣١﴾
سیا گمان کرتے ہیں یہ کہ جو کچھ کہہ دیتے ہیں ہم انکو ساتھ اسکے مال سے اور بیٹوں سے۔
نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٣٢﴾ إِن
شتابی کرتے ہیں واسطے ان کے بیچ بھلائیوں کے۔ بلکہ نہیں سمجھتے۔ تحقیق
الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴿٣٣﴾ وَ
جو لوگ کہ وہ ڈر پروردگار اپنے کے سے ڈرتے واسطے ہیں۔ اور
الَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٤﴾ وَالَّذِينَ هُمْ
جو لوگ کہ وہ ساتھ نشانیوں پروردگار اپنے کے ایمان لاتے ہیں۔ اور جو لوگ کہ وہ

بَرِّبِهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا
 ساتھ بڑے گار اپنے کے نہیں شریک لاتے ہیں۔ اور وہ لوگ کہہ دیتے ہیں جو کچھ دیئے گئے
 وَقُلُوبُهُمْ وَجَلَدٌ ۝ أَلَمْ يَأْتِ رِبِّهِمْ رُجُوعُونَ ۝
 اور دل ان کے ڈرتے ہیں اس سے کہ وہ طرف بڑے گار اپنے کے پھر جانو اے ہیں و
 أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ ۝ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ۝
 یہ لوگ جلدی کرتے ہیں نیچ بھلائیوں کے اور وہ طرف ان کی آگے پہل جانو اے ہیں۔
 وَلَا تُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۝ وَلَدَيْنَا مِكْتَبٌ
 اور نہیں تکلیف دیتے ہم کسی جی کو مگر موافق طاقت اسکی کے اور نزدیک ہمارے کتاب ہے
 يَنْطِقُ بِالْحَقِّ ۝ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ بَلْ قُلُوبُهُمْ
 کہ بولتی ہے ساتھ حق کے اور وہ ہیں ظلم کئے جاتے۔ بلکہ دل ان کے
 فِي غُرُوفٍ مِّنْ هَذَا ۝ وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَٰلِكَ
 نیچ غفلت کے ہیں اس سے اور واسطے ان کے عمل ہیں سوائے اس کے
 هُمْ لَهَا عِلْمُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُثْقَلِيهِمْ
 وہ اس کو کرنے والے ہیں۔ یہاں تک کہ جب پکڑا ہم نے دو ہمتندوں ان کے کہ
 بِالْعَذَابِ ۝ إِذَا هُمْ يَجْرُونَ ۝ لَا تَجْرُوا الْيَوْمَ
 ساتھ عذاب کے ناگہاں وہ زاری کرتے ہیں۔ مت زاری کرو آج
 أَنْتُمْ مِّمَّا لَا تَنْصُرُونَ ۝ قَدْ كَانَتْ آيَتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ
 تحقیق تم سے نہیں بدلیئے جاؤ گے۔ تحقیق تھیں آیتیں میری کہ پڑھی جاتی تھیں اور تمہارے
 فَكُنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۝ تَنْكِصُونَ ۝ مُسْتَكْبِرِينَ ۝
 پس تھے تم اُدھر اڑیوں اپنی کے پھر جاتے۔ تکبر کرتے ہوئے
 بِهِ سِمًا تَمْجُرُونَ ۝ أَفَلَمْ يَذْكُرُوا الْقَوْلَ ۝ أَمْ
 ساتھ اس کے انسا گوی کرتے ہوئے یہودہ جتے تھے۔ کیا پس نہیں سنکر انھوں نے بات میں یا
 جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ أَمْ لَمْ
 آیا ہے ان کے پاس جو کچھ کہ آیا تھا باپوں ان کے پہلے کے پاس و۔ یا نہیں
 يَعْزِفُوا رِيسُولَهُمْ ۝ فَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ
 پہچانا انھوں نے پیغمبر اپنے کو پس وہ واسطے اس کے انکار کر نیوالے ہیں و۔ یا کہتے ہیں کہ

بغیۃ صفحہ ۱۸
 دلوں میں لگاڑ تھا اس کا
 سوار فرمایا ہے پیچھے
 دلوں نے جانا ان کا حکم
 بعد جدا ہے آخر
 ہمارے پیغمبر کے ہاتھ
 سب لگاڑ کا سوار
 نکلتا بتا دیا اب سب
 دین مل کر ایک دین
 ہو گیا۔ ۱۲ منہ رح۔

موضح القرآن

وایں کیا جانے
 ہاں قبول ہوا
 نہ ہوا آگے کام آئے
 ادا دے دیتے ہیں یعنی
 شہ کی راہ میں خرچ
 زتے ہیں۔ ۱۲ منہ رح
 وایں نصیحت کرنے
 والے ہمیشہ ہوتے رہے
 ہیں پیغمبر ہوئے یا
 پیغمبر کے تابع ہوئے
 ۱۲ منہ رح
 وایں ہمیشہ اس
 رسول کی خواہر نصیحت
 سے واقف ہیں اور اس کا
 سانچ اور یہی جان لے
 ہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

بِهِ بِسْمَةِ اللَّهِ بَلْ جَاءَهُمُ بِالْحَقِّ وَ أَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ

کے کو جنون ہے۔ بلکہ وہ اپنے ان کے پاس حق اور اکثر ان کے حق کو

کَلِمَتُونَ ۝ وَلَوْ أَتَبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ

ناخوش نہ تھے دلتے ہیں۔ اور اگر پیروی کرے حق خواہشوں ان کی کی البتہ بگڑ جادیں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِذِكْرِهِمْ

آسمان اور زمین اور جو کوئی بیچ ان کے ہے۔ بلکہ لائے ہیں ہم ان کے پاس ذکر ان کا

فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ۝ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا

پس وہ ذکر اپنے سے منہ پھیرتے ہیں۔ یا مانگتا ہو تو ان سے مال

فَخَرَجَ رَبُّكَ خَيْرًا وَهُوَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝ وَإِلَيْكَ

پس مال پروردگار تیرے کا بہتر ہے اور وہ بہتر ہے رزق دینے والا۔ اور تحقیق تو

لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَإِنَّ الَّذِينَ

ملاتا ہے ان کو طرف راہ سیدھی کے۔ اور تحقیق وہ لوگ کہ

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَّا كَبُؤُونَ ۝

نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے راہ سے اجنبی مڑ جائے والے ہیں۔

وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ظُلُمَاتِهِمْ فِي

اور اگر مہربانی کریں ہم اوپر ان کے اور کھول دیں ہم جو کچھ ساتھ ان کے پر سمجھتی سوائے ابتداء کی کہ جس بیچ

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ

مگر سختی اپنی کو سرگرداں ہوتے ہوئے وہ۔ اور البتہ تحقیق پکڑا تھا ہم نے ان کو ساتھ عذاب کے

فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَ مَا يَتَضَرَّعُونَ ۝ حَتَّىٰ

پس نہ گڑھ بگڑائے وہ طرف پروردگار اپنے کی اور نہ عاجزی کی۔ یہاں تک کہ

إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ

جب کھول دیا ہم نے اوپر ان کے دروازہ عذاب سخت کا ناگہاں وہ بیچ اس کے

مُبْلِسُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

ناامید ہیں وہ۔ اور وہی ہے جس نے پیدا کی واسطے تمہارے شنوائی اور بینائی

وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي

اور دل۔ تمہارا شکر کرتے ہو۔ اور وہ جو جس نے

موضح القرآن

دل حضرت کی دعا ہے

ایک بار بکے کے لوگوں پر

تھپ پڑا تھا پھر حضرت

ہی کی دعا ہے

کھلا شاید آگ

نہ آیا۔ ۱۲ منہ رح

دل شاید وہ دروازہ

لڑائیوں کا کھلا جس

میں تھکت عاجز

ہوئے۔ ۱۲ منہ رح

۴۶۹

ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۸۱﴾ وَهُوَ الَّذِي

پھیلا یا تمکو بیج زمین کے اور وطن اُسی کی ایکٹھے کئے جاؤ گے۔ اور وہ ہے کہ

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا

جلاتا ہے اور مارتا ہے اور واسطے ہی کے جو پھر آنا رات کا اور دن کا۔ کیا پس نہیں

تَعْقِلُونَ ﴿۸۲﴾ بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿۸۱﴾ قَالُوا

سمجھتے تھے۔ بلکہ کہا انھوں نے جیسا کہہا تھا پہلوں نے۔ سمجھتے ہیں

عَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿۸۳﴾

کیا جب مر جاویں گے ہم اور جو جاویں گے ہم مٹی اور ڈیاں کیا ہم اُٹھائے جاویں گے۔

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا مِن قَبْلُ إِنْ

ابتہ تحقیق وعدہ دیجے گئے ہم اور باپ ہمارے یہ بات پہلے ہی سے نہیں

هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۸۴﴾ قُلْ لِّمَنِ الْأَرْضُ

یہ مگر کہانیاں پہلوں کی۔ کہہ واسطے کہیں گے ہے زمین

وَمَن فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۵﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ

اور جو کوئی بیج اس کے ہے اگر ہو تم جانتے۔ شباب کہیں گے واسطے اللہ کے

قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۸۶﴾ قُلْ مَن رَّبُّ السَّمَوَاتِ

کہہ کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے۔ کہہ کون ہے پروردگار آسمانوں

السَّمْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۸۷﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ

ساتوں کا اور پروردگار عرش بڑے کا۔ شباب کہیں گے واسطے اللہ کے۔

قُلْ أَفَلَا تَشْفَعُونَ ﴿۸۸﴾ قُلْ مَن بَيِّدُ مَلَائِكَتِكُمْ

کہہ کیا پس نہیں ڈرتے۔ کہہ کون شخص جو کہ بیچ ہاتھ اسکے کے بادشاہی ہے ہر

شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ

چیز کی اور وہی پناہ دیتا ہے اور نہیں پناہ دیا جاتا برخلات اس کے اگر ہو تم

تَعْلَمُونَ ﴿۸۹﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ فَأَنَّى تُسْحَرُونَ ﴿۹۰﴾

جانتے۔ ابتہ کہیں گے واسطے اللہ کے ہو۔ کہہ پس کہاں سے سحر کئے جاتے ہو۔

بَلْ أَتَيْنَاهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۹۱﴾ مَا اتَّخَذَ

بلکہ آئے ہم اُن کے پاس حق اور تحقیق وہ ابتہ جھوٹے ہیں۔ نہیں پکڑی

اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ إِذَا

اللہ نے اولاد اور نہیں ہے ساتھ اس کے کوئی معبود اس وقت

كَذَهِبَ كُلُّ الْوَيْبِ مَا خَلَقَ وَكَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَى

ابت یہاں تا ہر ایک معبود اس چیز کو کہ پیدا کیا ہے اور ابنت پر مٹا کر تے بعضے اُن کے اوپر

بَعْضٌ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ۝ عَلِيمُ الْغُيُوبِ

بعضوں کے پاس ہے اللہ اس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں۔ جانتے والا غیب کا

وَالشَّهَادَةِ فَتَعَلَّىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ قُلْ رَبِّ إِمَّا

اور حاضر کا پس بلند ہے اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں۔ کہہ اے رب میرے اور

شَرِيفِي مَا يُوعَدُونَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ

دکھلائے مجھ کو جو وعدہ دیتے جاتے ہیں۔ اے رب میرے پس مت کیجیو مجھ کو بیچ قوم

الظَّالِمِينَ ۝ وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ تَرْيِكَ مَا نَعِدُهُمْ

ظالموں کے دل۔ اور تحقیق ہم اوپر اس کے کہ دکھلا دیں تجھ کو جو وعدہ دیتے ہیں ہم انکو

لَقَدِيرُونَ ۝ إِذْ قَعَبَ بِالنَّارِ هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَاتِ

ابت قادر ہیں۔ دور کر ساتھ اس چیز کے کہ وہ بہت اچھی سے بُرائی کو۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ۝ وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ

ہم خوب جانتے ہیں ایسی چیز کو کہ بیان کرتے ہیں۔ اور کہہ لے پڑو گا میری پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ

مِنْ هَمَزِ الشَّيْطَانِ ۝ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ

میرے دوسرے ڈالنے شیطانوں کے سے۔ اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ کو لے رب میرے اس سے

يُخْصِرُونِ ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

کہ حاضر ہوں میرے پاس دل۔ یہاں تک کہ جب آئے ایک کو ان میں سے موت کہتا ہے

رَبِّ ارْحَمْنِي ۝ لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ

لے رب میرے پھر میرے تیری طرف دنیا کی شاید کہ میں مل کروں نیک کچھ کے کہ چھوڑ آیا ہوں

كَلَّا إِنَّمَا كَلِمَةٌ لَّهُمْ فَائِلُهَا وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ

برزخ نہیں تحقیق۔ ایک بات جو کہ وہ کہنے والا ہے اس کا اور ورے ان سے پردہ ہے

إِلَىٰ يَوْمٍ يُبْعَثُونَ ۝ فَإِذَا تَفَهَّرُوا فِي الصُّورِ كَلَّا أَسْأَلُ

اس دن تم کو وہ آٹھائے حادیں کے دل ہیں جب پھر تم کا جادو گناہ کی صورت کی ہیں نسب

موضح القرآن

۱۵ دل میں دنیا کی

آفت میں شامل کر دیتا ہے

دل پھر شیطان کی

بچی دین کے سوال جواب

بیس غصہ پڑھے اور

دہائی پڑھئے

۱۶ اسی پر فرمایا کہ

بڑے کا جواب لے

اس سے بہتر ۱۲ منہ رم

دل معلوم ہوا یہ جو لوگ

کہتے ہیں آدمی مرکب ہے

آتا ہو سب فطرت سے

قیامت کو اٹھیں گے اس

پہلے ہرگز نہیں ۱۲ منہ رم

بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَمِنْ ثَقُلَتْ

درمیان اُن کے اُس دن اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ پس جو شخص کہ ہماری پُرا

مَوَازِينُهُ قَالُوا لَكَ هُمْ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَنْ خَفَتْ

پہ اُس کا پس یہ لوگ تو ہی ہیں فلاح پانے والے۔ اور جو شخص کہ ہلکا ہوا

مَوَازِينُهُ قَالُوا لَكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي

پہ اُس کا پس یہ لوگ ہیں جنہوں نے ڈھلادیا جانوں اپنی کو بیچ

جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ تَلْفَحُ وَجُوهُهُمْ النَّارُ وَهُمْ

دوزخ کے ہمیشہ رہیں گے۔ تجھس دیوے کی ٹہنہ اُن کے کو آگ اور وہ

فِيهَا كَالِحُونَ ۝ أَلَمْ تَكُنْ أَيْتِي تَسْلِي عَلَيْكُمْ

بیچ اُن کے پور چڑھاتے ہیں و۔ کیا نہ تھیں نشانیاں میری پر مہی جاتیں اور تھامے

فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا

پس تھے تم اُن کو جھٹلاتے۔ ہمیں گئے اے رب ہمارے غالب الی اور ہمارے

شَقَوَاتِنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ۝ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا

مہ بختی ہماری اور جوئے ہم قوم گمراہ۔ اے پروردگار ہمارے نکال ہمکو

مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ۝ قَالَ اخْسَوْا

اس سے پس اگر پھر کریں گے ہم پس تحقیق ہم ظالم ہیں۔ کہیں گے دور ہو

فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونَ ۝ إِنَّهُ كَانَ فِي يَقٍ ۝ مَنْ

بیچ اس کے اور مت کلام کرو مجھ سے۔ تحقیق تھا ایک فرستہ

عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ

بندوں میرے کہ کہتے تھے اے پروردگار ہمارے ایمان لائے ہم پس بخش ہمکو اور رحمت کر ہمکو اور

أَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝ فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سَخِرَاءَ حَتَّى

تو بہتر رحم کرنے والا ہے۔ پس پکڑا تھا تم نے اُن کو مسخرہ یہاں تک کہ

أَنْسَوُكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ ۝ إِنِّي

بھلا دیا تمکو انہوں نے یاد میری سے اور تھے تم اُن سے ہنسنے۔ تحقیق میں نے

جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا إِنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝

جزا دی اُن کو آج بسبب اس کے کہ صبر کرتے تھے یہ کہ تو ہی ہیں مژاد پانے والے۔

موضح القرآن

۱۔ یعنی باپ بیٹا

ایک دوسرے کے

شامل نہیں ہر ایک کے

اُن کے عمل کا حساب

۱۱۔ منہ ۲۔

۱۔ جلتے جلتے

بدن سوچ جاوینگا

نیچے کا ہونٹ ناسٹیک

اور اوپر کا کھوپڑی تک

اور زبان جھشتی زمین

میں لوگ مسکروندے

۱۱۔ منہ ۲۔

قُلْ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ۝۱۱۱ قَالُوا

کچھ کا حق تعالیٰ اگتار ہے تھے تیرہ سو برس کے گنتی برسوں کی کہیں گے

لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسَلِ الْعَادِثِينَ ۝۱۱۲

رہے تھے ہم ایک دن یا کچھ دن کا پس پوچھ لے گنتی والوں سے

قُلْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنْتُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۱۱۳

کچھ کا نہیں رہے تھے تم محض تھوڑے اگر ہوتے تم جانتے

أَفَحَسِبْتُمْ أَنْتُمَا خَلَقْنَاهُ عَبَثًا وَأَنْتُمْ إِلَيْنَا لَا

کیا پس تمہارا کیا گمان یہ کہ پیدا کیا ہو بے تم کو بے فائدہ اور یہ کہ تم طرف ہماری نہیں

تَرْجِعُونَ ۝۱۱۴ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ

پھر اڑ گئے و۔ پس بہت بلند ہو اللہ بادشاہ حق۔ نہیں کوئی معبود

إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝۱۱۵ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ

مگر وہ۔ پروردگار عرش کرامت والے کا۔ اور جو کوئی بلا دے ساتھ

اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ

اللہ کے معبود اور کوئی نہیں دیں اسے اس کے تھا اسکے پس سوائے اسکے نہیں کہ حساب ہکا

عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝۱۱۶ وَ

نزدیک پروردگار اسکے کے ہو تحقیق نہیں فلاح پانے والے کافر۔ اور

قُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝۱۱۷

کہہ اے پروردگار میرے بخش اور رحم کر اور تو بہتر رحم کرنے والوں کا ہو۔

يُنَزِّلُ الْغُيُوثَ مِنْهَا وَهِيَ أَرْبَعُ أَسْبَابٍ وَيَسْتَوُونَ آيَاتٍ وَتُسَمَّى رُكُوعًا

شورہ نور مدینہ میں نازل ہوئی اس میں چوتھ آیتیں اور نور رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝۱۱۸

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے ہرمان کے۔

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ

یہ سورت جو کہ اتنا ہی ہے ہکو اور لازم کیا ہئے اسکو اور آیتیں ہئے بیچ اسکے نشانیاں

بَيِّنَاتٍ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝۱۱۹ الرَّأْيِيَّةُ وَالرَّائِي

بیان کرنیوالیاں۔ ہاں کہ تم نصیحت پکڑو۔ زمانا کرنے والی اور زمانا کرنے والا

موضح القرآن

وہ یعنی فرشتوں سے

جنہوں نے نیکی اور بدی

دیکھ رکھی یہ بھی تمہارا

زمین میں رہنا یہی قرص

رہنا یا دنیا کی عمر یہ بھی

وہاں تھوڑی نظر آدگی

یہ پوچھنا ہوگا

کو دنیا میں ۱۶

کی شتابی کرتے

تھے اب جانا کہ شتاب

آیا۔ ۱۶۔ ۲۰۔

وہ یعنی دنیا

میں تو نیکی اور بدی

کا اثر نہیں ملتا اگر دوسرا

دن نہ ہوتا جسے کا تو یہ

سب کھیل تھا۔ ۱۰۔ ۲۰۔

فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا

تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَيْشَهِدَ عَذَابُهُمَا

طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا

زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً ۖ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا

زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۖ وَحَرَّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ

شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا

لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ

اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ

أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ ۖ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝

موضع القرآن

وَلَا مرد اگر بدکار ہو تو عورت پارسا نہ بیاہ لگا اور اگر نیک ہو تو عورت بدکار نہ لائے دو اسطے ایست کہ اسکا کفر نہیں اسکو عار سے دوسرے یہ کہ ایک سے دوسرے کو علت نہ لگیاوے لیکن اگر کرے تو درست مگر مرد کو عورت بدکار نہیں درست جتنک بدکاری کرتی ہے اور اگر توبہ کہے تو درست ۱۱ مندرج و قید و ایماں یعنی مجھسی انکو بڑی بات میں نہیں دیکھا اور یہی حکم ہر مرد کو عیب لگاؤ عیب کہا ہے بدکاری کو ۱۲ مندرج

پس بارو ہر ایک کو ان دونوں میں سے سو ڈرتے اور نہ
پکڑے تمکو بیچ حق ان کے کے مہربانی بیچ دین خدا کے اگر ہو تم
ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور دن پہلے کے اور چاہے کہ حاضر ہو عذاب کرنے پر ان دونوں
کے ایک جماعت مسلمانوں میں سے - زنا کرنے والا نہیں نکاح کرتا مگر
زنا کرنے والی کو یا محبت پرست کو اور زنا کرنے والی نہیں نکاح کرتا اس کو مگر
زنا کرنے والا یا محبت پرست - اور حرام کیا گیا ہے یہ اور مسلمانوں کے و -
اور جو لوگ کہ تہمت لگاتے ہیں پاک دامنوں کو پھر نہیں لاتے چار
شہداء فاجلدوہم ثمانین جلدۃ ولا تقبلوا
پس بارو ان کو استی کوڑے اور مت قبول کرو
ان کی شہادت سبھی - اور یہ لوگ وہی ہیں فاسق و -
مگر جنہوں نے توبہ کی پیچھے اس کے اور سنور گئے ہیں تحقیق
اللہ غفور رحیم ۝ اور جو لوگ تہمت لگاتے ہیں جو رڈوں اپنیوں کو
و لم یکن لهم شہداء الا انفسہم فشہادۃ
اور نہیں ہیں واسطے ان کے شاید مگر جانیں ان کی پس گواہی
احدہم اربعہ شہدات باللہ انہ لہن الصدقین ۝
ایک کی ان میں سے چار بار گواہیاں ساتھ قسم اللہ کے تحقیق وہ شخص بات سچوں سے ہے

الْكَذِبُونَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

جھوٹے و - اور اگر نہ ہوتا فضل خدا کا اور ہمتار سے اور رحمت علی

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ

بیچ دُنیا کے اور آخرت کے البتہ لگتا تمکو بیچ اُس چیز کے کہ شروع کیا تھا تم نے بیچ اس کے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ اِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالسِّنِّكُمْ وَتَقُولُونَ

عذاب بڑا و - جس وقت ملتے تھے تم اُسکو ساتھ زبانوں اپنی کے اور کہتے تھے

بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا

ساتھ مونہوں اپنی کے وہ چیز کہ نہیں اُسے تمہارے علم کے اور گمان کرتے تھے اُسکو آسان

وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ۝ وَلَوْلَا اِذْ سَمِعْتُمُوهُ

اور وہ نزدیک اللہ کے بڑا ہے - اور کیوں نہ جس وقت سنا تم نے اُس کو

قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهَذَا وَسُبْحَنَكَ

کہا ہوتا تم نے نہیں لائق ہمسو کہ بولیں یہ بات پاکی ہے تمہکو

هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ۝ يَعِظُكُمُ اللَّهُ اَنْ تَعُودُوا

بہتان بڑا - نصیحت کرتا ہو تمکو اللہ اس سے کہ پھر ورت

لِمِثْلِهِ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَيُبَيِّنُ اللَّهُ

ایسا کام بھی اکر ہو تم ایمان والے - اور بیان کرتا ہے اللہ

لَكُمْ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ اِنَّ الَّذِينَ

واسطے تمہارے نشانیاں - اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے و - تحقیق وہ لوگ کہ

يُحِبُّونَ اَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ اٰمَنُوا لَهُمْ

دوست رکھتے ہیں یہ کہ پھیلے بے حیا بیچ مسلمانوں کے واسطے آئے ہے

عَذَابٌ اَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَ

عذاب درد دینے والا بیچ دُنیا کے اور آخرت کے - اور اللہ جانتا ہے اور

اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ

تم نہیں جانتے - اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اور ہمتار سے اور

رَحْمَتُهُ وَاَنَّ اللَّهَ سَرُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

رحمت اُس کی اور یہ کہ اللہ شفقت کرنے والا مہربان ہے - اے لوگو

موضح القرآن

وَل چاہئے مسلمان
جب مٹے کہ لوگ ایک
نیک شخص کو بُری ہمتیں
لگاتے ہیں انکو جھٹلا دے
پیغمبر نے فرمایا جو کوئی
پیٹھ پیچھے بھائی مسلمان
کی مذکرے اللہ پیٹھ پیچھے
اسکی مذکرے اور بیچ تحقیق
تہمتیں کرنی ایمان سے

بید میں ۱۲ منہ روح
و یعنی اللہ

نے اس امت کو
پیغمبر کے طفیل دُنیا کے
عذابوں سے بچایا ہے
نہیں تو یہ بات قابل
تحقی عذاب کے ۱۲ منہ
و یعنی پتا اس کا کہ
یہ طوفان اٹھایا کس نے
معلوم ہوا کہ منافقوں نے
جو ہمیشہ چھپے دشمن تھے
انکی آیت میں پتا بتا دیا -
۱۲ منہ ۱۲

تَقْوَىٰ

أَمِنُوا لَا تَسْبِعُوا خُطُوبَ الشَّيْطَانِ وَمَنْ يَتَّبِعْ

جو ایمان لائے ہوت پیروی کرو قدموں شیطان کی - اور جو کوئی پیروی کرے گا

خُطُوبَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ

قدموں شیطان کی پس تحقیق وہ حکم کرتا ہے ساتھ بے حیائی کے اور نامقول کے۔

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ

اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اور ہر تمہارے اور رحمت اُس کی نہ پاک ہوتا تم میں سے

مَنْ أَحَدٌ أَبَدًا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ

کوئی ایک سبھی لیکن اللہ ہی پاک کرتا ہے جس کو چاہے - اور اللہ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ وَلَا يَأْتِلْ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ

سننے والا جاننے والا ہے - اور نہ قسم کھاویں صاحب بزرگی کے تم میں سے

وَالسَّعَةِ أَنْ يُوتُوا أُولَى الْقُرْبَى وَالْمَسْكِينِ

اور کشائش کے یہ کہ دیویں صاحب قرابت کو اور فقیروں کو

وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا

اور وطن چھوڑنے والوں کو بیچ راہ اللہ کے اور چاہئے کہ معاف کریں اور نہ گز کریں

أَلَّا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ

کیا نہیں دوست رکھتے تم یہ کہ بخش دیوے تم کو اللہ - اور اللہ بخشنے والا

رَحِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْفَاحِشَاتِ

مہربان ہے و - تحقیق وہ لوگ کہ تہمت لگاتے ہیں پاک دامنوں کو بے خبر

الْمُؤْمِنَاتِ لَعَنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ایمان والیوں کو لعنت کی گئی اُن کو بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور واسطے اُن کے عذاب

عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ

سے بڑا - اُس دن گواہی دیں گے اُن پر اُن کے زبانیں اُن کی اور ہاتھ اُن کے

وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ يَوْمَئِذٍ يُوفِّيهِمْ

اور پاؤں اُن کے ساتھ ہر چیز کے کہ تھے کرتے - اُس دن پوری دیگا اُن کو

اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ

اللہ جزا حق اُن کی اور جان بویں گے یہ کہ اللہ وہی ہے حق

موضح القرآن

ول جب طوفان مچنے

والے جھوٹے پڑے او

انکو حد ماری گئی آسمانی

کوٹھے - جو ان میں دو

تین مسلمان تھے ایک

شخص تھا مسطح ابو بکر

صدق کا بھائی خافض

بہ ایک خبریتے

تھے اے قسم

بھائی داسلو میں

کچھ دیکھا اللہ نے اُنکی

سفارش کر دی وہ تھا

مہاجرین اہل بکر بڑائی

والے کہا صدیق اکبر کو جو

اُنکی بڑائی نہ مانے وہ اللہ سے

جھگڑاتے ہیں انہوں نے

قسم لیا کہ جو دینا تھا وہ

صحتی ہوا اور وہ

نوضح القرآن

ابن عباس نے کہا
جیسی پیغمبر کی عورت بدکار
نہیں ہوتی یعنی اللہ انکی
اموس تھا تاہم ۱۲ منہ
ابن عباس نے کہا
جیسا کہ وہ حال
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

النُّسَيْنِ ۱۵ الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ

بیان کرنے والا - خبیث عورتیں واسطے خبیث مردوں کے ہیں اور خبیث مرد

لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتِ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ

واسطے خبیث عورتوں کے ہیں اور پاک عورتیں واسطے پاک مردوں کے ہیں اور پاک مرد

لِلطَّيِّبَاتِ اُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ

واسطے پاک عورتوں کے ہیں - یہ لوگ پاک ہیں اس چیز سے کہ کہتے ہیں - واسطے انکے

مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۱۶ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

بخشش ہے اور روزی ہے بکرامت اللہ - اے لوگو جو ایمان لائے ہو

لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا

مت داخل ہو گھروں میں بوائے گھروں اپنی کے یہاں تک کہ اذن نہ

وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ

اور سلام کرو اور پر رہنے والوں ان کے کے - یہ بہتر ہے واسطے تمہارے تاکہ تم

تَذَكَّرُونَ ۱۷ فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا

منصبت پکڑو - پس اگر نہ پاؤ بیچ ان کے کسی کو پس مت

تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا

داخل ہوا نہیں یہاں تک کہ اذن دیا جائے واسطے تمہارے اور اگر کہا جائے واسطے تمہارے پھر جاؤ

فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۱۸

پس پھر جاؤ وہ پاکیزہ ہے واسطے تمہارے اور اللہ ساتھ سمجھنے کے کرتے ہو تم جاننے والا ہر گز -

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ

نہیں اُدھر تمہارے گناہ کہ داخل ہو گھروں میں کہ کوئی نہیں

مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُدْرُونَ وَ

رہتا ان میں بیچ ان کے دھرا ہوا سب تمہارا - اور اللہ جانتا ہو جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور

مَا تَكْتُمُونَ ۱۹ قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغْضَوْنَ مِنْ أَبْصَارِهِمْ

جو کچھ چھپاتے ہو - کہہ واسطے مسلمان مردوں کے کہ بند کریں آنکھیں اپنی

وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ

اور محافظت کریں شرنگا ہوں اپنی ک - یہ بہت پاکیزہ ہے واسطے انکے - تحقیق اللہ

دل تھانے میں سترینی
 کسی کسے ستر کھینچ پناہ دکھانا
 اور خبر جو کہتے ہیں کفر کی
 رسم میں اس باکی قید بھی ہے
 دل سنگار میں کھلی چیز یا
 ایسی چیز کو کہا جیسے چھپنے
 اور نئی پوش یا یہ کہا عورت
 کو منہ تھوڑا سا اور ہاتھ کی
 انگلیاں اور پاؤں کا پنجہ کھولنا
 درست سے ناچار کی پھر ہاتھ کی
 مہدی کھینچی یا کلمہ کا جہاں یا
 انگلی کا پھل اور باقی بدن اور
 گہنا اور کلمہ فخر پر غیر سے
 گر اپنے عمروں سے
 چھاتی سوزناؤں
 نکاد اپنی عورتیں نیک
 چال کی ہوں نے بھی تاشیر
 ہو اور بد راہ عورتوں کو کلمہ
 پکڑنا اور کیرے جنکو غرض
 نہیں وہ کھانے اور سونے
 میں غرق ہیں غی نہیں کہتے
 اور لڑکا دس برس تک اور
 اپنا غلام بھی محرم پر بہت
 علماء کے نزدیک پاؤں
 کی دھکی سے معلوم ہوتے
 ہیں گھر گرو یا گرجا یا ایک
 پڑا جس کو بدن نظر آئے
 ننگے برابر ہو اور اتنا ہم
 نکلے تو بہت ہے

خَبِيرًا ۱۸ مَا يَصْنَعُونَ ۱۹ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ
 خیر اور ساتھ اس چیز کے کرتے ہیں دل - اور کہہ واسطے مسلمان عورتوں کے کہ بند کریں
 مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ
 انہیں اور محافظت کریں شرکاءہ اپنی کی اور نہ ظاہر کریں
 زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ
 بساؤ اپنا مگر جو ظاہر ہو اس میں سے اور چاہئے کہ ڈالیں اور مٹھنیاں اپنی
 عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ
 اور پر گریبانوں اپنے کے اور نہ ظاہر کریں بناؤ اپنا مگر واسطے خاندنوں اپنے کے
 أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ
 یا باپوں اپنے کے یا واسطے باپوں خاندنوں اپنے کے یا بیٹوں اپنے کے یا بیٹوں
 بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي
 خاندنوں اپنے کے یا بھائیوں اپنے کے یا بیٹوں بھائیوں اپنے کے یا بیٹوں
 أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ
 بہنوں اپنی کے یا بی بیوں اپنی کے یا جن کے مالک ہوئے ہاتھ اپنے ہاتھ ان کے
 أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْأَرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ
 یا جو ساتھ رہنے والے ہیں غیر حاجت والے مردوں سے یا لڑکوں سے
 الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ
 جو نہیں واقف اور پر چھپی باتوں عورتوں کے اور نہ ماریں
 بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ ۲۰ مِنْ زِينَتِهِنَّ وَلَا يُلْبَسْنَ
 پاؤں اپنے تاکہ جانا جاوے جو کچھ کہ چھپاتی ہیں زینت اپنی سے اور تو بہ کرد
 إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۲۱
 طرف اللہ کی سب اے مسلمانوں تاکہ تم فلاح پاؤ گے
 وَأَنْتُمْ كَوَالِيَا مِي مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ
 اور نکاح کرو راندوں کو اپنے میں سے اور لائق دلوں کو غلاموں اپنے میں سے
 وَإِمَائِكُمْ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِمِ اللَّهُ مِنْ
 اور لونڈیوں اپنی میں سے اگر ہوں گے فقیر حاجت روائی کریگا ان کی اللہ

فَضْلِهِ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿١٠﴾ وَلَيْسَتُغْفِرَ

فضل اپنے سے۔ اور اللہ کشایش والا جاننے والا بڑا۔ اور چاہے کہ ہر آدمی کو ہر

الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّى يُغْفِرَ اللَّهُ

وہ لوگ کہ نہیں مقدور پاتے نکاح کا یہاں تک کہ غنی کرے گا ان کو اللہ

مِنْ فَضْلِهِ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ

فضل اپنے سے۔ اور وہ لوگ کہ چاہتے ہیں کتب آزادی کی کچھ دیکر ان لوگوں میں سے

أَيْمَانُكُمْ فَكُلْتُمُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۚ وَ

کہ ایک بھٹے میں رہنے والے تھے تمہارے پس لکھ دو ان کو اگر جانو تم سے ان کے بھلائی اور

الْوَلَدُ مِنَ مَالِ اللَّهِ الَّذِي أَتَاكُمْ أَوْ لَا تَكْرِهُوا

دو ان کو مال خدا کے سے جو دیا ہے تم کو۔ اور مت جبر کرو

فَتَلْبَسَكُمْ عَلَى الْبُعَاةِ إِنْ أَرَدْتُمْ تَحَصِّنَا لَنَبْغِيَنَّ

لوٹو ان لوگوں کو اور پر بدکاری کے اگر چاہیں بے رہنا۔ اگر طلب کرو تم

عَرَضَ الْحَيَوةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْرِهْنِ فَإِنَّ اللَّهَ

اسباب زندگانی دنیا کا اور جو کوئی جبر کرے گا ان کو پس تحقیق اللہ

مَنْ بَعْدَ إِكْرَاهٍ مِنْ عَقُورٍ رَجِمَتْ ۚ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا

تھے جبر کرنے کے ان پر پتھر والا مہربان ہے۔ اور البتہ تحقیق آزماری میں ہے

إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ وَمِمَّا مَنِ الَّذِينَ كَلُوا

ظن تمہاری نشانیاں بیان کرنے والیاں اور شاہیں ان لوگوں کی کہ گزرے تھے

مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ۚ اللَّهُ نَزَّلَ

پہلے تم سے اور نصیحت واسطے پر ہیزگاروں کے۔ اللہ نازل ہے

الْأَرْضِ مِثْلُ نُوْحٍ ۚ كَيْفَ تَكْفُرُونَ ۚ إِنَّمَا

آسمانوں کا اور زمین کا۔ مثال نوح کے کی مانند طاق کی ہے کہ سچ اس کے

مَسَاءً ۚ أَلَيْسَ فِي لَعْنَةِ الْإِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهَا

چراغ ہو۔ وہ چراغ سچ قندیل شیش کے ہے۔ وہ قندیل شیش کا لہا کہ وہ

كُنْكَ دُورًا يَوْمَ تَنْفَخُ فِي شَجَرٍ مَبْرُكٍ تَرْوَاهُ

تار اسے پختا رشتن کیا جاتا ہو وہ چراغ درخت مبارک زیتون کے سے

ط رسول نے فرمایا علیؑ

نیگام میں رہ کر نماز فرض کا

جو وقت آئے جائزہ پر جو

راہ عورت جب سے ملے ہوئی

کا جو کوئی دوسرا خاوند کرنے

کو عیب سے اسکا ایسا ست

زین ابو جویک میں بڑی

کا یعنی بیاہ دینے سے منع

ہر جاوید تمہارا کام چھوڑ

۱۱-۱۲ منہ ۳۰

لے لکھا چاہیں ہیں کسی غلام

لوٹنی کہے میں اتنی مدت میں

اتنا بچہ کو کھاؤ تو بچہ کو

آزاد کر یہ افراد

بھولیں اسکو گناہ

بچے میں ہیں بچی دیکھ

وگھرے نیکی کے آزاد ہو کر

قیسے چھو کر چوری بکری

بکری کا اور دہشتزدگی فرمایا

کو ایسے غلام لوٹنی

مال کو بکری واکر

آزاد ہو دیں خواہ

بکری سے اور خواہ خیر سے

فرد لوٹنی بکری کو

لکھانے کو بڑا وبال خواہ

وشن میں خواہ وہ خوش ہو

خوشی پر اور زیادہ وہ مال

بنا پاک ہے اور خوشی میں

(باقی صفحہ ۱۸ پر)

لائی بیگناہ ہو۔ ۱۲ منہ
قلمی پہلی اُمتوں پر بھی
ایسے ہی حکم تھے۔ ۱۷ منہ ۲۰

موضع القرآن

دل بینی اللہ سرور حق اور
بستی زمین اور آسمان کی ایک
نہ ہر سب پران کہ جاویں اور
اللہ کی روشنی کی کھاوت ابن
عباس کہہ یامومن کو دل میں
روشنی آگئے پردوں میں ایک
ایکے روشنی رکھتا ہر سب
اندازا سا ہر اور تیرن نہ
شرق کا نور کا بینی
کے چہ کا صبح کی
دھوپ کا ہے شام کی نور
ہر اور چننا ہے یا پھر نور کا
دل کا نور ہوا ہے وہ مک
عربی پیدا ہوئے۔ مشرق میں
مغرب اسکا تیل بن آگئے
تیار ہے مئی مومن کے دل میں
انکی شمع روشنی پیدا ہوئی
آگے فرمایا کہ وہ روشنی کی ہو
کے جن سجدوں میں دل کو نہ
کئے ہیں صبح و شام دہا لگا ہے
دل ایسا کی کرکے مومن کی
کا ہر اور عمل کی شام
کا کرکے میں کی شام اور صبح
نورانی فرمایا کہ بہتر ہو ہر کام

لَا شَرْقِيَّوْ وَلَا غَرْبِيَّوْ يَكَادُ زَيْتُهَا يَضِيءُ وَ

کہ مشرق کی طرف ہر اور نہ مغرب کی طرف ہر نزدیک سے تیل اس کا کہ روشن ہو جاوے اور
لَوْ لَمْ تَحْسَبْهُ نَارًا تَوَّرَّ عَلَى نَوْمٍ يَهْدِي اللَّهُ
اگر چہ نہ تھے اس کے آگ۔ روشنی اوپر روشنی کے۔ راہ دکھاتا ہر اللہ

لِنُورٍ مِّنْ نِّشَاءِ وَيُضِرُّ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ
طرف وراپے کی جسکو چاہتا ہے۔ اور بیان کرتا ہے اللہ مثالیں واسطے لوگوں کے۔

وَاللَّهُ يَكْفِي كُنْ عَلِيمٌ ۝ فِي بُيُوتِ أَذْنِ اللَّهِ أَنْ
اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہر۔ بیچ گھروں کے کو حکم کیا ہے اللہ نے یہ کہ

تُرْفَعُ وَيَذْكُرُ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْعُدُوِّ
بلند کئے جاویں اور یاد کیا جائے بیچ ان کے نام اسکا تسبیح کرتے ہیں اسے اس کے بیچ ان کے صبح

وَالْأَصَالِ ۝ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا
اور شام کر۔ وہ مرد کہ نہیں فانیل کرتی ان کو سوداگری اور نہ

بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ
بیچنا یاد خدا کی سے اور قائم کرنے نماز کے سے اور دینے زکوٰۃ کے سے

يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝
ڈرتے ہیں اس دن سے کہ پھر جاویں گے بیچ اس کے دل اور آنکھیں۔

لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّنْ
تا کہ جزا دیوے انکو اللہ تعالیٰ بہتر اس چیز کی کہ ہے انھوں نے اور زیادہ دیوے انکو

فَضْلِهِ ۝ وَاللَّهُ يُزِيْقُ مَن يَشَاءُ بغيرِ حِسَابٍ ۝
فضل لے لے۔ اور اللہ رزق دیتا ہے جس کو چاہے بے شمار فل۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ
اور جو لوگ کہ سازجئے مہل ان کے مانند ریت گئے ہیں بیچ میدان کے

مُهْبَةِ الظَّمآنِ مَالًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ
تھمان کرتا ہے اس کو پیاسا پانی۔ یہاں تک کہ جب آیا اسکے پاس نہ پایا اس کو

عِلًّا وَدَبَّحَ اللَّهُ جَدَّةَ فَوْقَهُ حِسَابُهُ ۝ وَاللَّهُ
بچ اور پایا اللہ کہ نزدیک اس کے پس پورا کر دیا انکو حساب ہکا۔ اور اللہ

سَرِيحُ الْحَايِبِ ۝ اَوْ كَطَلَبٍ فِي بَحْرِ لُجِّي

جلد لینے والا ہے حساب کا فل۔ یا مانند اندھیروں کے ہیں بچ دریا سے میں کے

يُخْشَى مَوْجٌ مِّنْ قُوَّتِهِ مَوْجٌ مِّنْ قُوَّتِهِ سَحَابٌ

اُحساہتی ہے اُس کو موج اُپر اس کے اور موج ہے اُپر اس کے بادل ہے۔

كَلِمَاتٌ بَعْضُهَا لَوْفِي بَعْضٍ اِذَا اُخْرِجَ يَدَا

اندھیرے ہیں بعض اُن کے اُپر بعضوں کے۔ جس وقت نکال یوں ہے اندھیرا

لَمْ يَكُنْ يَرَاهَا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا

نہیں نزدیک کر دیتے اُس کو۔ اور جو کوئی نہ کرے اللہ واسطے اُس کے نور

فَمَا لَهُ مِنْ نُّورٍ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ

پس نہیں اسطے اُس کے کچھ نور۔ کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ کو تسبیح کرتا ہر واسطے اُس کے

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرِ طَلَبٌ كُلٌّ

جو کوئی تیج آسمانوں کے ہے اور زمین کے ہے اور جانور پرند پر کھولے ہوئے۔ ہر ایک

قَدْ عَلِمَ صَلَوَتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ۝ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا

تسبیح جانتا ہے نماز اُس کی اور تسبیح اُس کی۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ

يَفْعَلُونَ ۝ وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَ

کرتے ہیں۔ اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ اور

اِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللَّهَ يُرْسِلُ سَحَابًا

طرف اللہ کے ہے پھر جانا۔ کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ جلاتا ہر بادلوں کو

ثُمَّ يُؤْتِيهِمْ مِّمَّنْهُ لَمْ يَجْعَلْهُ رُكَامًا فَتَرَى

پھر بلا بڈاتا ہے درمیان اُن کے پھر کر دیتا ہے اُن کو تہ بہ تہ پس دیکھتا ہے تو

الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خَلْقٍ وَيُنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ

میں کو نکلتا ہے درمیان اُس کے سے اور اُتارتا ہے آسمان کی طرف سے

مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ اَبَرٍ فَيُصِيبُ بِرَمٍ مِّنْ ثَلَاثٍ

پہاڑوں سے کبھی آئندے سے سردی اولوں کی پس پہنچاتا ہے اُس کو جسکو چاہتا ہے

وَيُصْرِفُهُ عَنْ كُنْ كَيْسًا ۝ يَكَادُ سَنَا بَرْقُهُ يَأْخُذُ

اور پھیر دیتا ہے اُس کو جس سے چاہتا ہے۔ نزدیک ہی جگہ بھل جاتی کی کہ لجاوے

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

فل کا فرد و طرح کے ہیں

ایک عیب کی طرف

اے کچھ پھر ہر ایک

اللہ کا دین چھوٹے

ہیں غلط راہیں پکارتے ہیں یہ

انکی کہاوتیں ریت کو

پانی سمجھ کر دور کیا

وہاں پانی نہ پڑا

آخرت میں اپنے

مناہوں کی مل در سر

وہ ہیں جو دنیا میں فرق

ہیں یا پتھر پڑتے ہیں۔

ان کی کہاوت اے فراڈ

ان کے پاس ریت بھی نہیں

اندھیرے میں بند ہو گئے

ہیں۔ ۷۷۰ ہندو ۲۰

بِالْأَبْصَارِ ۝ يَغْلِبُ اللَّهُ الْكَيْلَ وَالْهَمَزُ إِنَّ فِي

آنکھوں کو۔ پھرتا ہے اللہ رات کو اور دن کو۔ تحقیق

ذَلِكَ لَعِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَ

اس کے البتہ سمجھنے کی جگہ ہے واسطہ شوجھ واوں کے۔ اور اللہ نے پیدا کیا

كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّاءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى

ہر جانور کو پانی سے۔ پس بعض اُن میں سے وہ ہو کر چلتا ہے اوپر

بَطْنِهِ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ

پٹ اپنے کے! اور بعض اُن میں سے وہ ہو کر چلتا ہے اوپر دو نو پاؤں اپنے کے! اور بعض اُن میں

مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ

وہ ہے کہ چلتا ہے اوپر چار پاؤں کے۔ پیدا کرتا ہے اللہ جو چاہے۔ تحقیق اللہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُبِينَاتٍ

اوپر ہر چیز کے قادر ہے۔ البتہ تحقیق اتاری ہیں ہم نے نشانیاں ظاہر

وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

اور اللہ تعالیٰ راہ دکھاتا ہے جس کو چاہے طرف راہ سیدھی کے۔

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى

اور کہتے ہیں ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور ساتھ رسول کے اور فرمانبرداری کی کہنے پھر

فَرِيقٌ مِنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۚ وَمَا أُولَٰئِكَ

جاتا ہے ایک فرقہ ان میں سے پیچھے اس کے۔ اور نہیں لوگ

بِالْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ

ایمان والے۔ اور جس وقت بلائے جاتے ہیں طرف اللہ کی اور رسول کے کہ حکم کرے

بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُّعْتَصِمُونَ ۝ وَإِنْ يَكُنْ

درمیان اُن کے ناگہاں ایک فرقہ اُن میں سے منہ پھرنے والا ہے۔ اور اگر ہو

كُلُّ الْحَقِّ يَأْتُوا إِلَى اللَّهِ مُذْهِبِينَ ۝ آتَى كُلُّهُمْ

واسطے اُن کے حق آتے ہیں طرف اس کی مطیع ہو کر۔ کیا ہی دونوں اُن کے کے

مَرَضٌ أَوْ إِرْثَابٌ أَوْ يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ

بیماری ہے یا شکرتے ہیں یا ڈرتے ہیں یہ کہ کھرا ہی کرے اللہ تعالیٰ

الْبَلَاءِ
۱۰
۱۲

عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿١٠﴾

اُن کے اور رسول اُس کا۔ بلکہ یہ لوگ وہی ہیں ظالم و

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَ

رسول اُس کے نہیں کہ سے بات مسلمانوں کی جسوت بگائے جاتے ہیں طرف اللہ کی اور

رَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَكُلُوا سِمْعًا وَأَطَعْنَاهُ

رسول اُس کے کی تاکہ حکم کرے درمیان اُن کے یہ کہ کہیں سنا جینے اور فرمانبرداری کی جینے

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١١﴾ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَ

اور یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانہوالے۔ اور جو کول فرمانبرداری کرے اللہ کی اور

رَسُولَهُ وَيَخْشِ اللَّهَ وَيُتَّقِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿١٢﴾

رسول اُس کے کی اور ڈرے اللہ سے اور پرہیزگاری کرے پس یہ لوگ وہی ہیں مُراد پانہوالے۔

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ

اور قسم کھائی اُنھوں نے ساتھ اللہ کے سخت قسمیں اپنی البتہ اگر حکم کرے گا تو اُن کو

لَيَخْرُجْنَ قُلْ لَا تَقْسِمُوا طَاعَةً مَعْرُوفَةً إِنْ

نیکل جا دیں گے۔ کہہ مت قسم کھاؤ مطلب ہمارا فرمانبرداری پر مقبول۔ تحقیق

اللَّهُ خَيْرٌ لِّمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٣﴾ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

اللہ خبردار ہے اُس چیز سے کہ کرتے ہو۔ کہہ فرمانبرداری کرو اللہ کی اور فرمانبرداری کرو

الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ

رسول کی پس اگر پھر جاؤ پس سوائے اُنکے نہیں کہ اور دیتے اُنکے جو کچھ اُٹھوایا گیا وہ اور آپ پر تھا

مَا حُمِّلْتُمْ وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى

جو کچھ اُٹھوائے تھے تم۔ اور اگر فرماں برداری کرو اُس کی راہ پاؤ۔ اور نہیں اوپر

الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿١٤﴾ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ

پیغمبر کے مگر پہنچا دینا ظاہر۔ وعدہ کیا اللہ نے اُن لوگوں سے

آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَبِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي

جو کہ ایمان لائے ہیں تم میں سے اور کام کئے اچھے البتہ خلیفہ کرے گا اُن کو بیچ

الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ

زمین کے جیسا کہ خلیفہ کیا تھا اُن لوگوں کو کہ پہلے اُن سے تھے اور

موضع القرآن

ملک دل میں روگ یک

مدا و رسول کو سچ مانا

یکن حسدیں

نہیں چھوڑتی

کہ سکے پر چلیں

جیسے پیار چاہتا ہے

چلے اور پاؤں نہیں

ٹھٹھاتا۔ ۱۱ مندرجہ۔

لِيُكَفِّرَ عَنْهُمْ وَلِيُكَفِّرَ عَنْهُمْ

ابنہ ثابت کر دے گا واسطے اُن کے دین اُنکا جو پسند کر دیا ہے واسطے اُن کے
وَلْيُحْيِي لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اٰمَنًا يَعْبُدُونَنِي

اور البتہ بدل دے گا اُن کو پیچھے ڈرائے گا کہ تم نے امن - عبادت کریں گے میری
لَا يَسْتَكُونُ بِيْ شَيْعًا - وَ مَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ

فَاُولَٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿٥٥﴾ وَاقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا

پس = ترک دہی میں فاسق مل - اور قائم رکھو نہا۔ کو اور دو
الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا الرُّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٥٦﴾ لَا

تَحْسَبُ الَّذِينَ كَفَرُوا كُفْرًا وَاعْرِضْكَ لَهُمْ ۚ إِنَّكَ كَاشِعٌ لَّهُمْ لَوْمَاتِهِمْ ۖ فَاتَّقِ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ

فَاُولَٰئِكَ الشَّارِبُونَ وَيَسْئَلُ الْمَصِيئُ ﴿٥٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اٰمَنُوْا بِسَيِّدِنَكُمْ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ

کہ نہیں پہنچے بلوغ کو تم میں سے

لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثٌ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ

صَلُّوا الْفَجْرَ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ

وَمِنْ بَعْدِ صَلَوةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ

لَمْ يَسْ عَلَيَكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوَافُونَ

ہمیں اور تمہارے اور ان کے گناہ کیچھ ان کے۔ پھر نے والے ہیں

عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ
 اُوپر تمہارے بعض تمہارے اوپر بعض کے۔ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ

موضح القرآن

ول خطاب ما یا حضرت

کے وقت کے لوگوں

کو جوان میں نیک ہی

ہمیں ان کو حکومت

دے گا اور جو دین پسند

سہ ان کے ہاتھ سے

قائم کرے گا۔ اور وہ

بندگی

۱۳۱۳

بسم الله الرحمن الرحيم

پادشاهوں کیوں درج
ہم نے خلفوں سے او

رمانہ مہر کوٹی اس

نہایت کی ناشکری کرے

انکو ے قسم مرایا - جو

کوئی انکی جلالت سے

شکر ہوا اس کا حال

بجھا گیا۔ ۱۲ مئی ۱۹۴۷ء۔

لَكُمْ الْآيَاتِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِذَا بَلَغَ
 واسطے تمہارے نشانیاں۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور جو وقت کہ پہنچیں
 الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ
 لڑکے تم میں سے بلوغ کو پہنچنے کے لئے جیسا اذن مانگتے ہیں
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ ۚ
 وہ لوگ کہ پہلے ان سے تھے۔ اسی طرح بیان کرتا ہوا اللہ واسطے تمہارے نشانیاں اپنی۔
 وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي
 اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور بیٹھ رہنے والیاں عورتوں میں سے وہ جو
 لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ
 نہیں امید رکھتیں نکاح کی پس نہیں انہیں ان کے ساتھ
 يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۚ وَأَنْ
 اپنا رکھیں کپڑے اپنے غور کرنے والیاں ساتھ بناؤں گے۔ اور اگر
 يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ ۚ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝
 یہیں اس سے بہتر ہے واسطے ان کے۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے
 لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَاجِ حَرَجٌ
 نہیں اُپر اندھے کے تسلی اور نہ اُپر لنگڑے کے تسلی
 وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَنفُسِ الْأَمْوَاتِ
 اور نہ اُپر بیمار کے تسلی اور نہ اُپر ایسے تمہارے کے یہ کھاؤ تم
 مِنْ بَيُوتِكُمْ أَوْ بَيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بَيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ
 تمہارے اپنے سے یا تمہارے باپوں اپنے کے سے یا تمہارے ماؤں اپنی کے سے
 أَوْ بَيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بَيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بَيُوتِ
 یا تمہارے بھائیوں اپنے کے سے یا تمہارے بہنوں اپنی کے سے یا تمہارے
 أَعْمَامِكُمْ أَوْ بَيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بَيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ
 بچاؤں اپنے کے سے یا تمہارے چچوں اپنی کے سے یا تمہارے ماموں اپنے کے سے
 أَوْ بَيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ أَوْ صَدُوقَكُمْ
 یا تمہارے خالاؤں اپنی کے سے یا جن کے ایک حصے ہو تمہاریوں کی کے یا آشناؤں اپنے کے سے۔

موضح القرآن

وَلِأَن تَمِيزَ بَيْنَ
 لڑکوں اور غلام لڑکی
 کو بھی پڑاگی یہی چاہیے
 اور سائے وقتوں میں
 حاجت نہیں۔ ۱۲ منہ رح
 و ایسی پڑاگی یہی
 ہر وقت جیسے حد سے
 گھر لے ہر وقت
 خبر کے آویں
 و یعنی بوجہ عورتیں
 گھر میں تھوڑے کپڑوں
 میں ہیں تو درست ہے اور
 پورا پردہ رکھیں تو اور
 بہتر۔ ۱۲ منہ رح۔
 و یعنی جو کام تکلیف کے
 ہیں وہ انکو مشا ہیں جہاں
 اور حج اور جہاد اور جہاد
 اور ایسی چیزیں ۱۲ منہ رح

توضیح القرآن

۱۱ یعنی اپنایت کے
علاقوں میں کھانے کی
چیز کو ہر وقت پوچھنا
ضرور نہیں نہ کھانے
والا حجاب کرے نہ
گھر والا دریغ کرے
۱۲ مگر عورت کا
گھر اگر اس کے
حسادت کا ہو اس کی
مرضی چاہیے اور مل کر
کھاؤ یا جہد یعنی اس
کی تکرار دل میں نہ
رکھیے یہ کس
۱۳ نے کم کھایا
یا کس نے زیادہ
سب نے مل کر پکایا
سب نے مل کر کھایا
اور اگر ایک شخص کی
مرضی نہ ہو پھر ہرگز دست
نہیں کسی چیز کھانی اور
تقید فرمایا سلام کا
آپس کی ملاقات میں
اس سے بہتر ماہ نہیں
جو لوگ اس کو چھوڑ کر
اور لفظ ٹھیراتے ہیں
اللہ کی تجویز سے ان
کی تجویز بہتر نہیں
۱۴ منہ رحم

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا
نہ میں اور پر تمہارے گناہ یہ کہ کھاؤ یا کھنٹے یا متفرق
فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةٌ
پس جس وقت کہ داخل ہو تم گھروں میں پس سلام بھیجو اور پر آپس اپنے کے دعا مقرر کی ہوئی
مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَرَكَ طَيِّبَةٌ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ
نزدیک خدا کے سے برکت والی پاکیزہ - اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ
لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١١﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ
داسطے تمہارے نشانیاں تاکہ تم سمجھو - ہوائے اس کے نہیں کہ مسلمان
الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى
وہ لوگ ہیں کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے اور جس وقت کہ ہوں ساتھ اس کے اور
أَمْرٍ جَامِعٍ كَمَنْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوا إِنْ الَّذِينَ
کام جمع کرنے والے کے نہ جائیں یہاں تک کہ اذن لے یوں نہیں ہے - تحقیق وہ لوگ
يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ
کہ اذن مانگتے ہیں تجھ سے یہ لوگ وہی ہیں کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ کے اور
رَسُولِهِ فَإِذَا أَسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأُذِنُ
رسول اس کے پس جس وقت کہ اذن مانگیں تجھ سے داسطے بعضے کام اپنے کے پس حکم لے
لِمَنْ يَشَاءُ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ
داسطے اس شخص کے کہ چاہے تو ان میں سوا اور بخشش مانگے اسطے ان کے اللہ سے - تحقیق اللہ
غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٢﴾ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ
بخشنے والا مہربان ہے - مت مقرر کرو پکارنا پیغمبر کا درمیان اپنے
كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ
جیسا پکارنا بعضے تمہارے کا سے بعضوں کو - تحقیق جانتا ہے اللہ ان لوگوں کو
يَسْتَسْلِفُونَ مِنْكُمْ لِيُؤَاذِنُوا فَلْيَخْذِلِ الَّذِينَ
کہ چپ کر بھل جاتے ہیں تم میں سے نظر بچا کر - پس چاہئے کہ ڈریں وہ لوگ کہ
يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ
جو مخالفت کرتے ہیں حکم اس کے سے اس سے کہ پہنچ جاوے ان کو فتنہ یا

يُصِيبُهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي

پہنچ جائے انکو عذاب درد دینے والا ہے۔ خبر دہو تحقیق واسطے اللہ کے جو کچھ پہنچ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ

آسمانوں اور زمین کے ہے۔ تحقیق جانتا ہے جو کچھ کہہ رہے ہو تم اُس کے۔

وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنْتَبِهُمُ بِمَا عَمِلُوا

اور جسدن کہ پھیرے جا دیں گے مرنے کی پس خبر دیگا اُن کو ساتھ اس چیز کے کہ کیا ہے۔

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

اللہ اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے۔

سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعٌ وَسِيعُونَ آيَةً وَتُرِكَوعًا

سورہ فرقان مکہ میں نازل ہوئی اس میں ستتر آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ

بہت برکت والا ہے جس نے اُنارا قرآن اُوپر بندے اپنے لئے تاکہ ہوئے

لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ۝ وَالَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ

واسطے عالموں کے ڈرانے والا۔ وہ جو واسطے اُس کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور

الْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ

زمین کی اور نہ پکڑی اولاد اور نہیں ہے واسطے اُس کے شریک

فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقْدَرَهُ تَقْدِيرًا ۝

پہنچ بادشاہی کے اور پیدا کیا ہر چیز کو پس اندازہ کیا اُس کو اندازہ کرنا۔

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَ

اور پکڑے ہیں بوائے اس کے معبود کہ نہیں پیدا کرتے کچھ اور

هُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا

وہ پیدا کئے جاتے ہیں اور نہیں مالک واسطے جان اپنی کے ضرر اور نہ

نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا تُشَوِّهُنَّ ۝

منفع کے اور نہ اختیار میں رکھتے موت کو اور نہ زندگی کو اور نہ پھر اُنہیں کو۔

۱۵

موضح القرآن

ول حضرت کے جملے

سے فرض ہوتا تھا حاضر

ہونا جس کام کو

بلادیں پھر بھی

کو وہاں بے حکم چلے

نہ جاویں اب بھی یہی

چاہئے اپنے سزاؤں

سے کرنا۔ ۱۲ منہ رح۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا إِلَهٌ مِمَّنْ مَنَعُوا

اور کہا ان لوگوں نے جو کافر ہوئے نہیں مگر طوفان باندھ دیا ہے یہ کہ

وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا

اور مددک ہے اوپر اس کے قوم اور نے پس تحقیق لائے ظلم

وَمُورًا ۝ وَقَالُوا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا

اور جھوٹ - اور کہا انھوں نے یہ کہانیاں ہیں پہلوں کی لکھ دیا ہے ان کو

فَهِيَ تَمْلِي عَلَيْهِمْ بَكْرَةً وَأَوَّلًا ۝ قُلْ أَنْزَلَهُ

پس وہ پڑھی جاتی ہیں اوپر اس کے صبح اور شام - کہہ آتا رہا ہے یہ کہ

الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ

اُس شخص نے کہ جانتا ہے ہمہ گزرج آسمانوں کے اور زمین کے ہے - تحقیق وہ ہے

غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَقَالُوا مَالِ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ

بخشنے والا ہر بان و - اور کہا انھوں نے کیا ہے اس پیغمبر کو کہ کھاتا ہے

الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ لَوْلَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ

کھانا اور چلتا ہے بیچ بازاروں کے - کیوں نہ آتا راہنما ہر فرشتہ

فَيَكُونُ مَعَهُ نَذِيرًا ۝ أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ كَذِبًا أَوْ

پس ہوتا ساتھ اُس کے ڈرانے والا - یا ڈالا جاوے طرہ اُس کی تصحیح یا

تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۝ وَقَالَ الظَّالِمُونَ

ہوے واسطے اس کے باغ کہ کھاوے اس میں سے - اور کہا ظالموں نے

إِنْ تَشَاءُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ۝ أَنْظِرْ كَيْفَ

نہیں پیروی کرتے تم مگر ایک مرد جادو کے دھمکے کی - دیکھ کیونکر

ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

بیان کیں انھوں نے واسطے تیرے مثالیں پس گمراہ ہوئے پس نہیں پاسکتے

سَبِيلًا ۝ تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا

راہ - بہت برکت والا ہے وہ شخص کو اگر چاہے کرے واسطے تیرے بہتر

مِمَّنْ ذَلِكْ جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۝

اس سے باغ کہ چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں اور

مع

عند لما خربنا

موضح القرآن

دل اول نماز کا وقت

مقرر تھا صبح و شام -

مسلمان حضرت پاس

جمع ہوتے جو نیا

قرآن اُترتا ہوا

دیکھ لیتے یاد کرنے کو

اسکو کافریوں کہنے لگے

۱۱ منہ ۷

دل یعنی اپنی بخشش اور ہر

ہی سے یہ آتا رہا منہ ۷

۱۹

يَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ۝ بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَ

کرمے واسطے تیرے محل۔ بلکہ بھٹلاتے ہیں قیامت کو اور

أَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۝ إِذَا

تیار کیا ہے اپنے واسطے اس شخص کے کہ بھٹلاتا ہے قیامت کو دوزخ۔ جب

رَأَوْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ۝

دیکھے گی اُن کو مکان دور سے سنیں گے واسطے اسکے غمگناہی اور چلانا

وَإِذَا أَلْفَاوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُقَرَّبِينَ دَعَوْا

اور جب ڈالے جاویں گے اس میں سے مکان تنگ میں جکڑے ہوئے پکاریں گے

هَٰذَاكَ تَبُورًا ۝ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ تَبُورًا وَاحِدًا

اس جگہ ایک کو۔ مت پکارو آج ہلک ایک

وَإِذْعُوا تَبُورًا كَثِيرًا ۝ قُلْ أَذِلَّكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ

اور پکارو ہلک بہت کثرت۔ کہہ کیا بہتر جو یا بہشت

الْخُلْدِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءٌ وَ

بیش رہنے کی کہ وعدہ دیئے تھے ہیں پرہیزگار۔ سے واسطے اُن کے بدلا اور

مَصِيرًا ۝ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ۚ كَانَ

جگہ پھر جانے کی۔ واسطے اُن کے جو کچھ چاہیں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ سے

عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا ۝ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ وَفَا

پہلے پروردگار تیرے کے وعدہ سوال کیا گیا۔ اور جس دن اکٹھا کرے گا اُنکو اور پھر جو

يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قِيلُوا عَٰنَتُمْ أَصْلَٰكُمْ

کہ عبادت کرتے ہیں سوائے خدا کے پس کہجے گا کیا تم نے گمراہ کیا

عِبَادِي هَٰؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۝ قَالُوا تَبِعْنَاكَ

بندوں میرے کو اُن کو یا دُبی بیک گئے راہ سے۔ کہیں گے ہاں ہے تجھ کو

مَا كَانَ يَنْتَهِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ

نہیں تھا لائق ہم کو پھوٹیں ہم سوائے تیرے

أَوْصِيَاءَ وَلَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَأَبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا آلَؤُلَٰئِكَ

کار ساز ولیکن فائدہ دیا تو نے اُنکو اور باپوں اُن کے کو یہاں تک کہ بھول گئے یاد تیری۔

موضع القرآن

۱۸ یعنی ایک
مری تو چھٹ

جا میں دن میں ہزار بار
مئے سو بد حال ہوتا ہے

موضح القرآن

فل یعنی عذاب پہرہ
دینا یا بات پلٹ
ڈالنا۔ ۱۲ منہ رح۔
فل پیغمبر ہیں
کافروں کا ایمان
جانچنے کو اور کافریں
پیغمبروں کا صبر جانچنے
کو۔ ۱۲ منہ رح۔

الجنۃ والنار علیہما

۱۱

۱۲

وَكَاوُوا قَوْمًا بُورًا ۝ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ بِمَا تَقُولُونَ فَمَا

اور مجھے قوم ہلاک ہونے والی۔ پس تحقیق جھٹلایا تم کو سچ آپس کے کہتے تھے یہ نہیں

تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا ۝ وَمَنْ يَظْلِمُ مِثْقَلُ ذَرَّةٍ

کر سکتے تم عذاب کو پھیر دینا اور نہ مدد دینا فلا اور جو کوئی ظلم کرے گا تم میں سے

نَذَرَهُ عَذَابًا كَبِيرًا ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ

چھکادیں گے ہم اس کو عذاب بڑا۔ اور نہیں بھیجے تھے پہلے تجھ سے

الرَّسُلِينَ إِلَّا إِنْهَمُ لِيَاْكُلُونَ الطَّعَامَ وَ

پیغمبر سچ تحقیق وہ البتہ کھاتے تھے کھانا اور

يَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۝ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ

چلتے تھے بیچ بازاروں کے۔ اور کیا ہم نے بعضوں تمہارے کو واسطے بعضوں کے

فِتْنَةً ۝ أَتَصْبِرُونَ ۝ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۝

آزمائش۔ آیا صبر کرتے ہو تم۔ اور ہے پروردگار تیرا دیکھنے والا۔

وَقَالَ الَّذِينَ يَنْ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا

اور کہا ان لوگوں نے کہ نہیں امید رکھتے ملاقات ہماری کی کہیں نہ

أَنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ ۝ أَوْ نَرَىٰ رُكُوعًا لَّكَ اسْتَكَبَرُوا

آمارے تجھے اوپر ہمارے فرشتے یا دیکھ لیوں ہم پروردگار اپنے کو تحقیق سبک دیا انہوں نے

فِي أَنْفُسِهِمْ وَتَوَعَّدُوا كَبِيرًا ۝ يَوْمَ يَدْعُوكَ الْمَلَائِكَةُ

بیچ جیوں اپنے کے اور سرشت کی سرشت بڑی۔ جس دن دیکھیں گے فرشتوں کو

لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ ۝ يَقُولُونَ حَبْرًا

نہیں خوشی اس دن واسطے تمہاروں کے اور کہیں گے بند کے کہ جاتیں

مَحْجُورًا ۝ وَكَلَّمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ

بند کے کہ جانا۔ اور آئے ہم طرف اس چیز کی کہ تھے انہوں نے سب کاموں سے

فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا ۝ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ

پس کیا ہم نے اس کو ریت پر آسودہ۔ رہنے والے بہشت کے اس دن

خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ۝ وَيَوْمَ نُشْفِقُ

بہتریں ٹھکانے میں اور بہتریں جگہ دیں ہر کائنات میں۔ اور جس دن کہ پھٹ جاوے گا

السَّمَاءِ بِالْغَمَامِ وَنُزُلِ الْمَلَكِ تَنْزِيلًا ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ لَمَّا جَاءُوكَ أَلْفًا مِّنْ قَوْمٍ مُّشْرِكِينَ

آسمان ساتھ بدل کے اور آسمان سے جا رہے فرشتے آتارے جانے کر۔ اور شاہی

يَوْمَئِذٍ دَالِحِينَ ۚ وَالْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ ۚ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ

اس دن ثابت ہے واسطے رحمان کے۔ اور ہو گا وہ دن اور کافروں کے

عَصِيرًا ۝ وَيَوْمَ يُعْصَى الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ

سخت۔ اور جس دن کاٹ کاٹ کھا دیکھا ظالم اور دونوں ہاتھوں اپنے کے کہے گا

يَلْبِسُنِي لِيَكُونِيَ أَنَا مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ۝ يُؤْتِيكَ

اے کاش کہ پھر میں ساتھ رسول کے راہ۔ لے لئے ہی مجھ کو

لَيْسَتْنِي لَمْ أَخُذْ فَلَا نَا خَلِيلًا ۝ لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ

کاش کہ نہ پھر میں فلائے کو دوست۔ البتہ تحقیق گمراہ کیا مجھ کو

الدِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۚ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ

قرآن سے پیچھے اس کے کہ آیا میرے پاس۔ اور ہے شیطان آدمی کو

خَدُولًا ۝ وَقَالَ الرَّسُولُ يَرَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا

ہلاکی میں سوچنے والا۔ اور کہا رسول نے لے رب میرے قوم میری نے پھر میں

هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۝ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ

اس قرآن کو چھوڑا ہوا۔ اور اسی طرح کیا ہر نبی کے واسطے ہر نبی کے

عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۚ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَ

دشمن گنہگاروں میں سے۔ اور کفایت ہی پروردگار تیرا ایت کریم والا اور

نَصِيرًا ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ

مدد کریم والا۔ اور کہا ان لوگوں نے جو کافر ہوئے کیوں نہ آتار کیا آؤ پر اس کے

الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۚ كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ

قرآن اکٹھا ایک بار ہی طرح آتاراجئے۔ تاکہ ثابت کریں ساتھ اس کے

فُتُورَ آدَاكَ وَرَغْلُهُ تَرْتِيلًا ۝ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ

دل تیرے کو اور تم تم کر پڑھا جئے ہو تم تم کر پڑھاؤ۔ اور نہیں آتے تیرے پاس کوئی مثل

لَا جُنُكَ بِالْحَقِّ وَ أَحْسَنَ تَفْسِيرًا ۝ الَّذِينَ

مگر لاتے ہیں ہم تیرے پاس حق کو اور بہت اچھا کھول کر بیان کرتے ہیں۔ وہ لوگ

موضح القرآن
دل کافر ہیکہ یا کریں جسکو
اللہ چاہیگا راہ پر
لا دیکھا ۱۲ منہ ۱۲
دل یعنی ہر نبی
کے وقت اس کا
جواب آتا ہے تو پیغمبر
کا دل ثابت رہے
۱۲ منہ ۱۲

مع
عند المقدسین ۱۲

يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ شَرٌّ

مَكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ

الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَنَارًا

نُفْلًا أَذْهَبًا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا

فَذَمَرْنَاهُمْ تَذْمِيرًا ﴿٣٨﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ لَمَّا كَذَبُوا

الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۖ وَ

اعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣٩﴾ وَعَادًا وَثَمُودًا

وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقَرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ﴿٤٠﴾

وَكُلًّا ضَعَفْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ وَكُلًّا تَبَرْنَا تَبِيرًا ﴿٤١﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أَمُطِرَتْ مَطَرُ السُّوءِ

أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرُونَهَا بَلْ كَانُوا لَا يَتَنَبَّهُونَ لِشُورِ

وَلَا إِذَا رَأَوْهُ أَن يُسَخَّرَ وَتَكُ إِلَّا هُزُوًا ۚ أَلَيْسَ الَّذِي

بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤٢﴾ إِنَّ كَادَ لَيُضِلَّنَا عَنْ الْيَقِينِ

۱۳

موضح القرآن

ول کتو میں دالے کہتے

ہیں ایک اُمتی

اپنے رسول کو

کنوٹے میں نہا پھر

اُن پر عذاب آیا تب وہ

رسول خلاص ہوا ۱۲

لَوْ أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ
 يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝۱۱
 دیکھیں گے عذاب کو کون شخص بہت گمراہ ہوا ہے راہ سے کیا دیکھتا تو نے اس
 اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۝۱۲
 شخص کو پکڑا اس نے مہیو اپنا خواہش اپنی کو کیا پس ہوتا ہو تو اوپر اس کے واروہ
 أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ
 کیا گمان کرتا ہے تو کہ اکثر ان کے سنتے ہیں یا سمجھتے ہیں
 إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝۱۳
 نہیں وہ مگر مانند چارپایوں کے بلکہ وہ بہت بھولے ہوئے ہیں راہ کو
 أَلَمْ تَكُنْ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ
 کیا نہیں دیکھتا تو نے طرف رب اپنے کی کیونکر پھیلا یا ہوسا یہ کو اور اگر چاہتا البتہ کر دیتا ہیں کو
 سَاكِنًا ۝۱۴ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۝۱۵ ثُمَّ
 تھا ہوا۔ پھر کیا بنے سورج کو اوپر اس کے نشانی۔ پھر
 قَبْضَتْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۝۱۶ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ
 کھینچ لیا بنے اسکو طرف اپنی کھینچنا آہستہ آہستہ۔ اور وہی ہے جس نے کیا
 لَكُمْ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ
 واسطے تمہارے رات کو پردہ اور نیند کو آرام اور کیا دن کو
 مُشْرَاقًا ۝۱۷ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ
 دن منتشر ہونے کا۔ اور وہی ہے جس نے بھیجا باڑوں کو خوشخبری دینے والیاں آج
 يَدَيَّ رَحْمَتِهِ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝۱۸
 ہر بان لہنی کے۔ اور اتارا بنے آسمان سے پانی پاک کرنے والا۔
 لِنُخْرِجَ بِهِ بَلَدًا مَّيْمًا وَنُفِثَ وَمَا خَلَقْنَا أَنْعَامًا
 تاکہ زندہ کریں ساتھ انکے شہر مریں کو اور بادیوں وہ پانی ان چیزوں میں کو پیدا کیا بنے جانوروں کو
 وَأَنفَاسٍ كَثِيرًا ۝۱۹ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا
 اور آدمیوں کو بہت کر۔ اور البتہ تحقیق مریں مریں سے بیان کیا بنے اسکو دریا انکے تاکہ نصیحت کریں

توضیح القرآن
 لک اول ہر چیز کا
 مایہ لیا پڑتا ہے پھر
 جس طرف سورج
 ہوتا ہو اسکے
 قابل یا ہوتا
 ہے جب تک کہ جڑ
 بن آگے اپنی طرف
 کھینچ لیا کہ اپنی میں
 کو جاتھا ہر سب کی
 مل اللہ جو ۱۲-۱۱: ۲۵

قَابِي أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا تَقْوَرًا ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَكُنْتُمْ

پس انکار کیا اکثر لوگوں نے مگر سحر کرنا۔ اور اگر چاہتے ہم البتہ بھیجتے ہم
فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا ۝ فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَ

بج ہر بستی کے ڈرانے والا۔ پس مت کہا مان کافروں کا اور
جَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ

جھگڑا کر ان سے ساتھ اس کے جھگڑا بڑا دل۔ اور وہ ہے جس نے بٹلائے
الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۝

دو دریا یہ میٹھا ہے پیاس بجھانے والا اور یہ کھاری ہو چھاتی جلانے والا۔
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ۝ وَهُوَ

اور کیا درمیان ان دونوں کے پردہ اور بند بسندھا ہوا۔ اور وہ
الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۝

ہے جس نے پیدا کیا پانی سے آدمی پس کیا واسطے اس کے نانا اور سسرال۔
وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور ہے پروردگار تیرا قادر دل۔ اور عبادت کرتے ہیں سوائے خدا کے
مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۝ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَى

اس چیز کو نہ نفع دے نہ آن کو اور نہ ضرر دے نہ آن کو۔ اور ہے کافر اوپر
رَبِّهِ ظَهِيرًا ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝

رب اپنے کے پیٹھ لینے والا۔ اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو مگر خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔
قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ

کہہ نہیں سوال کرتا میں تم سے اوپر اس قرآن کے کچھ بلا مگر جو کوئی چاہے یہ کہ
يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ الْحَيِّ الَّذِي

پکڑیوے طرف رب اپنے کی راہ۔ اور توکل کر اوپر اس زندہ کے جو
لَا يَمُوتُ وَتَسْتَعِذُّ بِحَمْدِهِ ۝ وَكَفَىٰ بِهِ يَدْلُوبَ عِبَادِهِ

ہیں مڑا اور پاکی بیان کر ساتھ تعریف اس کے۔ اور کفایت ہے وہ ساتھ گناہوں بندوں اپنے
خَبِيرًا ۝ وَالَّذِي خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ وَمَا

کے خبردار۔ جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ

موضح القرآن

فل یعنی نبی انا تعجب

نہیں اللہ چاہے نبیوں

کی بہتات کر دے ہر بستی

میں ایک نبی سو تشبہ

نہ کھا کافروں کے

انکار سو ۱۲ منہ

فل اپنی اولاد کا

جد ہو اور جہاں اُن کا

بیاد ہو انکی سسرال ہے

اور رب سب کر سکتا ہے

یعنی مارے پھر جلائے

۱۲ منہ ۲۰

عند التقریب

بَيْنَكُمْ فِي سِجِّةٍ آيَاتٍ لِّمَا اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ

درمیان ان دونوں کے ہے بیچ چھ دن کے پھر قرار پھڑا اُوپر عرش کے

الرَّحْمَنِ فَسَلِّ بِمِ خَيْرًا ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا

وَالرَّحْمَنِ ۚ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ ۚ أَنَسْجُدُ لِمَا كُنَّا مُكْرَّمًا

وَأَزَادَهُمْ نُفُورًا ۝ تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ

بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝ وَهُوَ

الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَن أَرَادَ أَن

يَذْكُرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝ وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ

يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ

قَالُوا سَلَامًا ۝ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا

وَقِيَامًا ۝ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا

عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا

سَاءَتْ مَسْكَنًا ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝

لَهُمْ فِيهَا مَنَاقِبُ ۝ وَلِئَلَّامُ الْفُتُونِ ۝ وَإِذَا الْفُتُونِ

موضح القرآن

۵
۴۱
۳۰

۵
۴۱
۳۰

۵
۴۱
۳۰

۵
۴۱
۳۰

۵
۴۱
۳۰

۵
۴۱
۳۰

۵
۴۱
۳۰

۵
۴۱
۳۰

۵
۴۱
۳۰

۵
۴۱
۳۰

۵
۴۱
۳۰

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا

اور جو لوگ کہ نہیں پکارتے ساتھ اللہ کے معبود اور کو اور نہیں

يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا

مارٹھ ایتے اس جہان کو کہ حرام کیا ہے خدا نے مگر ساتھ حق کے اور نہیں

يَزْنُونَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۝ يُضَعَفُ

زنا کرتے۔ اور جو کوئی کرے یہ کام پلے کا بڑے وبال سے و۔ گناہ کیا جاوے گا

لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَانًا ۝ إِلَّا

واسطے اُس کے عذاب دن قیامت کے اور پڑا رہے گا اس کے مرسواٹ۔ مگر

مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ

جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیا کام اچھا پس یہ لوگ

يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

بدل داتا ہے اللہ برائیوں اُن کی کو بھلائیوں سے۔ اور ہے اللہ بخشنے والا

رَحِيمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ

مہربان و۔ اور جو کوئی توبہ کرے اور عمل کرے اچھے پس تھتھق وہ رجوع کرتا ہو

إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ

طرف اللہ کی رجوع کرنا و۔ اور وہ لوگ کہ نہیں گواہی دیتے جھوٹ اور

وَإِذَا مَرُّوا بِالْمَغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۝ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا

جسوت گذرتے ہیں ساتھ یہودہ کے گذرتے ہیں بزرگانہ و۔ اور وہ لوگ کہ جسوت نصیحت جاتے ہیں

بِبَآئِتٍ مِّنْهُمْ لَمَّا يَنْفَرُوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ۝

ساتھ نشانیوں رب اپنے کے نہیں گر پڑتے اوپر اُن کے بہرے اور اندھے جو کوٹ۔

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا

اور وہ لوگ کہ کہتے ہیں اے رب ہمارے بخش ہمکو جوڑوؤں ہماری سے

وَدَّرَاجِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْ لِّلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝

اور اولاد ہماری سے حسن کی آنکھوں کی اور کہ ہمسکو پر ہمیز گاردوں کا پیشوا و۔

أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرَّةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا

یہ لوگ بدل دیتے جاوے گئے بالا خانے بہ سبب اُنکے کہ صبر کیا انھوں نے اور پہنچا گئے جاوے گئے

موضع القرآن

و مگر جہاں چاہے رسول

نے فرمایا مسلمان کی جان

نہیں ماری سوائے تیر گناہ

پر خون کرمے میں بیکاری

میں سنگسار کرنا یا راہ لٹنے

پر مارنا۔ ۱۲ منہ رح۔

و یعنی اور گناہوں سے

یہ گناہ بڑے ہیں ۱۲ منہ رح

و بدل دینا یعنی گناہوں

کی جگہ نیکیوں کی توفیق دینا

اور کفر کو گناہ معاف کر دینا

۱۲ منہ رح

و پہلا ذکر تھا کفر کو گناہ

کا جو پیچھے آیا

یہ ذکر ہو سلام

عناہ کرنا وہ بھی جب

توبہ کرے یعنی پھیرے اپنے کام

سوا اللہ کو بل جائے ۱۲ منہ

و یعنی گناہ میں شامل

نہیں اور کھیل کی باتوں

کی طرف دھیان نہیں

کرتے نہ اس میں شامل

زمان سے ۱۲ منہ رح

و یعنی دھیان سے

نہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

و آنکھ کی ٹھنڈک

وہ اپنی راہ پر ہوں ہم

پر ہرگز لوگ اُنکے ہوں وہ

ہمارے پیچھے ۱۲ منہ

تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۝ خَلِيدِينَ فِيهَا حَسَنَتْ مُسْتَقَرًّا

بیچ انکے نماز زندگی اور سلامتی کو ملے۔ ہمیشہ رہیں گے بیچ اس کے اچھی جگہ تسرار کی
وَمُقَامًا ۝ قُلْ مَا يَعْْبُوَا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ
اور رہنے کی جگہ۔ کہہ دو کہ تمہیں اختیار دیتا تم کو رب میرا اگر نہ ہوتی التجا تمہاری۔

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ۝

پس تحقیق جھٹلایا تم نے پس البتہ ہوگا وبال اُس کا لگ جائے وارث۔

سُوْرَةُ الشُّعْرَاءِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَسِتُّعَشْرُونَ آيَةً وَارْتَعَادَ رُكُوعًا
سُوْرَةُ الشُّعْرَاءِ مکہ میں نازل ہوئی اس میں دو سو ستائیس آیتیں اور تحسینا رہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشنش کرنے والے مہربان کے۔

طَسْمًا ۝ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ لَعَلَّكَ

تسمیہ آیتیں کتاب بیان کرنے والی کی۔ شاید کہ تو

بَاخِعٌ نَفْسِكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ إِن تَشَأْ

پاک کر نیو لا ہر جان اپنی کو اس واسطے کہ نہیں ہوتے ایمان لائیوالے۔ اگر چاہیں ہم

نُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ

آسمانیں اُڑ پر اُن کے آسمان سے نشانی پس ہو جاویں سجدہ نہیں اُن کی

لَهَا خَاضِعِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ

واسطے اُس کے پہنچی۔ اور نہیں آسمان کے پاس کچھ مذکور

الرَّحْمَنِ مُحَدِّثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۝ فَقَدْ

اللہ کی طرف سے نیا پہنچے ہوتے ہیں اُس سے منہ پھیرنے والے۔ پس تحقیق

كَذَّبُوا فَنَسَايَهُمْ أَزْبَحُوا مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

جھٹلایا انھوں نے پس شباب آویں گی انکو خبر میں ابھرنے کی کہ تھے ساتھ اسکے ٹھٹھا کرتے۔

أَوْ لَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ

کیا نہیں دیکھا انھوں نے طرف زمین کی کتنے اُگائے ہیں جتنے بیج اس کے ہر شے

مِنْ نَبْتٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

کے جوڑے نفیس سے۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہو۔ اور نہیں ہیں اکثر اُن کے

۱۴

۱۵

۱۶

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

وَلَمَّا يَنْزِلُ عَلَيْهِمْ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ لَآتِيهِمْ مِنْهَا خَائِفِينَ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِيهَا مِنْ نَبْتٍ وَلَا فَاكِهَةٍ وَلَا لَنْجَةٍ وَلَا شَجَرٍ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَا كَانُوا عَلَى الْآيَةِ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا وَرَأَوْا بَرَاهِینَ بَیِّنَاتٍ لَمْ تَكُنْ لَهُمْ آيَاتٌ إِلَّا مَوَازِیْنُ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَمَّا جَاءَهُمْ قُرْآنٌ جَدِيدٌ لَنَقُولَنَّ ذَلِكُمْ سِحْرٌ جَدِيدٌ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَمَّا جَاءَهُمْ قُرْآنٌ جَدِيدٌ لَنَقُولَنَّ ذَلِكُمْ سِحْرٌ جَدِيدٌ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَمَّا جَاءَهُمْ قُرْآنٌ جَدِيدٌ لَنَقُولَنَّ ذَلِكُمْ سِحْرٌ جَدِيدٌ ۝

۱۲ منہ ۲۰

وَلَمَّا يَنْزِلُ عَلَيْهِمْ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ لَآتِيهِمْ مِنْهَا خَائِفِينَ ۝

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِيهَا مِنْ نَبْتٍ وَلَا فَاكِهَةٍ وَلَا لَنْجَةٍ وَلَا شَجَرٍ ۝

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَا كَانُوا عَلَى الْآيَةِ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝

وَلَمَّا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا وَرَأَوْا بَرَاهِینَ بَیِّنَاتٍ لَمْ تَكُنْ لَهُمْ آيَاتٌ إِلَّا مَوَازِیْنُ ۝

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَمَّا جَاءَهُمْ قُرْآنٌ جَدِيدٌ لَنَقُولَنَّ ذَلِكُمْ سِحْرٌ جَدِيدٌ ۝

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَمَّا جَاءَهُمْ قُرْآنٌ جَدِيدٌ لَنَقُولَنَّ ذَلِكُمْ سِحْرٌ جَدِيدٌ ۝

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَمَّا جَاءَهُمْ قُرْآنٌ جَدِيدٌ لَنَقُولَنَّ ذَلِكُمْ سِحْرٌ جَدِيدٌ ۝

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَمَّا جَاءَهُمْ قُرْآنٌ جَدِيدٌ لَنَقُولَنَّ ذَلِكُمْ سِحْرٌ جَدِيدٌ ۝

۱۹
۵

مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَ

ایمان لا ہوا ہے۔ اور تحقیق رب تیرا البتہ وہ غالب ہے مہربان و مہربان اور

إِذْ نَادَىٰ رَبَّكَ مُوسَىٰ أَنْ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

جس وقت پکارا پروردگار تیرے نے موسیٰ کو کہ جا قوم ظالموں کے پاس۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۖ أَلَا يَشْقُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ

قوم فرعون کی۔ کیا نہیں ڈرتے ہیں وہ۔ کہا کہ اے رب میرے تحقیق میں ڈرتا ہوں

أَنْ يَكْذِبُونَ ۝ وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ

اس سو کہ جھٹلا دیں مجھ کو۔ اور تنگی کرتا ہے سینہ میرا اور نہیں چلتی

لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ۝ وَلَهُمْ عَلَىٰ ذَنْبٍ

زبان میری پس وحی بھیج طرف ہارون کی بھی۔ اور ان کو آؤ پر میرے ایک گناہ ہے

فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ۝ قَالَ كَلَّا ۖ فَادْهَبْ بِأُوتَيْنَا

پس ڈرتا ہوں کہ مار ڈالیں مجھ کو۔ کہا کہ ہرگز نہ ماریں گے پس جاؤ تم دونو ساتھ نشانوں ہاری

إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ ۝ فَاتَيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا

کے تحقیق ہم ساتھ تمہارے سننے والے ہیں۔ پس جاؤ فرعون کے پاس پس کہو تحقیق ہم

رُسُلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَنْ أَرْسِلَ مَعَنَا بَنِي

بھیجے ہوئے ہیں پروردگار عالموں کے۔ یہ کہ بھیج دے ساتھ ہمارے بنی

إِسْرَءِيلَ ۝ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ

اسرائیل کوٹ۔ کہا کہ کیا نہیں پالا تھا ہم نے تجھ کو درمیان اپنے بچہ اور رہا ہے تو

فِينَا مِنْ عَمَلِكَ سِنَّينَ ۝ وَفَعَلْتَ فَعَلَتِكَ

درمیان ہمارے عمر اپنی سے کتنے برس۔ اور کیا تو نے وہ کام اپنا

الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ فَعَلْتُهَا

جو کیا تو نے اور تو کافروں سے ہے۔ کہا موسیٰ نے کیا تھا میں نے

إِذَا وَأَنَا مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ فَفُوتْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خَفَّيْتُكُمْ

وہ کام آسوت اور میں تمہاروں سے تھا۔ پس بھال گیا تھا میں تم سے جب ڈرام سے

قَوَّيْتُ لِي مَتْنِي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

پس دیا مجھ کو رب میرے نے حکم اور کیا مجھ کو پیغمبروں سے۔

موضح القرآن

ول یعنی نہ ماننے پر جلد

عذاب میں بھیجا ۱۱ منہ

ول بنی اسرائیل کا

وطن تھا ملک شام

حضرت ابراہیم کے

وقت سے حضرت

یوسف کے سبب

مصر میں ہے

کئی مدت

گذری اب حقیقتاً

نے ان کو ملک شام

دینا چاہا۔ فرعون انکو

زچھوڑتا تھا کہ ان سے

کام لیتا بیگار میں ۱۱ منہ

ول ایک قبیل کا خون

ہوا تھا ان سے سورہ

قصص میں آدھے گا

۱۱ منہ

۱۱ منہ

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَدْتُ بَنِي

اور یہ کیا نعمت ہے کہ احسان رکھتا ہوں اس کا اور میرے یہ کہ غلام کر رکھا ہے تو نے بنی

إِسْرَءِيلَ ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۚ

اسرائیل کو۔ کہا فرعون نے اور کیا ہے پروردگار عالموں کا۔

قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنَّ كُنُتُمْ

کہا پروردگار ہر آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ کہ درمیان ان دونوں کے ہے۔ اگر ہو تم

مُوقِنِينَ ۚ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْمِعُونَ ۚ

یقین لائیوالے۔ کہا واسطے ان لوگوں کے کہ گرد اس کے تھے کیا نہیں سنتے تم۔

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأُولِينَ ۚ قَالَ إِنَّ

کہا پروردگار تمہارا اور پروردگار باپوں تمہارے پہلے کا ہے۔ کہا تحقیق

رَسُولُكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ۚ قَالَ

پیغمبر تمہارا جو بھیجا گیا ہے طرف تمہاری البتہ دیوانہ ہے۔ کہا

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنَّ كُنُتُمْ

پروردگار مشرق کا اور مغرب کا اور جو کچھ کہ درمیان ان دونوں کے ہے۔ اگر ہو تم

تَعْقِلُونَ ۚ قَالَ لَنْبَنِ اتَّخَذَتْ إِلَٰهًا غَيْرِي

سمجھتے ہ۔ کہا اگر پکڑے گا تو معبود یوں اے میرے

لَا جُعِلْتَكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ۚ قَالَ أَوْ لَوْ جُعِلْتُكَ

البتہ کر دوں گا میں تجھ کو قیدیوں میں ہے۔ کہا اگرچہ لاؤں میں تیرے پاس

بَشِيٍّ مُّشِينٍ ۚ قَالَ فَأَتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ

ایک چیز ظاہر۔ کہا پس لے آؤ گے اگر ہے تو

الصَّادِقِينَ ۚ فَأَتَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ كُغْبَابٌ

سجوں ہے۔ پس ڈال دیا عصا اپنا پس ناگہاں وہ تھا اڑدہ اشی گن

مُتَبَيِّنٍ ۚ وَتَوَخَّيْدَهُ فَإِذَا هِيَ بِهَضَاءٍ لِّلنَّظِيرِينَ ۚ

ظاہر۔ اور بل میں سر کھینچ لیا ہاتھ اپنا پس ناگہاں وہ سفید تھا واسطے دیکھنے والوں کے

قَالَ لَسَوْلا حَوْلَهُ إِنَّ هَذَا لَسَعًى عَلِيمٌ ۚ يُرِيدُ

کہا واسطے سرداروں کے گرد اپنے تحقیق البتہ جاؤ گے ہودانا۔ چاہتا ہے

موضح القرآن

وا حضرت موسیٰ ایک

ہات کھے جاتے

تھے۔ اللہ کی

قد تمیں پتے

بنائے کو اور فرعون

بح میں اپنے سرداروں

کو ابھارتا تھا کہ انکو

یقین نہ آجائے ۱۱ منہ

۱۳۶

أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿٥٠﴾

یہ کہ نکال دے تمکو زمین تمہاری سے ساتھ جادو اپنے کے پس کیا حکم کرتے ہو۔

قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَبْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٥١﴾

کہا انھوں نے کہ ڈھیل لے اُسکو اور بھائی اسکے کو اور بھیج بیج شہروں کے اگلے کر دیالے۔

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَابٍ عَلِيمٍ ﴿٥٢﴾ فَجُمِعَ السَّحَابُ لِمِيقَاتِ

لے آدیں تیرے پاس ہر جادو گردانا کو۔ پس اکٹھے کئے جادو گردا اسکے وقت

يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٣﴾ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَمِعُونَ ﴿٥٤﴾

دن معلوم کے۔ اور کہا گیا واسطے لوگوں کے کیا ہوتے اکٹھے ہونے والے۔

لَعَلَّنَا نَسْمِعُ السَّحَابَ إِن كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿٥٥﴾ فَلَمَّا

شاید کہ ہم پیروی کریں جادو گردوں کی اگر ہوں وہ غالب۔ پس جب

جَاءَ السَّحَابُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِن لَّنَا لَاجِرٌ إِنْ

آئے جادو گرد کہنے لگے واسطے فرعون کے کیا مقرر ہوگا واسطے ہمارے بدلا اگر

كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿٥٦﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِن كُنْمْ إِذَا هِيَ

ہوں ہم غالب۔ کہا کہ ہاں اور تحقیق تم ہو وقت البتہ

الْمُقَرَّبِينَ ﴿٥٧﴾ قَالَ لَهُمْ مُوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ

مقربوں سے ہو گئے۔ کہا واسطے اُن کے موسیٰ نے ڈالو جو کچھ کہ ہوتے

مُلْقُونَ ﴿٥٨﴾ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا

ڈالنے والے۔ پس ڈالیں انھوں نے رتیاں اپنی اور لائیاں اپنی اور کہا انھوں نے

يَوْمَئِذٍ فِرْعَوْنُ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ﴿٥٩﴾ فَأَلْفَى

ساتھ اقبال فرعون کے تحقیق ہم ہیں غالب۔ پس ڈالا

مُوسَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿٦٠﴾

موسیٰ نے عصا اپنا پس ناگہاں وہ بیکل جاتا ہے جو کچھ جھوٹ باندھا تھا۔

فَأَلْفَى السَّحَابَ سَاجِدِينَ ﴿٦١﴾ قَالُوا أَمَّا بَرِّي الْعَالَمِينَ ﴿٦٢﴾

پس ڈالے کئے جادو گرد سجدہ کرتے ہوئے۔ کہا انھوں نے بیان لائے ہم تھاپڑ دگار مالوں کے

رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ﴿٦٣﴾ قَالَ أَمْتَرْتُهُ قَبْلَ أَنْ

پروردگار موسیٰ کے اور ہارون کے۔ کہا میں نے لائے تم واسطے اسکے پہلے اس سے کہ

موضح القرآن

ول یعنی میرے
مصاحب ہو گئے ۱۲ مرتبہ

أَذِّنْ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ

پر دانگی دوں میں تمکو۔ تحقیق وہ بڑا تمہارا ہے جس نے سکھایا تم کو جادو۔

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَا قَطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ

پس البتہ شتاب جانو گے تم ول۔ البتہ کاٹوں گا میں ہاتھ تمہارے اور پاؤں تمہارے

مِّنْ خِلَافٍ ۚ وَلَا وَصْلَ بَيْنَكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا

مخالف طرف سے اور البتہ ٹوٹی پر پھینچوں گا میں تم سب کو۔ کہا انھوں نے

لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿٧٠﴾ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ

نہیں ضرر ہوگا تحقیق ہم طرف رب اپنے کی پھر جانوالے ہیں۔ تحقیق ہم امید رکھتے ہیں کہ

يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئَاتِنَا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٧١﴾

بخشدے واسطے ہمارے پروردگار ہمارا گناہ ہمارے واسطے کہ ہیں ہم اول ایمان لانے والے۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِلَيْكُمْ

اور وحی کی مجھے طرف موسیٰ کی یہ کہ رات کو لے چل بندوں میرے کو تحقیق تم

مُتَّبِعُونَ ﴿٧٢﴾ فَأَمَّا سَلَفُ فِرْعَوْنَ فِي الْمَدَائِنِ

پچھلے جادو گے۔ پس بھیجے لوگ فرعون نے بیچ شہروں کے

حَشِيرِينَ ﴿٧٣﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ كَشِرُذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿٧٤﴾

جمع کرنے والے۔ تحقیق ایک جماعت ہے تھوڑی۔

وَأَنَّهُمْ لَنَا كَافٍ لِّظُلُونٍ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّا لَجَبِيئٌ حَذِرُونَ ﴿٧٦﴾

اور تحقیق وہ ہمکو غصے میں لانیوالے ہیں۔ اور تحقیق ہم جماعت ہیں ترسناک۔

فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِّنْ جَنَّتِ وَعُيُونٍ ﴿٧٧﴾ وَكُنُوزٍ

پس نکالا ہمیں انکو باغوں سے اور چشموں سے۔ اور گنجوں سے اور

مَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٧٨﴾ كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿٧٩﴾

مکانوں پاکیزہ سے۔ اسی طرح سونپا۔ اور وارث کر دیا ہمیں ان کا بنی اسرائیل کو۔

فَاتَّبَعُوهُمْ مُّشْرِقِينَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَعْنُ قَالَ

پس پیچھے گئے انکے سورج نکلنے یعنی صبح کو۔ پس جب آپہنچے تھے دو جماعتیں کہتا

أَصْحَابُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرِكُونَ ﴿٨١﴾ قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ

یاروں موسیٰ کے نے تحقیق ہم پائے گئے ہیں۔ کہا ہرگز نہیں بھیجیں ساتھ میرے

مُوسَىٰ الْقُرْآنُ

ول تمہارا بڑا کھار

کو یعنی موسیٰ اور تم

ایک استاد کے

شاگرد ہو اور

ول ایک رات

اللہ کے حکم سے شہر

مصر میں وبا پڑی

ہر گھر بڑا بیٹا

مرگیا۔ اور

بنی اسرائیل کو

آگے سے حکم تمہارا کہ

تیار رہیں اس رات

میں نکل کھڑے ہوئے

پھر کئی دن لگے ان کو

ماتم میں آخر فرعون کی

تائید سے سب نکل کر

پیچھے گئے دریائے قلم

پر حالے ۱۲ منہ

وَل پانی بہت گہرا تھا
بارہ جگہ سے پھٹ کر
گلیاں پڑ گئیں بارہ قید
بنی اسرائیل اسیں پیٹھے
بیچ میں پانی کپھار کھڑے
وہ تھے ۱۲ منہ ۶۰
وَل یہ سنا دیا ہمارے حضرت کو
لے کر فرعون بھی مسلمانوں کے
پیچھے نکلیں گے رٹائی کو کھر
وطن سے باہر تباہ ہو گئے ہر گز
دن جیسے فرعون تباہ ہوا ہے

۱۴
وَقَالَ
وَقَالَ

رَبِّي سَيَهْدِينِ ۱۷ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ اضْرِبْ

رب میرا ہدایت راہ دکھلا دیکھا مجھ کو۔ پس وحی بھیجی مجھے طرف موسیٰ کی یہ کہ مار

بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَأَنْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ

ساتھ عصا اپنے کے دریا کو۔ پس پھٹ گیا پس ہو گیا ہر ٹکڑا مانند پہاڑ

الْعَظِيمِ ۱۸ وَأَزَلْنَا ثُمَّ الْآخَرِينَ ۱۹ وَأَنْجَيْنَا

بڑے کے وُل۔ اور نزدیک کر دیا ہم نے اس جگہ دوسروں کو۔ اور نجات دی ہم نے

مُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ۲۰ ثُمَّ آخَرْنَا

موسیٰ کو اور اُن لوگوں کو کہ ساتھ آئے تھے سب کو۔ پھر ڈھونڈ دیا ہم نے

الْآخَرِينَ ۲۱ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

دوسروں کو۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے۔ اور نہ تھے اکثر اُن کے

مُؤْمِنِينَ ۲۲ وَإِنْ رَبُّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۲۳

ایمان لانے والے۔ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ قوی ہے غالب مہربان وُل۔

وَإِثْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأُ إِبْرَاهِيمَ ۲۴ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ

اور پڑا اُن کے قہر ابراہیم کا جس وقت کہا واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنی کے

مَا تَعْبُدُونَ ۲۵ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَنْظُرُ كَمَا

ہیں چیز کی عبادت کرتے ہو۔ کہا انھوں نے کہ عبادت کرتے ہیں ہم بتوں کی پس پتے ہیں اسطے اُن کے

عَكْفِينَ ۲۶ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكَ إِذْ تَدْعُونَ ۲۷

بیٹے۔ کہا کہ کیا سننے ہیں تم سے جس وقت کہ پکارتے ہو تم۔

أَوْ يَنْفَعُونَكَ أَوْ يَضُرُّونَ ۲۸ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا

یا نہی دیتے ہیں تم کو یا ضرر دیتے ہیں۔ کہا انھوں نے بلکہ پایا ہے ہم نے

أَبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۲۹ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ

اپوں اپنے کو اسی طرح سے کرتے تھے۔ کہا کہ کیا پس دیکھا ہے تم نے اُس چیز کو کہ ہو تم

تَعْبُدُونَ ۳۰ أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ الْأَقْدَمُونَ ۳۱ فَاذْكُرُوا

عبادت کرتے۔ تم اور باپ تمہارے پہلے۔ پس تحقیق وہ

عَذْوَتِي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۳۲ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ

دشمن ہیں اسطے میرے مگر پروردگار عالموں کا۔ وہ شخص کہ جس نے پیدا کیا مجھ کو پھر وہی

يَهْدِين ۝ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِين ۝

راہ دکھاتا ہے مجھ کو۔ اور وہ جو کھلاتا ہے مجھ کو اور پلاتا ہے مجھ کو

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِين ۝ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ

اور جب بیمار ہوتا ہوں پس وہی شفا دیتا ہے مجھ کو۔ اور وہ جو مار ڈالے گا مجھ کو پھر

يُحْيِين ۝ وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي

چلا دینا مجھ کو۔ اور وہ شخص کہ امید رکھتا ہوں میں یہ کہ بخشے خطا میری

يَوْمَ الدِّينِ ۝ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي

دن قیامت کے۔ اے پروردگار میرے بخش مجھ کو حکم اور ملائے مجھ کو

بِالضَّالِّينَ ۝ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي

ساتھ صالحوں کے۔ اور کر واسطے میرے زبان راستی کی بیچ

الْآخِرِينَ ۝ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ الْجَنَّةِ الْعَالِمِينَ ۝

پچھلوں کے۔ اور کر مجھ کو وارثوں بہشتوں نہتوں کے سے۔

وَاعْفِرْ لِآبَائِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَلَا

اور بخش واسطے باپ میرے کے تھقیق وہ تھا گمراہوں سے۔ اور نہ

تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا

رُسوا کیجو مجھ کو آمدن کہ اٹھائے جاویں گے۔ جس دن کہ نہ نفع دے مال اور نہ

بَنُونَ ۝ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ وَأَرْسَلْتُ

بیٹے۔ مگر جو کوئی لاوے اللہ کے پاس دل سلامت۔ اور نہ دیکھ بھاری

الْجَنَّةَ لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَبَرَرَاتِ الْجَحِيمِ ۝ لِلْمُغْوِينَ ۝

بہشت واسطے پرہیزگاروں کے۔ اور ظاہر کی جادے کی دوزخ واسطے گمراہوں کے۔

وَقِيلَ لَهُمْ إِنَّمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ مِنْ دُونِ

اور کہا جادے گا واسطے ان کے کہاں ہے جو مجھ کرتے تھے تم عبادت کرتے۔ یو اسے

اللَّهُ هَلْ يَنْصُرُكُمْ أَوْ يَنْصُرُونَ ۝ فَكَيْبَرُوا

اللہ کے۔ کیا مدد کرتے ہیں تمہاری یا بدلا پتے ہیں۔ پس اٹھ اٹھ جادوں کے

فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ۝ وَجُنُودِ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۝

یج اس کے وہ اور سب گمراہ۔ اور لشکر ابلیس کا سب۔

موضح القرآن

وہ یہ بھی ہو سکتا

ہے کہ آخر زمان

میں مسیح

گھرانے سے نہیں ہو

اور اُمت ہو اور میرا دین

تازہ کریں ۱۲۰ منہ ۲۰

قَالُوا وَهَرَفِ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٠﴾ تَاللَّهِ إِنَّ لَنَا لَكُنْ

بھیں گے اور وہ بیچ اس کے جھگڑتے ہوں گے۔ قسم جو خدا کی تحقیق ہے ہم البتہ بیچ
 ضَلِّلِ قَبِيلَ ۙ ﴿۱۱﴾ اِذْ نَسُوْكُمْ يٰرَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲﴾ وَ
 تمرا اپنی ظاہر کے۔ جسوقت کہ برابر کرتے تھے ہم تمکو ساتھ پروردگار عالموں کے۔ اور

مَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿١٦﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ﴿١٧﴾

ہمیں گمراہ کیا ہم کو مگر گنہگاروں نے۔ پس ہمیں واسطے شفاعت کرنے والے۔

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونُ
اور نہ آشنا غم کھانے والا - پس کاش کہ پھر تاراداسطے ہاے پھر جانا پس ہوتے ہم

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ
 ايمان لانے والوں سے۔ تحقیق یہی اس کے اہتہ نشانی ہے۔ اور نہیں

أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٥٠﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

الرَّحِيمُ ﴿٣﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿٤﴾ إِذْ

قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٩﴾

رَسُولٌ آمِينٌ ﴿٥٠﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا نَصِيحًا

پس دور و اسے ہے اور کہاں تو میرا۔ اور میں

أَمْسَلَكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجَرِي إِلَّا عَلَى رَبِّهِ

میں تم کو اس پر سے آگے دے دوں گا اگر میرا کوئی اور مال ہے تو میرا مال میرے رب پر ہے

سوال کرنا میں تم سے اور اس کے پچھلے بدلا۔ یہیں بدلا میرا سزا اور پروردگار

الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۖ قَالُوا التَّوْحِيدُ

حالموں کے۔ پس دورِ وائسے اور کہا ماو میرا۔ کہا اھوں کیا مان کیوں ہم

لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْدَلُونَ ﴿٦٠﴾ قَالَ وَاعْلَمِي بِمَا

کَا نُؤَا يَفْعَلُونَ ﴿٦٠﴾ اِنْ حَاسِبُهُمْ اِلَّا عَلَى رَءِیِّ

موضح القرآن
ولکھئے کہاجنتی کو

وہ کہتے ہیں کہ ہفتی ہوگی

کوہر پیغمبر کے

ساتھ اول غریب

(۳۶) ع

فریاد ۹ ک مجھ کو

ان کا صدق قبول ہے

ان کے کام کو لیا عرض
کہ ان کا مشہد کیا ہے

۱۱۱۱

۱۲۴۲

لَوْ تَشْعُرُونَ ۝ وَكَأَنَّا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اگر سمجھو تم۔ اور نہیں میں نکال دینے والا ایمان والوں کو۔ نہیں

أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ قَالُوا لَنْ لَمْ تَنْتَهِ يُونُسُ

میں مگر ڈرانے والا ظاہر کر کے۔ کہا انھوں نے اگر نہ باز رہیگا تو اسے نوح

لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَوْمِي

البتہ ہو گا تو سنگسار کئے گیوں سے۔ کہا نوح نے اے رب میرے عقیدت قوم میری

كَذَّبُونِ ۝ فَأَفْتَمَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجَّيْتُ وَ

نے جھٹلایا مجھ کو پس ہم کو درمیان میرے اور درمیان انکے حکم کرنے کو اور نجات دے مجھ کو اور

مَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ

ان لوگوں کو کہ ساتھ میرے ہیں ایمان والوں سے پس نجات دی مجھے اور انکو کہ ساتھ تھے

فِي الْفُلِّ الشَّحُونَ ۝ ثُمَّ أَعْرَفْنَا بَعْدَ الْبَقَيْنِ ۝

بیچ کشتی بھری ہوئی کے۔ پھر ڈر دیا مجھے باقیوں کو۔

إِنِّي فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ ۝ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے۔ اور نہیں میں اکثر ان کے ایمان لانے والے۔

وَإِنْ رَبُّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ عَادُ

اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہ ہے غالب مہربان۔ جھٹلایا عاد نے

بِالْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمُ أَخُوهُمْ هُودُ أَلَا تَتَّقُونَ ۝

پیغمبروں کو۔ جسوقت کہا واسطے انکے بھائی انکے ہود نے کیا نہیں ڈرتے تم۔

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝

تحقیق میں اسطے تمھارے پیغمبر ہوں با امانت۔ پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى

اور نہیں سوال کرتا میں تم سے اور پر اس کے مجھ بٹے سے۔ نہیں سے بلا میرا مگر ادھر

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتَبْذُلُونَ بِكُلِّ رِيحٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ۝

پروردگار عالموں کے۔ کیا بنا لیتے ہو تم ہر زمین کے ایک نشانی کھیلے ہوئے۔

وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَكُمْ تُخْلَدُونَ ۝ وَإِذَا

اور بنا لیتے ہو تم مکان کاریگری کے تاکہ تم ہمیش رہو اور جس وقت

تفسير

موضع القرآن

ول ان لوگوں کو بڑا شوق تھا اونچے مضبوط منارے بنانے کا

۹

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

بَطَّشْتُمْ بَطَّشْتُمْ جَبَّارِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ ۝

پکڑتے ہو تم پکڑتے ہو سرکش ہو کر۔ پس ڈرو اللہ سے اور

أَطِيعُونَ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ۝

سب مانو میرا۔ اور ڈرو اُس شخص سے کہ مدد دی تمکو ساتھ آپہنچنے کے کہ جانتے ہو تم۔

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ۝ وَجَنَّتْ وَغُيُّوا ۝

مدد دی تمکو ساتھ چار پائیوں کے اور بیٹوں کے۔ اور باغوں کے اور چشموں کے۔

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالُوا

تحقیق میں ڈرتا ہوں اُوپر تمہارے عذاب دن بڑے کے سے۔ کہا انہوں نے

سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَضْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ ۝

برابر ہے اُوپر ہمارے کیا تو نصیحت کرے کیا نہ ہو تو نصیحت کرنے والوں سے۔

إِنْ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَمَا هُمْ بِبُعْدِ بَيْنٍ ۝

نہیں مگر قادت پہلوں کی۔ اور نہیں ہم عذاب کے مجھے۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۝ وَمَا كَانَ

پس جھٹلایا اُس کو پس ہلاک کیا ہم نے انکو۔ تحقیق یہی اس کے ابت نشان ہے اور نہ تھے

أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

بہت اُن کے ایمان والے۔ اور تحقیق پروردگار تیرا ابت وہی ہو غاب مہربان۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ

جھٹلایا ثمود نے پیغمبروں کو۔ جس وقت کہا واسطے اُنکے بھائی اُنکے

صَاحِبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا

صاحب نے کیا نہیں ڈرتے ہو۔ تحقیق میں اُسے تمہارے پیغمبر ہوں امانت پس ڈرو

اللَّهَ وَأَطِيعُونَ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۝

اللہ سے اور کہا مانو میرا۔ اور نہیں سوال کرتا میں تم سے اور اس کے کچھ بدلا۔

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَنْتُمْ كُونُوا

نہیں ہے بدلا میرا مگر اوپر پروردگار عالموں کے۔ کیا چھوڑے جاؤ گے تم

فِي مَا هُمْ بِأَمِينٍ ۝ فِي جَنَّتٍ وَغُيُّوا ۝

یہی اس چیز کے کہ یہاں ہے امن سے۔ بیچ باغوں کے اور چشموں کے۔ اور

رُؤُوسِهِمْ وَنَخْلٍ طَلَعُهَا هُضَيْمٌ ۝ وَكَانَتْ جُنُودٌ مِنْ

کھیتوں کے اور سمجھو ان کے خوش آن کا ٹوٹا پرٹا ہے۔ اور تراش لیے ہو تم

الْجِبَالِ بَيُوتًا فِي هَيْئَةٍ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

پہاڑوں سے گھر باتگفت۔ پس ڈرو اللہ سے اور کہنا مانو میرا۔

وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ۝ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ

اور مت مانو حکم حد سے نکل جانے والوں کا۔ وہ لوگ کہ فساد کرتے ہیں

فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ

بیج زمین کے اور نہیں اصلاح کرتے۔ کہا انھوں نے بولنے اسکے نہیں کہ تو

الْمُسْخَرِينَ ۝ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ فَأْتِ بِآيَةٍ

جادو کے دیگوں سے۔ نہیں تو مگر آدمی اتنا ہے پس لے آجھ نشان

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ هَذِهِ نَاقَةُ

اگر ہے تو سچوں سے۔ کہا یہ اونٹنی ہے واسطے اس کے

لِرَبِّكُمْ وَكَمْ شَرِبْتُمْ يَوْمَ مَعْلُومٍ ۝ وَلَا تَمْسُوها

پانی پینا جو اور واسطے تمہارے پانی پینا ہے ایک دن معلوم کا۔ اور مت ہاتھ لگاؤ

بِسُوءٍ فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ يَوْمَ عَظِيمٍ ۝ فَعَقَرُوها

ساتھ برائی کے پس پھڑے گا تمکو عذاب دن بڑے کا۔ پس پاؤں کاٹے اسکے

فَاصْبِرُوا نِدْمِمْ ۝ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۖ إِنَّ فِي

پس ہو گئے نشان و۔ پس پھڑا ان کو عذاب نے۔ تحقیق بیج

ذَلِكَ لَآيَةٌ ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَ

اس کے البتہ نشانی ہے۔ اور نہ تھے اکثر ان کے ایمان والے۔ اور

إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَبَتْ قَوْمٌ لَوْطَ

تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہی ہے قاب مہربان۔ جھٹلایا قوم لوط نے

الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا

پیشبروں کو۔ جس وقت کہ کہا واسطے ان کے بھائی ان کے لوط نے کیا نہیں

تَقْوُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ

ڈرتے ہو تم۔ تحقیق میں واسطے تمہارے پیغمبروں با امانت۔ پس ڈرو اللہ سے

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

وَلِأُونْتِیْ بَدَا هُوْتُ

پتھر میں کراہت کی قدرت

سے حضرت صالح کی

دُعا سے۔ وہ چھوٹی

پھرتی جس جنگل میں چنے

جاتی سب اشی بھاگ

گھر گمارے ہو جاتے

جس تالاب پر پانی کو

جاتی سب اشی وہاں

بھاگتے تب یوں

ٹھہرا دیا کہ ایک

دن پانی پر وہ

جائے ایک دن

آوروں کے مویشی

جادیں۔ ۱۲ منہ۔ ۲۰

وَلِأَبِیْكَ عَوْرَتٌ بِدَا

کے گھر مویشی بہت

تھے چائے اور پانی کی

تکلیف سے اپنے

ایک بار کو سکھایا

انے اونٹنی کے

پاؤں کاٹ کر ڈال

دیئے اسکے دو تین دن

عذاب آیا۔ ۱۳ منہ۔ ۲۰

وَاطِيعُونَ ﴿۱۳۳﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ

اور کہا مانو میرا۔ اور نہیں سوال کرتا میں اُوپر اس کے کچھ بدلا۔ نہیں

أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۳۴﴾ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ

بدلا میرا سِغَر اُوپر پروردگار عالموں کے۔ کیا آتے ہو تم مردوں کے پاس

مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿۱۳۵﴾ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ

عالموں میں سے۔ اور چھوڑ دیتے ہو جو کچھ پیدا کیا ہو واسطے تمہارے رب تمہارے لئے

مِنْ أَرْوَاجِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ﴿۱۳۶﴾ قَالُوا

جوڑوؤں تمہاری سے۔ بلکہ تم ایک قوم ہو حد سے نکلنے والے۔ کہا انھوں نے

لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿۱۳۷﴾

اگر نہ باز رہے گا تو اے لوط البتہ ہو گا تو نکالے گیوں سے۔

قَالَ إِنِّي لَعَمْرِكُمْ مِنَ الْفَاقِينَ ﴿۱۳۸﴾ رَبِّ نَجِّنِي

کہا کہ تحقیق میں عمل تمہارے کو ناخوش رکھنے والوں سے ہوں۔ اے پروردگار میرے نجات دے مجھ کو

وَأَهْلِي مَا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۹﴾ فَتَجَنَّبْهُ وَأَهْلُكَ أَجْمَعِينَ ﴿۱۴۰﴾

اور اہل میرے کو آپس سے کر رہے ہیں۔ پس نجات دی ہننے ہو گا اور اہل اسکے کو سب کو۔

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَيْرِينَ ﴿۱۴۱﴾ لَمْ دَكَّرْنَا الْآخِرِينَ ﴿۱۴۲﴾

مگر ایک بڑھیا ہی رہ جائیو والوں میں سے۔ پھر ہلاک کیا ہم نے اوروں کو۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنَافِقِينَ ﴿۱۴۳﴾

اور برسایا ہم نے اُوپر اُن کے سینہ۔ پس بُرا ہوا سینہ ڈرائے گیوں کا۔ تحقیق

فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۴﴾ وَإِنْ

بیچ اس کے البتہ نشانی ہے۔ اور نہ تھے اکثر اُن کے ایمان والے۔ اور تحقیق

رَبِّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۴۵﴾ كَذَّبَ أَصْحَابُ لُوطٍ

پروردگار تیرا البتہ وہی ہے غالب مہربان۔ جھٹلایا رہنے والوں بن کے نے

الرُّسُلِينَ ﴿۱۴۶﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۴۷﴾

پیغمبروں کو۔ جس وقت کہا واسطے اُن کے شعیب نے کیا نہیں ڈرتے تم۔

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۴۸﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاطِيعُونَ ﴿۱۴۹﴾

تحقیق میں اُسے تمہارے پیغمبر ہوں بالامت۔ پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجِرِيَ إِلَّا عَلَىٰ

اور نہیں سوال کرتا میں تم سے اور اس کے کچھ بدلا۔ نہیں بدلا میرا مگر اوپر

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۸۰﴾ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ

پروردگار عالموں کے۔ پورا کرو میزان کو اور مت

الْمُخْسِرِينَ ﴿۱۸۱﴾ وَزِنُوا بِالْقِسْطِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿۱۸۲﴾

نقصان دینے والوں سے۔ اور تولو ساتھ ترازو سیدھی کے۔ اور

لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ

مت کم دو لوگوں کو چیزیں اُن کی اور مت بھرو بیج زمین کے

مُفْسِدِينَ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ

فاسد کرتے ہوئے۔ اور ڈرو اُس شخص سے کہ پیدا کیا اُس نے تمکو اور خلقت

الْأَوَّلِينَ ﴿۱۸۴﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿۱۸۵﴾ وَ

پہلی کو۔ کہا اُنھوں نے سوائے اسکے نہیں کہ تو جادو کے شیعوں سے ہے۔ اور

مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَإِنْ نَطْنُكَ لَمِنْ الْكَذِبِينَ ﴿۱۸۶﴾

نہیں تو مگر آدمی مانند ہمارے اور البتہ گمان کرتے ہیں ہم تجھ کو جھوٹوں سے۔

فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ

پس ڈال دے اوپر ہمارے ایک ٹکڑا آسمان سے اگر ہے تو

الضَّالِّينَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸۸﴾

شیعوں سے۔ کہا پروردگار میرا خوب جانتا ہے جو کچھ کرتے ہو تم۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابٌ يَوْمَ الظُّلَّةِ إِنَّهُ

پس جھٹلایا اُس کو پس پھوٹا اُس کو عذاب دن سائبان کے نے۔ تحقیق وہ

كَانَ عَذَابٌ يَوْمَ عَظِيمٍ ﴿۱۸۹﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا

تھا عذاب دن بڑے کاف۔ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشان ہے۔ اور نہ

كَانَ أَكْثَرُكُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۹۰﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

تھے اکثر اُن کے ایمان والے۔ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ گوی ہے غالب

الرَّحِيمُ ﴿۱۹۱﴾ وَإِنَّ لَتَنْزِيلَ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ

مہربان۔ اور تحقیق وہ البتہ آتا رہا ہے پروردگار عالموں کی طرف سے۔ اترتا ہے

موضح القرآن

دل سائبان کی
طرح ابر آیا۔
اسیں ہوا آگ برسی
سب قوم جل گئی ۱۱۷

۱۰
۱۱
۱۲

بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿۳۸﴾ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ

ساتھ اسکے روح الامین یعنی جبرئیل۔ اوپر دل تیرے کے تاکر ہو تو

الْمُنذِرِينَ ﴿۳۹﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ﴿۴۰﴾ وَإِنَّهُ لَفِي

ڈرائیووں سے۔ ساتھ عربی زبان بیان کرنے والے کے۔ اور تحقیق یہ قرآن البتہ مذکور ہے

زَكْرٍ الْأَوَّلِينَ ﴿۴۱﴾ أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يُعَلِّمَهُ

پہلے پیغمبروں کے دل۔ کیا نہیں ہے واسطے انکے نشانی یہ کہ جانتے ہیں اس کو

عَلِّمُوا بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿۴۲﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ

عالم بنی اسرائیل کے۔ اور اگر اتارتے ہم اس کو اوپر بعض

الْأَعْجَمِينَ ﴿۴۳﴾ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿۴۴﴾

مجھوں کے۔ پس پڑھتا اسکو اوپر انکے نہ ہوتے ساتھ اسکے ایمان لائیے والے دل۔

كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۴۵﴾ لَا

اسی طرح چلاتے ہیں ہم اس کو بیچ دلوں گنہگاروں کے۔ نہیں

يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۴۶﴾ فَيَأْتِيهِمْ

ایمان لاتے ساتھ اسکے یہاں تک کہ دیکھیں عذاب دردینے والا۔ پس آوے گا ان کو

بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۴۷﴾ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ

عذاب ناگہاں اور وہ نہ سمجھتے ہوں۔ پس کہیں گے کیا ہم ہیں

مُنْظَرُونَ ﴿۴۸﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۴۹﴾ أَفَرَأَيْتَ إِنْ

دھیل دیتے تھے۔ کیا پس عذاب ہمارے کو جلدی کرتے ہیں۔ کیا پس دیکھا تو نے اگر

مَسَّحْنَاهُمْ سِينِينَ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۵۱﴾

فائدہ دیں ہم انکو کتنے برس۔ پھر آئے انکے پاس جو کچھ تھے وعدہ دیتے جاتے۔

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَسْتَعُونُ ﴿۵۲﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا

کیا کفایت کرے گا ان سے جو تھے فائدہ دیتے جاتے۔ اور نہ ہلاک کی ہم نے

مِنْ قَبْلِهِ إِلَّا كَمَا مُنذِرُونَ ﴿۵۳﴾ ذُكِّرُوا وَلَمْ يَتُوبُوا ﴿۵۴﴾

کرن بستی عمر واسطے انکے ڈرانے والے تھے۔ نصیحت دیتے ہیں ہم۔ اور نہیں تھے ہم

ظَالِمِينَ ﴿۵۵﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ﴿۵۶﴾ وَمَا يَنْبَغِي

ظالم۔ اور نہیں آتے ساتھ اس کے شیطان۔ اور نہیں لائیں

موضح القرآن

دل یعنی اس قرآن کی

خبر لکھی ہو اگلی کتابوں

میں اور اسکا مدعا یہی

ہے اکثر ۱۲ منہ رح۔

دل کا فریختہ تھے کہ

قرآن آیا ہے عربی

زبان اس نبی

کی زبان بھی

عربی ہو شاید آپ کا

کہتا ہو۔ اگر غیر زبان

والے پر عربی آتا تو یقین

کرتے فرمایا کہ دھوکے

والے کا جی کبھی نہیں

ٹھہرتا۔ تب اور شبہ

نکالتے کہ کوئی بیگناہ

ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

مع

عند المتقدمين ۱۱

موضع القرآن
فلان فرمایا رسول اللہ اور فرمایا

اور اس کو ۱۲ منہ رح۔

فلان جب آیت اتاری حضرت
نے مایہ تریش کو چما کر فرمایا

اور اپنی چھوٹی ہاتھ اور اپنی چھوٹی
ہاتھ اور چھوٹی ہاتھ فرمایا کہ

کے ہاں اپنا لکھ کر خدا کو
میں تمہارا کچھ کر نہیں سکتا ۱۲ منہ

فلان یعنی شفقت میں کہ ایمان
دالوں اپنے ہوں یا اپنے ۱۲ منہ

فلان یعنی خلافت میں خدا کو
نے اس کو تو بیزار ہو جائیگا

برایا پر ۱۲ منہ رح۔

فلان میں جب تو
کہ اٹھتا ہوا

فلان خبر نہ ہو کہ یا میں ہیں

فان ۱۲ منہ رح۔

فلان ایک لکھ کا ہر کھلے کسی
شیطان کو دسی کر کہتے ہند

نیاز دیکر وہ شیطان تو میں لکھتا
زشتوں کی ہیں سننے ہاں لکھتا

اسے میں تائے چھوٹے نغز ہے میں
جو کہ بت کا میں پر لکھی کہیں

اپنے دوست پر لکھی اسے لکھتا
کو بتادی لکھی کا میں جو

تجا کا میں سو یہ ہوا در ہونگ
مکراتے میں صبی چیز انسان سے

چھوٹی شیطان پر لکھی ہے

(باقی صفحہ ۵۱۳ پر)

لَهُمْ وَ مَا يَسْتَطِيعُونَ ۱۱۱) اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ

واسطے ان کے اور نہیں کر سکتے - تحقیق وہ سننے کے سے

لَمَعْرُؤُونَ ۱۱۲) فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونَ

البتہ باز رکھے گئے ہیں - پس مت پکار ساتھ اللہ کے معبود اور کو پس ہو جا دے گا تو

مِنَ الْمُعَذِّبِينَ ۱۱۳) وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۱۱۴)

عذاب کئے گئے ہیں سے فلان - اور ڈرا قبیلوں اپنے نزدیک والے کو

وَ أَخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۱۱۵)

اور نیچا کر باز د اپنا واسطے اس شخص کے کہ پیروی کرتا پیروی ایمان والوں میں ہو

فَإِنْ عَصَاكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۱۱۶) وَ

پس اگر نافرمانی کریں تیری پس کہ تحقیق میں بیزار ہوں اس چیز سے کہ کرتے ہو تم فلان - اور

تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۱۱۷) الَّذِي يَرْزُقُ حَبْنِ

توکل کر اوپر اس غاب مہربان کے - جو دیکھتا ہے تجھ کو جس وقت کہ

تَقُومُ ۱۱۸) وَ تَقْلُبُكَ فِي السَّجْدَيْنِ ۱۱۹) إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

اٹھتا ہے تو - اور پھرنا تیرا بیچ سجدہ کرنے والوں کے - تحقیق وہ سننے والا

الْعَلِيمُ ۱۲۰) هَلْ أَتَيْتُكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنْزِلُ الشَّيْطَانُ ۱۲۱)

جاننے والا فلان - کیا بستاؤں میں تم کو اوپر کس کے اترتے ہیں شیطان

تَنْزِلُ عَلَىٰ كُلِّ آفَاكٍ أَثِيمٌ ۱۲۲) يُلْقُونَ السَّمْعَ وَ

اترتے ہیں اوپر ہر جھوٹ باندھنے والے گنہگار کے - رکھتے ہیں شیطان کان اپنے اور

أَكْفَرُهُمْ كَذِبُونَ ۱۲۳) وَالشَّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۱۲۴)

اکثر ان کے جھوٹے ہیں فلان - اور شاعرین کی پیروی کرتے ہیں گمراہ سب فلان

أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَمِيمُونَ ۱۲۵) وَأَنَّهُمْ

کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ وہ بیچ ہر جنگل کے سرگرداں ہوتے ہیں فلان - اور یہ کہ وہ

يَكُونُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۱۲۶) إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

کہتے ہیں جو کچھ کہ نہیں کرتے فلان - مگر وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے

صَالِحِينَ وَذَكَرَ اللَّهُ كَثِيرًا ۱۲۷) وَالتَّائِبُونَ مِنَ بُحْسِهِمْ

اچھے اور یاد کیا اللہ کو بہت اور بدلایا پیچھے اس سے کہ

ظَلَمُوا وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿۲۴﴾

ظلم کئے گئے تھے اور ستاب جانیں گے وہ لوگ کہ ظلم کرتے ہیں کو کسی جگہ پھرنے کی پھر جا دیئے و
سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ فِي ثَلَاثٍ وَتِسْعُونَ آيَةً وَسَبْعٌ رُكُوعٌ
سورہ نمل مکہ میں نازل ہوئی اس میں تیراؤسے آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشنے والے ہر بان کے -

طس قَدْ تِلْكَ آيَةُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۱﴾

آیتیں ہیں قرآن کی اور کتاب روشن کی -

هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۲﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ

ہدایت ہر اور خوشخبری واسطے ایمان والوں کے - جو لوگ قائم رکھتے ہیں

الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ

نستار کو اور دیتے ہیں زکوٰۃ کو اور وہ ساتھ آخرت کے دہی

يُوقِنُونَ ﴿۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زِينَتًا

یقین رکھتے ہیں - تحقیق جو لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے زینت دی پرچنے

لَهُمْ أَعْمَالُهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ﴿۴﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

واسطے اُن کے عملوں اُن کے کو پس دودھکتے ہیں - وہ لوگ

لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ

واسطے اُن کے ہر برائی عذاب کی اور وہ بیچ آخرت کے وہ ہیں

الْآخِسُونَ ﴿۵﴾ وَإِنَّكَ لَتَلْقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ

تو پائے والے - اور تحقیق تو اللہ سیکھا جاتا ہے قرآن نزدیک

حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿۶﴾ إِذْ قَالَ مُوسَى لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ

حکمت والے علم والے کے سے - یاد کر جسوقت کہا موسیٰ نے واسطے بی بی اپنی کہ تحقیق میں نے دیکھی کہ

نَارًا سَأَتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ بَشِيرٍ فَانظُرُوا

آگ - ستاب لاؤں گا میں تمہارے پاس اس میں سے کچھ خبر یا لاؤں گا شعلہ انگارے کا

لَعَلَّكُمْ تَهْتَلُونَ ﴿۷﴾ فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ بُورِكَ

تمہارے تم سیکو - پس جب آیا اسکے پاس پکارا گیا کہ برکت دیا گیا ہے

۱۱ یہاں کے حوالہ

۱۲ کسی کی جیت یہ

۱۵ اسکے دل میں کیا

اور انکی خبر سیکھا کہ میں معلوم ہوں

تو انکے بات فرشتوں کو سنائی دے

دوسری میں انکل کو کل جھوٹ

پڑے پانچ سو سیٹا لیکھتوں

پیرا جو کہ ایک کورا جاتے ہیں

دعا بازوں کو خوش ہو جو ہر کسی

موسیٰ کے موافق میں ۱۲ ص ۲۷

۱۶ کا فر سیکر کہ بھی کامی بناتے

کبھی شاعر سو فرمایا کہ شاعر کا

کسی ہر تینہ ہر تینہ کی

میں ہزاروں غلطی کی

آتے ہیں - ۱۲ ص ۲۷

۱۷ میں جو مضمون کہ دیا

اسکی بڑھاتے چلے گئے ۱۲ ص ۲۷

۱۸ میں جیسی مردانگی کہنے

زور نہیں کہتے عشق کہتے ہیں

جھوٹے پیاری کہتے ہیں جھوٹ

۱۲ ص ۲۷ -

موضع القرآن

۱۱ یہاں کے حوالہ

۱۲ کسی کی جیت یہ

۱۵ اسکے دل میں کیا

اور انکی خبر سیکھا کہ میں معلوم ہوں

تو انکے بات فرشتوں کو سنائی دے

دوسری میں انکل کو کل جھوٹ

پڑے پانچ سو سیٹا لیکھتوں

پیرا جو کہ ایک کورا جاتے ہیں

دعا بازوں کو خوش ہو جو ہر کسی

مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَنَ اللَّهُ رَبِّ
 جوكوئی بیج آگ کے ہے اور جوكوئی کے گرد آگ کے ہے۔ اور پاک ہے اللہ پروردگار
 الْعَلَمِينَ ۱۰ يَمْوَسَّى إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
 عالموں کے کوئلے۔ اے موسیٰ بات یہ ہے کہ تحقیق میں ہی ہوں اللہ غالب باجکت۔
 وَأَلْقَى عَصَاهُ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى
 اور ڈال دے عصا اپنا۔ پس جسوقت کہ دیکھا اسکو ہلتا جاتا ہو گویا کہ وہ سانپ ہو پھر گیا
 مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ يَمْوَسَّى لَا تَخَفْ قَدْ ابْنَىٰ لَا
 پیٹھ پھیر کر اور نہ پیچھے پھرا۔ پھر بکار لگیا اے موسیٰ مت ڈر۔ تحقیق میں نہیں
 يَخَافُ لَدَى الْمُرْسَلُونَ ۱۱ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ
 ڈرتے نزدیک میرے پیغمبر۔ مگر جوكوئی ظلم کرے پھر
 بَدَّانَ حَسَنًا أَبْعَدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۲
 بدل ڈالے نیکی پیچھے برائی کے پس تحقیق میں بخشنے والا مہربان ہوں۔
 وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضًا مِّنْ غَيْرِ
 اور داخل کر ہاتھ اپنا بیج گریبان اپنے کے نکلے گا سفید بفسیر
 سُوءٍ قَدْ فِي ثَمَرِ أَيْتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ إِنَّهُمْ كَانُوا
 برائی کے۔ بیج تو نشانیوں کے ظن فرعون کی اور قوم اسکے کی۔ تحقیق وہ تھے
 قَوْمًا فَاسِقِينَ ۱۳ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ أَيْنِسًا مَّبْصُورَةٌ قَالُوا
 قوم فاسق۔ پس جب آئیں اُنکے پاس نشانیاں ہماری دکھانے والیاں کہنے لگی
 هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۱۴ وَجَعَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا
 یہ جادو ہے ظاہر۔ اور انکار کیا اُن کا اور یقین جان لیا تھا اُس کو
 أَنْفُسُهُمْ ظُلُمًا وَعُلُوًّا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
 جی اُن کے نے ظلم اور تکبر سے۔ پس دیکھ کیونکر ہوا آخر کام
 الْفَاسِقِينَ ۱۵ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا
 نسا د کرنے والوں کا۔ اور ابھی تحقیق دیا ہم نے داؤد کو اور سلیمان کو علم۔
 وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ
 اور کہا دو نے سب تعریف اسے اللہ کرے جس نے بزرگی دی ہم کو اور بہت سے بندوں اپنے

موضح القرآن

۱۰ آگ کے اندر اور
 اس پاس فرشتے تعریف
 تھے آگ نہ تھی اُن کا
 نور تھا اور آواز دہی
 سے اللہ تعالیٰ نے ۱۲ منہ
 ۱۱ اول ملک سی بن
 گئی تھی پتی جب فرعون
 کے آگے ڈالی تو
 باگ ہو گئی برا
 مکر۔ ۱۲ منہ رح۔

۱۳ موسیٰ علیہ السلام سے
 چونکہ ایک کافر کا خون
 ہو گیا تھا اسکا ڈر تھا اُنکے
 دل میں انکو وہ معاف
 کر دیا۔ ۱۴ منہ رح۔
 ۱۵ سورہ اعراف میں
 وہ سات نشانیاں
 ہو چکیں۔ ۱۶ منہ رح۔

۱۶

الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَوَرِثَ سُلَيْمُ بْنُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا

ایمان والے کے۔ اور وارث ہوا یعنی قائم مقام ہوا سلیمان داؤد کا اور کہا اے

النَّاسُ عَلَيْنَا مَنَطِقَ الطَّيْرِ وَأَوْثِنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۚ

لوگوں کو سکھایا ہوں میں بولی جسا نوروں کہ اور دیتے تھے ہیں ہم ہر چیز سے۔

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْبَیِّنُ ۝ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ

حقیق۔ البتہ وہی ہے بزرگی ظاہر و اور اسنے کچھ تھے واسطے سلیمان کے

جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَمَنْ يُؤْمِرُهُمْ ۝

شکر کے جنوں سے اور آدمیوں سے اور جانوروں سے وہ مثل ہشل کھڑے کئے جاتے ہیں۔

حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّسْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا

یہاں تک کہ جب آئے اوپر میدان چونیوں کے کہا ایک چوٹی نے اے

النَّسْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ لَا يَغْطِيكُمْ سُلَيْمَانُ

چونیو داخل ہو گھروں اپنے میں۔ پھل ڈالے تمکو سلیمان

وَجُنُودُهُ ۚ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا

اور شکر اُس کا اور وہ نہ جانتے ہوں۔ پس مسکرایا ہنستا ہوا

مِنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

بات اس کی سے اور کہا اے رب میرے توفیق دے مجھ کو یہ کہ شکر کروں میں نعمت تیری کا

الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ

جو نعمت رکھی ہے تو نے اوپر میرے اور اوپر ماں باپ میرے کے اور یہ کہ عمل کروں میں

صَالِحًا تَرْضَاهُ ۚ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ

نیک جو پسند کرے تو اشکو اور داخل کر مجھ کو ساتھ رحمت اپنی کے بیچ بندوں اپنے کے

الصَّالِحِينَ ۝ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَىٰ

صالحوں کے۔ اور غمیری پرند جانوروں کی پس کہا کیا ہے مجھ کو کہ نہیں دیکھتا میں

الْهَذَىٰ هَذَا ۚ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ۝ لِأَعَدَّ لَهُ

خود کو۔ ہے وہ غائبوں سے۔ البتہ غائب کرونگا میں اشکو

عَذَابًا شَدِيدًا ۚ أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِي بِسُلْطٰنٍ

عذاب سخت یا ذبح کروں گا میں اُس کو یا لے آؤنگا میرے پاس دلیل

موضح القرآن

ول وارث ہوا یعنی

نبی ہوا اور بادشاہ ہوا

باپ کی جگہ اور بیٹے تھے

وہ اس مقام پر نہ تھے

اور ہر چیز میں سے دیا

یعنی جو چیزیں دنیا میں

در کا ہیں۔ ۱۲ منہ ۲۰

و! چوٹی کی آواز

کوئی نہیں سنتا

ان کو مسلم

ہو گئی۔ ۱۲ منہ ۲۰

و! ان کے باپ پر تو

ہزاروں احسان تھے اور

ماں پر بھی کچھ ہوئے ایک

مشہور ہے کہ بڑی

پارہنہ تھی کہتے ہیں وہی

تھی جس کا ذکر ہے سورۃ

صادق میں اس چوٹی کی

بات سمجھ کر انکو شکر آیا

اللہ کا۔ ۱۲ منہ ۲۰

فَبَيْنَ ۝ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ

ظاہر - پس دیر کی آس نے تھوڑی سی پس کہا میں نے احاطہ کیا اس جگہ کو کہ نہ

تَحِطُ بِهِ ۝ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بَنِي إِيْقِينَ ۝ اِنِّي

احاطہ کیا مجھے ساتھ اسکے اور لایا ہوں میں تمہارے پاس ملک سب سے خبر تحقیق و - میں نے

وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۝

پایا ایک عورت کو کہ بادشاہی کرتی ہے اور دی گئی ہے - ہر چیز سے

وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ۝ وَجَدْنَاهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ

اور واسطے اسکے ہے تخت بڑا و - پایا میں نے اسکو اور قوم اسکی کو کہ سجدہ کرتے ہیں

لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَرَبِّكَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ

سورج کو سوائے خدا کے اور زینت دی ہو واسطے انکے شیطان نے

أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ۝

عملوں انکے کو پس بند کیا ہے ان کو راہ سے پس وہ نہیں راہ پاتے -

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَوَاتِ

کہ سجدہ کریں واسطے اللہ کے وہ جو نکالتا ہے چھپی چیزوں کو بیچ آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝ اللَّهُ

اور زمین کے اور جانتا ہے جو چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو و - اللہ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رُتَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ قَالَ سَنَنْظُرُ

نہیں کوئی معبود مگر وہ پروردگار عرش بڑے کا - کہا سلیمان نے اب دیکھیں گے

أَصْدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ إِذْ هَبْ

ہم کہ سچ کہا تو نے یا تو - جھوٹوں سے - لے جا

بِكُشْبَىٰ هَذَا قَالَتْ هِيَ نَحْوُ مِائَةِ ثَوْنٍ عَنْهُمْ فَأَنْظُرْ

کتاب میری پس ڈال دے اسکو طرف ان کی پھر پھر آئے پاس سے پس دیکھ

مَاذَا يَرْجِعُونَ ۝ قَالَتْ لَأَلَّهَا الْمَلِكُ إِنِّي أَلِيَّ

کیا جواب دیتے ہیں و - کہا اے سردار تحقیق ڈالی گئی

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمَكِيدِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ

طرف میری کتاب بزرگ و - تحقیق وہ سلیمان کی طرف سے ہو اور تحقیق وہ ساتھ نام

وہ حضرت سلیمان کو
س ملک حال مفصل

پہنچا تھا اب پہنچا
سبا ایک قوم کا نام کہ
ن کا وطن عرب میں
تھامین کی طرف

وہ سب چیزیں مال و
سبا اور حسن و جمال
بھی لگیا اور اسکے بیٹھے
کا تخت ایسا تکلف کا تھا
کو اس وقت کسی بادشاہ پاس
نہ تھا - ۱۲ منہ رح

وہ ہر ہر کی
روزی ہر بیت

میں کر کے نکال
نکال کھاتا ہوں وانا کھا
نہ میوہ اسکو اللہ کی

ہی قدر کے کام
سے ۱۲ منہ رح - دیکھ

وہ یعنی آپکو معلوم نہ
کردا لیکن وہاں کا ماجرا

دیکھ آ - ہر ہر لے گیا
بلقیس جہاں اکیلی سوتی

تھی رُزن میں سو جا کر
اُس کی چھاتی پر رکھ دیا

۱۲ منہ رح -
وہ کہتے ہیں سنہرے
کاغذ پر لکھا تھا ۱۲ منہ رح

اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ أَلَا تَعْلَمُونَ عَلَىٰ وَأُتُوْنِي

اللہ بخشنش کرنے والے مہربان کے ہے۔ یہ کومت سرکشی کو دے اور میرے اور جیسے آؤ میرے پاس

مُسْلِمِينَ ۝ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْا أَفْتُونِي فِي أَمْرِي

مسلمان ہو کر۔ کہا اے سردار و جواب دو مجھ کو بچ کام میرے کر۔

مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُوْنَ ۝ قَالُوا

نہیں میں فیصل کرتی کسی کام کو یہاں تک کہ حاضر ہوں تم میرے پاس۔ کہا انہوں نے

نَحْنُ أَوْلَا قُوَّةً وَأُولُوا بَأْسٍ شَدِيدَةٍ ۝ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ

ہم صاحب قوت ہیں اور صاحب جنگ سخت ہیں اور حکم طرف تیری ہے

فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ۝ قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا

پس دیکھ تو کیا حکم کرتی ہے۔ کہا بلقیس نے تحقیق بادشاہ جس وقت

دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعْنَاقَهُمْ آيَاتِهِ

کہ داخل ہوتے ہیں کسی شہر میں خراب کرتے ہیں اُسکو اور کرتے ہیں عزت والوں اس کے کو ذلیل۔

وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ

اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔ اور تحقیق میں بھیجے والی ہوں طرف ان کی تحفہ

فَنَظِرَةً ۝ لِّمَن يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَنُ

پس دیکھتی ہوں ساتھ کس چیز کے پھر آتے ہیں بھیجے ہوئے۔ پس جب آیا وہ بھیجا ہوا سلیمان کو پاس

قَالَ أَسِدُّوْا نِي بِمَالِي فَمَا آتَيْنِيَ اللَّهُ خَيْرَ مِّنْهُ

کہا سلیمان نے کیا دیتے ہو تم مجھ کو ساتھ مال کے پس جو مجھ کو دیا ہو مجھ کو اللہ نے بہتر دیا مجھ سے

أَتُكْرَهُ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۝ اِرْجِعْ إِلَيْهِمْ

کہ دیا ہے تمکو۔ بلکہ تم ہی ساتھ تحفہ اپنے کے خوش ہوتے ہو۔ پھر جا اپنی طرف اُنکی

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ لَا يُغْنُوْنَ عَنْهُمْ قُلُوبُهُمْ

پس البتہ آدینے ہم آپر ساتھ شکروں کہ مقابلہ ہو سکیگا اُنکو ساتھ ان شکروں کے اور بت نکال دینگے

مِنْهَا أَذِلَّةٌ وَهُمْ صَاغِرُونَ ۝ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْا

ہم ان کو اس شہر سے ذلیل کر کے اور وہ دُعا ہوں گے۔ کہا سلیمان نے اے سردار

أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۝

کونسا تم میں سے لے آتا ہو میرے پاس تخت ہکا پہلے اس کو کہ آدیں میرے پاس مسلمان ہو کر۔

۱۷

موضح القرآن

۱۷ انکو دین حق سکھا

منظور تھا۔ ۱۲ منہ رح۔

۱۷ یعنی بادشاہ بھی

ایسا ہی کریں گے ۱۷ منہ

۱۷ چاہا کہ ان بادشا

کا شوق در پخت

کرے کس چیز

۱۷ ہر سے مال یا خوبصورت

آدمی یا نادر اسباب سب

قیمت چیزیں بھیجی تھیں۔

۱۷ منہ رح

۱۷ اور کسی پہنچنے

اس طرح کی بات نہیں

فرمائی۔ انکو حق تعالیٰ

کی سلطنت کا زور تھا

جو یہ فرمایا۔ ۱۲ منہ رح۔

۱۷ کافر جو اپنے ایمان

میں نہیں آسے کا مال

زبردستی سے حلال ہے

جب مسلمان ہوا پھر

حلال نہیں۔ ۱۲ منہ رح۔

موضح القرآن

دل اپنی جگہ سے ہوں
کو پھر ایک عرصہ گنتا
ادبیت اس واسطے
کہا کہ اس میں جواہر
لگے تھے بیش قیمت
۱۲ منہ در

دل یعنی ظاہر کے استیلا
سے نہیں آیا اس کا فضل
ہر کہ میرے رفیق اس
درجے کو پہنچے جن سے
کرامت ہونے لگی پھر
آئیے آنکھ میں کسی طرف
دیکھنے کو پھر
اپنی طرف دیکھو

۱۲ منہ در

اور اسکے پاس ایک
علم تھا کہ کبھی کسی
کے اسامہ اور کلام کی
تائید کا وہ شخص آفت
تھا انکا وزیر ۱۲ منہ در
دل روپ بدنا یہ کہ
وہ جڑاؤ کا تھا اس کا
جڑاؤ لکھا لڑکر اور قریب
سے جڑاؤ اور بقیس
کی محفل آزمانی تھی
اور اپنا سہجو دکھانا

۱۲ منہ در

دل یعنی ہی معجزہ کی
حاجت نہ تھی ۱۲ منہ در

قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ

کہا ایک دیو نے جنوں میں سے میں نے آؤں گا تمہارے پاس اس کو پہلے اس سے کہ اٹھو تم
مِن مَّقَامِكُمْ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ۝۱۱ قَالَ

جگہ اپنی سے - اور تحقیق میں آؤں گے اپنے زور اور ہوں با امانت دل - کہا
الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ

اس شخص نے کہ نزدیک اس کے تھا علم کتاب سے میں نے آؤں گا تمہارے پاس اس کو
قَبْلَ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا رَأَاهُ مُسْتَقِرًّا

پہلے اس سے کہ پھر آئے طرف تمہاری نظر تمہاری - پس جب دیکھا اس کو ٹھہرا ہوا
عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لَتَبْلُوَنِي ؕ أَشْكُرُ

نزدیک اپنے کہا یہ ہر فضل پروردگار میرے کے سے - ہاں آزمائے مجھ کو کہ شکر کرتا ہوں میں
أَمْ أَكْفُرُ ۚ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ

یا شکر کرتا ہوں میں - اور جو کوئی شکر کرے پس سوائے اسکے نہیں کہ شکر کرتا ہوا اسطے جان اپنی کہ - اور جو
كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌ كَرِيمٌ ۝۱۲ قَالَ نَكُونُوا لَهُ أَعْرَاشًا

کوئی ناشکری کرے پس بیش پروردگار میرے پروردگار کریم کریم والا دل - کہا بد لڑا اسطے اسکے تخت
يَنْظُرُوا أَتَهْتَدِي أَمْ لَكُنَّ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ۝۱۳

اسکا کہ دیکھیں ہم آیا راہ پانی سے یا ہوتی ہے ان لوگوں سے کہ نہیں راہ پاتے دل -
فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عُرْشُكَ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۚ

پس جب آئی بلقیس کہا تمہارا یہی طرح کا ہر عرش تیرا - کہا بلقیس نے گویا کہ وہی ہے -
وَأَوْتَيْنَا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ۝۱۴

اور دینے تھے ہم علم پہلے اس سے اور پڑھتے تھے ہم مسلمان دل - اور
صَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ

بند کیا اس کو اس چیز نے کہ تھی عبادت کرتی ہوائے خدا کے - تحقیق وہ تھی
مِن قَوْمٍ كَافِرِينَ ۝۱۵ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصُّورَ ۚ فَلَمَّا

قوم کافروں سے - کہا گیا اسطے اسکے داخل ہو محل میں پس جب
رَأَتْهُ حَبِطَتْ لُجَّةٌ وَكَانَتْ عَنْ سَاقِيهَا قَالِ

دیکھا اس کو حیران کیا اس کو گہرا پانی اور کھول دیا دونوں پنڈلیوں اپنی سو - کہا سلیمان نے

وَلِیہ اٹھانے میں بیٹے

تھے حضرت سلیمان ہیں

بھٹوں کی جگہ نیسے کار

نھا اور سو گنا پالی سزا

م سے پیدائیاں کھویں

۱۳ پالی میں بیٹھے کہ

۱۸ حضرت سلیمان ے

بکار کا پیشرو کا فرق ے

پالی ہیں سکو اپنی عقل کا

تھو اور انکی عقل کا کمال

سلیم ہوا بھی دس میں

میں جو۔ سمجھے ہیں ہی صحیح

۵ حضرت سلیمان ے میں تھا

کو اپنی پندیروں

۵ پالی میں بکری کی

طرح طرح سلوک کیا

کریج تھے ہلکے دو تیروں

ورہ کہتے ہیں پری کریشے

پیدا ہوئی تھی یہ نہ مکتا تھا

وٹ میں کیا بیان دے وہ

ایک مگر جیسے کہ کے کوئی

کے آئے سو جگہ دے گئے

وٹ یعنی کفر کی شامت تم

سنی پڑی ہو کہ انہیں سمجھے

ہوا انیس ۱۰۰ سہ ۲۰

وٹ میں لگے ہاکہ کے

استاد سے جوتے تھے جب

تیرت جہ کو پنے جب

ہاکہ نہیں آتا۔ جہ منہ

إِنَّهُمْ صَرُّ مُرْدٌ مِّن قَوَامِرٍ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي

تھیں۔ صلو، پر منہ صا ہوا۔ شیشے سے۔ کہا افسوس نے اے پروردگار مجھے تحقیق

ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ إِلَهُ رَبِّ

ہیں نے ظلم کیا جان اپنی کو اور مطیع ہوئی ساتھ سلیمان کے واسطے اللہ پروردگار

الْعَالَمِينَ ۱۴ وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ ضَلِيحًا

عالموں کے وٹ۔ اور البتہ تحقیق بھیجا اپنے طرف ثمود کی بھائی ان کے صاحب کو

أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ۱۵ قَالَ

کہ عبادت کرو اللہ کو پس ناگہاں وہ دو فریقے تھے آپس میں جھگڑتے تھے وٹ۔ کہا

يَقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۱۶ لَوْ

اے قوم میری کیوں جلدی کرتے ہو تم ساتھ بڑا ان کے پہلے کھلاؤ گے۔ کیوں

لَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۱۷ قَالُوا أَظُنُّنَا

نہیں بخشش مانگتے اللہ سے۔ تاکہ تم رحم کئے جاؤ۔ کہا انھوں نے تنگ نہ بچا اپنے

بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ قَالَ ظَنُّكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ

تمہ کو اور ان لوگوں کو کہ ساتھ تیرے ہیں کہا حضرت صاحب نے کہ نہ تنگ تمہارا نزدیک اللہ کے ہی کہ تم

قَوْمٌ مُّفْتَنُونَ ۱۸ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ

ایک قوم جو کہ گرفتار کئے جاتے ہوٹ۔ اور تھے بیچ شہر کے نو شخص

يَفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يَصْلِحُونَ ۱۹ قَالُوا

کے فساد کرتے تھے بیچ زمین کے اور نہ اصلاح کرتے تھے۔ کہا انھوں نے

تَقَاتُوا بِاللَّهِ لَئِنْ تَنَبَّيْتُمْ وَأَهْلُكُمْ لَأَنقُولَنَّ لَوْ لَمْ

کہ تم کیا تو آپس میں ساتھ اللہ کے سنجون ماریتے ہم انکو اور تمہارا ان کے کہ پھر البتہ کہیں گے ہم واسطے

مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۲۰ وَكَرُّوا

داروں ان کے کہ نہ حاضر تھے ہم وقت ہاکہ ان کے کہ اور ہم البتہ سچے ہیں۔ اور مکر کیا انھوں نے

مَكْرًا ۲۱ وَكَرُّنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۲۲ فَانْظُرْ

ایک مکر اور مکر کیا اپنے بھی ایک مکر اور وہ نہیں جانتے تھے وٹ۔ پس دیکھ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مُّكْرِهِمْ ۲۳ إِنَّا دَافِعُهُمْ وَنُفُوسُهُمْ

کیونکر ہوا آخر کام مکر ان کے کا یہ کہ ہاکہ کیا ہم نے ان کو اور قوم ان کی کہ

مَكْرُهُمْ ۲۴

مکر ان کے کا یہ کہ ہاکہ کیا ہم نے ان کو اور قوم ان کی کہ

أَجْمَعِينَ ۝ قَبْلَكَ بَيُّوتُهُمْ خَاوِيَةٌ بِمَا ظَلَمُوا إِنَّ

سب کو ۔ پس ۔ ہیں گھر ان کے خالی بسبب ان کے کہ ظلم کیا تھا انھوں نے تحقیق

فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ

بیچ ان کے البتہ نشانی ہو واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں وہ ۔ اور نجات دی ہم نے ان لوگوں کو

أَمْوًا وَكَانُوا يَنْقُوتُونَ ۝ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ

کرایان لائے اور تھے پرہیزگاری کرتے ۔ اور لوط کو جس وقت کہا اس نے واسطے قوم اس کے

أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ بُصِيرُونَ ۝ أَيْتَكُمْ كِتَابٌ

کیا کرتے ہو تم بے حیائی اور تم دیکھتے ہو وہ ۔ کیا آئے ہو تم

الرِّجَالِ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ

مردوں کے پاس شہوت سے بیوائے عورتوں کے ۔ بلکہ تم ایک قوم ہو

تَجْهَلُونَ ۝ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا

کہ جہل کرتے ہو ۔ پس نہ تھا جواب قوم اس کی کا مگر ۔ کہ کہا انھوں نے

أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ۝

نیکال دو لوگوں لوط کے کو بستی اپنی سے ۔ تحقیق وہ ایک لوگ ہیں کہ شہوات کرتے ہیں ۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ۝

پس نجات دی ہم نے اس کو اور اہل اس کے کو مگر عورت اس کی کو مقرر کیا تھا ہم نے اس کو پیچھے رہنے والوں سے

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ۝

اور برسایا ہم نے او پر ان کے ایک مینہ ۔ پس بڑا تھا مینہ ڈرائے گیوں کا وہ ۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ

کہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے اور سلام او پر بندوں اس کے کے جن کو برگزیدہ کیا ۔

عَالِلَهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْكُونَ ۝ لَمَّا خَلَقَ

کیا اللہ بہتر ہے یا جس کو کہ شریک لاتے ہیں وہ ۔ آیا کہنے پیدا کیا

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا

آسمانوں کو اور زمین کو اور اتارا واسطے تمہارے آسمان کو پانی پس اگائے ہم

بِهِ حَبَاقِيقَ ذَاتِ بَهْجَةٍ فَاكُنْ لَّكُمْ أَنْ تَنْبُتُوا شَجَرًا

ساتھ اس کے باغ زمین واسطے ۔ نہ قدرت تھی تم کو کہ اگادو درختوں اس کے کو ۔

ولمیں یہی حال ہے

ان کافروں کا ۱۲ منہ

وہ میں دیکھتے ہو کہ کیا

بڑا کام ہے ۔ ۱۲ منہ

وہ حضرت سلیمان کے تھے

میں فرمایا ہم لاویکے لشکر

جنگا سامنا کر سکیں گے

وہی بات ہوئی رسول ہیں

اور ان کے داؤں میں اور حضرت

صالح پر وہ شخص متفق ہوئے

کہ رات کو پڑیں اللہ نے

انکو سچایا اور انکو کھپایا

اور ان کے لوگ

بھی یہی چاہ چکے

صحنہ باجس ان حضرت

نے ہجرت کی کتنے کافر حضرت

کا گھر گھر بیٹھے تھے

کو جسکو اندھیرے

میں نکلیں صاب میں ۱۹

حضرت نکل گئے ان کو

موجھا اور قوم لوط

نے چاہا کہ شہر سے

نکال دیں بھی چاہ چکے

اللہ نے آپ کو نجات دلائی

اور اسی میں کام نکالا ۱۷ منہ

وہ اللہ کی تعریف اور پیغمبر

پر سلام بھیج کر اگلی بات شروع

کرنی دو گونہ کیا دی ۔

۱۷ منہ

عَالِهِمْ اللَّهُ بَلْ لَهُمْ قَوْمٌ يَعْبُدُونَ ۝ اَمْ اَنْ جَعَلَ

آیا ہر کون مسمو ساتھ اللہ کے۔ بلکہ وہ ایک قوم ہیں کہ پھرتے ہیں راہ راستے۔ آیا کہیں نے کیا
الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خُلُفَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا

ہر زمین کو چمکانا اور کہیں درمیان اس کے نہریں اور کئے واسطے اس کے

سَمَاوَاتٍ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۝ اِلٰهُهُمْ

پہاڑ اور کیا درمیان دو دریا کے پردہ آیا ہے کون مسمو ساتھ

اللَّهُ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ اَمْ اَنْ يُجِيبَ

اللہ کے۔ بلکہ اکثر ان کے نہیں جانتے۔ آیا کون سے کہ قبول کرتا ہر دُعا

الْمُضْطَرُّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ

مضطر کی جسوت کہ پکارتا ہو اُسکو اور کھول دیتا ہے بُرائی اور کرتا ہو تمکو جائے نشین

الْأَرْضِ ۝ اِلٰهُهُمْ اللَّهُ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝

زمین کا۔ آیا ہے کون مسمو ساتھ اللہ کے۔ تھوڑے سے نصیحت پکرتے ہو۔

اَمْ اَنْ يَهْدِيَكُمْ فِي ظُلُمٍ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلِ

آیا کون سے کہ راہ دکھاتا ہو تمکو بیچ اندھیروں جنگل کے اور دریا کے اور کون بھیجتا ہے

الرَّيْحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۝ اِلٰهُهُمْ اللَّهُ تَعَالَى

ہاؤں کو خوشخبری دینے والی آگے رحمت اُسکی کے۔ کیا ہے کون مسمو ساتھ اللہ کے بہت بلند ہو

اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ اَمْ اَنْ يَدْعُوا الْخُلُقِ ثُمَّ يُعْبَدُ ۝

اللہ سے کہ شریک لیتے ہیں۔ آیا کون پہلی بار کرتا ہو پیدائش پھر دوبارہ کرے گا اُسکو اور

مَنْ يُرْسِلُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۝ اِلٰهُهُمْ اللَّهُ

کون رزق دیتا ہو تمکو آسمان سے اور زمین سے۔ کیا ہے کون مسمو ساتھ اللہ کے۔

قُلْ مَا تَوْحَّاهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ لَا

کہہ دو تم دین اپنی اگر ہو تم کہہ نہیں

يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا

جانتا کون بیچ آسمانوں کے اور زمین کے غیب کو مگر

اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ اَلْيَانَ يُبْعَثُونَ ۝ بَلِ الْاَدَمِ

اللہ۔ اور نہیں جانتے کہ جسوت اُٹھائے جا دیں گے۔ بلکہ مختلف ہوا ہے

عَلَّمَهُمْ فِي الْآخِرَةِ مَذَبٌ هُمْ فِي شُكٍّ مِنْهَا قَدْتَبِلُوا
 عِلْمُ اُنْ كَا بِيْنِجِ آخِرَتِ كے ۔ بلكہ وہ بیج شك كے ہیں اس سے ۔ بلكہ
 هُمْ مِنْهَا عَمُونَ ﴿۳۱﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا عَادَ كُتُبَنَا
 وہ اس سواند سے ہیں و ۔ اور کہا اُن لوگوں نے کہ کافر مجھے کیا جوت ہر جادوں سے ہم
 تَرْجَاؤُنَا أَبَاؤُنَا إِنَّمَا كُنْهَرَجُونُ ﴿۳۲﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا هَذَا
 مٹی اور باپ ہمارے کیا ہم البتہ نکالے جادوں سے ۔ البتہ تحقیق وعدہ دیتے تھے ہیں ہم اس سے
 نَحْنُ وَأَبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ إِن هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ
 کام اور باپ ہمارے پہلے اس سے نہیں ۔ مگر کہانیاں
 الْأَوَّلِينَ ﴿۳۳﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ
 پہلوں کی ۔ سیر کرو بیج زمین کے پس دیکھو کیونکر ہوا
 كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿۳۴﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ
 آخر کام گند گاروں کا ۔ اور مت غمگین ہو اوپر اُن کے اور
 لَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿۳۵﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى
 مت ہو بیج تنگی کے اس چسکر کرھو کرتے ہیں ۔ اور کہتے ہیں کب سے
 هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۶﴾ قُلْ عَلَى أَنْ
 وعدہ اگر ہو تم سے ۔ کہہ شتاب سے ۔ کہ
 يَكُونُ رَدٌّ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۳۷﴾
 لَقَدْ جَاءَكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۳۸﴾ قُلْ هِيَ خَيْرٌ
 تحقیق پروردگار تیرا البتہ صاحب فضل سے اوپر لوگوں کے دیکھ بہت اُن کے
 لَا يَسْكُرُونَ ﴿۳۹﴾ وَإِنْ رَبُّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ
 نہیں شکر کرتے ۔ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ جانتا ہو مجھے پوشیدہ کرتے ہیں سے اُن کے
 وَمَا يُخْلِقُونَ ﴿۴۰﴾ وَمَا مِنْ غَالِيَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
 اور جو کچھ کفر کرکرتے ہیں ۔ اور نہیں کوئی چیز پوشیدہ بیج آسمان کے اور زمین کے
 إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۴۱﴾ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَفُصِّلُ
 مگر بیج کتاب بیان کرنا الی کے ہے ۔ تحقیق قرآن بیان کرنا ہے

۵۱

موضح القرآن

ولابنی عقل

۵۲

دور اگر تھک

تک آخرت کی

حقیقت نہ پال کبھی

شک کرتے ہیں کبھی مگر

ہوتے ہیں ۔ ۱۲ منہ ۷۰

عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۷۹﴾

اوپر۔ بنی اسرائیل کے اکثر اس چیز کا کہ وہ بیچ اسکے اختلاف کرتے ہیں۔

وَلَئِنَّ لِهٰدٰى وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّ رَبَّكَ

اور تحقیق یہ قرآن البتہ ہدایت اور رحمت کے واسطے ایمان والوں کے۔ تحقیق رب تیرا

يَقْضٰى بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾

فیصل کرے گا درمیان انکے ساتھ حکم اپنے کے۔ اور وہی ہے غالب جاننے والا۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ السَّبِيْطِ ﴿۸۲﴾ اِنَّكَ

پس توکل کر اوپر اللہ کے۔ تحقیق تو اوپر حق ظاہر کے ہے۔ تحقیق تو

لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تَسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَوْ

نہیں سنانا مردوں کو اور نہیں سنانا بہروں کو پکارنا جسوقت کہ پھر جاویں

مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتَ رَهْدٰى الْعَنٰى عَنْ ضَلٰتِهِمْ

پیٹھ پھیر کر۔ اور نہیں تو راہ دکھانے والا اندھوں کو گمراہی ان کی سے۔

اِنَّ تَسْمِعُ اِلَّا مَن يُّؤْمِنُ بِآيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾

نہیں سنانا تو کچھ اس شخص کو کہ ایمان لاتا ہو ساتھ نشانیوں ہماری کے پس وہ مطیع ہیں۔

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنْ

اور جسوقت آن پڑے گی بات اوپر ان کے نکالیں گے ہم واسطے ان کے ایک جانور

الْاَرْضِ نَكَلِّمُهُمْ اَنْى النَّاسُ كَانُوْا بِآيٰتِنَا لَا

زمین سے بولیں ان سے کہ لوگ تھے ساتھ نشانیوں ہماری کے نہیں

يُؤْقِنُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ

یقین لاتے ہیں۔ اور جسدن کہ اٹھا دیں گے ہم ہر ایک امت میں سے جماعت ان لوگوں سے

يَكْذِبُ بِآيٰتِنَا فَهُمْ يُوزَعُوْنَ ﴿۸۶﴾ حَتّٰى اِذَا جَاءَهُمْ

کہ جملات تھے نشانیوں ہماری کہیں فرتے فرتے آگئے کئے جاویں گے۔ یہاں تک کہ جب آویں گے

قَالَ كَذَبْتُمْ بِآيٰتِيْ وَلَمْ تُحِطْطُوْا بِهَا عَلٰمًا اَمَّا

کہیگا حتمی ایسا جملات تھے تم نشانیوں ہماری کو اور نہیں سمجھا تھا مجھے انکو علم کہ

ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ فَهَآ ظَلُّوْا

یاد کرنے تھے تم۔ اور ان پڑے گی بات اوپر ان کے بسبب ظلم ان کے کے

ضح القرآن

وہ جیسے تھے ان کے
ہاں کئی طرح روایت
تھے اس میں ہی طرح
فرمایا جو صحیح تھا اکثر
عقیدے اکثر مشلے
اس میں اس طرف
اشارے کر دیئے ان
پر معلوم ہوا کہ صحیح وہی
تھا۔ ۱۲ منہ رح۔

وہ قیامت
پہلے صفا پہاڑ
کئے تھے پچھلے گاس
میں سے ایک جانور نکالے گا
لوگوں سے باتیں کریگا
کہ اب قیامت نزدیک
ہو اور سچے ایمان
والوں کو اور کچھ
ممنکروں کو جدا
کر دیگا نشان دیکر
۱۲ منہ رح۔

وہ یعنی ہر گناہ والے ایک
حقا پر گئے۔ ۱۲ منہ رح۔

فَهُمْ لَا يَتَذَكَّرُونَ ۝ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا آلِيلَ

پس وہ نہ بول سکیں گے۔ کیا نہیں دیکھا انھوں نے یہ کہ کی پہنے رات

لَيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

تاکہ آرام پکڑیں بجائے اسکے اور دن کو دکھلائے والا۔ تحقیق بجائے اس کے البتہ نیاں ہیں

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ

داسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں۔ اور جسدن کہ پھونکا جاوے گا بجائے صور کے

فَقَرْعَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ

پس ڈر جاوے گا جو کوئی بجائے آسمانوں کے اور جو کوئی بجائے زمین کے سہ مگر جس کو

شَاءَ اللَّهُ وَكُلُّ أَتَوَةٍ دَاخِرِينَ ۝ وَكُرِيَ الْجِبَالُ تَحْتِهَا

چاہا ہے اللہ نے۔ اور سب آدھکے آگے اسکے ذیل ول۔ اور دیکھیں گے تو پہاڑ ڈھکے گمان کرنا ہوتا کو

جَاهِلَةٌ وَهِيَ تَكْرُمُ السَّحَابِ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي

جھے ہوئے اور وہ چلے جاتے ہیں مانند گذرنے بادلوں کے۔ کار پگری اللہ کی جس نے

أَتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ۝ مَنْ

محکم کیا ہر چیز کو۔ تحقیق وہ خبردار ہر ساتھ اس چیز کے کرتے ہوٹ۔ جو کوئی

جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ

لاوے نیکی پس واسطے اس کے سہ بہتر اس سے۔ اور وہ ڈر سے

يَوْمَئِذٍ أَمْنُونَ ۝ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ

اس دن امن میں ہیں۔ اور جو کوئی لاوے بُرائی پس ڈالے جاوے گا

وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ

منہ ان کے بجائے ان کے نہیں جزا دیے جاؤ گے تم مگر جو کچھ کرتے

تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلَدِ

تم کرتے۔ سوائے اسکے نہیں کہ حکم کیا ہو میں یہ کہ عبادت کروں میں پروردگار اس شہر کے کو

الَّذِي حَرَّمَهَا وَلِكُلِّ شَيْءٍ وَآمَرَ أَنْ أَكُونَ

یعنی تم کو جس نے حرمت دی ہو اور واسطے اسکے ہر چیز اور حکم کیا ہو میں یہ کہ ہوں میں

مِنَ السَّابِقِينَ ۝ وَأَنْ أَتْلُو الْقُرْآنَ فَمَنِ اهْتَدَى

سلسلوں سے۔ اور یہ کہ پڑھوں میں قرآن۔ پس جس نے راہ پاوے

موضح القرآن

ول ایک بار صور پھونکیگا

جس سے سب مخلوق

مر جاوے گے دوسرا

پھونکے گا تو کھبر جاوے

گے اور پھونکے گا تو

بے ہوش ہو جاوے گے

اور پھونکے گا

تو ہوشیار

ہو جاوے گے

صور پھونکنا بہت

بار ہے۔ ۱۲ منہ ۷۔

ٹ یہ ہوگا قیامت

میں جیسے سورہ طہ

میں فرمایا ہے۔

يُسْفِهَارِي نَسْفًا۔

۱۱ منہ ۷۔

فَاِنَّمَا يَمْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَا اَنَا

پس کہائے اسکے نہیں ہو کہ راہ پاتا ہو واسطے جان اپنی کے اور جو کوئی گمراہ ہو پس سوائے اسکے نہیں کہ میں

مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿۳۷﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيكُمْ

ڈرانے والوں سے ہوں اور کہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے ابتداء دکھلا دیگا تمکو

اٰتِيهِمْ فَتَحِيُّوُنَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۳۸﴾

نشانیاں اپنی پس پہنچاؤ گے تم ان کو اور نہیں پروردگار تیرا غافل اسبھی سے ہو کہ کرتے ہو تم۔

سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ ثَمَانُونَ اَيَةً وَتِسْعٌ وَكُوْعَاءُ

سورہ قصص مکیہ میں تامل ہوئی اس میں اٹھاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۱﴾

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشنش کرنے والے مہربان کے۔

طَسَمَ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰیَةُ الْكِتٰبِ الْبَيِّنِ ﴿۲﴾ نَسُوا

آیتیں ہیں بقیاب بیان کرنے والی کی۔ پڑھتے ہیں ہم

عَلَيْكَ مِنْ نَّبِيٍّ مُّوسٰى وَفِرْعَوْنُ بِالْحَقِّ يَلْقَوُ

اوپر تیرے تجھے تھے موسیٰ کے سو اور فرعون کے سو ساتھ حق کے واسطے اس قوم کے

يُؤْمِنُونَ ﴿۳﴾ اِنْ فِرْعَوْنُ عَلٰى فِى الْاَرْضِ وَجَعَلَ

کواہن لیتے ہیں وہ۔ تحقیق فرعون نے سمجھ کر کیا تھاج زمین کے اور کیا تھا

اَهْلَهَا شَيْعًا يُّسْتَضْعَفُ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَذَّكَّرُ

زعموں اسکے کو کرنے مختلف ضعیف جانتا تھا ایک گروہ کو ان میں سے ذبح کرتا تھا

اٰبَاءَهُمْ وَنِسْتُمِي نِسَاءَهُمْ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ

پیشوں ان کے کو اور زندہ رہنے دیتا تھا عورتیں ان کی۔ تحقیق وہ تھا

الْمُفْسِدِينَ ﴿۴﴾ وَتُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ

مفسدوں سے وہ۔ اور ارادہ کرتے تھے ہم کہ احسان کریں ہم اوپر ان لوگوں کے

اَسْتَضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ وَنَجْعَلُهُمْ اٰيَةً وَّ

ہم ناتواں کے تجھے تجھے زمین کے اور کریں ان کو پیشوا دین میں اور

نَجْعَلُهُمُ الْوٰثِقِيْنَ ﴿۵﴾ وَنَكِّنَ لَكُمْ فِى الْاَرْضِ

ہم کریں ان کو وارث ملک کے۔ اور قدرت دیں ان کو کھنچ زمین کے

موضع القرآن

وہ یعنی سلمان لوگ

اپنا حال قیاس کریں

ظالموں کو مقابلہ

میں۔ ۱۲ اندر

وہ بیٹے ذبح کرتا

کہ یہ قوم بڑھ نہ جا سکے

کہ زور پکڑیں یعنی

بنی اسرائیل ۱۲ اندر

ول شاید اس فراوی
بھی کچھ تفسیر تھی اور پششا
انھوں نے جانا ابھام سے
پیغمبر لوگ نبوت سے پہلے
ولی تو ہوتے ہیں ۱۱ منہ
ول مینی روز ظالموں سے
اُبھٹتا ہوا اور مجھ کو لڑتا
ہو راہ دیکھتے یہ کہ خون
والے فرعون پاس فرما
لے گئے ہیں دیکھتے کہ
ثابت ہو اور جہ سے کیا
سلوک کریں ۱۲ منہ ۲۰

ول ہاتھ ڈالنا
چاہا اس ظالم
پر۔ بول لٹھا مظلوم
جاناکہ زبان سے کچھ کہتے
ایسا تھا بھی مجھ پر جلاورین
وہ کل کا خون چھپا را
تھا کہ کس نے کیا آج
اکل زبان کو مشہور ہوا۔
۱۲ منہ ۲۰

ول یہ سنایا ہوا
رسول کو کہ یہ بھی
وطن سے نکلیں جان کے
خوف سے کا فر سب اٹھے
چٹے تھے کہ ان پر مل کر
چوٹ کریں ایسی بات تھیں
(باقی صفحہ ۵۲۹ پر)

ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝ فَاصْبِرْ فِي السَّيِّئَةِ خَائِفًا
پشتی بان سمجھ گاروں کا ول۔ پس خبر کو اٹھا بیچ شہر کے ڈرتا ہوا
يَتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اَسْتَنْصَرُهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِجُهٗ
خبر لیتا پس ناگہاں وہ شخص کہ جس نے مدد مانگی تھی اس سے کل بھارتا ہے اسکو۔
قَالَ لَهُ مُوسٰى اِنَّكَ لَغَوٰى مُّبِيْنٌ ۝ فَلَمَّا اَنْ اَرَادَ
مہا داسے اُسے موسیٰ نے تحقیق تو البتہ گمراہ سے ظاہر ہو گیا۔ پس جب قصد کیا
اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوسٰى
کہ پکڑے اُس شخص کو کہ وہ دشمن تھا اُن دونوں کا کہا اے موسیٰ
اَلَا تُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ
کیا چاہتا ہے تو یہ کہ مار ڈالے مجھ کو جیسا مار ڈالا تھا تو نے ایک جی کو کل
اِنْ تُرِيْدُ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَ
نہیں ارادہ کرتا تو یہ کہ ہو سرکش بیچ زمین کے اور
مَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝ وَجَاءَ رَجُلٌ
نہیں ارادہ کرتا تو یہ کہ ہو مسلح کرنے والوں سے۔ اور آیا ایک مرد
مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى قَالَ يٰمُوسٰى اِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ
کناے شہر کے سے ڈوڑتا ہوا کہتا اے مومے تحقیق یہ سردار
يَاۤاَمْرُوْنَ بِكَ لِيُقْتَلُوْكَ فَاَخْرِجْ اِنِّیْ لَكَ مِنَ
مصلحت کرتے ہیں بیچ تیرے تاکہ مار ڈالیں تجھ کو پس بول تحقیق میں واسطے تیرے
الْمُصْلِحِيْنَ ۝ فَاَخْرِجْ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۙ قَالَ رَبِّ
خیر خواہوں سے ہوں ول۔ پس نکلا اس شہر سے ڈرتا ہوا خبر لیتا ہوا کہا اے رب میرے
نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ۝ وَكُنَّا نُوَجِّهُ تِلْقَاہُ
نجات دے مجھ کو قوم ظالموں کے سے۔ اور جب متوجہ ہوا طرف
مَدْيَنَ قَالَ عَلٰی سَرَّیْ اَنْ لِّمَدْيَنَ سَوَآءٌ
مَدین کے کہا نزدیک سے پروردگار میرا یہ کہ دکھلا دے مجھ کو راہ
الْبَیِّنٰتِ ۝ وَكُنَّا وَرَدَ قَادَ مَدْيَنَ وَجَدَ ظَلِيْمًا
سیدھی و۔ اور جب آیا اُوپر پانی مَدین کے پانی اُوپر اس کے ایک جماعت

ہجرت کر کے۔ ۱۲ مندرجہ

وہ یہ واقعہ تھے

راہ سے اللہ نے اسی

راہ پر ڈال دیا۔ ۱۲ مندرجہ

موضع القرآن

فل مصر سے دس دن

کی راہ سو دہاں پہنچے

بھوکے پیاسے لوگ

پانی پلاتے تھے بکریوں

۱۲ مندرجہ

فل وہ حیا سے کنار

کھڑی تھیں بکریاں

ایک طرف لے کر

اور انکو قوت

دیتی کہ بھاری

ڈول نکالیں اور وہ

بچا پانی پلاتیں۔ ۱۲ مندرجہ

فل عورتوں نے پہچانا

کہ چھاؤں پر ٹہا ہوا مسافر

ہو کر دور سے آیا تھا بھوکا

جا کر اپنے باپ کے کہا کہ

دیکھو تمہارے کوئی مرد ہو

نیک بخت کہ بکریاں

نفس ہے اور بیٹی بھی

بیاد دیں۔ ۱۲ مندرجہ

فل زور دیکھا ڈول نکالنے

سے اور امانتدار دیکھا

بے طمع چلنے سے امانت

مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۖ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ

لوگوں کی کہ پلاتے تھے پانی فل اور پائیں درے اُن سے دو عورتیں کہ

تَدُوذْنِ ۖ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ

ہٹائی تھیں بکریوں اپنی کو کہہ کر کیا ہو حال تمہارا۔ کہا اُن دونوں نے کہ نہیں پلاتیں ہم پانی یہاں تک

يُصْدِرَ الرِّعَاءُ ۖ وَابْنُا شَيْخًا كَبِيرًا ۖ فَسَقَىٰ لَهُمَا

کو پھر لے جا دیں چرواہے اور باپ ہمارا بوڑھا ہے بڑا فل۔ پس پانی پلایا واسطے اُن کے

لَهُم تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ

پھر پھر گیا طرف سائے کی پس کہا اے رب میرے تحقیق میں اسطے ابھرنے کے کہ اتاری تو نے

إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۖ فَجَاءَتْهُ أَحَدُهُمَا تَمْشِي عَلَىٰ

طرف میری پھلائی سے محتاج ہوں فل۔ پس آئی اُس کے پاس ایک اُن دونوں میں کہ چلتی تھی

اِسْتَحْيَا ۖ قَالَتْ إِنَّ ابْنِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرًا ۖ

شہر ماتی کہا تحقیق باپ میرا بھوکا ہے تجھ کو تاکہ دیوے تجھ کو مزدوری اس کی

سَقَيْتَ لَنَا ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ

کہ پانی پلایا تو نے واسطے ہمارے۔ پس جب آیا موسیٰ اسکے پاس اور بیان کیا اُوپر اسکے قصہ

قَالَ لَا تَحْزَنْ قَدْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۖ

کہا مت ڈر۔ نجات پائی تو نے قوم ظالموں کی سے۔

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ

کہا ایک نے اُن دونوں میں سے لے باپ ہمارے نوکر رکھ لے اس کو تحقیق بہتر جس کو

اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ۖ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ

نوکر رکھوں تو زور آور ہے غالب امانت والا فل۔ کہا کہ تحقیق میں چاہتا ہوں یہ کہ

أَتُحِبَّكَ إِحْدَى ابْنَتِي هَتَيْنِ عَلَىٰ أَنْ تَأْجُرَنِي

نکاح کروں تجھ سے ایک کو دو بیٹیوں میں سے جو یہ ہیں اس پر کہ نوکر کرے تو میری

ثَلَاثِي حَبِيرٌ ۖ فَإِنْ أَتَمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ

آٹھ برس۔ پس اگر نوکر کرے تو دس برس ہیں وہ نزدیک تیرے سے ہو۔

وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَمْسُقَ عَلَيْكَ ۖ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ

اور نہیں ارادہ کرتا میں یہ کہ محنت ڈالوں اُوپر تیرے۔ امانت پاؤں کا تو مجھ کو اگر چاہا ہو اللہ نے

مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ قَالَ ذَلِكْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَيُّهَا

صالحوں سے - کہا کہ یہ ہے قرار درمیان میرے اور درمیان تیرے جوئی

الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ وَاللَّهُ عَلَى

دو مدتوں سے پورا کر دیا میں پس نہیں زیادتی اوپر میرے - اور اللہ اوپر

مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۝ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَىٰ الْأَجَلَ

اُس چیز کے کہ کہتے ہیں ہم کار ساز ہے وہ - پس جب تمام کی موسیٰ نے مدت

وَسَارَ بِأَهْلِهِ النَّاسُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا

اور لے چلا بی بی اپنی گھر دیہی جانب طور کے سے آگ -

قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا

کہا بی بی اپنی کہ تم جاؤ تم تحقیق میں نے دیہی ہر آگ شاید کہ لے آؤں میں اُس پاس

بَخْبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝

خبر یا چنگاری آگ کی تاکہ تم سیکو -

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي

پس جب آیا اُس کے پاس پکارا گیا کنارے میدان برکت والے کے سے نیچے

الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يُمُوسَىٰ إِنِّي أَنَا

زمین مبارک کے طرف درخت کی سے یہ کہ اے موسیٰ تحقیق میں میں

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا

اللہ پروردگار عالموں کا - اور یہ کہ ڈال دے عصا اپنا - پس جب دیکھا اُس کو

تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدَبِّرًا لَّمْ يَعْقِبْ يُمُوسَىٰ

ہل رہا ہے گویا کہ وہ سانپ ہے پھر چلا پیٹھ پھیر کر اور نہ پیچھے پھر کر دیکھا - اے موسیٰ

أَقْبَلَ وَلَا تَخَفْ نَذَرْتُكَ مِنَ الْآمِينَ ۝ أَسَلِكُ

آگے آ اور مت ڈر - تحقیق تو امن والوں سے ہے -

يَذَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ وَ

اتھارے تیرے جیب میں اپنے کے نکل آویگا سفید بغیر بُرائی کے اور

أَهْمُكَ إِلَيْكَ جَنَّاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذَكَ بَرْهَانِ

ملا لے طرف اپنی بازو اپنے کو ڈر سے پس یہ دُور دلیلیں ہیں

۳
ع
۶

موضع القرآن

وہ جہاں سے حضرت بھی
وطن کو نکلے سوا اٹھ برس
پیچھے آکر کہ فتح کیا اگر
چاہتے ہی وقت شہر

خالی کر دلتے
کافروں کی

پنی خوشی سے دس
برس پیچھے کافروں سے

پاک کیا ان بزرگ کا نام نہیں
فرمایا قرآن میں اور توحید

میں نام کچھ اور جو دشمنوں
ہو کہ حضرت شیبہ بن خنیس

۱۱ منہ ۳

مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

پروردگار تیرے کی طرف سے طرف فرعون کی اور سرداروں اُس کے کی۔ تحقیق وہ ہیں قوم

فَاسِقِينَ ﴿۳۷﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ

فاسقین ۳۷۔ کہا اے رب میرے تحقیق مار ڈالا ہے میں نے اُن میں سے ایک شخص کو پس ڈرتا ہوں

أَنْ يُقَتِّلُونِ ﴿۳۸﴾ وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي

میں یہ کہ مار ڈالیں مجھ کو۔ اور بھائی میرا جو ہارون ہے وہ بہت فصیح ہے مجھ سے

لِسَانًا فَأَرْسَلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي إِنِّي أَخَافُ

زبان میں پس بھیج اُس کو ساتھ میرے دینے والا کہ مانے مجھ کو تحقیق میں ڈرتا ہوں

أَنْ يُكِيدَ بُونِ ﴿۳۹﴾ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ

یہ کہ مجھ ٹھلا دیں مجھ کو۔ کہا البتہ تم کو سینے ہم بازو تیرا ساتھ بھائی تیرے کو

وَنَجْعَلَ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا بِآيَاتِنَا

اور کر دینگے واسطے تمھارے غلبے میں نہیں پہنچ سکیں گے لوگ طرف تمھاری ساتھ نشانیوں ہماری

أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُونَ ﴿۴۰﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ

کے تم اور جو کوئی پیروی کرے تم دونوں کی غالب ہو۔ پس جب آیا اُن کے پاس

مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى

موسیٰ ساتھ نشانیوں ہماری کے ظاہر کہا انھوں نے نہیں سہی مگر جادو باندھ لیا ہوا

وَمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿۴۱﴾ وَقَالَ

اور نہیں سنا ہم نے سچ باپوں اپنے پہلے کے۔ اور کہا

مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِ

موسیٰ نے پروردگار میرا خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ لایا ہر ہدایت نزدیک اُس کے سے

وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

اور اس شخص کو کہ ہوگی واسطے اُس کے پچھلائی اس کے۔ تحقیق نہیں فلاح پائے

الظَّالِمُونَ ﴿۴۲﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ

ظالم۔ اور کہا فرعون نے اے سردارو نہیں جانتا میں

نَكْرَهِي إِلَٰهَ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي يَهَامُّ عَلَىٰ

واسطے تمھارے کوئی معبود ہوائے اپنے۔ پس آگ جلا واسطے میرے لئے ہمارا اور

موضح القرآن
فل بازو ملا ڈرے
یعنی سانپ کا ڈر جاتا
رہے ۱۲۰ ع ۲۸۔

مع
عند التثانی

۵۳۱

الظَّالِمِينَ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَطْلِعُ إِلَى آلِهِ

مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَكْثَرُ مِنَ الْكَذِبِينَ ﴿٣٠﴾ وَاسْتَكْبَرَ
موسیٰ کی اور تحقیق میں گمان کرتا ہوں اُس کو جھوٹوں سے فل۔ اور سمجھتا رہا

هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُوا أَنَّهُم

إِنَّمَا لَا يُرْجَعُونَ ﴿٣١﴾ فَآخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ

فِي السِّمِّ فَاَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٢﴾ وَ

جَعَلْنَاهُمْ أَهْلَةً يَدْعُونَ إِلَى الْكَاذِبِ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ

لَا يُنصَرُونَ ﴿٣٣﴾ وَاتَّبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً

وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا

مُوسَىٰ الْكِتَابَ مِن بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ

الْأُولَىٰ بِصَاحِبٍ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم

يَتَذَكَّرُونَ ﴿٣٥﴾ وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْفِ إِذْ

قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَ مَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٣٦﴾

وَلَوْ كُنَّا أَشْنَاءَ قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَمَا

يَتَذَكَّرُونَ ﴿٣٧﴾ وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْفِ إِذْ

قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَ مَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٣٨﴾

وَلَوْ كُنَّا أَشْنَاءَ قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَمَا

يَتَذَكَّرُونَ ﴿٣٩﴾ وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْفِ إِذْ

قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَ مَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٤٠﴾

وَلَوْ كُنَّا أَشْنَاءَ قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَمَا

موضح القرآن

فل کا معنی کڑا لگ دے
یعنی پکی اینٹ بنا کہتے
ہیں پکی اینٹ اول ہی نے
نکالی کہ عمارت اونچی بنادے
تو پتھر کے بوجھ سے
ٹوٹ پڑے اور
فل تو ریت کے
بعد ایسے فارنگے
مذاب کہ آگ کے
عالم میں ایک گڑبگڑ
کے حکم پر قائم ہے ۱۱
فل غرب کی طرف طو
کے جہاں موسیٰ کو توبہ
ہی ۱۲ منہ ۷۷

اَتَّبِعْ هُوَ يَخْبِرُ هُدًى مِّنَ اللَّهِ اِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

کہ پیروی کرتا ہو جو آپ کی بغیر ہدایت کے خدا کی طرف سے۔ تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو۔ اور البتہ تحقیق بے درپے کی جیسے اُن سے بات

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ الَّذِينَ اتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ۝

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْا اٰمَنَّا بِهِ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ

مُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرُهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا

صَبَرُوْا وَيَذَرُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُوْنَ ۝

وَاِذَا سَمِعُوا اللّٰغُوْا عَرَضُوْا عَلَیْهِ

قَالُوْا لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلَمٌ عَلَیْكُمْ لَا

تَبْتَغِی الْجَهْلِيْنَ ۝ اِنَّكَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ

وَلٰكِنْ اللّٰهُ يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ ۝ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝

وَقَالُوْا اِنْ تَشِیْعُ الْهُدٰی مَعَكَ تَتَخَفَنَّ مِنْ

اَمْرُنَا ۝ اَوْ لَمْ تُنْكِنْ لَّهٗمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُجِبِّیْ اِلَیْهِ

۵۸

موضح القرآن

فلان جہش کے

نصاری تھے نجاشی

کے رفیق ہیں تشران کہ

سکریقین تھے اور جس

جابل سے توقع نہ ہو کہ

سمجھائے پر

لیکا اس سے

کنار ہی بہتر ۱۲ منہ ۲۰

فلان حضرت نے اپنے

چچا کے واسطے سہی کی

کو مرتے وقت کلمہ ہی

کہے اُس نے قبول کیا

اس پر یہ آیت اتری

۱۲ منہ ۲۰

شَرْتُ كُلَّ شَيْءٍ رَزَقْنَا مِنْ لَدُنَّا وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ

لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا

فَتِلْكَ مَسْكِنُهُمْ لَمْ تَكُنْ مِنْ أَجْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۝

وَلَكِنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ۝ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَى

حَتَّى يَبْعَثَ فِي أُمَمٍ رَسُولًا يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۝

وَمَا لَكُم مَهْلِكِي الْقُرَى إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ۝

مَا أَفْتَيْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَاءَ الْحَيَوَاتِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا ۝

وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۝ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ أَفَمَنْ

وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِمْ كَمَنْ مَقَعْنَاهُ

فَتَاءَ الْحَيَوَاتِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنَ

الْمُحْضَرِينَ ۝ وَ يَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ

شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَدْعُونَ ۝ قَالَ الَّذِينَ

حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا

فَاتَّبَعْنَاهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ ۝

موضح القرآن

۱۔ پتے کے لوگ

کہنے لگے کہ ہم مسلمان

ہوں تو سارے

عرب ہم سے

دشمنی کریں

اللہ نے فرمایا

انکی دشمنی سے

کس کی پناہ میں

بیٹھے ہو یہی حرم کا ادب

اللہ تب بھی پناہ دینے والا

أَعْوَيْنَهُمْ كَمَا عَوَيْنَا تَبَرَأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا

گمراہ کیا ہم نے انکو جیسا گمراہ ہوئے تھے ہم۔ بیزاری کی ہمنے ان کو توجہ ہو کر طرف تیری نہ تھے

إِنَّا نَا يَحْبُدُونَ ۝ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ

ہم جو عبادت کرتے تھے۔ اور کہا جاوے گا بلاؤ شریکوں اپنے کو

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ لَوْ

پس پکاریں گے ان کو پس نہ جواب دیں گے ان کو اور دیکھیں گے عذاب کو۔ کاش کہ

أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ

وہ ہوتے راہ پانے والے تھے۔ اور جس دن کہ پکارے گا انکو پس کہے گا

مَا ذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ

کیا جواب دیا تھا تمہیں پیغمبروں کو۔ پس اندھا دھند ہو جا رہی اڑ پرانے

الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ۝ فَأَمَّا مَنْ

خبر میں۔ اُس دن پس وہ ایک دوسرے کو نہ پوچھیں گے۔ پس جس شخص نے

تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَحَسْبَىٰ أَنْ يَكُونَ

کہ توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کئے اچھے پس امید ہے کہ ہو

مِنَ الْمُفْلِحِينَ ۝ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ

فلاح پانے والوں سے۔ اور پروردگار تیرا پیدا کرتا ہو جو چاہتا ہے اور پسند کرتا ہے۔

مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَنَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا

نہیں ہے واسطے انکے اختیار۔ پاکی ہے اللہ کو اور بہت بلند ہو اچھیز

يُشْرِكُونَ ۝ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا

کہ شریک لاتے ہیں۔ اور پروردگار تیرا جانتا ہو جو چھپاتے ہیں سینے انکے اور جو چھپاتے

يُعْلِنُونَ ۝ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْخِصْمُ

ظاہر کرتے ہیں۔ اور وہی ہے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ واسطے اُسی کے ہر سب تعریف

فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

پہلے دُنیا کے اور آخرت کے اور واسطے اُسی کے ہر حکم اور طرف اُسی کے پھیرے جاؤ گے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الِئِلَٰهَ سِوَا

کہہ گیا دیکھتا تھے اگر کر دیوے اللہ اُپر تمہارے رات کو ہمیشہ

موضع القرآن

وَلَا يَشِيطَانُ بُولِيں گے

بہکایا تو ہر انھوں نے

پر نام لے نیکوں کا اُسی سے

کہا کہ بھوکہ نہ پوچھتے تھے

وَلَا مِثْلُ اس وقت

یا رزوکریں گے

جن نیکوں کو پوچھتے

تھے وہ جواب نہ دیں گے

کہ وہ راضی نہ تھے یا

خبر نہ رکھتے تھے ۱۲

وَلَا مِثْلُ جواب آدینکا

میبی کو۔ ۱۲ منہ رح۔

توضیح القرآن

ول احوال بتائے والا
پیغمبر یا انکے نائب یا جو
نیک بخت تھے ۱۲ منہ
ول قارن حضرت یوحنا
کے جد کی اولاد میں تھا
فرعون کے سرکار میں بیٹا
ہو گیا تھا بنی اسرائیل
پر کار بیگار یہی پہنچا تا
اور مزدوری اسی کے
ہاتھ سے مٹی اہرام میں
مال بہت کمایا۔ جب
بنی اسرائیل حکم
میں آئے حضرت
موسیٰ کے اور
فرعون غرق ہوا انکے
روز کی عتق ہوئی اور
سرور اسی رہی دل میں
مندر کھتا موسیٰ کو منافق
نے ہوا چھے عیب بتا
اور تہمتیں لگاتا۔
۱۰ ایک روز روز و
عورت کو سکھا کر لایا۔
تہمت کی باہیں عورت نے
خدا کو در کج کہہ کر اسی
نے بھکو سکھایا تھا تب
حضرت موسیٰ کی بدعا کو
زمین میں غرق ہوا اور اسکا
اور خزانہ بھی غرق ہوا۔
۱۱ منہ ۲۳

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بَعْضِيَا
۱۲ روز قیامت کون ہے معبود سوائے خدا کے کہ لے آئے تھائے پاس روشنی
أَفَلَا تَسْمَعُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ
کیا پس نہیں سنے تم۔ کہہ کیا دیکھتا تھے اگر کو دینے اللہ اوپر تمہارے
النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ
دن ہمیشہ دن قیامت تک کون ہے معبود سوائے خدا کے
يَأْتِيكُمْ بَلِيلٌ تُسْكُونُ فِيهِ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝ وَ
کو لے آئے تھائے پاس رات کو کہ آرام پکڑو بیچ اسکے۔ کیا پس نہیں دیکھتے۔ اور
مِنْ مَرْحَمٍ جَعَلَ لَكُمْ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ
مہربانی اپنی سے کیا واسطے تھائے رات اور دن کو تاکہ آرام پکڑو بیچ اس کے
وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَكَعَلْكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَ
اور تاکہ چاہو فضل اس کے سے اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور
يَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ
جس دن پکارے گا ان کو پس کہے گا کہاں ہیں شریک میرے جو کہ تھے تم
تَزْعُمُونَ ۝ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا
دعوائے کرتے۔ اور کھینچ لیو ہیں گے ہر ایک امت میں سے گواہ پس کہیں گے
هَآؤُا بُرْهَانُكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَصَلَّ عَنْهُمْ
مولاؤ تم دلیل اپنی ہیں جان لیو ہیں گے کہ تحقیق حق واسطے اللہ کے ہوا اور کھویا جاوے گا ان سے
مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ إِنْ كَانُ مِنْ قَوْمٍ
جو بچتے تھے انہ سے لیتے دل۔ تحقیق تارون تھا قوم
مُؤْمِنِي قَبْلِي عَلَيْهِمْ وَأَتَيْنَهُ مِنَ الْكُفْرَانِ مَا إِنْ
موسیٰ کی سے پس سرکشی کی اور پران کے اور دیا تھا جننے اسکو کفرانوں سے اس قدر کہ
مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءَ بِالْعُصْبَةِ أُولَى الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ
سنبھال اس کی بھاری ہوتی تھیں ایک جماعت قوت والی پر جسوت کہہا واسطے اسکے
قَوْمَهُ لَا تَمْسُوهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ۝
قوم اس کی نے مت خوش ہو تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا بہت خوش ہو یوں لوں کو مل

توضیح القرآن

ول خرابی نہ ڈال یعنی حضرت موسیٰ کی خدمت اور اپنا حصہ بھول گیا یعنی جسے موانع دکھائیں اور زیادہ مال کو آخرت تک۔ ۱۲ منہ رح۔

فل یعنی گناہگار کی سمجھ درست ہو تو گناہ کیوں کئے جب سمجھ آئی پڑے تو الزام لینے کا کیا فائدہ کہ یہ بُرا کام کیوں کرتا ہے ایک بُرائی نہیں سمجھتا ۱۲ منہ رح۔

فل یعنی دنیا سے آخرت کو بہتر دہی جانتے

جن سے محنت ہی جاتی ہے اور بے مبرورگ حرص کے مارے دنیا کی آرزو پر گر جاتے ہیں نادان آدمی دنیا دار کی آشودگی کو جانتا ہے ایک بڑی قسم کی فکر کو اور آخر کی ذلت کو اور سچا خوشامد کرنے کو نہیں دیکھتا اور نہیں دیکھتا کہ دنیا میں آرام ہے تو دوس میں برسا اور مرنے کے بعد کاٹنے ہیں ہزاروں برس ۱۲ منہ رح۔

وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ

اور طلب کر بیچ اس چیز کے کہ دیا ہے تجھ کو اللہ نے تمہارے آخرت کا اور مت بھول

نَفْسِكَ مِنَ الدُّنْيَا وَ أَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ

جسمہ اپنا دنیا سے اور احسان کر طرف خلق کی جیسا کہ احسان کیا اللہ نے

إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا

طرف تیری اور مت چاہ فساد بیچ زمین کے۔ تحقیق اللہ نہیں

يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَى

دوست رکھتا فساد کرنے والوں کو فل۔ کہا بیولے اسکے نہیں کہ میں دیا گیا ہوں مال بسبب

عِلْمٍ عِنْدِي ۝ أَوَلَمْ يَعْلَم أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ

علم کے کہ میں پاس ہے۔ کیا نہ جانتا اُس نے یہ کہ اللہ نے تحقیق ہلک کئے ہیں

قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْبَرُ

پہلے اس سے قرون میں سے جو وہ بہت زور آور تھے اُس کی قوت میں اور بہت

جَمْعًا ۝ وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِ الْمُجْرِمُونَ ۝

جماعت والے تھے۔ اور نہیں پوچھے جاتے گناہگاروں اپنے سے گناہگار فل

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۚ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ

پس نکلا اوپر قوم اپنی کے بیچ آرایش اپنی کے۔ کہا اُن لوگوں نے جو چاہتے تھے

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ

زندگانی دنیا کی اے کاش کہ ہو واسطے ہمارے جیسا دیا گیا ہے قارون

إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

تحقیق وہ بڑے نصیب والا ہے۔ اور کہا اُن لوگوں نے کہ دے دیے تھے علم

وَيْلَكُمْ ثَوَابَ اللَّهِ خَيْرٌ لِمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

وایے ہو تمکو ثواب خدا کا بہتر ہو واسطے اس شخص کے کہ ایمان لاتا ہو اور کام کرتا ہو اچھے

وَلَا يُلْقِيهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ۝ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَ بَدَّلْنَا

اور نہیں پھینکتا جاتی یہ بات مگر صبر کرنے والوں کو فل۔ پس خساوا دیا یعنی آہو اور گھبرا گئے کہ

الْأَرْضُ فَفَاسَا كَانَ لَهُ مِنْ رِجَالٍ يَمْشُونَ مِنَ

زمین میں پس نہ ہوئی واسطے اُس کے کوئی جماعت کہ مددگار ہو دے اُس کی

دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُسْتَضِيرِينَ ۝۱۱ وَأَصْحَابُ

الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيُكَانُّ

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ

لَوْلَا أَنْ هَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بَنَاءُ وَيُكَانُّ لَوْ

يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝۱۲ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا

لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فُسَادًا

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝۱۳ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ

مِنْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ

عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۴ إِنَّ الَّذِي

فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأَاكَ إِلَى مَعَادٍ قُلْ رَبِّي

أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَى وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ

مُبِينٍ ۝۱۵ وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَنْ يُثَلِّقَ إِلَيْكَ الْكِتَابُ

إِلَّا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونْ ظَهِيرًا لِلْكَافِرِينَ ۝۱۶

مَنْ رَحِمْتَ كَرِهَ اللَّهُ مُقَرَّبَهُ وَمَنْ عَادَ كَرِهَ اللَّهُ مَفْعَدَهُ سَبَّحْتَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

موضح القرآن

۱۱۔ یعنی کاروں کے

دولت کو نادانوں نے کہا

اکی بڑی قسم یہ نہیں

آخر کا بڑی قسم

وہ ان کو ہے جو دنیا

کا عروج نہیں چاہتے

۱۲۔ یعنی

۱۱۔ وعدہ دیا گیا

کا وہ ملنا جو مقرر اور مقرر

کا وعدہ نہیں فرمایا کہ

۱۳۔ شاید تمنا ہو مگر

فرمایا کہ اپنے لیے

سے زیادہ سزا نہیں

ملتی۔ ۱۴۔ منہ رحم

۱۵۔ پھر لا دیا پہلی جگہ

یہ آیت آخری ہجرت کے

وقت تیس فرمائی کہ پھر

مکہ میں آؤ گے سو غریب

آئے پر سے غائب ہو گئے

۱۶۔ منہ رحم

۱۷۔ یعنی اپنی قوم کو اپنا

بھگت جنہوں نے تجھ کو

یہ بدی کی اپنی تیرا ساتھ

نے دی اپنا ۱۸۔ منہ رحم

وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بِعَدَاةٍ إِذْ أُتِيتَ بِالْحَقِّ

اور نہ باز رکھیں تجھ کو نشانیوں اللہ کی سے پیچھے اسکے کہ آری حق طرف تیری

وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

اور پکار طرف پروردگار اپنے کی اور مت ہو مشرک لانے والوں سرول۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ مَلَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كَذَبُ كُلِّ شَيْءٍ

اور مت پکار ساتھ اللہ کے معبود اور کو نہیں کوئی معبود متگردہ۔ ہر چیز

هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

ہلاک ہونیوالی ہر مخلوقات اسکی۔ واسطے اسکے ہر ہم اور طرف اسی کی پھرے جاؤ گے و۔

سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَسِتُونَ آيَةً وَسَبْعٌ رُكُوعًا

سورہ عنکبوت مکہ میں نازل ہوئی اس میں آہتر آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشن کرنے والے ہر بان کے۔

الَّذِينَ أَحْسَبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا

کیا گمان کیا ہو لوگوں نے یہ کہ چھوڑے جاویں اتنے ہی پر کہ منہ کر کہیں یوں

أَمَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

کہ ایمان لائے ہم اور وہ نہ آزمائے جاویں۔ اور البتہ تحقیق آزمایا تھا ہم نے ان لوگوں کو کہ پہلے آئے تھے

فَلْيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلْيَعْلَمَنَّ الْكَذَّابِينَ ۝

پس البتہ ظاہر کر دیکھا اللہ ان لوگوں کو کہ سچ بولے ہیں اور البتہ ظاہر کر دیکھا جھوٹوں کو۔

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْفُتُونَا

کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ کہ کرتے ہیں برائیاں یہ کہ چڑھ جاویں ہم سے۔

سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝ مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنْ

برا ہر وہ جو حکم کرتے ہیں و۔ جو کوئی امید رکھتا ہو ملاقات خدا کی پس تحقیق

أَجَلَ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَمَنْ

دعدہ اللہ کا البتہ آنے والا ہے۔ اور وہ ہے سنے والا جاننے والا۔ اور جو کوئی

جَاهِدًا نَاجيًا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ

مجت کرنا ہو خدا کے کام میں پس کوئی اسکے نہیں کہ محنت کرنا ہو واسطے حاجتی کہ تحقیق اللہ البتہ بے نیاز ہو

وقف لازم ہے

موضع القرآن

والمعنی اپنی قوم

کی خاطر نہ کر

دین کے کام

میں اور آپ کو

ان میں نہ گن۔ گو کہ

اپنے قراہتی ہوں۔

۱۲ منہ رحم

و اس سے معلوم

ہو کہ ہر چیز فنا ہونی

سے کہیں ہو مگر اس

کا منہ یعنی وہ آپ۔

۱۱ منہ رحم

و پہلے دو آیتیں کہیں

مسلمانوں کو جو گرفتار

تھے کافروں کی ایذا میں

اور آیت کافروں کو جو

خانتے تھے مسلمانوں کو

۱۰ منہ رحم

الْعَالَمِينَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ

عَالَمُونَ سے۔ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے البتہ دُور کریں گے ہم

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْجزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا

اُن سے بُرائیاں ان کی اور البتہ بدلا دیں گے ہم اُن کو بہتر اُس چیز کا کہ تھے

يَعْمَلُونَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَ

دہ کرتے تھے۔ اور ہم کیا ہے انسان کو ساتھ ماں باپ کے بھلائی سکھانا۔ اور

إِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا

اگر جھگڑا کریں تجھ سے دونوں یہ کہ شریک لائے تو ساتھ میرے اُچھڑا کر کہ نہیں اسطے تیری تھا اس کے علم پرست

تَطْعَمَاهُمَا إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأَنتُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

بہا ماں اُن دونوں کا طرف میری ہو پھر آنا تمہارا پس خبر دو نگاہیں تم کو ساتھ اسچیز کے کہ تھے تم کرتے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي

اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے البتہ داخل کریں گے ہم انکے

الصَّالِحِينَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللّٰهِ

صالحوں کے تھے۔ اور بعض لوگوں میں سودہ شخص ہو کہ کہتا ہو ایمان لائے ہم تھا اللہ کے

فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةً لِلنَّاسِ كَعَذَابِ

پس جب ایذا دیا جاتا ہے بیچ راہ خدا کے کرتا ہے ایذا لوگوں کی کو مانند عذاب

اللَّهِ وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا

خدا کے۔ اور اگر آوے مدد پروردگار تیرے کی طرف سے البتہ نہیں گئے تھیں تھے ہم

مَعَكُمْ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۝

ساتھ تھائے۔ کیا نہیں خدا خوب جاننے والا اس چیز کو کہ بیچ سینوں عالموں کے ہے۔

وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ۝

اور البتہ ظاہر کر دے گا اللہ اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں اور البتہ ظاہر کر دے گا منافقوں کو۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَ

اور کہا اُن لوگوں نے جو کافر تھے ہیں اسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے پیروی کرو راہ ہماری کی اور

لَنُخْلِلَ خَطِيئَتَكُمْ وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ مِنْ خَطِيئَتِهِمْ

چاہئے کہ اُٹھالیں ہم گناہ تمہارے۔ اور نہیں وہ اُٹھانے والے گناہ اُن کے سے

موضح القرآن

دینی ایمان کی برکت سے

نیکیاں ملیں گی اور دنیا

مٹا ہوگی اور

دن دنیا میں

ماں باپ زیادہ

حق کسی کا نہیں پر اللہ کا

حق اُن سوزیادہ کی خاطر

دین نہ چھوڑیے ماضی

موضح القرآن

دل کوئی چاہے کہ رفات
نکے کسی کے گناہ اپنے اوپر
نہ لگے یہ ہونا نہیں مگر
بسکو گمراہ کیا اور اس کے
بھائے سوائے (۱۳)
گناہ کیا وہ گناہ ۱۳
اس پر بھی اور اس پر بھی ۱۲
دل سمجھتے ہیں طوفان سے
پہلے اتنا ہے اور پیچھے بھی
ایک مدت سے ساری عمر
بولی چودہ سو برس ۱۲
دل جس وقت یہ سورت
اُتری ہے حضرت کے
یار بہت کا درد
نہ لیا ہے جہاز پر
بیٹھ رہے کہ کھائے تھے
جب حضرت میں نے کو ہجرت
کرائے تب بھی سلامتی
آجیلے فائدہ اور جہاز
نشان رکھا لوگوں کو یقین دینا
میں آئے بڑے کام چلتے ہیں
قدیر اللہ کی نظر آتی ہیں
دل رزق جو فرمایا آخر
خلق روزی کے پیچھے
ایمان لیتے ہیں سو جان
دیکھو کہ اللہ کے سوا روزی
کوئی نہیں دیتا ہے اپنی
خوشی کے موافق ۱۲

فَمَنْ ثَمَرُ يَوْمٍ لِّكَذِبُونَ ۝ وَلِيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ

پچھتے۔ تحقیق وہ البتہ جھوٹے ہیں۔ اور البتہ اٹھادیں گے بوجھ اپنے
وَإِثْقَالًا مَّعَهُمْ أَثْقَالَهُمْ ذَوَّلِيَّسَلْنَنَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَمَّا كَانُوا

اور بوجھ ساتھ بوجھوں اپنے کے اور البتہ گوجھے جاویں گے دن قیامت کے اچھیکڑ کر
يَقْتَرُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ

تھے ماندھ لیتے دل۔ اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے نوح کو طرہ قوم اس کے پس رہا بیچ اُن کے
أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ

ہزار برس مگر پچاس برس۔ پس پکڑا اُن کو طوفان نے
وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝ فَانجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَ

اور وہ ظالم تھے دل۔ پس نجات دی ہم نے اُس کو اور مثنی والوں کو اور
جَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ۝ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ

کیا ہم نے اُس کو نشانی واسطے عالموں کے دل۔ اور بھیجا ہم نے ابراہیم کو جس وقت کہا اُن نے واسطے قوم
اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ

اپنی کے کہ عبادت کرو اللہ کو اور ڈرو اُس سے۔ یہ بہت شکر واسطے تمھارے اگر ہو تم
تَعْلَمُونَ ۝ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا

جانستے۔ سوائے اس کے نہیں کہ عبادت کرتے ہو سوائے اللہ کے بتوں کو
وَتَخْلُقُونَ أَفْئِدَةً إِنَّا الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

اور بنا لیتے ہو جھوٹ۔ تحقیق جن کو عبادت کرتے ہو تم سوائے
اللهِ لَا يَلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ

خدا کے نہیں مانگ واسطے تمھارے رزق کے پس ڈھونڈو نزدیک خدا کے
الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

رزق اور عبادت کرو اُس کو اور شکر کرو اُس کا۔ طرف اس کی پھرے جاؤ گے۔
وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ وَمَا

اور اگر جھٹلاؤ تم پس تحقیق جھٹلایا تھا امتوں نے پہلے تم سے اور نہیں
عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ

اُدھر پیغمبر کے مگر پہنچا دینا ظاہر ہے۔ کیا نہیں دیکھا اُنھوں کو کہ بیکر

يُؤَيِّدُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ

پہلی بار کرتا ہے اللہ پیدائش کو پھر دوبارہ کریگا اُس کو۔ تحقیق: اُوپر اللہ کے

يَسِيرٌ ① قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ

آسان ہے۔ دل۔ کہ۔ سیرکرد۔ گنج۔ زمین کے۔ پس دیکھو کہ کیونکر

ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ الْمَشَاةَ الْآخِرَةَ إِنَّ

شروع کیا، اللہ نے پیدائش کو پھر اللہ ہی پیدا کرے گا پیدائش پھلی کو تحقیق

اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَ

اللہ اُوپر ہر چیز کے قادر ہے۔ خدا اب کرتا ہے جس کو چاہے اور

يَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ثَقُلُ بُيُوتٌ ۖ ﴿٢١﴾ وَمَا أَنْتُمْ

بخشدیتا ہے جس کو چمکا۔ اور طرف اُسی کی پھیکر جاؤ گے۔ اور نہیں تم

بُعْجَيْنِ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ

عاجز کرنے والے بیج زمین کے اور نہ بیج آسمان کے اور نہیں اس لیے تھاکے

دُوبِ اللّٰهِ مِنْ لَدُنِّيْ وَلَا تَصِيْرُ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مولا نے اللہ کے کوئی دوست اور نہ مدد دینے والا - اور جو لوگ کہ کافر چوتھے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُلُوبُكُمُ الرِّجَالُ مَا أَفَضَلُ مِنْ أَرْبَعِ عَشْرَةَ مِائَةً

ساتھ نشانیوں اللہ کے اور مملقات انہی کے یہ لوگ نا اُمید ہوئے رحمت میری ہے

وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ

اور یہ لوگ واسطے اُن کے ہے عذاب دروینے والا۔ پس نہ تھا جواب قوم ہیں کی کا

إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنْ

یہ کہہ رہے تھے ماما ڈالو اس کو یا جلا دو اس کو پس نجات دی اسکو اللہ نے

النَّاسِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

۱۷۔ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے گواہان ملتے ہیں۔ اور

قَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا كُودَةً

کہا ابراہیم نے سچائے اس کے ہمیں کہ پڑھا ہو بخشنے ہوا ہے خدا کے ہاتھوں کو دوستی سے

يَوْمَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لَوْ لَوَّمُوا الْقِيَمَةَ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ

دورمیان اپنے بیچ زندگی کا دنیا کے پھر دن قیامت کے کار ہو جا دیکھے بھٹے تھکے

وَلَمْ يَمْنِ دِه شيطان جکے
نام کے تھان میں اللہ کے
روبرو منکر ہو گئے کہ
بنے نہیں کہا کہ بکو بوج
بت پوجنے والے ان کے
پیشکار دینگے کہ ہمارے
نیاز بیک وقت پر پھر گئے
وَلَمْ حضرت لوط جیسے
حضرت ابراہیم کے ہوں قوم
میں کسی نے نہ مانا انکے سوا
انکا وطن شہر اہل پھر گئے
خدا کے توکل پر اللہ نے
ملک شام میں پہنچا کر بیا
۱۸ منہ رح -
وَلَمْ دُنیا میں
حق تعالیٰ نے اہل اور
اولاد اور عزت اور ہمیشہ
کا نام نیک کیا اور ملک شام
ہمیشہ کو مکی اولاد کو دیا
وَلَمْ راہ مارا بھی ان میں
دستور تھا یا ہی بدکاری
مسافروں کی راہ مارتے
تھے کہ اس طرف ہو کر نہ
نیکیں اور مجلس میں بے کام
شاید یہی بدکاری
لوگوں میں کرتے ہو گئے
اس بات کی تشریح
رہی تھی یا کچھ اور شیطانی
اور پھر چھاڑتے ہو گئے

بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُؤْمِنُوا
بعضوں سے اور لعنت کرینگے بعضے تمہارے بعضوں کو اور جگہ رہنے کی آگ سے
وَمَا لَكُمْ مِّنْ تَصَرُّفٍ ۝۱۵ فَاَمِّنْ لَهُ لَوْ طَمَّوْا وَقَالَ
اور نہیں واسطے تمہارے کوئی مددگار وَلَمْ پس ایمان لایا واسطے اُسکے لوط اور کہا ابراہیم
اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ ۚ اِنَّهُ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝۱۶
تحقیق میں میں چھوڑنیوالا ہوں طرف رب اپنے کی تحقیق وہی ہے غالب حکمت والا وَلَمْ
وَهَبْنَا لَهُ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ
اور دیا ہم نے اُس کو اسحاق اور یعقوب اور کی ہم نے بیج اولاد اُسکی کے
السُّبُوَّةَ وَالْکِتٰبَ وَ اٰتٰیْنٰهُ اَجْرًا فِی الدُّنْیَا وَ اِنَّ
پیغمبری اور کتاب اور دیا ہم نے اُسکو ثواب اُسکا بیج دنیا کے اور تحقیق وہ
فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝۱۷ وَلَوْ طَا اِذْ قَالَ لِیَقُوْمَ
بیج آخرت کے الہتہ صابحوں سے ہے وَلَمْ اور بھیجا ہم نے لوط کو جوت کہا اُننے واسطے قوم
اِنِّکُمْ لَتَاۡتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۚ مَا سَبَقُکُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ
اپنی کے تحقیق تم کیا کرتے ہو بے حیائی نہیں پہلے کیا تم سے اس کو کسی نے
مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱۸ اَیُّکُمْ لَتَاۡتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقَاطَعُوْنَ
عالموں میں سے کیا تم تحقیق آتے ہو مردوں کے پاس اور کاٹتے ہو
السَّبِیْلَ ۚ وَ تَاۡتُوْنَ فِیْ نَادِیْکُمُ الْمُنْکَرُ ۚ فَمَا کَانَ
راہ اور کرتے ہو بیج مجلس اپنی کے بے حیائی پس نہ تھا
جَوَابَ قَوْمِهِ�ْ اِلَّا اَنْ قَالُوْا اٰمَنَّا بِعَذَابِ اللّٰهِ
جواب قوم اُس کی کا مگر یہ کہ جتے تھے لے آہارے پاس عذاب اللہ کا
اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝۱۹ قَالَ رَبِّ اَنْصُرْنِیْ عَلٰی
اگر سے تو سچوں سے کہا لوط نے لے رب میرے مددے مجھ کو اور
الْقَوْمِ الْمَفْسِدِیْنَ ۝۲۰ وَ کَمَا جَآءَتْ رُسُلُنَا اِبْرٰهٖمَ
قوم مفسدوں کے وَلَمْ اور جب آئے بھیجے ہوئے ہمارے ابراہیم کے پاس
بِالبَشٰرِیْ قَالُوْا اِنَّا مُعَذِّبُوْکُمْ ۚ اَمْ لَکُمُ الْقُرْاٰنُ
ساتھ بشارت کے کہا انھوں نے تحقیق ہم ہلاک کرنیوالے ہیں اہل اس بستی کے کو تحقیق

أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٢٠﴾ قَالَ إِنْ فِيهَا لُوطًا قَالُوا

رہنے والے اُس کے ہیں ظالم۔ کہا تحقیق بیچ اسکے لوط ہے۔ کہا انہوں نے
نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا لَنَنْجِيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ

ہم خوب جانتے ہیں اس شخص کو کیج اسکے ہوا بہت نجات دینے ہم اسکو اور اہل اسکے کو گرجو وہی
كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا

کو ہے پیچھے رہنے والوں سے۔ اور جب ہوا یہ کہ آئے پیچھے ہوئے ہمارے
لُوطًا سِئَاءَ بِرَبِّهِمْ وَضَاغَ بِهِمْ ذُرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ

لوط کے پاس ناخوش ہوا ساتھ انکے اور تنگ ہوا ساتھ انکے دل میں اور کہا انہوں نے مت ڈر
وَلَا تَحْزَنْ قَدْ أَنَا مُنْجُوكَ وَأَهْلُكَ إِلَّا امْرَأَتُكَ كَانَتْ

اور مت غم کھا تحقیق ہم نجات دینے والے ہیں تجھ کو اور اہل تیرے کو گم عورت تیری کو کہ ہے
مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٢٢﴾ إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَى أَهْلِ الْقُرْتَةِ

پیچھے رہنے والوں سے دل۔ تحقیق ہم اتارنے والے ہیں اوپر رہنے والوں اس ہستی کے
رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ

مذابح آسمان سے بسبب اس کے کہ تھے فسق کرتے۔ اور بہت تحقیق
جَعَلْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٤﴾ وَإِلَى

چھوڑا ہم نے اس میں سے نشانی ظاہر واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں دل۔ اور طرے
مَدِينٍ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ

مذہب کے بھائی انکے شعیب کو پس کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کو
وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٢٥﴾

اور امیدوار ہوں پچھلے کے اور مت پھرو بیچ زمین کے فساد کرتے دل۔
فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

پس بھٹلایا اسکو پس پکڑا ان کو زلزلے نے پس صبح اُٹھے بیچ گھروں اپنے کے
جُثَيَيْنِ ﴿٢٦﴾ وَعَادًا وَثَمُودًا وَقَدْ ثَبَّتْنَا لَكُمْ مِّنْ

زاد پر گرجے ہوئے۔ اور ہلک کیا عاد کو اور ثمود کو اور تحقیق ظاہر ہیں واسطے تمہارے
مَنْكِمُ مَّسْزُورِينَ لَّهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالُهُمْ فَصَلِّ لَهُمْ

تھم ان کے۔ اور زینت دی تھی واسطے انکے شیطان نے عملوں انکے کو پس بند کیا ان کو

موضح القرآن

دل یہ ظاہر ہے اس

کہ ان مہانوں کو کس طرح

بچاؤ لگا اپنی قوم کی

بدی کو ۱۲ منہ

دل یعنی وہاں

ایسے راہ پر نظر آتے

ہیں۔ ۱۲ منہ ۶۔

دل نہیں طاعت تھی دغا

بازی کی لین دین میں مگر

شاید راہ بھی لڑتے تھے ان

عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ۝ وَ قَارُونَ

راہ سے اور تھے سب سمجھ رہے تھے والے و - اور ہلاک کیا قارون کو
وَقَارُونَ وَهَامُنْ قَدْ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآلِهَتِهِنَّ
اور قارون کو اور ہامان کو اور ابنتہ تحقیق آیا ان کے پاس موسیٰ ساتھ دلیلوں ظاہر کے

فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ۝
پس سمجھ سمیا انھوں نے بیچ زمین کے اور نہیں تھے ہم سے آگے نکل جانے والے۔

فَكَلَّا أَخَذْنَا بِذَنبِهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ
پس ہر ایک کو پکڑا اپنے ساتھ گناہوں کے پس بعض ان میں سورہ شخص پر کہ بھیجا اپنے آپ کے

حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُمْ
میتھ پھروں کا اور بعض ان میں سے وہ ہے نہ پکڑا اس کو آواز سخت نے اور بعض ان میں سے

مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُمْ مَّنْ أَغْرَقْنَا وَمَا
وہ ہر کہ دھنسا دیا اپنے انکو زمین میں اور بعض ان میں سے وہ ہر کہ ڈبو دیا اپنے انکو اور نہ

كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝
تھا اللہ کہ ظلم کرے انکو لیکن تھے جانوں اپنی کو ظلم کرتے۔

مَثَلُ الَّذِينَ أَخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ
مثال ان لوگوں کی کہ پکڑتے ہیں سوائے اللہ کے دوست مانند

الْعُنُكْبُوتِ إِتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ
مکڑی کے ہے کہ بناتی ہے گھر اور تحقیق بہت سست گھروں میں

لَبِيتُ الْعُنُكْبُوتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ
ابنتہ گھر مکڑی کا ہے کاش کہ ہوتے جانتے و - تحقیق اللہ

يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ وَهُوَ الْعَزِيزُ
جانتا ہے جو کچھ کہ پکارتے ہیں سوائے خدا کے کسی چیز سے اور وہ ہے غالب

الْحَكِيمُ ۝ وَ تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضِيبُهَا لِلنَّاسِ وَمَا
با حکمت و - اور یہ مثالیں ہیں کہ بیان کرتے ہیں ہم انکو واسطے لوگوں کے اور نہیں

يُقَالُ إِلَّا الْعَالَمُونَ ۝ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
تھے ان کو مگر علم والے پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو اور

وَمَا كُنَّا بِأَعْيُنِنَا ۝ وَ تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضِيبُهَا لِلنَّاسِ وَمَا
اور یہ مثالیں ہیں کہ بیان کرتے ہیں ہم انکو واسطے لوگوں کے اور نہیں

يُقَالُ إِلَّا الْعَالَمُونَ ۝ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
تھے ان کو مگر علم والے پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو اور

والبینہ دنیا کے کام

میں ہوشیار تھے اور

اپنے نزدیک عقلمند

تھے پر شیطان کہ بھلائے

سے نہ بچ سکے ۱۲ منہ

و یعنی گھر اس واسطے

کہ جان مال کا بچاؤ ہو

مکڑی کا جالا کہ وہاں

کے جھکے سے ٹوٹ

پڑے ویسا ہی ہے

جو اللہ کے سوا کسی کو

پنا بچاؤ سمجھے ۱۳ منہ

والبینہ کبھی

سننے والا متوجہ

کرے کہ سب کو

ایک لکڑی یا کچھ یا بعضی

خلق بت چو جتی ہیں جیسے

آگ پال کو بھٹے دیا

انبیا کو یا فرشتوں کو

سوائے اللہ نے فرمایا

کہ اللہ کو سب معلوم

ہیں اگر کوئی کچھ کر سکتا تو

سب ایک قدم موتوں نہ کرتا

اور اللہ کو کسی کی فاقہ

نہیں چاہیے نہ بردست

ہے اور مشورہ نہیں

چاہیے حکمتیں اس کو کہ

ہیں ۱۴ منہ ۲۰

موضح القرآن

۱۳ واپس لے کر

کوئی شاق تھا تو

تھوڑے کاموں میں

کون شریک

و جس کی

لگے اتنے تو ہر گز

بچے امید ہو کہ آگے

بھی بچتا ہے اور

اللہ کی یاد کو اس کو زیادہ

اثر پہنچتی گناہ سے بچے اور اعلیٰ

درجوں پر چڑھے ۱۲ منہ رح

۵ حق یعنی مشرکوں کا دین

بڑے غلط ہو

اور کتاب اور کا

دین اہل میں سچ تھا

انہی کی طرح نہ جھوٹو

بڑے انکی بات کا ٹوڑی

بات اچھی سمجھا دگر ان میں

بے انصافی پرانے ہو کر

دی ہو ۱۲ منہ رح

۵ ان لوگوں میں مشرکوں

میں جن کتاب والوں نے اپنی

کتاب ٹھیک سمجھی وہ اسکو

بھی مانیں گے ۱۲ منہ رح

۵ یعنی جو تھی شیعہ کی

انکی کتاب پڑھ کر یہ

مسلم کہ حضرت بھی اس

پیش پیشے ہاتھ میں قلم پڑا

۱۲ منہ رح

الْأَرْضِ بِالْحَقِّ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٩﴾

زمین کو ساتھ حق کے۔ تحقیق سچ اس کے البتہ نشانی ہے واسطے ایمان والوں کو

مَثَلٌ مِّمَّا أَوْحَى إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ

پڑھ جو پیغمبر وحی کی جاتی ہر طرف تیری کتاب سے اور بر پار کھ

الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ

نماز کے۔ تحقیق منع کرتی ہے بے حیائی سے اور نامقول سے۔

وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿٣٠﴾ وَلَا

اور البتہ یاد اللہ کی بہت بڑی ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ کرتے ہو تم۔ اور مت

تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ذَٰلِكَ

جھگڑو اہل کتاب سے مگر اس طرح سے کہ وہ بہت اچھی ہے مگر

الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ

جو لوگ ظلم کریں ان میں سے اور کہو ایمان لائے ہم ساتھ اس چیز کے کہ تماری بھی ہے

إِلَيْنَا وَأَنْزِلَ إِلَيْكُمُ وَالْهَنَاءُ وَاللَّهُمَّ وَاحِدٌ وَنَحْنُ

طرف ہماری اور تماری بھی ہر طرف تمہاری اور مہبود ہمارا اور مہبود تمہارا ایک ہے اور ہم

لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٣١﴾ وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ

واسطے ان کے تسلیم میں۔ اور اسی طرح تماری پہنچنے طرف تیری کتاب۔

فَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْكُمْ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمِنْ هَٰؤُلَاءِ

پس جو لوگ کر دی پہنچنے انکو کتاب ایمان لاتے ہیں ساتھ ان کے۔ اور ان کے والوں میں سے

مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ ﴿٣٢﴾

بعض وہ شخص جو ایمان لاتا ہو ساتھ ان کے اور نہیں انکار کرتے ساتھ نشانیوں ہماری کہ مکر کا فرق۔

وَمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخْطَئُ

اور نہیں تمہارے پڑھتا پہلے اس سے کچھ دیکھا ہوا اور نہ بھٹاتا تھا تو اس کو

يَسْمِينَكُمْ إِذَا لَارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٣٣﴾ بَلْ هُوَ آيَاتٌ

دہانے ہاتھ اپنے سے اسوقت البتہ دھوکا کرتے جھوٹے۔ بلکہ وہ آیتیں ہیں

بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ

روشن سچ۔ سینوں ان لوگوں کے کہ دیے گئے ہیں علم۔ اور نہیں جھگڑا کرتے

موضع القرآن

فل جب کافروں نے
مکے میں بہت زد کیا
تو حکم ہوا ہجرت کا اسی
تراستی گھر اٹھ گئے حبشہ
کے ملک کو۔ فرمایا کوئی
دن کی زندگی جہاں بنے
تہاں کاٹ دو پھر ہمارے
پاس آکھئے آؤ گے تاکہ
وطن چھوڑنا دل پر نکل
نکے اور حضرت نے جُدا
ہوا۔ ۱۲ منہ رح۔

فل یعنی اس وطن کے
بدلے وہ وطن لپکا
۱۲ منہ رح۔

فل یہ روزی کی طرف
سے خاطر جمع کر دی کہ
اکثر جانوروں کے گھر میں
کل کا قوت نہیں ہوتا نیاں
اور نئی روزی۔ ۱۲ منہ ۷
فل یعنی اسباب رزق
کے اسی نے بنائے سب
جاتے ہیں پھر اس پر
بھروسہ نہیں کرتے کہ
وہی پہنچا بھی دیکھا کرتا
وہ چاہے نہ جتنا تم چاہو
یہ آگے سمجھا دیا۔ ۱۲ منہ ۷
فل ماپ کر دیتا ہو
نہیں کہ۔ ۱۲ منہ ۷

أَرْضِي وَاسِعَةً فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ۝ كُلُّ نَفْسٍ
زمین مہری کشادہ ہے پس مجھ ہی کو تم عبادت کرو۔
ذَاتِفَةِ الْمَوْتِ قَدْ تَمَّ إِلَيْنَا تَرْجِعُونَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا
پچھنے والا ہے موت کا۔ پھر وطن ہماری پھرے جاؤ گے ول۔ اور جو لوگ کرایاں لائے
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا
اور کام کئے، لے۔ البتہ جگہ دیں گے ہم ان کو بہشت میں سے بالا خانوں میں
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعَمَ أَجْرٍ
کر چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے نیچے آکھئے۔ بہت اچھا ہر ثواب
الْعَمِلِينَ ۝ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝
عمل کرنے والوں کا۔ جن لوگوں نے صبر کیا اور اپنے پروردگار اپنے کے توکل کرتے ہیں ول
وَكَايِنُ مِّنْ ذَاتِ ۖ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۚ وَاللَّهُ يَرْزُقُهَا
اور کتنے جسے والے ہیں نیچے زمین کے کہ نہیں اٹھائے پھرتے رزق اپنا خدا ہی رزق دیتا کہ
وَإِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَلَئِن سَأَلْتُمُ
انکو اور تمکو اور وہ ہے سنے والا جاننے والا ول۔ اور اگر پوچھو تو ان سے
مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَ
کس نے پسند کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور مسخر کیا سورج کو اور
الْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ فَإِن يُوقَلُونَ ۝ اللَّهُ يَبْسُطُ
چاند کو البتہ کہیں گے اللہ نے۔ پس کہاں سے پھرے جاتے ہیں۔ اللہ کشادہ کرتا ہر
الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ
رزق جسے چاہے بندوں اپنے سے اور تنگ کرتا ہے واسطے آکھئے۔ تحقیق اللہ
يَكُلُّ شَيْءٌ عِلْمٌ ۝ وَلَئِن سَأَلْتُمُ مِنْ نُّزُلٍ مِّنَ
ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہو ول۔ اور اگر پوچھو تو ان سے کون شخص اتارتا ہے
السَّمَاءِ قَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا
آسمان سے پانی پس زندہ کرتا ہے ساتھ اس کے زمین کو نیچے موت اس کی کے
لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا
البتہ کہیں گے اللہ۔ کہہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے۔ بلکہ اکثر ان کے نہیں

يَعْقِلُونَ ﴿١٣﴾ وَ مَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَ

بھٹے ل۔ اور نہیں یہ زندگی دنیا کی مگر کھیل اور

لَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا

مشغول۔ اور تحقیق تمہارے آخرت کا البتہ وہ ہے زندگانی اگر ہوتے

يَعْلَمُونَ ﴿١٤﴾ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلِكِ دَعُوا اللَّهَ

جانتے۔ پس جس وقت سوار ہوتے ہیں بیچ کشتی کے پکارتے ہیں اللہ کو

مُخْلِصِينَ لَهُمُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا

خالص کر کے واسطے اُسکے عبادت کو۔ پس جب نجات دیتا ہوا انکو طرے جنگل کی آبادیاں

هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿١٥﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ وَلِيَتَمَنَّوْا

وہ شریک لاتے ہیں۔ تاکہ کفر کریں ساتھ اس چیز کے کہ دی ہے ہنے انکو اور تاکہ فائدہ اٹھا دیں

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا مَّا

پس البتہ جانیں گے۔ کیا نہیں دیکھا انھوں نے یہ کہ کیا جو جہنم کو امن والا

وَيُخَفَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ

اور اچکے جاتے ہیں لوگ گرد اس کے کیا پس ساتھ جھوٹ کے ایمان لاتے ہیں

وَرَبِّعَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿١٧﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى

اور ساتھ نعمت اللہ کے کفر کرتے ہیں ل۔ اور کون ہو بہت ظالم اس شخص کو کہ باندھ لیا

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ أَلَيْسَ

اُسے اللہ کے جھوٹ یا جھٹلایا سچ کو جب آیا اُسکے پاس۔ کیا نہیں

فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿١٨﴾ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا

بیچ دوزخ کے جگہ رہنے کی واسطے کافروں کے۔ اور جن لوگوں نے محنت کی

فَبِمَا كُنْهِيهِمْ سَخِرْنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٩﴾

بیچ راہ ہماری کہ البتہ دکھا دیں گے ہم انکو راہ اپنی۔ اور تحقیق اللہ البتہ ساتھ احسان کرنے والوں کے ہر وقت

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُونَ آيَةً وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

سورہ روم مکہ میں نازل ہوئی اس میں ساٹھ آیاتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بھیش کرنے والے مہربان کے۔

۱۳

وقف لازم

موضح القرآن

ل یعنی سینہ بھی ہر

نہی پر برابر نہیں برستا

در اسی طرح حال پڑتے

دیر نہیں لگتی مفلس سے

دو تہند کر دے۔ ۱۲ منہ

ل بٹکے کے لوگ اللہ

کے گھر کے طفیل دشمنوں

سے پناہ میں تھے

اور سارے ملک عرب

میں فساد تھا ہٹوں کے

جھوٹے احسان مانتے

ہیں یہ سچا احسان اللہ کا

نہیں مانتے۔ ۱۲ منہ

ل اپنی راہ میں اپنی راہ

قرب کی اور رضا کی جو

جہشت ہو۔ ۱۲ منہ

۱۴

جَاءَهُمْ رَسُولُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ

آئے تھے انکے پاس پیغمبر انکے ساتھ دلیلوں کے۔ پس نہ تھا اللہ کو ظلم کرے ان کو
وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ⑩ ثُمَّ كَانَ

ولیکن تھے جانوں اپنی کو ظلم کرتے تھے۔ پھر
عَاقِبَةُ الَّذِينَ أَسَاءُوا الشَّوْاىَ أَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ
آخر کام ان لوگوں کا کہ بُرائی کرتے تھے بُرا اس واسطے کہ جھٹلاتے تھے نشانیں

اللَّهُ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ⑪ اللَّهُ يَبْدُو الْخَلْقَ
اللہ کی کو اور تھے ساتھ ان کے ٹھٹھا کرتے تھے۔ اللہ پہلی بار کرتا ہے پیدا

ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ⑫ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ
پھر دوبارہ کرے گا انکو پھر طرف اسی کے پھرے جاؤ گے۔ اور جسدن برپا ہوگی قیامت

يُبْلِسُ السَّجْرَمُونَ ⑬ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شَرِّ مَا كَانُوا
نا اُمید ہوں گے گنہ گار۔ اور نہ ہوں گے واسطے انکے شریکوں ان کے سے

شَفَعُوا وَكَانُوا بِشَرِّ مَا كَانُوا كَافِرِينَ ⑭ وَيَوْمَ تَقُومُ
کوئی شفاعت کریں گے اور ہو جاویں گے ساتھ شریکوں اپنے کے کافروں۔ اور جسدن قائم ہوگی

السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ⑮ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَ
قیامت اُس دن متفرق ہو جاویں گے۔ پس جو لوگ کہ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْحَةٍ يُحْبَرُونَ ⑯ وَ
کام کئے اچھے پس وہ بیچ باغ کے بناؤ کر دائے جاویں گے۔ اور

أَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ
اے وہ جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانوں ہماری کو اور ملاقات آخرت کی کو

فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُخَضَّرُونَ ⑰ فَسُبْحَنَ اللَّهِ
پس یہ لوگ بیچ عذاب کے حاضر کئے جاویں گے۔ پس پاک ہے اللہ کہ

حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ⑱ وَلَهُ الْحَمْدُ
جس وقت کہ شام کرتے ہو تم اور جس وقت کہ صبح کرتے ہو تم۔ اور واسطے اسی کے جو سب

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعِشْيَا وَحِينَ تُطْهَرُونَ ⑲
تعریف بیچ آسمانوں کے اور زمین کے اور تیسرے پہر اور جب ظہر کرتے ہو تم

میںے یا برس یا بارہ بیٹے
ختم ہو جو ہر چیز میں صفت
ہو سوائے جہان میں ہے
اپنے وقت پر اسکو فنا ہو۔
پھر ابتدا انہا کہیں نہیں
کچھ اس کو منظور ہو دہی
آخرت میں نظر آدیکھا ۱۲

موضح القرآن

والی بن رسول بھیجے
اللہ نہیں سچو تا ۱۲ منہ
و یعنی ایک قوم کو جن
باتوں پر سزا پہلی سب
کو دہی ملنی ہو سب
کی فنا بھی ایک کی
فنا سے سمجھ اور سب کی
سزا بھی ایک کی سزا سے
ہو ۱۲ منہ ۲۰

و یعنی جن کو اللہ کا
شریک بتاتے تھے ۱۲ منہ
پاک یعنی پاک اللہ کو
یاد کرو اور اس کی خوبی
آسمان و زمین میں ہر جہی
ہے ان چار وقتوں پر
یاد کرو صبح کی نماز اور شام
کی اسی میں مغرب اور
عشا آچکیں اور دو پہر
ظہر ۱۲ منہ ۲۰

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

۱۔ مکان ہے زندہ کو مُردے سے اور نکالتا ہے مُردے کو زندہ سے

۲۔ جیسے جاندار ۱۱۔ منہ

۳۔ فِی حَقِّهِ تَلَوْنِی

۴۔ درخت کی نسل ایک سے چلائی اور جانور کی نسل

دو سے پھر بیٹے جانور

کا جو راتِ مقرر نہیں اور بعض

کا مقرر نہیں یا اس نسل کے

سوا انسانیت اور چمن پرورد

پیار اور محبت تاکہ جہان

بستی ہو جو کوئی جو راتِ مقرر

نہ کرے یعنی زمانہ کے نکاح

۵۔ کہے وہ انسان

۶۔ حیوان ہوا۔ ۱۱۔ منہ

۷۔ فِی سَبَإٍ اِنْسَانٍ اِیْکَ

۸۔ باپ کے بنائے ہمارے

پھر خدا بولیاں کر دیں ایک

ملک آدمی دو سے کہ

۹۔ میں جیسے جانور ۱۱۔ منہ

۱۰۔ فِی دُوحَاتِیْ بِدَلَّتِیْ

۱۱۔ یا تو پھر کی طرح اور تلاش

میں نکلا تو ایسا ہوشیار کوئی

نہیں اصل تو اسے سونے کو

اور نہ تلاش کچھ روزوں

دونوں کام ہوتے ہیں نشانیاں ہیں

مُسْنَعِ دَاوُنَ کَیْ اِنِّیْ سَمِعْتُ

۱۲۔ احوال نظر نہیں آتا تو گویا

زبان مٹے ہیں۔ ۱۱۔ منہ

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

وَيُخْرِجُ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝۱۱

اور نکالتا ہے زمین کو

وَمِنْ آيَاتِهِمْ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ

بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ۝۱۲

انسان ہو چکے پھرتے۔ اور نشانیاں اس کی سے جو یہ کہ پیدا کیا واسطے تمہارے

أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ

مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝۱۳

پیار اور مہربانی۔ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں

وَمِنْ آيَاتِهِمْ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالاخْتِلَافُ

الْأَلْوَانِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّعَالَمِينَ ۝۱۴

بویوں تمہاری کا اور رنگوں تمہارے کا تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں واسطے عالم کے

وَمِنْ آيَاتِهِمْ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ

مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُسْمِعُونَ ۝۱۵

نفل اس کے سے۔ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ سننے ہیں

وَمِنْ آيَاتِهِ يَرْسِلُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْزِلُ

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُخْرِجُ بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ

فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝۱۶

آسمان سے پانی پس زندہ کرتا ہے زمین کو جسے مرنے اسکے کے تحقیق

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُمْسِكَ السَّمَاءَ بِالنَّجْمِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝۱۷

اور نشانیاں اس کی سے کہ رکھتا ہے تم کو بجلی ڈر سے اور امید سے اور اتارتا ہے

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُمْسِكَ السَّمَاءَ بِالنَّجْمِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝۱۸

بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ عقل پکڑتے ہیں۔ اور نشانیاں اس کی سے یہ کہ

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُمْسِكَ السَّمَاءَ بِالنَّجْمِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝۱۹

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُمْسِكَ السَّمَاءَ بِالنَّجْمِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝۲۰

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُمْسِكَ السَّمَاءَ بِالنَّجْمِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝۲۱

موضح القرآن

ول معلوم ہوتا ہے کہ
آسمان کھڑا ہی ہے میں
تا بے چلتے ہیں جس کو
اور جگہ فرمایا تیرے ہیں

۱۳۲۷

فل یعنی آسمان کے
لوگ نہ کھاویں نہ پیویں
نہ حاجت بشری رکھیں
سوائے بندگی کچھ کام
نہیں اور زمین کے لوگ

سبب چیزیں
آوردہ ہو

اللہ کے صفت نہ ان
سے ملے نہ ان سے

اور وہ پکنات
سے۔ ۱۲ منہرج۔

وفا یعنی تم جھوٹے

ملک ہرنوڈی عسلاام

7-2-44

تَقْوَمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً

قائم ہیں آسمان اور زمین ساتھ ہم اُس کے کے۔ پھر جب پکارے گا تمکو ایک بار پکارنا
فَإِنَّ الْأَرْضَ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿٢٥﴾ وَلَهُ مَنْ فِي

زمین میں کے۔ انہیں تم بھل آؤ گے۔ اور واسطے اسکے ہر جو کچھ بیج

الْأَرْضِ وَالْأَنْفُسِ قَانُونَ (۳) وَهُوَ

آسمانوں کے اور زمین کے ہے۔ سب واسطے اُکے فرماں بردار ہیں۔ اور وہی ہے

الذی یبدؤا الخلق لم یعیدہ و هو اھون
جو پہلے بار کرتا ہے پیدا ایش کو پھر دوبارہ کرے گا اُسکو اور وہ بہت آسان ہے

عَلَيْهِمْ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
اُپر اُن کے۔ اور واسطے اس کے ہے صفت بلند بیچ آسمانوں کے اور زمین کے۔

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٠﴾ ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ

هَلْ لَكُمْ مِنْ قَامَلِكُمْ أَيَّمَاكُم مِّنْ شَيْءٍ كَانَتْ فِي

فَاَرَمَوْا فَاَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُوهُمْ كَخِيفَتِكُمْ

اپنے گھر کو دیا ہی جتنے تنکویں تم بیچ اسکے برابر ہو جاؤ ڈرو تم اُنے جیسا ڈرتے ہو تم

أَفَسْكَ كَذَلِكَ تَقْصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ كُفِرُوا ۖ

۶۸

آپس اپنے سوا ہی طرح مفصل بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں اسطے اُس قوم کے کہ عقل پھٹتے ہیں۔

بلکہ پیروی کی ان لوگوں نے کڑھم کیا انھوں نے خواہشوں اپنی کی بغیر علم کے۔ پس کون

یہودی من اصل اللہ و مالہم من نورین
ہدایت کرتا ہی ہن شخص کو کہ تمرا کرے اُسکو اللہ۔ اور نہیں واسطے اسکے کوئی مدد دینے والا۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي

فَقُلْ الْخَاسِعِينَ عَلَيْهِمْ لَا تَبْدِيلَ يَخْلُقُ اللَّهُ ذَلِكُمْ

چیسے چوکوں کو اور اس کے۔ ایسے جس اور کے چیسے میں خدا کے۔۔۔

موضع القرآن

دل میں اللہ سب کا حکم
مالک سب کے مالک کوئی اس
کے برابر نہیں کسی کا رد
اس پر نہیں یہ باتیں سب
جانتے ہیں اس پر چلنا
چاہئے ایسے ہی کسی کے
جان مال کو ستانا مانوس
میں عیب لگانا ہر کوئی
بڑا جانتا ہو ایسے ہی اللہ
کو یاد کرنا غریب پر ترس
کھانا حق پورا دینا دعا
نہ کرنی ہر کوئی اچھا جانتا
ہے اس پر چلنا
دہی دین سچا ہے
ان چیزوں کا بند و بست
پیغمبروں کی زبان سے
اللہ نے سکھایا ۱۲۷
دل میں اللہ بن کر ادائیگی
طرف جوع ہو کر اگر صلوح
دنیا کو واسطے یہ کام کئے تو
دین درست نہ ہوا ۱۲۸
دل میں جیسے بھلے کام ہر
انسان کی جبلت پہنچاتی ہے
اللہ کی طرف جوع ہونا بھی
ہر ایک کی جبلت جانتی ہے
کے وقت کھل جاتا ہوا ۱۲۹
دل میں جس کو چاہے مانگے راز
جس کو چاہے پھیلے ۱۳۰

الَّذِينَ الْقِيَمَةُ وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾

مَنْبِيْنِ إِلَيْهِ وَالْقُوَّةُ وَاقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِيْنَهُمْ وَكَانُوا

شُرَكَاءَ كُلِّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فِرْحُونَ ﴿۳۲﴾ وَإِذَا مَسَّ

النَّاسُ ضَرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا

أَذَقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَسْتَعِزُّوا بِمَنُفَسَتِمْ تَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾

أَمْ أَنزَلْنَاهُ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ

يُشْرِكُونَ ﴿۳۵﴾ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا

وَإِنْ تُصِيبَهُمْ سَيِّئَةٌ أَوْ بَاسٌ قَدَمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا

هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿۳۶﴾ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

يُؤْمِنُونَ ﴿۳۷﴾ كَذَلِكَ ذُكِّرُوا بِحَقِّهِ وَالْيَسْكِينِ وَ

إِنَّا لَنَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ ﴿۳۸﴾

ابن السبیل ذلک خیر للذین یریدون وجہ

مسائیر کو۔ بہت بہتر راستے ہیں لوگوں کے کہ ارادہ کرتے ہیں رضامندی
اہل ذوالکبریاۃ ہر المفلحون ﴿۵﴾ وَمَا اَتٰکُمْ مِنْ رِّزْقِ

خدا کی اور یہ لوگ کو ہی میں نوح پائے والے۔ اور جو کچھ کہ دیتے ہو تم خود کو
لیربوا فی اموال الناس فلا یربوا عند اللہ وَمَا

تاکو بڑھے بیج ماوں لوگوں کے پس نہیں بڑھتا نزدیک اللہ کے اور جو کچھ
اَتٰکُمْ مِنْ زکوٰۃ یریدون وجہ اللہ فاولئک ہر

دیتے ہو تم زکوٰۃ سے کہ ارادہ کرتے ہو رضامندی خدا کی کا پس یہ لوگ کو ہی میں
المضعفون ﴿۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ ثُمَّ رَزَقَکُمْ ثُمَّ

دستور کرنے والے۔ اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو پھر رزق دیا تم کو پھر
یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ ھَلْ مِنْ شَرِّکَکُمْ مِنْ

مارے گا تم کو پھر جلادے گا تم کو۔ کیا ہے شریکوں تمہارے میں سے کوئی کہ
یَفْعَلُ مِنْ دِیْکُمْ مِنْ شَیْءٍ سُبْحٰنَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا

کرتے اس میں ہے۔ کچھ۔ پاکیزہ اس کو اور بہت بلند و بزرگ
یُشْرِکُوْنَ ﴿۷﴾ ظہر الفساد فی البر والبحر بما کسبت

کو شریک لاتے ہیں یہ پھیل گیا فساد بیج جنگل کے اور دریا کے سبب اس چیز کے کہ کیا ہو
اَیْدِی النَّاسِ لَیْسَ لَیْکُمْ بَعْضُ الَّذِیْ عَلَمُوا لَعَلَّکُمْ

اتھوں لوگوں نے تاکہ چکھا دے ان کو بعض اس چیز کا کرتے ہیں تاکہ وہ
یَرْجِعُوْنَ ﴿۸﴾ قُلْ سَیْرُوا فِی الْاَرْضِ فَانظُرُوا کَیْفَ

پھر آدیں دل۔ کچھ۔ سیر کرو بیج زمین کے پس دیکھو کہ کچھ کچھ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلُ کَانَ اَکْثَرُھُمْ

ہوا آئینہ کام ان لوگوں کا جو پہلے اس سے تھے۔ تھے بہت ان کے
مُشْرِکِیْنَ ﴿۹﴾ فَاَقِمْ وَجْھَکَ لِلدِّیْنِ الْقَیِّمِ مِنْ

شریک لایا والے۔ پس سیدھا کرتے اپنا واسطے دین درست کے
قَبْلِ اَنْ یَّکُوْنَ یَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَہٗ مِنَ اللّٰهِ یَوْمَئِذٍ

پہلے اس سے کہ آئے ان کے پاس وہ دن کہ نہیں پھر جانا اس کا شکرت ہے اس دن

موضح القرآن

ولین کفر اولہ وسلم
پھیل پڑا ہے زمین

میں اور جہازوں
میں ٹوٹا ہر طرف

اس کا وبال پڑا چاہے
سارا تو آخر میں

ہر کچھ یہاں بھی شاید
ڈر کر راہ پر آویں۔ ۱۰

يُصَدِّعُونَ ۝ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَهُوَ عَنْ عَمَلٍ

مُتَّفِقٍ هُوَ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفْرًا وَّكَفَرًا ۝

صَالِحًا فَلَا نَفْسٍ لَهُمْ يَمْلِكُونَ ۝ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

الْكَاذِبِينَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيحَ مُبَشِّرَاتٍ

وَلِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَأَلَّا تَكُونَ لَكُمُ

الْبَاسُ ۝ وَلِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَأَلَّا تَكُونَ

لَكُمُ الْبَاسُ ۝ وَلِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَأَلَّا

تَكُونَ لَكُمُ الْبَاسُ ۝ وَلِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ

وَلِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَأَلَّا تَكُونَ لَكُمُ

الْبَاسُ ۝ وَلِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَأَلَّا

تَكُونَ لَكُمُ الْبَاسُ ۝ وَلِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ

وَلِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَأَلَّا تَكُونَ لَكُمُ

الْبَاسُ ۝ وَلِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَأَلَّا

تَكُونَ لَكُمُ الْبَاسُ ۝ وَلِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ

وَلِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَأَلَّا تَكُونَ لَكُمُ

الْبَاسُ ۝ وَلِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَأَلَّا

تَكُونَ لَكُمُ الْبَاسُ ۝ وَلِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ

وَلِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَأَلَّا تَكُونَ لَكُمُ

الْبَاسُ ۝ وَلِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَأَلَّا

تَكُونَ لَكُمُ الْبَاسُ ۝ وَلِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ

وَلِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَأَلَّا تَكُونَ لَكُمُ

الْبَاسُ ۝ وَلِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَأَلَّا

تَكُونَ لَكُمُ الْبَاسُ ۝ وَلِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ

وَلِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَأَلَّا تَكُونَ لَكُمُ

الْبَاسُ ۝ وَلِيُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَأَلَّا

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

نہ یعنی دین کا علم ہو

اور سزا پانے والے الگ

ہوں اور مقبول اللہ کے

الگ ۱۲ سورہ

وہ یعنی باؤ چلنے سے

اتنے فائدہ سے ہیں پیڑ کی

نہ اور جہاز چلنے سے

وہ یعنی باؤ

کا ذکر اسو سے

وہ جیسے پیڑ کی خرابی میں

باؤں سے دین کے علم

کی سزا پانے والے جاتی ہیں

۱۲ سورہ

وہ پھیلتا ہے جس

طرح چاہے یعنی پھیلے

کبھی طرف کبھی کسی

طرف سے ہر دین کی

۱۲ سورہ

عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ كَمُلْسَيْنِ ۝ فَاَنْظُرْ إِلَى الْاَرْضِ

اوپر ان کے پہلے اس سے البتہ نا امید ہونے والے۔ پس دیکھ کرٹ نشانوں

مَرَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ

رحمت خدا کی کیونکہ زندہ کرتا ہے زمین کو پیچھے موت اہل کے تحقیق

ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَّ

دہی ہے البتہ زندہ کرتا مردوں کو۔ اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے۔ اور

لَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوا مِنْۢ بَعْدِهِ

اگر بھیج دیں ہم ایک باؤس دیکھیں اُس کو کبھی زرد ہوئی البتہ ہو جاویں پیچھے اس کے

يَكْفُرُوْنَ ۝ فَاِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تَسْمِعُ

کفر کرنے والے و۔ پس تحقیق تو نہیں سنا سنا مردوں کو اور نہیں سنا

الصَّمۡۥ الدُّعَاۥ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ وَاَنْتَ بِهٰدٍ

بہروں کو پکارنا جس وقت کہ پھر جاتے ہیں پیٹھ پھیر کر۔ اور نہیں تو راہ دکھائی والا

الْعٰبِیۥ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ اِنْ تَسْمِعْ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ

اندھوں کو سنا ہی ان کی سے۔ نہیں سنا تو سنا اس شخص کو کہ ایمان لاتا ہے

يٰۤاَيُّهَا فَهَمُّ مُسْلِمُوْنَ ۝ اللّٰهُ الَّذِیۥ خَلَقَكَ مِنْ

ساتھ نشانوں ہاری کے پس وہ مطیع ہو جاتے ہیں۔ اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا تم کو

ضَعِیۡفٌ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعِیۡفٍ قُوَّةً ثُمَّ

نا توانی سے پھر کی پھر قوت کے قوت پھر

جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعِیۡفًا وَشِیْبَةً يَّخْلُقُ مَا

کی پھر قوت کے قوت پھر اور بڑھاپا۔ پیدا کرتا ہو جو پھر

یَشَآءُ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ ۝ وَّیَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

جاتا ہے۔ اور وہ ہو جانے والا صاحب قدرت۔ اور جس دن قائم ہوگی قیامت

یَقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ مَا لَبِثُوْا غَیْرَ سَاعَةٍ ۝ كَذٰلِكَ

قسم کھادیں گے مجرم گار۔ کہ نہیں رہے تھے سوائے ایک ساعت کہ اسی طرح

كَانَ یُؤْفَكُوْنَ ۝ وَّقَالَ الَّذِیۥنَ اُوْتُوا الْوِلٰدَۃَ

تھے پھر لے جاتے و۔ اور کہیں گے وہ لوگ کہ دیے گئے ہیں علم اور

موضع القرآن

دل میں غرض کے تھے

جو انکا شکر اور ناشکری

اور یہاں اسپر فرمایا کہ

مرا دیا کہ بندہ خدا

نہ ہوئے اللہ کی قدر

رنگارنگ ہے

وہ یعنی تبرکات

تھوڑا معلوم ہو گا۔

اور ایسی ہی غلط باتیں

جانتے تھے۔

الْإِيمَانِ لَقَدْ كُتِبَ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ

ایمان تحقیق وعدے پر ہے تمہیں تمہارے تمہارے کتاب اللہ کے دن

الْبَعْثِ ۚ فَبِمَا يُوعَدُ الْيَوْمَ الْآخِرِ وَلَكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا

زندہ کرنے تک پس یہ دن زندہ کرنے کا وسیع تم تھے نہیں

تَعْلَمُونَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا

جانتے۔ پس اُس دن نہ نفع دیکھا اُن لوگوں کو کہ ظلم کرتے ہیں

مَعْنِيهِمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا

عذر اُن کا اور نہ وہ توبہ قبول کئے جاویں گے۔ اور البتہ تحقیق بیان کیا ہے

لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَنْ يَنْ

واسطے لوگوں کے بیچ اس قرآن کے ہر ایک مثال سے۔ اور اگر

جُتِلَ بِآيَةٍ كَذِبَتْ لِقَائِهِمْ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّا نَعْتَمِدُ

لاوے تو اُن کے پاس کوئی نشانی البتہ کہیں گے وہ لوگ کہ کافر ہوئے نہیں تم

إِلَّا الْمُبْطِلُونَ ۝ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ

مگر جھوٹے۔ اسی طرح مہر رکھتا ہے اللہ اُوپر دلوں

الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ

اُن لوگوں کے کہ نہیں جانتے۔ پس صبر کر تحقیق وعدہ اللہ کا

حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ ۚ وَالَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ۝

سچ ہے اور نہ سبک کریں تجھ کو وہ لوگ کہ نہیں یقین لاتے۔

سُورَةُ لُقْمَنِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ آيَةً وَارْتِعَادُ رُكُوعَاتٍ

سورہ لقمان مکہ میں نازل ہوئی اس میں چونتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے۔

اَلَمْ تَرَ ۙ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ۝ هُدًى

آیتیں ہیں کتاب حکمت والی کی۔ راہ دکھانا

وَرَحْمَةً لِلْمُحْسِنِينَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ

اور مہربانی واسطے نیکی کرنے والوں کے۔ وہ جو قائم رکھتے ہیں نماز کو اور

يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝

دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ ساتھ آخرت کے دینے میں یقین لائے والے
أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝
یہ لوگ آپر ہدایت کے ہیں پروردگار اپنے کی طرف سے اور یہ لوگ دینی میں فلاح پائیں گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ

اور بعض لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ مولیٰ بتا ہو غافل کرنے والی بات کرتا کہ گمراہ کرے
سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَتَتَّخِذَهَا هُزُوًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ

راد خدا کے سے بغیر علم کے اور بکڑے اُس کو ٹھٹھا۔ یہ لوگ واسطے انکے
عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ وَإِذَا تُثْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا وَلَّىٰ

عذاب ہے رُسوا کرنے والا اور جب پڑھی جاتی ہیں آپر اسکے نشانیاں ہماری پڑھ کر لیتا
مُتَكِبِّرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَن فِي أذُنِهِ وَهْرًا

ہے تکبر کرتا ہوا گویا کہ سننا ان کو گویا کیج دو نو کاؤں اسکے کے بوجھ کر۔
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

پس بشارت دے کہو ساتھ عذاب درد دینے والے کے۔ تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے
الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا

اسے واسطے ان کے بہشتیں ہیں نعمت کی۔ ہمیشہ رہیں گے سچ انکے۔
وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ خَلَقَ

وعدہ اللہ کا ہوا سچ۔ اور وہ ہے غالب حکمت والا۔ پیدا کیا
السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۚ وَالْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ

آسمانوں کو بغیر ستونوں کے دیکھتے ہو تم انکو اور ڈالے بیج زمین کے پہاڑ
أَن يَّجْعَلَ لَكُم مَّوْبِقًا ۚ وَبَنَىٰ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ ۚ وَاللَّهُ عَالِمٌ

ایسا نہ ہو کہ بل جائے ساتھ تھامے اور پھیلائے بیج اسکے طرح کے جانور اور آتا رہنے
الشَّأْوِ مَا ۚ كَمَا أَنبَأْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ مَّيْمُونٍ ۝ هَذَا

انسان سے پالی۔ پس اگائے جسے بیج اسکے ہر قسم کے جوڑے نہیں سے۔ یہ ہے
خَلَقَ اللَّهُ قَارُونَ ۚ مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ

بیدایش خدا کی پس دکھلا دو مجھ کو کیا پیدا کیا ہو ان لوگوں نے جو سوائے اس کے ہیں۔

بیدایش خدا کی پس دکھلا دو مجھ کو کیا پیدا کیا ہو ان لوگوں نے جو سوائے اس کے ہیں۔

بیدایش خدا کی پس دکھلا دو مجھ کو کیا پیدا کیا ہو ان لوگوں نے جو سوائے اس کے ہیں۔

بیدایش خدا کی پس دکھلا دو مجھ کو کیا پیدا کیا ہو ان لوگوں نے جو سوائے اس کے ہیں۔

بیدایش خدا کی پس دکھلا دو مجھ کو کیا پیدا کیا ہو ان لوگوں نے جو سوائے اس کے ہیں۔

بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۝ وَلَقَدْ اَتَيْنَا
 لُقْمَنَ الْحِكْمَةَ اِذْ اَشْكُرُ لِلّٰهِ ۚ وَ مَنْ يَشْكُرْ فَاِنَّمَا
 يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝
 وَاِذْ قَالَ لُقْمَنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يُعِظُهٗ يَبْنٰى لَا تُشْرِكْ
 بِاللّٰهِ ۚ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ
 بِوَالِدَيْهِ ۖ حَمَلَتْهُ اُمُّهُ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ ۚ وَفَصَّلَهُ
 فِيْ عَامِيْنِ اَنْ اَشْكُرَ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ اِلَى الْمَصِيْرِ ۝
 عَلَّمَ قَلَامًا تَطْعَمًا وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مُعْرُوْفًا ۚ
 وَاتَّبَعَهُ سَبِيْلٌ مِّنْ اَنْبَاۓ اِلٰى ۙ ثُمَّ اِلٰى مَرْجِعِكُمْ
 فَاتَّبِعْكُم بِمَا لَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يَبْنٰى اِنَّمَا اِنْ تَكُ
 مُشْكٰلًا حَبِيْبًا مِّنْ خَدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَعْبَةٍ اَوْ فِي
 السَّمُوْتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يٰۤاَيُّهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ
 خَبِيْرٌ ۝

۱۱) اوضح القرآن
 حضرت لقمن
 غلام تھے جسکی حضرت
 داؤد کے وقت میں
 اللہ نے ان کو حکمت
 دی یعنی عقل کی راہ سہ
 وہ باتیں کھولیں جو
 موافق ہوں پیغمبروں
 کے حکم کے۔ ۱۲)
 ۱۳) یہ کلام بیچ
 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
 لقمن نے بیٹے کو اس
 باپ کا حق نہ کہا
 ۱۴) تھا کہ اپنی
 غرض منور
 ہوئی اللہ صاحبے شریک
 سے پیچھے اور نصیحتوں سے
 پہلے اس باپ کا حق فرادیا
 کہ بعد اللہ کے حق کے اس
 باپ کا حق ہو اپنے اللہ کا
 حق بتایا اللہ نے باپ اور
 رسول کا اور مرشد کا حق
 اللہ ہی کی طرف میں ہو کہ
 اسی کے نائب میں اللہ
 کا شریک۔ مان جو
 معلوم نہیں یعنی شیبے
 میں بھی نہ مان اور یقین
 سمجھو کہ تکیوں مانے
 منہ جو

خَيْرٌ ۱۷ يٰبَنِيّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ

خبردار ہو۔ اے چھوٹے بیٹے میرے قائم کرو نماز کو اور حکم کرو ساتھ بھلائی کے

وَاَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَصْبِرْ عَلٰی مَا اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ

اور منع کرو برائی سے اور صبر کرو اور ہر آپہیز کے کہ پہنچے تجھ کو۔ تحقیق یہ

مِنْ عَزْمِ الْاُمُورِ ۱۸ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَ

بڑے کاموں میں سے ہر گز نہ۔ اور مت موڑ گالوں اپنے کو لوگوں سے اور

لَا تَسْخِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ

مت چل بیچ زمین کے مڑا کر۔ تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا ہر

مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۱۹ وَاَقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ

تجھ کو زینہ لے سنی کر نیوالے کوٹ۔ اور بیچ کی راہ لے بیچ چال اپنی کے اور نرم کر

مِنْ صَوْتِكَ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۲۰

آواز اپنی کو۔ تحقیق بہت ناپسندیدہ آواز البتہ گدھے کی آواز ہے۔

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ فَاِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

کیا نہیں دیکھا تنہ یہ کہ اللہ نے مسخر کیا واسطے تمہارے جو کچھ بیچ آسمانوں کے جو اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعْمَةً ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً

بیچ زمین کے ہے اور پورا کیا اوپر تمہارے نعمتوں اپنی ظاہر اور باطن کی کو۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا

اور بعض لوگوں میں سے وہ شخص ہو کہ جھگڑا کرتا ہے بیچ خدا کے بغیر علم کے اور بغیر

هُدًی وَلَا كِتٰبٍ مُّنبِیٍّ ۲۱ وَاِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا

ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے۔ اور جب کہا جاتا ہو واسطے ان کے پیروی کرو آپہیز کی

اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نُنَبِّئُ مَا وَجَدْنَا عَلٰی اَبْنَانَا

سو اتاری ہو اللہ نے کہتے ہیں بلکہ پیروی کریں گے آپہیز کی کہ پایا ہو ہم نے ابراہیم کے باپوں کے کہ

اَوْ لَوْ كَانَ الشَّیْطٰنُ یَدْعُوهُمْ اِلٰی عَذَابِ السَّعِیْرِ ۲۲

کیا اگرچہ شیطان بلاتا ان کو طرف عذاب دوزخ کی۔

وَمَنْ یُّسَلِّمْ وَجْهَهُ اِلٰی اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدْ

اور جو کوئی مطیع کرے منہ اپنا طرف خدا کی اور وہ نسیکی کر نیوالا ہے پس تحقیق

موضح القرآن

۱۸ نماز کے ساتھ

۱۹ کوڑا نہیں کہی ایسے

۲۰ لوگوں کے پاس مال

۲۱ کہاں بنا ہوا اللہ

۲۲ وٹ گال نہ پھلانی غزوہ

سے نہ دیکھ ۱۲۰ منہ رح

اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ وَرَأَىٰ اللّٰهُ عَاقِبَةَ الْأُمُورِ ۝۳

محکم پکڑا اُس نے ستر ا مضبوط - اور طرف اللہ کی ہی بھاری سب کام کی -
وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنُكَ كُفْرُهُ ۚ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم

اور جو کوئی کافر ہوے پس غم میں ڈالے تجھ کو کفر اسکا - طرف ہماری ہر پھر آنا انکا پس خبر دینگے ہم
بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۴

انکو تمنا آپس کے کر کیا انھوں نے تحقیق اللہ جاننے والا ہر سینے والی بات کو - فائدہ دینگے ہم انکو
قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝۵ وَلَئِنْ

تھوڑا پھر بے بس کریں گے ہم ان کو طرف عذاب گاڑے گی - اور اگر
سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُولُنَّ

سوال کرے تو ان سے کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو البتہ کہیں گے
اللّٰهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۶

اللہ نے بکھربس تعریف واسطے اللہ کے ہے - بلکہ اکثر ان کے نہیں جانتے -
يَلٰهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ

واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہر تحقیق اللہ ہی ہے بے پروا
الْحَمِيدُ ۝۷ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرٍ

تعریف کیا تھا - اور اگر ہوئے کہ جو کچھ بیچ زمین کے ہے درختوں سے
اَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ اَهِاقٍ مَا كَفَتْ

تسلیں اور دریا ہو سیاہی اس کی پیچھے اس کے ہوں سات دریا نہ تمام ہوں گی
كَلِمَتِ اللّٰهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۸ مَا خَلَقَكُمْ وَاَنْتُمْ

باتیں اللہ کی - تحقیق اللہ غالب ہے محبت والا - نہیں بنانا تمہارا اور
لَا بَعَثَكُمْ اِلَّا كُنُفٰسٍ وَّاحِدَةٍ ۚ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ ۝۹

بھلانا تمہارا مگر مانند ایک جان کی - تحقیق اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے -
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوَلِّجُ الْكَلْبَ فِي النَّهَارِ وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ

کیا نہ دیکھا تو نے یہ کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہے دن کو
فِي الْكَلْبِ وَتَوَلَّى السَّمْسُ وَالْقَمَرُ كُلٌّ يَّجْرِي اِلَىٰ

بیچ رات کے اور ہم اپنے میں لٹا رکھا ہے سورج اور چاند کو ہر ایک چلتا ہے ایک

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَاَنْ اِلَهَ مَا تَعْبُدُونَ خَيْرٌۭ ذٰلِكَ
 وقت مقرر یہ کہ اور یہ کہ اللہ ساتھ اپنے کے کرتے ہو تم غبار سے ملے۔
بَانَ اِلَهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنْ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ
 بسبب اس کے ہے کہ اللہ وہ حق ثابت اور یہ کہ جو کچھ پکارتے ہیں سوائے اس کے
الْبَاطِلُ وَاَنْ اِلَهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝۱۰ اَلَمْ تَرَ اَنْ
 نامہ ہو جانے والا ہے اور یہ کہ اللہ وہ بلند مرتبہ بزرگ۔ کیا نہ دکھاتو نے یہ کہ
الْفَلَکَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لَیْرٰتِکُمْ مِّنْ اٰیٰتِہٖ
 سستیاں چلتی ہیں بیچ دریا کے ساتھ نعمتوں اللہ کے تاکہ دکھلاوے تم کو نشانیں اپنی سے۔
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شٰکُوْرٍ ۝۱۱ وَاِذَا غَشِیَہُمْ
 تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے۔ اور جب ڈھانکتی ہو
مَوْجٌ کَاظِلٌ دَعَا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ ۝۱۲
 ہنگو موج مانند ساٹھانوں کے پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کے واسطے اس کے دین کی عبادت کو۔
فَلَمَّا نَجَّیْہُمْ اِلَی الْبَرِّ فِیْہُمْ مُّقْتَصِدٌ مَّا یَجْحَدُ
 پس جب نجات دیتا ہو انکو طرقت جنگل کی پس زمین ان میں کوئی کد اور رہتے ہیں۔ اور نہیں انکار کرتا
بِاٰیٰتِنَا اِلَّا کُلُّ خٰتِرٍ کَفُوْرٍ ۝۱۳ یٰۤاٰیٰہَا النَّاسُ اتَّقُوا
 ساتھ نشانوں ہماری کے مگر ہر ایک عہد توڑنے والا کفر کرنے والا۔ اے لوگو ڈرو
رَبَّکُمْ وَاخْشَوْا یَوْمًا لَا یَجْزِیْ وَاٰلِدٌ عَنْ وَّلَدِہٖ
 پروردگار اپنے سے اور ڈرو اس دن سے کہ نہ کفایت کرے گا باپ اپنے بیٹے سے
وَلَا مَوْلُوْہٗ هُوَ جَارٍۭ عَنْ وَاٰلِدِہٖ شَہَادٰتٍ وَعَدَ اللّٰہُ
 اور نہ کوئی اولاد کفایت کرنے والی ہے باپ اپنے سے کچھ۔ تحقیق وعید اللہ کا
حَقٌّ فَلَا تَغْرِکُمْ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا قَدْ وَلَا یَغْرِکُمْ بِاللّٰہِ
 سچا ہے پس نہ فریب دے تم کو زندگی دنیائی۔ اور نہ فریب دے تم کو ساتھ اللہ کے
الْغُرُوْبِ ۝۱۴ اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعِۃِ وَیَنْزِلُ
 فریب لینے والا۔ تحقیق اللہ کے پاس ہے علم قیامت کا۔ اور اُتارتا ہے
الْغَیْثَ ۚ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ
 مینہ۔ اور جانتا ہے جو کچھ بیچ پیٹوں ماں کے ہے۔ اور نہیں جانتا کوئی روح

۱۱

موضع القرآن

دل ٹھیرا دے یا قیامت کا
 یا ہر ایک کا دور ۱۰ منہ
 دل کوئی ہر بیچ کی چال
 یعنی وہ حال جو خوف کے
 وقت تھا سو تو کیسی نہیں
 رہتا گمراہ بھول بھی
 نہ جائے ایسے بھی
 کم میں نہیں تو اکثر منکر
 ہوتے ہیں قدرت سوا اپنی
 تدبیر پر رکھتے ہیں یا کسی
 اروج کی مدد پر ۱۲ منہ
 دل یعنی شیطان دھوکا
 دے کہ اللہ غفور الرحیم ہے
 اور دنیا کا جینا بہکا لے
 کہ جسکو یہاں بھلا ہے
 اسکو وہاں بھی بھلا ہے۔

۱۲ منہ رح

مَا ذَا تُكْسِبُ غَدًا وَ مَا تُدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ

کیا کس دے گا کل کو۔ اور نہیں جانتا کوئی جس کیس زمین میں

تَمُوتُ ۱۰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۱۱

مرے گا۔ یقیناً اللہ جاننے والا خبردار ہے۔

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ
سورہ سجده مکیہ ہے اور اس میں تیس آیات اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱۲

شرع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

الْمَدَّ ۱۳ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ

الْعَلَمِينَ ۱۴ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۱۵ بَلْ هُوَ الْحَقُّ

عَالَمُونَ ۱۶ مَنْ مَرْيَكُ يَتَذَكَّرُ قَوْمًا مَّا أَتَاهُمْ مِنْ تَذِيرٍ

مَنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۱۷ اللَّهُ الَّذِي

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ

أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ

مِنْ وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۱۸ يُدِيرُ الْأَمْرَ

مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ

كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا تَعْدُونَ ۱۹ ذَلِكَ

مَنْ يَتَذَكَّرُ ۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

موضع القرآن

دل بڑے بڑے کام

عرش سے مقرر ہو کر

نیچے علم آتا ہے سب

اسباب انکے آسمان ہیں

سویں ہو کر جاتا ہے

پھر ایشیت جاری

رہتا ہے پھر اٹھ جاتا ہے

اللہ کی طرف دوسرا جھکتا

ہے جیسے بڑے بڑے

پیشبر جن کا اثر قرون ہوا

بڑی قوم میں سرداری

عمود چلی وہ ہزار برس

اللہ کے ہاں ایک دن

۱۱ منہ رح

عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ الَّذِي

جاننے والا غیب کا اور حاضر کا غالب مہربان وہ شخص کہ

أَحْسَنَ كُلِّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ

اچھی طرح بنایا ہر چیز کو کہ پیدا کیا ہو اس کو اور شروع کیا پیدا کرنا انسان کا

مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ

مٹی سے۔ پھر اس کے اولاد اس کی

مَاءٍ مَّهِينٍ ۝ ثُمَّ نَسُوهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِي

پانی حقیر سے۔ پھر تندرست کیا اس کو اور پھونکا بیج اس کے روح اپنی سے

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا قَلًا

اور کیا واسطے تمہارے سنا اور دیکھنا اور دل۔ تھوڑا سا

تَشْكُرُونَ ۝ وَقَالُوا إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا

شکر کرتے ہیں و۔ اور کہا انہوں نے کیا جب کھوئے جاویں گے ہم بیچ زمین کو کیا ہونگے ہم

لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ بَلْ لَّمْ يَلْقَآئِ رَبَّهُمْ كُفْرًا ۝

بیچ پیدایش نئی کے۔ بلکہ وہ ساتھ ملاقات رب اپنے کے کافر ہیں۔

قُلْ يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ

کہہ تبھن کرے گا تم کو فرشتہ موت کا وہ جو مقرر کیا گیا ہو ساتھ تمہارے پھر

إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا

طرف رب اپنے کی پھیرے جاؤ گے و۔ اور کا شکہ دیکھے تو جس وقت گنہگار دن کو تھے ڈالے

رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا

ہو گئے سر اپنا نزدیک رب اپنے کے۔ اے رب ہمارے دیکھا ہم نے اور سنا ہم نے پس پھر ہم کو

نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ

سو عمل کریں اچھے حقیق ہم یقین لائے والے ہیں۔ اور اگر چاہتے ہم اب تہ دیتے ہم ہر

نَفْسٍ هُدًى وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ

ایک جی کو ہدایت اچھی ولیکن ثابت ہوا بات میری طرف سے کہ اب تہ بھر دنگا میں

جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ فَذُوقُوا

دوزخ کو جنوں سے اور آدمیوں سے اس کے۔ پس چکھو

موضع القرآن

دل اپنی جان میں سے

جو مخلوق ہے اس کا مال

ہے مگر جسکو عزت دی

اس کو اپنا کہا ہے

نمایا ان عبادتی سو

انسان کی جان غیب کے

آل سے مٹی پانی سے

نہیں بنی اس کو پی

بھا اور یہ۔ سمجھے

کواشد کی جاں جاں

ہو تو بدن بھی ہو بدن ہو

تو ترکیب بودات

پاک کہا رہی۔ منہ

دل یعنی تم آپ کو دھر ۱۳

سمجھتے ہو کہ خاک میں دل

گئے۔ تم جان ہو وہ فرشتہ

لے جاتا ہے فس نہیں

ہو جاتے ہو ۱۱ منہ روح

بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَكُمْ وَذُقُوا

سبب انکے کہ بھول گئے تھے تم ملاقات اس دن اپنے کی۔ تحقیق ہم بھول گئے تمکو اور پھر

عَذَابُ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ

عذاب ہمیشہ کا سبب اس کے کہ تم کرتے ہو ان کے نہیں بیان ہوتے ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا دُعِيتُمْ إِلَى صُلْحٍ فَلْيُخْرَجُوا مِنْكُمْ

ساتھ نشانیوں باری کے وہ لوگ کہ جب یادروں جانی میں انکو گرہ پڑے ہیں بعد میں اور پاکی لیا کرتے

بِعَمْدٍ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٥﴾ تَتَمَنَّى جَنَّاتٍ

ہم ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور وہ نہیں سبک کرتے۔ دور ہوتی ہیں کڑوئیں آنکلی

عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا

پھونپھون سے دیکھاتے ہیں پروردگار اپنے کو ڈر سے اور طبع سے اور اس چیز سے
 رَسَقْنَهُمْ يَنْفِقُونَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمُ

کہ دیا ہو مجھے انکو خرچ کرتے ہیں وہ۔ پس نہیں جانتا کوئی جس کی بچھائی تمہاری ہر اسطے آنکے

مَنْ فَرَّقَ أَعْيُنَ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ أَفَمَنْ

کَمُنْ دُرِ اَنکھوں مے ۔ بدل اُس چیز کا کہ تھے کرتے ۔ کیا پس جو شخص کہ

كَانَ مُؤْمِنًا كَمُنْ كَانَ فَاسِقًا ۖ لَا يَسْتَوْنَ ﴿١٨﴾ اَمَّا

ہو ایمان والا مانند اس شخص کے ہے کہ پہننا فرمان - نہیں برابر ہوتے - آئے پر
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوٰی

جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے پس واسطے ان کے بہشتیں ہیں رہنے کی

ثُمَّ لَا يَمُوتُ كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا

فَمَا وَهَمُوا أَنَّا كَلَّمْنَا بَرَادُوسَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أَعْمِدًا

پس جگہ رہنے کے لئے آگ ہے۔ جب ارادہ کروں یہ کہ نکلیں میں سو پھرے جا رہے ہوں

فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ

یہ کُذِّبُوا ﴿٢٦﴾ وَ كُنْزُيْقُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْآدِنِ

ساتھ اس کے جھٹلاتے۔ اور البتہ چکھاویں گے، ہم اُن کو مذاہب نزدیک سے

موضع القرآن
 لا یجبرانیس : اس سے
 ڈر اور اس واسطے
 بندگی کرے تو قبول
 ہے ڈر اور لالچ
 دنیا کا ہو یا آخرت
 اگر کسی اور کے خوف
 و غفرت
 درجہ
 بندگی کرے
 تو رہے
 کچھ قبول نہیں : اللہ

دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۲۱ وَمَنْ

اَظْلَمُ مِنْ ذِكْرِ بَابِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا

مِنَ الْجَارِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ۲۲ وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى

الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ

هُدًى لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ۲۳ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ آيَةً

يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ۲۴

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُم يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۲۵ أَوْ لَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن

قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْجِدِهِمْ إِنَّ فِي

ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ۲۶ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ

الْمَاءَ إِلَى الْآرْضِ الْجُرْمِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ

مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَانْفُسُهُمْ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ۲۷ وَيَقُولُونَ

مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۲۸ قُلْ يَوْمَ

كُلٌّ هُوَ فِتْنَةٌ لَّكُم يَوْمَ تَأْتِي السَّحَابُ مَطْمَاطًا

وَالْمُتَّقِينَ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ كَثِيرٌ وَسَيَرْضَوْنَ

الْعَذَابَ الَّذِي لَعَنُوا وَإِنِّي لَهُم مُّشْفَعٌ عَظِيمٌ

۱۱

موضح القرآن

۱۱ میں دنیائیں ٹوٹ

۱۱ منہ ۱۲

۱۱ میں یعنی کتاب

۱۱ میں یعنی کتاب

۱۱ میں یعنی کتاب

۱۱ میں یعنی کتاب

۱۱

الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ

بَيِّظُرُونَ ﴿١٩﴾ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِيْمَانَهُمْ مُنْتَظِرُونَ ﴿٢٠﴾
 فتح کے نہیں فائدہ دے گا ان کو جو کافر ہوئے ایمان ان کا اور نہ وہ
 ڈھیل دیئے جا رہے ہیں نہ پھرے ان سے اور منتظر رہے تحقیق وہ بھی منتظر ہیں۔

سُورَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ ثَلَاثٌ وَسَبْعُونَ آيَةً وَقَدْ رُكِّعَتْ
 سورہ احزاب مدینہ میں نازل ہوئی اس میں تہشتہ آیتیں اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿١﴾

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔
 يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ

اے نبی! ڈر اگر اللہ سے اور مت کھانا کافروں کا
 وَالْمُفْسِقِينَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٢﴾ وَاتَّبِعْ

اور منافقوں کا۔ تحقیق اللہ سے جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور پیروی کر
 مَا يُوْحٰى اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا

اس چیز کی روح کی جاتی ہر طرف تیری رب تیرے سے۔ تحقیق اللہ ہے ساتھ اس چیز کے
 تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٣﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللّٰهِ

مگر کرتے ہو تم خبردار۔ اور توکل کر اُد پر اللہ کے۔ اور کفایت ہے اللہ
 وَكَيْلًا ﴿٤﴾ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جُوفَةٍ

کار ساز۔ نہیں کہے اللہ نے واسطے کسی شخص کے دو دل بچ پیٹ اس کے کے۔
 وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمْ اِلٰی تَنْظُرُوْنَ مِنْهُمْ اُمَّهَاتُكُمْ

اور نہیں کیا۔ بیویوں تمہاری کہ جسک ماں کہہ لیتے ہو ان میں سر ماں میں تمہاری۔
 وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاءَكُمْ اَبْنَاءَكُمْ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ

اور نہیں کیا بے پاگوں تمہارے کہ بیٹے تمہارے۔ یہ ہر بات کہنا تمہارا نمونہ نہیں تمہارے سو۔
 وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقُّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿٥﴾ اُدْعُوْهُمْ

اور اللہ کہتا ہے۔ اور وہ دکھاتا ہے راہِ راست۔ پکارو ان کو
 لَا بِاَنۡفُسِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْا اَبَاءَهُمْ

نست کر کے باپوں انکے کی اور وہ بہت انصاف ہے نزدیک اللہ کے۔ پس اگر نہ جانو تم باپوں انکے کو

موضح القرآن

دل کافر چاہتے تھے

اپنی طرف نرم کرنا اور

منافی چاہتے تھے اپنی

چال سکھانی اور پیغمبر کہ

اشہد بہ ہر دہ۔ ہر دہ سے

وانا کون۔ ۱۲۔ منہ رح۔

دل کفر کے وقت

کوئی جوڑو کو ماں

کہتا تو ساری عمر وہ

اس سے جدا ہوتی اور کما

کو بیٹا کر کے ہوتا تو سچا

بیٹا ہو جاتا اللہ تعالیٰ نے

یہ دونوں حکم بدل دیئے

جوڑو کو ماں کہنا سورۃ مجاہدہ

میں آدینکا اور بے پالک کلم

آئے بیان ہر ان دو کو ساتھ

تیسری بات یہ بھی سنا دی

ایسی باتیں کہنے کی بہتری

ہیں ان پر عمل نہیں ہر سچا

جیسے مستقل مرد کو کہتے

اس کے دو دل میں چھاتی

پیر کر دیکھو تو کسی کے دو

دل نہیں۔ ۲۰۔

ول جرت چو تھے برس ہو دیا
 نصیر جوئے سے کئے تھے سوا
 حشر میں اذکار قوم میں گئے
 دینار کو اور قزاق اور عسکان کو
 درہی قریط کو جو مینے کپا ہے
 جمع کئے حضرت پر ہر جانے بابا
 ہزار آدمی سہان کم تھے بن مرار
 آؤں مینے ہا میر شکر ہزار خدا
 کھوئی جب میں میں دور دور سے
 رشتے سے قریب ایک بیسے تک
 بھریکات اندھے بڑا ادا بھی
 خدا کا رزاقی کیں کچھ نہیں بھرتے
 ہے اور میرے پر ہے تھوٹے
 چھوٹ تھے سب لشکر باد بو
 ماچار کھ کر چلے گئے جب تک
 اعزاب کھوئی اور جنگ خدا
 مٹی جاڑے کر ہم میں تاج
 آئی سنی رات لڑائی اور
 خدا ت کھوئی اور دگر دس
 نانا اس میں مٹا کی دل کی تہی
 ہونے لے اور میں ثابت ہے اس
 جنگ میں حضرت نے فرمایا ہے
 مع ہم جا دینے کفار پر دہر
 آؤں گے وہی ہوا اور
 ف اور کو اور میرے ہم
 دینے کی شرعی طرف ہو
 اوچی ہو اور غل طرک جو
 چھی ہو اور انھیں مٹے ہیں
 یعنی پورے گئے تو کو روکنا
 بن ہوا ہے انھیں مٹے اول
 پتے کان کس طرف مٹ گئے
 اور کس کو نہیں سنا دے
 سمجھا کہ ہے اوست اور اس کا
 اور کچھ نہاں آؤں بے بھاک
 ایک بیسے کے ۱۰۰ سوار
 ف سے مٹا کیے تھے میر
 کھا ہو کر میرا دین سچھا
 رہا باقی صفعت ۲۰

تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٩﴾ اِذْ جَاءُوكُم مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ
سُفْلِكُمْ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ
الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللّٰهِ الظَّنُّونا ﴿١٠﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ
الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿١١﴾ وَاِذْ يَقُولُ
النَّافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَا وَعَدَنَا
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ
مِّنْهُمْ يَا اَهْلَ يَثْرِيبٍ لَا تُقِمْنَا لَكُمْ مُّقَامَكُمۡ فَارْجِعُوْا
وَيَسْتَازِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ يَبُوْتَا
عَوْرَةً مَّا هِيَ بِعَوْرَةٍ ؕ اِنْ يُرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿١٣﴾
وَكَوَدُخِلْتُ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَآ ثُمَّ سُلِّوا الْفِتْنَةَ
عَاهِدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلِ لَا يُوْلُوْنَ اِلَّا ذُبَابًا وَكَانَ

فَمَنْ مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذَا لَا يُمْسِكُونَ

بھالو تم سے موت سے یا قتل سے اور اس وقت نہ فائدہ دیتے جاؤ گے

إِلَّا قَلِيلًا ۝ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِيكُمْ مِنَ اللَّهِ

مگر تھوڑا سا۔ کہہ کر کہ جو وہ جو پیچھا دے گا تم کو اللہ سے اگر

أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا يَعِدُونَ

ارادہ کرے ساتھ تمہارے برائے کیا ارادہ کرے ساتھ تمہارے رحمت کا۔ اور نہ پابویں گے

لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ

واسطے اپنے بھولے خدا کے کوئی دوست اور نہ مدد لینے والا ہے۔ تحقیق جانتا ہوا اللہ

الْمُتَّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلْ هُمْ

منہج کرنے والوں کو تم میں سے اور کہنے والوں کو ماسٹر بھائیوں اپنے کے کہ چلے او طرف ہماری۔

وَلَا يَأْتُونَ الْبَاسَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ

اور نہیں آتے بھان میں مگر تھوڑے۔ بچھل کرتے ہو تمہارے

فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يُنْظَرُونَ إِلَيْكَ كُدُورٌ

پس جب آوے ڈر دیکھتے گا قرآن کو کہ دیکھتے ہیں طرف تیری بھرنی ہیں

أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَإِذَا

آنکھیں اُن کی مانند اس کے کہ غشی آتے ہیں اس کے موت سے۔ پس جس وقت

ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَفُوكُمْ بِاللَّيْنَةِ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى

جائتا رہتا ہے ڈر بھٹتے ہیں تمہارے ساتھ زباؤں تیز کے بھیل کرتے ہوئے اور

الْخَيْرِ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ وَ

بھلائی ہے۔ یہ لوگ نہ ایمان لائے تھے پس ناپید کر دیے اللہ نے عمل اُن کے۔ اور

كَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝ يَحْسِبُونَ الْأَحْزَابَ

اوپر خدا کے آسان ہے۔ گمان کرتے ہیں جماعتوں کفار کی کہ

لَمْ يَذْهَبُوا ۚ وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابَ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ

نہیں تھمیں۔ اور اگر آوے وہ جماعتیں دوست رکھیں کاش کہ وہ

يَأْتُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَسْبَابِكُمْ وَلَوْ

جنگل میں رہتے بیخودوں کے پوچھا کرتے خبروں تمہاری کو۔ اور اگر

مغرب میں مائے ضرر کو عمل نہیں کئے مسلمان کو چاہئے اب بھی اُمید کی وقت پر پانی کی باتیں نہ کرے۔ ۱۲ مندرجہ کتاب شریعت میں ہے کہ سائے عرب ہمارے دشمن تھے تو جو کہنے کا تھا ان کا کہاں ہے لشکر محمدی ہر جا اور حضرت لشکر کیا تھا اب کھڑے تھے ہر میں ہم جو دیر کا کہہ بند کر کے ڈالنے نہیں دیکھ دیتے تھے یہاں کرنے لگے کہ ہمارے گھر کھلے ہیں اور وہ جھٹکتا ہوا ہے۔ ۱۳ جنگ احد کو بعد قرآن کیا تھا کہ ہر ایسی حرکت نہ کرے۔

موضع القرآن

۱۴ دینی جنگ قسمت میں ہوئے اس کو سب سے پہلے جو کچھ ہمارے سوا اور اللہ موت نہیں بھانگے بیکائی دن ہمارے۔ ۱۵ دینی عرب کی مخالفت کو دیتے ہو اگر اللہ ہم سے تو مسلمان اب کو قتل کر دیں اللہ اللہ میں جسے وقت رفتا ہے جسی ہوتے ہیں اور ڈر کر کے جان بھٹکتی ہو اور فتح کے بعد مرنا چاہتے ہیں سب زیادہ اور نصیحت پر دھکتے ہیں فائدہ چلا جاتا حال کا ذکر ہو تو فرمایا یہ اللہ آسان جو میں سخت میں اللہ کے کسی کی صحت متاثر کرنا تعجب لگتی ہو جس جہاں کہنے پر اللہ اس میں ایسا نقصان پہنچا جس سے وہ درست ہو جائے جسے عمل پر ایمان کا ایمان شرط ہے ہر عمل کی ۱۲ مندرجہ

كَانُوا فِيكُمْ مَا قَتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ۖ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ
 فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ
 وَاليَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۝ وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ
 الْأَحْزَابَ ۖ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ
 اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۖ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝
 مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ
 عَلَيْهِ ۖ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ
 وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ۝ لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ
 بِصِدْقِهِمْ ۖ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ ۚ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ
 يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝
 رَأَى اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَغْضِبُهُمْ لَمْ يَقَالُوا خَيْرًا
 وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ۝
 وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ
 آثَارِهِمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا ذَا نِقَمٍ ۝

موضع القرآن
 ۱۲) و معنی نامزدی
 ۱۸) مائے یقین نہیں آتے
 کہ جو میں پھر کشیں اور
 باتوں میں تمہاری خبر نہ ہو
 جہادیں اور لڑائی میں کام
 نہ کریں۔ ۱۱ منہ ۲۰۔
 و معنی رسول کو دیکھو
 ان ہمتیوں میں کیا استقلال
 رکھتا ہو۔ سب سے زیادہ
 محنت اور اندیشہ اس پر
 ہے۔ ۱۲ منہ ۲۰۔
 و وعدہ اللہ کا
 ۱۵) یہی فرمایا تھا
 تکلیف پاؤ گے
 کافروں کے ہاتھ سے
 آخر تم کو غلبہ ہے اور
 بھی کہ رسول نے فرمایا
 تھا آٹھ دس میں تم پر
 فوجیں آتی ہیں۔ ۱۲ منہ ۲۰۔
 و ذمہ پورا کر چکا یعنی
 جہاد ہی میں جان دے
 چکا ہے شہداء نے بد
 و اُحد اور راہ دیکھتے تھا
 جو جہاد پر مستعد ہیں موت
 کی راہ دیکھتے ہیں رسول
 نے فرمایا کہ ظالم ان میں
 سے جو شہید ہو چکے
 ۱۱ منہ ۲۰۔

فلان یہود تھے بنی قریظہ
نزدیک آتے مینے کے پہلے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
ہنگام میں پہنچتے ہیں وہاں
سے تاریخ جوئے کہ چوبیس حکم
دے دئے جلد لکھ جائے جو میں
دن گھر کر تھکے راضی ہوئے کہ
ہم نکلے میں جو ہاتھ میں ہند
بنی معاذ کچھ سوتوں
کچھ حضرت کے قول کیا
مسند بنی حکم کیا کہ جو ۱۹
کو قتل کرنا اور عورتیں روکے
ہندی لینے خدا اور رسول کی
مرضی ہو چکی اور انکی بد چہدی
کی سزا ۱۱۰ حد ۷۰

فلان یہ زمین جو مینے کہ نزدیک
ہاتھ کی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کو باطنی لکھ کر دیا
ٹھکانا ہو گیا اور انھوں نے
پرسوں کا خروج لکھا ہوا اور اس
دوسری زمین کو مراد جو زمین
خیبر کی دوبرس کی جگہ ان
یہودیوں کو وہ ہاتھ کی اس سے
حضرت کے سب سے آئندہ
ہو گئے ۱۲۰ حد ۷۰

فلان حضرت کی ازواج نے
دیکھا کہ لوگ آئندہ ہوئے چاہا
کہ ہم بھی آئندہ ہوں
بعضوں نے بول چال
کی حضرت کے حکم سے
وایک مینے حکم میں
جادوں پر مینہ کو بند
آیت آتی حضرت
فرمیں آئے اور حضرت نے
ماٹھ دے کر کہا انھوں نے
بکائی صفحہ ۵۷۴

صَيَاصِيْمُهُمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا
تَسْلُوْنَ اُنْ کے سے اور ڈالا بیچ دلوں انکے کے ایک فریق کو
تَقْتُلُوْنَ وَتَأْسِرُوْنَ فَرِيقًا ۱۶ وَ اَوْزَكَمْ اَرْضَهُمْ وَ
مَار ڈالے ہو تم اور بند کرتے ہو تم ایک فریق کو مل - اور وارث کیا تم کو زمین انکی کا اور
وَيَا رَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطْوُهَا وَكَانَ اللّٰهُ
تھروں انکے کا اور مالوں ان کے کا اور اس زمین کا کار پاؤں نہ رکھا تھا تھے اس پر - اور سے اللہ
عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۱۷ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ
اوپر ہر چیز کے قادر فلان - اے نبی کہہ واسطے بی بیوں اپنی کے
اِنْ كُنْتُمْ تُرَدُّنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَرِزْقَهَا فَتَعَالَيْنَ
اگر ہو تم ارادہ کرتیں زندگانی دنیا کا اور بناؤ اس کا پس آؤ کہ
اُمْتَعِكُنَّ وَاَسْرِحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۱۸ وَاِنْ كُنْتُمْ
کچھ فائدہ دوں میں تم کو اور رخصت کروں میں تم کو رخصت کرنا اچھا - اور اگر ہو تم
تُرَدُّنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَالْاٰرَآءَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ
ارادہ کرتیں خدا کا اور رسول اس کے کا اور گھر ہتھکے کا پس تحقیق اللہ نے تیار کیا
لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۱۹ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ مَنْ
واسطے نیکی کرنے والیوں کے تم میں سے ثواب بڑا فلان - اے نبی کہہ نبی کی جو کوئی
يَاۤتِ مِنْكُمْ بِفَاحِشَةٍ مُّبِيْنَةٍ يُضَعَفْ لَهَا
اُسے تم میں سے ساتھ بے حیائی ظاہر کے دو چند کیا جادینکا واسطے انکے
الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۲۰ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلٰی اللّٰهِ يَسِيْرًا ۲۱
عذاب دو برابر اور سے اوپر اللہ کے آسان
وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُمْ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَتَعْمَلْ
اور جو کوئی فرمانبرداری کرے تم میں سے اللہ کی اور رسول اس کے کی اور عمل کرے
صَالِحًا تُؤْتِهَا اَجْرًا مَّرْكُوْنًا ۲۲ وَاعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا
انکے دیں گے ہم اس کو ثواب اس کا دو بار اور تیار کیا ہونے واسطے ان کے رزق
كَيِّمًا ۲۳ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لَسْتُ لَكَ اَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ
اچھا فلان - اے نبی کہہ میں نہیں تم مانند ہر ایک کی عورتوں میں سے

إِنِ الْقَائِلُونَ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي
 قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝ وَقَرْنَ فِي
 بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَ
 أَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
 إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ
 وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝ وَادْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ
 مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۝
 إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ
 وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ
 وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ
 وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ
 وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ
 مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

(بقیتہ صفحہ ۵۷۴)
 اشارہ رسول کی مرضی
 اختیار کی پھر اسی طرح
 سمجئے۔ حضرت کے ہاں
 ہمیشہ نقر و نفاذ تھا اپنے
 اختیار ہوتا تھا۔ شباب
 اٹھا لیتے تھے پھر قرض
 لینا پڑتا۔ جو فرمایا کہ جو
 نیکی پر میں انکو بڑا نیکی
 حضرت کی راجح نیکی
 ہی میں بھگتستانی صاف
 خوشخبری کسی کو نہیں دیتا کہ
 نذر نہ ہو جائے خاتمہ کا
 ڈر لگتا ہے۔ ۱۰۔ اندر ج۔
 (ج) ۲۔ ک۔ ب۔ ٹے
 (ک) ۱۰۔ درجہ کالائز
 ہونے کا ثواب و درجہ
 کا ثواب پیغمبر کو بھی
 فرما اذقان نعمت بخونہ
 موضح القرآن
 دل یا ایک ادب سکھایا کہ
 کسی مرد و عورت کو تو اس
 طرح کہ جیسے ہاں بچہ شے
 کو۔ ۱۰۔ اندر ج۔
 دل یعنی نہ کر دیتے وہ
 پھر قی قیس عورتیں اس
 دل یہ خطا ہے ازدواج
 اور داخل میں حضرت کے
 سب گھر والے۔ ۱۰۔ ج۔

مَغْفِرَةً ۖ وَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا

مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ

لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۚ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ

وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلًّا مُبِينًا ۝ وَإِذْ تَلَوْنَا

لَكَ آيَاتِ الْكِتَابِ وَكَانَ خَلْقُكَ مِنْ أَمْرٍ

وَاحِدٍ ۚ وَكَانَ اللَّهُ يَوْمَ تَخْلُقُ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضَ وَحْدًا ثَلَاثِينَ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا تَأْخُذُ

بِهِ إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَارِ الْكَلْبِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ

يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ مُبْدِيًا ۚ وَكَانَ اللَّهُ

يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ مُبْدِيًا ۚ وَكَانَ اللَّهُ

يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ مُبْدِيًا ۚ وَكَانَ اللَّهُ

يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ مُبْدِيًا ۚ وَكَانَ اللَّهُ

يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ مُبْدِيًا ۚ وَكَانَ اللَّهُ

يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ مُبْدِيًا ۚ وَكَانَ اللَّهُ

يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ مُبْدِيًا ۚ وَكَانَ اللَّهُ

يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ مُبْدِيًا ۚ وَكَانَ اللَّهُ

يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ مُبْدِيًا ۚ وَكَانَ اللَّهُ

يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ مُبْدِيًا ۚ وَكَانَ اللَّهُ

يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ مُبْدِيًا ۚ وَكَانَ اللَّهُ

يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ مُبْدِيًا ۚ وَكَانَ اللَّهُ

يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ مُبْدِيًا ۚ وَكَانَ اللَّهُ

يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ مُبْدِيًا ۚ وَكَانَ اللَّهُ

يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ مُبْدِيًا ۚ وَكَانَ اللَّهُ

يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ مُبْدِيًا ۚ وَكَانَ اللَّهُ

يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ مُبْدِيًا ۚ وَكَانَ اللَّهُ

يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ مُبْدِيًا ۚ وَكَانَ اللَّهُ

کہا تھا کہ قرآن میں سب
ذکر جو مرد و عورتوں کا ہیں
نہیں اس پر آیت اتنی ہی ایک
عورتوں کی خاطر نہیں تو
حکم جو مردوں کو کہا سو عورتوں
پر بھی آیا ہر جہاں کہے کا تھا
نہیں - ۱۲ منہ ۶ -

کہ حضرت زینب شہیدہ
کی بھوپہ کی بیٹی اور قوم میں
اشرف حضرت کے چاچا کو کھوج
کروں زینب بن عاص سے
میں عرب تھے یا نہ پتہ نہ تھا
دو کہیں میں شہر تھے میں بچے حضرت
نے مولیٰ یا اس برس کی عمر
انکے باپ بھائی خبر کیا کرتے تھے
کو حضرت نے یہ براہی مجھے گھر
چلے رہی تھی حضرت کی
محبت سے حضرت کے انکے
چاچا کو اسلام کو پہنچے
ہو تھے راج کو روانہ

حضرت زینبؓ انکا بھائی بھی
ہوئے اس پر آیت اتنی ہی
راضی ہوئے اور صلہ کر دیا ۱۲ منہ
وہ حضرت زینبؓ زید کو صلہ
دین میں تو وہ انکی آنکھوں میں
خیر تھا مزاج کی موافقت ہوئی
جب لڑائی ہوئی تو زید حضرت
آؤ شکایت کرتے اور کہتے ہیں
چھوڑا ہوں حضرت منع کرتے کہ
میری خاطر سوئے تھو کہ قبول
کیا اب چھوڑ دینا اور میری
جیسا بار قضیہ ہوا حضرت کے دل
میں آکر گرنا چارہ چھوڑنا تو
زینب کی دہوئی بھیر کے نہیں کہ
میں صلہ کروں لیکن منافقوں کی
فونی سوانہت کیا کہہ سکتے اپنے بیٹے
کی جو دھم میں بھی مامور نہ تھے
وہم نے کا نہیں کسی باپیں اللہ
عالی نے حضرت زینبؓ کی خاطر
(باقی صفحہ ۵۷۷ پر)

پہلے اس سے - اور ہے کام اللہ کا اندازے پر مقرر کیا ہوا - وہ توں کہ

رکھی اللہ طلاق کے حضرت
کے نکاح میں دینا اللہ کے
فرمان سے نکاح بندہ
عیلیٰ کا جس نکاح کی حاجت
ہوئی جیسے اب کوئی ایک
اپنی لونڈی غلام کو نکاح باندھ
لے عرصہ تمام کر لے
پھر وہی ۱۱ ص ۲۰

۵۶۷ موضح القرآن
۱۲ دینی پیغمبر کو ایک
کام کرنا جو شرع میں روا
ہو گیا مضائقہ رہتا ہے۔
بیشک پیغمبروں کو اس کے سوا
کسی کا ذکر نہیں رہا یا ایک
بعض حکم جیسے پیغمبروں کو
خاص ہے جس جیسے عورتوں
کی کتنی حضرت ائمہ
کو سو عورتیں تھیں
کوئی ایسی حد سوریہ
کرے تو نکاح ہو اور جنکو روا
ہوا انکو خاص بعض حکم
اس سے ہیں کہ حد کے خلاف
حکم نہیں کرتے ۱۱ ص ۲۰
۱۳ حضرت کی اولاد اپنے
عمر گئے یا پیشیاں رہیں
کوئی مرد ہوا نہیں جیسی
کبھی کو اس کا بیٹا۔ جانو
عمر رسول اللہ کا ہے اس
حساب سے سب اس کے
بیٹے ہیں اور پیغمبروں پر
اس سے اس کے بعد کوئی پیغمبر
ہیں نہ بڑا نہ اسکو سب پر
۱۱ ص ۲۰
۱۴ دینی اللہ پر سلام
جیسے گا اور آپس میں بھی
ہی دیکھو اور ہوگی
۱۱ ص ۲۰
۱۵ سب انہوں سے دور
ہی آیت ہے ۱۱ ص ۲۰

يَلْعَنُونَ رَسُلَ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا
پہناتے ہیں پیغام خدا کا اور ڈرتے ہیں اس سے اور نہیں ڈرتے کسی سے
إِلَّا اللَّهَ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ
نکرا اللہ سے اور اس سے اللہ کفایت کرنے والا ہے۔ نہیں پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم
أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمُ
آپ کسی کا مردوں تمہارے میں سے لیکن پیغمبر خدا کا ہے اور ختم کرنے والا
الشَّيْطَانِ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ يٰ أَيُّهَا الَّذِينَ
تہاں شیطانوں کا۔ اور ہے اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اے لوگو جو
آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً
ایمان لائے ہو یاد کرو اللہ کو یاد کرنا بہت۔ اور پاک بیان کرو اسکی صبح اور
أَوَّلًا ۝ هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ
شام۔ وہی ہے جو رحمت بھیجتا ہے اوپر تمہارے اور فرشتے اس کے
يُخْرِجُكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ
نہا کر نکالتے تمکو اندھیروں سے طرف روشنی کی۔ اور جو ساتھ ایمان والوں کے
رَحِيمًا ۝ تَحِثُّهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۝ وَأَعَدَّ لَهُمْ
مہربان۔ دُعا ان کی جس دن ملاقات کریں گے اس سے سلام ہو اور تیار کیا ہو واسطے ان کے
أَجْرًا كَرِيمًا ۝ يٰ أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَهِيدًا
ثواب بزرگ ہے اے نبی تحقیق ہے جیسے تھہ کو گواہ
وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ وَدَاعِبًا إِلَى اللَّهِ بِأَذْنِهِمْ وَسِرَاجًا
اور خوشخبری دینے والا اور ڈر لینے والا۔ اور پکارنے والا طرف اللہ کی ساتھ حکم ان کے کے اور چراغ
مُنِيرًا ۝ وَبَشِيرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَن لَّهُمْ مِنَ اللَّهِ قُضْلًا
روشن۔ اور خوشخبری دے ایمان والوں کو ساتھ ان کے کے واسطے ان کے ہی اللہ کی طرف سے فضل
كَثِيرًا ۝ وَلَا تَطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعِ أَذْنَهُمْ
بڑا ہے۔ اور مت کہنا ان کا سرور کا اور منافقوں کا اور چھوڑنے ایذا دینا ان کا
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ يٰ أَيُّهَا الَّذِينَ
اور توکل کر اوپر اللہ کے۔ اور کفایت ہی اللہ کام بنانے والا۔ اے لوگو جو

اَمْسُوا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ

ایمان لائے ہو جس وقت کہ نکاح کر دو تم ایمان والیوں کو پھر طلاق دو تم ان کو
قَبْلِ اَنْ تَسُوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَیْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ

پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاؤ ان کو پس نہیں واسطے تمہارے اوپر ان کے عتنی دنوں کی
تَعَدُّ وَنَهَاۙ فَتَسُوْهُنَّ وَتَسِرُّهُنَّ سَرًاۤحًا جَمِیْلًا ۝۱

کہ گھنڑا سکو۔ پس کچھ فائدہ دو ان کو اور زحمت کرو ان کو زحمت کرنا اچھا ہے۔
يَاۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّا اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الَّتِي اَقْبَتِ

اے نبی تحقیق ہم نے حلال کیں اسطے تیرے بی بیوں تیری وہ جو دیا ہو تو نے
اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَۙ وَمَاۤ اَقْبَاۤءَ اللّٰهُ عَلَیْكَ

مہر ان کا اور جن کا مالک ہو اور ہاتھ تیرا پیچھے کر کہ پھیر لایا ہے اللہ اوپر تیرے
وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَ

یعنی طرف تیری مال کفار اور بیٹیاں چچاؤں تیرے کی اور بیٹیاں چچو پھوپھوں تیری کی اور بیٹیاں ماموں تیری
بَنَاتِ خَالِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَۙ وَامْرَاۤةٌ مُّؤْمِنَةٌ

کی اور بیٹیاں خالاؤں تیری کی وہ جو وطن چھوڑ آئی ہیں ساتھ تیرے اور حلال کی عورت ایمان والی
اِنْ وَهَبْتَ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ

اگر بخش دے تو یعنی بغیر مہر کے جان اپنی واسطے نبی کے اگر ارادہ کرے نبی کہ
يَسْتَكْرِهَهَاۙ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنَاتِ

نکاح کرے اس کو خالص واسطے تیرے یعنی واسطے اپنے سوائے مسلمانوں کے۔
قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَیْهِمْۙ فِیۡۤ اَزْوَاجِهِمْۙ وَمَا

تحقیق جان لیا ہو مجھے جو مجھ پر مقرر کیا ہو مجھے اوپر ان کے بیچ حق بی بیوں انکی کے اور حق پیچھے کے
مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْۙ یَكِلَاۤ اَیْمَانُكَ عَلَیْكَ حَرَجٌ وَّكَانَ

کہ مالک ہوئے ہیں واسطے ہاتھ ان کے تاکہ نہ ہو اوپر تیرے تسکین۔ اور ہے
اللّٰهُ عَفُوًّا رَحِيْمًا ۝۲ تُرْجٰی مِنْ تَشَآءُ مِنْہُمْ وَتُرْجٰی

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ڈھیل دیوے تو جسکو چاہے انہیں سے اور جگہ دیے
لَیْسَ مِنْ تَشَآءُۙ وَمِنْ اَبْغَضَیْتَ مِنْ عَزَلَتْۙ وَلَا

طرف اپنی جس کو چاہے اور جسکو برا بھونے تو اس سے دور کر دیا تھا اسکو پس نہیں

من بغیر صحبت کہے جو مرد
چھوڑ دے عورت کو اگر اس کا
مہر بندھا تھا تو آدھا کر
اگر نہ بندھا تھا تو کچھ فائدہ
دے یعنی ایک جوڑہ پوشاک
اور اسی وقت چاہے تو اور
نکاح کرے مدت نہیں اور
اگر خلوت ہوئی تو صحبت نہ
ہوئی تو مہر بھی گوارا دینا اور
مدت بھی بٹھانا یہ شرط یہاں
فرمایا حضرت کے ازواج کے
ذکر میں شاید اس اسطے کہ
حضرت نے ایک عورت نکاح
کی تھی جب ان کے نزدیک گئے
کہنے لگی اللہ تم سے پناہ
دے حضرت نے اسکو جواب

دیا کہ تو نہ بڑے کے
پناہ پڑی اس پر تو
حکم فرمایا ہوا اور خطا

فرمایا ایمان والوں کو تاکہ
معلوم ہو کہ پیغمبر کا خاص حکم
نہیں سب مسلمانوں پر بھی
حکم ہے۔ ۱۰۴۰

وَل جو عورتیں تیری ہیں جن کا
مہر دیا یعنی اب نکاح میں

میں خواہ قریش سے ہوں
مہاجر ہوں یا نہ ہوں چلا

ہیں اور ماموں چچا کی بیٹیاں
یعنی قریش میں کی بشرط ہجرت
کے اگر ہجرت نہ کی تو محمول

نہیں اور جو عورت بخشے
نبی کو اپنی جان یعنی بن ہر

آپ کو نیا دے یہ حکم
پیغمبر کو ہے اور مسلمانوں
پر وہی حکم ہے ان مشورہ

پانچواں حکم میں مہر نکاح نہیں
دیتا کہ صفحہ ۵۷۹

رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تُنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَيْنِ

أَبْدَانِ إِنْ ذِكْرُكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ۝ إِنْ لَبِثُوا

شَيْئًا أَوْ نَحْضَوْهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا

أَخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ

وَلَا نِسَاءِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ وَاتَّقِينَ اللَّهَ

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝ إِنْ اللَّهُ وَ

مَلَائِكَتُهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ إِنْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ

اللَّهَ وَرَسُولَهُ كَعْتَمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ

أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا ۝ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغْيًا ظَنًّا أَلَّا يَكْتَسِبُوا قَتْلَ

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ يَبْغِضُ الظَّالِمِينَ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

ولہ اللہ تعالیٰ نے ادب

سکھائے مسلمانوں کو کہیں

کھائے کہ حضرت کے گھر میں

جین پڑتے تو پیچھے باقی کرتے

لگاتے حضرت کا مکان آرام

وہی تھا شرم سے نہ فراتے کہ

اٹھ جاؤ انکے اسطے اللہ نے

فرادیا اور اس آیت میں حکم ہوا

پڑھو کہ مرد حضرت کے ازواج

کے ساتھ جائیں سبیلوں کی

عورتوں پر حکم واجب نہیں اگر

عورت ساتھ ہو کسی مرد کے سب

بدن کپڑوں میں ڈھکے ہو

عنا نہیں اور اگر نہ

سامنے ہو تو بہت سے ہاتھ

وٹ اپنی عورتوں کا اور ہاتھ کے

مال کا ذکر ہو چکا سو تو نور میں

وٹ صلیم اور ہوتا ہوا نماز میں

ایسا علیہ السلام نبی الہم صل

علی محمد اللہ کی رحمت لکھی اپنے

پیغمبر اور انکے گھرانے پر بڑی

تبریت کھتی جو ان پر انکے لائق

رحمت ترقی ہوا اور اس رحمتیں

اُترتی ہیں انکے دل پر جتنا چاہ

اتنا حاصل کرے ۔ ۱۱ منہ رحم

وٹ یہ نہ تھی تھے نہ

پیچھے ہٹ کر کرتے تھے

باقی صفحہ ۵۸۱ پر

رسول کی یا انکی زوجہ پر
طوفان لگایا مگر وہ فوراً
انکے کلام بکر ہو چکے اور نہ

موضح القرآن

دل پہچانی پڑیں کہ وہ کسی

بے ایمان نہیں بلکہ ہے صاحب

ناموس یا بد ذات نہیں

نیکو ہے تو بدیت لوگ

اس سے نہ سمجھیں جو کچھ

اسکا نشان رکھا یہ حکم

میں بہتر کیا ہو گئے فرمایا

اللہ بخشنے والا مہربان

ہے۔ ۱۲۔ احزاب۔

وَلَّ جَوَازِکَ بِدِیْنِ تَحِی

میں نے میں عورتوں کو چھوڑنے

کو کہتے اور بھولتی

خبریں اُڑاتے مخالفوں

کے زور کی اور مسلمانوں

کے نیچے کی ان کو یہ فرمایا

اور توریت میں بھی تعظیم

کو مفسدوں کو اپنے بیچ سے

باہر کر دو۔ ۱۳۔ احزاب۔

وَلَّ شَیْءَ یَہِیْئُ لَکُمُ الْفَوْزَ

نے بہت کھنڈ اپنا دیا کہ

جس چیز کا جواب نہیں ہی

سوال کریں بار بار اس پر

یہاں ذکر کر دیا۔ احزاب۔ ۱۴

لَا مَرَدَاحَکَ وَ بَنَتَکَ وَ نِسَاءَ الْمُؤْمِنِیْنَ یُذِیْنِ

واسطے بی بیوں اپنی کے اور بیٹیوں اپنی کے اور بی بیوں مسلمانوں کی کے نزدیک کر لیں

عَلَیْہِمْ مِنْ جَلَاءِ بَیْہِمْ ذَٰلِکَ اَدْنٰی اَنْ یُّعْرِفَہِ

اپنے اور بی بیوں چادر میں اپنی۔ یہ بہت نزدیک ہو اس کو کہ پہچانی جاویں

فَلَا یُؤْذِیْنِ وَ کَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝ لَئِنْ لَّمْ

پس نہ ایذا دی جاویں۔ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔ البتہ اگر نہ

یَنْتَہِ الْمُسْفِقُوْنَ وَ الذِّیْنِ فِی قُلُوْبِہِمْ مَّرَضٌ وَ

باز رہیں گے مسافروں اور وہ لوگ کرناج دوں ان کے کے بیماری سے اور

الْمُرْجِلُوْنَ فِی الْمَدِیْنَةِ نَعْمَ یَنْکَ بِہِمْ لَّمْ لَا

بہ خیر اُڑانے والے شہر کے البتہ پیچھے لگا دیں گے تم کو کہ انکے پھر نہ

یَجَاوِرُوْکَ فِیْہَا اِلَّا قَلِیْلًا ۝ مَّلْعُوْنِیْنَ ۝ اَیُّهَا

مسافر رہیں گے ترے بیچ اس کے مگر تھوڑے دنوں۔ لعنت مارے جہاں

تَقِفُوْا اُخْذُوْا وَ قَتَلُوْا تَقْتُلُوْا ۝ سُنَّۃُ اللّٰہِ

پائے جاویں پکڑے جاویں اور قتل کئے جاویں خوب قتل کرنا۔ عادت خدا کی

فِی الذِّیْنِ حَلُوْا مِنْ قَبْلِ وَ کُنْ تَجِدَ لِسُنَّۃِ اللّٰہِ

بیچ ان لوگوں کے کہ گذرے پہلے ان سے۔ اور ہرگز نہ پاؤ گے تو واسطے عادت اللہ کے

تَبْدِیْلًا ۝ یَسْأَلُ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۝ قُلْ اِنَّمَا

بدلی ڈالنا۔ سوال کرتے ہیں تم کو توگ قیامت سے کہہ سوائے اسکے نہیں

عِلْمُہَا عِنْدَ اللّٰہِ وَ مَا یُذِیْرُکَ لَعَلَّ السَّاعَۃَ تَکُوْنُ

کو علم اس کا نزدیک اللہ کے ہے۔ اور کیا چیز معلوم کرواتی ہے تم کو شاید کہ قیامت ہو

قَرِیْبًا ۝ اِنَّ اللّٰہَ لَعَنَ الْکَافِرِیْنَ وَ اَعَدَّ لَہُمْ

نزدیک۔ البتہ حق اللہ نے لعنت کی ہے کافروں کو اور تیار کیا ہے واسطے ان کے

سَعِیْرًا ۝ خَلِیْدِیْنَ فِیْہَا اَبَدًا ۝ لَا یَجِدُوْنَ وَلِیًّا وَ

دوزخ۔ ہمیشہ رہیں گے بیچ اس کے ہمیشہ۔ نہ پاویں گے بیچ اسکے دوست اور

لَا یُخَوِّدُوْنَ ۝ یَوْمَ تَغْلِبُ وُجُوْہُہُمْ فِی النَّارِ یَقُوْلُوْنَ

نہ مدد دینے والا۔ جس دن کہ پھیرے جاویں گے تمہ ان کے بیچ آگ کے کہیں گے

لَا یُخَوِّدُوْنَ ۝ یَوْمَ تَغْلِبُ وُجُوْہُہُمْ فِی النَّارِ یَقُوْلُوْنَ

نہ مدد دینے والا۔ جس دن کہ پھیرے جاویں گے تمہ ان کے بیچ آگ کے کہیں گے

مَوْشَحِ الْقُرْآنِ

دس نو تہمت لگانے لگے
 یہ حضرت ہارون کو جنگل
 میں لیجا کر مارا آتش شریک
 و یا ست نہ رہی پھر انکا
 جنازہ آسمان سے نظر
 آیا اور ان کی آواز (۱۰) اے
 آلِ کد میں اپنی موت
 سے مرا ہوں اور کتنوں نے
 کہا یہ جو چھپ کر نہاتے
 ہیں انکے بدن میں کچھ عیب
 ہے بدن کی سفیدی یا سیاہی
 پتھولا ایک روز حضرت
 دہلی اکیلے نہاتے (۱۱) تھے
 لگے کپڑے رکھے ایک پتھر
 پر وہ پتھر کپڑے لے کر
 بھاگا حضرت موسیٰ عصا
 لے کر اسکے پیچھے دوڑے
 جہاں سب لوگ دیکھتے تھے
 کھڑا ہو گیا سب نے ننگے
 دیکھ لیا بے عیب پھر اس
 پتھر کو کئی عصا سے اس
 میں نقش پڑ گیا۔ ۱۲ منہ
 فل یعنی اپنی جان بہتریں
 نہ کھایا اذیت کیا پرانی چیز
 رکھنی اپنی خواہش کو روک کر
 نبیوں و آسمان میں اپنی خواہش
 (باقی صفحہ ۸۲ پر)

لِيَسْمَعَكُمْ أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ ۖ وَقَالُوا كَيْفَ

اے کاش کہ مجھے فرمانبرداری کی جوتی اللہ کی اور مجھے فرمانبرداری کی جوتی رسول کی۔ اور کہیں مجھے اے ب
اِنَّا اطَعْنَا سَادَتَنَا وَكِبَرَاءَنَا فَأَصْلَحْنَا الشَّمِيلَا ﴿۵﴾

ہاے تحقیق ہے فراہم داری کی و سزاؤں اپنے کی اور بڑوں اپنے کی پس غمرا کر دیا انھوں نے ہکراہ ہے۔
رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ قُرْآنًا مَعْرُوفًا

اے رب ہمارے دے ان کو دھننا
مذہب سے اور نعمت کر ان کو
لَعَنَّا كَبِيرًا ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

اَذُو مُوسٰی فَبَرَاۤاَ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا وَكَانَ عِندَ

کہ ایذا دی انھوں نے موسیٰ کو پس اس کا اسکو اللہ نے بھیجے کہ کہتے تھے اور تھارہ نزدیک
 اللہ وَحِیْمًا ﴿۷۰﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّنَ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَقَوْلُوْا

اللہ کے آبرو والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اور اللہ سے اور اس کے
 قَوْلًا سَدِيدًا ۝ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ وَيَعْفَا لَكُمْ

بات سیدھی۔ سنوار دیکھا واسطے تمہارے عمل تمہارے اور بخشش کا واسطے تمہارے
 دُتوبکمُ" وَ مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ قَارَ قَوْراً

عظیماً ۵۱) اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَی السَّمَوٰتِ وَ

۱۸۔ تحقیق روبرو کیا تھا جس نے امانت کو اوپر آسمانوں کے اور
 الْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ

زمین کے اور پہاڑوں کے پس انکار کیا ہے یہ کہ اٹھادیں اُس کو اور ڈر گئے
مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿۷۰﴾

اس سے اور اٹھایا اس کو انسان نے۔ تحقیق وہ تھا بے باک نادان ٹ۔
لِيَعَذَّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ

تاکہ عذاب کرے اللہ منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو اور شرک کرنے والوں کو

اور شرک کرنے والیوں کو اور پھر آئے اللہ ساتھ رحمت کے اوپر ایمان والوں کے

وَالْمُؤْمِنَاتُ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

اور ایمان والیوں کے۔ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔
یُسُوْرَةُ السَّبَا مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعٌ وَخَمْسُوْنَ اَيْتًا وَسِتُّ مِائًا
سُوْرَةُ سَبَا سکہ میں نازل ہوئی اس میں پچون آیتیں اور چھار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشنش کرنے والے مہربان کے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهُ فَا فِی السَّمٰوٰتِ وَفَا فِی

سب تعریف واسطے اللہ کے وہ جو واسطے اسکے ہر کچھ پنج آسمانوں کے ہے اور جو کچھ پنج
اَلْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِیْمُ

زمین کے ہے اور واسطے اسکے ہر کچھ پنج آخرت کے۔ اور وہی ہے حکمت والا
اَلْخَبِیْرُ ۝ یَعْلَمُ مَا یَلِیْجُ فِی الْاَرْضِ وَ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا

باخبر۔ جانتا ہر کچھ کہ داخل ہوتا ہے پنج زمین کے اور جو کچھ نکلتا ہے اسیں سے
وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مَا یُعْرَبُ فِیْهَا وَهُوَ الرَّحِیْمُ

اور جو کچھ کہ اترتا ہے آسمان سے اور جو کچھ کہ چڑھتا ہے پنج اس کے اور وہی ہے مہربان
اَلْغَفُوْرُ ۝ وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَا تَأْتِیْنَا السَّاعَةُ

بخشنش کرنے والا۔ اور کہا ان لوگوں نے کہ کافر تھے ہیں نہ آوے گی ہمارے پاس قیامت۔
فَلَّی بَلٰی وَرَبِّیْ تَأْتِیْکُمْ طٰلِمَ الْغَیْبِ لَا یَعْرَبُ

کہہ کہ یوں نہیں رہے ہر کچھ کہ ابنہ آوے گا تمہارے پاس جتنے ملے غیب کے کہ نہیں پوشیدہ
عَنْهُ مِنْکَالْ ذُرِّیَّةِ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ

اس سے بڑا ایک جیسے کے پنج آسمانوں کے اور نہ پنج زمین کے
وَلَا اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِکَ وَلَا اَکْبَرُ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ

مبین ۝ لَیَحْزِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ
بیان کرنے والی کے ہو۔ تاکہ بدلا دے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے۔

اُولٰٓئِکَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِیْقٌ کَرِیْمٌ ۝ وَالَّذِیْنَ
وہ لوگ واسطے ان کے بخشنش ہے اور رزق بکرامت۔ اور جن لوگوں نے

۱۔ کچھ نہیں ہو تو وہی
جس پر قائم میں آسمان
خواہش پھرنا زمین کا
خیر انسان میں خواہش
اور حکم خلا اسکے اس پرانی خبر
بہر خلا اپنے ہی کھانا سازد
چاہتا ہو اسکا انجام یہ کہ
منکروں کے تصور پر کھانا اور
بانے داو کا تصور متا کرنا
اب بھی یہی حکم ہر کسی کی انت
کوئی جا کر ضائع کرے تو
بدلا ہو اور بے اختیار ضائع ہو
تو بدلائیں۔ ۱۲ منہ رح

۲۔ موضع القرآن
فل دنیا میں ظاہر اور کسی
بھی تعریف ہوتی ہو کہ وہ پڑ
ہو اللہ کے فضل آخرت میں
پردہ نہیں جو ہر لوسی کی طرف
سے۔ ۱۲ منہ رح۔
فل زمین میں بیٹھنے پر جاؤ
کیڑے اور مینہ نکلتا ہو سب
کھیتی آسمان سے اترتا
مینہ قرآن تقدیر چڑھتا ہے
عمل اور مادہ روح مرث
کی اور سب سنی اسکی رحمت
سے۔ ۱۲ منہ رح۔
فل یعنی قیامت اس کے
آنی ضرور ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

سَمِعُوا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزَاتٍ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

سسی کی پنج نشانیوں ہاری کے عاجز کرنے والے ہو کر یہ لوگ واسطے اُن کے عذاب ہے
مِنْ رَجْزِ الْيَمِّ ۝ وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي

سخت قسم سے درد لینے والا اور جانتے ہیں وہ لوگ کہ دئے گئے ہیں کسمل وہ جو
أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ ۖ وَ يَهْدِي إِلَىٰ

اتار آگیا ہے طرف تیری پروردگار تیرے سے وہ جو حق اور راہ دکھاتا ہے طرف
صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ

راہ غالب تعریف کئے گئے کی ول اور کہا اُن لوگوں نے کہ کافر ہوئے کیا
نَزَّلَكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنْكُمْ إِذَا مُرِّقْتُمْ كُلَّ مُمَرِّقٍ

راہ بتا دیں ہم تمکو اور پر اس شخص کے کہ خبر دیتا ہو تمکو جب ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تم نہایت ریزہ
إِنكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ أَفَتَرَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ كَذِبًا

ریزہ ہو جانا تحقیق تم البتہ پنج پیدایش نئی کے ہو کیا باندھ لیا ہو اُس نے اُدھر اللہ کے بھوٹ
أَمْ يَمُنُّ بِهِمْ بَلِ الْيَزِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

یا اس کو جنون ہے بلکہ وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے
فِي الْعَذَابِ وَالصَّلٰى الْبَعِيدِ ۝ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ

پنج عذاب کے اور گمراہی دُور کے ہیں کیا پس نہیں دیکھا انھوں نے طرف
مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

اس چیز کی کہ آگے اُن کے ہے اور جو کچھ پیچھے اُن کے ہے آسمان سے اور زمین سے
إِنْ نَشَأْ نُخِيفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطَ عَلَيْهِم

اگر چاہیں ہم دھنسا دیں ساتھ اُن کے زمین کو یا ڈال دیں اُدھر اُن کے
كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ

مکھوا آسمان سے تحقیق پنج اس کے ابتہ نشانی ہے واسطے ہر بندے
مُنِيبٍ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا ۚ يُجِبَالٌ

رجوع کرنے والے کے اور ابتہ تحقیق دی ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے بزرگی اسے پہاڑ
أَوْفَىٰ مَعَهُ وَالْطُّمِرُ ۚ وَكَانَ الْجَبَلُ الْوُحْدُ ۚ أَنْ أَعْمَلَ

رجوع سے سبج کر ساتھ اُن کے اور اڑتے جانور اور نرم کیا ہم نے واسطے اُن کے ہوا یہ کہ سا

موضح القرآن

دل میں واسطے
قیامت آتی ہے
جن کو یقین تھا کہ وہ
آکھوں سے دیکھیں

۱۰

موضع القرآن

دل حضرت داؤد چوتھے دن جنگ میں نکلے اپنے گناہ پر روتے اور زبور پڑھتے۔ خوش آواز اس کے آواز سے پہاڑ بھی ستھ پڑھتے اور روتے اور جانور پاس آ بیٹھ کر اسی طرح آواز کرتے اس مجلس میں لوگوں کو بہت جنانے نکلے اور کوڑیوں کی زرہ پہلے انہیں سے نکلی کہ شادہ ہے ۱۲۔
 دل حضرت سلیمان کا تخت تھا جس پر سب شکر چلتا باؤ اس کو ملتی شاہ سے میں اور میں شام آدھے دن میں لے پہنچتی اور پچھلے تانبے کا چنترہ اللہ نے نکال دیا میں کی طرف اس کو مانجے میں ڈال کر جن باس بناتے بہت بڑے لشکر کو موقوف کیا اپنا اور بیٹا ۱۳۔
 دل حضرت سلیمان جنوں کا تخت کو مسجد بیت المقدس بنواتے تھے جب معلوم کیا کہ میری موت پہنچی جنوں کو غلام کا نقش بتا کر آپ نے ان کے منکام میں در بندہ کر کے بند میں شول بننے بعد وفات کے پرستان تک جن بناتے ہے کو پوری بن چکی جس معاشہ پر نیک کر کھڑے تھے۔
 (باقی صفحہ ۵۸۵ پر)

سُبْحَتِي وَ قَدَرْتِي فِي التَّوَدِّ وَأَعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَكُلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَلِلسَّيِّئِينَ الْعَذَابُ عَذَابُهُمْ شَرٌّ ذُرَّاحُهَا شَرُّهُ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ وَمِنْ الْجِنَّ مَنْ يَمْعَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِأَذْنِ رَبِّهِ وَمَنْ يَزِدْهُمْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا لِنُفِقَهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبَ يَبِّ وَ ثَمَارِ يَلِّ وَ جَفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقَدَوِي رُسِيَّتَا أَعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ۝ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَانَهُ فَلَمَّا خِرَّ تَجَشَّعَتِ الْجِنَّ أَن كُو كَانُوا يَعْتَمُونَ الْغَيْبِ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝ لَقَدْ كَانَ لِسَالِ فِي مَسْكَهُمْ أَنَّهُ جَحْمٌ عَنْ مَّوَدِّنَ وَ شَمَالِهِ كَانُوا مِنْ مَّرْزُقٍ سَرِيكٍ وَ أَشْكُرُوا

ذریں پوری اور اندازہ رکھ ایک دوسرے کے پرے میں اور عمل کرنا ہے تحقیق میں ساتھ ایمان کے کرتے جو تم دیکھنے والا ہوں دل۔ اور واسطے سیان کے سفر کیا باؤ کو صبح کی سیر کی ایک ہینہ کی راہ اور شاہ کی سیر ایک ہینہ کی راہ اور پہاڑ بننے واسطے ان کے چشمہ گئے ہوئے تانبے کا۔ اور جنوں میں سے ایک لوگ تھے کہ خدمت کرتے تھے آگے اس کے ساتھ حکم رب اس کے کئے اور جو کوئی کبھی کرے ان میں سے حکم ہمارے سے چکا دیں گے ہر اس کو عذاب دوزخ کے سے دل۔ بناتے تھے واسطے ان کے جو کچھ چاہتا تھا تسلوں سے اور ہتھیاروں سے اور تصویریں اور جفان کال جواب و قدوی رسیٹا اعملوا آل داؤد شکرًا و قلیل من عبادی الشکور ۵۔
 کہ واسطے شکر کے اور تھوڑے ہیں بندوں میرے سے شکر کرنے والے۔ پس جب مقرر کیا ہینے اوپر اس کے موت کو خبردار کیا ان کو اوپر موت ان کے منکر کیڑے نے جنوں کے کا کھانا تھا عصار اس کا۔ پس جب گر پڑا جاتا جنوں نے یہ کہ اگر ہوتے جتائے غیب کو نہیں رہتے عذاب ذلیل کرنے والے کے دل۔
 لقد کان لسلالہ فی مسکنہم انہ جحمن عن مودین و شمالہ کانوا من مرزق ساریک و اشکروا
 اپنے تحقیق تھی واسطے قوم مساک کے بنج گھروں ان کے کے نشان۔ اور
 دہانے طرف سے اور بائیں طرف سے۔ کھاؤ رزق پروردگار اپنے سے اور شکر کرو

لَهُ بَلَدًا طَيِّبَةً وَرَبِّ عَفُورًا ۝ فَأَعْرِضُوا

واسطے اسکے۔ شہر ہے پاکیزہ اور پروردگار ہی بخشنے والا اول۔ پس منہ پھیرنا انھوں نے
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ

پس بھیجی ہم نے اور پر ان کے روز و زور کی اور بدل دیا ہم نے ان کو بدلے دو باغوں ان کے
جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِ اُكْلٍ حَمِيٍّ وَاَثَلٍ وَشَيْءٍ مِّنْ

کے دو باغ میوؤں والے بد مزہ اور بھاد اور بکھڑے
سِدْرٍ لَّيْلٍ ۝ ذٰلِكَ جَزَايَهُمْ بِمَا كَفَرُوا ۝ وَ

پھر سے تھوڑے لے ڈ۔ بدل دیا ہم نے ان کو سبب اسکے کہ کفر کیا انھوں نے۔ اور
هَلْ نَجْزِيْ اِلَّا الْكَافِرَ ۝ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ

انہیں جزا دیتے ہم مگر ناشکر کو۔ اور کیا تھا ہم نے درمیان لگے اور درمیان
الْقَرْيَ الَّتِي بَرَكْنَا فِيْهَا لَكُمْ قُرْبًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيْهَا

ان گاؤں کے کہ برکت دی ہم نے بیچ ان کے بستیاں ظاہر اور مقرر کر دی تھیں ہم نے بیچ ان کے
السَّبْرِ سَيْرُوا فِيْهَا لِيَالِيْ وَاَيُّهَا اٰمِنِيْنَ ۝ فَقَالُوا

سراپیں اترنے کی۔ چلو بیچ اس کے راتوں کو اور دنوں کو امن سے و۔ پس کہا انھوں نے
رَبَّنَا لَعَدُ بَيْنَ اَسْقَارِنَا وَظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ

اے رب ہمارے دوری ڈال درمیان سفروں ہمارے کے اور ظلم کیا انھوں نے جانوں اپنی کو پس کر دیا
اَحَادِيْثَ وَمَرْقَمَهُمْ كُلَّ مَرْقَمٍ اِنْ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ

ہم نے انکو باتیں اور مرقعے مرقعے کیا ہم نے انکو نہایت مرقعے مرقعے کرنا۔ تحقیق بیچ اسکے اہل نشانہ
لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلَیْسُ

واسطے ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے و۔ اور اہل تحقیق سچا کیا اور پر ان کے ابلیس نے
ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا لِرِیْبَا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا

گمان لیا پس پیروی کی انکی مگر ایک نرے نے ایمان والوں سے و۔ اور نہیں
كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یُّؤْمِنُ

تھا واسطے اسکے اور ان کے کچھ غلبہ مگر تاکہ ظاہر کریں ہم اس شخص کو کہ ایمان لاتا ہے
بِالْآخِرَةِ ۝ وَمَنْ هُوَ مِنْهَا فِی ضَلٰلٍ وَّ رَّیْبٍ عَلٰی

ساتھ آخرت کے خدا اس شخص کو کہ وہ اس آخرت کے بیچ شک کے ہے۔ اور پروردگار تیرا اوپر

نکس کو کھانے مگر کتاب
نہ داتا معلوم ہوئی اور
اور جن جو آدمیوں اس کے
موتے تھے علم غیب کا قابل
ہوئے ۱۱ منہ ۲۲۔

موضع القرآن

ول بقیس جو سبکی ادا
تھی ملک میں اپنے میں
کو سب سبکی تھی پانی جھیل
کا سب سبکی کر ایک و
اور نیچے میں مگر کیا کہیں
اوپر اور بھی زمینوں کو واسطے
سائے برس میں نہ کا پانی اور

دہتا جتنا چاہے خراج
موتے نوب سرسبز

آباد ملک ہوا ۱۱ منہ ۲۲۔

و۔ جب نے چاہا کہ خدا
بھیجے گھوس پیدا ہوئی اس
پانی کو بندیں کی جو گردی ڈالی
ایک پانی نے زد کیا بند کو تو
دیا و پانی خدا کا تھا سرخ
رہج میں میں پر پھر کیا کام
جاتی رہی چھ وہ قوم پر
جو کہ خدا جدا ہوئی اور کچھ
ان باغوں کو ملے یہ چیز پانی
۱۱ منہ ۲۲۔

و۔ برکت والی بستی میں
کاشم اسکے کہ شام تک
راہ امن کی آباد بستی اس کا
دبانی صفحہ ۵۸۵

كُلِّ شَيْءٍ حَفِیْظٌ ۝ قُلْ اَدْعُوا الَّذِیْنَ مَرَعْتُمْ

ہر چیز کے نگہبان ہے ۔ کہہ کر پکارو تم ان لوگوں کو کہ گمان کرتے ہو تم انکو

مِنْ دُونِ اللّٰهِ لَا یَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ

یو اے خدا کے ۔ نہیں مالک ہوتے برابر ایک ذرہ کے بیج آسمانوں کے

وَلَا فِی الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِیْهَا مِنْ شَرْكٍ ۝ وَمَا لَهُ

اور نہ بیج زمین کے اور میں واسطے ان کے بیج ان دونوں کے کچھ سا بھا اور نہیں واسطے ان کے

مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِیْرٍ ۝ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَہٗ

ان میں سے کوئی پشتی بان ۔ اور نہیں فائدہ دیتی شفاعت نزدیک اس کے

اِلَّا بِمَنْ اِذْنٍ لّٰہٗ ۚ حَتّٰی اِذَا فُرِغَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا

نحو واسطے اس شخص کو کہ اذن دے وہ واسطے اسکے وہ منظر ہے میں ہم اسکے کی بہانہ تک جٹ گیا جاتا ہے

مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۚ قَالُوْا الْحَقُّ ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ ۝

اضطرابوں ان کے کہتے ہیں میں کیا کہا پر رگڑا تھا اسے نے کہتے ہیں کہ کھاتو اور وہ بلند ہے بڑا دل ۔

قُلْ مَنْ یَّرْسُلُکُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ قُلْ

کہہ کر کون رزق دیتا ہے تمکو آسمانوں سے اور زمین سے ۔ کہہ

اللّٰہُ ۚ وَاِنَّا اَوَّلَیَّاکُمْ لَعَلٰی هُدٰی اَوْ فِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝

سو اللہ اور ہم یا تم البتہ اوپر ہدایت کے ہیں یا نیچ گمراہی ظاہر کے ۔

قُلْ لَا تَسْئَلُوْنَ عَمَّا اَجْرَمْنَا وَلَا نَسْئَلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

کہہ کر ہم نہیں پوچھے جاؤ گے تم آپس سے گناہ کرتے ہیں ہم اور نہ پوچھے جاؤ گے ہم آپس سے گناہ کرتے ہو تم ۔

قُلْ یَجْمَعُ بَیْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ یَفْتَحُ بَیْنَنَا بِالْحَقِّ ۚ وَ

کہہ کر جمع کرے گا ہم سب کو رب ہمارا پھر حکم کرے گا درمیان ہمارے ساتھ حق کے ۔ اور

هُوَ الْفَتّٰی الْعَلِیْمُ ۝ قُلْ اَرُوْنِی الدِّیْنَ الَّذِیْنَ اَلْحَقْتُمْ بِہٖ

وہ ہے حکم کرنے والا جاننے والا ۔ کہہ کر دکھاؤ مجھ کو ان لوگوں کو کہ لادیا ہو تجھے ساتھ خدا کے

شُرَکَآءَ کَلَّا ۚ بَلْ هُوَ اللّٰہُ الْحَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ وَمَا

شریک مقرر کرے گا ہرگز نہیں ۔ بلکہ وہ ہے اللہ غالب حکمت والا ۔ اور نہیں

اَسَلٰکَ اِلَّا کَافَہٗ لِنَاسٍ ۚ بَشِیْرًا وَ نَذِیْرًا ۚ وَلٰکِنْ

بھیجا ہے تجھ کو مقرر واسطے سب لوگوں کے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا لیکن

۱۲ سفر تھا جیسے سیرت

۱۳ آرام میں تھی

۱۴ آئی تھے محلیف مانگنے

۱۵ کہ جیسے اور ملکوں کا غرضتے

۱۶ ہیں مغربوں میں پانی نہیں ملتا

۱۷ آبادی نہیں ملتی دیرسا بکرا

۱۸ بڑی شکاری ہوئی پیر کر

۱۹ ٹھوڑے کر ڈالو یعنی متروک ہوئے

۲۰ کسی کسی ملک میں ۱۷ صد

۲۱ پیلے دن الیس ہر تھا

۲۲ و حشکن ڈرتا آؤ تھیو

۲۳ دپے ہی تھے ۱۷ صد

۲۴ موضح القرآن

۲۵ ولایتی اشارت تھی

۲۶ کے ہا سفر اس عوام چاہے

۲۷ ہیں ادیب و ادیب و ادیب

۲۸ سے فرشتوں کا حال جو فرشتہ

۲۹ جب پر سو اللہ حکم کرتا ہے

۳۰ آواز آتی جو جیسے پھر پھر

۳۱ فرشتے ڈرتے پھر پھر ہیں

۳۲ جب کہیں آئی اور کلام اترے گا

۳۳ ایک دھڑکے پوچھے میں تھا

۳۴ حکم ہو اور پانے تاتے میں ہے

۳۵ کھڑوں کو اللہ کی حکمت ہے

۳۶ مرانی ہوا دے سو کا قدر

۳۷ معلوم ہے وہی حکم ہوا اللہ

۳۸ و مینی دونوں فرقہ تو

۳۹ (باقی صفحہ ۵۸۸)

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۸﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا

بہت لوگ نہیں جانتے۔ اور کہتے ہیں کہ کب ہے۔

الْوَعْدِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۵۹﴾ قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ

وعدہ اگر ہو تم سچے۔ کہہ دو اسے تمہارے وعدہ ہر ایک دن کا

لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿۶۰﴾

نہیں پیچھے رہو گے اس سے ایک گھنٹی اور نہ آگے بڑھو گے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تَأْمِنُوا بِنَا الْقرآنِ وَ

اور کہا ان لوگوں نے کہ کافر ہوئے ہرگز نہ ایمان لاؤں گے ہم ساتھ اس قرآن کے اور

لَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتُورَىٰ ۖ اِذِ الظَّالِمُونَ

نہ ساتھ اس چیز کے کہ آگے اس کے ہے۔ اور کاشش کہ دیکھتے تو جب کہ کتاب

مَوْفُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ

کھڑے کئے جاویں گے نزدیک پروردگار اپنے کے پھر میں گئے بعضے ان کے طرف بعض کی

بِالْقَوْلِ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتَضَعُّوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

بات کہ۔ کہیں گے وہ لوگ کہ اتنا تو ان کے لئے تھے واسطے ان لوگوں کے جو تکبر کرتے تھے

لَوْ لَا اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿۶۱﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

اگر نہ ہوتے تم البتہ ہوتے ہم ایمان والوں سے۔ کہیں گے وہ لوگ کہ تکبر کرتے تھے

لِلَّذِينَ اسْتَضَعُّوا اَنْحَنُ صَدُّدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى

واسطے ان لوگوں کے جو اتنا تو ان کے لئے تھے کیا ہم نے بند کیا تھا تم کو ۱۰ ایت سے

بَعْدَ اِذَا جَاءَكُمْ بَلٌ كُنْتُمْ مُّجْرِمِينَ ﴿۶۲﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

پیچھے اسکے کہ آئی تمہارے پاس بلکہ تھے تم قوم گنہگار۔ اور کہیں گے وہ لوگ

اسْتَضَعُّوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ الْيَلِ وَالْكَهٰرِ

جو ضعیف کئے گئے تھے واسطے ان لوگوں کے کہ تکبر کرتے تھے بلکہ مکر رات کو اور دن کو

اِذَا نَادَوْنَا اَنْ كُفِّرْ بِاٰلِهِنَا وَتَجْعَلْ لَّنَا اِذَا

جس وقت کہ تم حکم کرتے تھے ہم کو کہ کفر کریں ہم ساتھ اللہ کے اور مقرر کریں ہم واسطے اللہ کے شریک۔

وَاَسْرَوْا الصَّدَاقَةَ لَنَا ذَاوَا الْعَذَابِ وَجَعَلْنَا الْاٰخِلَ

اور چھپا دیں گے پشیمانی جس وقت کہ دیکھیں گے عذاب۔ اور کر دیں گے ہم طرق

تَقْوٰی
۹

(بقیہ صفحہ ۵۸۸)

سچ نہیں کہتے۔ ایک

مقرر ہوا ہے ایک مقرر

بھٹوٹا ہے تو لازم ہے کہ

سوچو اور سچی بات

پکڑو اس میں ان کا

جو ایک جو اس نے میں

بعضے لوگ کہتے ہیں ان لوگوں

فرتے ہمیشہ سوچے آئے ہیں

کیا ضرور ہو چکا ہونا

فِي أَغْنَانِي الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا

یہ جو گروہوں ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے۔ نہیں جزا دیے جاویں گے مگر جو کچھ کرتے

يَعْمَلُونَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا

وہ عمل کرتے۔ اور نہیں بھیجا ہے۔ یہ جو کسی بستی کے کوئی ڈرائے والا مگر

قَالَ مُتَرَفِّهِمْ إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۝ وَقَالُوا

کہا و تمہارا کہنے نے تحقیق ہم ساتھ ایسے کے کہ بھیجے گئے ہو تم ساتھ انکے کافریں۔ اور کہا

نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ۝

انہوں نے ہم زیادہ تر ہیں مال میں اور اولاد میں اور نہیں ہم عذاب کے گئے گئے۔

قُلْ إِن رَّبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ

کہہ کہ تحقیق پروردگار میرا کھوتا ہے رزق کو واسطے جس کے چاہتا ہے اور بندہ کرتا ہے

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَ

دلیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔ اور نہیں مال تمہارے اور

لَا أَوْلَادُكُمْ يَأْتِيَنَّ تَقَرُّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنَ آمَنَ

نہ اولاد تمہاری وہ جو نزدیک کرے تمکو نزدیک ہمارے نزدیک کر کے مگر جو شخص ایمان لائے

وَعَمِلَ صَالِحًا قَالُوا لَكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعِيفِ بِمَا

اور کام کئے آپس یہ لوگ واسطے ان کے ہے جزا درگنی بسبب اس کے کہ

عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْعَرَفَاتِ آمِنُونَ ۝ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ

جو کیا انہوں نے اور وہ یہ جو غافلوں کے نظر ہیں۔ اور جو لوگ کوشش کرتے ہیں

فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحَضَّرُونَ ۝

یہ جو نشانیوں ہماری کے واسطے عاجز کرنے کے یہ لوگ یہ عذاب کے حاضر کئے جاویں گے۔

قُلْ إِن رَّبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

کہہ کہ تحقیق پروردگار میرا کھوتا ہے رزق کو واسطے جس کے چاہتا ہے بندوں اپنے سے

وَيَقْدِرُ لَهُ ۝ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ

اور تنگ کرتا ہوا اس کے۔ اور جو کچھ خرچ کرتے ہو تم کسی چیز سے پس وہ بدل دیتا ہے اس کا

وَهُوَ خَيْرُ الْإِزْقِينَ ۝ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ جَمْعًا ثُمَّ

اور وہ بہت بہتر رزق دینے والا ہے۔ اور جس دن کہ جمع کرے گا ان کو اس کے بھر

وَالَّذِينَ

يَقُولُ لِمَنْعَكُمُ أَهْلًا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٥٠﴾

کہے گا واسطے فرشتوں کے کیا تم کو تھے عبادت کرتے۔

قَالُوا سُبْحَنَكَ أَنْتَ وَلَهُنَا مِنْ دُونِهِمْ بَلْ كَانُوا

کہیں گے پاکی ہے تجھ کو تو کار ساز ہمارا ہے سوائے اُن کے۔ بلکہ وہ تھے

يَعْبُدُونَ إِلَهَيْنِ أَكْثَرُكَمُ بِهِم مُّشْرِكُونَ ﴿٥١﴾ قَالِيَوْمَ

عبادت کرتے جنوں کو اکثر اُن کے ساتھ جنوں کے ایمان رکھتے ہیں۔ پس آج کے دن

لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ

نہ اختیار میں رکھے گا بعض تمہارا واسطے بعضوں کے نفع کو اور نہ ضرر کو۔ اور کہیں گے ہم

لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا

واسطے ان لوگوں کے کظلم کرتے تھے جسکو عذاب آگ کا وہ جو تھے تم اسس کو

تَكِيدُونَ ﴿٥٢﴾ وَإِذَا ثَلَاثَةٌ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا يَهْتَئِلُوا

جھٹلاتے۔ اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر اُن کے نشانیاں ہماری ظاہر کہتے ہیں

مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانُوا يَعْبُدُونَ

نہیں۔ مگر ایک مرد ہے کہ چاہتا ہے کہ بند کرے تمکو اس چیز سے کہ تھے عبادت کرتے

أَتَاوَكُمُ ۖ وَقَالُوا مَا هَذَا إِلَّا لَفْظٌ مُّفْتَرًى وَقَالَ

آپ تمہارے۔ اور کہتے ہیں نہیں۔ مگر جھوٹ باندھ لیا ہوا۔ اور کہتا

الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ

اُن لوگوں نے کہ کافر ہوئے واسطے حق کے جس وقت کہ آیا اُن کے پاس نہیں۔ مگر جادو

مَجْنُونٌ ﴿٥٣﴾ وَمَا أَنبَأَهُمْ مِنْ كُتُبٍ كِيدُوسُوْنَهَا وَمَا

ظاہر۔ اور نہیں دے چکے اُن کو کتب میں کہ پڑھتے ہیں اُن کو اور نہیں

أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ ﴿٥٤﴾ وَكَذَّبَ الَّذِينَ

بھیجا ہم نے اُن کی پہلے تجھ سے کوئی ڈرانے والا۔ اور جھٹلایا تھا اُن لوگوں نے

مَنْ ظَلَمُوا وَمَا يَلْقَاوْنَ مَعَارَ مَا أَنبَأَهُمْ مُّكَدُّوْا

کہ پہلے اُن سے تھے اور نہیں پہنچے۔ دوسری جگہ کہ آیا تھا ہم نے اُنکو پس جھٹلایا

مَنْ ظَلَمُوا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٥٥﴾ قُلْ إِنَّمَا أُخْبِرُ

افصول نے پیغمبروں میرے کو پس کیونکر ہوا تھا عذاب میرا کہہ سوائے اسکے نہیں کہ نصیحت کرتا ہوں میں

مَنْ ظَلَمُوا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٥٥﴾ قُلْ إِنَّمَا أُخْبِرُ

افصول نے پیغمبروں میرے کو پس کیونکر ہوا تھا عذاب میرا کہہ سوائے اسکے نہیں کہ نصیحت کرتا ہوں میں

مَنْ ظَلَمُوا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٥٥﴾ قُلْ إِنَّمَا أُخْبِرُ

افصول نے پیغمبروں میرے کو پس کیونکر ہوا تھا عذاب میرا کہہ سوائے اسکے نہیں کہ نصیحت کرتا ہوں میں

موضع القرآن

والمین چاہئے

قیمت جائیں ۱۲ منہ

۵۹۱

يُوحَدِّدُ ۞ أَنْ تَقُولُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفِرَادَىٰ ثُمَّ

تکرماتہ ایک بات کے۔ یک کھڑے ہو واسطے اللہ کے دو دو اور ایک ایک پھر
تَشْكُرُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا يَصَاحِبُكُمْ مِنْ جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا

نکر کر دو۔ نہیں یا تمہارے کو کچھ جنون۔ نہیں وہ نکر
تَذِيرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝ قُلْ مَا

ڈرانے والا ہے واسطے تمہارے آگے عذاب سخت کے۔ کہہ جو کچھ
سَأَلْتُكُمْ مِنْ آخِرِ فَبُذِّرَ لَكُمْ إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى

مانگا ہو میں نے تم سے کچھ بد لاپس وہ واسطے تمہارے ہے۔ نہیں بد لاپس نکر اُدپر
اللَّهِ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ قُلْ إِنْ رَأَيْتُمْ

اللہ کے۔ اور وہ اُدپر ہر چیز کے حاضر ہے۔ کہہ تحقیق پروردگار میرا
يَقْدِرُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَامُ الْغُيُوبِ ۝ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ

ڈالتا ہے حق کو۔ جاننے والا ہے غیبوں کا حق۔ کہہ کہ آیا حق
وَمَا يُبْدِي الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ۝ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ

اور نہ پہل بار پیدا کرتا ہو باطل اور نہ دوبارہ کرتا ہے۔ کہہ کہ اگر گمراہ ہو جاؤں میں
فَأَسْأَلُ أَهْلَ عَلَىٰ نَفْسِي ۚ وَإِنْ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي

پس سوال اُسکے نہیں کہ گمراہ کرتا ہو نہیں اوپر جان پہن کر اور اگر راہ پاؤں میں پس ساتھ اسچیز کو کہ وحی کی کہ
إِلَىٰ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ۝ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فُتِحُوا

طرف میری رب میرے نے تحقیق وہ نے دلا ہر نزدیک اور کاش کہ دیکھے توجہ وقت کہ یہ
فَلَا قُوَّةَ وَأُخِذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۝ لَوْ كَانُوا

گھبراہٹ میں گئے پس نہیں بھاگ سکتے تھے اور پکڑے جا دیکھے مکان نزدیک سے۔ اور کہیں گے
أَعْيُنُهُمْ ۚ وَالَّذِينَ كَانُوا يُشْرِكُونَ مِمَّنْ قَبُلُوا

ایمان نہ تھے ہم ساتھ اسکے اور کہاں ممکن ہے واسطے اُن کے پکڑنا مکان دور سے و
وَمَنْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۚ وَكَانَ قَوْلُهُمْ بِالْغَيْبِ

اور تحقیق کافر ہوئے تھے ساتھ اس کے پہلے اس سے۔ اور بھیکتے تھے گمان ہیں دیکھے
مِنْ لَّيَالِي يَوْمِئِذٍ ۚ وَكَانَ قَوْلُهُمْ بِالْغَيْبِ

مکان دور سے۔ اور پروردگار کیا درمیان اُن کے اور درمیان چیز کے

موضح القرآن

وَلِیْسَ اُوپر سے
اُسار تا ہوا
وَلِیْسَ ایمان لانے کا
وقت نہ رہا۔ ۱۱ سنہ ۱۲

يُشْكِرُونَ كَمَا فَعَلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِّن قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ

کرتا ہے تھے جیسا کیا تھا ساتھ پیشواؤں اُن کے کے پہلے اس سے تحقیق وہ
کَانُوا فِي شَكٍّ مُّزِيدٍ ﴿۵۹﴾
تھے بے شک میں اضطراب میں ڈالنے والے کے ۔

سُوْرَةُ فَاطِمَةُ كِتَابُهَا خَمْسٌ اَرْبَعُوْنَ اَيَاتٍ وَخَمْسٌ كُوْنُهَا

سُوْرَةُ فَاطِمَةُ كِتَابُهَا خَمْسٌ اَرْبَعُوْنَ اَيَاتٍ وَخَمْسٌ كُوْنُهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۱﴾

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشیش کرنے والے مہربان کے ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَنَکِیْمِ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے پیدا کر بوالا آسمانوں کا اور زمین کا کرنے والا فرشتوں کا

رُسُلًا اَوَّلٰی اَنْجَحَتْ مَشَقِّیْ وَثَلَّثَ وَرُبِعَ ۚ یَزِیْدُ

پیغام لانے والے پروں والے دو دو اور تین تین اور چار چار ۔ زیادہ کرتا ہے

فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَلِیْدٌ

بے پیدائش کے جس کو چاہتا ہے ۔ تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۔

مَا یَفْتَحُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا

جو کچھ کھول دیتے اللہ واسطے لوگوں کے رحمت سے پس نہیں بند کرنے والا واسطے اس کے

وَمَا یُمْسِكُ فَلَا مُرْسِلَ لَّہٗ مِنْۢ بَعْدِہٖ وَهُوَ الْعَزِیْزُ

اور جو کچھ بند کرے پس نہیں چھوڑ دیتے والا واسطے اس کے بچھے اس کے ۔ اور وہ غالب ہے

الْحَکِیْمُ ﴿۲﴾ یَاۤاَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ

حکمت والا ۔ اے لوگو یاد کرو نعمت اللہ کی کو آؤ پرانے ۔

حَقَّ مِّنْ خَلْقِ غَیْرِ اللّٰهِ یَرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ

کیا ہے کوئی پیدا کرنے والا بوائے خدا کے کہ رزق دیوے تمکو آسمان سے

وَالْاَرْضِ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنۢ تَوَفَّکُوْنَ ۝۱۰ وَاَنۢ

اور زمین سے ۔ ہیں کوئی معبود مگر وہ پس کہاں سے پھرے جاتے ہو ۔ اور اگر

تَوَفَّکُمْ ۚ فَقَدْ کَانَ بِکُمْ رُسُلٌ مِّنۢ بَیْنِکُمْ ۚ وَلَی

جھٹھو میں تم کو پس تحقیق جھٹھوئے گئے ہیں بیمنہر پہلے تم سے ۔ اور طر

۱۰

موضح القرآن

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

اللَّهُ تَرْجِعُ الْأُمُورَ ۖ يَأْتِيهَا النَّاسُ إِنْ وَعَدَ اللَّهُ

حقؑ فلا تغربكم ^{اللہ کی پھرے جانے ہیں سب کام۔} الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَلَا يَغْرَبْكُمْ ^{تجربہ دہندہ کہ}

يَا اللَّهُ الْغُرُورُ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ

عَدُوًّا ۚ إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ ^{ساتھ اللہ کے قریب بیٹے والا۔ تحقیق شیطان واسطے تمہارے دشمن ہے پس پکڑو ہر}

الشَّعِيرِ ۚ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ وَ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ كَفْرَةٌ ۚ وَآخِرُ ^{دوزخ کے ہے۔ جو لوگ کہ کافر ہیں واسطے ان کے عذاب سے سخت۔ اور}

كَيْدٍ ۚ أَفَمَنْ زَيْنَ لَهُ سُوءَ عَمَلِهِ قَرَءَهُ حَسَنًا

فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ

فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَتٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

بِمَا يَصْنَعُونَ ۝ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيْحَ فَتَنِيْرُ

سَحَابًا فَتَنَّهُ إِلَى بَلَدٍ مَيِّتٍ فَاحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ

بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذَلِكَ الشُّرُورُ ۚ مَنْ كَانَ يُرِيدُ

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا فَلْيَلْهُ ۚ جَمِيعًا إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ

عِزَّتِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ

مَنَّا

موضع القرآن

فل یعنی عزت اللہ کے
دفعہ سے تمہارے ذکر
اور بھلے کام چڑھتے
جاتے ہیں جب اپنی حد
کو پہنچیں گے تب ہی
پہنچے رہیں گے کفر و فحش
ہوگا اسلام کو عزت کی حالت
فل یعنی ہر کام سچ سچ
ہوتا ہے جیسے آدمی بنا

۱۲ منہ ۲

فل یعنی کفر اور اسلام
برابر نہیں خدا کفر کو
مطلوب ہی کرے گا

اگرچہ مسکودوں سے
فائدہ لیتا مسلمانوں سے
وقت دین اور کافروں
سے جزیہ خراج گوشت
بیٹے کھادی دونوں سے
نکلتا جو بیٹی بچلی اور گھنا
یعنی موتی مونگا اور جواہر
اکثر کھارے سے اور
بھی بیٹے سے یہ جو
فرمایا اگر گھنا جو پہنتے ہو
معلوم ہوا جو ہر زاپشنا
مردوں کو مسلام نہیں

۱۲ منہ ۲

الطَّيِّبِ وَالْعَمَلِ الصَّالِحِ يَرْفَعُهُ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ
بِالسُّيُوءِ وَالْعَمَلِ نَجِسٍ بَلَدٌ كَرَامٌ أَسْ كُو۔ اور جو لوگ مکر کرتے ہیں
الشَّيَاطِیْنِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ
بُرْءَانٌ لَّهُمْ فِي سَمْعِهِمْ۔ اور مکر۔ ان کا مکر
يَبُورُ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِّنْ نَّطَقٍ
ہلاک ہو دینگا۔ اور اللہ نے پیدا کیا تمکو مٹی سے پھر نطق سے
ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا
بہر کے واسطے تمہارے جوڑے۔ اور نہیں حاملہ رہتی کوئی عورت اور نہیں
تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَلَا يُنْقِصُ
جنتی مگر ساتھ علم اس کے۔ اور نہیں عمر دیا جاتا کوئی عمر دیا گیا اور نہ کم کیا جاتا ہو
مِّنْ عُمْرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ
عمر اسکی سے مگر سچ کتاب کے لکھا ہوا ہے۔ تحقیق یہ اُپر اللہ کے آسان ہے۔
وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ ۚ هَٰذَا عَذَابٌ مُّرَاتٍ سَاءَ
اور نہیں برابر ہوتے دو دریا یہ جو سے شیریں سے پیاس کھولنے والا آسانی سے گزرنی والا
شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۚ وَمِن كُلِّ تَاغُوتٍ
ہے گئے میں سے پانی اُس کا اور یہ کھاری ہے کھڑا اور ہر ایک سے کھاتے ہوئے
لَحْمًا طَرِيًّا ۚ وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَكُونُ
گوشت تازہ اور نکالتے ہو تمہارا پہنتے ہو اسکو اور دیکھتا ہے تو
الْمُلْكِ فِيهِ مَوَاحِرٌ لِّتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَكُلُّكُمْ
سنتاں بیچ اس کے کہ بھاڑتی ہیں پانی کو تاکہ ٹھونڈ و فضل اُس کے سے اور تاکہ تم
تَشْكُرُونَ ۝ يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ
شکر کرو۔ داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہے دن کو
فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلًّا يَجْرِى لِأَجَلٍ
بیچ رات کے اور مسخر کیا ہے سورج کو اور چاند کو ہر ایک چلتے ہیں وقت
فَسُبْحًا لِلَّهِ رَبِّكُمُ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ
مقرر تک۔ یہی ہے اللہ پروردگار تمہارا واسطے جی کے ہر بادشاہی اور جھوٹا کرتے ہوئے

مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ ۝۳۱ اِنْ تَدْعُوهُمْ

ہوئے اس کے نہیں ایک ایک چٹکے سبور کی محسوس کے ملے۔ اگر پکارو تو تم ان کو
 لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ
 نہیں گئے پکارنا تمہارا۔ اور اگر سنیں گے نہیں جواب دیں گے تم کو۔

وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكْفُرُونَ بَشِرِكُمْ ۖ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ

اور دن قیامت کے سفر کریں گے ساتھ شرک تمہارے کے۔ اور نہ خبر دیجئے تجھ کو مانند

خَيْرُهُ مَا لَنَا بِالنَّاسِ اَنْتَ الْفَقْرَاءُ اِلَى اللّٰهِ وَ

ختمی الخیر دار کی طرف سے ایک لوگوں کو محتاج ہو کر ملنے کی دعا

اللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿١٥﴾ إِنَّ يَسَّأَ يَذْهَبَكُمْ وَيَأْتِ
 اللَّهُ بِشَيْءٍ لَمْ تَأْتِ بِشَيْءٍ لَهُ حُكْمٌ يُخْتَارُ وَأَلْهَمَ الْفِرْعَوْنَ
 قَوْلَ يَوْمَئِذٍ يَخْلُقُ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ رَجُلٍ ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ
 لَكَفُورٌ ۚ وَإِذْ قَالَ الْفِرْعَوْنُ إِنَّهُ رَبِّي أَغْنَىٰ عَنْهُ الْكُتُبُ ۚ
 وَجَعَلْنَاهُ نَارِئًا مُّشْرِئًا ۚ وَإِذْ جَاءَ الْحُكْمُ عَلَىٰ الْفِرْعَوْنَ
 أَنَّهُ أَكْبَرُ ۚ فَكُفَّ عَنَّا الْفِرْعَوْنَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۚ

يَخْلُقُ جَدِيدًا ۝ (۱۶) وَمَا ذُكِّرَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝ (۱۷) وَلَا

پیدایش نئی - اور نہیں - اُدھر اللہ کے مشکل - اور نہیں

بوجھ اٹھانا کوئی بوجھ اٹھانیو الا دوسرے کا۔ اور اگر پکائے کوئی جان بوجھ والی طرف بوجھ اپنے

لَا يُحْمَلُ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ إِنَّمَا تُنذِرُ

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ

ہے تو ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے بہن دیکھے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو۔

وَمَنْ يَتُوبْ فَإِنَّا يُتُوبُ عَلَيْهِ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿٥٠﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۖ وَلَا الظُّلُمَاتُ

اور ہمیں برا بھوتا اندھا اور دیکھنے والا اور نہ اندھیرا

وَلَا السُّورُۃُ ۝ وَلَا الظُّلُمُۃُ وَلَا الْخُرُورُ ۝ وَمَا يَسْتَوِی

اور نہ روشنی - اور نہ سایہ اور نہ ڈھوپ - اور نہیں برابر ہوتے

الاحياء ولا الاموات - ان الله يسمي من يشاء -
 زندہ یعنی عالم اور نہ مرنے والے جابل۔ تحقیق اللہ سنا دیتا ہے جس کو چاہتا ہے۔

12

موضع القرآن

وَلْيَعْنِي رَأْسُ دُنْ

۴۴) کی طرح کبھی کبھی

غالب ہے کہ کسی

اسلام اور سوج چاند

کی طرح ہر چیز کی مدت

بندھی دیر سو پر نہیں

ہوتی۔ پھر اس میں سے

اشترکی وحدانیت نگلی۔

تعلیم کہتے ہیں چھلکے کو

جو کعبہ اور کنگھڑی پر ہے۔

7.2.17

ف یعنی اٹے

زیادہ احوال کو یہ جاننے

یہی فرماتا ہے کہ :-

شیرک فطریہ۔

7:20 PM

وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ ۚ إِنَّ أَنْتَ إِلَّا

نَذِيرٌ ۚ ۱۱۱ اِنَّا ارْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَإِنْ مِنْ

أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ۚ وَإِنْ يَكْذِبُوكَ فَقَدْ

كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

وَبِالزَّبْرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۚ ۱۱۲ ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ

كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۚ ۱۱۳ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَآخَرَجْنَا بِهِ ثَمَرًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا

وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيَضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا

وَعَرَاءٍ بَيْبٌ سَوْدٌ ۚ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَ

الْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ ۚ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ

مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۚ ۱۱۴

الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّنْ

نُفَعًا ۚ ۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

ملانی سب خلق برابر ہیں
جنگو ایسا دینا ہر انہی کو
لیکا تو بہتری آرزو کیے
تو کیا ہوتا ہر اور یہ جو فرمایا
نہ ہزار آجلا یعنی اندر
بڑا جالے کے آجلا ہر
انہی کے اور فرمایا تو
نہیں آجلا ہر میں پڑوں کو
اور حدیث میں ہر کہ مردوں
سے سلام علیک کہ وہ سننے
ہیں بہت جگہ شریعت کو
خطاب کیا ہر اس کی
حقیقت یہ کہ اس کے
روح شنی ہر اور قبر
میں پڑا ہر مردہ
نہیں سن سکتا ۱۲۰ منہ رح
ت ڈرانے والا خواہ ہی ہو
خواہ ہی کی راہ پر ۱۲۱ منہ رح
ت سفید بھی کئی دہے اور
شرخ بھی کئی دہے یہ سب
بیا ہر قدرت رنگا رنگ کا
اسی طرح انسان ہر ایک طرح
جدا ہر مومن اور کافر ایک دوسرا
کو بھیجے تیلی ہر صفت کے ہر
کی یعنی سب آدمی ڈرنے والے
نہیں نا اللہ جو سمجھ اوروں کی
صفت ہے اور اللہ کی صفت
بھی اور ہر ہر ہر ہر ہر
کو ہر خطا ہر خطہ اور غور کی
کو ہر ہر ہر ہر ہر ہر

توضیح القرآن

وَلَمْ یَسْتَرْسِیْ بَعْدَ
کتاب کے وارث کے ایک
اور چنے بندے یعنی ایت
ان میں میں درجے بتائے ایک
گنہگار ایک سیان ایک اعلا
سب گنا چنے بندوں میں
امید ہو کہ آخر سب ہشتی
ہیں رسول نے فرمایا ہمارا
گنہگار معافی ہو اور معیاف
سلامت اور آگے بڑھے
سو سب آگے بڑھے اللہ
کریم ہر ایک کے ان کسی نہیں

۱۲ منہ ۲۰
وَلَمْ یَسْتَرْسِیْ
مسلمانوں کو وہاں ہر رسول
نے فرمایا جو ریشم پہنے
دنیا میں نہ پہنے آخرت

۱۲ منہ ۲۰
وَلَمْ یَسْتَرْسِیْ
وَلَمْ یَسْتَرْسِیْ
بختا ہو گناہ قبول کرتا
طاعت ۱۲ منہ ۲۰

وَلَمْ یَسْتَرْسِیْ
وَلَمْ یَسْتَرْسِیْ
پہنے کوئی نہ تھا ہر جگہ
چل چلاؤ اور روزی کا
غم اور دشمنوں کا اور
رج اور مشقت وہاں
پہنچ کر سب گئے -

۱۲ منہ ۲۰

تَبَوَّءُوا ۱۰ لِيُؤْفِقَهُمْ اُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ
ہاں ہو گئی - ہمارے پورا دوے اُن کو ثواب اُن کا اور زیادہ دے اُن کو فضل اپنے سے -
اِنَّ غَفُوْرَ شُكُوْرٍ ۱۱ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ مِنْ
تحقیق وہ بخشنے والا قدر دان ہے - اور وہ چیز کہ وحی کی ہے ہنسنے طرف تیری
الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ
کتاب ہے وہ حق ہے سچا کرنے والی اُس چیز کو کہ آگے اس کے ہے - تحقیق اللہ
بِعِبَادِهِ لَخَبِيْرٌۭۢ بَصِيْرٌ ۱۲ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ
ساتھ بندوں اپنے کے البتہ خبردار ہو دیکھنے والا - پھر وارث کیا ہم نے کتاب کا اُن لوگوں کو
اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖۚ وَا
کو برگزیدہ کیا ہم نے بندوں اپنے سے - پس بعض انہیں سے ظلم کرنے والا ہو واسطے جان اپنی کر اور
مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌۭۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرٰتِۙ يٰۤاٰذِنُ اللّٰهُ
بعض اُن میں سو میاں زد ہو اور بعض اُن میں سوائے نکل جانے والا ہو ساتھ بھلائیوں کے ساتھ حکم اللہ کے -
ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۱۳ جَنَّتٌۭ عَدْنٌۭ يَدْخُلُوْنَهَا
وہ ہے بزرگی بڑی - باغ ہیں ہمیشہ رہنے کے کو داخل ہونگے انہیں
يَحْكُمُوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍۭ وَلُؤْلُؤًاۭ وَلِبَاسُهُمْ
گنہگار پہنائے جاویں گے بیچ اُن کے کسنگن سونے کے اور موتی کے - اور پوشاک اُن کی
فِيْهَا حَرِيْرٌۭ ۱۴ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْۤ اَذْهَبَ عَنَّا
بیچ اُن کے ریشم ہے - اور کہیں گے سب تعریف واسطے اللہ کے ہر جس نے دُور کیا ہم سے
الْحَزْنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌۭ شُكُوْرٌۭ ۱۵ وَالَّذِيْۤ اٰتٰنَا
مسم - تحقیق پروردگار ہمارا البتہ بخشنے والا قدر دان ہے - جس نے اُن کو
دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌۭ
بیچ ہم ہمیشہ رہنے کے مہربانی اپنی سے - نہیں ملتی ہوکنیج اس کے محنت
وَلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۱۶ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا لَهُمْ
اور نہیں ملتی ہوکنیج اس کے ماندگی - اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے واسطے اُن کے
نَارٌۭ جَهَنَّمَ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فِيمَوْثُوْۤا وَلَا يَخَفُ
آگ ہے دور خ کی - نہ تو قیام کیا جاتا ہے اُن پر اُن کے پس مر جاویں اور نہ ہلکا کیا جادے گا

عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا كَذَلِكَ نَجْزِي كُلَّ كُفُوٍ ۝

اُن سے عذاب اُن کے سے۔ اسی طرح جزا دینے میں ہم ہر کفر کرنے والے کو
وَهُمْ يَمْشِي خُونٌ فِيهَا رَبَّنَا آخِرُ جَنَّا نَعْمَلْ صَالِحًا

اور وہ چلتا دیں گے بیچ اس کے لیے پروردگار جہانے نکال ہو عمل کریں ہم اچھے
غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۝ اَوَلَمْ نَعْمَرْكُمْ قَبْلَ تَذَكُّرٍ فِيهِ

ہوئے اس کے کہتے ہم عمل کرتے کیا نہیں عمر دی تھی پہلے تمکو اس قدر نصیحت پہلے
مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمْ النَّذِيرُ فَذُوقُوا فَا لِلظَّالِمِينَ

بیچ اس کے جو کوئی نصیحت پہلے اور آیا تھا تمہارے پاس ڈرانیوالا پس چھو پس نہیں اسلئے ظالموں
مِنْ تَصِيرٍ ۝ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَ

کوئی مددگار نہ۔ تحقیق اللہ جانتا ہے پوشیدہ چیزوں آسمانوں کی اور
الْاَرْضِ ۝ اِنَّهٗ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ هُوَ الَّذِي

زمین کی۔ تحقیق وہ جاننے والا ہے سینے والی بات کو۔ وہی ہے جس نے
جَعَلَكُمْ خَلْفًا فِي الْاَرْضِ ۝ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ

سمیاتسکر جائے نشین بیچ زمین کے۔ پس جو شخص کفر کرے پس اوپر اسکے ہے
كُفْرًا ۝ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

کفر اس کا۔ اور نہیں زیادہ کرتا کافروں کو کفر ان کا نزدیک پروردگار اُن کے کے
اِلَّا مَقْتًا ۝ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ۝

مگر ناخوشی اور نہیں زیادہ کیا کافروں کو کفر ان کے نے مگر نقصان و۔
قُلْ اَرَاَيْكُمْ شُرَكَاءُ كُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

کہہ کیا دیکھاتے شریکوں اپنے کو جن کو پکارتے ہو تمہو اسلئے
اللّٰهِ اَرُوْنِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ ۝

خدا کے۔ دکھاؤ مجھ کو کیا کچھ پیدا کیا براخون نے زمین میں سے یا واسلئے ان کے ساجھا ہے
فِي السَّمٰوٰتِ اَمْ اَتَيْنَهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنٍ ۝

بیچ آسمانوں کے۔ یادی ہے پہلے انکو کوئی کتاب پس وہ اوپر دیں ظاہر کے ہیں اس سے۔
بَلٰ اِنْ يَّعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُورًا ۝

بلکہ نہیں وعدہ دیتے ظالم بعضے اُن کے بعضوں کو مگر فریب دینا۔

موضح القرآن
وہ وہ نہیں جو کہتے
تھے یعنی اس وقت تو ہی
تھے تھے پر اب وہ
کریں گے ۱۲ منہ
وہ قائم مقام کیا
زمین میں یعنی رسولوں کے
نیچے ریاست دی یا
اگلی امتوں کے نیچے
اب اس کا حق ادا کر دے
۱۲ منہ رح

إِنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَزُولَا
 تحقیق اللہ نے تمام رکھا ہے آسمانوں کو اور زمین کو اس سے کہ ٹل جاویں اپنی جگہ سے۔
 وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ
 اور اگر ٹل جاویں نہ تھا ہے گا ان دونوں کو کوئی شخص جس کے
 إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝۱۰ وَأَقِمُوا بِاللَّهِ تَحَدًّا آمِنًا
 تحقیق وہ ہے تحمل والا بخشنے والا۔ اور قسم کھاؤ انھوں نے ساتھ اللہ کے سخت قسم اپنی
 لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى
 اگر آوے انکے پاس ڈرانے والا البتہ ہوں گے بہت راہ پانے والے ہر ایک
 الْأُمَمِ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝۱۱
 امت سے پس جب آیا ان کے پاس ڈرانے والا نہ زیادہ کیا ان کو مگر بیزاری۔
 نَاسْتَكْبِرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرُ السَّيِّئِ وَلَا يَحِيقُ
 سبب تکبر کرنے کے بیچ زمین کے اور مکر کرنے بڑا لڑکے۔ اور نہیں سمجھتا
 الْمَكْرُ السَّيِّئِ إِلَّا بِأَهْلِهِ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ
 مکر بڑا مکر کرنے والوں کو اس کے۔ پس نہیں انتظار کرتے مگر عادت
 الْأَوَّلِينَ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا وَلَنْ
 پہلوں کی کا۔ پس ہرگز نہ پادے گا تو واسطے عادت اللہ کے بدل ڈالنا۔ اور ہرگز نہ
 تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ۝۱۲ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ
 پادے گا تو واسطے عادت اللہ کے پھیر دینا نا۔ کیا نہیں سیر کیا انھوں نے بیچ زمین کے
 فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ
 پس دیکھیں کیونکر ہوا آخر کام ان لوگوں کا کہ پہلے ان سے تھے اور
 كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُجْزِيَ مِنْ
 تھے بہت سخت ان سے قوت میں۔ اور نہیں ہے اللہ اس لائق کہ ماجز کرے اسکو
 شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا
 کوئی چیز بیچ آسمانوں کے اور نہ بیچ زمین کے۔ تحقیق وہ پر جاننے والا
 قَدِيرًا ۝۱۳ وَلَوْ يُوَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ
 قدرت والا۔ اور اگر پکڑے اللہ لوگوں کو ساتھ اُس چیز کے کھاتے ہیں نہ چھوٹے

موضح القرآن

دل عرب کے لوگ
 مسخے یہود کی بے حکمتی
 اپنے نبی سے تو
 کہتے بھی ہم میں
 ایک نبی آئے تو ہم ان
 سے بہتر فاقہ کریں
 سو منکروں نے اور
 عداوت کی ۱۲ منہ ۳

عَنْ ظَهْرٍ مَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُوحِيهِمْ رُسُلُهُمْ

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَاِذَا جَاءَ اَجَلُهُمْ فَلَنْ يَسْتَسْقُوا ۚ

كَانَ يَعْبادُهُ بَصِيْرًا ۝

سُوْرَةُ يَسْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُ وِثْمَانُوْنَ اَيَّةٍ وَخَمْسُ وُجُوْعَاتٍ

سورہ یس مکہ میں نازل ہوئی اس میں تیرا سنی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشیش کرنے والے مہربان کے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ ۚ وَ الْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الرُّسُلِ ۝

اے سید۔ قسم ہے قرآن حکیم کی۔ تحقیق تو اہل بیت مجھے بھروسے سے ہے۔

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلُ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝

اوپر راہ سیدھی کے۔ اتارا ہے خدا غالب مہربان نے۔

لَتَنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اَبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝

تاکہ ڈراوے تو اس قوم کو کہ نہیں ڈرائے تھے ہیں باپ ان کے پس وہ بے خبر ہیں۔

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

اہل تحقیق سچ ہوئی بات۔ اوپر بہتوں انھوں کے پس وہ نہیں ایمان لاتے۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلًا ۚ فِهِيَ الْاَذْقَانِ

تحقیق کیا ہم نے بیچ گردنوں ان کی کے طوق پس وہ ٹھوڑیوں تک ہیں۔

فَهُمْ مُّقْبَحُوْنَ ۝ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ

پس وہ سراونچا کر رہے ہیں۔ اور کی جہنم آگے ان کے سے

سَدًا ۚ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًا ۚ فَاَعْمٰىهُمْ فَهُمْ لَا

ایک دیوار اور پیچھے ان کے سے ایک دیوار پس ڈھانکا ہم نے ان کو پس۔ نہیں

يُبْصِرُوْنَ ۝ وَ سَوَّآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاۡذَنُ رَبِّهِمْ اَمْ لَهُمْ

دیکھتے ہیں۔ اور برابر ہے اوپر ان کے کیا ڈراوے تو ان کو یا۔

۱۲

۱۲

تُنذِرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ

ذرا دے تو ان کو نہیں ایمان لانے کے۔ سوائے اسکے نہیں کہ ڈرتا ہو تو ہیں شہن کو کہ

الذِّكْرُ وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبُ فَبَشَّرَهُ بِمَغْفِرَةٍ

پیروی کرے قرآن کی اور ڈرے خدا سے بن دیکھے۔ پس خوشخبری دے اسکو ساتھ بخشش

وَ أَجْرٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ

اور ثواب بزرگ کے۔ ہم زندہ کریں گے مردوں کو اور لکھا ہر ہم نے

مَا قَدَّمُوا وَآثَرَهُمْ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ

جو آگے بھیجا ہر انھوں نے اور نشانوں ان کی کو اور ہر چیز شمار کر رکھا ہے ہم نے اسکو بیچ لوح

مُبِينٍ ۝ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ

مغفون گئے فل۔ اور بیان کرو واسطے ان کے ایک مثال رہنے والے گاؤں کے جس وقت

جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا

کر آئے انکے پاس بھیجے ہوئے۔ جب بھیجے گئے دو پیغمبریں جھٹلایا انھوں نے

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَهُكُم مُّرْسَلُونَ ۝ قَالُوا

ان دو کو پس توتھی پہنے تھا تیسرے کہیں کہا انھوں نے تحقیق ہم طرف تمھاری بھیجے گئے ہیں یہ کہا

مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ

انھوں نے نہیں تم مگر آدمی مانند ہمارے اور نہیں اتاری رحسان نے

شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا

کچھ جبر نہیں تم مگر جھوٹے۔ کہا انھوں نے پروردگار ہمارا جانتا ہے

إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۝

تحقیق ہم طرف تمھاری البتہ رسولوں سے ہیں۔ اور نہیں اوپر ہمارے مگر پہنچا دینا پیغام ظاہر۔

قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجِمَنَّكُمْ

کہا صوبے تحقیق ہم بد جانتے ہیں رہنا تمھارا اگر نہ باز رہو گے تم البتہ سنگسار کریں گے ہم تمکو

وَلَنَمَسَّكُمْ فَمَا عَذَابُ آلِیْمٍ ۝ قَالُوا طَائِفُكُمْ مَعَكُمْ

اور اپنے لگے گا تمکو ہم سے عذاب درد دینے والا۔ کہا انھوں نے بدی تمھاری تھا تمھارے

أَيُّنَ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِقُونَ ۝ وَجَاءَ

بیا نصیحت دینے جاتے ہو ورنہ فال پکڑتے ہو تم بلکہ تم ایک قوم ہو مسکر نکل جانے والے فل۔ اور آیا

نہیں

۱۲

موضع القرآن

فل جو بھیج چکے

اپنے اعمال اور بھیجے

رہے نشان اولاد اور عمارت

اور ہم نیک یاد ۱۲ منہ

فل یہ شہر تھا انطاکیہ

حضرت یحییٰ کو دیار دہلی

پہنچے شہزادوں نے فل

دیکھے پھر تیسرے یار بھی

پہنچے تیسرے بڑے

یار تھے۔ ۱۲ منہ رح۔

فل شاید کفر کی شامت

قسط ہوا ہوگا اسکو لمبارکی

سجھے یا آپس میں اعتقاد

ہو کسی نے مانا کسی نے

نہ مانا اسکو کہا طرح و شامت

ان کی تھی ۱۲ منہ رح

مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ يَوْمَ يَقُومُ الْمُتَّبِعُونَ

کنا سے دور اس شہر کے سے ایک مرد دوڑتا ہوا کہا اسے قوم میری پیروی کرو
الْمُسْلِمِينَ ۝ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ

بھیجے گیوں سے۔ پیروی کرو اُس شخص کی کہ نہیں مانگتا تم سے مزدوری اور وہ

مُتَّبِدُونَ ۝ وَمَالِي لَا عَبْدٌ الَّذِي

راہ پائے ہوئے ہیں۔ اور کیا ہو میرے تئیں کہ نہ عبادت کروں میں اس شخص کی کہ

فَطَرَنِي وَاللَّهِ تَرْجِعُون ۝ أَتَأْخُذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ

پیدا کیا مجھ کو اور طرن اسی کی پھرے جاؤ گے۔ کیا پکڑوں میں سوائے اس کے معبود

إِنْ يُرِيدِ الرَّحْمَنُ يَضِرَّ لَا تَعْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ

اگر چاہے خدا میں سے ایک نقصان نہ کفایت کرے مجھ سے سفارش اُن کی

شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونَ ۝ إِنِّي إِذَا لَفِي ضَلِيلٍ مُبِينٍ ۝

کچھ اور نہ بچھاؤں مجھ کو۔ تحقیق میں اُسوقت بہت بچ گمراہی ظاہر کے ہوں۔

إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَأَنْتُمْ مُنْكَوْن ۝ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ

تحقیق میں ایمان لایا ساتھ پروردگار تمہارے کے پس ثنوبات میری دل کہا گیا اکھدا اہل بہشت میں

قَالَ بَلَيْتُ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَ

کہا جیب نے اے کاش کہ قوم میری جانتی۔ ساتھ پیچنے کے کہ بخشا مجھ کو پروردگار میرے اور

جَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۝ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى

کیا مجھ کو کرم کے گیوں سے دل۔ اور نہیں اتارا ہم نے اوپر

قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا

قوم اس کی کے بھیجے اس کے سے کوئی لشکر آسمان سے وہ ہیں تھے ہم

مُتْرَلِينَ ۝ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا

اتارنے والے۔ نہیں تھا عذاب اُن کا مگر ایک آواز تند پس اس رفت

هُمْ خَائِدُونَ ۝ يُخْسِرُونَ عَلَى الْعِبَادَةِ مَا يَأْتِيهِمْ

وہ تھے ہوتے تھے۔ اے ارمان اوپر بندوں کے کہ ہیں آیا اُن کے پس

مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ الْمُرِيدُ

کوئی پیغمبر مگر تھے ساتھ اُس کے ٹھٹھا کرنے کیا ہیں رہتے تھے کہ

الجزء الثالث والعشرون ۲۳

مذہب

موضع القرآن
دل آگے نقل کرتے
ہیں کہ قوم نے اس کو
شہید کیا اور بھٹے کتے
ہیں اللہ تعالیٰ نے جیتا
اٹھایا۔ ۱۲ منہ رح۔
دل قوم نے اس سے
دشمنی کی کہ مار ڈالا
س کو بہشت میں بھی
ہم کی خیر خواہی
ہی کہ اگر معلوم کریں
میرا حال تو سب ایمان
داریں۔ ۱۲ منہ رح۔
وہ تھے ہوتے تھے۔

كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ كُلُّ لُتَّا جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُخَضَّرُونَ ﴿٣٢﴾

کتنے ہلاک کئے ہم نے پہلے اُن سے قرون سے اہل زمانہ سے یہ کہ وہ طرف اُن کی
پھرے جاویں گے۔ اور نہیں ہیں سب بھر جمع ہو کر نزدیک ہمارے حاضر کئے گئے ہیں۔

وَآيَةٌ لَهُمْ الْأَرْضُ الْمَيِّتَةُ بِأَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا

اور نشانی ہے واسطے اُن کے زمین مُردہ کہ زندہ کیا ہم نے اُس کو اور نکالا ہم نے اس میں سے

حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ

اناج پس اُسی سے کھاتے ہیں وہ۔ اور کئے ہم نے بیج اس کے باغ

تَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾ لِيَأْكُلُوا

کھجوروں سے اور انجوروں سے اور جاری کئے ہم نے بیج اسکے چشموں سے۔ تاکہ کھاویں

مِنْ ثَمَرِهِ ۚ وَقَا عَمَلَتُهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾

میووں اس کے سے اور نہیں کیا اس کو ہاتھوں اُن کے نے۔ کیا پس نہیں شکر کرتے۔

سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْثِي

پاک ہے وہ جس نے پیدا کئے جوڑے سب چیز کے اس چیز سے کہ اگاتی ہے

الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾

زمین اور جسامتوں اُن کی سے اور اس چیز کے کہ نہیں جانتے۔ اور

آيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ بِمَا تَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارُ فَإِذَا هُمُ مُظْلَمُونَ ﴿٣٧﴾

نشانی ہے واسطے اُن کے رات اور کھینچے ہیں ہم ہیں سودن کو پس ناگہاں وہ آئو اے ہیں بیج اندھیروں کے۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ

اور سورج چلتا ہے اُن مکانوں میں کہ مقرر ہیں واسطے اُس کے۔ حکم خداوند غالب

الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَرَهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ

جاننے والے کا ہے۔ اور چاند کو مقرر کردیں ہم نے اُسکی منزلیں یہاں تک کہ ہو جاوے

كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْتَبِي لَهَا

مانند شاخ کھجور سوکھی کی دل۔ نہیں سورج لائق ہے واسطے اس کے

أَنْ تُكَدِّرَهُ الْقَمَرُ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ

یہ کہ پالیوے چاند کو اور نہ رات آگے بڑھنے وال ہے دن کے اور سب

موضح القرآن

دل چاند اور سورج

میلے ہیں مہینے کے

آخر تو چاند چھپ گیا

جب آگے بڑھا تو نظر

آیا پھر منسل

منزل بڑھتا چلا

جب تک پھر اسی طرح

آپہنچا ٹہنی سا ہو کر

چھپا چ میں بڑھ کر

پورا ہوا اور گھٹا

منزلیں ہیں اٹھا شیر

فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَ آيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
 فِي الْفَلَكِ الْمَشْهُورِ ۝ وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا
 يَرْكَبُونَ ۝ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا
 هُمْ يُنْقَذُونَ ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝
 وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا
 خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ وَ مَا تَأْتِيهِمْ مِنْ
 آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝
 وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ انْفِقُوا مِنَّا رِزْقَ اللَّهِ
 قَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ
 لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ
 مُبِينٍ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ
 صَادِقِينَ ۝ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
 تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ
 بِكَرْهٍ أَنْ يَرْجِعُوا وَرَاجِعًا ۝

فلک میں سبوح چاہتے
 ہیں جو چاند پکڑتا ہے
 سورج کو سورج نہیں پکڑتا
 چاند کو اور رات دن میں
 کوئی آگے بڑھے کہ دن
 برد و سردی آدھے بن
 بیچ رات آئے اور ہر ستارہ
 ایک ایک گھیرا گھیرتا
 ہے اسی راہ پر تیز جاوے
 معلوم ہوا ستارے آپ
 چلتے ہیں یہ نہیں کہ
 آسمان میں گھومتے ہیں
 اور آسمان چلتا ہے
 نہیں تو تیز
 نہ فرماتے۔ ۱۲ منہ ۲۔
 فلک یعنی حضرت نوح کے
 وقت نہیں تو انسان کا
 تخمینہ رہتا۔ ۱۲ منہ ۲۔
 فلک سامنے آتا جو جزا
 کا دن پیچھے چھوڑے
 اپنے اعمال ۱۲ منہ ۲۔
 فلک یہ گمراہی ہے نیک
 کام میں تقدیر کا حوالہ
 اپنے منہ میں لالچ پر
 دوڑنا۔ ۱۲ منہ ۲۔
 فلک یعنی قیامت ناگہان
 آوے گی اپنے معاملات
 میں غرق ہو گئے ۱۲ منہ ۲۔

تَوْصِيَةٍ وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَنُفِثَ فِي

دست کرنا اور نہ طرف اہل اپنے کی پھر سے جاؤ گے۔ اور پھونکا جاوے گا

الصُّوْرِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ۝

صور کے پس ناگہاں وہ قبروں میں سے طرف پر در دگار اپنے کی دوڑیں گے۔

قَالُوا يُوَيْلِنَا مِنْ بَعْثِنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۚ هَذَا مَا وَعَدَ

کہیں گے اے دے ہمکو کہیں نے اٹھایا ہمکو خوابگاہ ہمارے سے ہے جو کچھ وعدہ کیا تھا

الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝ إِنْ كَانَتْ إِلَّا

خدا نے اور سچ کہا تھا پیغمبروں نے۔ نہیں تھا یہ ہونا مگر

صَبِيحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝

ایک آواز سند میں پس اُس وقت وہ سب نزدیک ہائے حاضر ہونوالے ہیں۔

فَالْيَوْمَ لَا تَظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا

پس آج کے دن نہ ظلم کیا جاوے گا کوئی بھی کچھ اور نہ جزا دیے جاؤ گے مگر جو کچھ

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي

تھے تم کرتے تھے۔ تحقیق رہنے والے بہشت کے آج کے دن بیچ

شُغْلٍ فَاكِهُِونَ ۝ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَىٰ

ایک کام کے خوش ہیں۔ وہ اور بی بیوں اُن کی بیچ سایوں کے اوپر

الْأَرَائِكِ مُتَكِئُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا

تختوں کے کچھ لگائے ہوئے۔ واسطے اُن کے بیچ اسکے میوہ اور واسطے انکے ہیں جو کچھ

يَدْعُونَ ۝ سَلَامٌ تَقُولًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ۝ وَامْتَارُوا

چسپا ہیں۔ سلام کہا جاوے گا۔ پر در دگار مہربان کی طرف سے۔ اور تمہارا ہو جائے

الْيَوْمَ آيَئِهَا الْمُبْغِرُونَ ۝ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَبْنَ

آج کے دن اے غمناک کرو۔ کیا نہیں عہد کیا تھا میں نے طرف تمہاری اے بیٹو

أَدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

آدم کے یہ کہ عبادت کرو تم شیطان کی۔ تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہے

مُبِينٌ ۚ وَ أَنْ اعْبُدُونِي ۚ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝

ظاہر۔ اور یہ کہ عبادت کرو میری۔ یہ ہے راہ سیدھی۔

اور پھر

اور

اور

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِيلًا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا

اور البتہ تحقیق گمراہ کیا تم میں سے خلق کو بہت یعنی شیطان نے کیا پس نہیں ہو تم

تَعْقِلُونَ ﴿۳۶﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۳۷﴾

سو سمجھو۔ دوزخ ہے وہ جو تھے تم وعدہ دیئے جاتے۔

اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۸﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ

داخل ہوا میں آج کے دن بہت اگلے کرے تم گمراہ کرنے آج کے دن پھراری ہم نے

عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ

اُد پر ہونہوں انکے اور باتیں کریں گے ہسے ہاتھ ان کے اور گواہی دیں گے پاؤں ان کے

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۳۹﴾ وَكُنَّا نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ

بہت اس کے کہ تھے کہاتے۔ اور اگرچہ ہیں البتہ ناپید کر دیں آنکھیں ان کی

فَأَسْكَبُوا الْأَعْرَاطَ ۖ فَاتَىٰ يُبْصِرُونَ ﴿۴۰﴾ وَكُنَّا نَشَاءُ

پس آگے پکڑیں گے ایک راہ پس کہاں سے دیکھیں گے۔ اور اگرچہ ہیں ہم

لَنَسَخَنَّهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا

البتہ سب کر دیں ان کو اُد پر جسگہ ان کی کے پس نہ کر سکیں گمراہ کرنا اور نہ

يَرْجِعُونَ ﴿۴۱﴾ وَمَنْ تَعْمُرُهُ نَفْسُهُ فِي الْخَلْقِ

پھر میں۔ اور جو شخص کہ عمر دیتے ہیں ہم اُسکو گمراہ کرتے ہم اسکو بچ خلق کے

أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿۴۲﴾ وَ مَا عَلَّمْنَاهُ الشُّعْرَ ۖ وَمَا يَنْبَغِي

کیا پس نہیں سمجھتے ہا۔ اور نہیں سکھایا ہم نے اُس کو شعر اور نہیں لائق

لَهُ ۥ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿۴۳﴾ لِيُنذِرَ مَنِ

اس کے۔ نہیں وہ مگر ایک نصیحت اور کتاب روشن تاکہ ڈرا دے اس شخص کو

كَانَ حَيًّا وَيَعِثُ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۴۴﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا

کہ ہم جتنا اور کج یعنی ثابت ہوئی بات عذاب کی اُد پر کافروں کے ہا۔ کیا نہیں دیکھتے کہ

أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِنَّا عَمَلَتْ أَيْدِيَنَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

پیدا کیا ہم نے واسطے انکے اپنے ہاتھ بنے ساتھ ہاتھوں قدرت اپنی کے جاریہ ہیں وہ دیئے

مَالِكُونَ ﴿۴۵﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا

انکے مالک ہیں۔ اور فرمانبردار کیا ہم نے انکو واسطے انکے پس بعض انہیں سود واسطے ساری انکی اور بعض

موضع القرآن

والمیسیٰ جیسا رکاب

شست تھا پورے پھر

دیسای ہوا یہی نشان

بچہ پیدا ہونے

کا ۱۱۰ سورہ

و جس میں جان

ہو یعنی نیک اثر

پکڑنا ہوا اس کے

فائزہ کو اور منکروں پر

الوہم انا نے کو ۱۱۰ سورہ

يَا كُفُّونَ ۖ وَ لَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ أَفَلَا

اُنہیں سے کھاتے ہیں۔ اور واسطے اُن کے بیچ اُن کے فائدے اور پینا ہے۔ کیا پس نہیں

تَشْكُرُونَ ۖ وَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ اِلٰهَةً لَّعَلَّهُمْ

شکر کرتے اور بگڑے ہیں سوائے خدا کے معبود شاید وہ

يُنصَرُونَ ۖ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ

مدد کئے جاویں۔ نہیں کر سکیں گے مدد اُن کی اور وہ واسطے اُنکے لشکر ہیں

مُحْضَرُونَ ۖ فَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا

حاضر کئے گئے۔ پس نہ غمگین کریں تجھ کو باتیں اُن کی تحقیق ہم جانتے ہیں جو کچھ

يُسِرُّونَ وَ مَا يُعْلِنُونَ ۖ اَوَلَمْ يَرِ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ

چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ کیا نہیں دیکھا آدمی نے یہ کہ پیدا کیا ہم نے اُس کو

مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۖ وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا

پانی منی کے سے پس ناگہاں وہ جھگڑانے والا ہے ظاہر۔ اور بیان کی واسطے بلے ایک مثال

وَ نَسِيَ خَلْقَهُ ۚ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَ هِيَ رَمِيمٌ ۖ

اور بھول گیا پیدائش اپنی۔ کہا کہ کون ہے زندہ کرے گا ہڈیوں کو اور وہ گل گئی ہوں گی۔

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي اَنْشَاَهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ وَ هُوَ بِكُلِّ

سب زندہ کرے گا وہ اُن کو کہ جس نے پیدا کیا اُن کو پہلی بار۔ اور وہ ساتھ سب

خَلْقٍ عَلِيمٌ ۖ وَالَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ

پیدا کئے گیوں کے جاننے والا ہے۔ جس نے پیدا کی واسطے تمہارے درخت

الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَا اَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ۖ اَوَلَيْسَ

سبز سے آگ پس اسوقت تم اس میں سے روشن کرتے ہو۔ کیا نہیں

الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِقَدْرِ عَلٰی اَنْ

وہ جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو قدرت والا اوپر اس کے کہ

يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰی ؕ وَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ۖ اِنَّمَا

پیدا کرے مانند اُن کے۔ البتہ وہی ہے پیدا کرنے والا جاننے والا۔ سوائے اُنکے

اَمْرُهُ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۖ

ہمیں کہ حکم اُس کا جب چاہا پیدا کرنا کسی چیز کا کہتا ہی واسطے اُنکے ہر پس ہر مانتی ہے۔

وقف لازم

موضح القرآن

دل بینی اول پتھر سے

نہاتے ہیں یا بسنے

درخت سے سرسبز

ٹہنیاں ہوں گی

آہیں میں رگڑاتی ہیں

تو آگ کھلتی ہو جیسے

بائس یا مرغ یا عفار۔

۱۲ سنہ ۲۰

وقف لازم

فَسُبْحَنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ

پس پاکی ہے اُس ذات پاک کو کہ کچھ ہاتھ اس کے کے بادشاہی سب چیزوں کی

وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۱﴾

اور طرف اسی کی پھرے جساؤ گے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورہ صفت مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو بیاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

وَالصُّفَّاتِ صَفَاتٌ ۝ قَالَ رَجُلٌ زَجْرًا ۝ قَالَ ثَلَاثٌ

تسیر ان فرشتوں کی جو صفا نامہ میں صفا نامہ سے کہ پھر ڈانٹ دینے والی ڈانٹ دینے کہ پھر ڈانٹ دینے والی

ذِكْرًا ۝ إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَ

کی ذکر کر کہ۔ تحقیق مہود تمہارا مہود اکیلا ہے۔ و۔ پروردگار آسمانوں کا اور

الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ إِنَّا زَيَّنَّا

زمین کا اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے پروردگار مشرق کا یعنی مشرق اور مغرب کی تحقیق ہم نے زینت

السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ وَالْكُوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا ۝

دی آسمان دنیا کو ساتھ زینت کے کہ تارے ہیں و۔ اور واسطے محافظت کے

كُلُّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ

ہر شیطان سرکش سے و۔ نہیں سُن سکتے طرف بڑے فرشتوں

الْأَعْلَى وَيُلْقُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُخْرًا

بلند کی اور پھینکے جاتے ہیں یعنی آگ ہر طرف سے۔ واسطے بھگانے کے

وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ إِلَّا مَنْ حُفِيَ الْخَطْفَةُ

اور واسطے آگ کے مذاب ہے لازم ہو جائیو لا۔ محروم کوئی ایک لے گیا ہو ایک بار ایک یہاں

فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِمُ أَهْلَ عِلْمٍ

پس پیچھے قتا ہے اُس کے شعلہ چمکتا۔ پس پوچھ ان سے کیا وہ سخت ہیں

خَلَقْنَا أَمْ كُنْ خَلْقًا ۝ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ

پیدا ایش میں یا جو ہم نے پیدا کئے ہیں۔ تحقیق ہم نے پیدا کیا ہے اُن کو سنی

وَلَا فَرْشَةَ كَمْ لَمْ يَمُوتَ

ہیں قطار ہو کر مٹنے

وَعَلَّمَ اللَّهُ كَافِرًا يَكْفُرُ

جو کفر کرتے ہیں شیطان

وَجُودُهُ كَوَافِلُهُ

ہیں پھر جب اتر چکا

وَأَسْوَاقُهُ كَوَافِلُهُ

ایک دوسرے کے

وَبَنَاتُكَ كَوَافِلُهُ

وَلَا شَمَالٌ مِّنْهُ

ایک ایک طرف مشرق

ہیں سورج کو ہر روز جدا

وَأَدْرَاسُ تَارَتُهُ كَوَافِلُهُ

جدا اور دوسری

طرف اتنی ہیں مہربان

وَأَدْرَاسُ تَارَتُهُ كَوَافِلُهُ

وَلَا مَعْلُومٌ يُّوتَا سَمِ

تارے سب در لے

آسمان میں ہیں اگر چہ

پھر ہر ایک کا اُدھر ہو

یا پیچھے ہو۔ ۱۲ منہ ۲۔

وَلَا ان ہی تاروں کی

روشنی سے آگ بجھتی

ہے جس سے شیطان

کو مار پڑتی ہے جیسے

سورج سے اور آتشی

چلنے سے۔ ۱۱ منہ ۲۔

وَلَا مَعْلُومٌ يُّوتَا سَمِ

وَلَا مَعْلُومٌ يُّوتَا سَمِ

وَلَا مَعْلُومٌ يُّوتَا سَمِ

فل یعنی سمجھ لوں ۔

تعب آتا ہو کہ ایمان کیوں

نہیں رہے اور انکو سمجھ

سے ٹھٹھا ۔ ۱۰ منہ ۱۰

فل حکم ہوگا فرشتوں

ان کے جوڑے یا تو

جوڑوں کو کہا یا ایک

قسم کے ہنگامہ جو اسٹھے

میں ان کو کہا ۱۲ منہ ۱۲

فل حکم کے بعد ٹھیک کر

آپس میں ملا دینگے ہر

فل یعنی ہم پر چڑھے

آتے تھے بہکاتے

زور سوار رہتے

۱۱ منہ ۱۱ اور کہا ہوتا

لَا يَرْجِبُ ۝ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۝ وَإِذَا ذُكِّرُوا

چسکتی ہے ۔ بلکہ تعجب کیا تو نے اور ٹھٹھا کیا انھوں نے فل ۔ اور جسوقت نصیحت کی جاتی

لَا يَذْكُرُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ۝ وَقَالُوا

ہر نہیں یاد رکھتے ۔ اور جب دیکھتے ہیں کوئی نشان ٹھٹھا کرتے ہیں ۔ اور کہتے ہیں

إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

نہیں ۔ مگر بتاؤ وہ ظاہر ۔ کیا جب مر جاویں گے ہم اور ہو جاویں گے ہم مٹی

وَعِظَامًا ؕ إِنَّا لَنَبْعَثُثُونُ ۝ أَوْ أَبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝

اور پڑیاں کیا ہم اٹھائے جاویں گے ۔ یا باپ ہمارے ۔ پس

فَلْ تَعْمُرُوا أَنْتُمْ دَاخِرُونَ ۝ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ

سمجھ کر ہاں اور تم ذلیل ہو گے پس سوائے اسکے نہیں وہ اٹھنا ڈاٹھنا ہر

وَأَحَدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ ۝ وَقَالُوا يُؤْتِينَا هَذَا

ایک بار پس انہاں وہ دیکھتے ہوں گے ۔ اور کہیں گے اسے داتے ہو یہ ہے

يَوْمَ الَّذِينَ ۝ هَذَا يَوْمُ الْفُصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ

دن جسزما کا ۔ دن فیصل کرنے والا وہ جو تھے تم اس کو

لَكِنَّا بَوْنُ ۝ أَحْشَرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَرْوَاهُمْ وَ

بھٹلاتے ۔ اسٹھا کر د ان لوگوں کو کڑھ کر تھے اور قسم قسم اٹھ کر اور

مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ

جو کچھ آہادت کرتے تھے ۔ ہوائے اللہ کے پس دکھا دو ان کو

إِلَى صِرَاطِ الْحَقِّ ۝ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ۝

راہ دوزخ کی فل ۔ اور کھڑا کرو ان کو تحقیق ان سے پوچھنا ہوتا ۔

مَا تَكُنْ لَا تَنَاصِرُونَ ۝ بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُتَسَلِّمُونَ ۝

کیا ہو تمکو نہیں مدد کرتے تم ایک دوسرے کی ۔ بلکہ وہ آج کے دن نہریاں بردار ہیں ۔

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَالُوا

اور آگے گئے بعض ان کے اوپر بعضوں کے پوچھتے ہوئے ۔ کہیں گے

هَلْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ۝ قَالُوا بَلْ لَمْ

تحقیق تم ہی تھے آتے ہمارے پاس داہنی طرف سے فل ۔ کہیں گے بلکہ تم نہیں

الرجع

تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ وَ مَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ
تھے ایمان والے۔ اور نہیں تھا ہمکو آپر تمہارے کچھ غلبہ۔
بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَافِينَ ۝ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا
بلکہ تھے تم ایک قوم سرکش۔ پس ثابت ہوئی اور ہمارے بات رب ہمارے کی
إِنَّا لَذَاقُونَ ۝ كَأَعْوَبُنَا إِنَّا كُنَّا غُوثِينَ ۝ فَأَنهَمُ
تحقیق ہم البتہ چکھنے والے ہیں عذاب و۔ پس ہمراہ کیا تھا ہم نے تمکو جیسے ہم تھے گمراہ۔ پس تحقیق وہ
يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۝ إِنَّا كَذَلِكَ نَفْعَلُ
آج کے دن بیچ عذاب کے شریک ہیں۔ تحقیق ہم اس طرح کرتے ہیں
بِالْمُجْرِمِينَ ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ
ساتھ گنہگاروں کے۔ تحقیق تھے جس وقت کہہ جاتا تھا واسطے انکے نہیں کوئی معبود
إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ۝ وَ يَقُولُونَ إِنَّمَا كُنَّا لَكُمْ
مگر اللہ تکبر کرتے۔ اور کہتے تھے کیا ہم چھوڑ دینے والے ہیں
أَهْنَاءَ لِقَاءِ مُجْتَبِئِينَ ۝ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصْدَقَ
مبودوں اپنے کو واسطے ایک شاعر دیوانہ کے۔ بلکہ لایا ہے حق اور سچا کیا ہے
الرَّسُولُ ۝ إِنَّكُمْ لَذَاقُوا الْعَذَابِ الْأَلِيمَ ۝
پیغمبروں کو۔ تحقیق تم البتہ چکھنے والے ہو عذاب درد دینے والا۔
وَ مَا تَجْزُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ
اور نہیں جزا دیئے جاؤ گے مگر جو کچھ تھے تم کرتے۔ مگر بندے اللہ کے
الْمُخْلِصِينَ ۝ أُولَئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مِمَّا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝
خالص کئے گئے و۔ لوگ واسطے ان کے رزق سے معلوم۔ ہوئے۔
وَهُمْ مُكْرَمُونَ ۝ فِي جَنَّاتٍ الْمَعِينِ ۝ عَلَىٰ كُلِّ
اور وہ عزت دیئے جاویں گے۔ بیچ باغوں نعمت کے۔ جو پر نعمتوں کے
شَيْءٍ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينِ ۝
آنے سامنے۔ پھرایا جاوے گا آپر ان کے پیالہ مشرب لطیف کا۔
لَهُمْ فِيهَا نَدَاءٌ لِقَائِهِمْ ۝ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ
سفید مزہ دینے والا واسطے پینے والوں کے۔ نہیں بیچ اس کے خزال اور نہ وہ

موضع القرآن

ول بات رب کی وہی

لاملئ جنہم مشک

۱۲ منہ رح۔

فل یعنی انکے گناہوں کا

بدلا۔ نہیں صاف ہوئے

۱۲ منہ رح

عَلَيْهَا يُنْزَلُونَ ۝ وَعِنْدَهُمْ قَصْرَاتُ الْكَرْبِ

اس سے پہلے کہیں گے۔ اور نزدیک ان کے ہمیشہ ہوں گی یہی نظر رکھنے والیاں خوبصورت
جہن ۝ کائین بےض مکتون ۝ فاقبل بعضهم
آنکھوں والیاں۔ گویا کہ وہ انڈے میں چھپائے ہوئے ہوں۔ بسنے ان کے

عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ إِنِّي
ادبیر بعض کے سوال کرتے ہوئے۔ کہے گا ایک کہنے والا ان میں سے تحقیق

كَانَ لِي قَرِينٌ ۝ يَقُولُ أَإِنَّكَ لَمِنَ الْمَصْدُوقِينَ ۝
تھا واسطے میرے ایک ہمنشین۔ دنیا میں کہتا تھا کیا تو قیاسہ کو ماننے والوں میں سے ہے۔

وَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبِيدُونَ ۝
کیا جب مر جائیں گے ہم اور ہو جائیں گے ہم مٹی اور ڈھیاں کیا ہم جزا دیے جائیں گے۔

قَالَ هَلْ أُنْتُمْ مُظْلِعُونَ ۝ فَاظْلَمَ فَرَأَاهُ فِي سَوَادِ
کہے گا کیا تم جھانکنے والے ہو۔ پس جھانکا پس دیکھا اسکو درمیان

الْجَحِيمِ ۝ قَالَ تَاللَّهِ إِن كِدْتُ لَمُؤْمِنٌ ۝ وَلَوْلَا
دوزخ کے۔ کہے گا قسم ہے خدا کی تحقیق نزدیک تھا تا کہ ہلاک کر ڈالے مجھ کو۔ اور اگر نہ

نِعْمَةٌ سَرَّيْتُ لَكُنْتُ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ أَفَأَنُحِنُّ
ہوئی نعمت پروردگار میرے کی البتہ مڑتا میں حاضر کے گیوں سو عذاب میں۔ کیا پس ہم نہیں

بَسِيتِينَ ۝ إِلَّا مَوْتَتْنَا الْأُولَىٰ وَفَأَنُحِنُّ وَنُعَذِّبُنَ ۝
مہر گئے۔ مگر موت ہماری پہلی اور نہیں ہم عذاب کے تھے۔

إِن هَذَا لَهُوَ الْقُوَىٰ الْعَظِيمُ ۝ يُثَبِّتُ هَذَا فَلْيَعْمَلِ
تحقیق البتہ وہی ہے مراد پانا بڑا۔ واسطے ایسی ہی چیزیں ہیں چاہے کو عمل کریں

الْعَمَلُونَ ۝ أَذَلِكْ خَيْرٌ نِّزْلًا أَمْ شَجَرَةُ الزُّقُورِ ۝
عمل کرنے والے کیا بہتر ہے یہاں یا درخت سینڈ کا۔

إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ۝ إِنَّمَا شَجَرَةُ زُحْرَجٍ
تحقیق کیا ہے جتنے اسکو بلا واسطے ظالموں کے ہوں۔ تحقیق وہ ایک درخت ہے کہ بھلا

فِي أَصْلِ الْجَبَرِ ۝ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ زُرُّوسُ الشَّيْطَانِ ۝
نہا جڑ دوزخ کے۔ مگر اس کے عریا کہ وہ سر میں سانپوں کے ہوں۔

موضع القرآن

دل بسنے کہتے ہیں ہر
ہیں مشتر مرغ کے اندر
کو بہت خوش رنگ
ہوتے ہیں ۱۲ منہ رح۔

دل یعنی وہ ساتھی پڑا
ہے دوزخ میں اس کو
جھانک کر دیکھیں کہیں
حال میں ہے ۱۲ منہ رح۔

دل یہ کہنے لگا
اپنی خوشی کو دلا

دل یعنی آخرت میں
اسی کو پاویں گے اور
حلے میں پھنسے گا ایک
عذاب یہ بھی ہو گا یا خواہ

کو نا دنیا میں کہ شکر
تجراہ ہوتے ہیں کہ ہر
درخت دوزخ میں کیونکہ
۱۲ منہ رح۔

دل یعنی بد نیا شیطان
کہا سانپوں کو ۱۲ منہ۔

دل یعنی بہت بھوکے
ہو گئے تو آگ سے ہٹ کر
یہ کھانا پانی کھلا کر پھر
آگ میں ڈالیں گے۔

۱۲ منہ ۲۳

دل ڈر بھی کو سنا تے
ہیں ان میں نیک بچتے
ہیں اور بد بچتے ہیں۔

۱۲ منہ ۲۳

دل کشتی میں آتی یا
تراستی آدمی بچے تھے
ان کی اولاد نہیں چلی۔

انہی کے ۲
تین بیٹوں (۵۳)

سے چل سام آسانج
زمین کے عرب اور توران
اور ایران پیدا ہوئے یافت
بسا شمال کو ترک اور خلیج
یا جوج ماہوج پیدا ہوئے
حام بسا جنوب کو ہند
اور جنس پیدا ہوئے

۱۲ منہ ۲۳

دل یعنی ہمیشہ خلق ان
پر سلام بھیجتے ہیں سارا
جہاں۔ ۱۲ منہ ۲۳۔

دل یعنی گراہی اور
عیب سے پاک۔

۱۲ منہ ۲۳۔

فَالَهُمْ لَا يَكُونُ مِمَّنْهَا فَيَالِيُونَ مِمَّنْهَا الْهَلُونَ ۝

پس تحقیق وہ البتہ کھائے والے ہیں اس میں سے پس بھڑکے ہیں اس سے بیڑوں کو۔
إِنِّي لَهَمُّ عَلَيْهَا كَشُوبًا مِّنْ حَمِيمٍ ۝ ثُمَّ إِنِّي مَرْجِعُهُمْ

تحقیق واسطے ان کے امیر اس کے ملوں سے آب گرم ہے۔ پس تحقیق پھر واپس آؤں گا
لَا إِلَى الْجَحِيمِ ۝ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ هُمَا لَيِّنٌ ۝

البتہ طرت دوزخ کی طرف۔ تحقیق انھوں نے پایا تھا باپوں اپنے کو گمراہ۔
فَهُمْ عَلَىٰ أَثَرِهِمْ يَمْشُونَ ۝ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ

پس وہ اُنہی پر ان کے دھڑے جاتے ہیں۔ اور البتہ تحقیق گمراہ ہو گئے پہلے اُن کی
أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُّنْذِرِينَ ۝

بہت سے لوگوں میں سے۔ اور البتہ تحقیق بھیجے تھے بھیج ان کے ڈرائے والے۔
فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُذْذِرِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَ

پس دیکھ کہ ہو گا۔ آفر کام ڈرائے گیوں کا۔ مگر بندے
اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ ۝ وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلَنِعْمَ

اللہ کے خالص کئے گئے۔ اور البتہ تحقیق پکارا ہم کو نوح نے پس البتہ بہت اچھے
الْمُجِيبُونَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُ وَآهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ

جواب دینے والے تھے۔ اور نجات دی ہمیں اس کو اور اہل اس کے کو سختی
الْعَظِيمِ ۝ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ۝ وَتَوَكَّلْنَا

بڑی سے۔ اور کیا ہم نے اولاد اس کی کو وہی ہوئے باقی رہنے والے۔ اور چھوڑا ہم نے
عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَّمْنَا عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۝

اور پر اس کے بیچ بچھلوں کے۔ سلام ہو چھو اُنہی کو نوح کے بیچ سب عالموں کے۔
إِنَّا لَمِنَ الْغَافِلِينَ ۝ إِنَّكَ مِنْ عِبَادِنَا

تحقیق ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں احسان کرنے والوں کو۔ تحقیق وہ بندوں ہمارے
الْمُؤْمِنِينَ ۝ ثُمَّ آعَزْنَاهُ الْآخِرِينَ ۝ وَإِنَّا مِنْ

ایمان والے سے تھا۔ پھر ڈوبو دیا ہم نے اوروں کو۔ اور تحقیق
عَالَمِينَ ۝ لَا يُزِيلُهُمْ ۝ وَإِنَّا لَمَّا بَقَلْنَا

تاجوں ان کے سے البتہ ابراہیم تھا۔ جس وقت کہ آیا رب اپنے کو پاس ساتھ دل سلائے

۱۲ منہ ۲۳۔

اِذْ قَالَ لَا يَسِرُّوْكُمْ مَا فَا تَعْبُدُوْنَ ۝ اِنَّمَا
 جسوت کہا اُس نے واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنی کے کس چیز کو عبادت کرتے ہو۔ آیا جھوٹ
اِلَيْهِ دُوْنَ اللّٰهِ تَرْيَدُوْنَ ۝ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ
 باندہ کر مسبود سوائے اللہ کے چاہتے ہو۔ پس کیا تمہارا ہمتا ساتھ پروردگار
الْعَلَمِيْنَ ۝ فَنَظَرَ نَظْرًا فِی السُّجُومِ ۝ نَقَالَ اِنِّیْ
 عالموں کے۔ پس نظر کی اس نے ایک نظر پنج تاروں کے۔ پس کہا تحقیق میں
سَقِیْمٌ ۝ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِیْنَ ۝ فَرَاغَ اِلٰی الْهَيْمِ
 بیمار ہوں۔ پس پھرتے اس سے پیٹھ پھرتے و۔ پس پوشیدہ گیا طرف ہودوں کے
فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝ فَاَلَمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ۝ فَرَاغَ
 کے میں کہا اٹھے سر کیا نہیں کھاتے تم کھانے کو و۔ کیا ہے تم کو کہ نہیں بولتے۔ پس پھر آیا
عَلَيْهِمْ ضَرْبًا یَّالَمِیْنِ ۝ فَاقْبَلُوْا الْکِیْمَ یَزُوْنُ ۝
 او پر ان کے آرتا ہوا ساتھ داہنے ہاتھ کے و۔ پس توجہ ہوئے طرف اس کی دوڑتے پھٹے و۔
قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَتَّخِضُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَا
 کہا گیا عبادت کرتے ہو اُس چیز کو کہ آپ ہی تراشتے ہو۔ اور اللہ نے پیدا کیا تم کو اور جو کچھ
مَا تَعْمَلُوْنَ ۝ قَالُوْا اَبْنَاؤُا لِهٰۤیۡنَا فَاَلْقُوْهُ فِی الْحَمِیْمِ
 کرتے ہو تم۔ کہا انھوں نے بناؤ واسطے اے کے ایک عمارت پس ڈالو اس کو پنج دوزخ کے۔
فَاَمَّا اُدْوَاۤیُہٗ کَیِّدًا فَجَعَلْنٰہُمُ الْاَسْفَلِیْنَ ۝ وَقَالَ
 پس ارادہ کیا ساتھ اس کے سر کا پس کیا سمجھنے اُن کو نیچے۔ اور کہا ابراہیم نے
اِنِّیْ ذَاہِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَیِّدِیْنَ ۝ رَبِّ هَبْ لِّیْ
 تحقیق میں جاں والا ہوں طرف پروردگار اپنے کی البتہ راہ دکھا دو گا مجھ کو و۔ اے رب میرے بخش مجھ کو
مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ فَبَشِّرْنٰہُ بِعِلْمٍ حَلِیْمٍ ۝ فَلَمَّا
 اولاد صالحوں میں سے۔ پس بشارت دی ہم نے اس کو ساتھ ایک روئے عمل ملے گئے و۔ پس
بَلَغَ مَعَهُ السَّعٰی قَالَ یٰبُنٰی اِنِّیْ اَرٰی فِی الْمَنَامِ
 جسوت پہنچا ساتھ اُس کے دوڑنے کو کہا اے چھوٹے بیٹے میرے تحقیق میں دیکھتا ہوں پنج خواب کے
اِنِّیْ اِذْ بَحَّثَ فَاَنظَرُ مَا ذَا تُرِیْ قَالَ یَا بُوَا فَعَلُ
 تحقیق میں ذبح کرتا ہوں تجھ کو پس دیکھ کیا دیکھتا ہے تو۔ کہا اے باپ میرے کر

موضح القرآن

و۔ وہ لوگ جو
 تھے ان کے دکھانے
 کو تاروں کی طرف دیکھ
 کر کہا میں بیمار ہوں مٹی
 ہوا چاہتا ہوں وہ شہر
 سے باہر نکلتے تھے
 ایک عید کو اور بُست
 پوچھنے کو ان کو چھوڑ کر
 چلے گئے یہ ایک جھوٹ
 ہے اللہ کی راہ میں عذاب
 نہیں ثواب ہے۔
 ۱۲ منہ ۲۔

و۔ ان کے آگے کھانے
 رکھ گئے تھے ۱۲ منہ ۲
 و۔ یعنی زور سے مار
 مار کر توڑا۔ ۱۲ منہ ۲۔
 و۔ یعنی الزام دینے
 لگے جب ثابت ہو چکا۔

۱۲ منہ ۲

و۔ یعنی جب باپ نے
 کھڑے نکالا بادشاہ
 کی خاطر سے ۱۲ منہ ۲۔
 و۔ اس سے بڑا عمل کیا
 کو آپ کو ذبح کر دیا ۱۲ منہ ۲۔

۱۰۸ ﴿كَأْتُمُورًا سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الضَّالِّينَ﴾

جو کچھ حکم کیا جاتا ہے تو شتاب یا دیکھا تو مجھ کو اگرچہ اللہ نے مہر کرنے والوں سے مل۔

۱۰۹ ﴿فَلَمَّا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يُلْحِقُنَا﴾ ۱۱۰ ﴿وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا بُرْهَيْمُ﴾

پس جب مطیع بنے دو نو حکم الہی کے اور پھاڑا اسکو ساتھ پر وٹ۔ اور پکارا کہ اس کو کہے ابراہیم۔

۱۱۱ ﴿قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا إِنَّا كَذُوبٌ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ﴾

تحقیق سچ کیا تو نے خواب کو۔ تحقیق ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں احسان کرنے والوں کو۔

۱۱۲ ﴿إِنْ هَذَا هُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ﴾ ۱۱۳ ﴿وَقَدْ يْنُ بِنِ﴾

تحقیق بات وہی ہے آزمائش ظاہر۔ اور چٹایا کہنے اس کو بدلے قربانی

۱۱۴ ﴿عَظِيمٍ﴾ ۱۱۵ ﴿وَكُرْنَا عَلَيْهِ فِي الْأَحْزَانِ﴾ ۱۱۶ ﴿سَلَّمَ عَلَى﴾

بڑی کے۔ اور چھوڑا کہنے اب اس کے بیچ پہنچلوں کے۔ سلامتی ہو چھوڑا۔

۱۱۷ ﴿إِبْرَاهِيمَ﴾ ۱۱۸ ﴿كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ﴾ ۱۱۹ ﴿إِنَّا مِنْ﴾

ابراہیم کے۔ اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم احسان کرنے والوں کو۔ تحقیق وہ

۱۲۰ ﴿عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ﴾ ۱۲۱ ﴿وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا وَمِنَ﴾

بندوں ہمارے ایمان والوں سے تھا۔ اور بشارت دی کہ اسکو ساتھ اسحاق کے جو نبی تھا

۱۲۲ ﴿الصَّالِحِينَ﴾ ۱۲۳ ﴿وَبَرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ وَمِنْ﴾

صالحوں سے۔ اور برکت دی کہنے اب اس کے اور اب اسحاق کے۔ اور

۱۲۴ ﴿ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ﴾ ۱۲۵ ﴿وَلَقَدْ﴾

اولاد ان دونوں کی جو احسان کرنے والے بھی ہیں اور ظالم کرنے والے بھی ہیں اپنی جان پر ظاہر۔ اور بات

۱۲۶ ﴿مَنْنَا عَلَىٰ هُودٍ وَهَارُونَ﴾ ۱۲۷ ﴿وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا﴾

تحقیق احسان کیا کہنے اب ہارون کے اور ہارون کے۔ اور نجات دی کہنے ان دونوں کو اور قوم انکی کو

۱۲۸ ﴿مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ﴾ ۱۲۹ ﴿وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ﴾

مستی بڑی سے۔ اور مدد دی کہنے ان کو پس ہوئے نبی

۱۳۰ ﴿الْغَالِبِينَ﴾ ۱۳۱ ﴿وَأَتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ﴾ ۱۳۲ ﴿و﴾

فالب۔ اور دی کہنے ان کو کتاب بیان کرنے والی۔ اور

۱۳۳ ﴿هَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ﴾ ۱۳۴ ﴿وَكُرْنَا عَلَيْهِمَا﴾

دکھلائی کہنے ان کو راہ سیدھی۔ اور چھوڑا کہنے اب اس کے

۱۰۸ ﴿كَأْتُمُورًا سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الضَّالِّينَ﴾

۱۰۹ ﴿فَلَمَّا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يُلْحِقُنَا﴾

۱۱۰ ﴿وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا بُرْهَيْمُ﴾

۱۱۱ ﴿قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا إِنَّا كَذُوبٌ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ﴾

۱۱۲ ﴿إِنْ هَذَا هُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ﴾

۱۱۳ ﴿وَقَدْ يْنُ بِنِ﴾

۱۱۴ ﴿عَظِيمٍ﴾

۱۱۵ ﴿وَكُرْنَا عَلَيْهِ فِي الْأَحْزَانِ﴾

۱۱۶ ﴿سَلَّمَ عَلَى﴾

۱۱۷ ﴿إِبْرَاهِيمَ﴾

۱۱۸ ﴿كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ﴾

۱۱۹ ﴿إِنَّا مِنْ﴾

۱۲۰ ﴿عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ﴾

۱۲۱ ﴿وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا وَمِنَ﴾

۱۲۲ ﴿الصَّالِحِينَ﴾

۱۲۳ ﴿وَبَرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ وَمِنْ﴾

۱۲۴ ﴿ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ﴾

۱۲۵ ﴿وَلَقَدْ﴾

۱۲۶ ﴿مَنْنَا عَلَىٰ هُودٍ وَهَارُونَ﴾

۱۲۷ ﴿وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا﴾

۱۲۸ ﴿مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ﴾

۱۲۹ ﴿وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ﴾

۱۳۰ ﴿الْغَالِبِينَ﴾

۱۳۱ ﴿وَأَتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ﴾

۱۳۲ ﴿و﴾

۱۳۳ ﴿هَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ﴾

۱۳۴ ﴿وَكُرْنَا عَلَيْهِمَا﴾

۱۳۵ ﴿وَكُرْنَا عَلَيْهِمَا﴾

۱۳۶ ﴿وَكُرْنَا عَلَيْهِمَا﴾

۱۳۷ ﴿وَكُرْنَا عَلَيْهِمَا﴾

۱۳۸ ﴿وَكُرْنَا عَلَيْهِمَا﴾

۱۳۹ ﴿وَكُرْنَا عَلَيْهِمَا﴾

۱۴۰ ﴿وَكُرْنَا عَلَيْهِمَا﴾

۱۴۱ ﴿وَكُرْنَا عَلَيْهِمَا﴾

۱۴۲ ﴿وَكُرْنَا عَلَيْهِمَا﴾

۱۴۳ ﴿وَكُرْنَا عَلَيْهِمَا﴾

۱۴۴ ﴿وَكُرْنَا عَلَيْهِمَا﴾

۱۴۵ ﴿وَكُرْنَا عَلَيْهِمَا﴾

آنکھیں کھولیں ونبہ ذبح
پڑا تھا۔ ۱۲۔ ۱۱۔
وہ معلوم ہوا وہ پہلے
خوشخبری اسماعیل کی تھی اور
سارا قصہ نبی کا انھیں پڑھا
یہود کہنے میں ذبح کیا ہوا
کہن غلام اہماق کی
خوشخبری کے ساتھ خبر تھی یعقوب
کی کہی سورتہ ہود میں ہو چکا
خبر نبی کے کہ یہ منکر حضرت
ابراہیم پر چھٹے کا بھی دونا
ایسے ظہور میں نہیں آئی دج
کیونکر ہوگا۔ ۱۲۔ ۱۱۔

۱۱۔ ۱۲۔ دونوں کہا
دونوں بیٹوں دونوں
سے بہت دلا دھیلی اسحاق
کی اولاد میں نہ گئے بنی اسرائیل
کے اور اسماعیل کی اولاد میں
جن میں تھے پیغمبر تھے ۱۲۔ ۱۱۔

موضع القرآن

۱۱۔ ۱۲۔ حضرت ایسا اللہ
حضرت ارون کے میں ہلک
کی طرف انکو اشارہ بھیجا وہ
پڑتے تھے بہت اسکا اہل
تھا۔ ۱۲۔ ۱۱۔

۱۳۔ ۱۴۔ ایسا کی ایسا
بھی کہتے ہیں یہ
۱۵۔ ۱۶۔ باقی صفحہ ۱۳۱۴

فی الآخرین ﴿۱﴾ سلم علی موسیٰ وهرون ﴿۲﴾ انا
بنج پہچانوں کے۔ سلام ہو چو اوپر موسیٰ کے اور ہارون کے تحقیق ہم
کذلک نجزی المحسنین ﴿۳﴾ انہما من عبادنا
اسی طرح جزا دیتے ہیں احسان کرنے والوں کو۔ تحقیق وہ دونوں بندے ہائے
المؤمنین ﴿۴﴾ وان الیاس کین المرسلین ﴿۵﴾ اذ
ایمان والوں سے تھے۔ اور تحقیق الیاس تھا البتہ پیغمبر تھیں سے۔ جس وقت
قال لقومہ الا تفتون ﴿۶﴾ اذکون بعلا وتذرون
کہا اس نے واسطے قوم اپنی کے کیا نہیں ڈرتے تم۔ کیا بھارتے ہو تم بھل کو اور چھوڑ دیتے ہو
احسن الخالقین ﴿۷﴾ اللہ ربکم ورب آبائکم
بہتر سب سے پیدا کرنے والے کو۔ اللہ کہ پروردگار تمہارا اور پروردگار باپوں تمہارے
الاولین ﴿۸﴾ فکذبوا فانہم لمحضرون ﴿۹﴾ الا
ہلکے کا جہول۔ پس جھٹلایا اس کو پس تحقیق وہ البتہ حاضر کے مجاہدوں کے نبی مذہب کے بھر
عباد اللہ المخلصین ﴿۱۰﴾ وتركنا علیہ فی الآخرین ﴿۱۱﴾
بندے اللہ کے خالص کئے گئے۔ اور چھوڑا اپنے اوپر اسکے نبی بچھلوں کے۔
سلم علی ان یاسین ﴿۱۲﴾ انا کذلک نجزی
سلامتی ہو چو اوپر الیاس کے۔ تحقیق ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں
المحسنین ﴿۱۳﴾ انہ من عبادنا المؤمنین ﴿۱۴﴾ و
احسان کرنے والوں کو۔ تحقیق وہ بندوں ہمارے ایمان والے سے تھا۔ اور
ان لوکا کین المرسلین ﴿۱۵﴾ اذ نحبہ واهلہ
تحقیق کو ط البتہ پیغمبروں سے تھا۔ جس وقت کہ نجات دی بنے انکو اور لوگوں کے
اجمعین ﴿۱۶﴾ الا عبودا فی العبرین ﴿۱۷﴾ ثم دمرنا
کو سب کو۔ مگر ایک بڑا سیاح بھی رہنے والوں سے تھی۔ پھر ہلاک کیا بنے
الآخرین ﴿۱۸﴾ وانکم لتزدون علیہم مصححین ﴿۱۹﴾
اوروں کو۔ اور تحقیق تم البتہ گذرتے ہو اوپر ان کے مسیح کو۔
وبالین اہلا تھلون ﴿۲۰﴾ وان یونس کین المرسلین ﴿۲۱﴾
اور رات کو نیا پس نہیں سمجھتے تھے۔ اور تحقیق یونس البتہ پیغمبروں سے تھا۔

طوریسنا اور طورسین اور
آل یاسین بھی پڑھا جو کسی
توہین انکے باپک نام پر نہ
وٹ قوم لوہ کی بستیوں
الٹی ہوئی نظر آتی تھیں شام
کی راہ میں ۱۲ منہ رح۔

موضع القرآن

ولکشتی وریا میں
چکر کھانے لگی لوگوں نے
کہا اس میں کوئی غلام ہے
مالک کے بھائی کے

نام پر قمرہ ڈالا
انکا نام نکلا ۱۲ منہ

وٹ کہتے ہیں وہ کہہ کی
بیل تھی ۱۲ منہ رح۔

وٹ میں اگر مائل بالغ
گئے تو لاکھ تھے اور

انکر سب کو شامل گنتے
تو زیادہ تھے یہ اللہ کو

شک نہیں ۱۲ منہ رح۔

وٹ وہی قوم جن سے
بھاگے تھے ان پر ایمان

وار ہے تھے ڈھونڈتے
تھے کہ یہ جہاں پہنچے

ان کو بڑی خوشی ہوئی
۱۱ منہ رح۔

• • •

إِذْ أَتَىٰ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿٣٧﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ

جس وقت بھاگ گیا طوفان کشتی بھری ہوئی کے۔ پس قمرہ ڈالا پس ہو گیا

الْمُدْحَضِينَ ﴿٣٨﴾ فَأَلْقَاهُ الْخَوْثُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٣٩﴾

دھکیلے گیروں سے وٹ۔ پس جھل گئی اس کو پھسلی اور وہ طامت میں پڑا ہوا تھا۔

فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿٤٠﴾ لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ

پس اگر نہ ہوتی بات کہ ہوا وہ صبح کرنے والوں سے۔ البتہ رہتا بیٹ اس کے کے

إِلَى يَوْمٍ يُبْعَثُونَ ﴿٤١﴾ فَنَذَرْنُهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿٤٢﴾

اسوقت تک کہ اٹھائے جاویں مرنے۔ پس ڈال دیا پہنے اسکو زمین بن گھاٹی الی میں اور وہ بیمار تھا۔

وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَقْطِينٍ ﴿٤٣﴾ وَارْسَلْنَاهُ

اور اگایا پہنے اوپر انکے ایک درخت پیل والا یعنی کدو کا ٹ۔ اور بھیجا پہنے اسکو

إِلَى مَائِدَةٍ كَأُفٍّ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿٤٤﴾ فَأَصْنَوْا فَمِنْهُمْ

طرف لاکھ آدمی کی بلکہ زیادہ کی وٹ۔ پس ایمان لئے پس فائدہ دیا پہنے انکو

إِلَى حَيْنٍ ﴿٤٥﴾ فَاسْتَفْتِمُوهَ الْبَنَاتُ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ

ایک مدت تک وٹ۔ پس پوچھ ان سے کیا واسطے رب تیرے کے بیٹیاں ہیں اور واسطے انکے

الْبَنُونَ ﴿٤٦﴾ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ ﴿٤٧﴾

بیٹے ہیں۔ کیا پیدا کیا ہے ہم نے فرشتوں کو عورت اور وہ حاضر تھے۔

أَلَا إِنَّهُمْ مِّنْ أَفْكَرٍ كَيْفُولُونَ ﴿٤٨﴾ وَلَدَا اللَّهُ وَإِنَّهُمْ

خبردار ہو تحقیق وہ طوفان اپنے سے البتہ کہتے ہیں۔ کہ جنایا ہے خدا نے اور تحقیق وہ

لَكَذِبُونَ ﴿٤٩﴾ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ﴿٥٠﴾ مَا

ابت چھوٹے ہیں۔ کیا پسند کر یا ہے بیٹیوں کو اوپر بیٹوں کے۔ کیا ہے

لَكُمْ ذِكْرٌ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٥١﴾ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٥٢﴾ أَمْ لَكُمْ

واسطے تمہارے کیونکر حکم کرتے ہو۔ کیا پس نہیں نصیحت پہنچاتے تم۔ یا واسطے تمہارے

سُلْطٰنٌ مُّبِينٌ ﴿٥٣﴾ فَأَلْوَا بِكُتُبِكُمْ إِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٥٤﴾

کوئی دلیل ہے ظاہر۔ پس لے آؤ تم کتاب ایسی کو اگر ہو تم سچے۔

وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نِجَاسًا ﴿٥٥﴾ وَلَقَدْ عَلِمَ

اور عیسٰی ثابت کیا انھوں نے درمیان خدا کے اور درمیان جنوں کے ناہ۔ اور البتہ تحقیق جانتے ہیں

موضح القرآن

فل میمن تم انسان و
تھماے تیس شیطان
بے مرضی اللہ کے گمراہ
نہیں کر سکے گمراہ وہی
ہوگا جس کو اُس نے
دور رخ لکھ دیا ۱۱۰
فل یہاں ہوا اللہ تعالیٰ
فرشتوں کی زبان سے
فرمایا جیسے وہاں نزل
ہی آدمیوں کی زبان سے
تھکانا مقرر میں اپنی حد
اس سے آگے بڑھنا نہیں
یہ اس پر فرمایا کہ
کہتے فرشتے اللہ
کی بیشیاں ہیں جنوں کی
خودوں سے پیدا ہویاں
سو جنوں کو اپنا حال معلوم
ہو اور فرشتے یوں کہتے ہیں
فل میں اپنی اپنی حد پر ہر
کوئی گمراہ بنا ہوا ۱۱۱
فل یہاں تک چکا فرشتوں
کا کلام ۱۱۰ سورہ ۶۰

۵ عرب لوگ انبیاء
کا نام سنتے تھے ان کے
علم سے خبردار نہ تھے
تو یہ کہتے تھے اب جو
اپنے اندر نبی پیدا ہوا
(۱۱۱) ص ۱۸۸

الْجَنَّةِ إِنَّهُمْ لَا يَخْضَرُونَ ﴿٦٠﴾ نَسُجْنَ اللَّهُ كَمَا يَصِفُونَ
 جن کو تحقیق وہ البتہ حاضر کے عباد تھے مذاب میں ۔ پاکی پر اللہ کو اچھے سے بیان کرتے ہیں ۔
 إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٦١﴾ فَأَنكُمْ وَمَا تُعْبُدُونَ ﴿٦٢﴾
 مگر بندے اللہ کے خالص ہیں کئے گئے ۔ پس تحقیق تم اور جس کو عبادت کرتے ہو
 مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِيِنَ ﴿٦٣﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ
 نہیں تم فلاں اس کے پہنچانے والے ۔ مگر اس شخص کو کہ وہ جانو والا ہے
 الْجَوِيرِ ﴿٦٤﴾ وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ ﴿٦٥﴾ وَإِنَّا
 دوزخ کا ٹ ۔ اور نہیں ہم میں سے کوئی مگر واسطے اسکے مقام ہے معلوم ۔ اور تحقیق ہم
 لَنَحْنُ الصَّافُونَ ﴿٦٦﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿٦٧﴾
 حتمیٰ کی بندگی میں صاف ہونے والے ہیں ۔ اور تحقیق ہم واسطے اسکے تسبیح کرنے والے ہیں ۔
 وَإِن كَانُوا لَيَقُولُونَ ﴿٦٨﴾ كَوْنٌ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنْ
 اور تحقیق تھے کہتے اگر ہوتا ہمارے نزدیک مذکور
 الْأَوَّلِينَ ﴿٦٩﴾ لَكَا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٧٠﴾ فَكَفَرُوا
 پہلوں کا ۔ البتہ ہوتے ہم بھی بندوں اللہ کے سے خالص کئے گئے ۔ پس کفر کیا انہوں
 بِهِ فَسُوفَ يَعْلَمُونَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا
 ساتھ اس ذکر کے پس شباب جان یوں گے ۔ اور البتہ تحقیق پہلے گزری ہر بات ہماری
 لِعِبَادِنَا الرَّمَلِينَ ﴿٧٢﴾ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنصُورُونَ ﴿٧٣﴾
 واسطے بندوں ہمارے پیروں کے ۔ تحقیق وہی ہیں مدد دیے گئے ۔
 وَإِن جُنَدُنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٧٤﴾ قَتَلُوا عَنْهُمْ حَتَّى
 اور تحقیق لشکر ہمارے وہی ہیں غالب ۔ پس تمہ پھرے ان سے ایک
 وَابْصُرْهُمْ فُسُوقٌ يُّبْصِرُونَ ﴿٧٥﴾ أَفَمِنَ لَّنَا
 دت تک ۔ اور دیکھ ان کو پس البتہ دیکھ یوں گے ۔ کیا پس ساتھ مذاب ہمارے کے
 يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٧٦﴾ فَإِذَا نَزَل بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَابُ
 جسدی کرتے ہیں ۔ پس جس وقت آترے گا انھیں ان کی میں پس بُری ہوگی صبح
 الْمُنْدَرِجَاتِ ﴿٧٧﴾ وَكَوْنٌ عَنْهُمْ حَتَّى جُنَّ ﴿٧٨﴾ وَ
 ڈرائے عجبوں کی ۔ اور تمہ پھرے ان سے ایک دت تک ۔ اور

أَنَّهُمْ قَسِرَوا يُبْصِرُونَ ۝ سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ

دیکھ پس البتہ دیکھ لیوں گے و۔ پاکی بیان کر پروردگار اپنے پروردگار
الْمَرَّاتِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝
عزت والے کی بھیجے کہ بیان کرتے ہیں۔ اور سلامتی ہے اوپر پیغمبروں کے۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اور سب تعریف واسطے اللہ پروردگار عالموں کے۔

سُورَةُ ص مَكِّيَّةٌ فِي ثَمَانٍ ثَمَانُونَ آيَةً وَخَمْسُ رُكُوعَاتٍ

سورہ ص میں نازل ہوئی اس میں اٹھاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شرع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ۝ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا

تم ہے۔ قرآن نصیحت کرنے والے کی۔ بلکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں

فِي عَذَابٍ وَشِقَاقٍ ۝ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ فَنَسُوا

بیچ غلبہ کے ہیں اور غلامان کے۔۔۔ کتنے ہلاک کئے ہیں پہلے ان سے

قُرْآنٍ فَتَادُوا ۝ وَلَا تَحِثْنِ مَنَاصٍ ۝ وَعَجِبُوا

قرآن سے پس بکارتے پھرے اور نہیں تھا وقت خلاص کا۔ اور تعجب کیا

أَن جَاءَهُمْ مُنذِرٌ مِنْهُمْ وَقَالَ الْكُفَرُؤُن هَذَا

یہ کہ آیا ان کے پاس ڈرانے والا انہیں میں سے اور کہا کہ کافروں نے یہ

سِحْرٌ كَذَابٌ ۝ أَجْعَلِ الْاِلَهَةَ الْاِلٰهًا وَّاحِدًا ۝ اِنْ

جادو گر ہے جھوٹا۔ کیا کر دیا اس نے سب معبودوں کو معبود ایک۔ تحقیق

هَذَا لَشَيْءٌ عَجَابٌ ۝ وَاَنْطَلَقَ الْمَلَاِیْمُ اِنْ

یہ ایک چیز ہے بہت تعجب کی۔ اور چلے سرداران میں سے کچھ پہلے یہ کہ

اَمْشُوا وَاَصْبَحُوا عَلٰی اَیْقَمٍ ۝ اِنْ هَذَا اَشْیٌ

جسکو اور صبر کرو اوپر معبودوں اپنے کے تحقیق یہ ایک چیز ہے کہ

یُرَادُ ۝ مَا بَعْثْنَا بِهَذَا فِی الْاٰیَةِ الْاٰخِرَةِ ۝ اِنْ

ارادہ کیا ہوا ہے۔ نہیں سنی ہم نے یہ بات پہلے کے۔ دین پچھلے کے۔ نہیں ہے

۵
ع
۹

(بقیتہ صفحہ ۶۱۷)

پھر گئے۔ ۱۲ منہ ۶۔

و۔ یہ ہوا فتح مکہ کے

دن۔ ۱۲ منہ ۶۔

۵
ع
۹

موضح القرآن

و۔ شاید پہلا عدد دنیا

کے عذاب کا اور پچھلا

آخرت کا۔ ۱۲ منہ ۶۔

بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ۝ وَالْكَافِرُ مَحْشُورٌ ۝

دن ڈھلے اور سورج نکلے۔ اور جانور اکٹھے کئے ہوئے۔ ہر ایک واسطے اُنکے
آواہ ۝ وَهَذَا نَا مُلْكُكُمْ وَأَتَيْنَهُ الْحِكْمَةَ وَفَصَّلَ

جواب دینے والے تھے۔ اور زبردست کی بننے سلطنت اُنکی اور دی بنے اُنکو حکمت اور فیصل
الْخِطَابِ ۝ وَهَلْ أَتَاكَ نَبِيُّ الْخَصَمِ إِذْ تَسُوْرُوا

کرنیوالی بات۔ اور کیا آئی ہر تیرے پاس خبر جھگڑنیوالوں کی جسوقت کہ دیوار پر چڑھ کر اتر آئے
الْبَحْرَابِ ۝ إِذْ دَخَلُوا عَلَى دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا

عباد تنہا نے میں دل۔ جسوقت کہ داخل ہوئے اُوپر داؤد کے پس ڈرا اُن سے اور کہا انھوں نے
لَا تَخَفْ خَصْمِيْنَ بَنِي بَعْضِنَا عَلَى بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَهُم

مت ڈر۔ ہم ہیں دو جھگڑنے والے زیادتی کی ہے بعض ہمارے نے اُوپر بعض کے پس حکم کر
بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تَشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَى سَوَادِ

درمیان ہمارے ساتھ حق کے اور مت زیادتی کر۔ اور راہ دکھا ہمکو طرف راہ
الْمَقْرَاطِ ۝ إِنَّ هَذَا آخِرُ نَسَمٍ لِّسَمٍّ وَلَيَسُوْنَنَّ عَجَبَ

سیدھی کی۔ تحقیق ہے بھائی میرا۔ واسطے اُنکے ہیں ننانوے دُنیاں
لِي لَعْنَةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ أَكْفَلْنِيهَا وَعَنِّي فِي

اور واسطے میرے ہر ایک دُنیاں۔ پس کہا اُس نے سوچ لے مجھ کو وہ بھی اور فدا کیا مجھ پر بیچ
الْخِطَابِ ۝ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْبِكَ إِلَى

بات کے۔ کہا حضرت داؤد نے کفر کیا اس نے تجھ پر ساتھ مانگ لینے دُنیاں تیری کے طرف
بِعَاقِبِهِ وَإِنْ كَثُرَ مِنْ الْخَطَايَا كَيْفِي بَعْضِهِمْ

دُنیاں اپنی کی۔ اور تحقیق بہت شرک و اے زیادتی کرتے ہیں بعضے اُن کے
قُلْ بَعْضُ الْاِلَٰهِيْنَ اَمْثَلُ وَاعْلَمُوا الصَّلٰحِيْنَ وَ

اُوپر بعض کے ستر جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے اور
قَوْلُ قَاهِرٍ وَظَنَّ دَاوُدُ اَنَّهَا قَوْلُهُ فَاسْتَفْهَمَ

کے ہیں دُور۔ اور جانا داؤد نے کہ کچھ آزما ہے بنے اُنکو پس بخشش مانگی
وَعَزَّوَلَّكَ وَكَانَ ۝ فَكُنَّا لَكَ ذُلًّا وَ

رب اپنے سے اور گریہ کرنا ہوا اور رجوع کیا حق دل میں بشتا بنے واسطے اُنکے۔ اور

یعنی قوت سلطنت یا اور اُنم
ہونا یا کمالی یہ کہ سلطنت کا
مال نہ کھاتے تھے اپنے تھے
بآسب کھاتے ۱۲ منہ ۱۳

موضع القرآن

دل حضرت داؤد نے

باری کھی تھی بن دُنیاں

ایک دن دربار کا ایک دن اپنی

عورتوں کے پاس ایک دن عبادت

کا اس دن خلوت میں رہتے تھے

دربار میں کسی کو آنے نہ دیتے کئی

شخص یوں کہ کو دیکھنے پاس

آئے۔ ۱۲ منہ ۱۳

دل یہ جھگڑنے والے

فرشتے تھے پرے میں ان کو

سنا گئے نہیں کہ ماہر اُنکے گھر

میں ننانوے عورتیں تھیں ایک

ہمشاک عورت نظر نہ لگتی

چاہا کہ اُسکو بھی گھر میں کہیں

اسکا خاندان موجود تھا اُنکے

شکر میں اُسکو نہیں کیا تاوت

سکینے کے آگے جہاں بڑے

مردان لوگ وہاں میں بڑھتے

تھے وہ شہید ہوا پیچے اس

عورت کے نکاح کیا نہیں کسی کا

عہد نہیں کیا بے نامی

بیٹا لگ کر کسی کی چیز

باقی صفحہ ۷۱۹

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا اَمْرَ الْغَوٰیۙ اِنَّهَا هِيَ الَّتِيْ تَنۢفِثُ فِیۡ سَمۡعِیۡکُمْ ۚ فَاصۡبِرُوْا ۚ اِنَّ عَذَابَ النَّٰسِ اَشَدَّ ۚ

تختیق واسطے انکے نزدیک ہائے ترس و ترس کی کا اور اپنی جگہ پر جانے کی۔ اے داؤد تختیق ہونے
جَعَلْنَاکَ خَلِیۡفَۃَ فِیۡ الْاَرْضِ ۚ فَاصۡبِرْ عَلٰی مَا یُنۡزِلُ النَّاسُ

میا ہے تجھ کو نائب پنج زمین کے میں عم کر در مسلمان لوگوں کے
بِاٰتِیۡکَ ۚ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰی فَبُطِّلَکَ عَنْ سَبۡیِلِ اللّٰهِ

ساتھ حق کے اور مت پیروی کر خواہش نفس کی پس گمراہ کر دے گی تجھ کو راہ خدا سے۔
اِنَّ الَّذِیۡنَ یُضِلُّوْنَ عَنْ سَبۡیِلِ اللّٰهِ لَہُمْ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ

تختیق جو لوگ گمراہ ہو جاتے ہیں راہ خدا کی سے واسطے انکے عذاب ہے سخت
یٰۤاَسۡتَوۡیُوۡمَ الْحَسَابُ ۚ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

بسبب انکے کہ بھول تھے دن حساب کا۔ اور نہیں پیدا کیا اپنے آسمان کو اور زمین کو
وَ مَا بَیۡنَہُمَا بِاَیۡتٍ ۚ اُولٰٓئِکَ ظَنُّوا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا فَوۡیۡلٌ

اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہو رہے فائدہ۔ یہ ہے گمان ان لوگوں کا کہ کافر ہونے پس دانے
لَکِنۡ یُّنۡبِیۡنَ کَفَرُوۡۤا مِنَ النَّارِ ۚ اَمْ نَجۡعِلُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا

ہو ان لوگوں کو کافر ہوئے آگ سے ملے۔ کیا کر دیں ہم ان لوگوں کو کہ ایمان لائے
وَ عَمِلُوۡا الصّٰلِحٰتِ کَالْمُفۡسِدِیۡنَ فِی الْاَرْضِ ۚ اَمْ

اور کام کئے اچھے مانند مفسدون کے پنج زمین کے
نَجۡعِلُ الْمُتَّقِیۡنَ کَالۡفٰجِرِیۡنَ ۚ کَذٰبُ الَّذِیۡنَ اٰتٰیۡکَ

کر دیں گے ہم پرستگاروں کو مانند فاجروں کے۔ یہ کتاب ہے کہ اُنار ہی اپنے انکو طرت تیری
مُبٰرَکٌ لِّیۡکَ ۚ اٰیٰتِہٖ ۚ وَ لَیۡتَنۡذَرُکَ اُولَٔاۤیِکَ الْاَلۡکٰبِ ۚ

برکت والی تاکہ شکر کر میں آیتوں اُس کی کے اور تاکہ نصیحت بھڑپس صاحب عقل کے
وَ وَکَلۡنَا لَیۡلَۃً سَلٰمٌ نِّعۡمَ الْحَبۡلُ ۚ اِنَّکَ اَوَّلَ الْاَوَّلِ ۚ

اور دیا اپنے داؤد کو سلیمان۔ بہت اچھا بندہ تھا۔ تختیق و درجہ کر نبوا الہ تھا۔
اِذۡ یُرِیۡہِمْ اٰیٰتِہٖ ۚ اَلۡفُحۡشُۙ اَلۡحَبٰثُۙ اَلۡحَبٰثُۙ اَلۡحَبٰثُۙ اَلۡحَبٰثُۙ اَلۡحَبٰثُۙ

جسوقت رہرو لائے گئے اور انکے تیسرے پہر کھوٹے ایک اوں اٹھانوالے بہت غامے میں کہا سلیمان نے
اِنَّ اَحَبَّ اِلَیَّکَ اَلۡحَبٰثُۙ اَلۡحَبٰثُۙ اَلۡحَبٰثُۙ اَلۡحَبٰثُۙ اَلۡحَبٰثُۙ اَلۡحَبٰثُۙ

تختیق میں نے دوست رکھا محبت مال کی کو یاد پروردگار ایسے کی سے۔ یہاں تک کہ چھپ گیا

(بقیہ صفحہ ۶۲)
نے لی تدبیر سے پیروں کی
سُخرائی کو اتنا بھی داغ
عیب تھا اس پر جانچ
ہوئی۔ ۱۰ منہ ۲۰

موضح القرآن
ول تکلمین جکا اثر
کچھ نکلے آگے بک
اس دُنیا کا اثر ہے
آخرت میں۔ ۱۰ منہ ۲۰

يَا حِجَاب ۝ رُدُّوْهَا عَلَيَّ فَطُفِقَ مَسْمًا بِالشُّوْقِ

سورج پر جسے میں - پھیر لاؤ انکو اور میرے پس شروع کیا ہاتھ پھیرنا پاؤں پر

وَالْأَعْنَاقِ ۝ وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَ أَلْقَيْنَا عَلَى

اور گردنوں پر - اور البتہ تحقیق آزمایا ہمیں سلیمان کو اور ڈال دیا ہم نے اوپر

كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ۝ ثُمَّ أَنَابَ ۝ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي

موسیٰ کی کے ایک بدن پھر رجوع کیا - بتی و - کہا اسے پروردگار میرے بخش مجھ کو

وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي ۝

اور دے مجھ کو ملک کہ نہیں لائق ہو واسطے کسی کے نیچے میرے -

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ فَسَخَرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي

تحقیق تو ہی ہے - بخشنے والا - پس مسو کیا ہم نے واسطے اُس کے باد کو چلتی جی

يَاْمُرُهُ رُحَاءُ حَيْثُ أَصَابَ ۝ وَالشَّيْطَانُ كُلُّ

ساتھ ہم اُس کے کے ملازم جہاں پہنچنا چاہتا - اور مسخر کئے شیطان ہر ایک

بَنَاءٍ وَ غَوَاصٍ ۝ وَ آخِرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝

عمارت بنائیوالا اور دریائیں غوطے مارنیوالا - اور آخریوں کے جوڑے ہر دو میں بیچ زنجیروں کے و

هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

یہ بخشش ہماری پس بخش دے یا بند کر بغیر حساب کے و -

وَإِنْ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنُ مَّآبٍ ۝ وَادْكُرْ

اور تحقیق اسکو نزدیک ہمارے مرتبہ سے قرب کا اور اچھی ہے جگہ پھر جانے کی - اور یاد کر

عِبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسْنِي الشَّيْطٰنُ

بندے ہمارے ایوب کو جسوقت کہ پکارا اسکو - پروردگار اپنے کو کہ ہاتھ لگا یا ہی مجھ کو شیطان نے

بِضَبِّ وَ عَذَابٍ ۝ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هَذَا

ساتھ ایدائے اور عذاب کے - لات مار پاؤں اپنے سے - ہے جگہ

مُغْتَسِلٌۢمٌ بَارِدٌ وَ شَرَابٌ ۝ وَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَ

نہانے کی ٹھنڈی اور - - اہل دینے ہم نے اسکو اہل اُس کے اور

مِنْهُمْ نَعْمٌ رَّحْمَةٌ مِنَّا وَ ذِكْرٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۝

ساتھ اُن کے بوجہ رحمت یعنی مہربانی کے اپنی طرف سے اور یادگار واسطے حکمداروں کے و

دل حضرت سلیمان نے مساک

مسند کے کمانے پر دریائی

تھوڑے بجھے ہیں جہاں کھوڑا

و ابانہ کہیں وہ انے جنت

ہتے ہے جہنم خزانہ کا قدم سے

پڑا دیار ہر کہانے دیکھنے میں

بجز کچھ دیکھنے لاوت جا را

حضر سلیمان اٹھیں الیا پھر

حد جہنم ان کھوڑا کی پھر نکلا

دل ڈاوا شکی بہت جوش

تھا اکی تعریف فرماں وادار

و حضرت سلیمان استیجے جاتے

و انکسری ایک خاوار کہ پڑ کر جاتے

پس گھا تھا ہم ظلم ایک جہا

سوز نام سوزا دیکر بہکا کر غمگین

نے کیا اپنی صورت بنائی سیلا

کسی تخت پر بیٹھ کر

علم کرنے حضرت سلیمان

علوم کے عمل کے کچھ کو مراد

بالے ایک گاؤں میں چمکے ہے

جہ میں سے کہ بعد صخر تھا نزدیک

ستی میں انکسری ریاض

بڑی ایک چھل کی

و شکار ہوئی حضرت سلیمان

کہ آپ بیٹھیں ہی انکسری

پھر اُسے اپنے تخت صلا

پہنچ ہوئی اس کے گھر میں

ایک عورت تھی اپنے باپ

مرنے کو یاد کر کے دیا کرتی تھی

اسکو بنادی جنوں کا تصور

ایک کہیں کہو وہ دہائی ہوئے

نصوح غزلی یا خبر کار کا نقل کیا

سے کہتے ہیں مانجیہ کہ اپنے میرا

سے خواہنے کہ جہاں کی کرتے

سے چاہا کہ ایک رات جاوے

مافی صفحہ ۶۲۳

حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۝ وَآخِرُ مِنْ سُكُلِهِ آذَوَاجٌ ۝

حرم پانی اور پیپ - اور اسی کی جنس سے نسلیں بہت -

هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۝ اِنَّهُمْ

یہ جماعت ہے بیٹھے والی ساتھ تمہارے - ناخوشی ہو جو ساتھ تمہارے - تحقیق وہ

صَالُوا النَّارِ ۝ قَالُوا بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مَّارِحَبًا بِكُمْ ۝ اَنْتُمْ

داخل ہونے والے ہیں آگ میں - کہیں گے بلکہ تم بھی - ناخوشی ہو جو ساتھ تمہارے - تم

قَدْ مَكَّمُوهُ كُنَّا فَبُحْسِ الْقَرَارِ ۝ قَالُوا رَبَّنَا مَنْ

تحقیق تم ہی نے آگے تیار کر رکھا تھا واسطے ہمارے پس بڑی ہرجہ ہنے کی کہیں گے اے رب ہمارے

قَدْ مَكَّمْنَا هَذَا فِرْدَوْهٌ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝

جسے پہلے تیار کر رکھا ہو واسطے ہمارے یہ پس زیادہ ہے اسکو عذاب دو گنا آگ کے -

وَقَالُوا مَا كُنَّا لَا نَرَى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ

اور کہیں گے کیا ہے ہلکے کہ نہیں دیکھتے ہم ان مردوں کو کہ تھے ہم جنتے ان کو

الْاَشْرَارِ ۝ اَتَعْدُوْنَهُمْ سَخِرَ لِّهَا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ

شریروں سے - کیا پکڑا تھا ہنے ان کو زیر دست محکوم یا کج ہر عیش ان سے

الْاَبْصَارُ ۝ اِنْ ذٰلِكَ لَحَقُّ تَخَاكُمُ اَهْلِ النَّارِ ۝

آنکھیں ہماری - تحقیق یہ ہے البتہ حق جھگڑنا دوزخ والوں کا -

قُلْ اِنَّمَا اَنَا مُنْذِرٌ ۝ وَمَا مِّنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ

کہہ سوائے ایکے نہیں کہ میں ڈرانے والا ہوں اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکبر

الْقَهَّارُ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝

غالب - پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ درمیان انکے ہو غالب بخشنے والا -

قُلْ هُوَ نَبِیُّ عَظِیْمٌ ۝ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ۝ مَا كَانَ

کہہ کہ وہ قیامت کی خبر بڑی ہے - تم اس سے منہ پھیرنے والے ہو - نہیں ہے

لِيْ مِنْ عِلْمِ الْاَعْلٰی اِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝ اِنْ

مجھ کو کچھ علم ساتھ فرشتوں سردار بلند کے جسوقت کہ جھگڑتے تھے - نہیں

يُوحٰی اِلٰی اِلَّا اِنَّمَا اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝ اِذْ قَالَ رَبِّكَ

دہی کی جانی طرف میری مگر یہ کہ میں ڈرانے والا ہوں ظاہر - جسوقت کہ پڑ دگار تیرے نے

فل دوزخ کے آگ سے پر

دوزخوں والا فرشتے جمع

کھتے ہیں اسکی اور تیار ہیں

پہلے بیٹھے پھلوں کو سے

اور پہلے وہ تھے جو دنیا میں

مردار تھے پکھلے وہ جانے

تھے آپس میں پھٹا روئیں

فل دہا دیکھیں کے سب جانے

رنگے اور اعلیٰ دوزخ کے

واسطے جمع ہونے ہیں مسلمان

کو پہنچتے تھے اور سب برا جاتے

تھے وہ نظر نہیں آتے تو میرا

ہو کر کہیں گے کہ ہنے انکو غلط پکڑا

تھا ٹھننے میں وہ اس

فان تھے آج دوزخ

کے نزدیک نہیں یا آگ

کہیں ہیں پر ہماری

آنکھیں جو گشتیں تارے ۱۳

دیکھنے میں نہیں آتے ۱۴

فل یعنی قیامت کے احوال

یا اس میں کا نازل ہوا ۱۵

فل یعنی اعلیٰ فرشتے جو

تدبیر کرتے ہیں مجھ کو

کیا خبر تھی کہ تمہارے

پاس بیان کرتا اللہ کی

دہی سے کہتا ہوں اس

مجلس میں جھگڑا نہیں -

مگر ہر کوئی اپنے کام کو پکڑا

۱۵ - ۱۴ - ۱۳ -

موضع القرآن

۱۔ ایک بھی فرشتوں کی
تحریر نہیں جو یہاں فرما رہا ہے
۲۔ اپنی ایمان یعنی اللہ
خالق کی نہیں ہی غیب سے
آئی۔ ۱۰۔ منہ ۷۔

۳۔ جن تعادہ اکثر خدا
کے حکم سے شکر تھے لیکن اب
ہوئے لگا تھا فرشتوں میں

۴۔ دو ہاتھوں سے یعنی
بدن کو ظاہر کے ہاتھ سے
اور روح کو غیب کے ہاتھ
سے اٹھایا کی چیزیں

۵۔ بنانا جو ایک طرح
کی قدرت ہے اور

۶۔ ظاہر کی چیزیں ایک طرح
کی قدرت سے اس انسان میں
دو نوع طرح کی قدرت خیریت

۷۔ ۱۲۔ منہ ۷۔
۸۔ آگ گرم ہو کر جوش
اور مٹی مر رہی اور خاموش
اس نے اس کو خوب سمجھا
اور اللہ نے اس کو پسند لکھا

۹۔ ۱۲۔ منہ ۷۔
۱۰۔ یعنی غیب سے پہنچا رہی
جاو گی تیرے اعمال سے یہاں
سے نکل رہی بہشت سے
فرشتوں کی صحبت میں جاتا
تھا اس لئے لکھا گیا۔ ۱۲۔ منہ

لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن طِينٍ ۝ فَإِذَا سُوِّيْتُهُ

دو اسطے فرشتوں کے تحقیق میں پیدا کر رہا ہوں انسان کو مٹی سے ۱۔ میں جس وقت کہ درست

وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ۝

۲۔ میں اُس کو اور پھر انہوں میں سے ایک روح اپنی میں کر پڑو اور اسطے اس کے سجدہ کرتے ہوئے ۳۔

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝ إِلَّا إِبْلِيسَ

پس سجدہ کیا فرشتوں سب ساروں نے۔ مگر ابلیس نے۔

اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ يَا بَلِيسَ

۴۔ تم کبر کیا اور تھا کافروں سے ۵۔ کہا اے ابلیس

مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِإِيْدِي اَسْتَكْبَرْتَ

۶۔ کس چیز نے منع کیا تجھ کو یہ کہ سجدہ کرے تو اسطے اچھیکر کر بنایا میں نے ہاتھ سے تو وہ ہاتھوں اپنے کر کیا

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ۝ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِنْهُ

۷۔ تم کبر کیا تو نے یا تھا تو بلند مرتبے والوں سے ۸۔ کہا کہ میں بہتر ہوں اس سے

خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝ قَالَ

۹۔ پیدا کیا تو نے مجھ کو آگ سے اور پیدا کیا ہے اُس کو مٹی سے ۱۰۔ کہا

فَاخْرِجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَٰجِعٌ ۝ وَاِنْ عَلَيْكَ لَعْنَتِي

پس نکل ان آسمانوں میں سے پس تحقیق تو راندہ گیا ہے۔ اور تحقیق اوپر تیرے لعنت ہے میری

اِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۝ قَالَ رَبِّ فَانْظُرْنِي اِلَى يَوْمِ

۱۱۔ دن جسز ایک ۱۲۔ کہا اے پروردگار میرے ڈھیل دے مجھ کو اُس دن تک

يُبْعَثُونَ ۝ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝ اِلَى

۱۳۔ کو اٹھائے جاویں گے۔ کہا کہ پس تحقیق تو ڈھیل دے مجھ سے ۱۴۔ دن

يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۝ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا غُيُوبَ

۱۵۔ اس وقت معلوم تک۔ کہا کہ پس قسم پر عزت تیری کی کہ اب نہ غمراؤ کرو مجھ میں

اَجْمَعِينَ ۝ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۝ قَالَ

۱۶۔ ان کو اکٹھے۔ مگر بندے تیرے ان میں سے خالص کئے ہوئے۔ کہا

فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ اَقُولُ ۝ لَا مَلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ

۱۷۔ کہیں بچ بات یہ کہ اور سچ کہتا ہوں میں۔ البتہ بھر دوں گا میں دوزخ کو تجھ سے اور ان سے جو

تَبَعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

برہم دی کرتے ہیں تیری ان میں سے اس کے کہہ ہیں سوال کرتا میں تم سے البتہ اس قرآن

مِنْ أَجْرٍ ۚ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝ إِنَّ هُوَ إِلَّا

کے بجز اور نہیں میں تکلف کرنے والوں سے ۔ نہیں یہ قرآن مگر

ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝ وَتَعْلَمُنَّ نَبَأًا بَعْدَ حِينٍ ۝

نصیحت واسطے عالموں کے ۔ اور البتہ جان لو گئے خبر اسکی نیچے ایک مدت کے

سُورَةُ النُّصُرِ مَكِّيَّةٌ فِي خَمْسٍ سَبْعَوَاتٍ ثَمَانِ رُكُوعًا

سورہ رمر مکہ میں نازل ہوئی اس میں پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ

آمارا اس کتاب کا اللہ عزت والے حکمت والے کی طرف سے ہے ۔ تحقیق ہم نے آمارا ہی ہے

إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ

طرف تیری کتاب ساتھ حق کے پس بندگی کر اللہ کو خالص کر کے واسطے اُس کے

الَّذِينَ ۝ إِلَّا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا

عبادت کو ۔ غیر دار ہوا واسطے اللہ کے ہے عبادت خالص ۔ اور جن لوگوں نے پھڑپھڑے

مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۚ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى

ہیں سوائے اس کے دوست ۔ کہتے ہیں نہیں عبادت کرتے ہم انکو گناہ نزدیک کریں بگو طرف

اللَّهُ زُلْفَىٰ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ

اللہ کی نزدیک کرنے کر تحقیق اللہ حکم کرے گا درمیان ان کے بیچ اُس چیز کے کہ وہ بیچ اس کے

يَخْتَلِفُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ

اختلاف کرتے ہیں ۔ تحقیق اللہ نہیں راہ دکھاتا اس شخص کو کہ وہ جھوٹا ہی

كَفَّارٌ ۝ لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَأَصْطَفَىٰ مَا

نفر کر نیوالا ۔ اگر ارادہ کرتا اللہ یہ کہ پھڑپھڑے اولاد البتہ جن بیٹا اُس چیز سے

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ سُبْحَنَهُ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

کہ پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے پاک ہے وہ ۔ وہ ہے اللہ اکبر قاطب و

۵۳

موضع القرآن
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۵۳

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى

پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ حق کے پھٹتا ہے رات کو اور

النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

دن کے اور پھٹتا ہے دن کو اور رات کے اور سحر کیا سورج کو

وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

اور چاند کو۔ ہر ایک چلتا ہے ایک وقت مقرر تک۔ خبردار ہو وہی ہے غالب

الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ

بخشنے والا۔ پیدا کیا تمکو جان ایک سے پھر پیدا کیا

مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَنِينَ آذَانٍ

اس میں سے جوڑا اس کا اور اتارے واسطے تمہارے چار پاؤں میں سے آٹھ جوڑے۔

يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ

پیدا کرتا ہے تمکو بیٹوں ماؤں تمہاری کے ایک پیدائش سے دوسری پیدائش کے

فِي ظُلُمٍ ثَلَاثٍ ۚ ذِكْرُ اللَّهِ رَبِّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا

بیچ اندھیروں تین کے۔۔۔ ہے اللہ پروردگار تمہارا واسطے اسکے برباد شاہی۔

إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَإِنِ تَصْرَفُونَ ۝ إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ

نہیں کوئی معبود مگر وہ۔ پس کہاں سے پھرے جاتے ہو۔ اگر کفر کرو تم پس تحقیق اللہ

غَنِيٌّ عَنْكُمْ قَدْ لَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِن

بے پروا ہے تم سے۔ اور نہیں پسند کرتا واسطے بندوں اپنے کے کفر۔ اور اگر

تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ

شکر کرو تم اسکا پسند کرے گا اسکو واسطے تمہارے اور نہیں بوجھ اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ

ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ

دوسرے کا پھر طرف پروردگار اپنے کی پھر جاننا تمہارا پس خبر دے گا تمکو ساتھ اس کے کہ تھے تم کرتے

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ

تحقیق وہ جاننے والا ہے سینے والی بات کو۔ اور جس وقت لگتی ہے آدمی کو

صُرْدًا ۖ ذَكَرْهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا حُوِّلَ نِعْمَةً مِّنْهُ

سختی بھارتا ہی پروردگار اپنے کو رجوع کر کے طرف اکی پھر عیب دیتا ہی اسکو نعمت اپنے پاس سے

موضع القرآن

دل پھٹتا ہو یعنی ایک

پر دو سرا ہوا ہے

تو وہاں ہوتا ہے

دل الہی ہوتا ہے

جس کے دل وہ جھلکے

لگتی ہے اور

نَحْيَ مَا كَانَ يَدْعُوا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ اللَّهُ

بھول جاتا ہے جو کچھ کہہ کرنا تھا طرے اس کی پہلے اور مقرر کرتا ہے واسطے اللہ کے
أَنْدَادًا لِيُخْلَصَ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۚ

شیریک ہمارے گمراہ کرے راہ اس کی سے ۔ سب قائلہ اٹھا ساتھ کفر اپنے کے تھوڑا

إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۖ أَفَمَنْ هُوَ قَانِتٌ ۚ

تحقیق تو رہنے والوں آگ کے سے ہے ۔ کیا جو شخص کہہ کرتا ہی بندگی وقت

الْغَيْبِ سَاجِدًا ۚ وَ قَائِمًا يُحْذِرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُوا رَحْمَةَ

رات کے سجدے میں اور کھڑے ڈرتا ہے آخرت سے اور امید رکھتا ہے رحمت

رَبِّهِمْ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ

پروردگار اپنے کی ۔ کہ کیا برابر ہوتے ہیں وہ لوگ کہ جانتے ہیں اور وہ لوگ کہ

لَا يَعْلَمُونَ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولَٰئِكَ الْأَلْبَابُ ۚ قُلْ يُعْبَادُ

نہیں جانتے ۔ سوائے ان کے نہیں کہ نصیحت سیکھتے ہیں صاحب عقل خاص کے کہہ لے بند و میر

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ

جو ایمان لائے ہو ڈرو پروردگار اپنے سے واسطے ان لوگوں کو کہ نیکی کرتے ہیں نیچ میں دنیا کے

الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۚ إِنَّمَا يُوَفَّى

نیک ہے ۔ اور زمین اللہ کی کشادہ ہے ۔ سوائے ان کے نہیں کہ پورا نیچے جادینے

الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۚ قُلْ إِنِّي أَمَرْتُ

صبر کرنے والے ثواب اپنا بے حساب ۔ سب تحقیق میں حکم کیا گیا ہوں

أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۚ وَأَمَرْتُ لَأَنْ

کہ عبادت کروں اللہ کو خالص کر کے واسطے ان کے عبادت ۔ اور حکم کیا گیا ہوں میں کہ

أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۚ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ

ہوں میں پہلے مسلمان ۔ سب تحقیق میں ڈرتا ہوں اگر

عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۚ قُلْ اللَّهُ

نافرمانی کروں پروردگار اپنے کی عذاب دن بڑے کے سے ۔ کہہ اللہ ہی کہ

أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ۚ فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ

عبادت کرتا ہوں خالص کر کے واسطے ان کے عبادت اپنی ۔ پس عبادت کرو جس کو کہ چاہو تم

۱
۵
۲۳

مِنْ دُونِهِ قُلْ إِنَّ الْخَيْرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا

ہوئے اس کے۔ کہہ تحقیق ٹوٹا پائے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے ٹوٹا دیا
انفسہم و اہلہم یوم القیمۃ ۱۲۱ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ

جانوں اپنی کو اور مابہوں اپنے کو دن قیامت کے۔ خبردار ہو یہ بات وہی ہے

الْخَسِرَانِ السُّبُّیْنَ ۱۲۲ لَّهُمْ مِنْ قَوِّمٍ ظَلُّ مِنْ

ٹوٹا پانا ظاہر۔ واسطے اُن کے اوپر اُنکے ساتھیان ہوں گے

النَّارِ وَ مِنْ تَحْتِهِمْ ظَلُّ ۱۲۳ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهِ

آگ سے اور نیچے اُن کے سے ساتھیان ہوں گے۔ یہ ہے کہ اوڑا نامہ برا شہ ساتھ اس کے

عِبَادَهُ یُعْبَادُ فَاتَّقُوا ۱۲۴ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا

بندوں اپنے کو۔ اے بندو میرے پس ڈرو مجھ سے۔ اور جن لوگوں نے پرہیز کیا

الطَّاغُوتِ اَنْ یَّعْبُدُوْهَا وَاَنَّا بُنَیْۤا اِلَی اللّٰهِ لَہُمْ

شُتوں سے کہ عبادت کریں اُن کو اور رجوع کرتے ہیں طرف خدا کی واسطے اُن کے سے

الْبُشْرٰی فَبَشِّرْ عِبَادِ ۱۲۵ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ الْقَوْلَ

خوشخبری پس خوشخبری دے بندوں میرے کو۔ وہ جو سُننے ہیں بات کو

فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَۃَ اُولَئِکَ الَّذِیْنَ هَدٰی اللّٰهُ وَ

پس پیروی کرتے ہیں بہتر اس کی کی۔ یہ لوگ ہیں کہ جن کو ہدایت کی اللہ نے اور

اُولَئِکَ ہُمْ اُولُو الْاَلْبَابِ ۱۲۶ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَیْہِ کَلِمَۃُ

یہ لوگ وہی ہیں صاحب عہد حاصل خالص کے و کیا پس جو شخص کلمات ہوئی اوپر اُنکے ۱۲۷

الْعَذَابِ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِی النَّارِ ۱۲۸ لَکِنْ

عذاب کی۔ کیا پس تو خلاص کر لائے گا اُن کو کہ بیچ آگ کے ہیں۔ لیکن

الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّہُمْ لَہُمْ عُرْفٌ مِّنْ فَوْقِہَا عُرْفٌ

وہ لوگ کہ ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے واسطے اُن کے بالا خانے میں اوپر اُنکے سے بالا خانے

مَبْنِیَّةٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہَارُ وَعَدَ اللّٰهُ لَا

ہیں بنائے ہوئے چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں۔ وعدہ کیا ہے اللہ نے۔ نہیں

یُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيعَادَ ۱۲۹ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنْ

خلاف کرتا اللہ ۱۳۰ وعدے کو۔ کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ نے اُنارا

موضح القرآن

دل چلتے ہیں اسکے نیک

پر مبنی حکم پر چلنا کہ

اسکو کرتے ہیں منع

پر چلنا کہ اسکو نہیں کرتے

اسکا کرنا نیک سے استاذ

کو کرنا نیک سے ۱۲۰ منہ رح

السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ
 بِهَا نَارًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهَيِّجُ فُتْرَهُ مُصْفًّوًا
 اس سے کبھتی مختلف ہیں رنگ اُس کے پھر زور کرتا ہے اُد پر کو پس دیکھتا ہوا اُس کو زور دیتا
 ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِأُولِي
 پھر کرتا ہے اُس کو ریزہ ریزہ - تحقیق بیچ اس کے البتہ نصیحت ہے واسطے صاحبان
 الْأَلْبَابِ ۝۱۱۱ أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ
 عقل کے کیا پس جو شخص کھولا ہے اللہ نے سینہ اس کا واسطے اسلام کے پس وہ
 عَلَى نُورٍ مِّنْ رَبِّهِ قُوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ
 اُد پر نور کے ہر پر زور دگار اپنے سے پس واسطے سے واسطے ان لوگوں کے کہ سخت ہیں دل اُن کے یاد
 اللَّهُ أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝۱۱۲ اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ
 اللہ کے ہے - یہ لوگ بیچ ہمراہی ظاہر کے ہیں - اللہ نے اُنہی سے بہتر
 الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ
 بات کتاب ہے یکساں دوہرائی جانے والی بال کھڑے ہو جاتے ہیں اس سے کھال پر
 الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ
 ان لوگوں کے کہ ڈرتے ہیں پر زور دگار اپنے سے پھر نرم ہو جاتے ہیں چمڑے اُن کے اور دل اُن کے
 إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ ذَلِكَ هُدًى اللَّهُ يَهْدِي بِهٖ مَن يَشَاءُ
 طرف یاد خدا کی - یہ ہے ہدایت اللہ کی ہدایت کرتا ہے ساتھ اس کے جسکو چاہے۔
 وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝۱۱۳ أَفَمَنْ يَتَّبِعِ
 اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اسکے راہ دکھائی والا دل - آیا پس جو کوئی بھٹاتا ہو
 بَوَّاحِهِمْ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ
 بُھٹانے کو بُرے دن قیامت کے ہے - اور کہا گیا واسطے ظالموں کے
 ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۝۱۱۴ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ
 چسبو جو کچھ کہتے تھے تم سمجھتے - بھٹلاتا تھا اُن لوگوں نے کہ
 قَبْلِهِمْ فَآتَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۱۵
 پہلے اُن سے تھے پس آیا اُن کو عذاب اس جگہ سے کہ نہیں جانتے تھے -

۱۲
 ۱۶

موضح القرآن

د کتاب آپس میں

ملتی ہیں غولی میں
 کوئی آیت کم نہیں

دوہرائی ہوئی ہیں ایک
 مدعا کئی کئی طرح تقریر

کیا - ۱۲ مندرجہ

دل ایک علام جو کئی
کا ہوا اس کو ایسا۔
سمجھے تو اسکی پوری
جبر لے اور ایک غلام
جوسارا ایک جودہ اسکو چاہتا
سمجھے اور پوری خبر لے۔
مثال جو ایک رکے بندے میں
اور جو کئی رکے بندے میں
فل کا فرسنگ ہوئے کہ جو کئی
حکم نہیں پہنچایا پھر فرستوں کہ
تو ای کو اور اسکا زمین کی اور
آپاؤں کی کو ای کو ثابت ہوگا
فل میں اگر نبی نے ہمارے خدا
کا نام لیا تو میں سو برا
کون دار کردہ ہی تھا
اور تیسے جھٹلایا تو تیسے براؤں
فل لایا سچ تو نبی اور مانا
۳۱ سچ یہ یوں ۱۰۰ منہ ۲۰

الحجۃ الرابع والعشرون ۱۴۰۱

فَإِذَا قُمُّوا إِلَى اللَّهِ الْغَزَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ
 ۱۰۰ پس چکھاں اُن کو اللہ نے رسوا کی بیچ زندگان دُنیا کے ۔ اور البتہ عذاب
 الْأُخْرَىٰ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا
 آخرت کا بہت بڑا ہے ۔ کاش کہ ہوتے جانتے ۔ اور البتہ تحقیق بیان کیا ہے ہننے
 لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ
 واسطے لوگوں کے بیچ اس قرآن کے ہر ایک مثال سے تاکہ وہ
 يَتَذَكَّرُونَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ أَنَا عَرَبِيٌّ غَيْرُ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ
 نصیحت پھریں ۔ قرآن عربی والہ تاکہ وہ
 يَتَّقُونَ ﴿۱۰۲﴾ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ
 بیان کی اللہ نے مثال ایک مرد ہے بیچ اس کے شریک ہیں
 مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيَانِ
 بد خو اور ایک مرد ہے سلامت واسطے ایک مرد کے ۔ کیا برابر ہوتے ہیں دونو
 مَثَلًا الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۳﴾ إِنَّكَ
 مثال میں سب تعریف واسطے اللہ کے ہے ۔ بلکہ اکثر اُن کے نہیں جانتے فل ۔ تحقیق تو
 مَيِّتٌ وَإِلَهُم مَّيِّتُونَ ﴿۱۰۴﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ
 بھی مرنا والا ہو اور تحقیق وہ بھی مرنا لے ہیں ۔ پھر تحقیق تم دن قیامت کے نزدیک
 رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿۱۰۵﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
 پڑ دنگار اپنے کے جھگڑو گئے فل ۔ پس کون شخص بہت ظالم ہو اس شخص کو کہ
 كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالْحَقِّ إِذَا جَاءَهُ الْبَيِّنَاتُ
 جھوٹ باندھا ہے اور پر اللہ کے اور جھٹلایا ہے سچ کو جس وقت آیا اُس کے پاس کیا نہیں بیچ
 فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿۱۰۶﴾ وَالَّذِي جَاءَ بِالْحَقِّ
 دوزخ کے جگہ رہنے کی واسطے کافروں کے فل ۔ اور وہ شخص کو آیا ساتھ سچ کے
 وَصَدَّقَ بِهِ أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿۱۰۷﴾ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ
 اور جس سے مان لیا اُس کو یہ لوگ وہی ہیں پر ہر نگار فل ۔ واسطے اُن کے ہر جو چاہا ہیں
 عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ جَزَاءُ الْحَسَنِينَ ﴿۱۰۸﴾ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ
 نزدیک پروردگار اپنے کے ۔ یہ ہر بدلا احسان کرنیوالوں کا ۔ تاکہ دُور کرے اللہ

عَنْهُمْ اَسْوَا الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرُهُمْ بِاَحْسَنِ

اُن سے برائی وہ جو کی تھی انھوں نے اور بدلا دیوے اُن کو ثواب اُس کا ساتھ بہتر
الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدًا وَّ

اس چیز کے کرتے وہ کرتے ۔ کیا نہیں کفایت کرنے والا اللہ بندے اپنے کو اور
يُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ وَمَنْ يَضِلَّ اللّٰهُ

ڈراتے ہیں تجھ کو ساتھ ان لوگوں کے کہ نیچے اس سے ہیں ۔ اور جس کو گمراہ کرے اللہ
فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ

پس نہیں اسطے اسکے راہ دکھائی والا ۔ اور جس کو راہ دکھائے اللہ پس نہیں واسطے اسکے کوئی
مُضِلٍّ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَكِنْ سَأَلْتَهُمْ

گمراہ کرنے والا ۔ کیا نہیں اللہ غالب بدل لینے والا ۔ اور اگر پوچھے تو اُن سے
مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ قُلْ

کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو البتہ کہیں گے اللہ نے ۔ کہہ کہ
اَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِي

کیا پس دیکھا ہے تم نے اس چیز کو کہ پکارتے ہو تم بولائے خدا کے اگر ارادہ کرے مجھ کو
اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَتُ ضَرِّهٖ اَوْ اَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ

اللہ ساتھ برائی کے کیا وہ کھولنے والے ہیں ضرر اسکے کو یا ارادہ کرے مجھ کو ساتھ مہربانی
هَلْ هُنَّ مُّسْكِتٌ رَّحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

کے کیا ہیں وہ بند کرنے والے مہربانی اسکی کو ۔ کہہ کہ کفایت ہے مجھ کو اللہ ۔ اور پر اسکے
يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ

توکل کرتے ہیں سب توکل کرنے والے ۔ کہہ اے قوم میری عمل کرو تم اور جگہ اپنی کے
اِنِّیْ عَامِلٌ فَاَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ مَنْ يَّاتِيْهِ عَذَابٌ

تحقیق میں بھی عمل کرتا ہوں ۔ پس البتہ جان لو گے تم ۔ کون شخص ہو کہ آویگا اسکو عذاب
يُخْزِيْهِ وَيَجِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّا اَنْزَلْنَا

کو مسمو کرے گا اسکو اور آتر پڑیگا اوپر اسکے عذاب ہمیش کا ۔ تحقیق ہم نے تماری ہر
عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدٰی

اوپر تیرے کتاب واسطے لوگوں کے ساتھ حق کے ۔ پس جس نے راہ پائی

موضح القرآن

والتجھ کو ڈراتے ہیں

یعنی تو بتوں کو نہیں مانتا

وہ تو تجھ پر غضب

ہو گئے کچھ تیرا برا

کر دینگے سو جس کی مدد پر

اللہ ہوا اسکا ہر اکون سکے

وہ دنیا میں یا آخرت

میں ۔ ۱۲ منہ ج ۔

فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا اَنْتَ

عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝۱۱۱ اللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا

وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضٰى

عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاٰخِرٰى اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۝۱۱۲

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝۱۱۳ اِمَّا تَخَذُوْا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شَفَعًا ۚ قُلْ اَوْ لَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ

شَيْئًا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ۝۱۱۴ قُلْ لِلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۝۱۱۵

لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱۶

وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَ اِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهِ

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۱۱۷ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

وَ الْاَرْضِ عَلِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِمُوْنَ ۝۱۱۸ وَ لَوْ اَنَّ

بندوں اپنے کے بیچ اس چیز کے کہ تہیج اس کے اختلاف کرتے۔ اور اگر ہو

۶۰

موضح القرآن

دل بینی نیند میں ہر وہ
جان کھینچتا ہو پھر بھیجتا
ہے یہی نشان ہوا آخرت
کا معلوم ہوا نیند میں
بھی جان کھینچتی ہے
جیسے موت میں اگر نیند
میں کھینچ کر رہ گئی
وہی موت ہے کھر

یہ جان وہ ہے جس کو
ہوش کہتے ہیں اور ایک
جان جس سے دم چلتا
اور نبضیں اچھلتی ہیں اور
کھانا منعم ہوتا ہے وہ
موت سے پہلے نہیں
کھینچتی۔ ۱۲ منہ ۷۔
دل یعنی اللہ کے رب
سفارتس ہر پراٹھ کے
حکم سے نہ تھکتا کہے
ست جب موت آئے
کسی کے کہے سے
عزرائیل نہیں چھوڑتا
۱۱ منہ ۷۔

لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ
 واسطے ان لوگوں کے کظلم کرتے ہیں جو کچھ بیچ زمین کے ہر سارا اور مانند اس کے ساتھ اُن کے
 لَا تَقْدُوا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۝ وَ
 البتہ بلا دیں ہم اسکو بُرائی عذاب کی سے دن قیامت کے ۔ اور
 بَدَّ اللَّهُ مِنْهُمُ اللَّهُ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ۝ وَبَدَّ
 ظاہر ہو جاوے گا واسطے اُن کے اللہ کی طرف سے جو کچھ کہ نہ تھے گمان کرتے ۔ اور ظاہر ہو گئی
 لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝
 واسطے اُن کے بُرائیاں اچھڑکی کہماتے تھے اور گھیر لیا انکو جو کچھ کہ تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے
 فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ
 پس جب لگتی ہے آدمی کو سختی پکارتا ہو ہلکو پھر جب دیتے ہیں ہم اسکو
 نِعْمَةً مِنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ بَلْ هِيَ
 نیت اپنی طرف سے کہتا ہوں اس کے نہیں کہ دیا گیا ہوں میں اسکو اور علم کے بلکہ یہ
 فِتْنَةٌ وَلَٰكِن أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ قَدْ قَالَهَا
 آزمائش ہو لیکن اکثر اُن کے نہیں جانتے و ۔ تحقیق یہی تھی بات
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا
 ان لوگوں نے کہ پہلے اُن سے تھے پس نہیں کفایت کی اُن سے اس چیز نے کہ تھے
 يَكْسِبُونَ ۝ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَالَّذِينَ
 کساتے ۔ پس پہنچی اُن کو بُرائی اس چیز کی کہماتے تھے ۔ اور وہ لوگ کہ
 ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا
 ظلم کرتے تھے ان میں سے شتاب پہنچے گی اُن کو بُرائی اس چیز کی کہماتے تھے
 وَمَا لَهُمْ بِمُعْجِزِينَ ۝ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ
 اور نہیں وہ عاجز کرنے والے ۔ کیا نہیں جانتے یہ کہ اللہ کشادہ کرتا ہے
 الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ
 رزق واسطے جس کے چاہا اور بند کر لیتا ہے ۔ تحقیق بیچ اُن کے البتہ نشانیاں ہیں
 لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ قُلْ يُعْبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ
 واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں و ۔ کہہ اے بندو میرے جنہوں نے زیادتی کی اور پھر

موضع القرآن
 و لگے سے معلوم تھی
 یعنی قیاس یہی چاہتا
 تھا کہ یوں ہوا اللہ کی قدرت
 کا قائل نہ ہو یہ جانچ کر
 سو عقل اس کی دوڑانے
 لگتی ہو کر اپنی عقل
 پر ہلکے ۔ وہی عقل
 رہتی ہو اور آفت پہنچتی
 ہے ۔ ۱۲ منہ ۳۰
 و یعنی عقل دوڑانے
 میں کوئی کمی نہیں کرتا ۔
 پھر ایک کو روزی کشادہ
 ہے ایک کو تنگ جان
 سو عقل کا کام نہیں ۱۲ منہ

۵
 ۶
 ۲

أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ
 جازوں اپنی کے مت نا اُمید ہو رحمت اللہ کی ہے - تحقیق اللہ بخشتا ہے
 الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَأَنِيبُوا
 عَمَّا سَارَے - تحقیق وہی ہے بخشتے والا مہربان - اور رجوع کرو
 إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ
 عذاب پروردگار اپنے کی اور مطیع رہو واسطے اس کے پہلے اس سے کہ آوے تمکو
 الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُصْرَفُونَ ۝ وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا
 عذاب پھر نہ روکے جاؤ گے و - اور پیروی کرو بہتر اس چیز کی کہ
 أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ
 اتاری ہوئی ہے عذاب تمہاری پروردگار تمہارے سے پہلے اس سے کہ آوے تمکو
 الْعَذَابُ بَغْتَةً وَ أَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ أَنْ تَقُولَ
 عذاب ناگہان اور تم نہیں جانتے ہو - ایسا نہ ہو کہ کہے
 نَفْسٌ يَحْسَرُنِي عَلَىٰ مَا ظَرُفْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَ
 کوئی جی اے افسوس اُد پر اس کے کہ تقصیر کی میں نے بیچ حق خدا کے اور
 إِنْ كُنْتُ لِمَنِ السَّابِقِينَ ۝ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ
 تحقیق تمہاری ابت گھٹھا کرنے والوں سے - کہے کہ اگر اللہ
 هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَىٰ
 ہدایت کرتا مجھ کو ابنت ہوتا میں پرہیزگاروں سے - کہے جب دیکھے
 الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝
 عذاب کو کاش کہ ہو واسطے میرے پھر جانا پس ہوں میں نیکی کرنے والوں سے -
 بَلَىٰ قَدْ جَاءَ تَكَ أَيْتِي فَكَذَّبْتُ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتُ وَ
 یہ نہیں بلکہ تحقیق آئی تھیں تیرے پاس نشانیاں میری پس جھٹلایا اُن کو اور تکبر کیا تو نے اور
 كُنْتُ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ تَرَىٰ الَّذِينَ
 تمہارے کافروں سے - اور دن قیامت کے دیکھیں گے اُن لوگوں کو کہ
 كَذَّبُوا عَلَىٰ اللَّهِ وَجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ
 جھوٹ بولتے ہیں اُد پر اللہ کے منہ اُن کے کالے ہیں - کیا نہیں ہو بیچ دوزخ کے

موضع القرآن

ول جب اللہ تعالیٰ
 نے اسلام غالب کیا جو
 کافر دشمنی میں لگے یہی
 سمجھے کہ برحق اس طرف
 اللہ ہے اور پھٹائے
 لیکن مشرک مندرگی سے
 مسلمان نہ مچتے کہ اب
 ہماری مسلمان کیا
 قبول ہوئی دشمنی
 کی روائی لڑے جانیں
 مابین تب اللہ نے یہ
 فرمایا کہ ایسا گستاخ کوئی
 نہیں جسکی تو اللہ قبول
 کرے نا اُمید مت ہو
 توبہ لادو رجوع ہو بخشتے
 جاؤ گے مگر جب سر پہرہا
 آیا دت نظر آنے لگی تکی
 نو بہ قبول نہیں ۱۱۱

مَشَوْنِي لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝ وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا

جگہ رہنے کی واسطے معجز کر دیوالوں کے۔ اور نجات دینا اللہ اُن لوگوں کو کہ پرہیزگاری کرتے تھے

يَمْفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

ساتھ کامیابی اُن کی کہ نہ لگے غمی اُن کو بُرائی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝

اللہ پیدا کرنے والا ہر چیز کا اور وہ اوپر ہر چیز کے کارساز ہے۔

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

واسطے اُسی کے ہیں کُلیاں آسمانوں کی اور زمین کی۔ اور جنہوں نے کفر کیا

يَأْتِ اللَّهُ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ قُلْ أَغْيَرُ اللَّهُ

ساتھ نشانیوں اللہ کے یہ لوگ وہی ہیں ڈھٹا پانے والے۔ کہہ کیا پس سوا خدا کے

تَأْمُرُونِي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ۝ وَلَقَدْ أَوْحَى إِلَيْكَ

حکم کرتے ہو تم مجھ کو کہ عبادت کروں اے جاہلو۔ اور ابنت تحقیق وحی پہنچی ہو طرف تیری

وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ

اور طرت ان لوگوں کی کہ پہلے تجھ سے تھے۔ اگر مشرک ہو دے گا تو ابنت کھوئے جاویں گے

عَمَلُكَ وَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ بَلِ اللَّهُ فَاعْبُدْ

عمل تیرے اور ابنت ہو گا تو زیان پانے والوں سے۔ بلکہ اللہ ہی کو پس عبادت کر

وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۝

اور ہو شکر کرنے والوں سے۔ اور نہ قدر پہچانی انہوں نے اللہ کی حق قدر اس کے کا

وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمَوَاتُ

اور زمین ساری مٹھی میں ہے اُس کی دن قیامت کے اور آسمان

مَطْوِيَّتٌ أَيْمَانِهِمْ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

پٹے ہوئے ہیں بیچ داہنے ہاتھ اسکے کے۔ پاک ہے وہ اور بلند ہوا ہمیشہ کہ مشرک لاتے ہیں و

وَلَقَدْ فِي الصُّورِ فَصَحْفٍ مِّنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ

اور چھوٹا جاوے گا بیچ سور کے پس بیہوش ہو جاویں گے جو کہ بیچ آسمانوں کے اور جو کہ

فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخُ فِيهِ أُخْرَىٰ

بیچ زمین کے ہیں مگر جس کو چاہا اللہ۔ پھر پھونکا جاوے گا بیچ اس کے دوسری بار

۶
۱۱
۳

موضع القرآن

وَلِلَّهِ كُفْرُ الْفِرَاقِ
موانع اللہ کا دہا

ہاتھ کیجئے اور بایاں نہ
کیجئے۔ ۱۲ منہ ۳۔

فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ۝ وَاشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ

پس ناگہاں وہ کھڑے ہوں گے دیکھتے و - اور چمک جاوے گی زمین ساتھ نور

رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ

پروردگار اپنے کے اور رکھے جاویں گے عمل نامے اور لایا جاوے گا پیغمبروں کو اور گواہوں کو

وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ وَوُفِّيَتْ

اور فیصلہ کیا جاویگا درمیان انکے ساتھ حق کے اور وہ نہیں ظلم کئے جاویں گے و - اور پورا

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝ وَ

دیا جاویگا ہر ایک جی کو جو کچھ کیا تھا اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ کرتے ہیں و - اور

سَيِّقُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا

بانگے جاویں گے وہ لوگ کہ کافر ہوئے تھے طرٹ دوزخ کی گروہ گروہ - یہاں تک کہ جب

جَاءُوهَا فَتَبَحَّتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ

آویں گے انکے پاس کھولے جاویں گے دروازے انکے اور کہیں گے واسطے انکے جو کیدار انکے کیا نہ

يَأْيِكُمْ رَسُولٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَ

آئے تھے تمہارے پاس پیغمبر تم میں سے پڑھتے تھے اور تمہارے نشانیاں پڑھتا تھا کہ اور

يُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ

ڈراتے تھے تم کو ملاقات اس دن تمہارے کی سے - کہیں گے نہیں بلکہ آئے تھے لیکن

حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ قِيلَ

ثابت ہوئی بات عذاب کی اوپر کافروں کے - کہا جاویگا

ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوًى

داخل ہو دو دروازوں میں دوزخ کے ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے پس بُری ہے جگہ

الْمُكَذِّبِينَ ۝ وَسَيُّقُ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ

منجبر کرنے والوں کی - اور بانگے جاویں گے وہ لوگ کہ ڈرتے تھے پروردگار اپنے سطرٹ بہشت کی

زُمَرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَتَبَحَّتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

گروہ گروہ - یہاں تک کہ جب آویں گے انکے پاس اور کھولے جاویں گے دروازے انکے اور کہیں گے واسطے

خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ۝

انکے جو کیدار انکے سلامتی ہو چو اوپر تمہارے خوشحال ہوئے تم میں داخل ہو اس میں ہمیشہ رہنے والے -

موضع القرآن

ع ۱۱ آیت بار نفع صو

ہم ہر عالم کی فتن کا

دوسرا زندہ ہونے کا یہ

تیسرا ہے بیہوشی کا بعد

خسر کے جو تھا خبردار

موت کا انکے بعد اللہ کے

ساتھ ہر جاوے گا

و ۱۱ گواہ ہونے کے

نیک لوگ احوال بتا دیں

گئے بروں کی بُرائی اور

بھلوں کی بھلائی جو دیکھتے

تھے - ۱۱ منہ رح -

ف ۱۱ یسعی گواہ آئے

ہیں ان کے الزام کو نہیں

تواشر پر کیا چھپا ہے

۱۱ منہ رح

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقْنَا وَعَدَهُ وَآوَرَّنَا

اور کہیں گے سب تعریف واسطے اللہ کے جو جس نے سچا کیا جسے وعدہ ہے ایسے کو اور ارث کیا ہو

الْاَرْضَ نَتَّبِعُ مِنْ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ اَجْرُ

زمین بہشت کا جگہ پکارتے ہیں ہم بہشت میں جہاں چاہیں ہم۔ پس بہت اچھا ہے ثواب

الْعَمِلَيْنِ ۝ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِيْنَ مِنْ حَوْلِ

عمل کرنے والوں کا دل۔ اور دیکھے گا تو فرشتوں کو خمسے ہوئے گئے سجدہ

الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُمُ

عرش کے پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور فیصل کیا جاتا ہر درمیان گئے

بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

ساتھ حق کے اور کہا گیا سب تعریف واسطے اللہ پروردگار عالموں کے ہے

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ هِيَ خَمْسُ ثَمَانُوْنَ اَيَّةٍ وَتَسْمُوْكَوْعَةً

سورہ مؤمن مکہ میں نازل ہوئی اس میں پچاس آیتیں اور نور کوغ ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

حَمْدٌ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَلِيْمِ الْعَلِيْمِ ۝

اتارنا کتاب کا اللہ غالب جاننے والے کی طرف سے

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ

بخشنے والا گناہ کا اور قبول کرنے والا توبہ کا سخت کرنے والا عذاب کا

ذِي الطَّلُوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

صاحب انعام کا۔ نہیں کوئی معبود مگر وہ۔ طرف اسی کی ہے پھر جانا

مَا يُجَادِلُ فِيْ اٰيَةِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا

نہیں جھگڑتے بیچ نشانیوں اللہ کے مگر وہ لوگ کہ کافر ہوئے پس نہ

يَغْمُرُكَ قَلْبُهُمْ فِي الْيَلٰوِ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

غریب میں ڈالے تھے کہ پھر ان کا بیچ شہروں کے دل۔ جھٹلایا تھا پہلے ان سے

قَوْمُ نُوْحٍ ۝ وَالْاَحْزَابِ ۝ مِنْۢ بَعْدِهِمْ وَهَتَتْ كُلُّ

قوم نوح کی نے اور گردو ہوں نے پیچھے اُن سے اور قصد کیا ہر ایک

موضع القرآن

دل ان کو حکم ہو کہ جہاں چاہیں یہی نیک ہر کوئی وہی جگہ چاہیگا جو اس کے واسطے ہوگا جو اس کے ہر فرشتوں پر فیصلہ کہ ہر ایک اپنے کام سے

ہر ایک تدبیر دلتا ہے پھر اللہ تعالیٰ

ایک کی بات جاری کرتا ہے وہی ہوتی ہے حکمت کو فانی یہ ماجر اب بھی ہے اور قیامت میں بھی

۱۲۷ منہ ۲۷
دل یعنی آشنائیاں رکھتے ہیں سسراروں سے اس کا اندیشہ نہ کر
۱۱۷ منہ ۲۷

أُمَّةٌ يَرْسُوْلِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ

امت نے ساتھ پیغمبر اپنے کے تاکر پکڑ لیا اور جھگڑا کرتے تھے ساتھ جھوٹ بات کے

لِيَأْخُذُوا بِهِ الْحَقُّ فَأَخَذْتَهُمْ تَكَفُّفًا كَانِ

تاکر لگا دیں ساتھ اس کے حق بات کو پس پکڑ لیا میں نے اُن کو پس کیونکر ہوا

عِقَابٍ ۝ وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ

عذاب میرا۔ اور اسی طرح ثابت ہوئی بات پر در دگار تیرے کی اُوپر اُن لوگوں کے

كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ الَّذِينَ يَخْبُلُونَ عَرْشَ

کو کافر تھے یہ کہ وہ رہنے والے آگ کے ہیں۔ وہ لوگ جو اٹھارے ہیں عرشوں کو

وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ

اور جو کوئی کہ گردا کے ہیں پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف رب اپنے کے اور ایمان لاتے ہیں اسے

وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ

اسکے اور بخشش پہنچتے ہیں اسطے اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے۔ اے پروردگار ہمارے ساریا تو نے ہر چیز کو

رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ

رحمت کر اور عیلم کر پس بخش واسطے ان لوگوں کے کہ توبہ کی اور پسروی کی راہ تیری کی

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ

اور بچا اُن کو عذاب دوزخ کے سے۔ اے پروردگار ہمارے اور داخل کر اُن کو

عَذْنٍ زَاتِي وَعَدَّتْهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنَ الْاُولَئِیْ

بہشتوں بیش رہنے کی میں جو مدد دیا ہو انکو تو نے اور جلاتی بہشت کے ہیں باپوں اُن کے

وَأَمْرًا وَاجِبًا وَذُرِّيَّتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اور لی جوں اُن کی سے اور اولاد اُن کی سے۔ تحقیق تو ہی ہے قاب حکمت الاول

وَقِهِمُ السَّيَّآتِ وَمَنْ تَقِ السَّيَّآتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

اور بچا اُن کو برائیوں سے۔ اور جس کو بچایا تو نے برائیوں سے اس دن پس تحقیق

رَحْمَتُهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

مہربانی کی تو نے اُس کو۔ اور یہ بات وہی ہے مُراد پانا بڑا اٹ۔ تحقیق وہ لوگ کو

كَفَرُوا يُنَادُونَ لِمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكَ

دور تھے پکڑے جا دینے ابتا خوش رکھنا خدا کا بہت بڑا ہو نا خوش رکھنے تمہارے سے۔

وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّبَعُوا
مَنْ كَفَرَ بِهِمْ لَوْ كُنْتُمْ
عَالِمِينَ

موضح القرآن

دل میں اگرچہ

بہشت کہی کو

ملتی ہے اپنے عمل سے

جو ردیلا اور مارا گیا

نہیں کہہ سکتا

نیکتیں ایسی بھی ہیں کہ

ایکے سب سے کہتے

اعل و سب میں پہنچتے

اپنے عمل سے زیادہ

اور بڑا ہوا ہے

عمل کا وہ سب سے

اس کو اور کہتے

سوں کہ ہم

ہی کی چال چلیں

یہیت قبول پڑ جائے

باقی صفحہ ۶۴۰

أَنفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ﴿۱۰﴾

اپنے تئیں جس وقت کہ پکارے جاتے تھے تم طرف ایمان کی پس کفر کرتے تھے تم ول۔

قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا أَلْتَنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ

ہمیں گئے اے رب ہمارے مارتوئے پہلو دوبار اور چسلا توئے ہسکو دوبار

فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿۱۱﴾

پس اقرار کیا ہمیں ساتھ گناہوں اپنے کے پس کیا ہے طرف نکلنے کی کوئی راہ ول۔

ذِكْرُكُمْ بَلَّاءٌ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۚ وَإِنْ

اس واسطے ہے کہ جب پکارا جاتا تھا اللہ اسکا کفر کرتے تھے تم۔ اور اگر

يُشْرَكَ بِهِ تَوَلَّيْتُمْ ۚ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ﴿۱۲﴾

شریک لایا جاتا تھا اسکے اقرار کرتے تھے تم۔ پس حکم واسطے اللہ بلند بڑے کے ہے۔

هُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ

وہی ہے جو دکھلاتا ہے تمکو نشانیاں اپنی اور اتارتا ہے واسطے تمہارے آسمان سے

رِيحًا قَآءٌ وَمَا يَنْتَظِرُ إِلَّا مَن يَنْبِئُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللَّهَ

رزق۔ اور نہیں نصیحت پکارتا مگر جو کہ رجوع کرتا ہے۔ پس پکارو اللہ کو

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۱۴﴾ رَفِيعُ

خالص کر کے واسطے اس کے عبادت کو اور اگر چہ ناخوش رکھیں کافر۔ بلند

الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى

درجوں والا ہے صاحب عرش کا۔ ڈالتا ہے روح کو حکم اپنے سے اوپر

مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ الْقِيَامِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ

جس کے چاہتا ہے بندوں اپنے سے تاکہ ڈراوے دن طاقات کے ہے۔ جس دن

هُمْ بَارِزُونَ ۚ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِمَنِ

کو وہ ظاہر ہوں گے۔ نہیں چھپے گا اُنہر اللہ کے اُن سے کچھ۔ واسطے کس کے ہو

الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ الْيَوْمَ تُجْزَىٰ

بادشاہی اُس دن۔ واسطے اللہ اسکے غالب کے۔ اُس دن بدلا دیا جاوے گا

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظَلَمَ الْيَوْمَ إِلَّا اللَّهُ

ہر جو کچھ کو کماتا ہے۔ نہیں سلم اُس دن۔ تحقیق اللہ

(بقیہ صفحہ ۶۴۱)

فل یعنی تیری مہربانی جو

کو برائیوں سے بچے

اپنے عمل سے کوئی نہیں

بچ سکتا تھوڑی بہت

برائی سے کون خالی ہو

۱۲ منہ رح

موضع القرآن

ول یعنی آج تم اپنے جی

پھٹکارتے ہو دنیا

میں جب کفر کرتے

تھے اللہ اس سے زیادہ

تم کو پھٹکارتا تھا اسی کا

بدلہ آج پاؤ گے۔

۱۲ منہ رح

فل پہلے مٹی تھے یا

نطفہ تو مردے ہی تھے

پھر جان پڑی توجہ پایا

پھر مرے پھر جیے یہ

جوئیں دو موتیں اور دو

حیاتیں۔ ۱۲ منہ رح۔

سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ وَ أَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْأَزْفَةِ إِذِ

جلد لینے والا ہے حساب کا۔ اور ڈراؤن کو دن قیامت کے سے جس وقت

الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاطْمِئِنَّ مَا لِلظَّالِمِينَ

کو دل نزدیک خلق کے ہوں گے عسک کے بھرے ہوئے۔ نہیں واسطے ظالموں کو

مِنْ حَبِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ۝ يَعْلَمُ خَائِنَةَ

کوئی دوست اور نہ شفاعت کرنا والا کہہا اسکا مانا جاوے۔ جانتا ہے خیانت

الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝ وَاللَّهُ يَقْضِي

آنکھوں کی اور جو کچھ کہ چھپاتے ہیں سینے۔ اور اللہ حکم کرتا ہے

بِالْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ

ساتھ حق کے۔ اور جو لوگ کہ پکارتے ہیں سوائے اس کے نہیں حکم کرتے

بِشَيْءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ أَوَلَمْ يَسِيرُوا

ساتھ کسی چیز کے تحقیق اللہ ہی ہے سنے والا دیکھنے والا۔ کیا نہیں سیر کیا انھوں نے

فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

بیج زمین کے پس دیکھیں کیونکر ہوا آخر کام ان لوگوں کا کہ

كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا

تھے پہلے ان سے۔ تھے وہ سخت زیادہ اُن سے بیج قوت کے اور نشانیوں کے

فِي الْأَرْضِ فَآخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَمَا كَانَ

بیج زمین کے پس پکڑا اُن کو اللہ نے ساتھ گناہوں اُن کے کے۔ اور نہیں تھا

لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ ۝ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ

واسطے اُن کے اللہ سے بچنے والا۔ سبب اُن کے ہے کہ وہ لوگ

تَأْتِيَهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَاكْفَرُوا ۚ فَآخَذَهُمُ اللَّهُ

آتے تھے اُن کے پاس پیغمبر اُن کے ساتھ دلیلوں ظاہر کے پس کفر کیا انھوں نے پس پکڑا اُن کو اللہ نے۔

إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ

تحقیق وہ زور آور ہے سخت عذاب کرنے والا۔ اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے موسیٰ کو

بِأَيَّتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۝ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَ

ساتھ نشانیوں اپنی کے اور علیہ ظاہر کے۔ طرف فرعون کی اور ہامان کی اور

قَارُونَ فَقَالُوا سِحْرٌ كَذَابٌ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ

قارون کی پس کہا انھوں نے جادو گر ہے جھوٹا دل - پس جب آیا انکے پاس ساتھ حق کہ

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

نزدیک ہمارے سے کہا اُن لوگوں نے مار ڈالو بیٹے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں ساتھ اُنکے

وَاسْتَجَبُوا نِسَاءَهُمْ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي

اور جیتا رکھو عورتوں اُن کی کو - اور نہیں سحر سکا فزوں کا سحر نیچ

ضَلِيلٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَ

گمراہی کے - اور کہا فرعون نے چھوڑ دو مجھ کو مار ڈالوں میں موسیٰ کو اور

لَيْدِعُ رَبِّهِ ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ

جائے کہ بکھارے رب اپنے کو - تحقیق میں ڈرتا ہوں اس سے کہ بدل دے دین تمھارے کو یا یہ کہ

يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفُسَادَ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي

ظاہر کرے بیچ زمین کے فساد دل - اور کہا موسیٰ نے تحقیق میں

عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ

نے پناہ پکڑی ساتھ بڑا دکار اپنے کو اور بڑا دکار تمھارے کو بڑا تکبر کرنے والے سے کہ نہیں ایمان لاتا

بِیَوْمِ الْحِسَابِ ۝ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ

ساتھ دن حساب کے دل - اور کہا ایک مرد نے یعنی حزیل بنجار ایمان والے نے لوگوں

فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ

فرعون کے سے کہ چھپاتا تھا ایمان اپنے کو کیا مار ڈالو گے تم ایک مرد کو اس واسطے کہ کہتا ہے

رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ وَ

بڑا دکار میرا اللہ ہو اور تحقیق آیا ہو تمھارے پاس ساتھ دلیلوں ظاہر کے بڑا دکار تمھارے سے اور

إِنْ تَبِكَ كَازِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ وَإِنْ يَكُ صَادِقًا

اگر ہے یہ جھوٹا پس اُس پر اسی کے سے جھوٹا آس کا - اور اگر ہو سچا

يُصِيبُكُمْ بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

پہنچے گی تمکو بعض وہ چیز جو وعدہ دیتا ہو تمکو - تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا

مَنْ هُوَ مُشْرِفٌ كَذَابٌ ۝ يَقَوْمِ لَكُمْ الْمُلْكُ الْيَوْمَ

اس شخص کو کہ وہ حد سے نکلنے والا ہے - لے تو میری اسطے تمھارے ہی بادشاہی آج کی

ہیں شخص کو کہ وہ حد سے نکلنے والا ہے - لے تو میری اسطے تمھارے ہی بادشاہی آج کی

ہیں شخص کو کہ وہ حد سے نکلنے والا ہے - لے تو میری اسطے تمھارے ہی بادشاہی آج کی

ہیں شخص کو کہ وہ حد سے نکلنے والا ہے - لے تو میری اسطے تمھارے ہی بادشاہی آج کی

موضح القرآن

دل قارون تھا قوم

بنی اسرائیل میں لیکن

مصر میں موافق تھا

فرعون والوں کے اور

ان ہی کی دولت سے

کھاتا تھا مال ۱۲ منہ ۷۰

دل فرعون نے کہا مجھ

کو چھوڑو شاید اس کے

ارکان شوریہ نہ دیتے

ہوں گے مارنے کا

اس سے کہ سب سے

دیکھ کر ڈر گئے تھے

ہمیں اس کا رب بڑا

نہ ۱۰ منہ ۷۰

دل جسکو حساب یقین

ہو وہ ظلم کا ہے کو کرے

۱۲ منہ ۷۰

دل یعنی اگر جھوٹا ہے تو

جس پر دولت سے وہی

مزد سے رہیگا اور شاید

سچا ہو تو اپنا فکر کرے

۱۲ منہ ۷۰

ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ

غالب ہو بیچ زمین کے پس کون مدد دے گا ہمسکو عذاب
اللَّهُ إِنْ جَاءَنَا قَالِ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا آرَىٰ

خدا کے سے اگر آجادے ہمیر۔ کہا فرعون نے نہیں دکھلا تا میں تمکو مگر جو کچھ کہ دیکھتا ہوں میں
وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝۱۰ وَقَالَ الَّذِي

اور نہیں بتاتا میں تمکو مگر راہ بھلائی کی۔ اور کہا اُس شخص نے کہ
أَمَنْ يَقُومُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ۝۱۱

ایمان لایا تھا اے قوم میری تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمھارے مانند دن اُن گروہوں کے سے۔
مِثْلَ دَابِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَتُودٍ وَالَّذِينَ مِنْ

مانند مادت قوم نوح کی اور عاد کی اور ثمود کی اور جو لوگ کہ
بَعْدِهِمْ ۝۱۲ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝۱۳ وَيَقُومُ

پیچھے اُن سے تھے۔ اور نہیں اللہ ارادہ کرتا ہو ظلم کا واسطے بندوں کے۔ اور اے قوم میری
إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝۱۴ يَوْمَ تَوَلَّوْنَ

تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمھارے دن پکارنے کے سے۔ اُس دن کہ پھر جاؤ گے تم
مُدْبِرِينَ ۝۱۵ مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۝۱۶ وَمَنْ

پیٹھ پھیر کر۔ نہیں واسطے تمھارے اللہ سے کوئی بچانے والا۔ اور جس کو
يُضِلُّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝۱۷ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ

گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اُس کے کوئی راہ دکھانیوالا۔ اور ابنت تحقیق آیا تمھارے پاس
يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا

یوسف پہلے اس سے ساتھ دلیلوں کے پس ہمیشہ رہے تم بیچ شک کے اسی سے کہ
جَاءَكُمْ بِهِ ۝۱۸ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ

آیا تمھارے پاس ساتھ اس کے۔ یہاں تک کہ ہلک ہوا کہا تھے ہرگز نہ بھیجے گا اللہ
مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ

پیچھے اس سے کوئی پیغمبر۔ اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ اُس شخص کو کہ
مُصِيفٌ مُّرْتَابٍ ۝۱۹ وَالَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ

وہ حد تو بچا نیوالا بوشک نیوالا ہوتے۔ وہ جو جھگڑتے ہیں بیچ نشانیوں اللہ کے

موضح القرآن

دل ہنس پکار کا دن
ان پر آیا جس دن غرق
ہوئے قلم میں ایک
دوسرے کو پکارنے لگے
ڈوبتے میں یا سکوشت
سے معلوم ہوا ہو گا یا تھا
سے کہ ہر قوم پر عذاب کی
طرح آتا ہو ۱۲ سورہ
دل حضرت یوسف
کی زندگی میں قائل نہ تھے
بعد ان کی موت کے جب
سلطنت مصر کا بندوبست
ہو گیا تو کہنے لگے یوسف
کا قدم اس شہر پر کیا
مبارک تھا ایسا ہی کوئی
نہ ہو گا اور انکار یا یہ
اقرار یہی زیادہ کوئی؟
۱۱ سورہ رح

يَغْيِرُ سُلْطٰنِ اَتَمُّهُمْ كَبِرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ

بنیر دلیل کے کہ آئی ہو ان کے پاس۔ بہت بڑا ہے ناخوشی میں۔ نزدیک اللہ کے اور نزدیک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبٍ

ان لوگوں کے کہ ایمان لائے۔ اسی طرح مہر رکھتا ہے اللہ اوپر ہر دل

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝۵۰ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰهٰٓؤُنَّ اٰبَنٰٓى اٰمِ

تکبر کرنے والے سرکش کے۔ اور کہا فرعون نے اے ہمارے بیٹے میرے

صَرَخًا لَّعَلَّ اَبْلَغُ الْاَسْبَابِ ۝۵۱ اَسْبَابُ السَّمٰوٰتِ

ایک عمل تاکہ جا پہنچوں میں رستوں کو۔ رستوں آسمانوں کے

فَاٰطَلِعَ اِلٰى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّىْ لَاطْنُ كَاذِبًا وَّ

پس چھانکوں میں طرف مہبود موسیٰ کی اور تحقیق میں البتہ گمان کرتا ہوں اسکو جھوٹا اور

كَذٰلِكَ زَيْنَ فِرْعَوْنُ سُوْءٌ عَمَلِهٖ وَصَدَّ عَنْ

اسی طرح زینت دی گئی تھی واسطے فرعون کے بُرائی میں اُس کے کہ اور بند کیا گیا تھا

السَّبِيْلِ ۝۵۲ وَ اَكْبَدُ فِرْعَوْنُ اِلَّا فِىْ تَبَابٍ ۝۵۳ وَ قَالَ

راہ سے۔ اور نہیں مگر فرعون کا مگر بےج ہلاک کے۔ اور کہا

الَّذِىْ اٰمَنَ يَقُوْمُ اَتَّبِعُوْنِ اِهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشٰدِ ۝۵۴

اس شخص نے کہ ایمان لایا تھا یعنی بخارائے قوم میری پیروی کرو میری کھلاؤں میں تمکو راہ بھلائی کی۔

يَقُوْمُ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ

اے قوم میری سوائے اس کے نہیں کہ یہ زندگانی دنیا کی فائدہ سے کم اور تحقیق آخرت

هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝۵۵ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰى

وہی ہے گھر رہنے کا۔ جس نے کی بُرائی پس نہیں جزا دیا جاوے گا

اِلَّا مِثْلَهَا ۝۵۶ وَ مَنْ عَمِلَ صٰلِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى

مگر مانند اس کے۔ اور جس نے کام کیا اچھا مرد ہو یا عورت ہو

وَهُوَ مُؤْمِنٌ ۝۵۷ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ

اور وہ ہو ایمان والا پس یہ لوگ داخل ہوں گے بہشت میں رزق دیئے جاویں گے

فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۵۸ وَ يَقُوْمُ قَالِیْ اَدْعُوْكُمْ اِلٰى

بیچ اس کے بے حساب۔ اور اے قوم میری کیا جو مجھ کو کہ پکارتا ہوں میں تمکو طرف

۹

ج

النَّجْوَةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ۝ تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ
 نجات کی اور پکارتے ہو تم مجھ کو طرف آگ کی دل - پکارتے ہو تم مجھ کو واسطے کہ کفر کروں
 بِاللّٰهِ وَاشْرِكْ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۚ وَ أَنَا
 میں ساتھ اللہ کے اور شریک لاؤں میں ساتھ اسکے اشیخیز کو کہ نہیں مجھ کو ساتھ اسکے کچھ علم اور میں
 أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ۝ لَا جَرَمَ أَنَا تَدْعُونَنِي
 پکارتا ہوں میں تم کو طرف غالب بخشنے والے کی - نہیں شک بیچ اسکے کہ جو پکارتے ہو تم مجھ کو
 إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ ۚ
 طرف اس کی نہیں واسطے اسکے پکارنا بیچ دنیا کے اور نہ بیچ آخرت کے اور
 أَن مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ
 یہ کہ پھر جانا ہمارا طرف اللہ کی ہے اور یہ کہ حد سے بے عمل جانے والے وہی ہیں رہنے والے
 النَّارِ ۝ فَسْتَذَكِّرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ ۖ وَأَفِضُ
 آگ کے - پس البتہ یاد کرو گے تم جو کچھ کہتا ہوں میں واسطے تمہارے - اور سونپتا ہوں میں
 أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝ فَوَقَّهُ
 کام اپنا طرف اللہ کی - تحقیق اللہ دیکھنے والا ہر بندوں کو - پس بچالیا اُسکو
 اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَا فَكَّرُوا وَحَاقَ بِالْفِرْعَوْنَ سُوءُ
 اللہ نے بُرائی اُس چیز کی سے کہ سوچتے تھے اور تمہیر کیا لوگوں فرعون کے کو بُرائی
 الْعَذَابِ ۝ النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا
 عذاب لے - وہ آگ ہے کہ حاضر کئے جاویں گے اُس پر اس کے صبح اور شام -
 وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ ۖ قَدْ أَدْخَلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ
 اور جس دن کہ قائم ہوگی قیامت - کہا جاویگا کہ داخل کرو لوگوں فرعون کے کو سخت
 الْعَذَابِ ۝ وَإِذْ يَتَحَايَوْنَ فِي النَّارِ ۖ فَيَقُولُ
 عذاب میں - اور جس وقت جھکریں گے بیچ آگ کے پس کہیں گے
 الصُّعْقَوُا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا ۖ فَمَا
 ناتواں واسطے اُن لوگوں کے کہ تکبر کرتے تھے تحقیق تھے ہم واسطے تمہارے تابع پس کیا
 أَنْتُمْ مَعْنُونٌ ۖ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ۝ قَالَ الَّذِينَ
 ہو تم کفایت کرنے والے ہم سے ایک حصہ آگ کے سے - کہیں گے وہ لوگ

موضع القرآن

دل اپنے اوپر دھر کر کہا
 ان کو سنایا - ۱۲ منہ رح
 دل یہ عالم قبر کا
 حال ہے کافر کا
 اس کا ٹھکانا دکھایا جاتا
 ہے اور قیامت کو اس
 میں پیٹھے گا اور مومن کو
 بہشت - ۱۲ منہ رح -

اَسْتَكْبَرُوا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَا اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ

تھکر کرتے تھے تحقیق ہم سب ہی میں بیچ اس کے تحقیق اللہ نے تحقیق حکم کیا ہے درمیان

الْعِبَادِ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِحَزْنَةٍ جَهِنَّمَ

بندوں کے مل - اور کہیں گے وہ لوگ کہ بیچ آگ کے ہیں واسطے چونکہ اردوں دوزخ کو

اَدْعُوا رَبَّكُمْ يَخْفِفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۝ قَالُوا

دعا کرو پروردگار اپنے سے کہ تخفیف کرے جسے ایک دن عذاب سے کہیں گے وہ

اَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيْكُم رُّسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ قَالُوا بَلٰى

چونکہ ار کیا نہ آتے تھے تمہارے پاس پیغمبر تمہارے ساتھ دلیلوں ظاہر کے کہیں گے نہیں بلکہ آئے تھے

قَالُوا فَادْعُوْهُمْ وَ مَا دُعُوْا الْكَافِرِيْنَ اِلَّا فِي ضَلٰلٍ ۝

کہیں گے وہ چونکہ ارس تمہیں دعا کرو - اور نہیں دعا کا فروع کی مگر بیچ گمراہی کے مل -

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

تحقیق ہم البتہ مدد دیتے ہیں پیغمبروں اپنے کو اور اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے بیچ زندگانی دنیا کے

وَيَوْمَ يَقُوْمُ الشَّهَادٰتُ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِيْنَ

اور اُس دن کہ کھڑے ہونگے گواہی دینے والے - جس دن کہ نہ نفع دے گا ظالموں کو

مَعٰذِرَتُهُمْ وَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝ وَ

عذر اُن کا اور واسطے اُنکے لعنت ہے اور واسطے اُنکے بُرائی ہے تمہارے اور

لَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى الْهُدٰى وَ اَوْرَثْنَا بَنِي اِسْرٰءِيْلَ

البتہ تحقیق دی تھے موسیٰ کو ہدایت اور وارث کیا ہم نے بنی اسرائیل کو

الْكِتٰبَ ۝ هُدٰى وَ ذِكْرٰى لِاُولٰٓئِ الْاَلْبَابِ ۝ فَاصْبِرْ

کتاب کا - ہدایت اور نصیحت واسطے صاحبوں عفتل کے - پس صبر کر

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَ سَبِّحْ

تحقیق وعدہ اللہ کا سچ ہے اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے اور پاکی بیان کر

بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاُبْكَارِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے تیسرے پہر اور صبح کو مل - تحقیق وہ لوگ کہ

يُجَادِلُوْنَ فِيْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يَغَيِّرُ سُلْطٰنَ اٰلِهٰم اِنَّ

جھگڑتے ہیں بیچ نشانیوں اللہ کے بغیر دلیل کے کہ آئی ہو اُنکے پاس نہیں

توضیح القرآن

مل بین اب جگہ نہیں

رہی کہ کوئی کسی کے

کام آئے ۱۲ منہ ۵

مل دوزخ کے ۱۳

فرشتے کہیں گے سفارش

ہمارا کام نہیں ہم تو عذاب

پر مقرر ہیں سفارش

کام ہے رسولوں کا

سورسوں سے قہم برطمان

ہی تھے ۱۱ منہ ۳ -

مل حضرت رسول خدا

دن میں سو سو بار استغفار

کرتے گناہ سے ہر ہلے

سے قصور ہے اس کے

موانع ہر کسی کو ضرر ہے

استغفار - ۱۲ منہ ۳ -

فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرًا هُمْ بِبَالِغِيهِ فَاسْتَعِذْ

بیج سینے اُن کے کے مگر تکبر نہیں وہ پہنچنے والے اُس کے ۔ پس پناہ پکڑ

بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ لَخَلَقَ السَّمَوَاتِ

ساتھ اللہ کے تحقیق وہی ہے سُننے والا دیکھنے والا ۔ البتہ پیدا کرنا آسمانوں کا

وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

اور زمین کا بہت بڑا ہے پیدا کرنے لوگوں کے سے لیکن بہت

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ ۝

لوگ نہیں جانتے ۔ اور نہیں برابر ہوتا اندھا اور آنکھوں والا

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمَسِيءُ ۝

اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے اور نہ بُرے کام کرنے والا ۔

قَلِيلًا ۝ مَا تَتَذَكَّرُونَ ۝ إِنَّ السَّاعَةَ لَأْتِيَةٌ لَا رَيْبَ

تھوڑی سی ہے جو نصیحت پکڑتے ہو ۔ تحقیق قیامت البتہ آنیوالی ہے نہیں شک

فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَقَالَ

بیج اس کے لیکن بہت لوگ نہیں ایمان لاتے ۔ اور کہا

رَبِّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَشْكُرُونَ

پروردگار تمہارے لئے دعا کر دو مجھ سے قبول کروں گا واسطے تمہارے تحقیق وہ لوگ کہ شکر کرتے ہیں

عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝ اللَّهُ

عبادت میری سے شتاب داخل ہوں گے دوزخ میں ذلیل ہو کر ۔ اللہ

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الَّيْلَ لَتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ

وہ شخص ہے جس نے کیا واسطے تمہارے رات کو تاکہ آرام پکڑو بیچ اسکے اور دن کو

مُبْصِرًا ۝ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ

دکھلانے والا ۔ تحقیق اللہ صاحب فضل کا ہے اُدپر لوگوں کے لیکن

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝ ذِكْرُ اللَّهِ رَبِّكُمْ خَالِقِ

بہت لوگ نہیں شکر کرتے ۔ یہ ہے اللہ پروردگار تمہارا پیدا کرنے والا

كُلِّ شَيْءٍ مَّا إِلَّا هُوَ فَاتَىٰ تَوْفَكُونَ ۝ كَذَلِكَ

ہر چیز کا ہر چیز کا نہیں کوئی معبود مگر وہ پس کہاں سے پھرے جاتے ہو ۔ اسی طرح

موضح القرآن

وَل غرور یہ کہ اس پیغمبر

سے ہم اوپر زمین یہ ہونا

نہیں ۱۲۰ منہ رح ۔

وَل یعنی دوسری بار پیدا

ہونا محال جانتے ہیں ۱۲۰ منہ

وَل یعنی ایک دن چاہئے

کہ ان کا فسق کھلے

۱۲ منہ رح

وَل بندگی کی شرف

ہوا اپنے رب سے

مانگنا ۔ نہ مانگنا غرور کہ

انکو دنیا مانگے مغفرت

۶ ہی مانگے اور اس سے

۱۰ معلوم ہوا کہ اللہ بڑا

۱۱ کو پہنچتا ہے سو

برحق بات ہے مگر یہ

نہیں کہ ہر بندے کی ہر

دعا قبول کرے اس کی

مرضی موافق مانگے اپنی

خوشی کرتا ہے ۱۲ منہ رح ۔

بیچ

يُؤْفِكُ الَّذِينَ كَانُوا يَابِتِ اللَّهُ يَجْعُدُونَ ۝۳۰

پھیرے جاتے ہیں وہ لوگ کہ تھے ساتھ نشانوں اللہ کے انکار کرتے تھے۔
الذی جعل لکم الأرض قَرَارًا وَ السَّمَاءَ بِنَاءً وَ

وہ شخص جو جس نے کیا واسطے تمہارے زمین کو جگہ قرار کی اور آسمان کو نیلہ اور
صَوْرَکُمْ فَأَحْسَنَ صُورَکُمْ وَ رَزَقَکُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ

صورت بنائی تمہاری پس اچھی کیس صورتیں تمہاری اور رزق دیا تمکو پاکیزہ سے
ذَٰلِکُمُ اللَّهُ رَبُّکُمْ ۖ فَتَبَرَّکَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝۳۱

یہ ہے اللہ پروردگار تمہارا پس بہت برکت والا ہے اللہ پروردگار عالموں کا۔
هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ

وہ ہے زندہ نہیں کوئی معبود مگر وہ پس پکارو اُس کو خالص کر کے واسطے اُس کے
الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۳۲ قُلْ إِنِّي

عبادت کو۔ سب تعریف واسطے اللہ پروردگار عالموں کے ہے۔ کہہ تحقیق میں
نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

منع کیا گیا ہوں یہ کہ عبادت کروں اُس چیز کو کہ پکارتے ہو سوائے اللہ کے
لَمَّا جَاءَنِي الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ

جب آئیں میرے پاس دلیلین ظاہر پروردگار میرے سے اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ مطیع ہوں
لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۳۳ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ شَرَابٍ

واسطے پروردگار عالموں کے۔ وہی ہے جس نے پیدا کیا تمکو مٹی سے
ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

پھر نطفے سے پھر خون بستہ سے پھر نکالتا ہے تمکو بچہ
ثُمَّ لَتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ ثُمَّ لَتَكُونُوا شُيُوخًا وَمِنْكُمْ

پھر پاتا ہے تمکو تاکہ پہنچو جوانی اپنی کو پھر تاکہ ہو جاؤ بڑھے۔ اور بعض تم میں سے
مَنْ يَتَوَفَّى مِنْ قَبْلُ وَلَتَبْلُغُوا أَجَلًا مُسَمًّى وَ

وہ ہے کہ مر جاتا ہے پہلے اس سے اور تاکہ پہنچو وقت مقرر کو اور
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝۳۴ هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِذَا

تاکہ تم عقل پکڑو۔ وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ پس جبکہ

موضح القرآن

فل سب جانوروں سے

انسان کی صورت بہتر

اور روزی ستھری

سے ۱۲ منہ ۳۔

فل یعنی اتنے احوال

تم پر گزے شاید ایک

حال اور بھی گزے وہ

مکر جینا ۱۲ منہ ۳۔

قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ

تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَاجِدُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصَرَّفُونَ ﴿۱۹﴾

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا تَفْشٍ

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۲۰﴾ اِذْ الْأَعْلَىٰ فِي أَعْنَاقِهِمْ

وَالسَّلْسِلُ يُسْحَبُونَ ﴿۲۱﴾ فِي الْحَبِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ

يُسْجَرُونَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿۲۳﴾

مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا

مِنْ قَبْلُ شَيْئًا كَذَلِكَ يَهْدِي اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿۲۴﴾

ذِكْرُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ

بِمَا كُنْتُمْ تَسْرَحُونَ ﴿۲۵﴾ اُدْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ

فِيهَا فَبَشِّرْهُم بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿۲۶﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ

اللَّهِ حَقٌّ فَاِمَّا لُرَبِّكَ بَعْضُ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ

تَوَمِّينَكَ فَإِنَّمَا يُرْجَعُونَ ﴿۲۷﴾ وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا

فَبُذِّلُوا فَبَشِّرْهُم بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿۲۸﴾ وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا

فَبُذِّلُوا فَبَشِّرْهُم بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿۲۹﴾ وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا

لَعَنَ

۱۲

۱۳

عند المتأخرين ۱۲

موضع القرآن

ول اول منکر ہو چکے

تھے کہ جیسے شریک نہیں

پکڑا اب گھبرا رہے تھے

سے نکل جائے گا

پھر سنبھل کر انکار کریں گے

تو وہ انکار ان کا اللہ نے

بجلا دیا اس حکمت سے

۱۲ منہ رح

مِنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ

پہلے تجھ سے بعض اُن میں سے وہ ہے کہ قصہ بیان کیا ہے پہلے اُو پر تیرے اور بعض اُن میں

مَنْ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۚ وَكَانَ لِرَسُولٍ أَنْ

ہے وہ شخص جو کہ نہیں بیان کیا پہلے قصہ اسکا اُو پر تیرے اور نہ تھا مقدور کسی رسول کو یہ کہ

يَأْتِي بَآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ

لے آوے کوئی نشانی مگر ساتھ حکم اللہ کے۔ پس جب آیا حکم اللہ کا فیصلہ کیا گیا

بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْبَاطِلُونَ ۝۱۰ اللَّهُ الَّذِي

ساتھ حق کے اور زیان میں پڑے اس وقت جھوٹے۔ اللہ وہ شخص ہے کہ

جَعَلَ لَكُمْ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝۱۱

جس نے کئے واسطے تمہارے چار پائے تاکہ سوار ہو بعض اُنکے پر اور بعض اُنہیں سے کھاتے ہو

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبَلَّغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ

اور واسطے تمہارے بچ اُنکے بہت فائدے ہیں اور تاکہ پہنچ جاؤ اُو پر اُنکے حاجت کو بچ سینوں تمہارے

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝۱۲ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ ۝۱۳

کے پر اور اُو پر اُنکے اور اُو پر کشتیوں کے سوار کئے جاتے ہو۔ اور دکھاتا ہے تمکو نشانیا اپنی

فَإِنَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ ۝۱۴ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي

پس کوئی نشانیوں اللہ کی کو انکار کر دیتے۔ کیا پس نہیں سیر کی انہوں نے۔ بچ

الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ

زمین کے پس دیکھیں کیونکر ہوا آخر کام اُن لوگوں کا جو

قَبْلِهِمْ كَانُوا أَكْثَرُ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَأَثَارًا فِي

پہلے اُن سے تھے۔ تھے زیادہ تر اُن سے اور سخت تر قوت میں اور نشانوں میں بچ

الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝۱۵ فَلَمَّا

زمین کے پس نہ کفایت کیا اُن سے اُس چیز نے کہ تھے کھاتے۔ پس جب

جَاءَهُمْ رَسُولُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ

آئے اُنکے پاس پیغمبر اُنکے ساتھ دلیلوں ظاہر کے خوش ہوئے ساتھ اپنی چیز کے نزدیک اُنکے ہی

الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝۱۶ فَلَمَّا

علم سے اور گھیر لیا اُن کو اُس چیز نے کہ تھے ساتھ اُس کے شتم کرتے پس جب

ع ۱۳

نزل ۶

رَأَوْا بِأَسْنَا قَالُوا أَمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا

دیکھا انھوں نے عذاب ہمارا کہا انھوں نے ایمان لئے ہم ساتھ اللہ ایک کے اور کافر ہوئے ہم
بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ۴۱ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ

ساتھ اس چیز کے کہ تھے ہم ساتھ اس کے شریک کرتے۔ پس نہ تھا کہ نفع کرتا ان کو ایمان ان کا

لَمَّا رَأَوْا بِأَسْنَا سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ

جب دیکھا انھوں نے عذاب ہمارا۔ عادت اللہ کی جو تحقیق گذر گئی ہے

فِيْ عِبَادِهِ ۴۲ وَ خَسِرَ هٰذَاكَ الْكٰفِرُوْنَ ۴۳

بیچ بندوں اس کے کے۔ اور زیان پایا اس جگہ کافروں نے۔

سُوْرَةُ حَمِ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ اَمْرٌ وَخَمْسُوْنَةُ اَيَاتٍ وَسِتُّ وَكُوْنَا

سورہ حتم سجدہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں چوں آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۴۴

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

حَمْدٌ ۴۵ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۴۶ كِتٰبٌ

تاری ہوئی ہے بخشنے والے مہربان کی طرف سے۔ کتاب ہے

فَصَلِّتْ اٰيَةً فَرَاْنَا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ۴۷

کہ جدا کی گئی ہیں آیتیں اس کی قرآن عربی ہے واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں۔

بَشِيْرًا وَنَذِيْرًا ۴۸ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۴۹

خوشخبری دینے والی اور ڈرانے والی پس منہ پھیر دیا بہتوں ان کے نے پس وہ نہیں سنتے۔

وَقَالُوا قُلُوْبُنَا فِيْ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَا اِلَيْهِ وَفِيْ

اور کہا انھوں نے دل ہمارے بیچ پردوں کے ہیں جیسے کہ پکارتا ہو تو ہم کو طرف اس کی اور بیچ

اٰذَانِنَا وَقَرُّ وَّمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاَعْمَلْ

کانوں ہمارے کے بوجھ ہو اور درمیان ہمارے اور درمیان تیرے پردہ ہے پس عمل کرو

اِنَّمَا اَعْمَلُوْنَ ۵۰ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحٰى اِلَيَّ

تو تحقیق ہم بھی عمل کریں گے ہیں۔ کہہ سوائے ان کے نہیں کہ میں آدمی ہوں مانند تمہارے کو وحی پہنچاتی ہو طرف

اِنَّمَا اِلَهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۵۱

میری یہ کہ معبود تمہارا معبود ایک ہے پس سیدھے چلو طرف اُس کی اور بخشش مانگو اُس سے۔

۹
۱۳

۱۴

۱۵

وہ بعضے محبت میں یہاں
زکوٰۃ سے کلمہ کہنا مراد ہے
زکوٰۃ کے معنی ستمنازی ۱۰
فل دودن میں زمین بنائی
اور دودن میں پہاڑ اور
درخت ہنرہ جو خلق
کی خوراک ہے پہر ۱۵
سارا ایک تھا دھواں اس
کو بانٹ کر سات کے اور
ایک کا رخا نہ جدا تھا پہر
آسمان زمین کو بویا خوشی کو
یا زور دینا ارادہ کیا کہ ان
دو نوں کے اپنے دنیا پر آوے
اپنی طبیعت سے ہیں
اور زور سے ہیں تو وہ
دو نوں آئے طبیعت سے آسمان کی
شعاع کو گرمی پڑی بادیں
اتھیں ان سے گرم اور بھاپ
اوپر چڑھے پانی ہو کر بر سے
چار عنصر زمین پر جمع ہوئے
پیدا ہوئے اور پہلے زمین میں کھیں
تھیں نور کیں یعنی اسیر قیامت
تھی ان چیزوں کے نکلنے کی
اور ہر آسمان کا حکم جدا رکھے
سلوم ہو کہ وہاں کون مسکن
ہے یہی ان کا کین اسلوب ہے اپنی
زمین میں ہزاروں ہزار کا کین
ہیں۔ قدر آسمان کب خال
ہوے ہوا گئے ۱۰ منہ رح

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ۝ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ
اور دوائے ہر دواسطے شرک کرنے والوں کے۔ وہ لوگ کہ نہیں دیتے زکوٰۃ
وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا
اور وہ ساتھ آخرت کے دہی ہیں کافروں۔ تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝ قُلْ
اور کام کئے انھیں واسطے ان کے ثواب سے نہ موقوف ہونے والا۔ کہہ
أَيْتُكُمْ لَتَكْفُرُوا بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ
کیا تم کفر کرتے ہو ساتھ اس شخص کے کہ پیدا کیا ہے اُس نے زمین کو بیچ دودن کے
وَتَجْعَلُونَ لَهُ آندَادًا ۚ ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ وَ
اور مقرر کرتے ہو واسطے اُس کے شریک۔ یہ ہے پروردگار عالموں کا۔ اور
جَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِّنْ تَّوْقِهَا وَبَرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ
کئے بیچ اس کے پہاڑ اور اس کے سے اور برکت رکھی بیچ اس کے اور مقرر کی ہر
فِيهَا أَقْوَامًا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلشَّائِلِينَ ۝
بیچ اس کے قوت اس میں کی بیچ چار دن کے۔ برابر ہو واسطے پوچھنے والوں کے۔
ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ
پھر قصد کیا طرف آسمان کی اور وہ دھواں تھا پس کہا واسطے اُس کے اور
لِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا ۚ قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ۝
واسطے زمین کے آؤ تم دو نوں خوش یا ناخوش۔ کہا دو نوں آئے ہم دو نوں خوش سے۔
فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ
پس مقرر کیا ان کو سات آسمان بیچ دودن کے اور ڈال دیا بیچ ہر
سَّمَاءٍ أَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ ۖ وَ
آسمان کے کام اُس کا اور زینت دی ہم نے آسمان دُنیا کو ساتھ چراغوں کے اور
حِفْظًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ فَإِنْ أَعْرَضُوا
واسطے محافظت کے۔ یہ ہے اندازہ عزت والے علم والے کاٹ۔ پس اگر منہ پھریں
فَقُلْ أَنذَرْتُكُمْ صُحُفَةً مِّثْلَ صُحُفَةِ عَادٍ وَثُنُودًا ۝
پس کہہ ڈراتا ہوں میں تم کو عذاب آسمان کے سے مانند عذاب آسمان عاد کے اور ثنود کے۔

اِذْ جَاءَتْهُمْ الرُّسُلُ مِنْ اٰبَیْنِ اَیْدِیْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ

جس وقت آئے تھے اُن کے پاس پیغمبر آگئے اُن کے سے اور پیچھے اُن کے سے۔

اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ ۚ قَالُوْا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَآ نَزَلَ

یہ کہ مت عبادت کرو مگر اللہ کو۔ کہا انھوں نے اگر چاہتا پروردگار ہمارا البتہ اُمارتا

مَلَائِكَتُهٗ فَاِنَّا بِمَا اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كُفٰرُوْنَ ۝۱۴۱ فَاَمَّا عَادُ

فرشتے پس تحقیق ہم ساتھ اس چیز کے کہ بھیجے گئے ہو تم ساتھ اسکے کافر ہیں و۔ پس جو تھے عاد

فَاَسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ

پس تکبر کیا انھوں نے بیج زمین کے ناحق اور کہا انھوں نے کون ہے

اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۚ اَوْ لَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَهُمْ

زیادہ ہے قوت میں۔ کیا نہیں دیکھا انھوں نے یہ کہ اللہ جس نے پیدا کیا اُن کو

هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَكَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ۝۱۴۲

وہ سخت تر ہے اُن سے قوت میں۔ اور تھے ساتھ نشانوں ہماری کے انکار کرتے و۔

فَاَمْرٌ سَلٰنَا عَلَیْهِمْ رَیْحًا صَرَصَرًا فِیْ اَیَّامٍ نَّجَسٰتٍ

پس بھیجا ہمیں اوپر اُن کے باؤ تند کو بیج دنوں خس کے

لَیْذٍ یَّقْمُهُمْ عَذَابُ الْاٰخِرٰی فِی الْحَیٰوَةِ الدُّنْیَا وَ

تاکہ چکھا دیں ہم اُن کو عذاب اُخروی کا بیج زندگانی دُنیا کے اور

لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اٰخِرٰی وَهُمْ لَا یُنصَرُوْنَ ۝۱۴۳ وَاَمَّا

البتہ عذاب آخرت کا بہت رُسوا کر نوا لاہی اور وہ نہیں مدد کئے جاویں گے و۔ اور جو

تھے ثمود فہدینہم فَاَسْتَحَبُّوا الْعَنٰی عَلٰی الْهُدٰی

تھے ثمود پس راہ دکھائی ہمیں اُن کو پس اختیار کیا انھوں نے اندھا رہنا اوپر راہ پانے کو

فَاَخَذَتْهُمْ صُعِیْقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا

پس پکڑا اُن کو صرماک عذاب رُسوا کرنے والے کے نے بسبب اسکے کہ تھے

یَكْسِبُوْنَ ۝۱۴۴ وَنَجَّیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ۝۱۴۵

کھاتے و۔ اور نجات دی ہمیں ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور تھے ڈرتے۔

وَّیَوْمَ یُحْشَرُ اَعْدَاءُ اللّٰهِ اِلَی النَّارِ فَهُمْ یَوْمَئِذٍ

اور جس دن اکٹھے کئے جاویں گے دشمن اللہ کے طرف اگ کی پس وہ قسم قسم جدا کئے جاویں گے

توضیح القرآن

وہ رسول آئے آگے۔

اور پیچھے سے یعنی ہی طرف

سے ثمود رسول بہت آئے

میں گئے مشورے سے دو

رسول ہیں حضرت ہود اور

حضرت صالح ۱۱ منہرج۔

وہ ان کے جسم بڑے

بڑے ہوتے تھے بدن کی

قوت پر غرور کیا غرور

کادم مارنا اُن کے

ہاں بال لاتا ہو۔ ۱۲ منہرج۔

وہ ان کا غرور کرنے کا

مکر و خدق سے ان کو

تباہ کر دیا کہتے ہیں

دلو کے بیٹے میں اُن کے

کے آئندہ دن تھے ان میں

وہ باؤ آئی۔ ۱۳ منہرج۔

وہ زلزلہ آیا ساتھ ایک

آواز تھ کے اس آواز سے

جگر پھٹ گئے ۱۴ منہرج۔

۱۵

حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَاَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۰﴾ وَقَالُوا

آنکھیں اُن کی اور چمڑے اُن کے ساتھ اس کے کہ تھے کرتے ۔ اور کہیں گے
بِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا ۚ قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ

واسطے چمڑوں اپنے کے کیوں گواہی دی تھیں اُوپر ہمارے بھیں گے وہ کہ بولایا ہمکو اللہ
الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ

جس نے بولایا ہر چیز کو اور اُسی نے پیدا کیا تمکو پہلی بار
وَالْبَیِّنَاتُ تَرْجِعُونَ ﴿۲۱﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرُونَ ۚ أَنْ تَشْهَدَ

اور طرف اس کی پھرے جاؤ گے ول ۔ اور نہیں تھے تم چھپ ستنے اس بات کو کہ گواہی دیں
عَلَيْكُمْ سَمْعَكُمْ وَلَا أَبْصَارَكُمْ وَلَا جُلُودَكُمْ وَلَٰكِنْ

اُوپر تمہارے کان تمہارے اور نہ آنکھیں تمہاری اور نہ چمڑے تمہارے لیکن
ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۲﴾ وَ

گمان کیا تھیں کہ اللہ نہیں جانتا بہت اُس چیز سے کہ کرتے ہو تم ول ۔ اور
ذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرَدْتُمْ فَأَصْبَحْتُمْ

ایسے گمان تمہارے نے جو گمان کیا تھا تھے ساتھ رب اپنے کے ہلک کیا تمکو پس ہو گئے تم
مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۲۳﴾ فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ

زیان پانے والے ۔ پس اگر صبر کریں پس آگ ہے جگہ رہنے اُن کے کہ
وَلَاِنْ يَسْتَعْجِلُوا فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿۲۴﴾ وَقَبَضْنَا

اور اگر توبہ کریں پس نہیں وہ توبہ قبول کئے جاویں گے ول ۔ اور مقرر کئے ہیں ہم
لَهُمْ قُرْآنًا فَرَقْنَاهُمْ لِمَا بَيْنَ الْأَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
واسطے انکے ہنشین پس زینت دلاتے ہیں واسطے انکے جو کچھ آگے انکے ہو اور جو پیچھے اُن کے ہے
وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
اور ثابت ہوئی اُوپر اُن کے بات عذاب کی بیچ امتوں کے تحقیق گذر چکے تھے
قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿۲۵﴾

پہلے اُن سے جنوں سے اور آدمیوں سے ۔ تحقیق وہ تھے زیان پانے والے ول ۔

ول کافر کے اعمال جب

فرشتے لادیں گے لکھے

ہوئے وہ منکر ہوں گے کہ

یہ ہمارے دشمن ہیں دشمنی

سے ہم پر جھوٹ لکھ دیا

نب آسمان وزمین سے

گواہی دلا دیا کہیں گے

بھی دشمن ہیں یا رب کے

ہاں ظلم نہیں کوئی ہمارا

دوست دے تو سند ہے

انکے تم پاؤں دیں گے

مل یعنی غیر سے چھپ کر

غما کرتے تھے ۔

خبر تھی کہ پاؤں

بتا دیں گے اُن سے بھی

پردہ کریں ۔ ۱۲۰ منہ ۲۰

ق یعنی دنیا میں بعضی جگہ

سے آسان ہوتی ہے ماں

صبر کریں یا نہ کریں ورنہ

گھر ہو چکا اور بعضی جگہ

ہے منت کرے سو دہا ہیرا

چاہیں کہ منت کریں کوئی

قبول نہیں کرتا ۔ ۱۲۰ منہ ۲۰

ق یعنی ان پر شیطانیت

تھے کہ انکو بے کام بھلے

دکھائے پہلے کئے اول

اچھے کرتے اور ٹھیک

ہی تا کہ مٹا دیں ۔ ۱۲۰ منہ ۲۰

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ

اور کہا اُن لوگوں نے جو کافر تھے کہ سنو اس قرآن کو
وَالْغَوَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۱﴾ فَلَنذِيقَنَّ الَّذِينَ

اور ہم ایک کروبیج اسکے تاکہ تم غالب رہو۔ پس البتہ چکھا دیں گے ہم اُن لوگوں کو
كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَشْوَأَ الَّذِي

کو کافر تھے عذاب سخت اور البتہ جزا دیں گے ہم اُنکو بدتر اُس چیز کی
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۲﴾ ذَلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ

جو تھے وہ کرتے۔ یہ بدلہ دشمنوں خدا کے کا آگ۔
لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا

واسطے اُنکے بیچ اس کے گھر ہمیشہ رہنے کا۔ بدلہ اُس چیز کا کہ تھے نشانہ ہمارے سے
يَجْعَدُونَ ﴿۲۳﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذِينَ

انکار کرتے۔ اور کہیں گے وہ لوگ جو کافر تھے اے رب ہمارے دکھلا کہ وہ دشمن جنہوں نے
أَضَلَّنَا مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلُهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا

گمراہ کیا جنہوں سے اور آدمیوں سے کہ دیویں ہم اُن دونوں کو نیچے قدموں اپنے کے
يَكُونُوا مِنَ الْآسَفِينَ ﴿۲۴﴾ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبَّنَا

تاکہ ہو جاویں وہ دونوں نیچے والوں سے۔ تحقیق اُن لوگوں نے دکھا انہوں نے پروردگار ہمارا
اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا

اللہ جو پھر ثابت رہے اوپر ہی کے اترتے ہیں اوپر اُنکے فرشتے یعنی وقت موت کے یہ کہ مت ڈرو
وَلَا تَحْزَنُوا وَابْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۲۵﴾

اور مت غم کھاؤ اور خوشخبری سنو اس بہشت کی کہ جو تھے تم وعدہ کیے جاتے۔
نَحْنُ أَوْلَىٰ بِكُمُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

ہم ہیں دوست تمہارے بیچ زندگانی دنیا کے اور بیچ آخرت کے۔
وَكُلُّكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهُ أَنفُسُكُمْ وَكُلُّكُمْ فِيهَا مَا

اور واسطے تمہارے بیچ اسکے جو کچھ کہ چاہیں گی تمہارے اور واسطے تمہارے بیچ اسکے جو کچھ
تَدْعُونَ ﴿۲۶﴾ نَزَّلَا مِنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴿۲۷﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ

کو مانگو۔ یہاں بخشنے والے مہربان کی طرف سے کس اور کون شخص بہتر

موضح القرآن

دل یہ جانوں کا زور ہے
شور مچا کر سننے نہ دینا

عج ۱۲ منہ دھو۔
کس فرشتے اترتے

ہیں حشر کے دن جسد
ہر کسی کو اپنی تسکراؤ

غم ہوگا یا مدد کے وقت
اترے ہیں یہ کہتے ہیں اللہ

قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ

بات میں اس شخص سے کہ پکارتا ہے طرف اللہ کی اور عمل کرتا ہے اچھے اور کہتا ہے

اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَ

تحقیق میں مسلمانوں سے ہوں۔ اور نہیں برابر ہوتی نیکی اور

لَا السَّیِّئَةُ ۚ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیْ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ

بُرائی۔ دفع کر دی تو ساتھ اس خصلت کے کہ وہ بہت اچھی ہو پس انہماں وہ

بَیْنَكَ وَبَیْنَهُ عَدَاوَةٌ کَاَنَّهُ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ۝ وَمَا

شخص درمیان تیرے اور میان اسکے دشمنی ہو گویا کہ وہ دوست ہے قرابتی فل۔ اور نہیں

یُلْقٰہَا اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا یُلْقٰہَا اِلَّا ذُوْ حَظٍّ

سکھائی جاتی یہ بات مگر جو لوگ صبر کرتے ہیں اور نہیں سکھایا جاتا۔ مگر بڑے

عَظِیْمٌ ۝ وَاِمَّا یَنْزِعَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْعًا فَاسْتَعِذْ

نفس والا فل۔ اور اگر چوک لے تجھ کو شیطان کی طرف سے کوئی چوکے والا پس پناہ پڑ

بِاللّٰهِ اِنَّہٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ وَمِنْ اٰیٰتِ الْبَیْلِ

ساتھ اللہ کے۔ تحقیق وہ سننے والا جاننے والا ہے فل۔ اور نشانیوں اسکی سے رات ہی

وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ

اور دن اور سورج اور چاند۔ مت سجدہ کرو سورج کو

وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَہُنَّ اِنْ کُنْتُمْ

اور نہ واسطے چاند کے اور سجدہ کرو واسطے اللہ کے جس نے پیدا کیا ہے انکو اگر ہو تم

اِبَّآءَ تَعْبُدُوْنَ ۝ فَاِنْ اَسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِیْنَ عِنْدَ

اسی کو عبادت کرتے۔ پس اگر تکبر کریں پس جو کوئی کہ نزدیک

رَبِّکَ یَسْجُدُوْنَ لَہٗ بِالْبَیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا یَسْمُوْنَ ۝

پروردگار تیرے کے ہیں تسبیح کرتے ہیں واسطے رات اور دن اور وہ نہیں سمجھتے فل۔

وَمِنْ اٰیٰتِہٖ اَنَّکَ تَرٰی الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَا اَنْزَلْنَا

اور نشانیوں اسکی سے یہ کہ تو دیکھتا زمین کو دلی ہوئی پس جس وقت اُتارتے ہیں ہم

عَلِیْہَا الْمَآءَ اَھْتَرَتْ ۚ وَمَنْ یُّبْتَ ۚ اِنَّ الَّذِیْ اَحْیَاہَا

اور ہر اسکے پانی ہتی ہے اور پھوٹتی ہو۔ تحقیق جس نے زندہ کیا انکو

موضع القرآن

فل برابر نہیں نیکی بُرائی

لے نہ بُرائی برابر نیکی

کے کوئی سنت کلام کہے

بڑے معاملہ کہے تو اس

کے مخالف کہ جو اس سے

بہتر ہو اس کے کرنے سے

دشمن ہو جانے ہیں جیسے

دوست اگرچہ دل میں نہ

ہوں۔ ۱۲ منہ ۷۰

فل یعنی جو مسد

کشادہ چاہئے کہ بری بتا

سہار کر سامنے سے بھل

کھینچے یہ اقبال سندوں کو

ملتا ہے۔ ۱۲ منہ ۷۰

فل یعنی کہی بے اختیار

غصہ چڑھ آئے تو شیطان

کا داخل ہو ۱۲ منہ ۷۰

فل یعنی یہ کیا چیز

ہو اور ان کا غور

کیا چاہئے ۱۲ منہ ۷۰

لَمَجِي الْمَوْتِ إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ

البتہ زندہ کرنے والا ہر مردوں کو تحقیق وہ آپر ہر چیز کے قادر ہے۔ تحقیق وہ لوگ

يُلْجِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا أَفَمَنْ يُلْقَى

مکھڑا ہی کرتے ہیں بیچ نشانیوں باری کو نہیں چھیٹے اوپر ہمارے کیا پس جو کوئی کہ ڈالاجاد

فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ اعْمَلُوا

بچہ آگ کے بہتر ہے یا وہ جو آگ سے امن ہے دن قیامت کے۔ سکر

مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

جو کچھ جسا ہو تم تحقیق وہ ساقدا سچیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہو۔ تحقیق دہ لوگ

كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ وَإِنَّ لِكُلِّ عَصِيٍّ

کافر ہوئے ساتھ ذکر کے جب آیات کے پاس - اور تحقیق وہ البتہ کتاب ہی عزت والی -

لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ

نہیں آتا اس کے پاس جھوٹ آگے اس کے سے اور

خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ﴿٣٠﴾ مَا يُقَالُ

پچھے آگئے تھے۔ اُسامہ کی حکمت والے تعریف کئے کئے کی طرف سے۔ نہیں کہا جاتا

لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ إِنَّ رَبَّكَ

واسطے تیرے منکر جو مجھے حقیقت کہا کیا واسطے پیغمبروں کے پہلے مجھ سے تحقیق پروردگار تیرا

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ ۝۳۰ وَ لَوْ جَعَلْنَاهُ

اور مذاہب دردناک دینے والا ہے۔ اور اگر کمرے ہم اسکو

قُرْآنًا عَجَبِيًّا لَقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ أَعْجَبِي

مران۔ جس بول کا البتہ ہے کیوں۔ جدا جدا کی نیس ایس اسلی۔ کیا جی بولی

وَعَرَّبِيٌّ قُلُّ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۗ

اور غزنی کوں۔ جہدہ واسطے ان کو لوں ے کہ ایمان لائے ہر ایک اور سدرسی ہے۔ اور

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقُرْآنُ هُوَ عَلَيْهِمْ عَنَى

وہ لوگ کہیں نہیں آئے یہی سچا ہوا ان کے لئے جو کچھ ہے اور وہ کہیں اور آئے ہوں۔

اَوَمَلِكٌ يَنَادُوْنَ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ اَتَيْنَا

یہ سب سے پہلے کے ہیں سکھان دور ہے ۔ اور سب سے پہلے کے ہیں

مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

موسے کو کتاب پس اختلاف کیا گیا بیچ اسکے۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات کہ پہلے مقرر

مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ

پروردگار تیرے سے البتہ فیصل کیا جاتا درمیان اُن کے۔ اور تحقیق وہ البتہ بیچ شک تلقین میں

مُزَيَّبٌ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ

ڈالنے والے کے ہیں اس سول۔ جو کوئی عمل کرے اچھا پس واسطے جان اپنی کے جو۔ اور جو کوئی عمل

فَعَلِيهَا وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝ إِلَيْهِ يُرْجَعُ

کرے برا پس اوپر اسکے ہر اور نہیں پروردگار تیرا ظلم کرنے والا واسطے بندوں کے۔ طرف سے کی پھر جاتا ہے

عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ مِنْ أَكْمَامِهَا

علم قیامت کا۔ اور نہیں نکلنے کچھ میوے غلافوں اپنے میں سے

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَيَوْمَ

اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی عورت اور نہیں جنتی بھر ساتھ علم اسکے کے۔ اور جسد

يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِيَ قَالُوا أَذْنُكَ مَا مِنَّا مِنْ

پکار رہا اُن کو کہاں ہیں مشرک میرے کہیں کے بتا دیا ہم نے تجھ کو نہیں ہم میں جو کوئی

شَهِيدٌ ۝ وَضَلَّ عَنْهُمْ قَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ

شاہد اس بات کا۔ اور کھو گیا اُن سے جو کچھ کہتے تھے دعوائے کرتے پہلے اس سے

وَقَالُوا قَالَهُمْ مِنْ مَّجِيصٍ ۝ لَا يَسْمُرُ الْإِنْسَانُ

اور جانا انھوں نے نہیں واسطے اُنکے جگہ بھاگنے کی۔ نہیں سمجھتا آدمی

مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَوْسُقُ قَنُوطٌ ۝

انگٹے بھلائی کے سے اور اگر لگے اُس کو بُرائی پس نا اُمید سے نہایت نا اُمید۔

وَلَئِنْ أَدْنَاهُ رَحْمَةً مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَسَّهُ

اور اگر چکھا دیں ہم اس کو رحمت اپنی طرف سے کچھ سختی کے کہ لگی تھی اُس کو

لَيَقُولَنَّ هَذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۝ وَ

البتہ کہے گا۔ ہے واسطے میرے اور نہیں گمان کرتا میں قیامت کو قائم ہو نیوالی اور

لَئِنْ رُجِعْتُ إِلَى رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ

اگر پھر جاؤں میں طرف رب اپنے کی تحقیق واسطے میرے نزدیک اسکے البتہ بھلائی ہو۔

الحمد السجدة ۲۱

موضح القرآن

۱۱ بات وہی
نہل چکی کہ فیصلہ
ہے آخرت میں۔

۱۱ منہ ۲۱

فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَهُمْ مِنْ

عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝ وَإِذَا أُنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ

وَنَا بِجَانِبِهِ ۝ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرْفُ دُودِعَهُ عَرِضٌ ۝ قُلْ

أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مِنْ

أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝ سَأَرْبِّهُمْ أَيْتَانِي

الْأَفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۝

أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَا

إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَاءِ رَبِّهِمْ ۝ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُخِيطٌ ۝

سُورَةُ الشُّورَى مَكِّيَّةٌ ثَلَاثٌ وَخَمْسُونَ آيَةً وَخَمِيسُ رُكُوعَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

خَمْرٌ ۝ عَسَىٰ ۚ كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَىٰ

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ لَهُ مَا فِي

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

آسمانوں کے اور جو کچھ نیچ زمین کے ہے۔ اور وہی ہے بلند تدر بڑا۔

موضع القرآن

دل یہ صبا بیان ہے
انسان کے نقصان کا
دستخط میں صبر پر نہ نریکا
میں شکر ۱۱ ص ۲۰ ج۔

۱۰
۶
۲
۱

تَكَادُ السَّمُوتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ

نزدیک ہے کہ آسمان پھٹ جاویں اوپر انکے سے اور فرشتے

يَسْبَحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَكَيَسْتَعْفِفُونَ لِمَنْ فِي

پاک بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگتے ہیں اسطے اُن لوگوں کے کہ سبچ

الْأَرْضِ إِلَّا إِنْ اللَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَالَّذِينَ

زمین کے ہیں۔ خبردار ہوتے ہیں اللہ ہی ہے بخشنے والا مہربان فل۔ اور جن لوگوں نے

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِیْظٌ عَلَيْهِمْ ۚ

کہ پکڑے ہیں بولے اس کے کارساز اللہ نگہبان ہے اوپر اُن کے

وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝ وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا

اور نہیں تو اوپر اُن کے وارو غ۔ اور اسی طرح وحی کیا ہمیں

إِلَيْكَ قُلْ إِنَّا عَمَّا يَتْلُونَ كِتَابَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ كِتَابِنَا

طرت تیری قرآن عربی تاکہ ڈرا دے تو مکہ والوں کو اور انکو کفر داسکے ہیں

وَتَنْذِرُ يَوْمَ الْجُمُعِ لَا رَيْبَ فِيهِ فِرَاقٌ فِي الْجَنَّةِ وَ

اور ڈرا دے دن اکٹھے کرنے کے سے نہیں شک ہے اسکے ایک فرقہ ہوگا جنت بہشت کے اور

فِرَاقٌ فِي السَّعِيرِ ۝ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلْنَاهُمْ أُمَّةً

ایک فرقہ ہوگا جنت دوزخ کے فل۔ اور اگر چاہتا اللہ کرتا اُن کو امت

وَاحِدَةً وَلَكِنْ يَدْخُلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَ

ایک لیکن داخل کرتا ہے جس کو چاہتا ہے رحمت اپنی کے اور

الظَّالِمُونَ قَالَهُمْ مِنْ قَوْلِي وَلَا نَصِيرٍ ۝ أَمْ اتَّخَذُوا

جو ظالم ہیں نہیں واسطے اُن کے کوئی دوست اور نہ مدد دینے والا۔ کیا پکڑے ہیں

مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ قَالَهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ

انہوں نے بولے اسکے کارساز۔ پس اللہ وہ ہر کارساز اور وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَكَأَيُّ حَتَفْتُمْ فِيهِ

اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے۔ اور جو کچھ اختلاف کرد تم سبچ اس کے

مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ

کسی چیز کے پس حکم اُس کا طرت خدا کی ہے۔ یہ ہے اللہ پروردگار میرا اور اسی کے

موضح القرآن

فل آسمان پھٹ پڑیں

رب کی عظمت کے زور

سے۔ یا فرشتوں کے

ذکر کی کثرت سے تاثیر

ہواد پھٹ پڑیں حضرت

نے فرمایا چار انگشت بند

نہیں جہاں کوئی فرشتہ

مر نہیں رکھ رہا

سجدے میں ۱۲ منہ ج

فل بڑا گاؤں منسرایا

ایکے کو کہ مارے عرب کا

جمع وہاں ہوتا ہے اور

ساری دنیا میں گھر اللہ

کا وہاں ہے اس پاس

اس کے اول عرب بعد

اس کے ساری دنیا

۱۲ منہ ج

۱۶

تَوَكَّلْتُ وَاللَّيْلِ اُنْيَبُ ⑩ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ

توکل کیا میں نے اور طرے اس کی رجوع کرتا ہوں میں پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا۔

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ مِنَ الْاَنْعَامِ

کئے ہیں واسطے تمہارے آپس تمہارے سے جوڑے اور چسار پایوں سے

اَزْوَاجًا يَذُرُّكُمْ فِيْهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

جوڑے۔ پھیلاتا ہے بتوزج اسی ہر خانے کے نہیں مانند اس کے کوئی چیز اور وہی

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ⑪ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ

سننے والا دیکھنے والا ہے۔ واسطے اس کے کنجیاں ہیں آسمانوں کی اور زمین کی

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَ يَقْدِرُ ۗ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ

کشادہ کرتا ہے رزق واسطے جس کے چاہتا ہو اور تنگ کرتا ہے۔ تحقیق وہ ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ⑫ تَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّينِ مَا وُضِعَ بِهِ نُوْحًا

جاننے والا ہو۔ مقرر کیا ہے واسطے تمہارے دین سے وہ چیز کہ حکم کیا تھا ساتھ اس کے نوح کو

وَالَّذِي اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ وَا مَا وَصَّيْنَا بِهٖ اِبْرٰهِيْمَ وَا

اور جو وحی کی ہم نے طرف تیری اور جو حکم کیا تھا ہم نے ساتھ اس کے ابراہیم کو اور

مُوسٰى وَعِيسٰى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا

موسے کو اور عیسیٰ کو کہ قائم رکھو دین کو عینی توحید کو اور مت متفرق ہو

فِيْهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۗ اَللّٰهُ

بجائے بہت بڑی ہوئی ہو اور پر شریک لانیوالوں کے وہ چیز کہ پکارتا ہو تو انکو طرف اس کی اللہ

يَجْتَبِيْ اِلَيْهِ مَن يَّشَاءُ وَيَهْدِيْ اِلَيْهِ مَن يُّنِيبُ ⑬

چینچ لیتا ہو طرف اپنی جسکو چاہتا ہو اور راہ دکھاتا ہو طرف اپنی اُس شخص کو کہ رجوع کرتا ہو۔

وَمَا تَفَرَّقُوا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا

اور نہیں متفرق ہوئے یہ لوگ بکھر پیچھے اس کے کہ آیا ان کے پاس علم سرکش سے

بَيْنَهُمْ ۗ وَلَوْ لَا كَلِمَةُ سَبَقَتْ مِنْ مَّرَبِّكَ اِلٰى اَجَلٍ

درمیان اپنے۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات کہ پہلے ہوئی پروردگار تیرے سے ایک وقت

مُسَمًّى لَّفُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ

مقرر تک البتہ فیصل کیا جاتا درمیان ان کے۔ اور تحقیق وہ لوگ کہ وارث کئے گئے ہیں کتاب سے

موضع القرآن

دل اسل دین عیش

ایکے اُس کو

قائم کرنے کے

طریق ہر وقت میں جدا

انصراد ہے ہیں اللہ نے

۱۰ منہ رہ

مِنْ بَعْدِهِمْ لَنْ نَشْكُ مِنْهُ مُرِيْبٌ ۝۱۴ قُلْ لَكَ

تیسیمے اُن کے البتہ شک ظن میں ڈالنے والے کے ہیں قل۔ اس سے

فَادْعُ ۝۱۵ وَاسْتَقِرُّ كَمَا أَمَرْتُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ

پس اسطے اسی کے پکار تو انکو اور قائم رہ جیسا کہ حکم کیا گیا ہو تو اور مت پیروی کرو خواہشوں اُنہی کی۔

وَقُلْ آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ وَأَمَرْتُ

اور کہہ ایمان لایا میں ساتھ اُس چیز کے کہ اُنارا اللہ نے کتاب سے۔ اور حکم کیا گیا ہوں میں

لَا أَعْدِلُ بَيْنَكُمْ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

کہ عدل کروں میں تمہارے اللہ پروردگار ہمارا اور پروردگار تمہارا اسطے ہمارے عمل ہائے اور اسطے تمہارے

أَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا

ہیں عمل تمہارے نہیں جمع کرے اور درمیان تمہارے۔ اللہ جمع کرے گا درمیان ہمارے۔

وَالْيَوْمِ الْمَصِيرُ ۝۱۶ وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ

اور طرف اُنہی کی ہے پھر جان و۔ اور جو لوگ کہ جھگڑتے ہیں بیچ اللہ کے

بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

تیسیمے اسکے کہ قبول کیا گیا ہے واسطے اسکے دلیل اُن کی بچہلی ہوئی ہو نزدیک پروردگار اُنکے کے

وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝۱۷ اللَّهُ

اور اُن پر اُن کے غصہ ہے اور واسطے اُن کے عذاب ہے سخت و۔ اللہ

الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْيِزَانَ وَمَا يُدْرِيكَ

وہ شخص ہو جس نے اُنارا ہے کتاب کو ساتھ حق کے اور ترازو کو۔ اور کیا جانے تو

لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۝۱۸ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا

شاید کہ قیامت نزدیک ہے و۔ مشتاقی کرتے ہیں ساتھ اس کے وہ لوگ کہ نہیں

يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَ

ایمان لائے ساتھ اُس کے۔ اور جو لوگ کہ ایمان لائے ڈرتے ہیں اس سے اور

يَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۝۱۹ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي

جاننے ہیں کہ وہ حق ہے۔ خبردار وہ تحقیق وہ لوگ کہ جھگڑتے ہیں بیچ

السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝۲۰ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ

قیامت کے البتہ گمراہی دور کے ہیں۔ اللہ مہربان ہو ساتھ بندوں اپنے کے

موضح القرآن

وہ یعنی پہلے لوگ نہ

خدا سے اپنی بات

ثبات کرنے کو کتاب کے

معنی بدل گئے اور بیچھے

والے مختلف باتیں دیکھتے

ہیں تو حیران ہوتے

ہیں کہ معنی اس طرح یا

اسی کی طرح اختلاف بُرا

ہے جن معنوں میں خلافت

نکلتا ہو اور اگر کئی طرح

معنی کیجئے جن میں

خلافت نہیں نکلتا

اس کا معنی نہیں ۱۷ مندرجہ

وہ یہ ان کتاب والوں کے

کہا جو سمجھے لوگوں کو بھگاتے

ہیں شبہ ڈال کر۔

۱۲ مندرجہ

وہ ترازو و سہ ماہ

دین حق کو جس میں بات

پوری ہے نہ کم نہ زیادہ

۱۳ مندرجہ

۱۰

يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝ مَنْ

رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور وہی ہے زور آور غالب و - جو کوئی

كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ

چاہتا ہے کھیتی آخرت کی زیادہ دیتے ہیں ہم اُس کو بیج کھیتی اُس کی کے - اور جو

كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَقَالَ لَهُ فِي

کوئی چاہتا ہے کھیتی دنیا کی دیتے ہیں ہم اُس کو کچھ اُس میں سے اور نہیں واسطے اُس کے بیج

الْآخِرَةِ مِنْ تَصْيِبٍ ۝ اَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ

آخرت کے کچھ حصہ و - کیا واسطے اُنکے شریک میں مقرر کیا ہو واسطے اُنکے

مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ

دین میں سے جو کچھ کہ نہیں اذن دیا ہو ساتھ اُسکے اللہ نے - اور اگر نہ ہوتی بات فیصل کرنے کی

لَتَقْضَىٰ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

البتہ حکم کیا جاتا درمیان اُنکے - اور تحقیق ظالم واسطے اُن کے ہے عذاب درد دینے والا و -

تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ ۚ

دیکھتے گاتو ظالموں کو ڈرتے ہوئے اُس جیسے کہ کیا انھوں نے اور وہ پڑنوالی ہے

لَهُمْ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَةٍ

ساتھ اُن کے - اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے بیج باغوں

الْجَنَّتِ لَهُمْ ۖ قَالُوا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَلِكَ هُوَ

بہشتوں کے ہیں - واسطے اُنکے ہے جو کچھ چاہیں نزدیک پروردگار اپنے کے - یہ بات وہ

الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝ ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ

سے بزرگی بڑی - یہی ہے جو بشارت دیتا ہے اللہ بندوں اپنے کو

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ

جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے - کہہ نہیں مانگتا میں تم سے

عَلَيْهِمْ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ وَمَنْ يَقْتَرِفْ

اوپر اس کے کچھ بدلہ مگر دوستی بیج قربت کے - اور جو کوئی کما دے

حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝

نیکی زیادہ دیتے ہیں ہم اُس کو بیج اُسکے نیکیوں - تحقیق اللہ بخشنے والا قدر دان ہے و -

موضح القرآن

وہ جس کو چاہے جتنی

چاہے ۱۱ سورج -

وہ دنیا کے واسطے

جو محنت کرے موافق

قسمت کے ملے پھر اس

محنت کا فائدہ آخرت

میں نہیں ۱۲ سورج

وہ یعنی فیصلہ کا

وعدہ ہے اپنے وقت

پر - ۱۱ سورج -

وہ یعنی قرآن پہنچانے

پر نیکی نہیں چاہتا مگر

قربت کی دوستی یعنی

میں تمہارا بھائی ہو

ذات کا مجھ سے بدی -

کرم - ۱۲ سورج

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَإِنْ يَشَأِ اللَّهُ
 کیا کہتے ہیں کہ باندھ لیا ہے اُس نے اُوپر اللہ کے جھوٹ - پس اگر چاہتا اللہ
يَخْتَمُ عَلَىٰ قَلْبِكَ وَيَبْهِكُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ
 مہر رکھ دیتا اُوپر دل تیرے کے - اور مٹا دیتا ہو اللہ جھوٹ کو اور ثابت کرتا ہے حق کو
بِكَلِمَتِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۲۳ **وَهُوَ الَّذِي**
 ساتھ باتوں اپنی کے - تحقیق وہ جانتا ہے سینے والی بات کو - اور وہی ہے جو
يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ
 قبول کرتا ہے توبہ بندوں اپنے کی اور معاف کرتا ہے بُرائیوں سے
وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝۲۴ **وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ**
 اور جانتا ہے جو کچھ کرتے ہو تم - اور قبول کرتا ہو دعا میں اُن لوگوں کی کہ ایمان لائے اور
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۝۲۵ **وَالْكَافِرُونَ**
 کام کئے اچھے اور زیادہ دیتا ہے اُن کو فضل اپنے سے - اور کانسر
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝۲۶ **وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ**
 واسطے اُنکے عذاب ہے سخت - اور اگر کشادہ کرتا اللہ رزق واسطے بندوں اپنے کے
لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يُنْزِلُ بِقُدْرٍ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ
 البتہ سرکشی کرتے بیچ زمین کے ولیکن اُتارتا ہے ساتھ اندازے کے جو کچھ چاہتا ہو تحقیق وہ
بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝۲۷ **وَهُوَ الَّذِي يُنْزِلُ الْغَيْثَ**
 ساتھ بندوں اپنے کے خبردار ہو دیکھنے والا - اور وہی ہے جو اُتارتا ہے مینہ
مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ۝۲۸
 پیچھے اس کے کرنا اُمید ہوئے اور پھیلاتا ہے رحمت اپنی - اور وہی ہو دوست تعریف کیا گیا
وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
 اور نشانیوں اُنکی سے ہے پیدا کرنا آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ پھیلا یا ہے بیچ اُن کے
مِنْ دَابَّةٍ ۝۲۹ **وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ۝۳۰** **وَمَا**
 جانوروں سے - اور وہ اُوپر اکٹھا کرنے اُنکے کے جسوت چاہیگا قادر ہے - اور جو کچھ
أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا
 پہنچتی ہے تمکو مصیبت سے پس بسبب پیچھے کے کما یا ہو تمہارے اور معاف کرتا ہو

موضع القرآن

ول یعنی اللہ اپنے اُوپر
 کیوں جھوٹ بولنے سے
 دل کو بند کر دے مضمون
 نہ آئے جس کو باندھے
 اور چاہے تو کفر کو
 مٹا دے بن پیغام
 بھیجے منکر وہ اپنی
 باتوں سے دین ثابت
 کرتا ہے اس واسطے نبی
 کلام بھیجتا ہے ۱۲ ص ۲۰
 ول یعنی نبی پیغام پہنچاتا
 ہے اور بندوں کو سب
 مُعَالَت اپنے رب سے
 سے ۱۲ ص ۲۰

۲
 ۱۰
 ۳

عَنْ كَثِيرٍ ۝ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۝ وَ

بہت چیزوں سے ق۔ اور نہیں تم عاجز کرنے والے بیچ زمین کے اور
مَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ وَمِنْ

نہیں واسطے تمہارے سوائے اللہ کے کوئی دوست اور نہ مدد دینے والا۔ اور
أَبْتَرِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ إِنَّ كَيْدَ الْيُسْكِينِ

نشانوں کی سے کشتیاں ہیں چلنے والی بیچ دریا کے مانند پہاڑوں کے۔ اگر چاہے تمہارے
الرَّيْحِ فَيُظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ

باد کو پس ہو جائیں تھیں ہوتی اوپر بیٹھ اُس کی کے۔ تحقیق بیچ اس کے
لَا يَتَّيْتُ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ أَوْ يُوقَفْنَ بِمَا كَسَبُوا

ابتد نشانیاں ہیں اسے ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے۔ یا ہلاک کرے انکو سبب اس کے کہ کیا ہو
وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ۝ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا

اور معاف کرے بہتوں سے۔ اور تاکہ جانیں وہ لوگ کہ جھگڑتے ہیں بیچ نشانوں ہماری
مَا لَهُمْ مِنْ مَّحِيصٍ ۝ فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَّعُوا

نہیں واسطے ان کے جگہ بھانگے کی ق۔ پس جو کچھ دیئے گئے ہو تم کسی چیز سے پس فائدہ ہو
الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ

زندگانی دُنیا کا۔ اور جو کچھ نزدیک اللہ کے ہو بہتر ہو اور باقی رہنے والا ہو واسطے ان لوگوں
آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ

کے کہ ایمان لائے اور اوپر پروردگار اپنے کے توکل کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ کہ بچتے ہیں
كَبِيرِ الدَّرْتِ ۝ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ

بڑے گناہوں سے اور بے حیائیوں سے اور جس وقت کہ غصے ہوتے ہیں وہی
يَغْفِرُونَ ۝ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا

بخش دیتے ہیں۔ اور وہ لوگ کہ قبول کیا انھوں نے واسطے پروردگار اپنے کو اور قائم رکھتے ہیں
الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

نماز کو اور کام ان کا مشورت ہے درمیان ان کے اور اُس چیز کہ دی ہے ہم نے ان کو
يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ

خرچ کرتے ہیں ق۔ اور واسطے ان لوگوں کے کہ جب پہنچتی ہے انکو چڑھائی وہ

موضح القرآن

ق۔ یہ خطاب اعلیٰ بالغ

لوگوں کو ہے گنہگار ہونا

نیک گمرہی نہیں داخل

اور لوگ کے ان کے واسطے

کچھ اور ہوگا اور سختی دنیا

کی بھی آگاہ اور قہر

کی اور آخرت کی آگاہ

ق۔ جو لوگ ہر چیز اپنی

تدبیرت سمجھتے ہیں اس

وقت مابعدہ جاویں گے

۱۱ منہ ۶

ق۔ مشورہ سے کام کرنا

پسند ہے دین کا ہونا دنیا

۱۱ منہ ۷

يَنْتَصِرُونَ ۝ وَجَزَا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ

بدلا لیتے ہیں۔ اور بدلا بُرائی کا بُرائی سے مانند اس کے۔ پس جس شخص نے

عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝

معاف کیا اور مسلح کی پس ثواب اُسکا اُدبر اللہ کے ہو۔ تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا ظالموں کو۔

وَلَمَنِ اتَّصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ

اور البتہ جس نے بد لایا پیچھے مظلوم ہونے اپنے کے پس یہ لوگ نہیں اُدبر اُن کے

سَبِيلٍ ۝ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ

راہِ ملامت کی۔ سوائے اس کے کہیں کہ راہ اُدبر اُن لوگوں کے ہے کہ ظلم کرتے ہیں

النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

لوگوں پر اور سرکشی کرتے ہیں بیج زمین کے ناحق۔ یہ لوگ واسطے اُن کے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَمَنِ صَبَرَ وَعَفَا إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ

عذابِ ہر درد دینے والا۔ اور البتہ جس نے صبر کیا اور بخش دیا تحقیق یہ

عَزْمٍ مِّنَ الْأُمُورِ ۝ وَمَنْ يُّضِلِلِ اللَّهُ فَكَانَ مِنْ وَلِيِّ

ہمت کے کاموں سے ہو۔ اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اسکے کوئی دوست

مِّنْ بَعْدِهِ ۚ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا مَرَّ أُوْلَا الْعَذَابِ

پیچھے اس کے اور دیکھیں گے ظالموں کو جس وقت دیکھیں گے عذاب

يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلٍ ۝ وَتَرَاهُمْ

کہیں گے کیا ہے طرہ پھر جانے کی راہ۔ اور دیکھیں گے کہ تو انکو

يُعْرِضُونَ عَلَيْهَا خُشَعِينَ مِّنَ الذَّلِيلِ يَنْظُرُونَ

حاضر کئے جا دیں گے اُدبر اس کے عاجزی کرتے ہوئے ذلت سے دیکھتے ہونگے

مِّنْ طَرَفٍ خَفِيٍّ ۚ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَمِيمِينَ

نظر چھپی سے۔ اور کہیں گے وہ لوگ کہ ایمان لائے تحقیق زبان پانیوالے

الَّذِينَ خَبِرُوا أَنفُسَهُمْ وَآهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ أَلَا

وہی شخص ہیں کہ ٹوٹا دیا جانوں میں کو اور لوگوں اپنے کو دن قیامت کے بعد وارہو

إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ۝ وَمَا كَانَ لَهُمْ

تحقیق ظالم بیج عذاب ہمیشہ رہنے والے کے ہیں۔ اور نہیں ہے واسطے اُن کے

موضع القرآن

دل بینی کافروں سے

جہاد کرتے ہیں ۱۲۰ سورۃ

۵

مِّنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُونَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَمَنْ يُضِلِلِ

کوئی دوست کہ مدد دیوے اُنکو یواٹے اللہ کے - اور جسکو تمراہ کرے

اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٦٦﴾ اِسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِّنْ

اللہ میں نہیں واسطے اُس کے کوئی راہ - استجوب کر داسطے رب اپنے کے

قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ مَا لَكُمْ

پہلے اس سے کہ آوے وہ دن اللہ کی طرف سے کہ نہیں اُسکو کوئی پھیرنے والا - نہیں واسطے تمہارے

مِّنْ مَّلَاجٍ يَوْمَئِذٍ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ تَكْوِيْنٍ ﴿٦٧﴾ فَإِنْ

جگہ پھر جانے کی اُس دن اور نہیں واسطے تمہارے انکار - پس اگر

أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا

بہنہ پھریوں پس نہیں بھیجا ہئے تجھ کو اوپر اُن کے نگہبان - نہیں اوپر تیرے مگر

الْبَلَاغُ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَوَرِحَ

پہنچا دینا - اور تحقیق ہم جب چکھاتے ہیں آدمی کو اپنی طرف سے رحمت خوش ہو جاتا ہر

بِهَاهُ وَإِنْ نَصَبْنَاهُمْ سَبِيْلًا يَبْأُ قَدَمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِن

ساتھ اسکے - اور اگر پہنچتی ہے اُن کو برائی سبب اسکے کہ آئے بھیجا ہر ہاتھوں انکے پس تحقیق

الْإِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿٦٨﴾ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

آدمی ناشکر گزار ہے - واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی -

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَهْبِئُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَّا ثَاَوِيْهَبُ

پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے - دیتا ہے جس کو چاہے بیشیاں اور دیتا ہے

لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُوْرُ ﴿٦٩﴾ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَّا ثَاَوِيْهَبُ

جس کو چاہے - یا ملا دیتا ہے اُنکو بیٹے اور بیشیاں - اور

يَجْعَلُ مِّنْ يَشَاءُ عَقِيْمًا إِنَّهُ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَمَا

کر دیتا ہے جس کو چاہتا ہے - بانجھ - تحقیق وہ جاننے والا قادر ہے - اور نہیں

كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَآئِ

ہاتھ کسی آدمی کو کہ بات کرے اُس سے اللہ - مگر جی میں ڈالنے مگر یا

حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رُسُوْلًا فَيُوحِيْ بِأَذْنِهِ مَا يَشَاءُ

پرہے کے سے یا بھیجے فرشتہ پیغام لایا پس جی میں ڈال دے ساتھ حکم اسکے کہ جو کچھ چاہتا ہے -

إِنَّهُ عَلَىٰ حَكِيمٍ ۝۵۱ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا

تحقیق وہ بلند مرتبہ حکمت والا ہوا۔ اور اسی طرح وحی کی بنے طر تیری روح کو

مِّنْ أَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ

حکم اپنے سے نہ جانتا تھا تو کیا ہے کتاب اور نہ ایمان

وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نُّهْدِي بِهِ مَن نَّشَاءُ مِنْ

دلیکن کیا بنے اُس کو نور ہدایت کرتے ہیں ہم ساتھ اگلے جس کو چاہتے ہیں

عِبَادِنَا وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝۵۲

بندوں اپنے سے۔ اور تحقیق تو البتہ ہدایت کرتا ہے طر راہ سیدھی کی۔

صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

راہ اللہ کی وہ ہے کہ واسطے اُس کے ہے جو کچھ سب آسمانوں کے اور جو کچھ زمین

الْأَرْضِ ۚ إِلَّا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ۝۵۳

زمین کے ہے۔ خبردار جو طر اللہ کی پھیرے جاتے ہیں سب کام۔

سُورَةُ الزَّخْرِفِ ۚ هُوَ تِسْمٌ وَنَمْلُونَ آتِ وَسْمٌ رَّكُوعًا

سورہ زخرف مکہ میں نازل ہوئی اس میں نواری آیتیں اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شرع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

حَمْدٌ ۝۱ وَالْكِتَابِ الْمُبِیْنِ ۝۲ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا

حکم۔ تسمیہ کتاب بیان کرنے والی کی۔ تحقیق کیا ہے بنے اُس کو قرآن عربی

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝۳ وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا

تا کہ تم سمجھو۔ اور تحقیق وہ پہلے لوح محفوظ کے نزدیک ہمارے

لَعَلَّكَ حَكِيمٌ ۝۴ أَفَنَضْرِبُ عَنْكَ الذِّكْرَ صَفْحًا

بلند قدر حکمت بھرا ہے۔ کیا پس ایسے ہم تم سے ذکر کی کر دیتے ہیں پھر یوں

أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ۝۵ وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِیِّ

اس واسطے کہ جو تم قوم حد سے بے نگی ہوئی ت۔ اور کتنے بھیجے ہیں ہم نے نبی

فِي الْأَوَّلِينَ ۝۶ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَّبِیٍّ إِلَّا كَاوَابٍ

پہلوں کے۔ اور نہ آتا تھا انہیں پاس کوئی نبی مگر ساتھ اس کے

موضع القرآن

ول حضرت موسیٰ سے

کلام ہوئے ہیں پردہ

کے نیچے سے ۱۲ مندرجہ۔

ول یعنی اس سبب کے کہ تم

نہیں مانتے کیا بھیجتا

موتوں کریں گے حکم کا۔

۱۲ مندرجہ۔

۵

۶

۷

۸

۹

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

يَسْتَهْزِءُونَ ۝ فَاهْلِكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَ

ٹھٹھا کرتے۔ پس ہلاک کئے جنہ اشد ان سے بھڑ میں اور

مَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ

تھڑ گئی ہے مثال پہلوں کی۔ اور البتہ اگر پوچھے تو ان سے کہیں نے

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقْنَاهُ عَزِيزٌ

پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو البتہ کہیں گے پیدا کیا ہوا نکو عزت والے

الْعَلِيمُ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَ

علم والے ہے۔ جس نے کیا واسطے تمہارے زمین کو بچھونا اور

جَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَ

کہیں واسطے تمہارے نیچ اس کے راہیں تاکہ تم راہ پاؤ۔ اور

الَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ

جس نے اُسارا آسمان سے پانی ساتھ اندازے کے پس زندہ کیا ہم نے تھا کے

بَلْدَةً مَّيِّتًا ۚ كَذَٰلِكَ تَخْرُجُونَ ۝ وَالَّذِي خَلَقَ

شہر مرنے کو۔ ایسی طرح نکالے جاؤ گے تم۔ اور جس نے پیدا کیوں

الْأَنْزَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ

تمہیں ساری اور کی واسطے تمہارے کشتیوں سے اور چار پاؤں سے

مَا تَرْكَبُونَ ۝ لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ تَمْ تَذْكُرُوا

وہ چیز کہ سوار ہوتے ہو۔ تاکہ چڑھ بیٹھو اُپر بیٹھوں اُس کی کے پھر یاد کرو تم

نِعْمَةً رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَنَ

نعمت پروردگار اپنے کی جس وقت سوار ہو تم اُپر اس کے اور کہو پاک ہے

الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَإِنَّا

وہ شخص جس نے سخر کیا واسطے ہمارے اس کو اور نہ تھے ہم واسطے اسکے طاقت پانیوالے اور تحقیق ہم

إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝ وَجَعَلُوا لَهُ مِن عِبَادَةٍ

طرت رب اپنے کی پھر جانیوالے ہیں و۔ اور مقرر کیا انہوں نے واسطے حق تعالیٰ کے بندوں کے کو

جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۝ أَمِ اتَّخَذَ

ایکہ جزو یعنی اولاد تحقیق آدمی البتہ ناشکر گزار ہر ظاہر۔ کیا بھڑ میں اللہ تعالیٰ نے آپہ سکر۔

موضع القرآن

وہ یعنی جہاں تک

انسان بسے ہیں آپس میں

مل سکیں ایک دوسرے

تک پاویں ۱۲

وہ اس سفر سے آخرت

کا سفر یاد کرو جنہریت

سوار ہو تو یہی سب

کچھ ہے۔

الہدیر

يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَكُمْ بِالْبَنِينَ ۝ وَإِذَا بُشِّرَ

پیدا کی ہیں بیٹیاں اور برگزیدہ کیا تمکو ساتھ بیٹوں کے۔ اور جس وقت خبر دیا جاتا ہو
أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ

ایک ان کا ساتھ اس چیز کے کہ بیان کیا ہے واسطے خدا کے مثال ہو جاتا ہے منہ اس کا
مُسْوَدًّا ۝ وَهُوَ كَظِيمٌ ۝ ۱۴ ۝ أَوْ مَنْ يُنشِئُوا فِي الْحَلِيِّ

کالا اور وہ منہ سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ کیا جو شخص کہلا جاتا ہے بیچ گھنے کے
وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ۝ ۱۵ ۝ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ

اور وہ بیچ جھکڑے کے ظاہر نہیں ہوتا۔ اور مقبور کیا انھوں نے فرشتوں کو وہ جو
هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَنِ إِنَّا شَاهِدُوا خَلْقَهُمْ سَتُكْتَبُ

بندے اللہ کے ہیں عورتیں۔ کیا حاضر ہوئے تھے وقت پیدا ہونے انکے کے البتہ بھی جاوے گی
شَهَادَتَهُمْ وَيُسْأَلُونَ ۝ ۱۶ ۝ وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا

گواری ان کی اور سوال کئے جاویں گے ول۔ اور کہا انھوں نے اگر چاہتا اللہ نہ
عَبَدْنَاهُمْ ۝ قَالَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمِ إِنْ هُمْ إِلَّا

عبادت کرتے ہم ان کو۔ نہیں ان کو ساتھ اس بات کے کچھ علم نہیں رہے مگر
بَخْرُصُونَ ۝ ۱۷ ۝ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ

الکل کرتے ول۔ کیا دی ہے ہم نے ان کو کتاب پہلے اس سے پس وہ ساتھ اس کے
مُسْتَمْسِكُونَ ۝ ۱۸ ۝ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ

مسک پکڑے ہیں ول۔ بلکہ کہا انھوں نے تحقیق پایا ہم نے باپوں اپنے کو اوپر
أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ ۝ ۱۹ ۝ وَكَذَلِكَ مَا

ایک راہ کے اور تحقیق ہم اوپر نشان قدموں انکے کے راہ پائیوالے ہیں۔ اور اسی طرح نہیں
أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ

بھجے بھجے سے بیچ کیسی بستی کے ڈرائے والے مگر کہا تھا
مَنْ مَّقْهُوَاهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ

دولتمندوں انکے نے تحقیق پایا ہم نے باپوں اپنے کو اوپر ایک راہ کے اور تحقیق ہم اوپر
آثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ ۝ ۲۰ ۝ قُلْ أَوَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ دَلِيلًا

نقوش قدم انکے کہ بروری کرنیوالے ہیں۔ کہا پیغمبر انکے نے اگر چاہا ہوتا تھا اس بہت اہ تباہیوالے کو

موضع القرآن

۱۔ یہ جو فرمایا کہ بندے
جن کے ہیں یعنی بیٹیاں
نہیں اور معلوم ہوا کہ
فرشتے اگرچہ نہ مرد نہ عورت
پر بولی مردانی ہوئے ۱۲ منہ ۱۲
۲۔ خبر نہیں یعنی
تو سچ ہو کہ بن چاہے
خدا کے کوئی چیز نہیں پر
اس کا بہتر ہونا نہیں نکلتا
اسی نے قوت بھی پیدا
کی اور زہر بھی۔ زہر کرن
کھاتا ہے۔ ۱۲ منہ ۱۲
۳۔ یعنی بہتر ہونا اس طرح
ثابت ہوتا ہے ۱۲ منہ ۱۲

مِنَّا وَحَدَّثْتُمْ عَلَيْهِ آبَاؤُكُمْ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ

اُسے کہہ دیا تھے اور اُس کے پیروں نے کہا انھوں نے تحقیق ہم مخالفین کے کہیں گے ہو تم
كُفِرُوْنَ ۝۴۰ فَاَنْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ

کافر ہیں۔ پس بد لایا مجھے اُن سے پس دیکھ کیونکر ہوا
عَاقِبَةُ الْمَكْذِبِينَ ﴿۱۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لَآبِيْهِ

آخر کام جھٹلنے والوں کا۔ اور جس وقت کہا ابراہیم نے واسطے باپ اپنے کے اور
قَوْمِهِ اِنِّیْ بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِلَّا الَّذِیْ

تو ہم اپنی کئی تحقیق میں ہزار ہوں اُس چیک کر کے عبادت کرتے ہو تم۔ مگر اُس شخص سے کہ

فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ۝ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً

جسے پیدا کیا مجھ کو پس تھیں وہ شباب ہدایت کریں مجھ کو۔ اور کیا اُسکوبات باقی رہنے والی

فِي عَقِبِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ بَلْ مَثَعْتَ هُوَ لَا

وَابَاءَهُمْ حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿٦﴾

اور باپوں اُن کے کو یہاں تک کہ آیا اُن کے پاس حق اور رسول بیان کرنے والا -
وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ۝

اور جب آیا ان کے پاس حق کہا انھوں نے یہ جادو ہے اور تحقیق ہم ساتھ اس کے کافر ہیں۔
وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ

اور کہا انھوں نے کیوں نہ اتارا گیا ہے۔ تشران اور پر ایک مرد بڑے کے

الْقَرِيَّتَيْنِ عَظِيمٍ ۝ اَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ

ان دو باتیوں میں کسی بھی حد اور طاقت تک کیا یہ قسمت کرنے ہیں رحمت پروردگار تیرے کی کو۔
نَحْنُ قَسَمًا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّیَتَّخِذَ

بَعْضُهُمْ بَعْضًا سَخِرَ لَهَا وَرَحِمَتْ رَبِّكَ خَيْرٌ مِمَّا

ان کے بھائی کو حکومت - اور مہربانی پروردگار میرے کی بہت بہتر ہو اسی چیز سے

١٠

موضح القرآن

وہاں یہ قصہ اس نے
کہا کہ تمھارے پیشوائے

باب کی راو غلط
دیکھ کر چھوڑ دی

تم بھی دہی کرو اور اسے دج
و یسنی مے اور

طائف جیسے کسی سردار پر
۱۲ ص ۳

توضیح القرآن

[illegible]

يَجْمَعُونَ ﴿٣٧﴾ وَلَوْلَا أَنْ يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً

مجمع کرتے ہیں ول۔ اور اگر نہ ہوتا یہ خطرہ کہ ہوجا دیں سب لوگ اُمت ایک

لَجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ لِيُوقِتَهُمْ سُفُوفًا مِّنْ

اللہ کرتے ہم واسطے اُن لوگوں کے کہ فرماتے ہیں ساتھ اللہ کے واسطے گھروں اُن کے کے چھتیں

فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ﴿٦٠﴾ وَلِبَاسُوتَهُمْ

چاندی کی اور سیڑھیاں کہ اوپر اُن کے چڑھتے - اور واسطے تھروں اُنکے کے

أَبْوَابًا وَسُرُورًا عَلَيْهَا يُشْكُونُ ﴿٢٧﴾ وَزُخْرَفًا وَإِنَّ كُلَّ

دروازے اور تخت کے اوپے اُن کے تکیے کرتے تھے۔ اور سونا دیتے۔ اور نہیں یہ

ذَلِكَ لِمَا مَتَّعُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ

مگر فائدہ زندگی دنیا کا - اور آخرت نزدیک پروردگار تیرے گئے

لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٥﴾ وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقِيضْ

واسطے پر میز گارڈ کے پروف۔ اور جو کوئی شب کو سی کرے یا د خدا کی سے مقرر کرتے ہیں۔

لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ﴿٥٠﴾ وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ

واسطے اسکے ایک شیطان پس وہ واسطے اسکے ہمیشہ ہوتا ہے۔ اور تحقیق وہ البتہ بند کرتے ہیں ان کو

السَّبِيلِ وَيُحْسِبُونَ أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٣٤﴾ حَتَّىٰ إِذَا

راہ سے اور گمان کرتے ہیں یہ کہ وہ راہ پانے والے ہیں ۔۔۔ یہاں تک کہ جب

جَاءَنَا قَالَ يَلَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بَعْدَ الشَّرْقَيْنِ

آویگا ہا ہے پاس کہیں گے کاش کہ درمیان میرے اور درمیان تیرے دوری ہوئی دوشرق کی

فَبِئْسَ الْفَرِيقُ ﴿٥﴾ وَلَنْ يَنْفَعَكُمْ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ

پس پراہمنشیں ہے تو فوت - اور ہرگز نہ نفع کرے گا آج جس وقت ظلم کیا تم نے

أَلَمْ تَكُنْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَأَنْتَ كَسِيمٌ

یہ کہ تم بیچ عذاب کے شریک ہو گے۔ کیا پس تو مٹنا ہے

الضُّمُّ أَوْ تَهْدِي الْعُنَى وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ

بہروں کو یا راہ دکھاتا ہے اندھوں کو اور اُن کو جو ہیں بیچ گمراہی

فَإِنَّمَا نَذْرٌ مِّنَ آبَائِكُمْ يُكَفِّرُونَ

ظاہر کے۔ پس اگر لے جاویں ہم تجھ کو پس تحقیق ہم ان سے بدلا لیئے والے ہیں۔

موضح القرآن

دل یعنی کسی دین میں
شرک روا نہیں رکھا اور
پوچھ دیکھ یعنی جس نعمت
ان کی اروض سے طاقت
ہو یا ان کے احوال کا دور
سے تحقیق کر۔ ۱۱۔ ۱۲۔

۰۰۰

أَوْ نُرِيكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِم مُّقْتَدِرُونَ ﴿۱۱﴾

یا دکھلا دیں ہم تجھ کو وہ جو وعدہ دیتے ہیں ہم ان کو پس تحقیق ہم اور پر ان کے قادر ہیں۔

فَأَسْتَمِمْكَ بِالَّذِي أَوْحَىٰ إِلَيْكَ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ

پس محکم پیکر اُس چیز کو کہ وحی کی گئی ہے طرف تیری تحقیق تو اُدھر راہ

مُسْتَقِيمٌ ﴿۱۲﴾ وَإِنَّ لَكَ لَأَذْكُرًا لِّكَ وَ لِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ

سیدھی کے ہے۔ اور تحقیق یہ ذکر ہے واسطے تیرے اور واسطے قوم تیری کے اور البتہ

نَسْأَلُونَ ﴿۱۳﴾ وَ سَأَلَ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ

سوال کئے جاؤ گئے تم۔ اور سوال کر ان سے کہ بھیجا ہمیں پہلے تجھ سے

رُسُلِنَا أَجْعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِلَهًا يُعْبَدُونَ ﴿۱۴﴾

پیغمبروں ہمارے سے کیا مقرر کئے ہیں ہمیں سوائے اللہ کے مبدوء اور کہ عبادت کئے جاویں دل۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَكُلَّ ثَم

اور البتہ تحقیق بھیجا ہمیں موسیٰ کو ساتھ نشانیوں اپنی کے طرف فرعون کی اور سرداروں اُسکے کی

فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۵﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ

پس کہا تحقیق میں بھیجا ہوا ہوں پروردگار عالموں کی طرف سے۔ پس جب آیا ان کے پاس

بِآيَاتِنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿۱۶﴾ وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ

ساتھ نشانیوں ہماری کے ناگہاں وہ ان سے ہنستے تھے۔ اور نہ دکھاتے تھے ہم ان کو

إِلَهٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتَيْهَا ذَوَا أُخْدَانَهُمْ بِالْعَذَابِ

کوئی نشانی معروہ کہ بڑی بھئی بہن اپنی سے اور پکڑا ہمیں ان کو ساتھ عذاب کے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۱۷﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهُ السَّحَرَاءُ مُرْكَا رَبِّكَ

۱۱۔ تاکہ وہ پھر آویں۔ اور کہا انھوں نے اے جادوگر پکار واسطے ہمارے پروردگار اپنے کو

بِمَا عَاهَدَ عِنْدَكَ ۖ إِنَّا لَنُحْشَدُونَ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا

ساتھ اسوج کے کہ مقرر کر رکھی ہر نزدیک تیرے تحقیق ہم البتہ راہ پر آویں گے۔ پس جب کھول دیا ہم نے

عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُتُونَ ﴿۱۹﴾ وَ نَادَىٰ فِرْعَوْنُ

ان سے عذاب ناگہاں وہ پھر جاتے ہیں عہد سے۔ اور پکارا فرعون نے

فِي قَوْمِهِ قَالَ يُقِيمُ آلِيسَ بِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَذِهِ

بج قوم اپنی کے کہا اے قوم میری کیا نہیں واسطے میرے ملک مصر کا اور یہ

۱۰

۱۱

الْأَنهَرُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝۵۱

نہریں ہیں چلتی ہیں نیچے میرے سے کیا پس نہیں دیکھتے تم کو۔ بلکہ
اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ۝۵۲ وَلَا يَكَادُ

میں بہتر ہوں اس شخص سے کہ وہ ذلیل ہے اور نہیں نزدیک
يُبِينُ ۝۵۳ فَلَوْ لَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ

کہ صاف بیان کرے وہ۔ پس کیوں نہ ڈالے گئے اُس پر اُس کے سنگین سونے کے
أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلِكَةُ مُقْتَرِنَتَيْنِ ۝۵۴ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ

یا اُوریں ساتھ اُس کے فرشتے پرابندہ کرتے۔ پس ٹھیک کر دیا ان سے قوم اپنی کو
فَاطَاعُوهُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِيقِينَ ۝۵۵ فَلَمَّا اسْقَوْنَا

پس کہا مان گئے اُس کا۔ تحقیق وہ تھے قوم فاسیق۔ پس جب غصے میں لائے وہ ہم کو
انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ۝۵۶ وَجَعَلْنَاهُمْ

بدلایا ہم نے اُن سے پس ڈوب دیا ہم نے اُن کو سب کو۔ پس کیا ہم نے اُن کو
سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ ۝۵۷ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ

پیشوا اور مثال واسطے پھیلوں کے۔ اور جب بیان کیا گیا بیٹا مریم کا
مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ۝۵۸ وَقَالُوا آءِلهِنَا

مثال ناگہاں قوم تیری اس سے تالیاں بجاتے ہیں وہ۔ اور کہتے ہیں معبود ہمارے
خَيْرٌ أَمْ هُوَ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ

بہتر یا وہ۔ نہیں بیان کرتے اُس کو واسطے تیرے یہ بات منکر جھگڑنے کو۔ بلکہ وہ قوم ہیں
خَصِمُونَ ۝۵۹ إِنَّ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ

جسم کرار کو۔ نہیں وہ مگر ایک بندہ کہ انعام کیا ہے ہم نے اوپر اسکے اور کیا ہم نے اُس کو
مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ۝۶۰ وَكُونُوا لَنَا حَلَكًا وَمَكَلًا

نمونہ قدرت اپنی کا واسطے بنی اسرائیل کے۔ اور اگر چاہتے ہم البتہ کرتے ہم تم سے
مَلَكًا فِي الْأَرْضِ يَخْلَفُونَ ۝۶۱ وَإِنَّ لَكُمْ لَعِلْمًا

فرشتے کہ بیچ زمین کے جائے نشین ہوتے وہ۔ اور تحقیق وہ البتہ علامت
لِّسَاعَةِ فَلَا تَمُوتُونَ بِهَا وَاتَّبِعُونِ هَذَا صِرَاطٌ

قیامت کی ہے پس مت شک لاؤ ساتھ اس کے اور پیروی کرو میری۔ یہ ہے راہ

دل اس گرد و پیش کے
ملکوں میں معرکا حاکم بڑا
ہوتا تھا۔ اور نہسریں
اسی نے بنائی تھیں نیل
دریا کا پال اپنے باغ میں
دیا کاٹ کر۔ ۱۲ منہ رح۔
وہ یہ کہا حضرت موسیٰ
علیہ السلام کو ۱۲ منہ رح
وہ وہ آپ سنگین پہناتا
تھا جواہر کے مکلف اور
جس اسیر پر مہراں ہوتا
سونے کے کشکین پہناتا

تھا اور اس کے سامنے

فوج کھڑی ہوتی تھی پرا
باندھ کر۔ ۱۲ منہ رح۔

وہ یعنی قرآن میں ان
ذکر آوے تو اعتراض کہتے

ہیں کہ ان کو بھی حنلق
پوچھتے ہیں۔ انھیں کیوں

خوبی سے یاد کرتے ہو
اور ہمارے پوجوں کو بڑا

کہتے ہو۔ ۱۲ منہ رح۔
وہ یعنی میلے میں آثار

فرشتوں کے سے تھے اس
سے معبود نہیں ہوتا۔ اگر

چاہیں تمھاری نسل موابیہ
لوگ پیدا کریں ۱۲ منہ رح۔

موضع القرآن

۱۱ منہ ۶
دل حضرت عیسیٰ کا آنا
نشان ہے قیامت کا۔

۱۲ منہ ۶
دل یہودان کے مسکر
ہونے اور نصاریٰ قائل
ہونے پھر نصاریٰ پیچھے
کئی فرتے ہوئے کوئی خدا
کا مٹا بتا دیں کوئی خدا کو
تین جگہ کوئی اور کچھ کہیں

۱۲ منہ ۶
دل اس دن دوست
سے دوست بھاگے گا
۱۱ منہ ۶
دل اس کے سبب
۱۲ منہ ۶
جاؤں ۱۲ منہ ۶

مُسْتَقِيمٌ ۵ وَلَا يَصُدُّكُمْ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ

سیدھی راہ۔ اور نہ بند کرے تمکو شیطان۔ تحقیق وہ واسطے تمہارے

عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۶ وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ

دشمن ہے ظاہر۔ اور جب آیا عیسیٰ ساتھ دلیلوں ظاہر کے کہتا

قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي

کو تحقیق لایا ہوں میں اسطے تمہارے حکمت اور تاکہ بیان کروں میں اسطے تمہارے بعضی وہ چیز

تَخْتَلِفُونَ فِيهِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۱۳ إِنَّ اللَّهَ

کو اختلاف کرتے ہو تم بیچ اس کے۔ پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا۔ تحقیق اللہ

هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۱۴

وہ ہے پروردگار میرا اور پروردگار تمہارا پس عبادت کرو اس کو۔ یہ ہے راہ سیدھی۔

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ

پس اختلاف کیا فرقوں نے درمیان اپنے سے۔ پس وائے ہر واسطے اُن لوگوں کے

ظَلَمُوا مِنْ عَذَابٍ يَوْمَ إِلِيمٍ ۱۵ هَلْ يَنْظُرُونَ

کو ظلم کرتے ہیں عذاب دن در دینے والے کے سے وائے۔ نہیں انتظار کرتے

إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۱۶

مگر قیامت کا یہ کہ آوے اُن کے پاس ناگہاں اور وہ نہیں سمجھتے ہوں۔

أَلَا خِلَاءٌ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا

دوست اس دن بعضے اُن کے بعضوں کے دشمن ہوتے مگر

الْمُتَّقِينَ ۱۷ يُعْبَادُ لَا خَوْفَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا

پر ہیزگاروں۔ اے بندو میرے نہیں ڈراؤ پر تمہارے آج کے دن اور نہ

أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ۱۸ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۱۹

تم منہ بن گئے۔ جو لوگ ایمان لائے ساتھ نشانیوں ہماری کے اور تھے مسلمان۔

أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَآزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ۲۰ يُطَافُ

داخل ہو بہشت میں تم اور بی بیایں تمہاری کہ بناؤ کردائے جاؤ گے۔ لئے پھر میں گئے

عَلَيْهِمْ بِصُحُفٍ مِنْ ذَهَبٍ وَآكَوَابٍ وَفِيهَا مَا

اوپر اُن کے طباق سونے کے اور آنگوے اور بیچ اسکے جو پوچھو

موضح القرآن

ول یسنیٰ من جن کر

۱۲ منہ رح

ول مالک نام پورشتے

کا جو دوزخ کا داروغہ

ستہ کہتے ہیں ہزار برس

چلاویں گے تب وہ ایک

جواب دے گا نا امید کا

نہیں کر چکے یعنی مار ڈال

چکے عذاب کر کے ۱۲ منہ رح

ول کافروں نے مل کر

مشورہ کیا کہ تمہارا

مخالف سے اس نبی

کی بات بڑھی اب سے

جو اس دین میں آوے

اس کے ناتے والے اس

کو مار مار کر اٹا پھیر د

اور جو شہر میں اپری لے

اس کو پہلے سنا دو کہ اس

شخص کے پاس نہ بیٹھے

مواخذہ نے ٹھیرایا ان کا

خواب کرنا۔ ۱۲ منہ رح

ول برادی کے ساتھ

فرشتے رہتے ہیں ہر کام

اس کا کہتے ہیں ۱۰ منہ رح

تَشْتَبِهُوا إِلَّا نَفْسٌ وَتَلَدُ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا

چاہیں اس کو جی اور لذت پڑیں آنکھیں۔ اور تم ہی اس کے

خِلْدُونَ ۵۱) وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ

بمیش رہنے والے ہو۔ اور یہ سودہ بہشت جو وارث کئے گئے ہو تم اس کے سبب آپس کے کہتے تم

تَعْمَلُونَ ۵۲) لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ۵۳)

کرتے۔ واسطے تمہارے ہیج اس کے ہے میوہ بہت اس میں سے کھاتے ہو تم ول

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خِلْدُونَ ۵۴) لَا

تحقیق گنہ گار جہنم عذاب دوزخ کے ہمیش رہنے والے ہیں۔ نہ

يَقْتَرِعُهُمْ فِيهِمْ مُبْلِسُونَ ۵۵) وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ

سست کیا جاوے گا ان سے اور دوزخ اس کے نا امید ہیں۔ اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان کو

وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ۵۶) وَنَادُوا يَمْلِكُ

ولسکن تھے ذہی ظالم۔ اور پکاریں گے کہ اے مالک

لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ مَا كَثُورُونَ ۵۷) لَقَدْ

چاہئے کہ موت ڈال دے اوپر ہمارے پروردگار تیرا کہیگا وہ مالک تحقیق تم ہمیش رہنے والے ہو ول

جَحْشُكُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنْ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَرْهُونَ ۵۸)

لائے ہیں ہم تمہارے پاس حق لیکن بہت تمہارے واسطے حق کے ناخوش رکھنے والے ہیں

أَمْ أَمْرًا مَرًّا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ۵۹) أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَا

کیا مقرر کیا ہے انھوں نے کچھ کام پس تحقیق ہم مقرر کر دیوے ہیں ول

لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ ۶۰) بَلَىٰ وَرُسُلْنَا لَدَيْهِمْ

نہیں سننے آہستہ بولنا ان کا اور مشورت کرنا ان کا یوں نہیں بلکہ اور بھیجے ہوئے ہمارے پاس ان کے

يَكْتُبُونَ ۶۱) قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ فَإِنَّا أَوَّلُ

لکھتے ہیں ول کہہ اگر ہوتی واسطے رحمن کے اولاد پس میں پہلا

الْمُعْبَدِينَ ۶۲) سُبْحَنَ رَبِّ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ

عبادت کر یوالا ہوں۔ پاکی ہے پروردگار آسمانوں کے کو ہر زمین کے کو

رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۶۳) قَدْ زُحِرَ يَخُوضُوا وَ

پروردگار عرش کے کو اس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں۔ پس چھوڑ دے ان کو بحث کریں اور

يَلْعَبُوا حَتَّى يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝ وَهُوَ

کھیلے یہاں تک کہ ملیں اپنے دن سے کہ وعدہ دئے جاتے ہیں اور وہی روز

الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهُ فِي الْأَرْضِ إِلَهُ وَهُوَ الْحَكِيمُ

جو پنج آسمانوں کے معبود ہے اور پنج زمین کے معبود ہے۔ اور وہ حکمت والا ہے

الْعَلِيمُ ۝ وَتَبَرَّكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ

جاننے والا۔ اور بہت برکت والا ہر وہ جو واسطے اُس کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور

الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۝ وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۝ وَإِلَيْهِ

زمین کی اور جو کچھ درمیان اُن کے ہے۔ اور نزدیک اُس کے ہے علم قیامت کا۔ اور طرف اُن کی

تَرْجِعُونَ ۝ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

پھرے جاؤ گے۔ اور نہیں اختیار میں رکھتے وہ لوگ کہ پکارتے ہیں سوائے اُس کے

الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ وَ

شفاعت کرنا مگر وہ شخص کہ گواہی دے ساتھ حق کے اور وہ جانتے ہیں۔ اور

لَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۝ فَاَنَّى

اگر پوچھتے تو اُن سے کہیں نے پیدا کیا اُن کو البتہ کہیں گے اللہ نے پس کہاں سے

يُؤْفَكُونَ ۝ وَقِيلَ لَهُمْ لَئِنْ اَنْتُمْ كَاٰبِرُونَ

پھرے جاتے ہیں۔ اور بہت کہا کرتا ہے پیغمبر اے رب میرے تحقیق تو میں کہ نہیں

يُؤْمِنُونَ ۝ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ

ایمان لاتے۔ پس صاف پھرے اُن سے اور کہ سلامتی مانگتے ہیں شرمناک سے

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

پس البتہ جان لیں گے۔

سُورَةُ الدَّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ خَمْسُونَ آيَةً وَثَلَاثٌ كَوَاعِلُ

سورہ دخان کہ میں نازل ہوئی آئیں آٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشیش کرنے والے پر برہان کے۔

حَمْدٌ ۝ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ

قسم ہے کتاب بیان کرنے والی کی۔ تحقیق اُتارا ہم نے اس قرآن کو پنج رات

موضع القرآن

دل یعنی اتنی سفارش

کر سکتے ہیں کہ جس نے

کلمہ اسلام کہا ان کی خبر

میں اچھی کی گواہی دیتے

ہیں بغیر کلمہ اسلام کسی

کے حق میں نہیں کہہ سکتے

سوائے اتنی سفارش بھی

نیک کریں گے ۱۲ منہ ۱۲

دل اس کی قسم پر یعنی

اس پر رحم کرتا ہوں ۱۲ منہ

نہایت

نہایت

۱۲ منہ

عذالت میں

۱۲ منہ

مُنْبَرِكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ ۝ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ

برکت والی کے تحقیق ہم میں ڈرانے والے و۔ بیچ اس کے فیصل کیا جاتا ہے ہر کام

حَكِيمٍ ۝ أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝

حکمت والا و۔ حکم کر نزدیک ہمارے سے۔ تحقیق ہم میں بھیجنے والے و۔

رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبِّ

رحمت کر پروردگار تیرے کی طرف سے۔ تحقیق وہ سُننے والا جاننے والا ہے۔ پروردگار

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِن كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ۝

آسمانوں اور زمین کی طرف سے اور جو کچھ درمیان اُن کے ہے اگر ہو تم یقین لائے والے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ

نہیں کوئی معبود سِوِہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ پروردگار تمہارا اور پروردگار باپوں تمہارا

الْأَوَّلِينَ ۝ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ لِّلْعَبْوَنَ ۝ فَارْتَقِبْ

پہلے کا۔ بلکہ وہ بیچ شک کے ہیں تمہارے۔ پس منتظر رہ

يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۝ يَغْشَى النَّاسَ

اُس دن آسماں کا دھواں ظاہر۔ دھانکے گی لوگوں کو۔

هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا

یہ عذاب درد دینے والا۔ اے پروردگار ہمارے کھول دے ہم سے عذاب تحقیق ہم

مُؤْمِنُونَ ۝ أَتَىٰ لَهُمُ الدَّكْوَىٰ ۖ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ

مسلمان ہیں۔ کہاں سے واسطے اُنکے نصیحت پکڑنا اور تحقیق آیا اُنکے پاس پیغمبر

مُبِينٌ ۝ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ۝

بیان کرنے والا۔ پھر پھر گئے اس سے اور کہنے لگے سکھایا ہوا ہے دیوانہ و۔

إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ۝ يَوْمَ

تحقیق ہم کھولنے والے ہیں عذاب تمہارا سا تحقیق تم پھر کفر کرنے والے ہو گے۔ جس دن

نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ۝ وَلَقَدْ

پکڑیں گے ہم پکڑنا بڑا۔ تحقیق ہم ہلا لینے والے ہیں و۔ اور ابستہ تحقیق

فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ۝

آزمایا تھا ہم نے پہلے اُن سے قوم فرعون کی کو اور آیا تھا اُنکے پاس رسول باکرامت۔

ح القرآن

و۔ یعنی ہمیشہ دستوراً

ہے رات برکت کی

شعبہ ہر جیسے راتا

اُن زمانہ میں آیا ۱۱۱۱

و۔ جدا ہوتا ہے یعنی

روح محفوظ میں سجدہ کر کے

اس کام والوں کو لکھ دیتے

ہیں۔ ۱۲۱۲

و۔ یعنی فرشتوں کو ہر

کام پر ۱۲۱۲

و۔ اس کو معلوم

ہوتا ہے کہ قیامت کے

دھوئیں کا مذکور ہو کہ اس

وقت سمجھنا کام نہیں آتا

قیامت میں یہ دھواں

تھیرے کا نیک آدمی کو

زکام سا ہو گا اور ہر

سرس پر ٹھیکا بیہوش

ہو کر گر پڑے گا ۱۲۱۲

و۔ یعنی حالت یونہی

و۔ یعنی آخرت کا عذاب

نہیں ملتا۔ ۱۱۱۱

أَنْ أَدُّوْا إِلَى عِبَادِ اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝

یہ کہ حوائج کو طرف میری بندوں اللہ کے کو تحقیق میں واسطے تمہارے پیغمبر ہوں امانت والا۔

وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَنِ مُبِينٍ ۝

اور یہ کہ نہ سرکشی کرو اور پر اللہ کے تحقیق میں لانے والا ہوں تمہارے پاس دلیل ظاہر۔

وَإِنِّي عِدَّتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُون ۝ وَإِنْ

اور تحقیق میں نے پناہ پکڑی ہر شائبہ پر دغا رہنے اور پر دغا رہنا کہ میں کو سنگسار کرو گے تم مجھ کوئی اور اگر

لَمْ تُؤْمِنُوا إِلَيَّ فَأَعَزُّ لَوْ أَنَّ قَدَّارَ رَبِّهِ أَنْ هَؤُلَاءِ

نہیں یقین لاتے ساتھ میرے پس ایک کنا ہے ہو جاؤ مجھ سوگ۔ پس مامانگی رب اپنے سے تحقیق۔

قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ۝ فَأَسِرْ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّشَبَّعُونَ ۝

قوم ہیں گنہگار۔ پس لے چل بندوں میرے کو رات کو تحقیق تم بیچا کے جاؤ گے۔

وَأَتْرُكُ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ۝ كَمْ تَرَكُوا

اور چھوڑے دریا کو خشک۔ تحقیق وہ لشکر ہیں کہ غرق کئے جاویں گے۔ بہت کچھ چھوڑ گئے۔

مِنْ جَبَلٍ وَاعْيُونٍ ۝ وَرُفُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝

باغوں سے اور چشموں سے۔ اور کھیتوں سے اور مقام پاکیزہ سے۔

وَنَعْمَ كَانُوا فِيهَا فِكْهِينَ ۝ كَذَلِكَ قَدْ وَاوَدَّاهُمَا

اور آرام کی چیز کہ تھے وہ بیچ اس کے عیش کرتے۔ اسی طرح۔ اور وارث کیا ہے انکا

قَوْمًا أُخْرَيْنَ ۝ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ

قوم اور کوئی۔ پس نہ روئے اور ان کے آسمان اور زمین

وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ۝ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ

اور نہ بچے وہ ذمیل دئے گئے تھے۔ اور البتہ تحقیق نجات دی ہے بنی اسرائیل کو

مِنَ الْعَذَابِ الْمُبِينِ ۝ مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ عَلِيًّا

عذاب رسوا کرنے والے سے۔ فرعون کی طرف سے۔ تحقیق وہ تھا سرکش

مِنَ الْمُسْرِفِينَ ۝ وَلَقَدْ اخْتَرْنَاكَ عَلَى عِلْمٍ عَلَى

حد سے نکل جانے والا۔ اور البتہ تحقیق پسند کر لیا ہے تجھے اُن کو اڈ پر علم کے اڈ پر

الْعَالِينَ ۝ وَآتَيْنَاكَ مِنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ

عالموں کے تھے۔ اور دی ہے اُن کو نشانیوں سے وہ چیز کہ تھی بیخ اس کے آزمائش

موضح القرآن

۱۔ یعنی بنی اسرائیل کو

رضعت کر دیا ۱۲ منہ ۷۔

۲۔ شاید وہ ڈراتے ہوئے

اس سے ۱۲ منہ ۷۔

۳۔ یعنی اپنی قوم کو

لیجاؤں تم راہ نہ رکھو

۱۲ منہ ۷۔

۴۔ یعنی بنی اسرائیل کو

جیسے سرور شرابیں

ہو معلوم ہوتا ہے

فرعون کے فرقہ بچے

بنی اسرائیل کا دشمن ہوا

مصر میں ۱۲ منہ ۷۔

۵۔ حدیث میں نہ آیا

مسلمان کے لئے پر دتا ہو

۶۔ درازہ آسمان کا ہے

۷۔ ایک رازی ترقی اور

زمین جہادہ نماز پڑھنا ۱۲ منہ ۷۔

۸۔ یعنی اگرچہ انہیں برا کیا

بھی معلوم تھیں ۱۲ منہ ۷۔

مُبِينٌ ۝۱۴۰ **إِنْ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ۝۱۴۱** **إِنْ هِيَ إِلَّا**
 ظاہر ہے۔ تحقیق یہ کافر بہتہ کہتے ہیں۔
مَوْتُنَا الْأُولَىٰ ۝۱۴۲ **وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ۝۱۴۳** **فَأَنذَرُوا يَابَنَاتِنَا**
 موت ہماری پہلی اور ہمیں ہم پھر جلائے گئے۔ پس لے آؤ بیٹیوں ہمارے کہ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۱۴۴ **أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۚ وَ**
 اگر تم سچے۔ کیا وہ بہتر ہیں یا قوم تبع کی اور
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ أَهْلَكْنَاهُمْ دَائِمًا ۝۱۴۵ **كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝۱۴۶**
 جو لوگ کہ پہلے ان سے تھے۔ ہلاک کیا ہمیں ان کو تحقیق وہ تھے گنہگار۔
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعِبَادٍ ۝۱۴۷
 اور ہمیں پیدا کیا ہمیں آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان ان کے ہے عبادت کے لئے۔
فَمَا خَلَقْنَاهُمْ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۴۸
 نہیں پیدا کیا ہمیں ان کو سائنہ حق کے۔ لیکن اکثر ان کے نہیں جانتے۔
إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝۱۴۹ **يَوْمَ لَا**
 تحقیق دن جد کرنے کا وعدہ ہے ان کا۔ سب کا۔ جس دن کہ
يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًا ۚ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝۱۵۰
 کفایت کرے گا کوئی دوست کسی دوست سے کچھ اور نہ وہ مدد دے گا وہیں گے۔
إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝۱۵۱ **إِنْ**
 مگر جس کو رحمت کی اللہ نے۔ تحقیق وہ غالب ہے مہربان۔ تحقیق
شَجَرَتِ النَّارِ تَوْمَ ۝۱۵۲ **طَعَامُ الْأَثَلِيمِ ۝۱۵۳** **كَالْهَبْلِ يُغْلَىٰ**
 درخت زقوم کا۔ کھانا ہے گنہگار کا۔ مانند تانبے گھلے ہوئے کے جوش کرنا
فِي الْبُطُونِ ۝۱۵۴ **كَغَلِي الْحَمِيمِ ۝۱۵۵** **خُدُوءُهُ فَاغْتَاوُهُ**
 ہونچ پیٹوں کے۔ جیسا جوش کرتا ہو گرم پانی۔ پڑھاؤ اسکو پس گھسیٹو اس کو
إِلَىٰ سَوَاءٍ الْجَحِيمِ ۝۱۵۶ **ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ**
 نیچوں سے دوزخ کے۔ پھر ڈالو اوپر سر اس کے سے
عَذَابِ الْحَمِيمِ ۝۱۵۷ **ذُقْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۝۱۵۸**
 عذاب گرم پانی سے۔ کچھ تو۔ تو ہے عزت والا بزرگی والا۔

دل میں حضرت مولا
 علیہ السلام کے آئے
 دل سے بادشاہ تھامیں کا
 سب قوم اسکی بخت پرست
 اس کو یقین آیا تو ریت
 پر اپنی قوم کے سامنے
 آزمایا کہ سچا دین کون سا
 بڑی آگ لگائی دو جہر
 یہود کے تو ریت بھل میں
 لے کر اس میں گھس گئے
 نہ جلے دو بخت پرست
 بخت کو بھل میں نیکر چلے
 جلنے لگے اُلٹے
 بھاگے اس کی قوم
 اس کی دشمن ہوئی آفر
 خراب ہوئے ۱۲ اندر۔
 دل وہ ایک دنیا میں ایسا کھتا
 تھا ۱۲ اندر۔

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

۱۵

إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ۝ إِنَّ السُّقْيَيْنِ فِي
مَقَامٍ أَمِينٍ ۝ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۝ يَلْبَسُونَ
مِنْ سُدُسٍ وَاسْتَبْرَقٍ مُتَقَبِلِينَ ۝ كَذَلِكَ

وَمِنْ وَجْنِهِمْ يَكْوَرُ عَيْنٌ ۝ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ
أُمْنِينَ ۝ لَا يَدْخُلُونَ فِيهَا الْمَوْتُ إِلَّا الْمَوْتَةُ
الْأُولَىٰ ۝ وَوَقَّعَهُمْ عَذَابُ الْجَحِيمِ ۝ فَضَلَا

مَنْ مَرَّ بِكَ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ فَإِنَّمَا
يَسْمُرُ لَهُ لِسَانُكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

فَأَمَّا تَقَبُّهُمْ أَنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ۝

سُورَةُ الْحَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعٌ وَثَلَاثُونَ آيَةً أَرْبَعٌ رُكُوعًا
سُورَةٌ جَاشِيَةٌ مَكِّيَّةٌ فِيهَا ثَلَاثُونَ آيَةً أَرْبَعٌ رُكُوعًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

حَمْدٌ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝

إِنَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُتُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۲۷﴾

اور سچ پیدا کرنا تمہاری کے اور اُسچے کے پھیلاتا ہو جانوروں کی نشانیاں ہیں واسطے اُس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں۔ اور سچ آنے جانے رات کے اور دن کے اور اُس چیز کے کہ اتارا ہو اللہ نے

مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يُعْقِلُونَ ﴿۲۸﴾

آسمان سے رزق سے پس زندہ کیا ساتھ اس کے زمین کو پیچھے موت اسکی کے اور سچ پھیرنے باؤں کے نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ سمجھتے ہیں۔

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِأَيِّ

یہ نشانیاں ہیں اللہ کی کہ پڑھتے ہیں ہم اُن کو اُدھر تیرے ساتھ حق کے۔ پس ساتھ کہیں

حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿۲۹﴾ وَيْلٌ لِكُلِّ

بات کے کہ پیچھے اللہ کے اور نشانوں اسکی کے ایمان لاویں گے۔ - واسطے ہر

أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿۳۰﴾ كَيْسَرُ آيَاتِ اللَّهِ تَتْلُو عَلَيْهِ ثُمَّ

جھوٹ باز دھنے والے گنہگار کے۔ کہ سنتا ہے نشانوں اللہ کی کو پڑھی جاتی ہیں اُدھر اسکے پھر

يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِيرَةٌ لِّبَعْدِ آيَاتِ

استادگی کرتا ہے تجبر کرتا ہوا گویا کہ نہیں سنا اُن کو۔ پس خبر دے اُس کو ساتھ عذاب

الْبُحْرِ ﴿۳۱﴾ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا

درودینے والے کے۔ اور جب جانتا ہو نشانوں ہماری میں سے کوئی چیز ہکڑتا ہے اُس کو کھٹکھا۔

أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿۳۲﴾ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمْ

یہ لوگ واسطے اُن کے ہے عذاب مُسوا کرنے والا۔ - پیچھے سے اُن کے

جَهَنَّمَ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا

دوزخ ہے۔ اور نہ کفایت کریگا اُن سے جو کچھ کہ کیا ہے انہوں نے کچھ اور نہ جسکو

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ہکڑا ہوا اُن کے خدا کے دوست۔ اور واسطے اُن کے عذاب ہو

عَظِيمٌ ﴿۳۳﴾ هَذَا هُدًى وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

ہدایت ہے۔ - اور جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ نشانوں

۱۱

رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ تَحْتِ الْأَرْضِ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ الَّذِي

رب اپنے کے واسطے ان کے عذاب کا دوسرا قسم ہے درود پینے والا - اللہ وہ شخص ہے جس نے

سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لَتَجْرِيَ الْفُلُكُ فِيهِ بِأَمْرِ رَبِّكَ وَلِتَسْبَحُوا

سخر کیا واسطے تمہارے دریا کو تاکہ چلیں کشتیاں بیچ اس کے ساتھ حکم اس کے کے اور تاکہ دھونڈ

مِنْ فَضْلِهِ ۝ وَتَعْلَمُ شُكْرُكُمْ ۝ وَتَسْخَرُ لَكُمْ

فضل اس کے سے اور تاکہ تم شکر کرو - اور مسخر کیا واسطے تمہارے

مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۝ إِنَّ

جو کچھ سب آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے سارا اپنی طرف سے - تحقیق

فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ قُلْ لِلَّذِينَ

بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اُس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں - کہہ واسطے اُن لوگوں کے کہ

آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَكْبَارَ اللَّهِ

ایمان لائے یہ کہ بخش دیں واسطے اُن لوگوں کے کہ نہیں اُمید رکھتے دونوں خدا کے کی

لِيَجْزِيَ قَوْمًا مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ مَنْ عَمِلَ

تاکہ جزا دیوے ہر قوم کو ساتھ اُس چیز کے کہ کئے کما تے - جو کوئی کام کرے

صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۝ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ إِلَىٰ

اتنے پس واسطے جان اپنی کے - اور جو کوئی بُرائی کرے پس اوپر اس کے سے پھر طرف

رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ

پر درودگار اپنے کے پھر سے جاؤ گے - اور البتہ تحقیق دی ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب

وَالْحُكْمَ وَالنَّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ

اور حکم اور پیغمبری اور رزق دیا ہم نے اُن کو پاکیزہ چیزوں سے اور بزرگی دی ہم نے اُن کو

عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ مَّا

اوپر عالموں کے - اور دیں ہم نے اُن کو دلیل غاہرات دین کی سے - پس نہ

اِخْتَلَفُوا إِلَّا مِمَّنْ بَعْدَ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا

اختلاف کیا انھوں نے مگر پیچھے اس کے کہ آیا اُن کے پاس علم سرکشی سے

بَيْنَهُمْ ۝ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا

درمیان اپنے - تحقیق پر درودگار حیرا حکم کرے گا درمیان اُن کے دن قیامت کے بیچ آپہنر کے

موضع القرآن

دل محانت کرنا
یعنی آپ بدلے کا
شکر نہ کریں اللہ پر
چھوڑ دیں - ۱۲۰ سورہ ج

كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ

تھے پنج اس کے اختلاف کرتے - پھر کیا بنے تھے کو قائم اور شریعت یعنی اہل شادی

مِنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا

امردین سے پس پیروی کر سکی راہ کی اور مت پیروی کر خواہشوں اُن لوگوں کی جو کہ نہیں

يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّهُمْ لَنُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ سَعْيًا

جسائے - تحقیق وہ ہرگز نہ کفایت کریں گے تھے کہ اللہ سے کچھ

وَأَنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَاللَّهُ

اور تحقیق ظالم بعضے اُن کے دوست ہیں بعضے کے - اور اللہ

وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ۝ هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى

دوست ہے پر ہیزگاروں کا - نصیحتیں ہیں واسطے لوگوں کے اور ہدایت

وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا

اور رحمت واسطے اس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں - کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ کہ کرتے ہیں

السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

بُرائیاں یہ کہ کر دیوں ہم اُن کو مانند اُن لوگوں کی کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے

سَوَاءٌ مِّمَّاهُمْ وَمِمَّا تَكْفُرُونَ ۝ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝ وَ

برابر ہو زندگی اُن کی اور موت اُن کی - بُرا ہے جو کچھ حکم کرتے ہیں - اور

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِيُخْرِجَ

پیدا کیا اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ حق کے اور تاکہ جزا دیا جاوے

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ أَفَرَأَيْتَ

ہر جی ساتھ اس چیز کے کہ کیا اُس نے اور وہ نہ ظلم کئے جاویں گے - کیا پس بھگاتوئے

مَنْ اتَّخَذَ إِلَهًا هُوَ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ

اُس شخص کو کہ پکڑا ہوا اُس نے معبود اپنا خواہش اپنی کو اور گمراہ کیا اُس کو اللہ نے اُس پر علم کے

وَحُتِمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ عَشْمًا

اور مہر رکھی اُس پر کانوں اُس کے اور دل اُس کے اور کر دیا اُس پر بینائی اُس کے کے پردہ

فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ وَ

پس کون ہدایت کرے گا اس کو پہچھے اللہ کے - کیا پس نہیں نصیحت پہڑتے تم - اور کہا

۱۸

۱۸

موضع القرآن

دل یعنی زمانہ نام ہے
دہر کا وہ کچھ کام کرنا والا
نہیں کہ کسی اور چیز کو
کہتے ہیں جو معلوم نہیں
ہوتی اور دنیا میں تصرف
اسکا چلتا ہے پھر اللہ
ہی کو کیوں نہ کہیں۔ ایسے
معنی پر حدیث میں آیا کہ
دہر اللہ ہے اس کو برا
نہ کہتے۔ ۱۲ منہ رحمہ
دل زانو پر بیٹھے عاجزی کرنے
اور نتردی اعمال جو کچھ کئے
ہیں ۳۰ ۱۹

قَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا

انہوں نے نہیں زندگانی مگر زندگانی دنیا کی مرتے ہیں ہم اور جیتے ہیں ہم اور نہیں

يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ وَقَالَهُمُ بَيْنَكَ مِنْ عِلْمٍ إِنَّ هُمْ

ہلاک کرتا ہم کو مگر زمانہ۔ اور نہیں واسطے ان کے ساتھ اس کے کچھ علم نہیں وہ

إِلَّا يَظُنُّونَ ۝۳۰ وَإِذَا كُنَلَىٰ عَلَيْهِمْ أَيْتُنَا بَيِّنَاتٍ قَا

مگر حتمان کرتے ہیں دل۔ اور جب پڑھی جاتی ہیں اُنہیں ان کے نشانیاں ہاڑی ظاہر نہیں

كَانَ حُجَّتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اتَّبُوا يَا أَبَانَا إِنْ كُنْتُمْ

ہے دلیل ان کی مگر یہ کہ کہتے ہیں لے آؤ بابوں ہمارے کو اگر ہو تم

صَادِقِينَ ۝۳۱ قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ

کے کہہ کہ اللہ ہی زندہ کرے گا تم کو پھر مارے گا تم کو پھر

يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَكِنْ أَكْثَرُ

اکٹھا کرے گا تم کو طر دن قیامت کے نہیں شک بیچ اس کے اور لیکن بہت

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۲ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

لوگ نہیں جانتے۔ اور واسطے اللہ کے ہی بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُخْسِرُ السَّابِقُونَ ۝۳۳ وَ

اور جس دن کو قائم ہوگی قیامت اُس دن زبان پاویں گے جھوٹے۔ اور

تَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا

دیکھیں گے تو ہر ایک امت کو زانو پر گری ہوئی۔ ہر امت پکار دی جاوے گی طرف اعلان لے اپنے کے۔

الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۳۴ هَذَا كِتَابُنَا

آج جسزادے جاؤ گے تم جو کچھ تھے تم کرتے دل۔ یہ ہے کتاب ہماری

يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنْتُمْ

بولتی ہے اوپر تمہارے ساتھ حق کے۔ تحقیق ہم لکھتے تھے جو کچھ تھے تم

تَعْمَلُونَ ۝۳۵ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کرتے۔ پس جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اپنے

فِي دُخَانٍ مُّبِينٍ سَاءَ لَهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

پس داخل کرے گا ان کو رب ان کا بیچ رحمت اپنی کے۔ یہ ہے وہ مُراد پانا

السَّيِّئِينَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ الْيَتَامَىٰ

ظاہر۔ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے کہا جادو کا پس تمہیں آیتیں میری

تَشْكِلُ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۝

پر مصلحت جاتیں اور تمہارے پس تمہیں کیا تھے اور تھے تم قوم مجرم گار۔ ۲۰

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ

اور جب کہا جاتا ہے تحقیق وعدہ اللہ کا سچ ہے اور قیامت نہیں شک

فِيهَا فَلْتُمِمْ مَا تَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِنْ نُّظُنُّ إِلَّا

بیچ اس کے کہتے تھے تم نہیں جانتے ہم کیا ہے قیامت نہیں گمان کرتے ہم مگر

ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُتَّقِينَ ۝ وَبَدَّاهُمْ سَحَابًا

گمان تھوڑا اور نہیں ہم یقین لائے والے۔ اور ظاہر ہوئیں واسطے اُنکے بُرائیاں

مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

اُس چیز کی کہ تھے کرتے اور تھیں لیا اُن کو اُس چیز نے کہ تھے ساتھ اُس کے ٹھٹھا کرتے۔

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسِفُكُمْ كَمَا نَسِيفُ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا

اور کہا جادو کا آج بھول جاؤں گے ہم تمکو جیسا بھول گئے تم ملاقات ہماری اس دن کی کو

وَمَاؤُكُمْ النَّارُ وَمَالَكُمْ مِّنْ نَّصْرِينَ ۝ ذَلِكُمْ

اور جگہ تمہاری آگ ہے اور نہیں واسطے تمہارے کوئی مدد دینے والا۔ یہ سبب

بِأَنكُمْ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّبْتُمْ الْحَيٰوةَ

اُنکے ہے کہ پکڑا تھا تھے نشانیوں اللہ کی کو ٹھٹھا اور فریب دیا تمکو زندگانی دُنیا کی

الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرِجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ

نکالے جادوں گے اس سے اور نہ وہ

يُسْتَعْتَبُونَ ۝ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ

عذر قبول کئے جادوں گے۔ پس واسطے اللہ کے جو سب تعریف پروردگار آسمانوں کا اور

رَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَهُ الْكِبَرِيَّةُ

پروردگار زمین کا پروردگار عالموں کا۔ اور واسطے اُنسی کے بزرگی

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

بیچ آسمانوں کے اور زمین کے۔ اور وہی غالب ہے حکمت والا۔

۝

۝

۝

موضع القرآن

ول بھلا دیں گے یعنی تم پر

مہربانی نہ کریں گے ۱۱ منہ

ول دُنیا کے مینے

پر پکے جانا کہ جیسے

ہم دُنیا میں مسلمان اور

کافر مقابل ہیں۔ وہاں

بھی ہمارا یہی دور چلیگا

۱۱ منہ

سُورَةُ الْاِحْقَافِ مَكِّيَّةٌ فِي خَمْسِ ثَلَاثِينَ آيَةً وَارِجِعْ رُكُوعًا

سورہ احقاف مکہ میں نازل ہوئی اس میں پینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

حَمْدٌ ① تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝

آسمان کا کتاب کا ہے اللہ عزت والے حکمت والے کی طرف سے۔

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا اِلَّا

نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان انکے ہے مگر

بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّاۤ اُنْزِلُوْا

ساتھ حق کے اور وقت مقرر کے۔ اور جو لوگ کافر بن گئے اس چیز سے کہ ڈرائے جاتے ہیں

مُعْضُوْنَ ۝ قُلْ اَرَاَيْكُمْ مَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

مٹھ پھرنے والے ہیں۔ کہہ کیا دیکھاتے ہیں اس چیز کو کہ پکارتے ہو تم سوائے

اللّٰهِ اَسْمَآءُۢنِۢى مَا ذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ

اللہ کے دکھلا دو مجھ کو کیا پیدا کیا ہے انہوں نے زمین سے یا واسطے انکے ساجھا کہ

فِي السَّمٰوٰتِ اٰتٰیوْنِیْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَا اَوْ

پنج آسمانوں کے۔ لے آؤ میرے پاس کتاب پہلے اس سے یا

اَشْرِقْۢنِۢى عَلٰۤی اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ وَمَنْ اَضَلُّ

بھٹم فتنہ کی سے اگر ہو تم سچے۔ اور کون شخص بہت گمراہ

مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَا یَسْتَجِیْبُ لَهُ

اس شخص سے کہ پکارتا ہے سوائے اللہ کے اس شخص کو کہ نہ جواب دے گا اس کو

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَاۤئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝

قیامت کے دن تک اور وہ پکارتے ان کے سے غافل ہیں۔

وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ کَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءٌ وَكَانُوْا بِعِبَادَتِیْ

اور جب قوت آئے گئے مجاہدین کے لوگ ہونگے وہ بت واسطے انکے دشمن اور ہونگے عبادت انہی کو

لِقٰوْمِیْنَ ۝ وَإِذَا تُكَلِّمُہُمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٌ قَالَ

انکار کرنے والے۔ اور جب پڑھی جاتی ہیں اُوپر ان کے نشانیاں ہماری ظاہر ہوتے ہیں

الجزء الثامن والعشرون

قرآن

الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَذَا سِمَنُ مَبِينٍ ۝

وہ لوگ کہ کافر ہوئے واسطے حق کے جب آیا ان کے پاس یہ جادو ہے ظاہر۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ

کیا یہ کہتے ہیں کہ باندھ لیا ہے اُسکو کہہ کہ اگر باندھ لیا ہو میں نے اُسکو پس نہیں تم مالک

لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ

واسطے میرے اللہ کی طرف سے کسی چیز کے۔ وہ جانتا ہو اُس چیز کو کہ شروع کرتے ہو تم بچاؤ کے۔

كُفِيَ بِهِ شَرِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

کفایت ہو وہ گواہ درمیان میرے اور درمیان تمہارے۔ اور وہ ہے بخشنے والا مہربان۔

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ

کہہ نہیں ہوں میں نیا پیغمبروں میں سے اور نہیں جانتا میں جو کچھ کیا جا رہا

بِي وَلَا يَكُمُ إِنِ اتَّبِعْ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا

ساتھ مسٹر اور ساتھ تھا ہے نہیں پیروی کرتا میں مگر اُس چیز کی کہ وحی کیجاتی ہو طرف میری اور نہیں

نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنَ عِنْدِ اللَّهِ

میں نذر دہانہ والا ظاہر کہہ کیا دیکھا ہے تمہارے اگر ہوئی نزدیک اللہ کے سے

وَكُفْرٌ تَمْرِيهِمْ وَشَهِيدٌ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَىٰ

اور کفر کیا تمہارے ساتھ اُس کے اور گواہی دی ایک شاہد نے بنی اسرائیل میں سے اُوپر

مِثْلِهِ قَامَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

مانند اس کے کے پس ایمان لایا اور تکبر کیا تمہارے۔ تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا

قوم ظالموں کو کہے۔ اور کہا ان لوگوں نے کہ کافر ہوئے واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان

كُوكَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ

لئے اگر ہوتا یہ دین بہتر آگے نکل جاتے ہم سے طرف اُپلی اور جسوقت کہ نہ راہ پائے ساتھ اُنکے

فَسَيَقُولُونَ هَذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ۝ وَمِنْ قَلِيلٍ كُتِبَ

پس البتہ کہیں گے یہ جھوٹ ہو قدیم۔ اور پہلے اس سے کتاب

مُوسَىٰ إِمَامًا مَّا وَرَحْمَةً ۝ وَهَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا

موسٰی کی پیشوا اور رحمت۔ اور یہ کتاب سچا کر نبیوالی ہو اُسکو بولی

موضح القرآن

دل بینی اب بھی باز آؤ

تو بخشنے جاؤ۔ ۱۲ منہ رح

وٹ بکے میں کوئی عالم ہو

کہ آیا تھا کام کو اس سے

پوچھا کافروں نے

اس نے بتایا کہ ایک

رسول اور کتاب آتی مقرر

ہو اس شہر میں اور یہ وہی

لگتا ہے ۱۲ منہ رح۔

وٹ مدت کا یعنی ہمیشہ لوگ

ایسی باتیں کہہ کرتے

ہیں ۱۲ منہ

۱۰

هَرَبًا لِّيُنْذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳﴾

عزلی تاکہ ڈر دے اُن لوگوں کو کہ ظلم کرتے ہیں اور خوشخبری واسطے احسان کرنے والوں کے۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ

تحتین جن لوگوں نے کہا کہ پروردگار ہمارا اللہ ہے پھر قائم رہے اسی پر پس نہیں ڈر

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۴﴾ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

اوپر ان کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہ لوگ ہیں رہنے والے بہشت کے

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾ وَوَصَّيْنَا

ہمیشہ رہنے والے جگہ اسکے۔ بدلہ ہے اُس چیز کا کہ تھے وہ کرتے۔ اور حکم کیا ہم نے

الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۚ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَ

آدمی کو ساتھ ماں باپ اپنے کے احسان کرنا۔ اٹھاتی ہے اُس کو ماں اپنی تکلیف سے اور

وَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمْلُهُ وَفِصْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۖ

جنتی ہے اُس کو تکلیف سے۔ اور حمل اُس کا اور دودھ چھڑانا اُس کا تیس مہینے۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ

یہاں تک کہ جب پہنچا جوانی اپنی کو اور پہنچا چالیس برس کو کہا

رَبِّ أَوْضَاعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ

لے رب میرے توفیق دے مجھ کو یہ کہ شکر کروں میں نعمت تیری کا وہ جو انعام کی ہے تو نے

عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ ۖ

اوپر میرے اور اوپر ماں باپ میرے کے اور یہ کہ عمل کروں میں نیک جو پسند کرے تو اُس کو

وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۚ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي

اور اصلاح کرو واسطے میرے بیج اولاد میری کے بختیق میں نے تو بہ کی طرف تیری اور تھقیق میں

مِنَ السُّلَٰتِينَ ﴿۱۶﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ تَقْبَلُ عَنْهُمْ

مسکناؤں سے ہوں گے۔ یہ لوگ ہیں کہ مقبول کرتے ہیں ہم اُن سے

أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ

بہتر اس چیز کا کیا انھوں نے اور درگزر کرتے ہیں ہم بُرائیوں اُن کی سے بیج رہنے والوں

الْجَنَّةِ ۖ وَوَدَّ الصَّادِقُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۱۷﴾

بہشت کے۔ دودھ چھڑا ہے جو تھے وہ دودھ دینے جاتے۔

موضح القرآن

دل پیٹ میں رہتا اور

دودھ چھڑاتا تیس مہینے

ہیں اگر رولا کا تو یہ تو کہیں

چھینے میں دودھ چھڑاتا

ہے اور نو مہینے ہیں حمل

کے یہ آیت کسی کے حال

کا بیان نہیں حضرت نے

ماں باپ کے حق میں دوا

نہیں کی۔ حدیث اکبر

چالیس برس کی عمر

میں سلمان ہوئے اور

ان کے ماں باپ بچہ

مسلمان ہوئے یہ بات

اور کسی صحابی کو نہیں

میسٹر ہوئی لیکن باپ

اس وقت نہیں سلمان

ہوئے تو یہ احوال ہے

فرضی یعنی سعادت مند

لوگ ایسے ہی ہوتے

وَالَّذِي قَالَ لِوَالَيْدِي أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِي أَنْ أَكُونَهُ

اور جس نے کہا واسطے ماں باپ اپنے کے بزار ہوں میں جسے کیا تم وعدہ دیتے ہو مجھ کو یہ کہ نکالا

وَقَدْ خَلَّتِ الْمَرْثُونَ مِنْ قَبْلِي وَهَمَّا يَسْتَفِيتَانِ

جاؤں میں اور متفق گذر گئے ہیں بہت ترن پہلے مجھ سے۔ اور وہ فریاد کرتے ہیں

إِلَهُ وَبَيْتِكَ أَمِنْ إِنْ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا فَيَقُولُ مَا

خدا سزاور کہتے ہیں اسکو ملے ہے جو کو ایمان لا حقیق وعدہ اللہ کا سچ ہے پس کہتا ہے نہیں

هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ أُولَئِكَ الَّذِينَ حَقَّ

عَنْهُمْ كَذِبُهُمْ ۝ وَلَئِنْ لَمْ يَنْفَعِ الْإِنْسَانَ شَيْءٌ إِلَّا

یہ لوگ ہیں کہ ثابت ہوئی کہ ان کے

مِنْ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَبِيرِينَ ۝ وَلَكِنْ

جنوں سے اور انسانوں سے۔ تحقیق وہ تھے زبان بانیا لے۔ اور واسطے ہر

دَرَجَاتٍ مِمَّا عَمِلُوا وَلِيُوفيَهُمْ أَعْمَالُهُمْ وَلَهُمْ لَا

ایک کے درجے ہیں اسچیز کے عمل کیا انھوں نے۔ اور تاکہ پورا کرے انکو عمل انکے اور وہ نہیں

يُظْلَمُونَ ۝ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ

ظلم کئے جاویں گے۔ اور جس دن کہ ڈرہو لائے جاویں گے وہ لوگ کہ کافر تھے اور پرانگ کے۔

أَذْهَبَتْ طَائِفَتُكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ

کہا جاوے گئے تم نیکیاں اپنی بیچ زندگانی دنیا کے اور فائدہ اٹھاؤ تم نے

بِهَآءِ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ

ساتھ ان کے۔ پس آج جزا دیے جاؤ گے عذاب رسواں کا بسبب اس کے کہ تھے تم

تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ

ستکبر کرتے بیچ زمین کے ساتھ ناحق کے اور بسبب اسکے کہ تھے تم

تَفْسُقُونَ ۝ وَأَذْكُرُ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ

نسق کرتے تھے۔ اور یاد کر بھائی عاد کو کہ میں ہوں پیغمبر کہ جسوقت کہ ڈرایا قوم اپنی کو بیچ احقان کے

وَقَدْ خَلَّتِ النَّارُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

یعنی ریگستان کے اور تحقیق گذرے تھے ڈرانے والے آگے اس کے سے اور پیچھے اُس کے سے

موضع القرآن

وَل: اس کا حال ہرج

کافر ہے اور ماں باپ

سمجھاتے ہیں ایمان کی بات

نہیں سمجھتا ۱۲ منہ رح۔

وَل: یہ جنت والے

بھی کئی دسیے ہیں اور

دور رخ والے بھی اسی طرح

اپنے اپنے اعمال ۱۵ منہ رح

وَل: جن لوگوں نے آخرت

نہ چاہی فقط دنیا ہی چاہی

انکی نیکیوں کا بدلہ آئی نہیں

ہی چکا۔ ۱۲ منہ رح۔

۱۰
۲

الَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

یہ کہ نہ عبادت کرو مگر اللہ کو۔ تحقیق میں ڈرتا ہوں اُوپر تمہارے عذاب دن

عَظِيمٍ ۲۱ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا فَأْتِنَا

بڑے کے سے و۔ کہا انھوں نے کیا آیا ہو تو ہمارے پاس تاکہ پھیر دیے ہو معبودوں اُسے سو پس آ

بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۲۲ قَالَ إِنَّمَا

جائے پاس جو کچھ وعدہ دیتا ہے ہم کو اگر ہے تو سچوں سے۔ کہا بولائے اسکے نہیں کہ

الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي

علم نزدک اللہ کے ہے اور پہنچاتا ہوں میں تم کو وہ چیز کہ بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اسکے دیکھ

أَرْبُكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۲۳ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ

دیکھتا ہوں میں تم کو ایک قوم جو کہ جہالت کرتے ہو۔ پس جب دیکھا اُس کو بادل سامنے آنے والا

أَوْدِيَّتِهِمْ ۲۴ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا

جنگلوں اُن کے کو۔ کہا انھوں نے یہ بادل ہے سینہ برساتے والا ہمسکو۔ بلکہ وہ چیز جو کہ

اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۲۵ تَذَرُهُمْ

جلدی کرتے تھے تم ساتھ اسکے۔ باؤ جو بوج اسکے عذاب ہے درد دینے والا۔ ہلاک کرتی ہے ہر

شَيْءٌ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَى إِلَّا مَسَكِنُهُمْ

چیز کو ساتھ حکم پروردگار اپنے کے پس ہو گئے کہ نہ دکھائی دیتے تھے مگر گھر اُن کے۔

كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ السَّاجِرِينَ ۲۶ وَلَقَدْ مَكَنَّا

اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم قوم گمنام گاروں کو۔ اور اب تحقیق قدرت دی تھی بننے انکو

فِيمَا إِنْ مَكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا

بیچ اُس چیز کے کہ نہ قدرت دی بننے تم کو بیچ اسکے اور کئے بننے واسطے اُن کے کان اور آنکھیں

وَأَفْئِدَةً ۲۷ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا

اور دل پس نہ کفایت کیا اُن سے کانوں اُن کے نے اور نہ آنکھوں اُن کی نے اور

أَفْئِدَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْعَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ

ذہیوں اُن کے نے کچھ جس وقت کہ تھے جھگڑا کرتے ساتھ نشانیوں اللہ کے

وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۲۸ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا

اور گھیر لیا اُن کو اُس چیز نے کہ تھے ساتھ اسکے شہا کرتے و۔ اور اب تحقیق خاک میں ہم نے

موضح القرآن

و۔ یعنی حضرت ہوئے

عادر کو دریا احقاف ایک

ضلع جو میں اسکے

معنی بیت کہ اُھل

و۔ انکو دل اور کان ا

آنکھ دی تھی یعنی دنیا کا

کام میں عقائد تھے وہ تمام

کام نہ آئی ۱۲ منہ رح۔

وہ حضرت تھے تھے
ج کے دنوں میں نہر نکلا
باہر نماز صبح پڑھنے گئے
اپنے یاروں کے ساتھ اس
وقت کہتے جن میں گئے
اور مسلمان ہوئے اور اپنی
قوم کو جا کر سمجھایا اس با
حضرت نہیں ملے پھر
بہت لوگ مسلمان ہو کر
ایک رات کو سو باہر آئے
حضرت ایلے باہر گئے سب
نے قرآن سیکھا اور دین
بول کیا جو وہ جن
میں ان کی باہر نقل
ہیں اور جب حضرت کو
وحی آئی تب جنوں پر
خبر آسمان کی بند ہوئی انکو
سبب معلوم نہ تھا قرآن
جب سنا تو جانا اسکا نزول
وتا ہے اس سے خبر بند
کی ہے ۱۲ منہ رح -
وہ حضرت میلان علیہ السلام
کے وقت سے توریث ان میں
مشہور تھی ۱۲ منہ رح -
وہ بھاگ کر زمین میں
اوپر سے فرشتے مارتے
ہیں تو زمین ہی کو بھاگتے
پڑ ۱۲ منہ رح -

مَا حَوْلَكُمْ مِنَ الْقُرَىٰ وَصَرَفْنَا آيَاتِ كَلَامِكُمْ

یَرْجِعُونَ ﴿۱۰﴾ فَلَوْلَا نَصْرُهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ

دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۖ وَذَلِكَ

إِفْكَامُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴿۱۱﴾ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفْرًا

مِنَ الْجِنِّ يَسْمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا

أَنصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿۱۲﴾

قَالُوا يَقَوْمُنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى

طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۳﴾ يَقَوْمُنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَ

أَمْرًا بِهِ يَخْفَىٰ لَكُمْ مِنْ دُونِكُمْ ۖ وَيُجِرْكُمْ مِنْ

عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۱۴﴾ وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ

بِمُعْتَبَرٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۗ

أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۱۵﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ فَيَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

۱۰ - کیا نہ دیدھا انھوں نے یہ کہ اللہ

جو کچھ گرد تمھارے قریب بستیوں سے اور طرح طرح سے بیان کریں گے نشانیاں تاکہ وہ
رجوع کریں - پس کیوں نہ مدد دی ان کو ان لوگوں نے کہ پھر اے سے
یوئے اللہ کے قرب کے مجبور - بلکہ کھوئے گئے ان سے - اور یہ ہے
افکامہم و ما کانوا یفقدون - اور جس وقت کہ پھروئے ہر طرف تیری جماعت
میں الجن یسمعون القرآن فلما حضر وہ قالوا - پس جب حاضر ہوئے اسکے پاس کہنے لگے
انصتوا فلما قضی ولوا الی قومہم منذرین - آپس میں کہ چکے رہو - پس جب ہوا تمام پڑھنا پھر گئے طرف قوم اپنی کے ڈراتے ہوئے و -
قالوا یقومنا انا سمعنا کتبا انزل من بعد موسیٰ - کہا انھوں نے اے قوم ہماری تحقیق سنی ہے ایک کتاب کہ اناری گئی ہے - چھ مونس کے
مصدقاً لیا بین یدیه یردی الی الحق والی - سچا کرنے والی اس چیز کو کہ آگے اس کے ہے راہ دکھاتی ہے طرف خدا کی اور طرف
طریق مستقیم - ۱۳ - اے قوم ہماری قبول کرو واسطے بلائے دالے اللہ کے اور
امراً بہ یخفی لکم من دونکم - اے قوم ہماری قبول کرو واسطے گناہ تمھارے اور پناہ دے تم کو
عذاب الیم - ۱۴ - اور جو کوئی نہ مانے پکارنے والے اللہ کے کو پس نہیں
باعتبار فی الارض ولیس لہ من دونہ اولیاء - عاجز کرنے والا بیخ زمین کے اور نہیں واسطے اس کے یوئے اس کے دوست
اولئک فی ضلال مبین - ۱۵ - کیا نہ دیدھا انھوں نے یہ کہ اللہ

موضع القرآن

دل و حیل نہ پائی تھی
دنیا میں یعنی اب تو دیر
سمجھتے ہیں کہ عذاب جلد
کیوں نہیں آتا اس دن
جائیں گے کہ بہت شتاب
آیا دنیا میں ہم ایک ہی
گھڑی رہے یا عالم قبر کا
رہنا ایک گھڑی معلوم
ہو گا یہ دستور جو کہ گزری
دست تھوڑی معلوم ہوتی

سے ۱۲ منہ رح
+ + +
+

۴
۳
۲
۱

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْزِ

جس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو اور نہ تھکا
بِخَلْقِهِمْ يَقْدِرُ عَلَىٰ أَنْ يُخْرِجَ الْهَوْتَ بَلَىٰ إِنَّهُ

ساتھ پیدا کرے ان کے کے قادر ہے اور اس کے کہ زندہ کرے مردوں کو نہیں بلکہ تحقیق وہ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ

اوپر ہر چیز کے قادر ہے اور جس دن کہ رو برو کئے جائیں گے وہ لوگ کہ
كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ

کافر ہوئے اوپر آگ کے کیا نہیں حق نہیں گئے نہیں بلکہ حق ہے
وَرَبَّنَا قَالِ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝

نہم پروردگار تارا ہے کہ کہیگا حق تعالیٰ پس چسکو عذاب بسبب اس کے کہ تھے تم کفر کرتے
فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولَؤُلَا الْعِزُّ مِنَ الرَّسُولِ وَلَا

پس صبر کر جسا کہ صبر کیا صاحب عزم کے نے پیغمبروں سے اور مت
تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ كَانَهُمْ يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوْعَدُونَ

شتابی کروا سٹے ان کے کہو با کہ وہ جس دن دیکھیں جو کچھ کہ وعدہ دئے جاتے ہیں
لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلَّغْنَا فَمَلُ

نہیں دھیل کر انھوں نے سحر ایک ساعت دن کی سے پہنچا تا ہے پیغام کا پس نہیں
يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ۝

ہرک کئے جسا دیں گے مگر قوم فاسق و فاسقہ

سُورَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ثَانِي ثَلَاثِينَ آيَةً وَارْتِعَادُ كَوْعَا

سورہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں نازل ہوئی اسیں اسیں آیتیں اور چار رکوع ہیں
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے
الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ

جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انھوں نے راہ خدا کی سے بے راہ کر دیا
أَعْمَالُهُمْ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَمَّا

خدا نے عملوں کے کہ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے اور ایمان لائے

دل پہلے زمانے میں
سب خلق کو تخلیف یعنی
ایک شریعت کی اس وقت
سب جہان کو ایک حکم جو
اب سچا دین ہی ہو اور کام
پہلے بڑے مسلمان بھی کہتے
ہیں اور کافر بھی لیکن سچا
دین ماننے کو یہ قبولیت ہے
سو نیکی ثابت اور بُرائی
مُعات اور نہ ماننے کی یہ سزا
جو کہ نیکی برباد اور گناہ
لازم - ۱۲ مندرجہ -

دل جب تک کافر نہ ہو
کافر نہیں ہوتا
تک قتل ہی چاہئے ۱۳
اور جب زور ٹوٹ
چکا تب تید بھی
کفایت نہ کر سکتا
مسلمانوں یا احسان
کو کے چھوڑ دیجئے تو
ہیشہ احسانیں اور دین کی
محبت آئے۔ یا چھوڑائی بیکر
چھوڑیے۔ تو دور فائدے ہے
اختلاف ہے کافر تید میں
آئے تو اسکو اپنے گھر جانے
دیجئے یا نہیں مگر چھوڑیے
و اس طرح کہ رعیت جو کہ
۱۲ مندرجہ -
باقی صفحہ ۶۹۵ پر

بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَرُوا
ساتھ اس چیز کے کہ اُن کی گئی ہے اور وہ حق ہی پروردگار اُن کے سے دور کیس
عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ
اُن سے بُرائیاں اُن کی اور سنوارا حال اُن کا دل۔ اس واسطے کہ
الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الدِّينَ أَمَنُوا
وہ لوگ کہ کافر ہوئے پیروی کی انھوں نے باطل کی اور یہ کہ جو لوگ ایمان لائے
اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ ۝ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ
پیروی کی انھوں نے حق کی پروردگار اپنے سے۔ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ
لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ۝ فَإِذَا كُفِّيْتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا
واسطے لوگوں کے مثالیں اُن کی۔ پس جب ملاقات کرو اُن لوگوں کو کہ کافر ہوئے
فَضْرَبَ الرِّقَابَ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَتَخْتَمَوْهُمْ فَشَدَّ
پس مار دے گردنیں اُن کی۔ یہاں تک کہ جب چور کر دو اُن کو پس مسک کر
الْوَشَاقَ ۖ فَمَا مَتَّابِعُدُ ۖ وَإِنَّمَا فِدَاءٌ حَتَّىٰ تَضَعَ
تسید کرنا پس یا احسان کچھو پیچھے اس کے اور یا بدلہ لیں یہاں تک کہ رکھ دیوے
الْحَرْبِ ۖ أَوْ ذَارَهَا تَهْذِلكَ ۖ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ
لڑائی بوجھ اپنے بات ہے۔ اور اگر چہ اللہ البتہ بدلہ دیوے اُن سے۔
وَلَكِنْ لِّيَبْلُوَ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ ۖ وَالَّذِينَ قَتَلُوا
ولیکن تاکہ آزمائے بعض تمہارے کو ساتھ بعض کے۔ اور جو لوگ کہ مارے جاتے ہیں
فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝ سَيَهْدِيهِمْ
بیچ راہ اللہ کے پس ہرگز نہ بے راہ کرے گا عملوں اُن کے کو۔ البتہ ہدایت کرے گا اُنکو
وَيُضْلِيهِمْ بِأَلَمِهِمْ ۝ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَفَهَا لَهُمْ ۝
اور سنوارے گا حال اُن کے کو۔ اور داخل کرے گا اُنکو بہشت میں تعریف کر دی انکی واسطے دل
بِأَيِّهَا الَّذِينَ أَمَنُوا إِن تَتَصَرَّوْا اللَّهُ يَنْصُرْكُمْ وَ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر مدد کرو تم دین خدا کے کی مدد دے گا تمکو اور
يُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ
ثابت کرے گا قدموں تمہارے کو کٹ۔ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے پس گر پڑنا ہے واسطے اُنکے

وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝ ذَلِكِ يَافِئُكُمْ كَيْهُوا مَا أَنْزَلَ

اور بے راہ کیا عملوں انکے کو۔ یہ سبب اس کے ہو کہ مکروہ رکھا تھا انھوں نے اس پر جو کہ نازل کی ہے

اللَّهُ فَاحْبِطْ أَعْمَالَهُمْ ① أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

خدا نے پس کھود دیے عمل ان کے۔ کیا پس نہ سیر کی انھوں نے بیچ زمین کے

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

پس دیکھیں کہ کیونکر ہوا آخر کام ان لوگوں کا کہ پہلے ان سے تھے۔

ذَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ② ذَلِكِ يَافِئُ

ہلا کی ڈالی اللہ نے اُن پر انکے اور واسطے کافروں کے ہوتا رہتا ہی مانند اسکے۔ یہ سبب انکے ہو کہ

اللَّهُ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى

اللہ کا رسا ہے اُن لوگوں کا کہ ایمان لائے اور یہ کہ جو کافر ہیں نہیں کارسا

لَهُمْ ③ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

واسطے انکے۔ تحقیق اللہ داخل کرتا ہے اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

بہشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں۔ اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے

يَسْمَعُونَ وَيَاكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ

فائدہ اٹھاتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسا کہ کھاتے ہیں چارپائے اور آگ

مُتَوًى لَهُمْ ④ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْنٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً

جگہ بننے کی جو واسطے انکے دل۔ اور بہت بستیاں تھیں کہ وہ سخت تھیں قوت میں

مِنْ قَرْنَيْكَ الَّتِي أَخْرَجْتَ أَهْلَكُنْهُمْ فَلَا نَاصِرَ

بستی تیری سے جس نے نکال دیا تجھ کو ہلاک کیا ہے اُنکو پس نہ ہوا مدد دینے والا

لَهُمْ ⑤ أَفَمَنْ كَانَ عَلَى بَيْتِهِ مِنْ زِينَةٍ

واسطے انکے کیا پس جو شخص کے پروردگار اپنے سے مانند اس شخص کے ہو کہ

لَهُ سُوءٌ عَلَيْهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ⑥ مَثَلُ الْجَنَّةِ

زینت ایسا واسطے انکے برا عمل اسکا اور پیروی کی انھوں نے خواہشوں اپنی کی صفت اس بہشت کی

الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ

کہ وعدہ کئے گئے ہیں پر مہرنگار۔ بیچ اس کے نہریں ہیں پانی سے بن پکڑا ہوا۔

اللہ

اللہ

(بقیہ صفحہ ۶۹۴)

اللہ چاہے تو آپ

ہی کافروں کو مسلمان کر

ڈالے۔ پر یہ بھی منظور

نہیں جاننا منظور ہے

سو بند سے کی طرف سے

کمر باندھنی اور اللہ کی

طرف سے کام بنانا اور نہ

موضع القرآن

دل جانور کا سا کھانا

یعنی حرص کو اور مسلمان

کھاویں دفع حاجت کو

موضع القرآن

فل وہاں کی شراب
بامزہ ہے جیسے یہاں کی
بے مزہ بہشت میں ہر کسی
کے گھر میں چار نہیں
مقرر ہیں اور بعضوں کو
زیادہ ۱۲ منہ دم -
و یعنی گند ذہن جن کو
نہ سمجھ نہ یاد ۱۲ منہ دم -
و یعنی حضرت کے کلام
سے اثر پایا اور گناہوں
سے بچ کر چلنے لگے -

۱۱ منہ دم
و بڑی نشان

قیامت کی ہمارے نبی کا
پیدا ہونا سب نبی راہ
دیکھتے تھے خاتم النبیین
کی جب وہ آچکے اب
قیامت ہی رہی بانی -
۱۱ منہ دم -

و یعنی جتنے پردوں
میں پھرو گئے پھر بہشت
میں یاد و زخ میں پہنچ گئے
اپنے گھر میں -
۱۲ منہ دم -

۲
۱۷

وَأَنْهَرُ مِنْ لَبَنِ كَرِيمٍ طَعْمُهُ وَأَنْهَرُ مِنْ خَيْرِ

اور نہیں ہیں دودھ کی کہ نہ بد لگتا مزہ اُن کا - اور نہیں ہیں شراب کی

لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَرُ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى وَ

مزہ دینے والی واسطے پینے والوں کے - اور نہیں ہیں شہد صاف کئے گئے کی - اور

لَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَبِّهِمْ

واسطے اُنکے ہیں بیچ اس کے بیوے ہر طرح کے اور بخشش پروردگار اُن کے سے -

كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ

کیا وہ مانند اُس شخص کی کہ وہ ہمیشہ رہنے والا ہو بیچ اُنکے اور پلائے جا دیئے پانی گرم پس کاٹ ڈالیا

أَمْعَاءَهُمْ ⑤ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا

انٹریوں اُنکی کوٹ - اور بعض اُن میں سوزہ شخص ہو کہ سنتا ہر طرف تیری یہاں تک کہ جب باہر نکلتے ہیں

مِّنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ

تیرے پاس سے کہتے ہیں واسطے اُن لوگوں کے کہ دیئے گئے ہیں عیلم کیا کہتا تھا

أَيُّهَا الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا

ابھی - یہی لوگ ہیں کہ گھر کی ہے اللہ نے اُن پر دلوں اُنکے کے اور پیروی کی انہوں نے

أَهْوَاءَهُمْ ⑥ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَاتَّبَعُوا

خواہشوں اپنی کی و - اور جن لوگوں نے راہ پائی زیادہ دی اُنکو ہدایت اور دی اُن کو

تَقْوَاهُمْ ⑦ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ

پر ہیر گاری اُنکی و - پس نہیں انتظار کرتے مگر قیامت کا یہ کہ آوے اُن کے پاس

بَغْتَةً ⑧ فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَهُمْ

ناگہاں - پس تحقیق آئی ہیں نشانیاں اُنکی پس کہاں سے ہو گا واسطے اُنکے جب آوے گی اُنکے پاس

ذِكْرُهُمْ ⑨ فَأَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرُ

نصیحت اُن کی و - پس جان تو یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور بخشش مانگ

لِنَذِيرِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

واسطے گناہ اپنے کے اور واسطے ایمان والوں کے اور واسطے ایمان والیوں کے اور اللہ جانتا ہے

مُسْقَلَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ⑩ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا

جگہ پھر جانے تمہارے کی اور جگہ رہنے تمہارے کی و - اور کہتے ہیں وہ لوگ کہ ایمان لائے کیوں نہیں

موضع القرآن

۱۔ مسلمان سورت تھے
 ۲۔ تھے یعنی کافروں کی ایذا
 ۳۔ سے عاجز ہو کر آرزو کرتے
 ۴۔ تھے کہ اللہ حکم دے جہاد
 ۵۔ کا جو جو بیکے کر گئے رہے
 ۶۔ جب حکم آیا جہاد کا تو کچھ
 ۷۔ لوگوں پر بھاری پڑا اور وہ
 ۸۔ کی طرح بے رونق آنکھوں
 ۹۔ سے دیکھتے ہیں ہلکا کاش
 ۱۰۔ اس حکم سے محنت رکھیں
 ۱۱۔ یہ جو خوف میں بھی آنکھ کی
 ۱۲۔ رونق نہیں رہتی جیسے
 ۱۳۔ (یعنی وقت ۱۱ منہ ۷
 ۱۴۔ ۱۵) یعنی حکم شرع
 ۱۵۔ نہ لے سے کافر ہو طرح
 ۱۶۔ ماننا ہی چاہیے پھر وہ
 ۱۷۔ بھی جانتا ہے کہ نامردوں
 ۱۸۔ کو کیوں بڑا دے اور جو
 ۱۹۔ بہت ہی تاکید پڑی ہی
 ۲۰۔ وقت ضرور ہکا بونا نہیں
 ۲۱۔ توڑنے والے بہت ہیں۔
 ۲۲۔ ۱۱ منہ ۷
 ۲۳۔ ۱۱ منہ ۷
 ۲۴۔ ۱۱ منہ ۷
 ۲۵۔ ۱۱ منہ ۷
 ۲۶۔ ۱۱ منہ ۷
 ۲۷۔ ۱۱ منہ ۷
 ۲۸۔ ۱۱ منہ ۷
 ۲۹۔ ۱۱ منہ ۷
 ۳۰۔ ۱۱ منہ ۷
 ۳۱۔ ۱۱ منہ ۷
 ۳۲۔ ۱۱ منہ ۷
 ۳۳۔ ۱۱ منہ ۷
 ۳۴۔ ۱۱ منہ ۷
 ۳۵۔ ۱۱ منہ ۷
 ۳۶۔ ۱۱ منہ ۷
 ۳۷۔ ۱۱ منہ ۷
 ۳۸۔ ۱۱ منہ ۷
 ۳۹۔ ۱۱ منہ ۷
 ۴۰۔ ۱۱ منہ ۷
 ۴۱۔ ۱۱ منہ ۷
 ۴۲۔ ۱۱ منہ ۷
 ۴۳۔ ۱۱ منہ ۷
 ۴۴۔ ۱۱ منہ ۷
 ۴۵۔ ۱۱ منہ ۷
 ۴۶۔ ۱۱ منہ ۷
 ۴۷۔ ۱۱ منہ ۷
 ۴۸۔ ۱۱ منہ ۷
 ۴۹۔ ۱۱ منہ ۷
 ۵۰۔ ۱۱ منہ ۷
 ۵۱۔ ۱۱ منہ ۷
 ۵۲۔ ۱۱ منہ ۷
 ۵۳۔ ۱۱ منہ ۷
 ۵۴۔ ۱۱ منہ ۷
 ۵۵۔ ۱۱ منہ ۷
 ۵۶۔ ۱۱ منہ ۷
 ۵۷۔ ۱۱ منہ ۷
 ۵۸۔ ۱۱ منہ ۷
 ۵۹۔ ۱۱ منہ ۷
 ۶۰۔ ۱۱ منہ ۷
 ۶۱۔ ۱۱ منہ ۷
 ۶۲۔ ۱۱ منہ ۷
 ۶۳۔ ۱۱ منہ ۷
 ۶۴۔ ۱۱ منہ ۷
 ۶۵۔ ۱۱ منہ ۷
 ۶۶۔ ۱۱ منہ ۷
 ۶۷۔ ۱۱ منہ ۷
 ۶۸۔ ۱۱ منہ ۷
 ۶۹۔ ۱۱ منہ ۷
 ۷۰۔ ۱۱ منہ ۷
 ۷۱۔ ۱۱ منہ ۷
 ۷۲۔ ۱۱ منہ ۷
 ۷۳۔ ۱۱ منہ ۷
 ۷۴۔ ۱۱ منہ ۷
 ۷۵۔ ۱۱ منہ ۷
 ۷۶۔ ۱۱ منہ ۷
 ۷۷۔ ۱۱ منہ ۷
 ۷۸۔ ۱۱ منہ ۷
 ۷۹۔ ۱۱ منہ ۷
 ۸۰۔ ۱۱ منہ ۷
 ۸۱۔ ۱۱ منہ ۷
 ۸۲۔ ۱۱ منہ ۷
 ۸۳۔ ۱۱ منہ ۷
 ۸۴۔ ۱۱ منہ ۷
 ۸۵۔ ۱۱ منہ ۷
 ۸۶۔ ۱۱ منہ ۷
 ۸۷۔ ۱۱ منہ ۷
 ۸۸۔ ۱۱ منہ ۷
 ۸۹۔ ۱۱ منہ ۷
 ۹۰۔ ۱۱ منہ ۷
 ۹۱۔ ۱۱ منہ ۷
 ۹۲۔ ۱۱ منہ ۷
 ۹۳۔ ۱۱ منہ ۷
 ۹۴۔ ۱۱ منہ ۷
 ۹۵۔ ۱۱ منہ ۷
 ۹۶۔ ۱۱ منہ ۷
 ۹۷۔ ۱۱ منہ ۷
 ۹۸۔ ۱۱ منہ ۷
 ۹۹۔ ۱۱ منہ ۷
 ۱۰۰۔ ۱۱ منہ ۷

نُزِلَتْ سُورَةٌ فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ وَذُكِرَ
 اُتاری جاتی کول سورت یعنی جہاد کی پس جب اُتاری جاوے گی سورت ثابت اور ذکر کیا جائے
 فِيهَا الْقِتَالُ مَرَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ
 بیچ اس کے لڑائی کا دیکھے گا تو اُن لوگوں کو کہ بیچ دلوں اُن کے کے بیساری ہے
 يُنْظَرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ
 دیکھتے ہیں طرف تیری جیسا دیکھتا ہے وہ شخص کہ پیہوشی آتی ہو اور پراپکے موت سے
 فَأُولَئِكَ لَهُمْ ۝ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ فَإِذَا عَزَمَ
 پس دے ہو واسطے اُنکے ۱۔ مطلب اُن کا فرمانبرداری ہو اور بات معقول پس جب مقرر ہوا
 الْأَمْرَ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۝ فَهَلْ
 حکم ۲۔ پس اگر سچ بولیں اللہ سے البتہ ہووے بہتر واسطے اُنکے ۳۔ پس کیا ہو تم
 عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَ
 نزدیک اس بات کے کہ اگر دالی ہو تو حکم کے یہ کہ فساد کرو بیچ زمین کے اور
 تَقْطَعُوا أَرْحَامَكُمْ ۝ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ
 کاڑ سبابتیں اپنی ۱۔ لوگ ہیں جن کو لعنت کی ہے اُن کو اللہ نے
 فَأَصْمَهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ ۝ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ
 پس بہر کر دیا اُن کو اور اندھا کر دیا آنکھوں اُن کی کو ۲۔ کیا پس نہیں منکر کرتے
 الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۝ إِنَّ الَّذِينَ
 بیچ قرآن کے ۳۔ کیا اوپر دلوں کے قفل ہیں اُن کے ۴۔ تحقیق جو لوگ کہ
 ارْتَدَّوْا عَلَى أَدْبَارِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ
 پھر گئے ۵۔ اوپر پیٹھوں اپنی کے ۶۔ اسی کے کہ ظاہر ہوئی واسطے اُنکے
 الْهُدَى الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَى لَهُمْ ۝ ذَلِكَ
 ۱۔ ایت شیطان نے زینت دلائی ہو واسطے اُنکے اور دھیل دلائی واسطے اُنکے ۲۔
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا مَا تَرَى اللَّهَ سَطِيعَكُمْ
 بسبب اُنکے ہو کہ کہا تھا انھوں نے واسطے اُن کو کہ کہے کہ ناخوش رکھتے تھے پھر کہ اُتاری جو اللہ نے البتہ کہا
 فِي بَعْضِ الْأَمْرِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ۝ فَكَيْفَ
 ہیں گئے تم تمہارے بیچ بعض کاموں کو اور اللہ جانتا ہو آہستہ آہستہ اُنکے کو ۳۔ پس کیونکر ہوگا حال اُنکا

إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَذْبَارَهُمْ ۝

جس وقت قبض کریں گے جان اُن کی کو فرشتے مارے گئے منہ اُن کے اور پیٹھیں اُنکی دل
ذَلِكِ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا اسْتَخَطَ اللَّهُ وَكَرِهُوا مِنْ ضَوَائِهِ

یہ سبب انکے جو کہ پیروں کی انھوں نے اپنی مرضی کی ناخوش کرتی ہو اللہ کو اور رکھو کہی ضامنہ کی
فَأَخْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

پس ناپید کر ڈالے اللہ نے عمل انکے دل کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ کہ بیچ دلوں اُن کے کے
مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَصْغَانَهُمْ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ

بیماری ہے کہ ہرگز نہ نکالے گا اللہ بدیعتی اُن کی اور اگر ہم چاہیں
لَا سَابِقَ لَهُمْ فَلَعَرَفْتُمْ بِسَمِئِهِمْ وَكُنْتُمْ فِي

البتہ دکھلا دیں ہم تجھ کو وہ لوگ پس پہچان ہوئے تو انکو ساتھ چہرے انکے کے اور البتہ پہچان ہو گا تو انکو
لَحْنِ الْقَوْلِ ۝ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ۝ وَلَسْتُ لَكُمْ

بیچ سخن یعنی کہنے بات کے اور اللہ جانتا ہے کاموں تمہارے کو اور البتہ آزما دیں گے ہم تمکو
حَتَّى نَعْلَمَ الْمُجْتَهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَتَبَلَّوْا

یہاں تک کہ ظاہر کر دیں ہم جہاد کرنے والوں کو تم میں سے اور صبر کرنے والوں کو اور آزما دیں ہم
أَخْبَارَكُمْ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

خبروں تمہاری کو تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انھوں نے راہ خدا کی سے
وَسَاءَ مَا يَرْجُونَ ۝ الرُّسُولُ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ

اور مخالفت کی رسول کی پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوئے واسطے اُن کے ہدایت
لَنْ يَضُرَّوْا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحِطُّ أَعْمَالَهُمْ ۝ يَا أَيُّهَا

ہرگز نہ ضرر کریں گے اللہ کو کچھ اور البتہ ناپید کرے گا عملوں اُن کے کو اے
الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا

لوگو جو ایمان لائے ہو کہہ ما نوا اللہ کا اور کہہ ما نو رسول کا اور مت
تَبْطُلُوا أَعْمَالَكُمْ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا

باطل کرد عملوں اپنے کو کہ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انھوں نے
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قَاتَوْا وَهُمْ كَمَا زِلْنِ لَا يُغْفِرُ

راہ خدا کی سے پھر مرتے اور وہ کافر ہی تھے پس ہرگز نہ بخشے گا

وَلَمْ يَكُنْ حَكِيمًا
خود میں ظلم کرنے لگے
پھر کسی کا سمجھایا نہ سمجھے
۱۲ منہ رح

وَلَمْ يَكُنْ حَكِيمًا
قرآن تو نہیں سمجھتے
کہ جہاد میں کتنے
فائدے ہیں اور اللہ
ایمان سے پھرے جاتے
ہیں کہ لڑائی میں نہ جاویں
گئے تو دیر تک جیویں گے
۱۲ منہ رح

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ
وَلَمْ يَكُنْ حَكِيمًا
کہا کہ ہم مسلمان ہوئے
ہیں لیکن تم سے لڑیں گے
۱۲ منہ رح

وَلَمْ يَكُنْ حَكِيمًا
کہو نہ کہچیں گے اور تب
نفاق کا مزہ چکیں گے
۱۲ منہ رح

وَلَمْ يَكُنْ حَكِيمًا
کہتے ہیں جہاد کرنا کچھ
صحت کرنی اللہ کی راہ
میں جب قبول ہو کر کوائف
علم ہو اپنی چاؤ پر کام نہ
کرسے ۱۲ منہ رح

ادنیٰ بیٹھ گئی ہرگز نہ اٹھی۔
جب حضرت قسم کھا کر
میں ادب کعبہ کا رکھوں گا
اگرچہ یہ لوگ چڑھ چڑھ ہو
تب اٹھی حضرت مقابلہ ہو
کر حدیبیہ کے میدان میں
پیغام پاک اگرچہ مجھ سے
صلح کرو ایک مدت دم نہ
اتنے ہمدردوں کو مسلمان ہیں
پھر چاہو گے مسلمان ہو جو
اور چاہو گے راہِ آخر صلح
ہوئی لیکن اس سال عمرو نے
دیا اگلے سال تصاف کیا اس
صلح کے بعد یہ سورت (۹۰)
آخری - ۱۲ منہ رح -

موضع القرآن

دل یعنی تجھ کو جس محل سے
دمجہ بڑھے اور یہ بات اللہ
نے کسی بندے کو نہیں فرمائی
کہ اگلے پچھلے گناہ بخشے
اگرچہ بہت بندے میں بخشے
اس میں شک نہ کر دینا ہوا ۱۱ منہ
دل یعنی چین کو رسول کے
حکم پر ہے ضدیوں کے رخ
ضدہ کرنے گئے اس میں ان
ایمان کا درجہ بڑھا ۱۲ منہ
دل جو لوگ کہتے ہیں جنت
زبانی صندھ اللہ میں

يَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ

دکھلا دے تجھ کو راہ سیدھی - اور مدد کرے تجھ کو اللہ

نَصْرًا عَظِيمًا ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ

مدد غالب فل - وہی ہے جس نے اُماری سکینہ بھیج دیوں

الْمُؤْمِنِينَ لِيَزِدُوا إِيمَانًا مَعَ إِيْمَانِهِمْ ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ

ایمان والوں کے تاکہ بڑھے جاویں ایمان میں ساتھ ایمان اپنے کے اور واسطے اللہ کے ہیں جھک

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

آسمانوں کے اور زمین کے - اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا فل -

لِيَدْخُلَ الْجَنَّةَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ وَالْمُؤْمِنَاتُ جَنَّاتٌ تَجْرِي

تاکہ داخل کرے ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو بہشتوں میں چستی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۝ وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ

سینے ان کے سے نہیں ہمیشہ رہنے والے نیچ ان کے اور دُور کرے ان سے

سَيِّئَاتِهِمْ ۝ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

بُرائیاں ان کی - اور ہے نزدیکی اللہ کے مُراد پانا بڑا فل -

وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ ۝ وَالْمُنَافِقُ وَالْمُشْرِكُونَ ۝

اور عذاب کرے نفاق والوں کو اور نفاق والیوں کو اور شرک کرنے والوں کو اور

الْمُشْرِكُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُنُوا عَلَىٰ السَّوَةِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ

شرک کرنے والیوں کو گمان کرنے والے ہیں ساتھ اللہ کے گمان بُرا - اُپر ان کے سے پھرا

السَّوَةِ ۝ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ

بُرائی کا - اور غصہ ہوا اللہ اُپر ان کے اور لعنت کی ان کو اور تیار کی واسطے ان کے

جَهَنَّمَ ۝ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ

دوزخ - اور بُری ہے جگہ پھر جائے کو فل - اور واسطے اللہ کے ہیں جھک آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ ۝ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ

اور زمین کے - اور ہے اللہ غالب حکمت والا - حقیق بھیجا ہے تجھ کو

شَاهِدًا ۝ وَمُبَشِّرًا ۝ وَنَذِيرًا ۝ لِيُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

تو اہی نیسے والا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا - تاکہ ایمان لائے اللہ کے اور رسالہ کے

کی طلب نفع مان کر یہاں
سے معلوم ہوا کہ اللہ کے
ان ہی برکات کی جو اس دہ
میں بڑی انگلیں یک دینے
سے چلتے وقت ماضی پہنچ
کر کے پیش سے جانا کہ لڑائی
میں تباہ ہو گئے وطن کو
ہیں درویش کم اور دشمن کا
دیس اور کافروں نے جانا کہ
۱۰۰ کے نام سے
۹۰ لکھ میں چاہتے ہیں
۹۰ دفا سے شہر مکہ سے ہیں
۱۱۰

وَتَعَزَّوْهُ وَتُوقِرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ①
اور قوت دو اُس کو اور تنظیم کر دہاں اور تسبیح کر دہاں کو صبح اور شام
إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ②
حقین وہ لوگ کہ بیعت کرتے ہیں تجھ سے سوائے اسکے نہیں کہ بیعت کرتے ہیں اللہ سے۔ ہاتھ اللہ کا
ہر اوپر ہاتھ اٹکے کے۔ پس میں نے عہد توڑا پس سوائے اسکے نہیں کہ عہد توڑا اور جان اپنی کے۔
وَمَنْ آوَىٰ بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَمِیْتُهُ أَجْرًا ③
اور جس نے وفا کی ساتھ اس چیز کے کہ عہد کیا ہو اُوپر اسکے اللہ سے پس شتاب دیکھا اسکو ثواب
عَظِيمًا ④ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلْفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ ⑤
بڑا اعلیٰ شتاب کہیں گے واسطے تیرے پیچھے چھوڑے گئے مختاروں سے
شَخَّصْنَا أَمْوَالَنَا وَهَلْوَنا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ
شغول کیا تھا ہمارے لئے اور لوگوں ہمارے لئے پس بخشش مانگ اسے چاہے کہتے ہیں
بِالْغَيْبِ مَا تَبَيَّنَ فِي قُلُوبِهِمْ ⑥ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ
ساتھ زبانوں اپنی کے جو کچھ کہ نہیں بچ دوں اُن کے کے۔ کہہ پس کون مالک ہوگا
بِكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ
تھا را اللہ سے کچھ اگر ارادہ کرے ساتھ تمہارے ضرر کا یا ارادہ کرے ساتھ تمہارا
نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ⑦ بَلْ
نفع کا۔ بلکہ اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خیردار۔ بلکہ
ظَنَنْتُمْ أَنَّ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ
گمان کیا تھا تم نے یہ کہ ہرگز نہ پھر میں گئے رسول اور مسلمان طرف
أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزَيْنَ ذٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ
وہمیں اپنے کی کبھی اور زینت دیا تھا خط و بیخ دوں تمہارے کے اور گمان کیا تھا تمہیں
كُلَّ السَّوْءِ ⑧ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ⑨ وَمَنْ لَّيُؤْمِنُ
محسان بُرا اور تم تھے تم قوم ہلاک ہونے والی۔ اور جو کوئی نہ ایمان لایا
بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالُوا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ⑩
ساتھ اللہ کے اور رسول اٹکے کے ہیں حقین تیار کی ہے جہنم واسطے کافروں کے دوزخ۔ اور

موضع القرآن
دل ہاتھ ملاتے تھے
وقت قول کے اول
مسلمان کا قول ہوتا تھا
پھر جس بات کا تنقید
منظور ہوا۔ راہیوں میں
قول مرتے دم تک
نہ جھانگنے کا۔ ۱۱۰

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ
وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۵

اور عذاب کرتا ہے جس کو چاہے اور بخشتا ہے واسطے جس کے چاہے

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَعَايِمَ

يَتَّخِذُوْهَا ذُرُوْا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّبْدِلُوْا

كَلِمَ اللّٰهِ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ مِنْ

قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَآ بَلْ كَاثُوْا لَا

يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۶ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنْ

الْاَعْرَابِ سَتَدْعُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولٰٓئِكَ يَشَدِّدُوْنَ

تَقَاتِلُوْهُمْ اَوْ يُسَلِّمُوْنَ ۚ فَاِنْ طَطِيعُوْا يُوْتِكُمُ اللّٰهُ

اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۷ لَيْسَ عَلٰى اَعْمٰى حَرْبٍ

وَلَا عَلٰى الْاَعْرَابِ حَرْبٌ وَّلَا عَلٰى الْمَرِيْضِ حَرْبٌ

وَمَنْ يُّطِيعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ يَدْخُلْ جَنَّتْ تَجْرٰى مِنْ

اور جو کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور رسول کے کی داخل کرے انکو بہشتوں میں جلتی ہیں بچے انکے سر

موضع القرآن

ول جب تکے سو پھرے
وہاں سے حکم ہوا کہ غیر
پر چلو اور ان لوگوں کے
سوا کوئی ساتھ نہ چلے
۱۰۔ یعنی میں تین دن رو کر

رادہ کیا جو لوگ پہلے
سفر میں ڈر کر رہ گئے تھے
اس سفر میں لایچ کو ملتا
ہوئے ان کو اللہ کا نسخ

نشا یا غیر میں ہوتا
تھے جو جنگ اعراب

میں قوموں کو بڑھالائے
تھے ۱۲۔ اسے رح

ول بڑے بڑے رادے
حق تعالیٰ فرماتا ہوا فارس کے

لوگوں کی سلطنت ہمیشہ
زبردست رہی تھی حضرت

عماد حضرت عثمان کی وقت
فارسی ملک فتح ہوا اور کچھ

مسلمان بچے بن گئے
وہاں سے بہت غنیمتیں

اٹھ گئیں ۱۲۔ اسے رح

الحکم ۲۶
ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

ان میں سے
ان میں سے
ان میں سے

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَقُولُ يُعَذِّبُهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

نہیں۔ اور جو کوئی پھر جاوے گا عذاب کرے گا اس کو عذاب درد دہنے والا۔

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ

ابن حنیفہ رضی اللہ عنہ مسلمانوں سے جو وقت کو بیعت کرتے تھے تم سے

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ

نہیں درخت کے پس جانا جو کچھ بیچ دلوں ان کے کے تھا پس اتاری سکین

عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝

اور ان کے اور ثواب دیا ان کو فتح نزدیک۔ اور انہیں بہت

يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝

کو لے رہے تھے ان کو۔ اور ہے اللہ غالب حکمت والا۔ وعدہ کیا ہے تم کو

اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا فَعَجَلَ لَكُمْ هَذِهِ

اللہ نے بہت ساری لوٹ کا کر رہے تھے ان کو پس شتاب دے دی تم کو یہ اور

كَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ

بند کر کے ہاتھ لوگوں کے تم سے۔ اور تاکہ ہوں نشانی واسطے ایمان والوں کے

وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝

اور دکھاوے تم کو راہ سیدھی۔ اور دے تم کو قیامتیں کہ نہیں تادیر ہوئے تم

عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

آگاہ۔ یعنی فاس اور روم کی فتح تم پر لیا اللہ نے ان کو۔ اور ہے اللہ آگاہ ہر چیز کے

قَدِيرًا ۝ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا الْأَدْبَارَ ثُمَّ

تادیر۔ اور اگر لڑتے تم سے وہ لوگ کہ کافر ہوئے البتہ پیٹھ پھیر لیتے پھر

لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝

نہیں پاتے کوئی دوست اور نہ یاری دینے والا۔ عادت اللہ کی جو

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسْمَةِ اللَّهِ تَكْدِيلًا ۝

حق گزری ہے پہلے اس سے اور ہرگز نہ پاؤ گے تو واسطے عادت اللہ کے بدلے جانا۔

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

اور وہی ہے جس نے بند کر کے ہاتھ ان کے تم سے اور ہاتھ تمہارے ان سے

رَبِّكَ يَصْطَفِي

بَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ
 نَج سرحہ کے تھے اس کے کہ غالب کیا تمکو اور ان کے۔ اور ہے
 اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ
 اللہ ساتھ اس چیز کے کرتے ہو تم دیکھنے والا۔ وہی لوگ ہیں جو کافر ہوئے اور
 صَدُّوكم عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعْكُوفًا أَنْ
 بند کیا تمکو انھوں نے مسجد حرام سے اور قربانی کو روکے ہوئے اس بات کے کہ
 يَكْفُرَ مَجَلَّةً وَلَوْ لَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ
 پہنچے جگہ حلال ہوئے اپنے کی۔ اور اگر نہ ہوتے مرد مسلمان اور عورتیں مسلمان
 لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ كُطِبَ لَهُمْ فَأَنْصَلَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةً
 نہیں جانتے تم ان کو یہ کہ پھل ڈالو تم ان کو پس پہنچ جائے تمکو ان سے ایذا ہے خبر
 بَغْيٍ عَلِيمٌ لِيَدْخُلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ لَوْ
 یعنی تو ابھی نسخ ہو جاتی کہ داخل کرے اللہ بیچ رحمت اپنی کے جس کو چاہے۔ اگر
 تَزَكَّيْوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝
 جدا ہو جاتے مسلمان کافروں کو البتہ عذاب کرتے ہم ان کو کہ تمکو کافر بنائے انہیں کو عذاب دردینے والا۔
 إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةً
 جس وقت کی ان لوگوں نے کہ کافر ہوئے بیچ دلوں اپنے کے کہ
 الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ
 جاہلیت کی پس اتاری اللہ نے سکینہ اور رسول اپنے کے اور
 عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةً تَقْوَى وَكُلُّوا
 اور پر ایمان والوں کے اور لازم کر دی ان کو بات پر ہیزگاری کی اور تھے
 أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝
 وہ بہت حقدار اسکے اور لائق اسکے۔ اور ہے اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا۔
 لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّسُولَ يَا لَيْتَ لَنَا
 البتہ سچیت سچ دکھلایا اللہ نے رسول اپنے کو خواب ساتھ سچ کے۔ البتہ داخل ہو گئے تم
 الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِينَ مُحِلِّينَ
 مسجد حرام میں اگر چاہا اللہ نے امن سے منڈاتے ہوئے

اور حضرت فرمایا کہ میں نے
 کوئی نہ جادو نہ دھوکہ نہ
 کوئی نہ لوگوں کے ہاتھ میں
 لڑائی نہ ہونے دی اور نہ
 وہ ہیں میرے انعام میں
 فتح خیرہ اور فتح جو ہوت
 ہاتھ نہ لگی وہ بھی مل ہی سکتی

موضح القرآن

فل وہ اتنی آدمی جو پہلے
 تھے سچ شہر کے کہ یعنی قریب
 تھے یا شہر کا چہ ہی کو اور نہ
 فل یعنی اس جہاں میں ساری
 اور بے ادبی کہ کہ نہیں
 ہوئی تم با او کے نہیں
 نے عمرے والوں کو منع کیا اور
 قربانی نہ پہنچنے دی قابل تھے
 کو اس وقت تھا کہ ہاتھ کو فتح
 ہوئی مگر بعض مسلمان چھپے تھے
 مردار ان اور بعض بھی مسلمان
 ہونے مقد تھے اس ورنہ فتح
 میں پیچے جاتے تھے وہ جس کی
 صلح میں تھے مسلمان
 ہونے تھے سچ چکے اور
 وہ تھے وہ کل تھے تب
 اللہ نے کہ فتح کر دیا اور نہ
 فل ایک ضد کہ ایک برس عمر
 نہ کرنے دیا اور کہ جس میں عمر
 رہا فی صفحہ ۲۸

رَّءَوْسَكُمْ وَ مُقْصِرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا
 مردوں اپنے کو اور کمزور اتے ہوئے نہ ڈرتے ہو گئے پس جانا اللہ نے جو کچھ کو نہ جانتے تھے
 فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ هُوَ الَّذِي
 پس اس کے در سے اس کے قریب - فتح نزدیک - وہ ہے جس نے
 أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَ دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى
 بھیجا پیغمبر اپنے کو ساتھ ہدایت کے اور دین حق کے - کہ غالب کرے اُس کو اُوپر
 الدِّينِ كُلِّهِ وَ كَفَىٰ بِاللّٰهِ شَهِيدًا ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ
 دین سارے کے - اور کفایت ہے اللہ شاہدی دینے والا - محمد رسول
 اللّٰهِ ۝ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ مُرَحَّمُونَ
 اللہ کا ہے اور جو لوگ کہ ساتھ اس کے ہیں سخت ہیں اُوپر کفار کے رحم دل ہیں
 بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكْعًا سُجَّدًا يُبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ
 درمیان اپنے دیکھتا ہے تو اُن کو رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے چاہتے ہیں فضل
 اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا نَّيْمًا هُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ
 خدا کا اور رضامندی کی نشان اُن کی بیچ کو نہیں ان کے کے ہے اثر
 السُّجُودِ ۝ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي الْوَرْدَةِ ۝ وَ مَثَلُهُمْ فِي
 سجدے کے ہے - یہ صفت اُن کی بیچ تو رات کے اور صفت اچھی بیچ
 الْاِنْجِيلِ ۝ تَذَكَّرْ ۝ اَخْرَجَ شَطْلًا فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ
 انجیل کے جیسے کہی نکالے سول اپنی پس قوی کرے اُس کو پس بولی ہو جاویں
 فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سَوْتِهِ يُعْجِبُ الزَّكَاءَ ۝ لِيُغِيظَ بِهِمُ
 پس کھڑی ہو جاویں اُوپر جڑ اپنی کے خوش لگتی ہو کہی کئیوں کو کہ غصے میں لے اللہ سبب ان مسلمانوں کے
 الْكُفَّارَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 کافروں کو - وعدہ کیا ہے اللہ نے اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے
 مِنْهُمْ مَغْفِرَةً ۝ وَ اَجْرًا عَظِيمًا ۝
 اُن میں سے بخشش اور ثواب بڑا ہے -
 سُورَةُ الْحَجَّرَاتِ ۝ وَ هِيَ ثَمَانِ عَشْرَةَ آيَةً ۝ وَ فِيهَا رُكُوعًا
 سورۃ الحجرات مدینہ میں نازل ہوئی اسیں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

(بیتہ ص ۷۰۵)
 اسکو پھر بھیجی اور اچھے بنا
 عمر کے کو آؤ تو میں دن سے
 زیادہ نہ رہو اور پھر اچھے
 نہ رہو حضرت کے یہ سب لکھا ہے

موضع القرآن
 دل اس میں کہ اللہ نے ظاہر
 میں بھی سب غالب کر دیا
 ایک دہریس موعظ
 ہمیشہ ۱۰ ص ۷۰۵
 دل جو تندی تری اپنی خود
 دو سب برابر چلے اور جاپا
 سے سوز کر کے دوندی اپنی
 (ع) جگہ اور زمین اپنی جگہ
 (ع) انکا نام اسکی توجہ کی
 ۱۵ نمازوں صلاحت چتر
 مع پرکتہ نور ہر حضرت کے
 ۱۶ ہما اور لوگوں میں پہنچا
 ۱۷ پڑتے چہ بے کویت
 ۱۸ اور کہی کی کماوت
 ۱۹ اول سے ہی تھا
 ۲۰ دین پھر دین پر عروت
 ۲۱ برکتی تھی حضرت کے وقت کو
 ۲۲ خلیفوں اور پھر دیا کو
 ۲۳ ان کے اور پھر کاتے
 (ع) ۲۴ میں سے کچھ ہے
 ۲۵ ہی نے کوفہ کا مذہب دیا
 ۲۶ حقا کہہ کر بھی تری میں
 ۲۷ کو نہ رہ جاویں نہ تھی تھی
 بھی نصبت جو ۱۰ ص ۷۰۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدُمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت آگے بڑھو خدا کے

وَرَسُولِهِ وَأَتَقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۱

اور رسول اُنکے کے اور ڈرو اللہ سے۔ تحقیق اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ

لوگو جو ایمان لائے ہو مت بلند کرو آواز اپنی کو اوپر آواز

النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ

نبی کے اور مت آواز بلند کرو اوپر اُنکے کیج بول کے جیسا بلند کرتے ہیں بعض تمہارے

لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝۲

واسطے بعض کے ایسا نہ ہو کہ کھوئے جاویں عمل تمہارے اور تم نہ سمجھتے ہو۔

إِنَّ الَّذِينَ يَغْضَوْنَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ

تحقیق جو لوگ کہ پست کرتے ہیں آواز اپنی کو نزدیک رسول خدا کے

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِيَتَّقُوا لَهُمُ

یہ لوگ ہیں وہ جو آزمایا ہے اللہ نے دلوں اُن کے کو واسطے پر ہیز کاری کے واسطے اُنکے

مَغْفِرَةً وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝۳ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِن

بخشش ہے اور ثواب بڑا۔ تحقیق جو لوگ کہ پکارتے ہیں تجھ کو

وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝۴ وَلَوْ أَنَّهُمْ

پہرے چار دیواری گھروں کے سے بہت اُن کے نہیں سمجھتے۔ اور اگر وہ

صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَاللَّهُ

مہربان ہے یہاں تک کہ نکلے تو طرف اُن کی ابت ہوتا بہتر واسطے اُنکے۔ اور اللہ

عَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر آوے تمہارے پاس

فَاسِقٌ يُنْبِئُكُم فَتَّبِعُونَا إِنَّ نُصُوبًا قَوْمًا يُجَاهِلُونَ

کوئی فاسق خبر دے کہ پس تتبع کرو ایسا نہ ہو کہ ایذا پہنچاؤ تم کسی قوم کو ساتھ نادانی کے

موضع القرآن

۱۔ یعنی مجلس میں کوئی

کچھ بوجھے تو حضرت کی

راہ دیکھو کہ کیا فرمادیں تم

اپنی عقل سے آگے جواب

نہ لے بیٹھو ۱۲ منہ رح۔

۲۔ اس سورت میں

حق تعالیٰ نے آداب بیان کیے

رسول کا اور آپ کے

ایکسا ادب یہ ہے کہ

مجلس میں شور نہ کرو کہ

حضرت کی بات مٹتی نہ پڑے

دوسرے یہ کہ خطاب کیے لوگ

جھپک کر نہ بول۔ ۱۲ منہ رح

۳۔ بنی تمیم آئے ملنے کو

حضرت عمر میں تھے باہر سے

لئے پکارے۔ ایذا آوی

نہ زبانی غصہ کرنا۔

۱۵ منہ رح

۱۔ ایک شخص کہ حضرت
بھیجا ایک قوم پر زکوٰۃ لینے
کو وہ نکلے اس کے استقبال
کو اسلام سے پہلے اس
قوم میں اور اسکی قوم میں
بیر تھا۔ یہ ڈرالہ میرے
ارے کو نکلے اٹھا بھاٹا
دینے میں اگر مشہور کر دیا
کو فدا کی قوم مرنے ہوئی۔
حضرت ان پر فوج بھیجتے
ہیں اس سے معلوم ہوا کہ
شہادت فاسق کی قبول
نہیں فاسق میں پر بے شرع
کام حیاں ہوا۔
۲۔ ایک قوم تھیں
شورہ قبول نہ ہو تو بڑا
رسول مل کرنا جو اللہ کے
حکم پر اسی میں تھا۔
اگر تمہاری بات نہ ہے
وہ کوئی پیشہ کی
۳۔ اس کی بات نہ
۴۔
۵۔ ایک قوم تھیں
۶۔ ایک قوم تھیں
۷۔ ایک قوم تھیں
۸۔ ایک قوم تھیں
۹۔ ایک قوم تھیں
۱۰۔ ایک قوم تھیں
۱۱۔ ایک قوم تھیں
۱۲۔ ایک قوم تھیں
۱۳۔ ایک قوم تھیں
۱۴۔ ایک قوم تھیں
۱۵۔ ایک قوم تھیں
۱۶۔ ایک قوم تھیں
۱۷۔ ایک قوم تھیں
۱۸۔ ایک قوم تھیں
۱۹۔ ایک قوم تھیں
۲۰۔ ایک قوم تھیں
۲۱۔ ایک قوم تھیں
۲۲۔ ایک قوم تھیں
۲۳۔ ایک قوم تھیں
۲۴۔ ایک قوم تھیں
۲۵۔ ایک قوم تھیں
۲۶۔ ایک قوم تھیں
۲۷۔ ایک قوم تھیں
۲۸۔ ایک قوم تھیں
۲۹۔ ایک قوم تھیں
۳۰۔ ایک قوم تھیں
۳۱۔ ایک قوم تھیں
۳۲۔ ایک قوم تھیں
۳۳۔ ایک قوم تھیں
۳۴۔ ایک قوم تھیں
۳۵۔ ایک قوم تھیں
۳۶۔ ایک قوم تھیں
۳۷۔ ایک قوم تھیں
۳۸۔ ایک قوم تھیں
۳۹۔ ایک قوم تھیں
۴۰۔ ایک قوم تھیں
۴۱۔ ایک قوم تھیں
۴۲۔ ایک قوم تھیں
۴۳۔ ایک قوم تھیں
۴۴۔ ایک قوم تھیں
۴۵۔ ایک قوم تھیں
۴۶۔ ایک قوم تھیں
۴۷۔ ایک قوم تھیں
۴۸۔ ایک قوم تھیں
۴۹۔ ایک قوم تھیں
۵۰۔ ایک قوم تھیں
۵۱۔ ایک قوم تھیں
۵۲۔ ایک قوم تھیں
۵۳۔ ایک قوم تھیں
۵۴۔ ایک قوم تھیں
۵۵۔ ایک قوم تھیں
۵۶۔ ایک قوم تھیں
۵۷۔ ایک قوم تھیں
۵۸۔ ایک قوم تھیں
۵۹۔ ایک قوم تھیں
۶۰۔ ایک قوم تھیں
۶۱۔ ایک قوم تھیں
۶۲۔ ایک قوم تھیں
۶۳۔ ایک قوم تھیں
۶۴۔ ایک قوم تھیں
۶۵۔ ایک قوم تھیں
۶۶۔ ایک قوم تھیں
۶۷۔ ایک قوم تھیں
۶۸۔ ایک قوم تھیں
۶۹۔ ایک قوم تھیں
۷۰۔ ایک قوم تھیں
۷۱۔ ایک قوم تھیں
۷۲۔ ایک قوم تھیں
۷۳۔ ایک قوم تھیں
۷۴۔ ایک قوم تھیں
۷۵۔ ایک قوم تھیں
۷۶۔ ایک قوم تھیں
۷۷۔ ایک قوم تھیں
۷۸۔ ایک قوم تھیں
۷۹۔ ایک قوم تھیں
۸۰۔ ایک قوم تھیں
۸۱۔ ایک قوم تھیں
۸۲۔ ایک قوم تھیں
۸۳۔ ایک قوم تھیں
۸۴۔ ایک قوم تھیں
۸۵۔ ایک قوم تھیں
۸۶۔ ایک قوم تھیں
۸۷۔ ایک قوم تھیں
۸۸۔ ایک قوم تھیں
۸۹۔ ایک قوم تھیں
۹۰۔ ایک قوم تھیں
۹۱۔ ایک قوم تھیں
۹۲۔ ایک قوم تھیں
۹۳۔ ایک قوم تھیں
۹۴۔ ایک قوم تھیں
۹۵۔ ایک قوم تھیں
۹۶۔ ایک قوم تھیں
۹۷۔ ایک قوم تھیں
۹۸۔ ایک قوم تھیں
۹۹۔ ایک قوم تھیں
۱۰۰۔ ایک قوم تھیں

تَتَصَبَّحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ۝ وَاعْلَمُوا أَن
پس ہو جاؤ اور اس چیز کے کہ تم نے کیا کیا اور جانو کہ
فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ
بج تمہارے رسول اللہ کا ہے۔ اگر تمہارا بیچ بہت کے باتوں سے
تَعَيْنَتْ وَلَٰكِنَ اللَّهُ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ
ابنہ ایذا میں پڑو تم لیکن اللہ نے تمہارا ایمان کو اور زینت دی اُسکو
فِي تِلْكَ الْأَمْثِلِ لَوْلَا الَّذِي لَمْ يَلْمِزْكُمْ فِي الْأَمْرِ
بج دوں تمہارے کے اور مکر وہ کیا ہے تمہاری کفر کو اور فسق کو
وَالْعَصِيَّانَ أَولَٰئِكَ هُمُ الرَّاكِبُونَ ۝ فَضَلَّ مَن
اور نافرمانی کو۔ یہ لوگ وہ ہیں بھلائی پانے والے۔
اللَّهُ وَنِعْمَةً ۝ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِنْ طَائِفَتَانِ
اللہ کی طرف سے اور نعمت کر۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہر گز۔
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ
مسلمانوں میں سے دو ہیں آپس میں پس صلح کر دو درمیان ان دونوں کے۔ پس اگر
بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبَغَىٰ حَتَّىٰ
سرکشی کرے ایک ان میں سے اور دوسری کے پس لڑو ان سے جو سرکشی کرتے ہیں یہاں تک
تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا
پھر اویں طرف ہم خدا کے۔ پس اگر پھر اویں پس صلح کر دو درمیان ان کے
بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝
ساتھ عدل کے اور انصاف کیا کرو۔ تحقیق اللہ دوست رکھتا ہوا انصاف کرنے والوں کو۔
إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَ
سوائے اسکے نہیں کہ مسلمان بھائی ہیں پس اصلاح کر دو درمیان دو بھائیوں اپنے کے۔ اور
اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
ڈرو اللہ سے۔ اگر تم رحم کئے جاؤ۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو
لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَلَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ
کھٹھاکرے کوئی قوم کسی قوم سے شاید کہ وہ بہتر ہوں ان سے

وَلَا نِسَاءً مِّنْ نِّسَاءٍ عَمِيَ أَنْ يَكُنْ خَيْرًا مِّنْهُنَّ

اور نہ بیویاں کسی بیوی سے شاید کہ وہ بہتر ہو ان سے۔

وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَرُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ

اور مت عیب لگاؤ آپس اپنے کو اور مت بدنام کرو ساتھ بڑے لقبوں کے۔ بُرا

الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ

نام کسی بدکاری پیچھے ایمان کے۔ اور جس نے نہ توبہ کی

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

پس یہ لوگ وہ ہیں ظالم۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

بُجو بہت گمانوں سے تحقیق بعض گمان گناہ ہے

وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم بَعْضًا أَيُحِبُّ

اور مت جاسوسی کرو اور نہ غیبت کریں بعض تمہارے بعض کی۔ کیا دوست رکھتا ہو

أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ

کوئی تم میں سے یہ کہ کھائے گوشت بھائی اپنے مُردے کا پس ناخوش رکھو گے تم اسکو۔ اور

اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

ڈرو اللہ سے۔ تحقیق اللہ سے پھر آنے والا مہربان۔ اے لوگو

إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ

تحقیق ہم نے پیدا کیا ہو تمکو ایک مرد سے اور عورت سے اور کیا ہی ہم نے تمکو کہنے اور قبیلے

لِتَعَارَفُوا إِنَّا أَكْرَمُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ

ماکر ایکد دسکر کو پہچانو تحقیق بہت بزرگ تمہارا نزدیک اللہ کے پرہیزگار تمہارا ہی تحقیق اللہ

عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ

جاننے والا خبردار ہے۔ کہا۔ گنواروں نے کہ ایمان لائے ہم۔ کہہ۔ نہ

تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ

ایمان لائے تم نہ لیکن کہہ۔ مسلمان ہوئے ہم اور ابھی نہیں داخل ہوا ایمان

فِي قُلُوبِكُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِفَكُمْ

بیچ دلوں تمہارے کے۔ اور اگر فرماں برداری کرو اللہ کی اور رسول اس کے کی نہیں کم دیکھا تمکو

موضع القرآن

وہ جہاں کسی پر برنامہ

پہنچے تو اپنا نام پر لگایا

فاسق آگے تماموں سپر

عیب لگایا نہ لگا ۱۲ منہ ۷

وہ تہمت اور بھید ٹھکانا

اور پیچھے پیچھے پرکھنا کسی جگہ

نہیں ہے گناہ یعنی

مظلوم ظالم کو کچھ

کہے یا جہاں آپس کچھ دن

کا فائدہ ہو اور نفسانیت

کی غرض نہ ہو۔ ۱۲ منہ ۷

وہ یعنی بڑا میاں ذات

کی اور قوم کی بحث ہیں۔

بصفت نیک چاہیے۔

نری ذات کس کام کی۔

۱۱ منہ ۲

موضع القرآن

فل ایک کہتا ہے کہ ہم
مسلمان ہیں یسعی دین
مسلمانی ہم نے قبول کیا
اس کا معنائہ نہیں
ایک کہتا ہے کہ جو پورا یقین ہے
جو یقین پورا ہے تو اس کے
آئنا رکھاں جس کو یقین
ہے اس کو دعویٰ ہے کہ
آتا ہے ۱۲ منہ ۲۰
فل یعنی اگر سچا دین ہو
ہے تو کہے سے کیا ہوگا
جس سے معاملہ ہے وہ
آپ خبردار ہو ۱۲ منہ ۲۰
فل جو نیکی اپنے
ہاتھ سے ہو اپنی تعریف
نہیں رب کی تعریف ہے
جس نے کردانی -
۱۲ منہ ۲۰

مَنْ أَعْمَاكُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۴
عملوں تمہارے میں سے کچھ - تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہوتا ہے اس کے نہیں
الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ
بر ایمان والے وہ لوگ ہیں کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے کے پھر نہ
يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ
شک لائے اور جہاد کیا ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے سبب راہ
اللَّهُ أَوْلَىٰ لَكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۱۵ قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهَ
اللہ کے - یہ لوگ وہ ہیں سچے - کہہ کیا معلوم کروا تے ہو تم خدا کو
بِذِينِكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي
دین اپنا - اور اللہ جانتا ہے جو کچھ کرینچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ کوینچ
الْأَرْضِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۱۶ يَمُنُونَ عَلَيْكَ
زمین کے ہے - اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہوتا ہے - احسان رکھتے ہیں اپنے تیرے
أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ لَا تَمْنُوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ بَلِ اللَّهُ
یہ کہ مسلمان ہوئے - کہہ کہ امت احسان رکھو اور میرے مسلمان ہونے اپنے کا - بلکہ اللہ
يَمُنُ عَلَيْكُمْ أَنْ هَذَا كُمْ لِلْإِيمَانِ أَنْ كُنْتُمْ
احسان رکھتا ہے اوپر تمہارے یہ کہ ہدایت کی طرف ایمان کی اتم ہو تم
صَادِقِينَ ۱۷ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمُوتِ
سچے - تحقیق اللہ جانتا ہے پوشیدہ چیزیں آسمانوں کی
وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا تَعْمَلُونَ ۱۸
اور زمین کی - اور اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے جو کچھ کرتے ہو تم -
سُورَةُ ق مَكِّيَّةٌ هِيَ خَمْسُ اَرْبَعُوَايَةِ وَثَلَاثُ رُكُوعًا
سورہ ق مکیہ میں پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے -
ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ۱ بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ
قسم ہے نسران بزرگ کی - بلکہ تعجب کیا انہوں نے یہ کہ آیا ان کے پاس

۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُنذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا كَثْبٌ عَجِيبٌ ①

ڈرانے والا ان میں سے پس کہا کافروں نے یہ چیز ہے عجیب کی۔
عَازًا مِثْنًا وَلَكِنَّا نُرَاقِبُ ذَلِكَ رَجْعًا بَعِيدٌ ②

کیا جب مر جاویں گے ہم اور ہو جاویں گے ہم مٹی۔ یہ پھر آنا ہے دُور عتس سے۔ تحقیق
عَلَيْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ

جانتے ہیں ہم جو کچھ کہہ کر دیتی ہے زمین ان میں سے۔ اور نزدیک ہمارے کتاب ہے
حَفِیْظٌ ③ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ

یاد رکھنے والی دل۔ بلکہ جھٹلایا انھوں نے حق کو جب آیا ان کے پاس پس وہ
فِي أَمْرِ مَرْجٍ ④ أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ

بیچ ایک بات مختلف کے ہیں۔ کیا پس نہیں دیکھا انھوں نے طرف آسمان کی اوپر اپنے
كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَمَرْجِيَّهَا وَمَا لَهَا مِنْ عَرْوٍجٍ ⑤

کیونکر بنایا ہم نے اُسکو اور زینت دی ہم نے اُسکو اور نہیں واسطے اُسکے شکست اور
الْأَرْضِ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا

زمین کو پھیلایا ہم نے اُس کو اور ڈالے ہم نے بیج اس کے پہاڑ اور اُگائی ہم نے
فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَرْجٍ ⑥ تَبَصَّرُوا وَذِكْرَى لِكُلِّ

بیچ اس کے ہر ایک قسم بارونق جھٹلانے کو واسطے تمہارے قدرت اپنی اور نصیحت
عَبْدٍ مُّنِيبٍ ⑦ وَكُنَّا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبْرَكًا

یاد دلانے کو واسطے ہر بندے و جوع کرنے والے کے۔ اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی برکت والا
فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ⑧ وَالنَّخْلَ

پس اُگائے ہم نے ساتھ اس کے باغ اور اناج کاٹنے کے ٹ۔ اور سمجھیں
بُسْقُوتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ ⑨ رِزْقًا لِلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا

بلند واسطے اُن کے خوشم ہے تہ برتہ رزق واسطے بندوں کے اور زندہ کیا ہم نے
بِهِ بَلَدَةً مَّيْتًا كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ⑩ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

ساتھ اس کے شہر مُردے کو۔ اسی طرح نکلتا ہو قبروں سے ٹ۔ جھٹلایا پہلے اُن سے
قَوْمٌ نُوحٍ ⑪ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودٌ ⑫ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنٌ

قوم نوح کی نے اور لوگوں گدو میں کے نے اور ثمود نے۔ اور عاد نے اور فرعون نے

نوضع القرآن

دل یعنی سارے مٹی

نہیں ہو جاتے۔ جان

سلامت ہے ۱۲ منہ رح۔

دل اناج وہی

جس کے ساتھ اس

کاکھیت بھی کٹ جاوے

اور درخت قائم رہتا ہے

پہل ٹوٹ کر ۱۲ منہ رح۔

دل یعنی قبر سے۔

منہ رح۔

وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۖ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ ۚ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ

اور بھائیوں لوط کے لئے اور رہنے والوں بن کے لئے اور قوم تبع کی لئے۔

كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ۝۱۳

سب نے جھٹلایا پیغمبروں کو پس ثابت ہوا ان پر عذاب کیا ہم تک گئے ہیں

يَا أُولَئِكَ الْآوَّلُ ۚ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ

پہلی پیدائش سے۔ بلکہ وہ بیچ شک کے ہیں پیدائش

جَدِيدٍ ۝۱۴ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا

نئی ہے۔ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو اور جانتے ہیں ہم جو کچھ کر

نُفْسُوسٍ بِهٖ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ

خطرہ کرتا ہے ساتھ اُس کے دل اُس کا اور ہم بہت نزدیک ہیں اُس کی

حَبْلِ الْوَرْدِ ۝۱۵ إِذْ يَتَلَفَّى الْمُتَلَقِّينَ عَنِ الْيَمِينِ

رنگ جان سے دل۔ جس وقت کہ لے لیتے ہیں دو لینے والے ایک دوسری طرف سے

وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ۝۱۶ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا

اور ایک بائیں طرف سے بیٹھا ہے دل۔ نہیں بولتا کچھ بات مگر

لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۝۱۷ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ

نزدیک ایک نگہبان ہیں تیار دل۔ اور آئی ہے ہوش موت کی

يَا نَعْقُ ۚ ذَٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۝۱۸ وَنُفِخَ فِي

ساتھ حق کے۔ ہے وہ چیز کہ تھا تو اُس سے ٹرا جاتا اور پھونکا گیا بیج

الصُّوْرُ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعْدِ ۝۱۹ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ

صُور کے۔ دن وعدہ عذاب کا۔ اور آیا

مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ۝۲۰ لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ

ساتھ ایک ہوا نکلنے والا اور شاہد دینے والا۔ تھیں تھا تو بیج غفلت کے

هَٰذَا فَكْشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ

اس سے پس کھول دیا ہم نے تجھ سے پردہ تیرا پس نظر تیری آج

حَدِيدٌ ۝۲۱ وَقَالَ قُمِ يَنْبُذْ هَٰذَا مَا لَدَىٰ عَتِيدٍ ۚ

تیز ہے۔ اور کہا ہمنشین آگے نے یعنی فرشتوں میں سے جو کچھ میسر پاس تھا حاضر فرستے۔

۱۵

موضع القرآن

دل گردن کی رنگ مراد

ہے جس میں جان پھرتی ہے

دل سودا غمک

۱۶

ایکے کھینے موت

جو اندر سے نزدیک ہے

اور رنگ آخر ہر جان

سے ۱۲۰ منہ ۶۰

دل جو اس کے منہ سے

نکلے وہ کلمہ جیتے ہیں نیکی

راہنے والا اور بدی نہیں

والا ۱۲۰ منہ ۶۰

دل میں کھینے کو ۱۲۰ منہ

دل ایک فرشتہ ہونے

لاتا ہے اور ایک کے پاس

نامہ اعمال ساتھ ہے

۱۱ منہ ۶۰

۲۱

دو فرشتہ اعمال

حاضر کرے گا ۱۲ منہ ۶۰

أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ۝ مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ

ڈال دو تم دونوں جہنم کے ہر ایک کافر عدا کرنے والے کو۔ منع کرنے والے کو بھولنے سے

مُعْتَدٍ ۝ وَالَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

مدد سے مل جانے والے کو شک لانیوالے کو۔ جس نے مقرر کیا ساتھ اللہ کے مسبود

آخَرَ ۝ قَالَ قَائِلٌ فِي السَّعِيرِ ۝

آؤر پس ڈال دو تم دونوں اس کو بیچ مذاب سخت کے۔ کہا ہنشین اسکے نے یعنی شیطان

مَا أَطْعَمْتُهُ وَلَكِنْ كَانُ فِي ضَلَالٍ أَبْعَدٍ ۝

نے لے رب میرے نہیں سرکش کیا تھا میں نے اسکو دسکین تھا بیچ گمراہی دور کے و۔

قَالَ لَا تَخْصِمُوهُمَا أَلَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ۝

کہینا ختم تالی مت جھگڑو میرے پاس اور تحقیق پہلے بھیج دیا تھا میں نے طرف تمہاری مدد یعنی عذاب کا۔

مَا يُبَدِّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝

نہیں بدلی جاتی بات میرے پاس اور نہیں میں ظلم کرنے والا واسطے بندوں کے و۔

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتَ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ

جس دن کہیں گے ہم دوزخ کو کیا۔ بھری تو اور کچھ گی وہ کیا کچھ ہے

مَزِيدٍ ۝ وَأَزَلَّاتِ الْجَنَّةِ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۝

زیادتی و۔ اور نزدیک کی جادے گی بہشت واسطے پر ہیزگاروں کے نہیں دور۔

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ يَكُلُ آدَامٌ حَفِظٌ ۝ مَنْ

یہ جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم واسطے ہر ایک رجوع کرنے والے نگاہ رکھنے والے احکام خدا کے کو۔ جو

خَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ۝

کوئی کہ ڈرتا ہے اللہ سے جن دیکھے اور آتا ہے ساتھ دل رجوع کرنے والے کے۔

يَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۝ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۝ لَهُمْ مَا

داخل ہو اس میں ساتھ سلامتی کے۔ یہ ہے دن ہمیشہ رہنے کا و۔ واسطے انکے جو کچھ

يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا

کہ چتا ہیں گئے بیچ اس کے اور نزدیک جاسے پر زیادتی و۔ اور بہت ملک کئے ہوئے

قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا

پہلے ان سے قرن کو وہ بہت سخت تھے ان سے پھڑپھڑنے میں پس چھید ڈال دیئے

۲
ع ۱۳

موضع القرآن

و۔ یہ ساتھی شیطان ہے

آپکو بیگناہ کیا چاہتا ہے

۱۲ منہ رح

و۔ بدلی نہیں بات یعنی

کافر ہشتا نہیں مانتا ۱۱ منہ

و۔ دوزخ کا پھیلاؤ ہوتا ہے

لوگوں کو نہ بھرنے کا ۱۱ منہ رح

و۔ اس دن جس کو جو ط

سو ہمیشہ ہے اس کو پہلے

ایک بات پر ٹھیراؤ تھا۔

۱۱ منہ رح

و۔ جو نعمتیں انکے خیال

میں نہیں۔ ۱۲ منہ رح

فِي الْبِلَادِ كُلِّ مِنْ مَحِيضٍ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ

انہوں نے بیچ شہروں کے کیا ہے جو بھاگ جاتے کی تحقیق بیچ اش کے

لِكُلِّ كَرِي لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ

البتہ نصیحت جو واسطے اس شخص کے کہ جو واسطے اسکے دل آگاہ یا ڈالا اس نے کان کو اور وہ

شَهِيدٌ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا

حاضر ہے دل سے اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو بچے

بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۚ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ ۝

درمیان اُن کے سے بیچ چھ دن کے اور نہ مٹی ہمسکو مانند گی

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

پس صبر کر اور اس چیز کے کہ کہتے ہیں اور تسبیح کر ساتھ تعریف رب اپنے کے پہلے

ظُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ

نکلنے سورج کے اور پہلے ڈوبنے سورج کے دن اور راستہ کو

فَسَبِّحْهُ وَادْبَارَ السُّجُودِ ۝ وَاسْمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادُ

پس تسبیح کر اسکو یعنی بعد از نماز مغرب اور پہلے سجدے کے دن اور سنو اسدن کہ پکار پکارا نے والا

مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۝ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ

مکان نزدیک سے دن اُس دن کہ سنیں گے آواز تند ساتھ حق کے

ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَ

ہے دن نکلنے کا قبروں میں سے تحقیق ہم جلاتے ہیں اور مارتے ہیں اور

إِنَّا الْمَصِيرُ ۝ يَوْمَ تُشْفَى الْأَرْضُ عَنْهُمْ سَرَاعًا

موت ہماری سے پھر آنا اُس دن کہ بھٹ جاوے گی زمین اُن سے جلدی کرتے ہوئے

ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ۝ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ

ہے اکٹھا کرنا ہے اُنہارنے آسان ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ کہتے ہیں

وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذُكِّرْ بِالْقُرْآنِ

اور نہیں تو اور پر اُن کے زور کرنے والا پس نصیحت ہے ساتھ قرآن کہ اُس شخص کو کہ

مَنْ يَخَافُ وَيَعْبُدُ ۝

ڈرتا ہے ڈراتے میسر ہے

موضح القرآن

دل یہ در وقت یاد کرے

دعا اور عبادت بہت قبول

ہوتی ہے ۱۲ ص ۲۰

دل یعنی نماز کے

بسم ۱۲ ص ۲۰

دل کہتے ہیں مؤید نکا

جادو کا بیت القدس کے پتھر کا

ایک آواز ہر جگہ زندہ کی گئی ہے

سُورَةُ الذَّرِيَّاتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُونَ آيَةً ثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

سورہ ذاریات حکم میں نازل ہوئی اس میں ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

وَالذَّرِيَّاتِ ذُرُودًا ۝۱ فَالْحَلِيلِ ۝۲ وَقُرْآنِ ۝۳ فَالْجَبْرِ ۝۴

قسم ہو ان بادلوں کی کہ چھڑا کرتی ہیں بخار کو زمین چھڑا کر کے پھر ان بادلوں کی کہ اٹھاتی ہیں بادل بوجھ لے کر پھر چنے اور پھر

كَيْسَرًا ۝۵ فَالْمَقْسِمِ أَمْرًا ۝۶ إِنَّا نُوْعِدُونَ لَصَادِقَ ۝۷

آہستگی کے پھر بانیوں والوں کی ایک چیز کو یسعی پانی کو کھنچتے جو وعدہ دیتے جاتے ہو تم البتہ سچ ہے۔

وَأَنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ ۝۸ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝۹

اور تحقیق جزا البتہ ہونے والی ہے۔ قسم ہے آسمان راہوں والے کی۔

إِنكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝۱۰ يُؤْفِكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ ۝۱۱

تحقیق تم البتہ سچ بات مختلف کے ہو۔ پھیرا جاتا ہو اس سوچو کوئی نہ پھیر گیا بھلائی کوئی

قَتَلَ الْخَرَّاصُونَ ۝۱۲ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ۝۱۳

مارے گئے اٹکل مارنے والے۔ وہ جو بیچ غفلت کے بھولے ہیں۔

يَسْأَلُونَ أَكْيَانَ يَوْمِ الدِّينِ ۝۱۴ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ

پوچھتے ہیں کب ہوگا دن قیامت کا۔ جس دن کہ وہ اُدھر آگ کے

يُفْتَنُونَ ۝۱۵ ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ

غمر قرار کئے جاؤ گے۔ چکو تم غمراہی اپنی۔ یہ وہ چیز ہے کہ تھے تم ساتھ اس کے

تَسْتَعْجِلُونَ ۝۱۶ إِنَّ الْمُسْقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَجُيُونَ ۝۱۷

جسلی کرتے۔ تحقیق پر ہیز گار بیچ بہشتوں کے اور چشموں کے۔

أَخَذِينَ قَا أَنَّهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّمَا كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ

لینے والے اس چیز کے کہ دیا ان کو پروردگار ان کے نے۔ تحقیق وہ تھے پہلے اس سے

مُحْسِنِينَ ۝۱۸ كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ الْيُسْرِ مَا يَجْعَلُونَ ۝۱۹

بیکری کرنے والے۔ وہ کہ تھوڑی رات سوتے تھے۔

وَبِالْأَسْمَادِ هُمْ يَسْتَعْجِلُونَ ۝۲۰ وَفِي أَمْوَالِهِمْ

اور وقت صبح کے وہ استعجلتے تھے۔ اور بیچ مالوں ان کے کے

موضح القرآن

اس قسم ہے بادلوں کی
دل آندھی چلتی ہو کر غبار
اُٹاتا ہو اور بادل بنتے ہیں
پھر ان میں پانی بنتا ہو اس
اس بوجھ کو لیے پھرتی ہیں
پھر برسنے کے قریب نرم
باد چلتی ہو پھر اٹکنگ اور

جگہ کا جیسے ہاں
پہنچاتی ہیں موافق
حکم کے۔ ۱۲ منہ رح

و آسمان جالی اور یعنی
تارے ہیں اس میں جالی سا
اور جھکڑے کی بات آخرت
کا جیسا جو اس کو نہ مانتے
وہ درگاہ سے پھر گیا۔

۱۲ منہ رح
و دین کی بات میں اٹکل
دوڑتے ہیں ۱۲ منہ رح

حَقُّ لِّلسَّائِلِ وَ الْمَحْزُومِ ۝۱۹ وَ فِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ

حق جو واسطے سوال کرنے والے کے اور بغیر سوال کرنے والے کے مل - اور بیچ زمین کے نشانیاں ہیں

لِّلْمُوقِنِیْنَ ۝۲۰ وَ فِیْ اَنْفُسِكُمْ اَفْلاَ تَبْصِرُوْنَ ۝۲۱ وَ

واسطے یقین لایہ اوروں کے - اور بیچ جانوں تمہاری کے ہے - کیا پس نہیں دیکھتے ہو تم - اور

فِی السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَ مَا تُوعَدُوْنَ ۝۲۲ فَوَسَّطَ السَّمَاءِ

بیچ آسمان کے جو رزق تمہارا اور جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم مل - پس تمہاری پروردگار آسمان کی

وَ الْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقُّ مِّثْلِ مَا اَنْتُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝۲۳

اور زمین کی تحقیق وہ قرآن حق ہے مانند اس کے کہ - بولتے ہو تم -

هَلْ اَتٰكَ حَدِیْثٌ ضَعِیْفٌ اِبْرٰهیمَ الْمَكْرَمِیْنَ ۝۲۴

کیا آئی ہے تیرے پاس بات مہانوں ابراہیم حرمت کے بھائیوں کی -

اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا قَالَ سَلٰمٌ قَوْمٌ

جسوقت کہ داخل ہوئے اُن پر اس کے پس کہا انھوں نے سلام ہی - کہا سلام ہے - تم قوم ہو

مُنْكَرُوْنَ ۝۲۵ فَرَاغَ اِلٰی اَهْلِهٖ فَجَاءَ بِعِجْلٍ

ناپہچان - پس پھر آیا طرٹ لوگوں اپنے کی پس لے آیا گائے کا بچہ

سَمِیْنٍ ۝۲۶ فَقَرَّبَهُ اِلَیْھُمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝۲۷

بچی میں تڑا ہوا - پس نزدیک کیا اُس کو طرٹ اُن کی کہا کہ کیا نہیں کھاتے تم -

فَاَوْجَسَ مِنْھُمْ خِیْفَةً ۝۲۸ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۝۲۹ وَ

پس چھپا یا جی میں اُن سے ڈر - کہا انھوں نے مت ڈر - اور

بَشِّرُوْهُ بِغُلْمٍ عَلِیْمٍ ۝۳۰ فَاَقْبَلَتْ اَمْرًا تَهْنِیْ

خوشخبری دی اُسکو ساتھ ایک بڑے علم والے کے پس آئی بی بی اس کی بیچ

صَرَقَتْ فَصَكَتْ وَ جَھَهَا وَ قَالَتْ عَجُوْا عَقِیْمٌ ۝۳۱

حیرت کے پس ہاتھ مارا منہ اپنے کو اور کہا میں بوڑھی ہوں بانجھ -

قَالُوْا كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ ۝۳۲

کہا انھوں نے اسی طرح کہا ہی پروردگار تیرے نے - تحقیق وہ حکمت والا جاننے والا ہے -

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَیُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝۳۳ قَالُوْا اِنَّا

کہتے ہیں کیا ہم ہے تمہاری اے - بھیجے ہوؤ - کہا انھوں نے تحقیق ہم

۱۳

۱۸

موضع القرآن

مل بارادہ جو محتاج ہوا

مانگتا نہیں پتھر

مل آنے والی

بات ہے اس کا حکم

آسمان ہی سے اُترتا ہے

۱۲ منہ رہ

الجبج السنج والعبس ورس

أَرْسَلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ۝ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ

بھیجے گئے ہیں طوفان قوم غمناک رکھی تاکہ بھیجیں ہم اور ان کے

حِجَابًا مِّن طِينٍ ۝ مَّسُومَةً ۖ عِنْدَ سَرِيكَ

پتھر مٹی سے یعنی مسکری نشان کئے ہوئے نزدیک رب تیرے کے

لِّلْمُسْرِفِينَ ۝ فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِّن

واسطے حد سبھل جانیا لوں کے۔ پس نکال دیا ہم نے اس شخص کو کہ تھا بیچ اس کے

الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَنِي مِّن

ایمان والوں سے۔ پس نہ پایا ہم نے بیچ اس کے سوائے ایک گھر کے

الْمُسْلِمِينَ ۝ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ

مسلمانوں سے۔ اور چھوڑ دی ہم نے بیچ اس کے نشان واسطے ان لوگوں کے کہ ڈرتے ہیں

الْعَذَابِ ۖ أَلَيْسَ ۚ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ

عذاب دردینے والے سے۔ اور نشانیاں ہیں بیچ موسیٰ کے جس وقت کہ بھیجا ہم نے، انکو

فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۝ فَتَوَلَّىٰ وَرُكِّنَ وَقَالَ

طرف فرعون کی ساتھ مجھے ظاہر کے۔ پس پھرتا ساتھ قوت اپنی کے اور کہا

لِّمَجْرٍ أَوْ مَاجْنُونٍ ۝ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ

سہ جادوگر سے یا دیوانہ۔ پس پکڑا ہم نے اسکو اور لشکروں اس کے کہیں ہینکد یا ہنے انکو

فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِم

بیچ دریا کے اور وہ بڑے حال تھا۔ اور نشانیاں ہیں بیچ عاد کے جس وقت کہ بھیجی ہم نے اور ان کے

الرَّيْحَ الْعَاقِمَةَ ۝ مَا تَذَرُ مِن شَيْءٍ أَنتَ عَلَيْهِ إِلَّا

باد بانجھ یسبی بے بیج۔ نہیں چھوڑتی تھی کوئی چیز کہ آتی تھی اور اس کے سبھ

جَعَلْنَاهُ كَالرَّوْمِ ۝ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُم

مزدالتی تھی اسکو مانند رومی گلی ہوئی کے۔ اور بیچ ثمود کے نشانیاں ہیں جس وقت کہ بھیجا واسطے ان کے

تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ۝ فَهَمَّوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ

فائدہ اٹھاؤ ایک مدت تک۔ پس سرکشی کی انھوں نے حکم رب اپنے کے سے

فَأَخَذْنَاهُمُ الصُّلْفَةَ وَهَمَّ يَنْظُرُونَ ۝ فَمَا اسْتَطَاعُوا

پس پکڑا ان کو کڑوا لے اور وہ دیکھتے تھے۔ پس نہ کر کے

مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُتَعَارِفِينَ ۝ وَ قَوْمَ نُوحٍ

مِمَّنْ قَبْلُ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝ وَالسَّمَاءِ

بَنَيْنَاهَا بِاَيْدٍ ۝ وَاِنَّا لَمُوسِعُونَ ۝ وَالْاَرْضَ فَرَشْنَاهَا

فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ۝ وَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ

نَذِيرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَاَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِيْنٌ ۝ كَذٰلِكَ مَا اَتٰى

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ

اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝ اَتَوَصَّوْا بِهِمْ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طٰغُوْنَ ۝

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۝ وَ ذَكِّرْ فَاِنَّ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَتَفَرُوْا الْمُوْمِنِيْنَ ۝ وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ

وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْا ۝ مَا اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ

رِزْقٍ ۝ وَ مَا اُرِيْدُ اَنْ يُطْعَمُوْا ۝ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

الرَّزَّاقُ ۝ وَ لِيُذَكِّرَ الَّذِيْنَ لَمْ يَرْسَلُوْا

اِلَى اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

الَّذِيْ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۝ وَ لِيُذَكِّرَ الَّذِيْنَ

لَمْ يَرْسَلُوْا اِلَى اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ

هُوَ الَّذِيْ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۝ وَ لِيُذَكِّرَ

الَّذِيْنَ لَمْ يَرْسَلُوْا اِلَى اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۝

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الَّذِيْ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۝ وَ

لِيُذَكِّرَ الَّذِيْنَ لَمْ يَرْسَلُوْا اِلَى اللّٰهِ

اِلٰهًا اٰخَرَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الَّذِيْ يَخْلُقُ

مَا يَشَاءُ ۝ وَ لِيُذَكِّرَ الَّذِيْنَ لَمْ يَرْسَلُوْا

اِلَى اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الَّذِيْ

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۝ وَ لِيُذَكِّرَ الَّذِيْنَ لَمْ

يَرْسَلُوْا اِلَى اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ

۲۳

۷۱۷

الرَّزَاقِ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ ۝ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا

رزق دینے والا۔ زور آور استوار۔ پس تحقیق واسطے ان لوگوں کو کہ ظلم کیا انھوں نے

ذُنُوبًا مِّثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝

ایک ڈول ہے مانند ڈول یا رول ان کے کے پس نہ جلدی مانگیں مجھ سے۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝

پس وائے ہو واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے دن ان کے سے وہ جو وعدہ دیئے جاتے ہیں۔

سُورَةُ الطُّورِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ أَرْبَعُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعٌ

سورہ طور کہ میں نازل ہوئی اُنہیں اُنچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے۔

وَ الطُّورِ ۝ وَ كَتَبَ مُطَوَّرًا ۝ فِي رَقٍّ مَنشُورٍ ۝

قسم ہے طور کی۔ اور کتاب لکھی ہوئی کی۔ پنج جملی جھٹکی ہوئی کے ٹ

وَ الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ۝ وَالسَّفْرِ الْمَرْفُوعِ ۝ وَالْبَحْرِ

اور بیت المعمور کی ٹ۔ اور چھت بلند کی ہوئی کی ٹ۔ اور دریا

الْمَسْجُورِ ۝ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝ قَالَ مَنْ

جھو کے ہوئے کی ٹ۔ تحقیق عذاب پروردگار تیرے کا البتہ ہوئی والا ہے۔ نہیں اُسکو کوئی

دَافِعٌ ۝ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ۝ وَ تَسِيرُ الْجِبَالُ

ٹالنے والا۔ جسدن کہ پھٹ جاوے گا آسمان پھٹ جائے کر۔ اور چلنے لگیں پہاڑ

سَيْرًا ۝ فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ الَّذِينَ

چلنے کر۔ پس وائے ہے اس دن واسطے جھٹلانے والوں کے۔ وہ جو

هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۝ يَوْمَ يَدْعُونَ إِلَى نَارِهِمْ

پنج جھٹ کے سمیٹے ہیں۔ جس دن کہ دھکے دیئے جاوے گا طرف آگ دوزخ

دَعَا ۝ هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝

کہ دھکے دیئے کر۔ یہ ہے وہ آگ جو تھے تم اُس کو جھٹلاتے۔

أَفِيحَرُّ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۝ إِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا

کیا پس جادو ہے یہ یا تم نہیں دیکھتے۔ داخل ہو اس میں پس صبر کرو

لے

موضع القرآن

وٹ شاید لوح محفوظ کو

کہا۔ ۱۲ منہ ۳۔

وٹ کعبہ کو کہا یا ساتویں

آسمان پر کعبہ ہے

نورشتوں کے طور

کا ۱۲ منہ ۳۔

وٹ یعنی آسمان کی

۱۲ منہ ۳۔

وٹ اوپر ایک دریا ہے

۱۲ منہ ۳۔

وقف لازم

أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُونَ ۝۱۶ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ۝۱۷

فَلَكَهِنَّ بِمَا أَسْهَمْنَ رِثَتَهُمْ وَوَقَعَهُمْ رِثَتُهُمْ عَذَابُ

الْجَحِيمِ ۝۱۸ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۱۹

مُتَكَبِّرِينَ عَلَى سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ

عِينٍ ۝۲۰ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ

أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ

شَيْءٍ كُلٌّ امْرَأٌ مِمَّا كَسَبَ رِثَتُهُ ۝۲۱ وَأَمْدَدْنَاهُمْ

بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝۲۲ يَتَنَزَّعُونَ فِيهَا

كَأْسًا لَا تَغُوفِيهَا وَلَا تَأْتِيهِمْ ۝۲۳ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ

عِلَّامٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ ۝۲۴ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ

عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝۲۵ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي

أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ۝۲۶ فَنَنْقُلُكُمْ عَلَيْنَا وَوَقَعْنَا عَذَابَ

موضع القرآن

دل نیکوں کی اولاد کو فائدہ

ہرگز اگر ایمان رکھیں اور انکی

راہ پر چلیں تو انکی

درجے میں پہنچیں گے

نیکوں کا عمل انکو نہیں ہٹا

دیتے پر انکی خوشی کو ان

مہر کی اور انکی راہ نہیں

توجیسے اور ۱۲۰ اندر

الْمُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ

باوگرم کے سے ط۔ تحقیق تھے ہم پہلے اس سے پکارتے اس کو تحقیق وہ ہوا احسان کریرالا

الرَّحِيمُ ۝ فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ

مہربان پس نصیحت کر پس نہیں تو ساتھ نعمت پر دگار اپنے کے جنوں کو خبر لینے والا

وَلَا مَجْنُونٍ ۝ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَتَرَبُّصُ بِهِ رَبِّبٌ

اور نہ دیوانہ کیا کہتے ہیں کہ شاعر ہے انتظار رکھتے ہیں ہم تمہارے جانے

الْمُسَوِّينَ ۝ قُلْ تَرَبُّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُرْصِیِّينَ ۝

موت کے کا کہ منتظر رہو پس تحقیق میں بھی ساتھ تمہارے انتظار کر رہواؤں کے ہوں

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَاءُهُمْ بِهَذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاعُونَ ۝

سیا حکم کرتے ہیں ان کو رعیتیں ان کی ساتھ اس کے کیا تو م سرکش ہیں

أَمْ يَقُولُونَ نَقُولُ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ فَلْيَاثُبُوا

کیا کہتے ہیں اس نے بنایا ہوا اس قرآن کو۔ بلکہ نہیں ایمان لاتے پس چاہئے کہ لے آویں

بِعَدِيثٍ مِثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ۝ أَمْ خَلِقُوا

ایک بات مانتے اس کے اگر ہیں سچے کیا پیدا کئے تھے ہیں

مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ۝ أَمْ خَلَقُوا

جن کیس چیز کے یا وہی ہیں پیدا کرنے والے کیا پیدا کیا انہوں نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بَلْ لَا يُوقِنُونَ ۝ أَمْ عِنْدَهُمْ

آساؤں کو اور زمین کو۔ بلکہ نہیں یقین لاتے کیا نزدیک ان کے

خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصْطَفُونَ ۝ أَمْ لَهُمْ

خزانے ہیں پروردگار تیرے کے کیا تو دار و خزانہ ہیں کیا واسطے آئے

سُلُوكٌ يَسْكُرُونَ فِيهِ فَلْيَاتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَانٍ

سڑھی سے کہش لیتے ہیں بیچ اس کے پس چاہئے کہ لے آئے سننے والا انکا دلیل

قَبِيلٍ ۝ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكِنَّ الْبَنُونَ ۝ أَمْ تَتْلُوهُمْ

ظاہر کیا واسطے اُس کے بیٹیاں ہیں اور واسطے تمہارے بیٹے ہیں کیا اعجاز تو آئے

أَجْمَعًا ۝ أَمْ هُمْ مُقَرَّبُونَ ۝ أَمْ حَسِبْتُمْ

بدلا پس وہ نادان سے جو جمل ہیں کیا نزدیک ان کے

۱
۳۸
۳

موضع القرآن
۱
۳۸
۳

الْغَيْبِ فَهُمْ يَكْتُوبُونَ ۝ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۝

علم غیب سے پس وہ لکھتے ہیں یا ارادہ کرتے ہیں کد کرنا۔
فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ۝ أَمْ لَهُمْ آلِهٌ غَيْرُ

پس جو لوگ کافر ہیں وہی مکے کئے گئے ہیں کیا واسطے انکے معبود ہیں بولنے
اللَّهِ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا

اللہ کے پاک ہے اللہ اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں اور اگر دیکھیں ایک کسفا
مِنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ۝ فَذَرَهُمْ

آسمان سے گرتا ہوا کہیں بادل سے تپتے ہیں چھوڑنے ان کو
حَتَّى يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ۝ يَوْمٌ

یہاں تک کہ ملاقات کریں اُس دن کی کہ جس کے بیہوش کئے جاویں گے وہ جس دن
لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝

کو نہ کفایت کرے گا اُن سے کد کرنا اور نہ وہ مدد دینے جاویں گے
وَإِنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ وَلَٰكِنْ

اور تحقیق واسطے اُن لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں عذاب سے دوسرے اس کے
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ

سہت اُن کے نہیں جانتے اور صبر کرو واسطے حکم پروردگار اپنے کے پس تحقیق تو
بِأَعْيُنِنَا وَسَيَبْقَىٰ بِحُكْمِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۝ وَمِنْ

بج آنکھوں ہماری کے ہم اور پاکی بیان کر ساتھ تعریف رب اپنے کے جس وقت کھڑا ہو تو اور
الْبَلِّ فَسَبِّحْهُ وَإِذَا بَلَغَ النِّجْمُ ۝

رات کو پس سبج کیا کر اُس کو اور سبجے جائے ستاروں کے
يُسَوِّرُهُ النُّجُومُ وَمَا أَنتَ بِمُتَنَزِّلٍ ۝ وَثَلَاثَ رُكُوعًا

سورہ نجم کہ میں نازل ہوں اس میں باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشیش کرنے واسطے ہر بان کے
وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ۝

نجم سے تارے کی جب گرے گا نہیں بہک گیا یا رہتمارا اور نہ راہ سے بھڑ گیا۔

موضح القرآن

۱۱ ج ۱
۱۱ ج ۱
۱۱ ج ۱

۱۱ ج ۱
۱۱ ج ۱
۱۱ ج ۱

۱۱ ج ۱
۱۱ ج ۱
۱۱ ج ۱

۱۱ ج ۱
۱۱ ج ۱
۱۱ ج ۱

موضح القرآن

مل حضرت کو اول ہوت
میں جبریل نظر آئے اپنی اہل
صورت پر ایک کرنسی پر
بیٹھے آسمان ان سے ہڑا
کنا سے سے کنا سے تک
یہ دیکھ کر گھبرائے تو سورۃ
ہ شرا تری ۔ یہ صفتیں
شدید القوی ذوقہ سورۃ
مکرت میں جبریل کی کہیاں
۱۲ منہ رح
مل دومری بار جبریل کی
اپنی صورت پر دیکھا سورج
نات میں شا آسمان
۱۳ منہ رح
۱۴ منہ رح
دیری کا وہ حد پہنچے اور
پہر میں نیچے کے لوگ اوپر
ہیں پہنچے اور اوپر والے
نیچے نہیں اترتے اسی کے
پاس بہشت کو دیکھا اور اس
یری پر چہار سے پر والے
سہرے ایسے خوش مزہ کے
دیکھے سے دل کھینچا جائے
اور نمونے جو دیکھے وہ اللہ
ہی کو خبر ہے ۔ ۱۲ منہ رح
مل یہ نام ہیں جنوں کے
کا فرکتے تھے یہ بیٹیاں ہیں
اللہ کی ان کی ان جنوں کی
بیٹیاں ۔

قال فاطمہ

۴۲۲

المجمد ۵۳

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ
اور نہیں بولتا خواہش اپنی سے ۔ نہیں وہ مگر وحی
يُوحِي ۖ عَلَيْهِ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۖ ذُو مِرَّةٍ
کو بھیجی جاتی ہے سکھایا اس کو سخت قوتوں والے نے ۔ صاحب قوت ہے ۔
فَاسْتَوَىٰ ۖ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ۖ ثُمَّ دَنَا
پس پورا نظر آیا ۔ اور وہ نیچے کنارے بلند کے تھا ۔ پھر نزدیک ہوا
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۖ فَأَوْحَىٰ
پس اتر آیا پس تھا قدر دو کمان کے یا زیادہ نزدیک ۔ پس ہی پہنچائی ہے
إِلَىٰ عَبْدِهِ ۖ مَا أَوْحَىٰ ۖ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۖ
طرف بندے اپنے کو جو پہنچائی نہیں جھوٹ بولا دل نے جو کچھ دیکھا ۔
أَفْتَرَوْهُ عَلَىٰ مَا يُرَىٰ ۖ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۖ
کہا پس جھگڑتے ہو تم اس کو اور پہنچے کے کہ دیکھا ہوا ۔ اور البتہ تحقیق دیکھا اس نے اس کو ابکار اور
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ۖ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ۖ
نزدیک سدرۃ المنتہی کے ۔ نزدیک اس کے ہے جنت الماوی ۔
إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۖ مَا زَاغَ الْبَصَرُ
جس وقت کہ ڈھانکا تھا بیری کو جو کچھ ڈھانک رہا تھا ۔ نہیں بھی کی نظر نے
وَمَا طَغَىٰ ۖ لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ۖ
اور نہ زیادہ بڑھ گئی ۔ تحقیق دیکھا اس نے نشانیوں پروردگار اپنے کی سے بڑی کوٹ
أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ۖ وَمَنْوَةَ الثَّالِثَةَ
کہا پس دیکھا تھنے لات اور عزلی کو ۔ اور مناتہ
الْأُخْرَىٰ ۖ أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنثَىٰ ۖ تِلْكَ إِذًا
بہمیلے کہ ۔ کیا واسطے تمہارے مرد ہیں اور واسطے ان کے عورتیں ۔ یہ اس وقت
فَسَمِعَ ضُرْحَىٰ ۖ إِنَّ هِيَ إِلَّا أُنثَىٰ سَمِيعَةٌ
انٹنا سے بہت بُرا ہے ۔ پھر نام کہ مقرر کر دیا ہے تم نے ان کو
أَنعَمُوا وَأَبَؤُكُمْ ۖ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ
اور بہوں تمہارے نے نہیں اُنماری اللہ نے نیچ اس کے کچھ دلیل ۔

إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ وَ

بیس پیروی کرتے ہیں غمان کی اور اس چیز کی کہ چاہتے ہیں ہی اور
لَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ الْهُدَى ۝

انہ تحقیق آپ ان کے پاس پروردگار ان کے سے ہدایت کیا ملتا ہوا سچے آدمی کہ
مَا كُنْتُمْ ۝ فِیْلِهِ الْأَخِرَةُ وَالْأُولَى ۝ وَكَمْ مِنْ

جو اگر رو کرے پس واسطے اللہ کے جو پہلا گھر اور پہلا دل اور بہت
مَلِكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا

نرشتے میں بیچ آسمانوں کے کہ نہیں کفایت کرتی سفارش ان کی پھر
مَنْ بَعْدَ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى ۝

پھر اس کے کہ اذن دے اللہ واسطے جس کے چاہے اور پسند کرے
إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ الْيَوْمُونَ الْمَلَائِكَةَ

تحقیق جو لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے نام رکھتے ہیں فرشتوں کا
تُسْمِيَةَ الْأَنْفُسِ ۝ وَقَالَتْ لَهُمْ مِنْ عِلْمِ إِنْ يَتَّبِعُونَ

نام خود توں کا سا اور نہیں ان کو ساتھ اس کے کچھ علم نہیں پیروی کرتے
إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۝

غیر غمان کی اور تحقیق غمان نہیں کفایت کرتا حق سے کچھ
فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّى عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ

پس تھم پھیرے اس شخص سے کہ پھر تیار ہوا یاد ہماری سے اور نہ ارادہ کیا
إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ ذَلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ

غیر زندگانی دنیا کا ہے رسالہ ان کی پس
إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ

تحقیق پروردگار تیار ہوا خوب جانتا ہوا اس شخص کو کہ گمراہ ہوا راہ سچی سے اور وہ
أَعْلَمُ بِمَنْ اهْتَدَى ۝ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا

خوب جانتا ہوا اس شخص کو کہ سچے راہ پاں یاد واسطے ان کے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ
فِي الْأَرْضِ لِيُخْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا

بیچ زمین کے جو ناکہ اور یہے ان لوگوں کو کہ ناکہ کرتے ہیں ساتھ آپہنر کے کہ کیا جو انہوں نے

توضیح القرآن

دل میں بہت

یوے سے کیا

ملتا ہے سے دنیا کی

اللہ دے ۱۲۰ سورہ

وَيَجْزِي الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحَنَى ۝ الَّذِينَ

اور بدلادے ان لوگوں کو کہ نیکی کرتے ہیں ساتھ نیکی کے ۔ وہ لوگ کہ

يَجْتَنِبُونَ كَثِيرَ الدُّثْرِ وَالْفَوَاحِشِ إِلَّا اللَّمَمَاتِ

بچتے ہیں بڑے گناہوں سے اور بچاؤوں کو مگر نزدیک جو جائیے اُن گناہوں کو چھین

رَبِّكَ وَإِسْمُ الْمَغْفِرَةِ ۝ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْتُمْ

رب تیرا بڑی بخشش والا ہے ۔ وہ خوب جانتا ہے تمکو جس وقت کہ پیدا کیا تھا تمکو

مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجْنَةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ

زمین کے اور جس وقت کہ تم بچے تھے ۔ بچ پیٹوں ماؤں بہنی کے ۔

فَلَا تُزَكُّوْا أَنْفُسَكُمْ ۝ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى ۝

پس مت پاک کہو تم جانوں اپنی کو ۔ وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ پرہیزگاری کرتا ہو ۔

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تُوَلَّى ۝ وَأَعْطَى قَلِيلًا وَأَلْدَى ۝

کیا پس دیکھتا تو ہے اس شخص کو کہ پھر گیا ۔ اور دیا تھوڑا سا اور پھر بند کر دیا ۔

أَعْيُنُهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يُرَى ۝ أَمْ لَمْ يُنَبِّأْ بِمَا

کیا نزدیک اُس کے ہر علم غیب کا پس وہ دیکھتا ہے ۔ کیا نہ خبر دیا گیا ساتھ اس چیز کے کہ

فِي صُحُفٍ مُّوسَى ۝ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى ۝

بچ صحیفوں موسیٰ کے نبی ۔ اور ابراہیم کے جس نے قول اپنا پورا کیا ۔ یہ کہ

تَزِيمًا ۝ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْفُرْقَانَ ۝ وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ

نہیں اُٹھانا کوئی اٹھانے والا بوجھ دو سکر کا ۔ اور یہ کہ نہیں واسطے آدمی کے

إِلَّا مَا سَعَى ۝ وَأَن سَعِيهِ سَوْفَ يُرَى ۝ ثُمَّ

نکھر جو کچھ سعی کی ہے ۔ اور یہ کہ سعی اُس کی البتہ دیکھی جاوے گی ۔ پھر

يُجْزَى الْجُزَاءَ ۝ وَالْأَوَّلَى ۝ وَأَن لِّيَ رَبِّكَ الْمُنْتَهَى ۝

بدلادیا جاوے اُس کو بدلایوڑا ۔ اور یہ کہ طرف پروردگار تیرے کی ہے انتہا ۔

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتٌ وَ

اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے ۔ اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور

أَحْيَى ۝ وَأَنَّهُ خَلَقَ الرُّوحَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى ۝

جلاتا ہے ۔ اور یہ کہ اُسی نے پیدا کی ہیں دو جنسیں مرد اور عورت ۔

۲

موضع القرآن

دل میں تھوڑا سا
ایمان لانے کا پھر
سخت ہو گیا اسکا دل
دل میں اللہ کا حق

مِنْ تُطْفِئُ إِذَا تُنْتِنِي ۝ وَأَنْ عَلَيْهِ النَّشَاةُ

ایک بوند ہے جس وقت ڈالی جاتی ہے۔ اور یہ کہ اسی کے ذریعہ پر سیدائش

الْآخَرَى ۝ وَأَنْهُ هُوَ أَغْنَى وَأَقْنَى ۝ وَأَنْهُ هُوَ

دوسری۔ اور یہ کہ اُس نے دولت مند کیا اور خزانے والا کیا۔ اور یہ کہ وہ

رَبُّ الشَّعْرِى ۝ وَأَنْهُ أَهْلَكَ عَادَانَ الثَّوَلَى ۝ وَ

ہو پروردگار شعرے کا رب۔ اور یہ کہ اُس نے ہلاک کیا عاد پہلے کو۔ اور

تَمُودًا فَمَا أَبْقَى ۝ وَقَوْمٌ نُوحٍ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا

شود کو پس نہ باقی چھوڑا۔ اور قوم نوح کی کو پہلے اُن سے۔ تحقیق وہ تھے

هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْعَى ۝ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَى ۝

بہت ظالم اور بہت سرکش۔ اور اُنٹالی ہونی بستیوں کو دے مارا۔

فَغَشَّاهَا مَا عَشَّى ۝ فَبَاتِيَ إِلَهِ رَبِّكَ تَتَمَارَى ۝

پس اُٹھانکا انکو اچھیزنے کہ ڈھانکا یعنی پھرنے سے۔ پھر بچ کو کسی نعمت رب اپنے کہ جھگڑا کرتا ہو تو لے دی

هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النَّذْرِ الْأَوَّلَى ۝ أَزِفَتِ الْأَرْفَةُ ۝

یہ ڈرانے والا ہے اُن ڈرانے والے پہلوں میں سو۔ نزدیک آئی نزدیک آنیوالی یعنی قیامت

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۝ أَفَبِنَ هَذَا

نہیں واسطے اس کے یووائے اللہ کے کھولنے والا۔ کیا پس اس

الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۝ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تُحْسِنُونَ

بات سے تعجب کرتے ہو تم۔ اور ہنستے ہو اور نہیں روتے۔

وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ ۝ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۝

اور تم غفلت میں ہو۔ پس سجدہ کرو واسطے اللہ کے اور عبادت کرو اس کو۔

سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ فِي خَمْسٍ وَخَمْسِينَ آيَةً وَثَلَاثٌ مَّرَكُوعَاتٌ

سورہ قمر مکہ میں نازل ہوئی اس میں پچیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

اَلْقُرْآنِ الْمُبِينِ ۝ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝ وَلَنْ يَرَوْا

نزدیک آئی قیامت اور پھٹ گیا چاند۔ اور اگر دیکھیں

موضح القرآن

دل شرعی ایک

تارا ہو بہت بڑا

اسکے سے عرب پڑتے تھے

دل یعنی پھر دیکھنا بندہ

۱۰
۳
۱۳
۷

آيَةُ يُحْيِي هُمَا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝ وَكَذَّبُوا وَ

کولی نشانی منہ پھیر لیں اور کہتے ہیں جادو ہے ہمیشہ کا قوی ول۔ اور جھٹلایا انھوں نے اُو
اَتَّبَعُوا اَهْوَاءَهُمْ وَكُلَّ امْرٍ مُّسْتَقِرٍّ ۝ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ

پیروی کی خواہشوں اپنی کی اور ہر بات سے قرار پکڑنے والی ول۔ اور البتہ تحقیق آئی ہے انکے
مِّنَ الْاَنْبَاءِ مَا فِيهِ لَھُزْجٌ ۝ حِکْمَةٌ ۝ بِالْغَةِ فَمَا

پاس خبروں میں سے وہ چیز کج ایسے ڈانٹنا ہے۔ یعنی دلیل حکمت پہنچنے والی مطلب کو
تَعْنِ النَّذْرُ ۝ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۝ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ

پس نہیں کفایت کرتے ڈرائیو لے پس منہ پھیرے ان کو منتظر وہ آمدن کا کھار کھار ایک پکار کر بولا
اِلٰی شَيْءٍ تُنْكِرُ ۝ خُشْعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنْ

طرت ایک چیز نا پہچان کی گئی۔ نیچے ہوں گی نظریں ان کی نکلیں گے
الْاَحْدَاثِ ۝ كَانَهُمْ جُرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۝ مُّهْطِعِينَ اِلٰی

قبروں میں سے گویا کہ وہ مڑیاں ہیں پریشان۔ دوڑتے ہوئے طرت
الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝ كَذَّبَتْ

پکارنے والے کی۔ کہیں گے کافر۔ دن ہے سخت۔ جھٹلایا تھا
قَبْلَهُمْ قَوْمٌ تُؤْمِرُ ۝ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَ

پہلے ان سے قوم نوح کی نے پس جھٹلایا انھوں نے بندے ہمارے کو اور کہا انھوں نے دیوانہ
ازْدُجِرَ ۝ فَدَعَا رَبُّهُ اِنِّیْ مُغْلُوْبٌ ۝ فَانْتَصِرَ ۝

اور ڈانٹا تھا۔ پس پکارا پروردگار اپنے کو تحقیق میں مغلوب ہوں پس بدلا لے میرا۔
فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَرٍ ۝ وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ

پس کھولے ہم نے دروازے آسمان کے ساتھ پانی برسنے والے تھے۔ اور بھاڑ دیا ہم نے زمین کو
عِیُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلٰی اَمْرٍ قَدْ قُدِّرَ ۝ وَجَمَلْنَاهُ

چشمے پس مل گیا پانی زمین کا اور آسمان کا ابھکام کے کو مقدر کیا گیا تھا۔ اور چمکایا ہم نے اس کو
عَلٰی ذَاتِ الْاَوَاجِ ۝ وَدُسِّرَ ۝ تَجَرَّیْ بِاَعْيُنِنَا جَزَاءُ

اور پرکشتی تھنوں والی اور میخوں والی کے ٹگ۔ چلتی تھی آگے آنکھوں ہار کی کے بدل لینے کو
لَیْسَ كَانَ کُفْرًا ۝ وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا اٰیَةً ۝ فَهَلْ مِنْ

واسطے اس شخص کے کہ کفر کیا تھا۔ اور البتہ تحقیق چھوڑ دیا ہم نے اس تھہ کو نشانی پس کیا ہو

موضع القرآن

ول ج کے دنوں میں

آدمی رات کو کافر جمع

تھے حضرت انکو سمجھاتے

تھے انھوں نے مانگی

کچھ مثال حضرت

نے کہا دیکھ آسمان

کی طرف چاند ڈھکھڑے

ہو گیا ایک آن سے شرق

کو آیا ایک مغرب کو جب

ہم حوب طرح دیکھ دیا

پھر آپس میں مل گیا

یستانی برقیات

کی کہ آگے سب کچھ یوں

ہی پھیلے گا۔ ۱۲ منہ ۲۰

ول یعنی انکا عذاب بھی

ایک وقت آویگا ۱۲ منہ ۲۰

ول یعنی حساب ۱۲ منہ ۲۰

ول یعنی حضرت روح ۲

۱۱ منہ ۲۰

ول یعنی دنیا میں تب سے

کشتی رہی یا وہ کشتی رو گئی

جو دی پہاڑ پر نظر آتی قرآن

نما اس امت کے لوگوں نے

بھی دیکھی۔ ۱۱ منہ ۲۰

مَذْكُرٍ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي ۝ وَلَقَدْ

کون نصیحت پکڑا ہوا۔ پس کیونکر ہوا عذاب میرا اور ڈرانا میرا۔ اور تحقیق آسان کیا
يَسِّرُنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدْكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ عَادٌ
میں نے قرآن کو واسطے نصیحت کے پس کیا ہر کوئی نصیحت پکڑنے والا۔ بھٹلایا عادی۔

فَكَيفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي ۝ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
پس کیونکر ہوا عذاب میرا اور ڈرانا میرا۔ تحقیق بھیجی میں ابراہیم کے

رَبِّحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝ تَنْزِيلُ النَّاسِ
باد و تندہ دن نوحس کے کہ ہمیشہ چلتی نوحس تھکی دل۔ اکھاڑتی لوگوں کو بھگدوس

كَانَهُمْ اَعْجَازٌ نَّحْلٌ مُّنْقَرٍ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي
تو یہ کہ وہ تھے ہیں کھجور جڑے کٹی ہوئے کے۔ پس کیونکر ہوا عذاب میرا

وَنُذْرِي ۝ وَلَقَدْ يَسِّرُنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
اور ڈرانا میرا۔ اور البتہ تحقیق آسان کیا میں نے قرآن کو واسطے نصیحت کے پس کیا ہر کوئی

مَذْكُرٍ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذْرِ ۝ فَقَالُوا اَبَشْرًا مِّنَّا
نصیحت پکڑنے والا۔ بھٹلایا ثمود نے ڈرانے والوں کو۔ پس کہا انھوں نے کیا آدمی کو ہم میں سے

وَاحِدًا تَمْثِلُهُ اِنَّا اِذَا لَفِيَ ضَلَلٍ وَ سُعُرٍ ۝
ایک کو پیروی کرینگے اس کی تحقیق ہم اس وقت البتہ سحر و جادو کے ہیں اور جنون کے۔

ءَا لَقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌّ ۝
کیا ڈالا گیا ذکر اسی پر درمیان ہمارے میں سے بلکہ وہ بھٹلایا ہے اترانے والا۔

سَيَعْلَمُونَ خُذَا مِنْ الْكُذَّابِ الْاَشِرِّ ۝ اِنَّا مُرْسِلُو
شتاب جان پیویں گے کل کو کون ہے بھٹلایا اترانے والا۔ تحقیق ہم بھیجے والے ہیں

النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝ وَنَبِّئْهُمْ
اوشنی کو واسطے آزمائش کے اُنکی پس انتظار کر ان کا اور صبر کر۔ اور خبر دے ان کو

اَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُحْتَضَرٌ ۝
کہ پانی تقسیم کیا ہوا ہے درمیان ان کے۔ ہر پانی پانی پلانے کو حاضر کی گئی ہے و

فَنَادَوْا سَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ۝ فَكَيْفَ كَانَ
پس پکارا انھوں نے یا را اپنے کو پس پکڑا پس پاؤں کاٹے و۔ پس کیونکر ہوا

ع
ع

موضع القرآن

دل میں نوحس نہ اٹھی جب
تمام ہو چکے سوست کا دن
انھیں تھا یہیں کہیں کہیں کو
دل اوشنی جس پانی پر عالی
سب جانور بھاگتے تواتر
نے باری شعیروں ایک دن
وہ جائے اور ایک دن سب
خانور۔ ۱۲۔ ۱۳۔

دل ایک بہ کار عورت
نہی اس کے مویشی بہت
تھے اپنے ایک آشاکو
یکھایا۔ اُسے اوشنی کی
کو بچیں کاٹو۔ ۱۴۔ ۱۵۔

عَذَابِي وَنُذْرِي ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً

عذاب میرا اور ڈرانا میرا۔ تحقیق ہمیں اپنے اُپر انکے آواز تند ایک ہی

فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُخْتُطِرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ

پس ہو گئے مانند بھس پیر ڈالنے والے کی۔ اور البتہ تحقیق آسان کیا ہر جیسے قرآن کو

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدْكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالَّذِي ۝

واسطے نصیحت کے پس کیا ہر کوئی کو نصیحت پہنچے۔ جھٹلایا تھا قوم لوط کی نے ڈرانے والوں کو

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ نَجَّيْنَاهُمْ

تحقیق بھیجا ہمیں اوپر ان کے سینہ پتھروں کا سنگ لوط کے۔ نجات دی ہمیں اُن کو

بِسَحَرٍ ۝ تَعْمَتُ مِنْ عِنْدِنَا مَكْنُوكٌ نَجْرِي مَنْ

وقت سحر کے۔ انعام کرا ہے اس سے۔ اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم اُس شخص کو

شَكَرٍ ۝ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالَّذِي ۝

کہ شکر کرتا ہو۔ اور تحقیق ڈرایا تھا اُن کو پکڑنے ہمارے پس جھگڑے ساتھ ڈرائیو والوں کے۔

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِمْ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ

اور البتہ تحقیق بہلایا اس کو مہانوں اُس کے سے پس مٹا دیں ہمیں آنکھیں اُن کی

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذْرِي ۝ وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكُورًا

پس چکھر عذاب میرا اور ڈرانا میرا۔ اور البتہ تحقیق فجر مارا اُن کو سویرے

عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ ۝ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذْرِي ۝

عذاب ٹھہر رہے ہیں والے نے۔ پس چکھر عذاب میرا اور ڈرانا میرا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدْكِرٍ ۝

اور البتہ تحقیق آسان کیا ہمیں قرآن کو واسطے نصیحت کے پس کیا ہے کوئی نصیحت پہنچانے والا۔

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النَّذْرُ ۝ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

اور البتہ تحقیق آئے تھے لوگوں فرعون کے پاس ڈرانے والے۔ جھٹلایا انھوں نے نشانیوں ہمارے

ظُلُمًا فَاخَذْنَاهُمْ أَحْذَىٰ عَيْنَيْهِ مُّقْتَدِرٌ ۝ الْفَارُكُ

سب کو پس پکڑ رہے ہیں انکے پکڑنا غالب قدرت والے کا۔ کیا کا فر تمھارے

خَيْرٌ مِنْ أَوْلَئِكَ أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۝

بہتر ہیں اُن سے یا واسطے تمھارے پیشی بر خواسی کی بیخ عملمانوں کے یا بیخ کتابوں خدا کے۔

۱۸

۱۸
۹

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُنْتَصِرُونَ ۝ سَيَهْرَمُ الْجَعْمُ

کیا کہتے ہیں کہ ہم جماعتیں بدل لینے والے ہیں۔ شباب شکست دینے جادیتے۔ جاعت

وَيَقُولُونَ الذِّبْرَانِ ۝ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ

اور پھیریوں کے بیٹھ۔ بلکہ قیامت سے وعدہ گاہ اُن کا اور قیامت

أَدْهَىٰ وَآمُرُ ۝ إِنَّ الْبُجُورِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝

بہت سخت ہو اور بہت کڑی ہو۔ تحقیق گمنام گمراہی کے اور جلتے گئے۔

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا

اُس دن کہ کھینچے جاویں گے بچ آگ کے اوپر جو نہوں اپنے کے چسکھ

مَسَّ سَقَرَ ۝ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۝

لگنا آگ دوزخ کا۔ تحقیق ہم نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اُسکو ساتھ انداز سے کے۔ اور

مَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ۝ وَلَقَدْ

نہیں حکم ہمارا مگر ایک دفعہ جیسا نظر کرنا ساتھ آنکھ کے۔ اور اب تحقیق

أَهْلَكْنَا أَشْيَاءَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُدْكِرٍ ۝ وَكُلُّ

ہلاک کیا ہے ہم نے انہوں کو کیا پس ہو کوئی نصیحت پکڑنے والا۔ اور جو

شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ

چیز کہ کی ہے انہوں نے بچ کتاب کے ہے۔ اور ہر چھوٹا اور بڑا کام

مُسْتَطَرٌ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ۝

لکھا ہوا ہے۔ تحقیق پر ہیزگار بچ بہشتوں کے ہیں اور نہروں کے۔

فِي مَقْعَدٍ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكَ مُقْتَدِرٍ ۝

بچ مقام راستی کے نزدیک بادشاہ قدرت والے کے

سُورَةُ الرَّحْمَنِ مَكِّيَّةٌ فِي ثَمَانٍ سَبْعِينَ آيَةً وَثَلَاثٌ وَرُبُعًا

سورہ رحمان مکہ میں نازل ہوئی اس میں اٹھتر آیتیں اور تین وربع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشیش کرنے والے مہربان کے۔

الرَّحْمَنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ

رحمان نے۔ سکھایا قرآن۔ پیدا کیا آدمی کو۔ سکھایا اُس کو

نورانی

نورانی

۱۵

الْبَيَانَ ۝ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ

بولسا۔ سورج اور چاند بیچ گردش کے ہیں۔ اور بڑیاں

وَالشَّجَرُ يَسْجُدْنَ ۝ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا وَوَضَعَ

اور درخت سجدہ کرتے ہیں۔ اور آسمان کو بلند کیا اس کو اور رکھی

الْمِيزَانَ ۝ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ

ترازو۔ تاکہ نہ زیادتی کرو نہ بیچ ترازو کے۔ اور قائم کرو یعنی سیدھا تولنا

بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضُ وَضَعَهَا

ساتھ انصاف کے اور مت کم کر دو تول کو۔ اور زمین کو نیچے رکھی اس کو

لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝

واسطے خلق کے۔ بیچ اس کے میوہ ہے اور کھجوریں خوشی والی۔

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ

اور اناج ہم بھس والا۔ اور رزق والا۔ پس ساتھ کوئی نعمت

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ

پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہوئے دونوں۔ پیدا کیا آدمی کو بجنے والی مٹی سے

كَافُورٍ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ نَارٍ ۝ فَبِأَيِّ

مانند ٹھیکری کے۔ اور پیدا کیا جن کو شعلہ والی آگ سے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ

پس ساتھ کوئی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ پروردگار دو مشرقوں کا

وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝

اور پروردگار دو مغربوں کا۔ پس ساتھ کوئی نعمت رب اپنے کے جھٹلاتے ہو۔

مَرْجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنَ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنَ ۝

جلا دیا دو دریا کو ایک دوسرے سے ہیں۔ درمیان ان کے۔ پودہ ہر ایک کے زیادتی نہیں کرتے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ يَخْرُجُ مِنْهَا الْكَلْبُ

پس ساتھ کوئی نعمت رب اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ نکلتے ہیں ان دونوں میں سے مونی

وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝

اور مرجان۔ پس ساتھ کوئی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

موضح القرآن

۱۔ یعنی چار اقسام کے
۲۔ یعنی چارے گرمی
۳۔ دو مشرق ہیں اسی طرح
دو مغرب ہیں۔ ۱۲ منہ ۲۰

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾

اور اسطے اسی کے ہیں کشتیاں چلنے والی طہری کی ہوئیں بیچ دریا کے مانند پہاڑوں کو۔ پس ساتھ
الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَإِنَّ ﴿٢٦﴾
کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ جو کوئی اور زمین کے زودنا بدنے والا ہے۔

وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلِيلِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾

اور باقی رہیگی ذات پروردگار تیرے کی صاحب بزرگی اور صاحب انعام کی

فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ مانگتا ہے اس سے جو کوئی بیچ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٢٩﴾

آسمانوں کے اور زمین کے ہے۔ روز وہ بیچ ایک شان کے ہے

فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٠﴾ سَفَرَعُ لَكُمْ آيَةُ

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ شتاب فارغ ہو گئے ہم واسطے تمہارے اے

الْمُتَّقِينَ ﴿٣١﴾ فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٢﴾ يُمُشِرُ

دو حقیقتیں جن انس کی۔ پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ اے جماعت

الْحَقِّ وَالْأَرْضِ إِنْ أَسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ

جنوں کی اور آدمیوں کی اگر طاقت رکھتے ہو تم کہ

أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ

بیچ کنارے آسمانوں کے اور زمین کے پس پیٹھا جاؤ تم نہ پیٹھا جاؤ گے تم

إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿٣٣﴾ فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٤﴾ يُرْسِلُ

مگر ساتھ غلبہ کے۔ پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ بھیج جاتے ہیں

عَلَيْكُمَا سُورَاطٍ مِّنْ تَارِهِ وَنَحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾

اور پرتھماے شعلے آگ کے اور تانبا گلا ہوا پس نہیں بدلاے سکتے تم

فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٦﴾ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ پس جس وقت کہ پھٹ جاوے آسمان

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا

پس ہو جاوے سرخ مانند زری کے۔ پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے

تَكْذِبِينَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسَلُّ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ

جھٹلاتے ہو۔ پس اُس دن نہ پوچھا جاوے گا گناہ اپنے سے انسان

وَلَا جَانٌ ۝ فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ يُعْرِضُ

اور نہ جن۔ پس ساتھ کوئی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو پہچانے جاویگے

الْمُجْرِمُونَ ۝ يَسْتَمُوهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَ

تعمدگار ساتھ چہرے اپنے کے پس پکڑا جاوے گا ساتھ بالوں پشانی کے اور

الْأَقْدَامِ ۝ فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ هَذَا

قدموں کے۔ پس ساتھ کوئی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ یہ

جَهَنَّمَ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ يَطُوفُونَ

دوزخ وہ جو جھٹلاتے تھے اس کو گنہگار۔ پھر میں گئے

بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ ۝ فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا

درمیان اسکے اور درمیان پانی گھولتے کے۔ پس ساتھ کوئی نعمت پروردگار اپنے کے

تَكْذِبِينَ ۝ وَلَمَّا خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَنِ ۝

جھٹلاتے ہو۔ اور واسطے اس شخص کو کہ ڈرتا ہو کھڑے ہوئیے آگے پروردگار اپنے کے دو بہشتیں ہیں

فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝

پس ساتھ کوئی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ دونو بہشت شاخوں والی ہیں۔

فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيهَا عَيْنٌ مُّجُتَبِينَ ۝

پس ساتھ کوئی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ پنج ان دونو کے دو چشمے چلتے ہیں

فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيهَا مِنْ كُلِّ

پس ساتھ کوئی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔ پنج ان دونو کے ہر

شَاكِهَةٍ رَّوْجٍ ۝ فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝

پہوے سے دو شہیں ہیں۔ پس ساتھ کوئی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔

مُتَكِمِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَّا

محکمہ کئے ہوئے اوپر بچھوڑوں کے کو استر ان کے تانقے کے ہیں۔ اور بیوہ

الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝ فَيَأْتِي آلَاءُ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝

دونو بہشتوں کا نزدیک ہے۔ پس ساتھ کوئی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔

وقف لازم

منزل

۳۶

فِيهِمْ قَصْرٌ الطَّرْفُ لَمْ يَطْمِئِنَّ اَنْسُ قُلُوبُهُمْ

بیچ اُن کے ہیں بند رکھنے والیاں نظر کی نہیں نزدیک ہوا اُن کے انسان پہلے اُن سے

وَلَا جَانٌّ ۝ فَيَايَ الْاَلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝

اور نہ جن - پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو -

كَانَ هُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْحَانُ ۝ فَيَايَ الْاَلَاءِ رَبِّكُمَا

تو کیا کردہ - یا قوت ہیں اور مرجان ہیں - پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کو

تُكَذِّبَنِ ۝ هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝

جھٹلاتے ہو - نہیں بدلا احسان کا مگر احسان دل -

فَيَايَ الْاَلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝ وَمِنْ دُونِهِمَا

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو - اور سوائے ان دونوں کے

جَنَّتَنِ ۝ فَيَايَ الْاَلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝

دو بہشتیں ہیں - پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو -

مُدْهَامَتَنِ ۝ فَيَايَ الْاَلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝

نہایت سبز ہیں - پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو -

فِيهِمَا عَيْنِي نَضَّاخَتِنِ ۝ فَيَايَ الْاَلَاءِ رَبِّكُمَا

بیچ ان دونوں کے دوپٹے ہیں شدت جوش مارنے والے - پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے

تُكَذِّبَنِ ۝ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَانٌ ۝

جھٹلاتے ہو - بیچ ان دونوں کے میوے ہیں اور سمجور اور انار ہیں -

فَيَايَ الْاَلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝ فِيهِمْ حَيْرٌ

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو - بیچ اُن کے ہیں اچھی عورتیں

حَسَانٌ ۝ فَيَايَ الْاَلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝ حُورٌ

خوبصورت - پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو - گوریاں ہیں

مَقْصُودَتٌ فِي الْخِيَامِ ۝ فَيَايَ الْاَلَاءِ رَبِّكُمَا

پہنلائی ہوئی بیچ خیموں کے - پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے

تُكَذِّبَنِ ۝ لَمْ يَطْمِئِنَّ اَنْسُ قُلُوبُهُمْ

جھٹلاتے ہو - نہیں اتھ ۵ اُن کو کسی انسان نے پہلے اُن سے

موضع القرآن
۵
دل نیک بندگی
بدل نیک ثواب ۱۱۰

موضح القرآن

فل ہر آیت میں ہمت
جتنی کہ کوئی آپ نہ سمجھے
اور کسی کی خبر دینی نہ سمجھے
کو اس سے کہیں ۱۲ انداز

۳۳
۱۳

وقف لازم

وَلَا جَانٌّ ۝ فَيَأْتِي الْآلَاءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝

اور نہ جنوں نے ۔ پس ساتھ کوئی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو ۔

مُتَكَبِّرِينَ ۝ عَلَى سَفَرٍ ۝ خُضِرَ ۝ وَ عَبْقَرِي ۝

تکبر کئے ہوئے ۔ اُوپر ۔ قالیوں ۔ سبز کے ۔ اور ۔

حَسَانٍ ۝ فَيَأْتِي الْآلَاءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝

نہیں کے ۔ پس ساتھ کوئی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو ۔

تَبَرُّكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

برکت والا ہے نام پروردگار تیرے صاحب بزرگی اور صاحب بخشش کا ۔

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ وَتِسْعُونَ آيَةً وَثَلَاثُ مِائَةٍ رُكُوعًا ۝

سورہ واقعہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشنش کرنے والے مہربان کے ۔

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لَوْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝

جوقت ہو پڑیگی ہو پڑنے والی ۔ نہیں وقت ہو پڑنے اسکے کے کوئی جھوٹ بولنے والا

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ۝

نیچا کر لینے والی اُٹھا کر لینے والی ہے ۔ جس وقت کہ ہلائی جاوے گی زمین ہلائی جائے گی ۔

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًا ۝ وَ

اور اُڑائے جاویں گے پہاڑ اُڑائے جائے گی ۔ پس ہو جاویں گے بھٹکے پر اُتدہ ۔ اور

كُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝ فَأَصْحَبُ الْيَمِينَةِ مَا

ہو جاؤ گے تم تیس تین ۔ پس صاحب داہنی طرف کے کیا ہیں

أَصْحَبُ الْيَمِينَةِ ۝ وَأَصْحَبُ الشِّمَالِ ۝

دو داہنی طرف کے ۔ اور بائیں طرف والے کیا ہیں وہ بائیں

الْمُشْمَكُونَ ۝ وَالشُّبْقُونَ الشُّبْقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ

مُشَمَّكُونَ ۔ اور آگے نکل جانے والے آگے ہیں سب سے ۔

الْمُتَّقُونَ ۝ فِي جَنَّاتٍ النَّعِيمِ ۝ ثَلَاثَةٌ

مستحب ہیں ۔ نیچ بہشتوں نعمت کے ۔ بڑی جماعت ہو

الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝ عَلَى سُرِّ

پہلوں میں سے - اور تھوڑی پہچلوں میں سے - ۝ اُوپر چاہایوں
مَوْصُونَةٍ ۝ مُّكَيِّمِينَ عَلَيْهَا مُتَقَبِّلِينَ ۝ يَطُوفُ

سورنے کی تاروں کو بنی ہوئے ہیں - تنکے کئے ہوئے اُوپر اُن کے آنے سامنے - پھریں گے
عَلَيْهِمْ وَلَدَانِ مُخَلَّدُونَ ۝ يَكُوِّبُ ۝ وَابَارِئُ ۝

اُوپر اُن کے رُخ کے ہمیشہ رہنے والے - ساتھ آنخوردوں کے اور آفتابوں کے
وَكَاسٍ مِّن مَّعِينٍ ۝ لَا يَصْدَعُونَ عَنْهَا وَ

اور پیالوں کے شراب صاف سے - نہیں سرو کھائے جاویں گے اس سے اور
لَا يُزْفُونَ ۝ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝ وَلَحْمِ

نہ بیجا بولیں گے - اور میوے اس قسم سے کہ پسند کریں - اور گوشت
طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝ وَحُورٌ عِينٌ ۝ كَأَمْثَالِ

جانوروں کے اس قسم سے کہ چاہیں گے - اور واسطے اُنکے عورتیں ہیں بڑی آنکھوں والی - مانند
اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝ جَزَاءُ مِمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

موتیوں چھپائے ہوئے کے - بدلا اس چیز کا کہ تھے وہ کرتے -
لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۝ إِلَّا قِيلًا

نہیں سنیں گے بیچ اس کے - بیہودہ اور زنجار کی باتیں - سکر کہنا
سَلَامًا سَلَامًا ۝ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝ مَا أَصْحَابُ

سلام سے سلام سے - اور داہنی طرف والے کیا ہیں داہنی طرف
الْيَمِينِ ۝ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۝ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۝

والے - بیچ بیروں کانٹے دُور کئے ہوئے - اور کیلے تے -
وَقَلِيلٌ مِّنْ دَرْدَرٍ ۝ وَمَاءٌ مَّسْكُوبٍ ۝ وَفَاكِهَةٍ

اور سائے - اور پانی - گرتا ہوا - اور میوے
كَثِيرَةٍ ۝ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝ وَفُرُشٍ

بہت - نہیں کاٹا گیا اور نہ منع کیا گیا - اور بچھوئے
مَرْفُوعَةٍ ۝ إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ۝ فَجَعَلْنَهُنَّ

بلند - حقیق بننے پیدا کیا عورتوں اُنکی کہ پیدا کرنا پس کیا بننے اُن کو

موضع القرآن

دل پہلے کہا پہلی سورت

اور پچھلے یا متناہیے پچھلے

ہی اُنکے یعنی اعلیٰ

رُخ کے توں پہلے

بہت ہر جگہ ہیں پچھلے

ہوئے ہیں - ۱۲ منہ ۱۲

دل یعنی اس میں سے پہلے

دل نہیں چہ ۱۲ منہ ۱۲

ایچ
۱۲

أَبْكَانًا ۖ عُرْبًا أَتْرَابًا ۖ لَا صُحُبَ الْيَمِينِ ۖ

شہزادی - شہزادیاں ہمنہ - واسطے داہنی طرف والوں کے -

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۖ وَثَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۖ

جماعت کثیر پہلوں میں سے - اور جماعت کثیر سے پچھلوں میں سے -

وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۖ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۖ فِي سُجُومٍ

اور صاحب بائیں طرف کے کیا ہیں صاحب بائیں طرف کے - بیچ باؤ گرم کے

وَحَمِيمٍ ۖ وَظِلٍّ مِّنْ يَّحُومٍ ۖ لَا بَارِدٌ وَلَا كَرِيمٍ ۖ

اور پانی گرم کے - اور سایہ دھومیں کے - کہ نہیں ٹھنڈا اور نہ حرمت والا

إِنَّمَا كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۖ وَكَانُوا

تحتی رہ تھے پہلے اس سے نعمت میں بے پروئے - اور تھے

يُحْمَتُونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ۖ وَكَانُوا يَقُولُونَ

استادگی کرتے اُدھر خلاف قسم بڑی کے - اور تھے کہتے

أَيُّدَا مَتْنًا وَكُنَّا تَرَابًا ۖ وَعِظًا مَّا عَلَانَا كَمَبْعُوثُونَ ۖ

کیا جب مر جاویں گے ہم اور ہو جاویں گے ہم مٹی اور ہڈیاں کیا ہم پھر اٹھائے جاویں گے -

أَوَابَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۖ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَ

یا باپ ہمارے پہلے - کہہ - تحقیق پہلے اور

الْآخِرِينَ ۖ لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ

پہلے - البتہ اکٹھے کئے جاویں گے طرف وقت ایک دن

مَعْلُومٍ ۖ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ۖ

معلوم کی - پھر تحقیق تم اے گمراہ ہو جھٹلانے والے -

لَا تَكُونُ مِن شَجَرٍ مِّن زُقُومٍ ۖ فَالْيُونُ وَمِنَ

البتہ کھانے والے ہو درخت سینڈ کے سے - پس بھرنے والے ہو اس سے

الْبَطُونُ ۖ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۖ

پیشوں کو - پھر پینے والے ہو اُدھر اس کے گرم پانی سے -

فَشَارِبُونَ شَرِبَ الْهَرَمِ ۖ هَذَا يَوْمُ

پھر پینے والے ہو پینا شہی فہلے اُونٹوں کا سایہ توں شہی - ہے یہاں اُن کی دن

موضح القرآن

دل دہنا اور یاں

کہ کاغذ اعمال کا

جس کے داہنے

میں آیا وہ بہشتی - اور

میں میں آیا تو دوزخی -

۱۱ منہ درج

الَّذِينَ ۝ نَحْنُ خَلَقْنَكُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ ۝

جزا کے۔ ہم نے پیدا کیا ہے تم کو پس کیوں نہیں مانتے تم یعنی جی اٹھنا
اَفَرَأَيْتُمْ مَا تُلْبَسُونَ ۝ اَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ اَمْ نَحْنُ

کیا پس دیکھتا تھے جو مٹی ڈالتے ہو تم۔ کیا تم پسید کرتے ہو اس کو یا ہم
الْخَالِقُونَ ۝ نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَما نَحْنُ

پیدا کرنے والے ہیں۔ ہم نے جی مقدار کی ہر درمیان تمہارے موت اور نہیں ہم
بِمُسْبِقِينَ ۝ عَلٰی اَنْ تَبْدِلَ اَمْثَالَكُمْ وَ

عاجز اس بات سے۔ کہ بدل دیو میں تم کو مانند تمہارے اور
نُنْشِئُكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ

پیدا کریں تم کو بیچ اس جہان کے کہ نہیں جانتے تم۔ اور البتہ تحقیق جان لی تم نے
النَّشْأَةَ الْاُولٰی فَلَوْلَا تَذْكُرُونَ ۝ اَفَرَأَيْتُمْ مَا

پیدا ایشس پہلی پس کیوں نہیں نصیحت پکڑتے۔ کیا پس دیکھتا تھے جو
تَحْرَثُونَ ۝ اَنْتُمْ تَرْمَوْنَهُ اَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝

بوتے ہو۔ کیا تم کھیتی کرتے ہو اس کو یا ہم کھیتی کر دیتے ہیں۔
لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ حُطًا مَّا فَظَلَمْتُمْ فَفَكُهُون ۝

اگر چاہا ہیں ہم البتہ کر دیویں ہم اس کو ریزہ ریزہ پس ہو جاؤ تم باتیں بناتے۔
اِنَّا لَمَعْمُومُونَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝ اَفَرَأَيْتُمْ

تحقیق ہم تاوان دیئے تھے۔ بلکہ ہم محروم ہو گئے۔ کیا پس دیکھتا تھے
الْمَاءَ الَّذِي كُشِرُونَ ۝ اَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوهُ مِنْ

پانی کو جو پیتے ہو۔ کیا تم نے اُمارا ہے اس کو
الْمُرْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ

بادل سے یا اُمارے والے ہیں۔ اگر چاہا ہیں ہم کر دیویں ہم اُسکو
اَجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝ اَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ

سڑوا پس کیوں نہیں شکر کرتے تم۔ کیا پس دیکھتا تم نے آگ کو
الَّتِي تُورُونَ ۝ اَنْتُمْ اَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا اَمْ نَحْنُ

جو روشن کرتے ہو تم۔ کیا تم نے پیدا کیا ہے درخت اس کا یا ہم

موضح القرآن

دل یعنی دوسرا بنانا

۱۱ ص ۲۰

۵۶ ص ۲۰

جہان میں بے حسابیں

تمہاری جگہ یہاں اور

خلقت بساویں ۱۰ ص ۲۰

الْمُنشُوتُونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً ۖ وَمَتَاعًا

پیدا کر کے والے ہیں۔ ہم نے کیا ہے اس کو نصیحت اور تفریح

لِلْمُقْوِينَ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝ فَلَا

واسطے مسافروں کے۔ پس پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بڑے کے۔ پس قسم

أَقْسَمُ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ ۝ وَإِنَّ لَقَسَمًا لَّو تَعْلَمُونَ

کھاتا ہوں میں ساتھ گرنے تاروں کے۔ اور تحقیق یہ قسم ہے اگر جانتے ہو

عَظِيمٌ ۝ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝ فِي كِتَابٍ

بڑی۔ تحقیق یہ پڑھنے کی چیز بابرکت۔ بیچ کتاب

مَكْنُونٍ ۝ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝ تَنْزِيلُ

پوشیدہ کے۔ نہیں ہاتھ لگاتے اُس کو مگر پاک لوگ۔ اُماری ہوئی ہے

مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ

پروردگار عالموں کی طرف سے۔ کیا پس ساتھ اس بات کے تم

مُدَاهِنُونَ ۝ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ

سستی کرتے ہو تم۔ اور کرتے ہو تم حصہ اپنا

تَكْذِبُونَ ۝ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْخُلُوفَ ۝ وَأَنْتُمْ

جھٹلاتے ہو۔ پس کیوں نہیں جس وقت کہ پہنچتی ہے جان خلق کو۔ اور تم

حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ ۝ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ

اس وقت دیکھتے ہو۔ اور ہم بہت نزدیک ہیں طرف اس کی تم سے

وَلَكِنْ لَا تَبْصُرُونَ ۝ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ

دلیک نہیں دیکھتے ہو تم۔ پس کیوں نہیں اگر ہو تم غیب

مَدِينِينَ ۝ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

مقرر ہو۔ پھر لاتے اس کو اگر ہو تم سچے۔

فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ فَرَوْحٌ وَ

پس جو اگر ہو دے مستربوں کے۔ پس راحت ہے اور

رَيْحَانٌ ۖ وَجَنَّتٌ نَّعِيمٌ ۝ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ

رزق ہے اور بہشت ہے نعمت کی۔ اور اگر جو ہے

۱۵

موضح القرآن

والمسئور درخت ہیں ہر

ان کو رطبت سے آگ

نہکتی ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

و یاد کر اس آگے

دوزخ کی آگ یاد آئے

اور جنبل والوں کو آگ

سے بہت کام ہیں

جاڑے میں اور کام

سہم کا چلنا۔ ۱۳ منہ رح

۱۱ منہ رح

و ایک مہنی یہ ہیں کہ

آیتیں اترنے کی پیہروں کے

دل میں ۱۲ منہ رح۔

و یعنی فرشتے اس

کتاب کو ہاتھ لگاتے

ہیں وہ کتاب میں قرآن

لکھا ہوا ہے فرشتوں

کے ہاتھ میں بالروح محفوظ

میں ۱۲ منہ رح

۱۲ منہ رح

۱۲ منہ رح

۱۲ منہ رح

۱۲ منہ رح

أَصْحِبِ الْيَمِينِ ۝ فَسَلِّمْ لَكَ مِنْ أَصْحِبِ

داہنی طرف والوں سے ۔ پس سلامتی ہے تجھ کو داہنی طرف

الْيَمِينِ ۝ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمَكْذِبِينَ

دالوں سے و ۔ اور اگر ہے جھٹلانے والے

الصَّالِينَ ۝ فَنَزَّلُ مِنْ حِمِيمٍ ۝ وَتَصْلِيَةٌ

عمر ہوں سے ۔ پس مہانی ہے گرم پانی کی ۔ اور داخل کرنا ہے

جَحِيمٍ ۝ إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۝

دوزخ کا ۔ تحقیق یہ وہ ہے البتہ یقین ۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

پس پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بڑے کے ۔

سُورَةُ الْحَدِيدِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ عَشْرُنُ آيَةً وَارْبَعٌ رُكُوعًا

سورہ حدید مدینہ میں نازل ہوئی اس میں آیتیں اور چار رکوع ہیں ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ۔

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ

پاکی بیان کرتا جو واسطے اللہ کے جو کچھ آسمانوں کے جو اور زمین کے جو ۔ اور وہ ہے غالب

الْحَكِيمُ ۝ لَهُ مُلْكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي

حکمت والا ۔ واسطے اُنکے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی ۔ زندہ کرتا جو

وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ هُوَ الْأَوَّلُ

اور مارتا ہے ۔ اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۔ وہ ہے سب سے پہلے

وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اور سب سے پہلے اور سب سے ظاہر اور سب سے چھپا ہوا ۔ اور وہ سب کچھ

عَلِيمٌ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ

جانتا ہے ۔ وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو

فِي يَوْمٍ أَكَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا

پہلے دن کے پھر قرار پھرا اوپر عرش کے ۔ جانتا جو کچھ

۳۲
۱۶

موضع القرآن

ول یبنی غار مج

رکھ اُنکی طرف سے ۱۱ منہ

يَلْبِغُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ

داخل ہوتا ہے بیج زمین کے اور جو کچھ نکلتا ہے اس سے اور جو کچھ اُترتا ہے

السَّمَاءِ وَمَا يَخْرُجُ فِيهَا وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ

آسمان سے اور جو کچھ چڑھتا ہے اُس میں۔ اور وہ ساتھ تمہارے ہے جہاں ہو تم۔

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

اور اللہ ساتھ آپہنچ کے کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے۔ واسطے اسی کے ہے بادشاہی آسمانوں کی

وَالْأَرْضِ وَالْأَلَى اللَّهُ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ

اور زمین کی۔ اور طرقت اللہ کے پھیرے جاتے ہیں سب کام۔ داخل کرتا ہے رات کو

فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَهُوَ عَلِيمٌ

بیچ دن کے اور داخل کرتا ہے دن کو بیچ رات کے۔ اور وہ جانتا ہے

بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ

سینے والی بات کو۔ ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اُس کے کے اور

انْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُتَخَلِّفِينَ فِيهِ ۝ فَالَّذِينَ

خرچ کرو اس چیز سے کہ کیا ہے تمکو جانشین پہلوں کا بیچ اس کے۔ پس جو لوگ کہ

آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَمَالَكُمْ

ایمان لائے تم میں سے اور خرچ کیا واسطے اُنکے ثواب ہے بڑا۔ اور کیا ہو واسطے تمہارے

لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا

کہ نہ ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے۔ اور رسول تمکو پکارتا ہے تمکو تاکہ ایمان لاؤ

بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

ساتھ پروردگار اپنے کے اور تحقیق لیا ہے قول تمہارا اگر ہو تم ایمان والے مل۔

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُم

وہ ہے جو اتارتا ہے اُد پر بندے اپنے کے نشانیاں ظاہر تاکہ نکالے تمکو

مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۝ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ

اندھیروں سے طرف روشنی کی۔ اور تحقیق اللہ ساتھ تمہارے اللہ شفقت کرنے والا

رَحِيمٌ ۝ وَمَالَكُمْ إِلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

مہربان ہے۔ اور کیا ہے واسطے تمہارے یہ کہ نہ خرچ کرو بیچ راہ خدا کے

موضع القرآن

مل قرار اللہ نے پکا
ہے دنیا میں آنے
سے پہلے اور اس کا اثر
بکھریا بدول میں ۱۱ مذبح

وَاللَّهُ مِيرَاثُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا يَسْتَوِي مَنكُم

اور واسطے اللہ کے ہے میراث آسمانوں کی اور زمین کی - نہیں برابر تم میں سے

مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۖ أُولَٰئِكَ

وہ شخص کہ جس نے خرچ کیا تھا پہلے فتح سے اور لڑائی کی تھی - یہ لوگ

أَعْظَمُ دَرَجَةٍ مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ وَ

بڑے ہیں درجوں میں اُن لوگوں سے کہ خرچ کیا انھوں نے - پیچھے اس سے اور

قَاتِلُوا ۖ وَكَلَّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

لڑائی کی - اور ہر ایک کو وعدہ دیا ہے اللہ نے اچھا - اور اللہ ساتھ اُس چیز کے کہ کرتے ہو تم

خَيْرٌ ۚ مَن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا

خیر دار ہے وہ - کون شخص ہے کہ تسر من دیوے اللہ کو تسر من اچھا

فِي ضِعْفَيْهِ ۖ لَهُ وَلَهُ أَجْرُ كِرَامٍ ۚ ۝ يَوْمَ تَوَدَّى الْمُمُؤِنِينَ

پس دگنا کرے اُنکو واسطے اسکے اور واسطے اسکے ہر ثواب بکرامت و بامدین کہ دیکھتا تو ایمان والوں کو

وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ

اور ایمان والیوں کو دوڑتا ہوگا نور اُن کا آگے اُن کے اور داہنی طرف اُن کے

بَشَرِكُمْ ۖ الْيَوْمَ جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

نور شجر ہے تمکو آج - بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں

خُلْدِينَ ۖ فِيهَا ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ يَوْمَ

ہمیشہ رہنے والے ہر نیک اُن کے - یہی ہے وہ مُراد پانا بڑا - اُس دن

يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا

کہ تمہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں واسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے

اَنْظَرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّورِكُمْ ۖ قِيلَ ارْجِعُوا

ہیں انتظار کرو ہمارا ہم بھی روشنی پس نور تمہارے سے - کہا جاوینگا پھر جاؤ

وَرَأَاكُمْ فَاتَّبَعُوا نُورًا فَضْرَبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ

پہلے اپنے پس ڈھونڈھ لاؤ نور - پس مارا جادوینگا درمیان اُنکے کوٹ کہ واسطے اُنکے

بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قَبْلِهِ

دروازہ ہوا اندر کی طرف جو ہونچا اسکے رحمت اور باہر کی طرف جو ہوا اس کی اُس طرف سے

موضح القرآن

وہ ہر کچھ بچ رہتا ہے

یعنی مالک فنا ہوتا ہوا ہے

ملک اللہ کو بچ رہتی ہے

اور ہمیشہ ہی کا مال تھا

فتح سے پہلے یعنی فتح تک

اس سے پہلے جنھوں نے خرچ

کیا اور جہاد کیا وہ

برائے نبی جیسے وہ

وہ فرض کے معنی یہ ہیں

وقت خرچ کر دیا وہ

میں پھر تم ہی نہیں

ہو تو گئے اور یہی معنی دئے

کے مالک میں اور غلام میں

بیان نہیں جو دیا سو ہوگا

اور جو نہ دیا سو ہوگا

۱۲۷۷ھ

وہ جس وقت پُل صراط

پر چلنا ہے سخت اندھیرا

ہوگا - اپنے ایمان کی روشنی

ساتھ ہو آئے اور داہنے

کہ نیک عمل اپنی طرف

جمع ہوتے ہیں ۱۰ مد

موضع القرآن

۱۔ پہل صراط پر کافر نہ
ہیں گے وہ پہلے ہی
راج میں پڑیں گے مگر
تو سے کسی نبی کی
پہلی یا کبھی جہانم میں گھر
ایمان والوں کیساتھ روشنی
ہوگی۔ منافق ان کی روشنی
میں چلیں گے وہ شباب نکل
گئے یہ پیچھے سے پکارتے کہ
ہم تو بھی روشنی دو کسی نے
کہا پیچھے سے روشنی لاؤ
وہ پیچھے پڑے ان کے انکے
بیچ دیوار کھڑی ہو گئی
یعنی روشنی بنیائیں
کھائی جاتی ہے وہ جگہ پیچھے
چھوڑ آئے۔ ۱۲ منہ رح۔
وٹ یعنی ایمان وہی
ہے کہ دل نرم ہو پیغمبروں
کی صحبت میں یہ پاتے
تھے مدت کے بعد
سخت ہو گئے اور اب یہ
صفت مسلمانوں کو چاہیے
۱۲ منہ رح
وٹ یعنی عرب لوگ
جاہل تھے جیسے مُردہ
زمین اب ان کو جیوا
ان میں سب کمال پیدا
ہوئیے۔ ۱۲ منہ رح۔

الْعَذَابُ ۝ يَنَادُونَهم أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ قَالُوا بَلَى
سے عذاب۔ پکاریں گے اُن کو کیا نہ تھے ہم ساتھ تھا ہے یہیں گے ہاں تھے ہم
وَلَكِنكُمْ فَتَنَّمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبُّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ
دیکھتے تھے میں ڈالا تھا تم نے جانوں اپنی کو اور منتظر تھے تم یعنی واسطے بُرائی کے ہاں اور تک میں تھے
وَعَرَّيْتُمْ الْأَمَانِي حَتَّى جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُمْ
تم اور فریب میں دیا تھا تمکو آرزوں نے یہاں تک کہ آیا حکم خدا کا اور فریب میں دیا تھا تم کو
بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۝ ۱۳ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ
ساتھ اللہ کے فریب لینے والے وٹ۔ پس آج نہ لیا جاوے گا تم سے بدلا
وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَاؤُكُمْ النَّارُ هِيَ مَوْلُكُمْ
اور نہ اُن لوگوں سے کہ کافر ہوئے۔ جگہ رہنے کی تھا ہے آگ ہی۔ وہ ہر نبی تمہارا۔
وَبَشِّرِ الْمَصِيدُ ۝ ۱۵ ۝ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ
اور بڑی ہو جگہ پھر جانے کی۔ کیا نہیں نزدیک آیا واسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں یہ کہ
تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ
عاجزی کریں دل اُن کے وقت یاد خدا کے اور جو کچھ اُتارا گیا ہے حق سے
وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ
اور نہ ہوویں مانند اُن لوگوں کے کہ دیئے گئے تھے کتاب پہلے اس سے
فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ
پس دراز ہوئی اور اُن کے مدت پس سخت ہو گئے دل اُن کے۔ اور بہت
مِنْهُمْ فَسِقُونَ ۝ ۱۶ ۝ اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ
اُن میں سے فاسق ہیں وٹ۔ جانو یہ کہ اللہ زندہ کرتا ہے زمین کو
بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ ۱۷ ۝
پیچھے موت اُنکی کے تحقیق بیان کریں ہم نے واسطے تمہارے نشانیاں تاکہ تم عقل پرورد وٹ
إِنَّ الْمَصْدِقِينَ وَالْمُصَدِّقَاتِ وَالْمُضْمِرِينَ
تحقیق خیرات دینے والے مرد اور خیرات دینے والیاں اور وہ جو قرض لیتے ہیں اللہ کو
قَرْضًا حَسَنًا يَضَعُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝ ۱۸ ۝
قرض اچھا دو چند کیا جاوے گا واسطے اُنکے اور واسطے اُنکے جو ثواب بکرامت۔ اور

الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ

الضَّالِّينَ يَقُولُونَ ۖ وَالشَّهَادَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ

أَجْرُهُمْ وَتُورَهُمُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝۱۱ اَعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيٰوةُ

الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ زِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَ

تَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمِثْلِ غَبِثِ

أَعَجَبَ الْكَفَّارُ نَبَأَهُ ثُمَّ يَهَيِّجُ فِتْنَةً مُّضْمَرًا

ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ

وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

إِلَّا مَتَاعٌ ۚ الْعَرُوسُ ۝۱۲ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

أَعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ذَٰلِكَ فَضْلُ

اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝۱۳

۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

خدا کا دینا ہے اس کو جس کو چاہے۔ اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے۔

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝ وَالَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبَخْلِ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝ ثُمَّ

نہیں پہنچتی کوئی مصیبت پہنچ زمین کے اور نہ ہیج
 انفسکم الا فی کتب من قبل ان نبرأها
 جانوں تمہاری کے پھر پہنچ کتاب کے سے بھی پہلے اس سے کہ پیدا کریں ہم انکو۔
 ان ذلک علی اللہ یسیر
 اسی پر اللہ کے آسان ہے۔ تاکہ نہ غم کھاؤ تم اور
 ما فاتکم ولا تفرحوا بما آتاکم واللہ لا یحب
 اسی چیز کے کہ چوک گئی تھی اور مت خوش ہو ساتھ اچیز کے کہ آئی تمکو۔ اور اللہ نہیں دوست رکھتا
 کل مختال فخور
 ہر ایک تکبر کرنے والے فخر کرنے والے کو۔ وہ جو
 الناس بالبخل ومن يتول فان الله هو الغني
 لوگوں کو ساتھ بخل کے۔ اور جو کوئی پھر جاوے پس تحقیق اللہ وہ ہے بے پروا
 الحمید
 تعریف کیا گیا۔ تحقیق بھیجا ہم نے پیغمبروں اپنے کو ساتھ دلیلوں ظاہر کو اور آمار ہی بنے
 معهم الكتاب والميزان ليقوم الناس بالقسط
 ساتھ ان کے کتاب اور ترازو یعنی قواعد عدل تاکہ قائم رکھیں لوگ عدل کو۔
 وانزلنا الحديد فيه باس شديد ومنافع للناس
 اور آمارا ہم نے لوہا پہنچ اس کے لڑائی سخت ہے اور فائدہ ہے
 للناس وليعلم الله من ينصره ورسله بالغيب
 واسطے لوگوں کے اور تاکہ ظاہر کرے اللہ اس شخص کو کہ مدد دیتا ہو انکو اور رسول انکے کو بن دیکھے۔
 ان الله قوي عزيز
 تحقیق اللہ زور آور غالب ہے۔ اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے نوح کو اور
 و لقد ارسلنا نوحا و
 ابراہیم کو اور کی ہم نے پہنچ اولاد ان دونوں کے پیغمبری اور کتاب
 منهم مهتد وکثیر منهم فاسقون
 پس بعض ان میں سے راہ پائیرا لے ہیں اور بہت ان میں سے فاسق ہیں۔ پھر

موضع القرآن

دل کتاب اور ترازو

اسی ترازو کو کہتا
 ہونے کی یا سب سےانصاف کا یا شریعت کو
 فرمایا جس سے جو ماسی
 مکمل جائے۔ ۱۲ منہ ۷

۱۹

موضع القرآن

وَلَقَدْ يَتَقَرُّونَ فِي الْقُرْآنِ
وَمَا يَنصُرُونَ فِي الْقُرْآنِ
وَمَا يَنصُرُونَ فِي الْقُرْآنِ
وَمَا يَنصُرُونَ فِي الْقُرْآنِ
وَمَا يَنصُرُونَ فِي الْقُرْآنِ
وَمَا يَنصُرُونَ فِي الْقُرْآنِ
وَمَا يَنصُرُونَ فِي الْقُرْآنِ
وَمَا يَنصُرُونَ فِي الْقُرْآنِ
وَمَا يَنصُرُونَ فِي الْقُرْآنِ
وَمَا يَنصُرُونَ فِي الْقُرْآنِ

وَلَقَدْ يَتَقَرُّونَ فِي الْقُرْآنِ
وَمَا يَنصُرُونَ فِي الْقُرْآنِ

وَلَقَدْ يَتَقَرُّونَ فِي الْقُرْآنِ
وَمَا يَنصُرُونَ فِي الْقُرْآنِ
وَلَقَدْ يَتَقَرُّونَ فِي الْقُرْآنِ
وَمَا يَنصُرُونَ فِي الْقُرْآنِ

وَلَقَدْ يَتَقَرُّونَ فِي الْقُرْآنِ
وَمَا يَنصُرُونَ فِي الْقُرْآنِ
وَلَقَدْ يَتَقَرُّونَ فِي الْقُرْآنِ
وَمَا يَنصُرُونَ فِي الْقُرْآنِ

وَلَقَدْ يَتَقَرُّونَ فِي الْقُرْآنِ
وَمَا يَنصُرُونَ فِي الْقُرْآنِ
وَلَقَدْ يَتَقَرُّونَ فِي الْقُرْآنِ
وَمَا يَنصُرُونَ فِي الْقُرْآنِ

وَلَقَدْ يَتَقَرُّونَ فِي الْقُرْآنِ
وَمَا يَنصُرُونَ فِي الْقُرْآنِ

قَفَيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَيْنَا بِعِيسَى
ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ
الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَافِقَةً وَرَحْمَةً وَرَهَابَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا
فَمَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا
رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ
أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ٥
آمِنُوا بِاللَّهِ وَآمِنُوا بِرُسُلِهِ يُؤْتِكُمْ كُفْلَيْنِ
مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ تَوْرًا تَشْتُونَ بِهِ وَيُغْفِرْ
لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٦
لَيْسَ بِالْكَذِبِ إِلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ
وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ٧

سُورَةُ الْمَجَالَةِ مَكِّيَّةٌ مِنْ ثَلَاثِينَ آيَةً وَتِلْكَ كُوعُهَا
سُورَةُ الْمَجَالَةِ مَكِّيَّةٌ مِنْ ثَلَاثِينَ آيَةً وَتِلْكَ كُوعُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشیش کرنے والے مہربان کے۔

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجَا

تحقیق کی گئی اللہ نے بات اس عورت کی جو جھگڑاتی تھی تجھ کو بی بی خاندانہ کے

وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوَرَكُمَا إِنَّ اللَّهَ

اور شکایت کرتی تھی طرف اللہ کی اور اللہ سنتا تھا جواب سوال تمہارا۔ تحقیق اللہ

سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْكُمْ مِمَّنْ

سننے والا دیکھنے والا۔ جو لوگ کہ ظہار کرتے ہیں تم میں سے

تَسَلَّمْتُمْ مَا هُنَّ أُمَّهَاتُكُمْ إِنَّ أُمَّهَاتُكُمْ إِلَّا أُمَّ

بی بیوں اپنی سے نہیں ہو جاتیں وہ بائیں ان کی۔ نہیں بائیں ان کی مگر جنہوں نے

وَلَدْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَ

جنا ہے ان کو۔ اور تحقیق وہ البتہ کہتے ہیں نامقول بات اور

زُورًا وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌ غَفُورٌ ۝ وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ

جھوٹ۔ اور تحقیق اللہ البتہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔ اور جو لوگ کہ ظہار کرتے ہیں

مِن تَسْلَامٍ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ مَا فَتَم

بی بیوں اپنی سے پھر پھر جاتے ہیں طرف اس چیز کی کہ کہا تھا پس آزاد کرنا جو ایک مردن کا

مِّن قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَا ذِيكُمْ تَوْعَظُونَ بِهِ وَ

پہلے اس سے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ یہ نصیحت دیے جاتے ہو تم ساتھ اسکے۔ اور

اللَّهُ يَمَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۝ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

اللہ تعالیٰ ساتھ اچیز کے کر کرتے ہو تم خبردار ہو۔ پس جو کوئی نہ پاوے پس روزے ہیں

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِن قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَا فَمَنْ

دو مہینے کے پیچھے اس سے کہ ہاتھ لگادیں۔ پس جو کوئی

لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ذَلِكَ

نہ کہے پس کھانا کھلانا ہے۔ ساتھ فقیروں کو۔ اس

لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ

دائے ہو کہ ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے۔ اور یہ ہیں حدیں اللہ کی۔

ان اسلام سے پہلے

مرد اگر عورت کے کہتا کہ تو

یری ماں ہے تو

ساری عمر وہ اس پر

حرام گئے حضرت کے

وقت میں ایک سال

کہہ بیٹھا اسی عورت کے

پھر دونوں بھٹاتے

عورت آئی حضرت کے

پاس حضرت نے فرمایا

اب کیونکر تم مل سکتے ہو وہ

شکوہ کرنے لگی کہ تم

دیران ہوتا جو اولاد

پریشان ہوتی ہے۔

اس میں یہ حکم آتا۔ فرمایا

کہ جس نے جنا نہیں وہ

ماں کیونکر ہو مگر اپنی گستاخی

کا بدلہ کفارہ دے تو اس

عورت پاس جائے نہیں

نہ جائے پر عورت اسی کی

رہی اس ماں بہن کہنے کو

ظہار کہتے ہیں ۱۲ مخرج۔

ظہار ہی کام جس کو

کہا ہے یعنی یہ لفظ کہتا

ہے محبت موقوف کرنے

کو پھر چاہیں محبت کریں

تو پہلے بروہ آزاد کریں۔

وَالْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ

اور واسطے کافروں کے عذاب کے درد دینے والا ہے۔ تحقیق جو لوگ کہ خلافت کرتے ہیں

اللَّهُ وَرَسُولَهُ كُتِبُوا كَمَا كُتِبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اللہ کا اور رسول اُن کے کا ہر ایک کے لئے جیسے ہر ایک کے لئے وہ لوگ کہ پہلے اُن سے تھے

وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ وَالْكَافِرِينَ عَذَابٌ

اور تحقیق اُن میں سے بھنے نشانیاں ظاہر۔ اور واسطے کافروں کے عذاب ہے

مُهِينٌ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا

رُسُو اُن کے والہ صحت کو اُن کا اُن کو اُن کو سب کو پھر خبر دینا اُن کو ساتھ آپس کے کہ

عَمِلُوا أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

سہما تھا۔ لیکن رکھا تھا اُن کو اُن نے اور بھول گئے تھے وہ اُن کو۔ اور اللہ اوپر ہر چیز کے

شَهِيدٌ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمُوتِ

شاہ ہے۔ کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ پنج آسمانوں کے

وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا

اور جو کچھ پنج زمین کے ہے۔ نہیں ہوتی مصلحت میں شخص کی خبر

هُوَ رَافِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا

وہ چھ تھا اُن کا ہے اور نہ پانچ کی خبر وہ چھ اُن کا ہے اور نہ

أَدْنَى مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ آيِنٌ مَا

سہم اس کے اور نہ زیادہ بھر وہ ساتھ اُن کے ہے جہاں کہیں

كَانُوا لَمْ يَنْبِئْهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ

ہو وہیں۔ پھر خبر دے گا اُن کو اُس چیز کی کہ کرتے ہیں دن قیامت کے۔ تحقیق

اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهَوُا

اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے۔ کیا نہ دیکھا تو نے اُن کو جو منع کئے گئے تھے

عَنِ النَّجْوَى لَمْ يَعُوذُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَ

میں صحت کرنے سے پھر کرتے ہیں وہ چیز نہ منع کئے گئے ہیں اُس سے اور

يَتَنَجَّوْنَ بِالْأَثَرِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ

مصلحت کرتے ہیں ساتھ گناہ کے اور تعذی کے اور ناسرمانی پیغمبر کے

موضع القرآن

دہ ہر دے کا مقدور

ہو تو روزہ نہیں روزہ

ہو سکے تو کھانا نہیں آخر

کو کھانا ہے اگر بھاکر

کھلائے تو سنان دلی

دو دنت کھلا دے پیٹ

بھر کر اور اگر راج نہ

زیر ایک کو درد در گہیلا

۲۰۰

موضع القرآن

۱۱ حضرت کی مجلس میں

بیٹھ کر مٹائی کان میں باتیں

برتنے مجلس کے لوگوں پر

ٹھٹھکے کرتے اور عیب

پھوٹاتے اور حضرت کی بات

سُن کر کہتے پیشکش کام ہم

حب ہو سکے پہلے سورۃ نساء

میں اسکا نسخہ آچکا تھا پھر ہی

کہتے تھے اور دعا یہ کہ یہود آتے

تو سلام علیہ کے لئے اسامیٰ

کہتے یہ بد دعا ہے کہ

تجھ پر پڑے مرگ۔ پھر

آپس میں کہتے کہ اگر

رسول ہو تو اس کے

کہنے سے ہم پر عذاب کیوں

نہیں آتا اور کوئی مٹائی

بھی کہتا ہوگا ۱۲ سورۃ

۱۱ سورۃ نساء میں ہو چکا

کہ کان میں بات کہنی کوئی

چاہیے۔ ۱۲ سورۃ

۱۱ مجلس میں دو شخص

کان میں بات کرتی دیکھنے

والے کو غم ہو کہ تجھ سے کیا

حرکت ہوئی جو چھپ کر

کہتے ہیں۔ ۱۲ سورۃ

۱۱ یہ آداب میں مجلس کے

کوئی آئے اور عجب۔ ۱۱

(بَابُ صَفَاتِ الْمَجْلِسِ)

وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ

اور جسوقت آتے ہیں تیرے پاس مادیتے ہیں تجھ کو ساتھ ہیچ کے کہ نہیں مادی تجھ کو تھا اسکے اللہ نے

وَيَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا

اور کہتے ہیں بیچ دلوں اپنے کے کیوں نہیں عذاب کرتا ہمارا اللہ بسبب اس چیز کے کہ

نَقُولُ حَسْبُكُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ①

کہتے ہیں ہم۔ کفایت ہے اُن کو دوزخ۔ داخل ہو جئے آسپس ہیں بڑی ہو جئے پھر جانے کی۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَنَاجُوا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جسوقت کہ مصلحت کرو تم میں مت مصلحت کرو

بِأَلْسِنَتِكُمْ وَالْعُذْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَ

ساتھ گناہ کے اور تعدی کے اور نافرمانی رسول کے اور

تَنَاجُوا بِالْيَمِينِ وَالتَّقْوَى وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ

مصلحت کرو ساتھ نیک کاری کے اور پرہیزگاری کے اور ڈرو اللہ سے وہ جو طرف اس کی

تَحْشَرُونَ ② إِنَّمَا التَّجْوِي مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزَنَ

اسکے لئے جاؤ گے ۱۱۔ جو اٹھے اسکے نہیں کہ مصلحت کرنا شیطان سے جو تاکہ غمگین کرے

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَكِنْ بَضَائِرُ شَيْءٍ إِلَّا بِإِذْنِ

اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں اور نہیں ضرر کرنے والا اُن کو کچھ مگر ساتھ حکم

اللَّهُ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ③ يَا أَيُّهَا

اللہ کے۔ اور ادا پر اللہ کے پس چکا کہ توکل کریں ایمان والے ۱۱۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ

لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ کہا جاوے واسطے تمہارے کشادگی کر دیج مجلس کے

فَانسَحُوا يَفْسَحَ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا قِيلَ انشُرُوا

پس کشادہ کرو کشادہ کرے اللہ واسطے تمہارے۔ اور جس وقت کہہا جاوے اٹھ کھڑے ہو

فَانشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ

پس اٹھ کھڑے ہو بلند کرے اللہ اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں تم میں سے اور اُن لوگوں کو

أَوْثَرُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ④

کہ دے گی علم کے درجے۔ اور اللہ ساتھ ہیچ کے کہ کرتے ہو تم خیر اور بد

کے دیکھنے میں ہے۔ ۱۱ اور اللہ ساتھ ہیچ کے کہ کرتے ہو تم خیر اور بد

کے دیکھنے میں ہے۔ ۱۱ اور اللہ ساتھ ہیچ کے کہ کرتے ہو تم خیر اور بد

مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا

خَالِدُونَ ﴿١٤﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ

لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ

شَيْءٍ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَذِبُونَ ﴿١٥﴾ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ

الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ

أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَيْرُونَ ﴿١٦﴾

الَّذِينَ يُحَادِّثُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ﴿١٧﴾

كَتَبَ اللَّهُ لَا غَلِبَ لَنَا أَنَا وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ

عَزِيزٌ ﴿١٨﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا

أَبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ

أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمُ

بِرُوحِهِ قَمَرُهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

نُجُومٌ ۚ

سَاحَةُ رَمَحٍ ۚ

سَاحَةُ رَمَحٍ ۚ

فل میں جو دوستی نہیں کئے

اللہ کے مخالف اگرچہ اپنے

بیٹا ہو وہی کچھ ایمان ملے ہیں

ان کو یہ ور ہے ہیں ۱۱۷۷

فل میں کے چار پنج کوس

۱۱۷۸ کے مہم بہر کی کڑی

۱۱۷۹ ہی ضمیر کا نام اولہ

حزب کے صلح رکھتے تھے

کے کے کافروں کو ممانہ کرنے

اور حضرت جہاڑتے تھے

سے بھاری چکی ڈال دی گئی

نواہی مر جاتا اللہ نے بیابا

حزب کے کفاروں کو جمع کیا

۱۱۸۰ کے لئے لڑے جبکہ

۱۱۸۱ کے لئے لڑے وہ

۱۱۸۲ کے لئے لڑے

۱۱۸۳ کے لئے لڑے

۱۱۸۴ کے لئے لڑے

۱۱۸۵ کے لئے لڑے

۱۱۸۶ کے لئے لڑے

۱۱۸۷ کے لئے لڑے

۱۱۸۸ کے لئے لڑے

۱۱۸۹ کے لئے لڑے

۱۱۹۰ کے لئے لڑے

۱۱۹۱ کے لئے لڑے

۱۱۹۲ کے لئے لڑے

۱۱۹۳ کے لئے لڑے

۱۱۹۴ کے لئے لڑے

۱۱۹۵ کے لئے لڑے

۱۱۹۶ کے لئے لڑے

۱۱۹۷ کے لئے لڑے

الْأَنْهَرُ خَلِيدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ

نہر جس میں رہنے والے تھے۔ راضی ہوا اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے اور

رَضُوا عَنْهُ أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ

راضی ہوئے وہ اس سے۔ یہ لوگ ہیں مکر وہ خدا کے۔ خبردار جو تحقیق مکر وہ

اللَّهُ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۵۹﴾

اللہ کے وہی ہیں فلاح پانے والے فل۔

سُورَةُ الْحَشْرِ مَكِّيَّةٌ وَعَشْرُونَ آيَةً وَنُفِثَتْ

سورہ حشر مدینہ میں نازل ہوئی اس میں چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشیش کرنے والے ہر بان کے

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ

پاک بیان کرتا ہوا اسے اللہ کے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین کے جو۔ اور وہی

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا

سے غاب حکمت والا۔ وہی ہے جس نے نکال دیا ان لوگوں کو کافر ہوئے

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ

۱۱۸۰ میں اہل کتاب سے۔ ان کے سے اول بار اس نے کرتے ہیں۔

مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَانِعَتُهُمْ

۱۱۸۱ یہ گمان کرتے تھے تم یہ کہ نکل جاویں گے اور گمان کرتے تھے وہ کہ بجا بیویں گے ان کو

حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ

۱۱۸۲ تعلقے ان کے عذاب خدا کے سے پس آیا ان پر عذاب خدا کا اس جگہ سے کہ۔

يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ

۱۱۸۳ جانا تھا انہوں نے اور ڈال دیا بیچ دلوں ان کے کے رعب خراب کرتے ہیں

بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا

۱۱۸۴ تم اپنے ساتھ ہاتھوں اپنے کے اور ہاتھوں مسلمانوں کے پس عبرت سیکھو

بِأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿۲﴾ وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ

۱۱۸۵ اے آنکھوں والو۔ اور اگر نہ ہوتا یہ کہ لکھ رکھا تھا اللہ نے اوپر ان کے

۱۱۸۶

۱۱۸۷

۱۱۸۸

۱۱۸۹

الْجَلَاءَ لَعَذَابِهِمْ فِي الدُّنْيَا وَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

عَذَابُ النَّارِ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لَيْتَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى

أَصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ۝

وَمَا آفَاءُ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ

عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ

رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

وَمَا آفَاءُ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ

وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّكِينِ

وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ كَىٰ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ

مِنْكُمْ ۚ وَمَا أَتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ ۚ وَمَا نَهَاكُمْ

عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

الْعِقَابِ ۝

کڑی سخت کواڑ کئے اٹھانے
لے جانے کو اور مسلمانوں نے
جی دے کی شدت پہنچا جہاں
سے خیال نہ تھا میں ان کے
اندر سے رعب الہیہ

موضع القرآن

دل جنت قوم شام کے ملک
ہائی قس نعلی کے غریب
الے بڑوں نے کہا تھا انکو
بہاں ویران ہو کر پھر جان بڑا
شام میں اسوقت ہرگز نہیں
نہ پھر وہاں آجہاں شام کو

تھے ۱۰۰ درجہ
ف جنت قلم میں بند
بنے حضرت حکم کیا کہنے
ان کا اور کھیت اجاڑ و کار
انکے در و در ہر ٹکڑی ہر
ٹائے ٹکے دو ٹکے جس کے
ہلو کا فر کہتے ہر اس ٹکڑے
ہو کیا دھت بھی کا فر جو کشت
ہو بیٹے مسلمانوں کی شہ آئے تھے
یہ آیت آخری ۱۰۰ درجہ

ف میں فرق رکھا قیمت یا
اور نے میں مال لڑائی کو تم کٹا
قیمت انچوں حد اللہ کی کیا
اور چار حصے ستر کو بانٹے اور
جو میر جنت نہ کلاہ سارا لے
یہ مسلمانوں کو کام ضرور ہو گا
نہ چاہو ۱۰۰ درجہ

موضع القرآن

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

فل یسئ فیہ

الْعِقَابِ ۝ لِلْفَقَرَاءِ الْمُهَجِّرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا

مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ

وَمَرْضًوَانَا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ هُمُ

الْقَادِرُونَ ۝ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ

مِّن قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا

يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَ

يُؤْتُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ

وَمَن يُوقِ شَعْنَهُ نَفْسُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِن بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا

اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ

وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا

إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ أَلَمْ تَر إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا

يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن أَهْلِ

الْبَيْتِ

الْبَيْتِ

الْكِتَابِ لَيْسَ أَخْرَجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ

کتاب سے البتہ اگر نکالے جاؤ گے تم البتہ نکلیں گے ہم ساتھ تمہارے اور نہ کہا میں گے
فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ

تمہارے مقدس ہے میں کسی کا بھی اور اگر لڑائی کئے جاؤ گے تم البتہ مدد دیں گے تمکو۔ اور اللہ
يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ لَيْسَ أَخْرَجُوا لَا يَخْرُجُونَ

گواہی دیتا ہے کہ وہ البتہ جھوٹے ہیں۔ اگر نکالے گئے۔ نکلیں گے۔
مَعَهُمْ وَلَكِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ ۝ وَلَكِنْ

ساتھ اُن کے۔ اور اگر لڑائی کئے گئے۔ مدد دیں گے۔ اُن کو۔ اور اگر
نَصُرُونَهُمْ لَيُؤْتِنَ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَنْصُرُونَ ۝

مدد دیں اُن کو البتہ پھیریں گے پیٹھ۔ پھر نہیں مدد دیے جاویں گے۔
لَا أَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ

البتہ تم زیادہ تر ہو ڈر میں۔ سبب اُن کے کہ اللہ سے۔
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۝ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ

بسبب اس کے ہیں کہ وہ ایک قوم ہیں کہ نہیں سمجھتے۔ نہیں لڑیں گے تم سے
جَمِيعًا إِلَّا فِي قَرَى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ

اکٹھے ہو کر مگر پنج بستیوں قلعہ دیواروں کے یا کچھ دیواروں کے سے۔
بِأَنَّهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدُ تَحَسُّبٍ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ

لڑائی اُن کی درمیان اپنے سخت ہے۔ گمان کرتا ہے اُن کو اکٹھے اور دل اُن کے
شَتَّى ۝ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ۝ كَمَثَلِ

متفرق ہیں۔ بسبب اس کے کہ وہ ایک قوم ہیں کہ نہیں جانتے۔ مانند
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاتُ أَوْبَالٍ أَمْهَلُوهُمْ

اُن لوگوں کے کہ پہلے اُن سے تھے نزدیک چکھا انھوں نے وبال کام اپنے کا۔ اور
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ

واسطے اُنکے عذاب درد دینے والا۔ مانند مثال شیطان کے جو جس وقت کہا اُس نے
لِلْإِنْسَانِ أَكْفَرُ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكَ

آدمی کو کہ کفر کیا۔ پس جب کفر کیا کہا تحقیق میں بیزار ہوں تجھ سے

بُيُوعُ الْقُرْآنِ

دل۔ منافق اُن کا فرق
مجھے مجھے پسند دیتے تھے

آخر وہ نکالے گئے
انہی کچھ نہ ہوا ۱۱۱

دل یعنی نزدیک ہی تھے
دل کے دور کے دن سزا پکے

ہیں وہی قول اُن کا بھی
ہر گا۔ ۱۱۱ منہ رہ۔

إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا

تحقیق میں ڈرتا ہوں اللہ پروردگار عالموں کے سے فل۔ پس مجھے آخر ان دونوں کا
آئینہما فی النار خالدین فیہا ۝ وَذَلِكَ جَزَاءُ

یہ کردہ دونوں آگ کے ہیں ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے۔ اور یہی ہے
الظالمین ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

ظالموں کا۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے
وَلْتَحْظَرْ نَفْسٌ قَدْ قَدَمَتْ يَغْذَى وَاتَّقُوا اللَّهَ

اور چاہئے کہ دیکھے ہر جی جو کچھ کہ آگے بھیجا واسطے کل انہو الی کے۔ اور ڈرو اللہ سے۔
إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

تحقیق اللہ خبردار ہر ساتھ اس چیز کے کرتے ہو تم۔ اور مت ہو مانند ان لوگوں کے
نَسُوا اللَّهَ فَنَسِوْهُمْ أَنْفُسُهُمْ أَوْلِيَّكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

کہ بھول گئے خدا کو پس بھلا دی خدا نے مصلحت جانوں انکے کی۔ یہ لوگ وہی ہیں فاسق فل۔
لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ

نہیں برابر رہنے والے آگ کے اور رہنے والے بہشت کے۔ رہنے والے
الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ لَوْ أَرْنَا هَذَا الْقُرْآنَ

بہشت کے وہی ہیں مراد پانے والے۔ اگر اُتارتے ہم اس قرآن کو
عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ

اوپر پہاڑ کے اللہ دیکھتا تو اس کو دب جانے والا پھٹ جانے والا ڈر
اللَّهُ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

خدا کے سے۔ اور یہ مثالیں بیان کرتے ہیں ہم ان کو واسطے لوگوں کے تاکہ وہ
يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ

نہیں کریں فل۔ وہی ہے اللہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ۔ جاننے والا
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ

موجود کا اور حاضر کا۔ وہی ہے اللہ بخشش کرنے والا مہربان۔ وہی ہے اللہ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ

جو نہیں کوئی معبود مگر وہ۔ بادشاہ ہر بہت پاک سلامت سب عیب سے

الحشر موضع القرآن

فل شیطان آخرت میں

یہ کہینکا اور بدر کے دن بھیجا

ایک کافر کی مورت میں

لوگوں کو لڑواتا تھا جب

فرشتے نظر آئے تو ہراسا

سورۃ انفال میں ہو چکا ہے

کہاوت ہے منافقوں

کی۔ ۱۲ منہ رح۔

فل ان کے جی بھلا دیئے

یعنی اپنے جی کو بچاؤ کی فکر

ذکی۔ ۱۲ منہ رح۔

فل یعنی کافروں کے

دل بڑے سخت ہیں کہ یہ

کلام شکر ایمان نہیں لاتے

اگر پہاڑ بھیجے تو وہ بھی

دب جائے۔ ۱۲ منہ رح۔

موضح القرآن

۱۔ حضرت کو نیکے والوں سے صلح ہوئی اپنا نقصان میں ہو چکا دو برس رہی پھر کافروں کی طرف سے ٹوٹی تب حضرت نے فوج جمع کی کہ ارادہ کیا کہے کا اور غریبوں کی کہ کہی کہیں کافر میری طرف سے لگیں کہ حرم میں رونا ضرور ہو ایک مسلمان تھے صاحب کے والوں کو خط لکھ بھیجا حضرت کو وحی سے معلوم ہوا اس کو راہ سے پکڑ لیا صاحب نے خبر میں کہا کہ میرے اہل و عیال میں سے میں ان کافروں کو سلوک رکھتا ہوں تاکہ خیال کی خبر نہ لیتے رہیں یہ خطا بڑی ہوئی لیکن صاحب بہشتی ہیں بدر کے لوگوں میں اس پر یہ سورت اتری ۔

۱۱
۶۰
۰

الْمُؤْمِنُ الْمُهِمِّنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ

اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا

فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۴﴾

سُوْرَةُ الْمُتَحَنِّنَةِ مَكِّيَّةٌ وَ هِيَ ثَلَاثُ عَشْرَةِ آيَاتٍ فِيْمَا رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ

أَوْلِيَاءَ تَلْقَوْنَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا

جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَيَاكُمُ أَنْ

تُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي

سَبِيلِي وَأَبْتِغَاءَ مَرْضَاتِي تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ

وَ أَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَفْعَلْهُ

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝ إِنْ يَتَّقُوا اللَّهَ

يَجْعَلْ لَهُم مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُمْ مِنْهُ مِنْ حَيْثُ يَشَاءُ ۚ إِنَّ

اللّهَ عَلِيمٌ ذَكِيٌّ ۚ

يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءٌ وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأُتُوا

بِالسُّوءِ وَوَدُّوا كُفْرُوكُمْ ۖ لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ

يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۚ قَدْ

كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ

مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءُكُمْ وَمِمَّا

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا

وَبَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا

بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبْنِهِ لَا يَسْتَغْفِرَنَّ

لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ رَبَّنَا

عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنْتَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۚ

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْزِزْنَا

مَعَ رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ

أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءُكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبْنِهِ لَا يَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنْتَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْزِزْنَا مَعَ رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ

۱۴
عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

موضع القرآن

۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ

بِجِ ان کے پیروی نبی واسطے اس شخص کے کہ ہو امید رکھتا خدا کی اور دن
الْآخِرَةِ وَمَن يُتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ
بچھلے کی ۔ اور جو کوئی پھر جاوے پس تحقیق اللہ وہی ہے بے پروا تعریف کیا گیا ۔

عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ

شباب ہے اللہ یہ کہ کر دیوے اللہ درمیان تمہارے اور درمیان ان لوگوں کے
عَادِيَتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ عَفُورٌ

کہ عداوت رکھتے ہو تم ان سے دوستی ۔ اور اللہ قادر ہے ۔ اور اللہ بخشنے والا
رَحِيمٌ ۝ لَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ

مہربان ہے اللہ ۔ نہیں منع کرتا اللہ ان لوگوں سے کہ نہیں لڑے تم سے
فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ

بیچ دین کے اور نہیں نکال دیا تمکو گھروں تمہارے سے یہ کہ احسان کرو تم ان سے
وَتَقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝

اور انصاف کرو ملت ان کی ۔ تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو
إِنَّمَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي

بوائے اس کے نہیں کہ منع کرتا ہے تمکو اللہ ان لوگوں سے کہ لڑے تم سے بیچ
الدِّينِ وَآخَرُجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ

دین کے اور نکال دیا تمکو گھروں تمہارے سے اور مددگاری کی اوپر
إِخْرَاجِكُمْ أَن تُولَّوْهُمْ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَاُولَٰئِكَ

نیکال دینے تمہارے کے یہ کہ دوستی کرو تم ان سے ۔ اور جو کوئی دوستی کرے ان سے پس یہ لوگ
هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ

وہ ہیں ظالم ٹ ۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جسوقت آویں تمہارے پاس
الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَاْتَحِنُوهُنَّ ۚ اللَّهُ أَعْلَمُ

مسلمان عورتیں ہجرت کر کے پس آزمائش کرو ان کی ۔ اللہ خوب جانتا ہے
بِأَيِّمَانِهِنَّ ۚ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا

ایمان ان کے کہ ۔ پس اگر جس وقت تم ان کو ایمان والی پس مت

۱۶

موضع القرآن

۱۔ یعنی ان کو مسلمان
کر دے پھر تمہاری دوستی
بجائے ۔ ایسا ہی ہوا اس
سفر میں کہ کے لوگ سارے
مسلمان ہوئے ۔ ۱۲۔ منہ رح
۲۔ کہ کے لوگوں
میں بعض ایسے بھی تھے
کہ آپ مسلمان نہ ہوئے اور
ہوئے والوں سے ضد بھی
تھی ۔ ۱۲۔ منہ رح ۔

۳۔ اس صلح کے وقت
اقرار ہوا تھا کہ جو کوئی ہمارا
تمہارے پاس جاوے اسکو پھیر
بھیجو حضرت نے قبول کیا
تھائی مرد آئے انکو پھیر دیا
پھر کئی عورتیں آئیں انکو پھیر دیا
تو کافر مرد کے گھر میں مسلمان
عورت کو حرام کر دیا پڑے
تب یہ آیت اتری ۔

۱۲

۲۰

و ان حکم ہو کہ کسی کا فریضہ
مسلمان ہو کر آئے اس مردے
جو اسے خرچ کیا تھا وہ پھر بیٹھا
چاہیے جو مسلمان اس کا کھانے کے
وہ پھر بیٹھے اور اسے رکھ دیا
پھر بیٹھے تب تک کہ اسے اور اسے
مقابلہ حکم ہو کہ جس مسلمان کی
عورت کا فریضہ کسی مردے کا
چھوڑے پھر جو اس کا کھانے
کیے اس مسلمان خرچ کیا ہو
پھر بیٹھے حکم تو اس مسلمان مردے
جو بیٹھے کو بھی اور بیٹھے کو بھی
لیکن اگر فریضہ دینا قبول نہ کیا
تو اسے آیت اُتری ہے
و ان میں سے مسلمان کی
عورت کی اور اس کا خرچ کیا ہو
پھر بیٹھے کو کسی کا فریضہ
خرچ دینا تھا اس کو نہ دیا ہو
مسلمان کی عورت اس میں رکھا
اس کے لیے حکم جتنا کہ اس کا
اسے صلح نہیں تھی پھر بیٹھے پر
اب حکم نہیں ہو کہ کسی سے صلح
کا اتفاق ہو جائے اور عورتوں کا
جاننا فرما دیا کہ دل کی خبر اس
کو ہو مگر ظاہر میں مانجھنا یہ کہ اہلی
اہل بیت حکم میں بیٹھ کر بیٹھے
انکا ایمان ثابت دکھو یا بیٹھے
بیٹھے کی حضرت کے پاس
بیٹھے کی تھیں عورتیں یہی
آواز پتے تھے۔ ۱۱۷۷

تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا
هُمُ يَحِلُّونَ لَهُنَّ وَ أُنُوفُهُمْ مَا أَنْفَقُوا وَلَا
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ
أَمْوَالَهُنَّ أَوْ بَرْتُمُوهُنَّ يَكْفِي مَا كَفَّرَ اللَّهُ عَنْكُمْ
وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَ سَلُّوا
مَا أَنْفَقْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ أَنْفَقُوا ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ
فِي الْكُفْرِ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِنْ فَاتَكُمْ
شَيْءٌ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقِبْتُمْ فَانُوا
الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِثْلَ مَا أَنْفَقُوا وَ انْفَقُوا
اللَّهُ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ
إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا
يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ
وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِهَتَّانٍ
يَفْتَرِيهِ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْنِيَنَّ
بِأَمْوَالِهِنَّ مَا كَفَّرَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

فِي مَعْرُوفٍ قَبَائِعِهِمْ وَاسْتَغْفِرَ لَهُنَّ اللَّهُ إِنَّ

اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا

قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَكْسُوا مِنَ الْآخِرَةِ

كَمَا يَتَّبِعُ الْكُفَّارُ مِنَ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ۝

سُورَةُ الصَّفِّ مِائَةٌ وَارْبَعٌ عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَاتٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝ إِنَّ

اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَانَهُمْ

بُنَيَّانُ مُرْصُوعُونَ ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ

لِمَ تَوَدُّونَنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ فَلَمَّا

زَاعُوا أَرَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

الضَّالِّينَ ۝

فلطوفان باندھنا ہے
پاؤں میں یہ کہ کسی پر چھوٹا
دعویٰ کریں یا جھوٹی شہادت
دیں یا کسی سلسلے میں جھوٹی
نہم کھا جائیں اپنی نسل سے
بنکر اور ایک
سنی کی بیٹا
جنا کسی اور کو
اور لگا دیا کسی اور کو اپنی
جنا ڈال دیوں اور باپ
پر لگا دیں۔ حدیث میں
نہر یا جو عورت بیٹا
لگا دے کسی کا کاکا
اس پر بیٹہ کی تو
حرام ہے۔ ۱۱ منہ ۷۔
ٹ یعنی حکموں کے قریب
نہیں کہ قبر سے کوئی لٹکے
یہ کافر بھی دیکھ ہی نا آید
ہیں۔ ۱۱ منہ ۷۔
ٹ بندے کو دعوے
کی بات سے ڈرنا چاہیے
کہ اس کا بیچا شکل پڑنا
ہے کہ ایک جگہ مسلمان بن
تھے کہنے لگے ہم اگر جاہل
کہ اللہ کو بہت سہل کام
بھاتا ہے تو وہی اختیار
کریں۔ تب یہ آیت اُٹھ
آخری۔ ۱۱ منہ ۷۔

الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيَّ

اَسْرَءِلَ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا

بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَ مُبَشِّرًا بِرَسُوْلِ

يَاْتِي مِنْۢ بَعْدِي اَسْمٰهُ اَحْمَدُ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمْ

بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ

مِمَّنْ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكُذِبَ وَهُوَ يُدْعٰى

اِلَى الْاِسْلَامِ ۝ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ يٰۤاَفْوَٰهِيْهُمْ وَاللّٰهُ مُتِمِّ

نُوْرِهِ وَ لَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ۝ ۝ هُوَ الَّذِىۤ اَرْسَلَ

رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى

الدِّيْنِ كُلِّهِ ۝ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا هَلْ اَدْلٰكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِنْ

عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ ۝ تُوْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَتُجَاهِدُوْنَ

موضح القرآن
 ول یسعی ابن مریم کے لئے اسے بنی
 بات میں منکرتے اپنے
 رسول سے آخر مردود
 ہوئے۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
 حضرت کا نام
 دنیا میں محمد رکھا گیا اور
 فرشتوں میں احمد ۱۱۔ ۱۲۔
 کہ یہ فرمایا احوال تمام
 والوں کا جو حضرت کی خبر
 چھیاتے تھے ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔

۱۰

فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَأْمُرُكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذِكْرٌ خَيْرٌ
 (پہلے) راہِ خدا کے ساتھ مالوں اور جانوں اپنی کے بہت بہتر ہے
لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ **يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ**
 واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے - بخشے گا واسطے تمہارے گناہ تمہارے
وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
 اور داخل کرے گا تم کو بہشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں
وَمَسْكِنٍ طَيِّبَةٍ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ذَلِكَ الْفَوْزُ
 اور جگہ رہنے کی پاکیزہ ہیں نیچے بہشتوں عدن کے - یہ ہے مُراد پانا
الْعَظِيمُ ۝ **وَأُخْرَى تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَ**
 بڑا - اور ایک بات اور کہ چاہتے ہو اُس کو - مدد خدا کی طرف سے اور
فَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِيرٌ الْمُؤْمِنِينَ ۝ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ**
 فتح نزدیک - اور خوشخبری دے ایمان والوں کو - اے لوگو جو
آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ
 ایمان لائے ہو ہو جاؤ تم مدد دینے والے اللہ کے جیسے کہ کہا ہے عیسیٰ
مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ
 مریم کے لئے واسطے حواریوں کے کون شخص مدد دینے والا ہے میرا خدا کی طرف سے کہا
الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَأَمَنْتَ طَائِفَةٌ
 حواریوں نے ہم ہیں مدد دینے والے خدا کے پس ایمان لایا ایک فرقہ
مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَكَفَرَتْ طَائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا
 بنی اسرائیل سے اور کفر کیا ایک فرقہ نے - پس مدد دی ہم نے
الَّذِينَ آمَنُوا عَلَى عَذْوِهِمْ فَاصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ۝
 اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے تھے اُوپر عذو سے اُن کے کے پس ہو گئے ظاہر و
سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ جُزْءٌ مِنْ آيَةِ وَفِيهَا رُكُوعٌ
 سورہ جمعہ مدینہ میں بارل بڑی اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

موضح القرآن

ول حضرت عیسیٰ کے بعد

انکے یاروں نے بڑی

محنتیں کی ہیں تب

انکا دین نشر ہوا - ہمارے

حضرت کے پیچھے بھی خلیفوں نے

اس سے زیادہ کیا اور

۱۰

يَسْبِغُ لِّلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكُ

پاک بیان کرتے ہیں اسطے خدا کے جو کچھ کونج آسمانوں کے اور جو کچھ کونج زمین کے ہے بادشاہ
الْقَدُّوسُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ① هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي

ہے بہت پاک غالب با حکمت وہ ہے جس نے بھیجا پیچ
الْاَقْيٰتِ رَسُوْلًا مِنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ

ان پڑھوں کے پیغمبر ان ہی میں سے پڑھتا ہے اوپر ان کے نشانیاں اُس کی اور
يُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ اِنْ كَانُوْا

پاک کرتا ہے اُن کو اور سکھاتا ہے اُن کو کتاب اور حکمت اور تحقیق تھے
مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ② وَاٰخِرِيْنَ مِنْهُمْ

پہلے اس سے البتہ پیچ غمراہی ظاہر کے تھے اور آؤر لوگوں کو اُن میں سے
لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ③ ذٰلِكَ

کو ابھی نہیں ملے ساتھ اُن کے - اور وہ ہے غالب با حکمت والا ③
فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

فضل اللہ کا ہے دیتا ہے اُس کو جس کو چاہتا ہے - اور اللہ صاحب فضل
الْعَظِيْمُ ④ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِلُوْا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ

بڑے کا ہے - مثال اُن لوگوں کی کہ اٹھوائے گئے توریت پہنچانے
يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْجِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا بِئْسَ

اٹھایا اُنھوں نے اُس کو مانند گدھے کے ہے کہ اٹھاتا ہے کتابوں کو - بُری ہے
مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ لَا

مثال اُس قوم کی کہ جنھوں نے انجھلایا نشانوں اللہ کی کو - اور اللہ نہیں
يَهْدِي الْقَوْمَ الظٰلِمِيْنَ ⑤ قُلْ نَبِئْهَا الَّذِيْنَ

ہدایت کرتا قوم ظالموں کو ⑤ کہہ اے لوگو جو
هٰذَا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنْتُمْ اَوْلِيَآءُ اللّٰهِ مِنْ دُوْنِ

یہودی جوئے اگر دعویٰ کرتے ہو تم یہ کہ تم دوست ہوا اللہ کے ہوائے اور
النَّاسِ فَتَمَوُّوا الْمَوْتِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑥ وَ

لوگوں کے پس آؤر ذکر موت کی اگر ہو تم سچے تھے - اور

موضع القرآن

ول ان یرہ عرب

تکھے ان کے پاس

ہی کی کتاب زبھی ۱۲

ول یعنی ہی سول دوسرے

ان پڑھوں کے واسطے

بھی ہے وہ فارس کے

توگ وہ بھی ہی کی کتاب

رکھتے تھے حقیقی نے

اول عرب پیدا کئے اس

دیں کو تھانے والے

بیچے عجم میں ایسے

کامل توگ اٹھے ۱۲

ول یہود کے عتالم

ایسے تھے کتاب پڑھی

اور دل میں کچھ اثر نہ ہوا

اللہ ہم کو پناہ دے -

۱۱ منہ رح

ول جس کو معلوم ہو کہ

مجھ کو اللہ کے ہاں درجہ

سب اور خطرہ نہیں تو

بیشک وہ مرے س خوش

ہونہ ڈرے ۱۱ منہ رح -

توضیح القرآن

فل یہود کی خرابی یہی تھی
وین سمجھتے ہو جتنے دنیا کے
واسطے چھوڑ دیئے یہی پاک
ہو کر منہ کیا جس کا عقیدہ بھی
ایسا ہی ہو کہ اس وقت دنیا
کے کام میں لگو ۱۱
فل ہر اذان کا حکم ۸
نہیں کیونکہ جماعت ۱۱
پھر بھی ملے اور بعد ایک ہی
جگہ ہوتا تھا پھر کہاں بیٹھا
اللہ کی یاد کہا خطبہ کو ایسے
وقت جائے کہ خطبہ ۱۱
فل یہود کے ہاں ۹
عبادت کا دن ہفتہ ۱۰
تھا سارے دن سودا منع
تھا اس واسطے فرما دیا کہ تم
ناز کے بعد روزی تلاش کرو
اور روزی کی تلاش میں بھی
اللہ کی یاد نہ بھولو ۱۲
فل ایک بار جمعہ میں حضرت
خطبہ فرماتے تھے اس وقت
بجاء آیا اسکے ساتھ نقار
بجنا پہلے سے شہر میں آج
کی کسی تھی ورنہ دوشے ۲
کو اسکو ٹھیرا دیں ۳
ناز پھر پڑھ میں کچھ خیر کے
ساتھ بارہ آدمی لگے نہیں
ناز پڑھی یہ پس پڑا تھا - ۱۲

لَا يَتَمَنَّوْنَ اَبَدًا ۱۱ مَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ وَاللّٰهُ
نہ آرزو کریں گے کہ کسی بھی سبب اپنی چیز کے کہ آئے بھی ہیں ہاتھوں اُن کے سنے اور اللہ
عَلَيْهِمْ ۱۲ يَا تَطْلِبِيْنَ ۱۳ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ
جانتا ہے ظالموں کو - کبھی تحقیق موت دو جو بھاگتے ہو تم
مِنْهُ ۱۴ فَاِنَّ مُّلَقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ
اُس سے پس تحقیق دو ملنے والی ہو تم سے پھر پھرے جاؤ گے تم طرف جانے والے غیب کی
وَالشَّهَادَةِ ۱۵ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۱۶ يَا أَيُّهَا
اور حاضر کی پس خبر دے گا تم کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے فل - ۱۷
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا تَوَدَّوْا لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ
لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ پکارا جاوے واسطے نماز کے دن جمعہ کے
فَاَسْعَوْا اِلَىٰ ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۱۸ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ
پس شستانی کر طرف یاد خدا کی اور چھوڑ دو سودا کرنا - ۱۹
لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۱۹ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ
واسطے تمہارے اگر ہو تم جانے فل - ۲۰ پس جب تمام کی جاوے نماز
فَاَنْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
پس پھیل جاؤ بیچ زمین کے اور چاہو فضل خدا کے
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۲۱ وَاِذَا
اور یاد کرو اللہ کو بہت تاکہ تم فلاح پاؤ فل - ۲۲ اور جس وقت
رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ سَلٰوَةً اَوْ لَهْوًا فَلْيَضْحَكُوْا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْا
سو دیکھتے ہیں سوداگری یا تماشا دوڑے جاتے ہیں طرف اُس کی اور چھوڑ جاتے ہیں تجھ کو
قٰضِيًا ۲۳ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ اللّٰهُوِّ وَمِنْ
مسکرا - ۲۴ کہ جو نزدیک اللہ کے ہے بہت بہتر ہے تمہارے اور
التَّجَارَةِ ۲۵ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّٰثِرِيْنَ ۲۶
سوداگری سے - اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے فل -
سُوْرَةُ الْمُنٰفِقِيْنَ مَدَنِيَّةٌ ۲۷ وَحٰجِدٌ عَشْرًا اَيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعًا
سورہ منافقون مدینہ میں نازل ہوئی اسی میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔
إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ

اللہ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ

الْمُنْفِقِينَ لَكَاذِبُونَ ۝ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا

يَعْمَلُونَ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ

عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ۝ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ

تَعَجَّبَكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ

كَأَنَّهُمْ خَشْبٌ مُسَدَّدٌ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَبِيحَةٍ

عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرُهُمْ قَاتِلَهُمُ اللَّهُ

إِنِّي يُؤْفِكُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ

لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ كُفُّوا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتُمْ يَصْذُونَ

وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۝ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفِرْتَ

أَوْ دُعِيَ لَهُمْ لِلْحِجَابِ أَوِ انبَعَثَ إِلَيْهِمْ زُبُلُهُمْ أَوْ

نہایت

موضع القرآن

دل میں وہ قائل نہیں۔
غرض کہ کہنے میں عاجز رہا۔
دل اپنی مجلس میں مانتی
لعن اور عیب مسلمانوں کا
کہتے جہان پر پکڑ
ہوتی منکر ہو کر قسم
کھا جاتے کہ جہنم یہ آت
نہیں کہی۔ ۱۱ منہ رح۔
دل یعنی دیکھنے کے
مرد آدمی اور دل میں
دعوت باز نا مرد۔
۱۱ منہ رح

موضع القرآن

۱۔ ایک سفر میں شخص
 ۲۔ پڑے ایک ٹہا جہیز میں
 ۳۔ ایک انصارہ پھر ان کو
 حضرت نے لادیا منافق
 بیٹہ کے چچے کہنے لگے ہم
 ان کو اپنے شہر میں جگہ
 دیتے تو ہم سے معتاد
 کیوں کرتے ایک سے کہا
 تمہیں خبر گیری کرتے ہو
 تو یہ لوگ رسول کے ساتھ

جمع رہتے ہیں۔
 خبر گیری چھوڑ دو

۱۔ آپ ہی متفرق ہو جاؤ
 ایک سے کہا اے

سفر سے ہم مدینہ پہنچیں
 ۱۳۔ تو میں کا اس شہر میں زور
 سے چاہیے بے قدروں کو
 نکال دے ایک صحابی نے
 یہ باتیں نہیں حضرت کے پاس
 نقل کیں حضرت نے بلایا
 پوچھا تو قسمیں کھا گئے کہ
 اس نے ہادی دشمنی سے
 جھوٹ کہا اللہ تعالیٰ نے
 ہنازل کیا۔ ۱۴۔ منہ ۷۔

لَهُمْ أَمْرٌ كَمْ تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ كُنْ يُغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ إِنَّ
 واسطے انکے یا نہ بخشش مانگے تو واسطے انکے ہرگز نہ بخشے گا اللہ واسطے ان کے۔ تحقیق

اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ① هُمُ الَّذِينَ
 اللہ نہیں راہ دکھاتا قوم فاسقوں کو۔ وہی ہیں جو

يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ
 کہتے ہیں مت خرچ کرو اور پر ان شخصوں کے کہ نزدیک رسول خدا کے ہیں

حَتَّىٰ يَنْفَضُوا ۚ وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
 یہاں تک کہ بھاگ جاویں۔ اور واسطے اللہ کے ہیں خزانے آسمانوں کے اور زمین کے

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ② يَقُولُوْنَ لَئِنْ
 لیکن منافق نہیں سمجھتے۔ کہتے ہیں کہ اگر

رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ اِلَّا عَزَمْنَا الْاٰذِلَّ
 پھر جاویں طرف مدینہ کی البتہ نکال دیں گے عزت والے اسمیں سے ذلت والوں کو۔

وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
 اور واسطے اللہ کے جو عزت اور واسطے رسول اُسکے کے اور واسطے ایمان والوں کے ولیکن منافق

لَا يَعْلَمُوْنَ ③ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ
 نہیں جانتے ۱۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ غافل کریں تم کو

أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ
 مال تمہارے اور نہ اولاد تمہاری یاد خدا کی ہے۔ اور جو کوئی کرے

ذٰلِكَ فَاولئك هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ④ وَأَنْفِقُوا مِنْ
 یہ کام ہیں۔ لوگ وہی ہیں جو طامایاں ہارے۔ اور خرچ کرو

مَا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
 اس چیز کے کہ دی ہے پہلے تمکو پہلے اس سے کہ آوے کسی کو تم میں سے موت

فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا اٰخِرَتِيْٓ إِلَىٰ اٰجَلٍ قَرِيْبٍ
 پس کہے اے رب میرے کیوں نہ ڈھیل دی تو نے مجھ کو ایک وقت نزدیک تک

فَاَصْدَقَ وَ اَكُنْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ⑤ وَلَنْ يُؤَخِّرَ
 پس خیرات دیتا میں اور ہوتا میں صابہوں سے۔ اور ہرگز نہ ڈھیل دے گا

۱۳
سج

اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

اللہ ہی ہی کہ جس وقت آدمی اجل کی۔ اور اللہ خبردار ہے ساتھ آپس کے کرتے ہو تم۔

يُخَوِّدُ التَّغَابُنَ مَنِيَّةً وَهِيَ ثَمَانِ عَشْرَةُ آيَاتٍ وَفِيهَا رُكُوعًا

سورہ تغابن مدینہ میں نازل ہوئی اس میں اٹھارہ آیتیں اور زور کوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے پرہیزگار کے۔

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ

پاک بیان کرتے ہیں اسے اللہ کے جو کچھ آسمانوں کے اور جو کچھ زمین کے ہیں۔ واسطے اسی کے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

ہر بادشاہی اور واسطے اسی کے ہر سب تعریف اور وہ اقدیر ہر چیز کے قادر ہے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ

وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو پس بسنے تم میں سے کافر ہیں اور بسنے تم میں سے مسلمان ہیں۔

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ

اور اللہ ساتھ اس چیز کے کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے۔ پیدا کیا آسمانوں کو اور

الْأَرْضِ يَالْحَقُّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَهُوَ

زمین کو ساتھ حق کے اور صورتیں بنائیں تمہاری پس اچھی ہیں صورتیں تمہاری۔ اور

السَّمِوِّ الْمُبِينُ ۝ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ

ظن اسی کی ہر پھر جاتا تمہارا دل۔ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں کے اور زمین کے۔ ہے

وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

اور جانتا ہے جو کچھ پوشیدہ کرتے ہو تم اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو تم۔ اور اللہ جانتا ہے۔ ہے

بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا الَّذِينَ كَفَرُوا

کہنے والی بات کو۔ کیا نہیں آئی تم کو خبر ان لوگوں کی کہ کافر ہوئے۔ تھے

مِنْ قَبْلُ كَذَاقُوا وَيَالِ أَمْهِمُ ذَلَّهُمْ عَنِ الذِّكْرِ

بیکہ اس سے پس بھگانہوں نے وبال کام اپنے کا اور واسطے انکے عذاب۔ ہے

الْأَمْرِ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ

رد دینے والا۔ سبب انکے ہے کہ آتے تھے ان کے پاس پیغمبر ان کے۔

موضح القرآن

فل سب
جانوروں سے
انسان کی خلقت اچھی
ہے۔ ۱۲ منہ ۲۰

بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا

ساتھ دیلوں ظاہر کے پس کہا انھوں نے کیا آدمی راہ دکھادیں گے ہم کو پس کافر ہوئے اور منہ پھیر دیا
وَاسْتَغْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝

اور ہے پر دہائی کی خدا سے۔ اور اللہ ہے پر دہا ہے تعریف کیا گیا۔ دعوے کیا
الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي

اُن لوگوں نے جو کافر ہوئے کہ ہرگز نہ اٹھائے جاویں گے۔ کہہ کہوں نہیں تم پر کہ رب میرے کی
لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّيْنَ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذَلِكَ عَلَىٰ

البتہ اٹھائے جاؤ گے تم پھر البتہ خبر دیے جاؤ گے تم ساتھ اس چیز کے کہ کی ہے تمہارے اور یہ اُدھار
اللَّهُ يَسِيرٌ ۝ قَامُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي

اللہ کے آسان ہے۔ پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اُسکے کے اور اُس نور کے کہ
أَنزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ يَوْمَ

نازل کیا ہوئے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہو۔ جس دن اکٹھا کرے گا تم کو واسطوں
الْجَمْعِ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۚ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَ

اکٹھا کرنے کے یہ ہے دن غیب رہنے کا۔ اور جو کوئی ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور
يَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ

کام کرے اچھے دُور کرے اللہ اُس سے بُرائیاں اُس کی اور داخل کرے گا اُس کو بہشتوں میں
تَجَرِّي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ

چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن کے ہمیشہ۔
ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا

یہ ہے مُراد پانا بڑا۔ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور ٹھٹھایا
بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَ

نشانہوں ہماری کو یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے ہمیشہ رہنے والے ہیں اُس کے۔ اور
يَكُونُ الْمَصِيرُ ۝ مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيبَةٍ إِلَّا

ہوئی ہے جگہ پھر جائے کی دل۔ نہیں پہنچتی کوئی مُصِيبَت عَرَّ
يَأْذَنُ اللَّهُ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ اللَّهُ رُكُوسَهُ ۚ وَاللَّهُ

ساتھ ہم اللہ کے۔ اور جو کوئی ایمان لاوے ساتھ اللہ کے ہدایت کرتا ہو دل اُسکے کو۔ اور اللہ

موضع القرآن

دل دن ہر جیت کا یہ کہ
ہر آدمی کا ایک گھر ہے

بہشت میں ایک
دوزخ میں بہشت

والوں نے اپنے بھی گھر بنائے
اور دوزخیوں کے بھی

دوزخ میں رہے بہشتی جیتے
۱۲ منہ ۷۲

۱۵

يُكَلِّ شَيْءٌ عَظِيمٌ ⑪ وَ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا

ہر چیز کو جاننے والا ہے ⑪۔ اور فرماں برداری کرو اللہ کی اور فرماں برداری کرو
الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاءُ

رسول کی۔ پس اگر پھر جاؤ تم پس بھلے اسکے نہیں کہ اوپر رسول ہمارے کے سے پہنچا دینا
الْمُيْنِ ⑫ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

المؤمنون ⑬ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنِّ مِنْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تحقیق بھنی
أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ

بی بیوں تمہاری اور اولاد تمہاری دشمن ہیں واسطے تمہارے پس بچو ان سے
وَإِنْ تَعَفَّوْا وَتَصَفَّحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

اور اگر معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخشو ان کو پس تحقیق اللہ بخشنے والا
رَحِيمٌ ⑭ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فَتْنَةٌ وَاللَّهُ

مہربان ہے ⑭۔ بھلے اسکے نہیں کہ مال تمہارے اور اولاد تمہاری آزمائش ہے۔ اور اللہ
عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ⑮ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ

نزدیک اُس کے سے ثواب بڑا۔ پس ڈرو اللہ سے جتنا ڈر سکو تم
وَاسْمَعُوا وَاتَّقُوا وَانْفِقُوا خَيْرًا لِّأَنْفُسِكُمْ

اور سنو اور فرماں برداری کرو اور خرچ کرو بہتر ہوگا واسطے جانوں تمہاری کے۔
وَمَنْ يُوَقَّ شَيْءٌ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑯

اور جو کوئی بچا یا جاوے جلی جان اپنی کی سے پس یہ لوگ وہی ہیں نجات پانے والے
إِنْ تَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يَضْعِفَهُ لَكُمْ وَ

اگر قرض من دو اللہ کو قرض اچھا دو گنا کرے گا اسکو واسطے تمہارے اور
يَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ⑰ عَلِمُ الْغَيْبِ

بخشنے والا واسطے تمہارے۔ اور اللہ قدر دان ہے تحمل والا۔ جاننے والا پوشیدہ کا
وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ⑱

اور ظاہر کا غالب صاحب حکمت۔

موضع القرآن

دل راہ بتا دے صبر کی
۱۲ منہ ۲۔

دل میں جو روئے
۱۳ منہ ۲۔

نیک کھوتا ہو بہت بُرائی
۱۴ منہ ۲۔

میں پڑتا ہو گھر تو بھی ملوک
۱۵ منہ ۲۔

ان سے نیک ہی رکھو اور
۱۶ منہ ۲۔

آب پیچھے رہو۔ ۱۷ منہ ۲۔

۱۸ منہ ۲۔

۱۹ منہ ۲۔

۲۰ منہ ۲۔

سُورَةُ الطَّلَاقِ مَكِّيَّةٌ وَحْدًا ثِنْتَا عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا مَرْكُوعَانِ

سورہ طلاق مدینہ میں نازل ہوئی اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ

اے نبی جس وقت طلاق دو تم عورتوں کو پس طلاق دو تم ان کو

لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ

وقت عدت ان کے اور گنو تم عدت کو۔ اور ڈرو اللہ پروردگار اپنے سے۔

لَا تَخْرِجُوهُنَّ مِنْ أَبْوَاتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا

مت نکال دو ان کو گھروں ان کے سے اور نہ نکل جاویں مگر

أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ وَتِلْكَ حُدُودُ

پس کہ آئیں گے عیانی ظاہر اور یہ ہیں حدود

اللَّهِ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ

اللہ کی۔ اور جو کوئی کرے حدوں اللہ کی سے پس سچیت ظلم کیا اُس نے جان اپنی کے

لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا

نہیں جانتا تو شاید کہ اللہ پیدا کر دے پیچھے اس کے کچھ بات و۔

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ

پس جس وقت کہ پہنچیں وعدے اپنے کو پس بند کر رکھو ان کو اچھی طرح یا

فَامْرَأَتُهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوْيَ عَدْلِ

جدا کر دو ان کو ساتھ اچھی طرح کے اور گواہ کہلو دو صاحب عدل کو

مِنْكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذِكْرٌ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

آپس میں سے اور درست کہو گواہی واسطے خدا کے۔ یہ بات نصیحت دیا جاتا ہے ساتھ اُس کے

كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَفْعَلْ

جو کوئی کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور دن پیچھے کے۔ اور جو کوئی ڈرے

اللَّهُ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۝ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا

اللہ کرے گا واسطے اُس کے اہ نکلنے کی شکل سے۔ اور رزق دینا اس کو اس جگہ سے کہ نہیں

موضح القرآن

دل طلاق دو عدت پر

عدت تین حیض ہیں حیض

سے پہلے دو کہ سارا

حیض گنتی ہو آوے اور

اس پاکی میں نزدیکی نہ کرے

اور میں جبکہ وہ

عدت رہتی تھی طلاق

کے وقت اسی گھر میں عدت

پوری کرے نہ آپ بچے نہ

کوئی نکالے۔ یہ نکال بیانی

سے اس واسطے یہ فرمایا

کہ شاید پھر دونوں میں مسلح

ہو جائے اللہ نہ کیا کام

نکالے۔ ۱۲ منہ رح۔

يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ
 عَمَّان کرتا۔ اور جو کوئی توکل کرے اُوپر اللہ کے پس وہ کفایت ہو اُس کو۔
 إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَدَلَ اللَّهُ لَكُمْ شَيْءٌ
 تحقیق اللہ پہنچنے والا ہے ارادے اپنے کو۔ تحقیق مقرر کیا ہے اللہ نے واسطے ہر چیز کے
 قَدْ رَأَى وَالْوَيْ يَتَسَنَّنَ مِنَ الْمَحِيضِ مَنْ نَسَأَكُمْ
 اندازہ دل۔ اور وہ عورتیں جو نا اُمید ہوئیں ہیں حیض سے۔ لی ہوں تمہاری میں سے
 إِنْ أَرَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَالْوَيْ لَمْ
 اگر تم تک میں ہوتی ہو پس مدت اُن کی تین مہینے ہے اور ایسی طرح وہ جو نہیں
 يَحْضُنَّ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ
 حاملین ہوئیں۔ اور حمل والیاں وقت اُن کا یہ کہ رکھ دیں
 حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ
 حل اپنا یعنی جن یلوں میں اور جو کوئی ڈرے اللہ سے کرے گا واسطے اسکے کام اُس کے سے
 يُسْرًا ۝ ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ وَمَنْ يَتَّقِ
 آسانی کا ہے حکم خدا کا اُتارا ہو اُس کو طرف تمہاری اور جو کوئی ڈرے گا
 اللَّهُ يَكْفِرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا ۝
 اللہ سے دُور کر دے گا اُس سے بُرائیاں اُسکی اور بڑا دے گا اُس کو ثواب۔
 أَنْكُرُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وَجْهِكُمْ
 رکھو اُن کو جس طرح سے رہتے ہو تم مقدور اپنے سے
 وَلَا تَضَارُّوهُنَّ لِيُضْطَبُّوا عَلَيْهِنَّ وَإِنْ كُنَّ
 اور مت ایذا دو اُن کو تاکہ تنگی نہ ہو اُن کے۔ اور اگر ہو دیں
 أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ
 حمل والیاں پس خرچ کرو اُوپر اُن کے یہاں تک کہ رکھیں
 حَمْلَهُنَّ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَارْزُقُوهُنَّ أَجْرَهُنَّ
 حمل اپنا۔ پس اگر دودھ پلا دیں تمہارے کہنے سے پس دو تم اُن کو مزدوری اُن کی۔
 وَإِنْ تَعَاوَنَا بِمَعْرُوفٍ وَإِنْ تَعَاوَنَا فَنُضِضْ
 اور عورتوں کے رکھو آپس میں ساتھ آپس میں طرح کے۔ اور اگر ایک دوسرے سے مل کر ہم ہیں دودھ پلا دیں

موضح القرآن

دل طلاق دے کر مدت
 ہر بچنے کے پہلے اگر چاہے
 رکھ لینا اور جنت پر دو گرا
 کرتے کہ تو کوں میں شہر
 دل سنی ہیں حیض
 مدت فرمائی اگر شبہ ہو کر
 حیض نہیں آیا یا بڑی عرصہ
 موقوف ہو اس کی مدت
 مہیا ہوگی تو بنادی ہیں ہے
 ۱۱ منہ رو

لَهُ أُخْرَى ۝ لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ وَمَن
 اُس کو اور مل جائے کہ خرچ کرے کتابش والا کتابش اپنی ہے ۔ اور جو شخص کہ

ثَلَاثًا عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا
 تنگی کی گئی اور اس کے رزق اس کے پاس چاہے کہ خرچ کرے کہ پیڑھے کر دی ہو اس کو اللہ نے نہیں

يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا فَا آتَاهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ
 تکلیف دیتا اللہ کسی جی کو بھگتتا کہ دیا ہو اس کو شتاب ہو کرے گا اللہ تعالیٰ

عُسْرٍ يُسْرًا ۝ وَكَأَيُّن مِّن قُرَآئَةٍ عَشَتْ عَن
 سختی کے آسانی اور بہت بستیوں میں کہ سرکش کی انھوں نے

أَمْرِ سَمِيًّا وَرُسُلِهِ فَحَاسِبُنَهَا حِسَابًا شَدِيدًا
 حکم پر درکار آئے کے ہے اور پیغمبروں کے ہے پس حساب لیا جائے ان سے حساب سخت

وَعَذَابُهَا عَذَابًا ثَقِيرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا
 اور عذاب کیا جائے ان کو عذاب ناپہچان ۔ پس بچھا انھوں نے وبال کا مرا ہے کا

وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۝ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ
 اور تھا آخر کام ان کا ٹوٹا ۔ تیار کیا اللہ نے واسطے ان کے

عَذَابًا شَدِيدًا ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۝
 عذاب سخت پس ڈرو اللہ سے اے اے مقتصد

الَّذِينَ آمَنُوا ۝ قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝
 وہ جو ایمان لائے ہو تحقیق اُنہار ہے اللہ نے طرف تمہاری ذکر ۔

رُسُلًا يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّبُحْرَيْنِ
 کہ پیغمبر ہے جو پڑھتا ہو اور تمہارے نشانیاں اللہ کی بیان کرنے والی تاکہ نکالے

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الْقُلُوبِ إِلَى
 ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے اندھروں سے طرف

النُّورِ ۝ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ
 روشنی کی ۔ اور جو کوئی ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور کام کرے اچھے داخل کرے گا اُس کو

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
 بہشتوں میں چلتے ہیں جہاں کے ہے نہریں ہمیشہ رہنے والے ہیں ان کے

موضع القرآن

دل بچے کا
 خیمہ باپ پر
 پیٹ میں ہو تو اس
 کی ماں کو کھلا دے
 پہنا دے دودھ میوے
 توجہ اور کو دیتا ہے
 نوکری اس کو دے
 جب تک اس
 قبول کرے اور کو
 دے اگر وہ
 قبول نہ کرے
 تب اور کو
 دے ۔ اور
 مدت تک مکان دینا
 ضرور ہے گو بچہ نہ ہو
 پیٹ میں ۔ ۱۲ منہ ۷۰

أَبَدًا قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۝ اللَّهُ الَّذِي

خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَنْزِلُ الْأَمْوَاتِ فِيهَا لِيَتَلَوْنَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ ثِنْتَا عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا زَكَاةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبَتَّغِي

مَرْضَاتِ أَزْوَاجِكَ ۝ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ قَدْ

فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ۝ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ

وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝ وَإِذْ أَسْرَ النَّبِيُّ إِلَى

بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَأَ بِهِ وَأُظْهِرَهُ

اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ

فَلَمَّا نَبَاَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَتَاكَ هَذَا قَالَ

موضع القرآن
۱۸
ایک قسم اپنی
موتوں کردی یا ایک
بی بی کے ہاں سے شہد
پیدا موتوں کر دیا غلہ
۲۰
۱۸
فرمایا اور قسم کا کھولنا
کھارہ دینا۔ اچھ کوئی
اپنے مال کو کہے مجھ پر
حرام ہے تو قسم ہو گئی
کھلادہ دے تو اسکو کام
میں دے کھانا ہو یا کپڑا
یا لونڈی۔ ۱۲ منہ رح۔

پس جب خبر کی اس کو اس جناب نے کہنے لگی کس نے خبر دی تم کو کہ

نَبَايَ الْعَلِيمِ الْخَيْرُ ۝ إِنَّ تَوْبًا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ

خبر کی بھگت کو صاحب علم خبردار نے فرمایا۔ اگر توبہ کرتی ہو تم دونوں طرف خدا کی پس تحقیق صفت قلوبکم۔ وَإِنْ تَظْهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ

سچ ہو گئے ہیں دل تمہارے۔ اور اگر ایک دوسری کی مدد کرو گی اوپر اے پس تحقیق اللہ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَ

وہ ہے دوست اُس کا اور جبریل اور صالح لوگ مسلمانوں میں سے۔ اور الْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ۝ عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ

فرشتے پیچھے اس کے مددگار ہیں۔ کتاب پر پروردگار اُس کا اگر طَلَقْتُمْ أَنْ يُدْبِلَهُ أَرْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُمْ مُسْلِمٍ

طلاق دے تم کو یہ کہ بدل دیو اُس کو بی بیوں بہتر تم سے مسلمان عورتیں مُؤْمِنَةٍ قَدْ تَبَيَّنَ عِدَّتِ سُبْحَتِ تَبَيَّنَ

ایمان والیاں فرمانبرداری کر نیوالیاں توبہ کر نیوالیاں عبادت کر نیوالیاں رزق رکھنے والیاں اور خداوند بھی وَأَبْكَارًا ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَ

جو میں اور بن دیکھی ہو میں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو بچاؤ جانوں اپنی کو اور أَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا

لوگوں اپنے کو آگ سے کہ ایندھن اس کا لوگ ہیں اور پتھر ہیں اور اس کے مَلْعِكَةٍ فَلَا ظَئْرَ شِدَادٍ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ

مقرر ہیں فرشتے سخت دل زور آور نہیں نافرمان کرتے اللہ کی جو حکم کرے اُن کو وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا

اور کرتے ہیں جو حکم کئے جاویں۔ اے لوگو جو کافر ہوئے ہو مت تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

عذر کرو آج یعنی قیامت کو۔ یہاں سے اس کے نہیں کہ بدلادیے جاؤ گے تم جو کچھ کرتے تھے۔ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو توبہ کرو اللہ کی توبہ نصوحاً۔ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَكْفِي عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ

کتاب پروردگار تمہارا یہ کہ دور کرے تم سے بُرائیاں تمہاری اور داخل کرے تم کو

دل یعنی کہتے ہیں اس
حرم کا موقوف کرنا حضرت
خلفہ کا کہا اور خبر کر نیسے
بیع کیا درائے مٹا کچھ
اور بھی تھا پھر انہوں نے
حضرت عائشہ کو خبر کر دی
دونوں باتوں میں مطلب تھا
دونوں پھر وہی سے معلوم
کر کے حضرت عائشہ کی خبر کو
الزام دیا حرم کی بات کا اور
دوسری بات ذکر میں نہ
لائے۔ وہ دوسری بات کیا
تھی شاید یہی کہ تیرا پاپ
خلفہ ہو گا بعد اسکے
پاپ کے الیہ عند اللہ
جو بات اللہ اور رسول نے
ٹھادی ہم کیا جانیں اسی
واسطے ٹھادی کہ چرچے میں
آئے تاکہ اور لوگ بُرا نہ
مانیں۔ ۱۲ منہ ۷
وٹ بھگتے ہیں دل تھا
یعنی توبہ ضرور ہو ۱۲ منہ ۷
وٹ ہر مسلمان لازم
ہو اپنے گھروالوں کو
دین کی راہ پر لائے لالچ
نے کر ڈر دکھا کر پیار سے
مارے اس پر بھی اگر نہ
آویں راہ پر تو ان کی کم ہمتی
بے گناہ ہے۔ ۱۲ منہ ۷

جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي

بہشتوں میں کہ چستی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں اُس دن کہ نہ ترسو کرے گا

اللَّهُ النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَى

اللہ نبی کو اور اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ساتھ اُس کے۔ نور اُن کا دھڑکتا ہو

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ

آگے اُن کے اور داجہنے اُن کے کہیں گے اے پروردگار ہمارے پورا کر

لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

واسطے ہمارے نور ہمارا اور بخشش کر واسطے ہمارے۔ تحقیق تو اُوپر ہر چیز کے قادر ہو گا۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ

اے نبی جھڑاکر کافروں اور منافقوں سے اور سختی کر

عَلَيْهِمْ وَمَا لَهُمْ بِجَهَنَّمَ مِنْ شَيْءٍ يُصِيرُ

اُوپر اُن کے۔ اور جگہ رہنے اُن کے کی دوزخ سے۔ اور بڑی ہو جگہ پھر جانے کی گ۔

ضَرْبَ اللَّهِ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتُ زَوْجِ

بیان کی اللہ نے مثال واسطے اُن لوگوں کے جو کافر ہوئے عورت زوج کی

وَ امْرَأَتُ زَوْجٍ كَانَتْ تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا

اور عورت زوط کی۔ تھیں دونو نیچے بندوں ہمارے

صَالِحَيْنِ فَخَانَتْهُمَا فَلَمْ يُغْنِ عَنَّهُمَا مِنَ اللَّهِ

صالحوں میں وہ ہیں خیانت کی اُن دونو نے اُنکی پس نکالتی کی انھوں نے اُن دونو عورتوں میں ہوا اللہ کی

شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاسِخِينَ

کچھ اور کہا داخل ہوا میں ساتھ داخل ہونے والوں کے گ۔ اور

ضَرْبَ اللَّهِ مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ

بیان کی خدا نے مثال واسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں عورت فرعون کی۔

إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

جس وقت کہا اُس وقت لے رب میرے بنا واسطے میرے نزدیک اپنے گھر جی بہشت کے اور

نَجِّنِي مِنَ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ

نجات دے مجھے کہ فرعون سے۔ اور عمل اُنکے سے اور نجات دے مجھے کہ قوم

توضیح القرآن

دل صاف دل کی توجہ

دل میں پھر خیال نہ رہے

اس گناہ کا۔ روشنی ایمان کی

دل میں ہر دل سے ٹھٹھے تو

سائے بدن میں پھر گشت

پرست میں۔ ۱۴۰۳ھ

دل حضرت کا خلق یہاں

تھمے کہ اللہ صاف دلوں

کو فرماتا ہو تھمے انکو

فرماتا ہے سختی کر

۱۴۰۳ھ

دل یعنی اپنا ایمان

درست کردہ مشاوند

بچا کے نہ جوڑو پر سبک

سنا دیا ہے نہ جتنا نیک

حضرت کی بیسیوں پر کہا

ان پر وہ کہا ہو الطیب

لطیفین چوری کی

یعنی مشافق رہیں

۱۴۰۳ھ

الظالمين ۝ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَتْ

ظالموں سے دل۔ اور مریم بیٹی عمران کی جس نے محافظت کی
فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا وَصَدَّقْتُ بِكَلِمَاتِ

شرکاء اپنی کی پس بھونکا یعنی اس کے رُوحِ الہی کو اور مانگی بتی باتوں
سَرَّتْهَا وَكُتِّمَ وَكَانَتْ مِنَ الْقَنِينَ ۝

پروردگار اپنے کی کو اور کتاہوں اُس کی کو اور بتی فرمایا برادران سے۔
سُورَةُ الْمُلُوكِ مَكِّيَّةٌ ثَلَاثُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعٌ وَاحِدٌ
سُورہ مُلک مکہ میں نازل ہوئی اس میں یسٹل آیتیں اور دو رُکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے ہر بان کے۔
تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

بہت برکت والا ہر وہ خدا کہیں اتنے اُس کے کے ہر بادشاہی اور وہ اوپر ہر
شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَالَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ

چیز کے قادر ہے۔ جس نے پیدا کیا موت کو اور زندگی کو
يَسْبُحُكُمْ أَتَكُمْ أَحْسَنَ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ

تا کہ آزمائے تمکو کو ستم میں سے بہتر سے عمل میں۔ اور ہی ہے غالب
الْقُفُورُ ۝ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا مَّا

بخشنے والا ہے۔ جس نے پیدا کیا سات آسمانوں کو اوپر تھے۔ نہ
تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفَوُّتٍ فَاَرْجِعِ

دیکھ تو میں پیدا میں رحمن کے کچھ چوک۔ پھر پھرے جا
الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ

نظر کو کیا دیکھتا ہے تو کچھ دیکھتے ہیں۔ پھر پھرے جا نظر کو
كَرَّيْنِ يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ

دو بارہ پھر آدے کی طرف تیری نظر
حَسِيرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ

تھی ہوئی ہے۔ اور البتہ حق زینت دی ہم نے آسمان دنیا کو ساتھ چراغوں کے

الجزء الثاني من القرآن
الجزء الثاني من القرآن

موضح القرآن

دل حضرت کوئی انھوں
نے پالا اور انکی لڑکی تھیں
ایماندار لکھتے ہیں آخر انکو
فرعون نے قتل کیا سیات
سے شہید ہو گئیں ۱۲ منہ ۱۲
دل یعنی مرنا نہ ہوتا وچلے
بڑے کام کا بد کہان تھا
۱۲ منہ ۱۲
دل فرق یعنی جیسا چاہیے
وہاں نہ ہو۔ ۱۲ منہ ۱۲

وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَاعْتَدْنَا لَهُمُ

اور کیا ہم نے انکو مارنا واسطے شیطانوں کے اور تیار کیا ہم نے واسطے انکے

عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

عذاب جلنے کا۔ اور واسطے اُن کو توں کے کہ کافر ہوئے ساتھ رب اپنے کے

عَذَابُ جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ اِذَا الْفُلُ

عذاب ہے دوزخ کا۔ اور بری بری جگہ پہنچ جانے کی۔ جب ڈالے جاویں گے

فِيهَا يَمْشُوا لَهَا سَهِيْقًا وَهِيَ تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيِّزُ

بیچ انکے نہیں گئے واسطے انکے چلانا اور وہ جوش کرتی ہوگی یعنی دوزخ قریب ہے کھٹ جاوے

مِنَ الْعَظِيْطِ ۚ كُلَّمَا اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَا

خفتہ ہے۔ جب ڈال جائے گی بیچ انکے کوئی جماعت پوچھیں گے اُن سے جو کدرا انکے

اَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝ قَالُوْا بَلٰی قَدْ جَاءَنَا نَذِيْرٌ

کیا نہیں آیا تمہارے پاس ڈرانے والا۔ کہیں گے ہاں خلیق آیا تھا ہمارے پاس ڈرانے والا

فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنْ اَنْتُمْ

پس جھٹھو یا ہم نے اور کہا ہم نے نہیں اُتارا اللہ نے

اِلَّا فِي ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ

سنا سکتے ہوتے ہم نہ سنا سکتے۔ اور کہیں گے اگر ہوتے ہم سنا سکتے یا

نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ فَاعْتَرَفُوا

سنا سکتے ہوتے ہم نہ سنا سکتے۔ پس اقرار کیا انہوں نے

بِذُنُوْبِهِمْ ۚ فَحَقًّا لِاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

ساتھ گناہوں اپنے کے پس دُوری ہو واسطے رہنے والوں دوزخ کے۔ خلیق جو لوگ کہ

يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۚ وَاجْرُ

ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے بن دیکھے واسطے اُن کے بخشش ہے اور ثواب

كَبِيْرٌ ۝ وَاَسْرُوْا قَوْلَكُمْ اَوْا جَهَنَّمَ اِنَّهٗ

بڑا۔ اور چھاؤ تم بات اپنی کو یا پکار کر کہو اُس کو۔ خلیق وہ

عَلِيْمٌ ۚ يَذٰتِ الْعُدُوْرَ ۝ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ

جاتا ہے سمجھنے والی بات کو۔ کیا نہ جانے وہ جس نے پیدا کیا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِي

وَهُوَ الْكَافُّ الْخَبِيرُ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

اور وہ ہے باریک دیکھنے والا خبردار دی ہے جس نے کیا واسطے تمہارے

الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ

زمین کو فرس پس چلو بیج راہوں اس کے کے اور کھاؤ

رِزْقِهِ ۚ وَاللَّهُ الشَّكُورُ ۝ أَمْضَتْكُمْ فِي السَّمَاءِ

رزق اُن کے سے اور طرت اسی کی ہے جی اٹھنا کیا بڑہو تم اُس شخص کو ریزج آسمان سے

أَنْ يَخْشِفَ بِكُمْ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝ أَمْ

ہے کہ دھسا دیوے تمکو زمین میں پس نگاہ وہ پھٹ جادے گی

أَمْضَتْكُمْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

نڈر ہوئے تم اُس شخص سے کہ بیج آسمان کے ہے یہ کہ بھیجے اوپر تمہارے سینہ پتھروں کا

فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ

پس ابت جانو گے تم کہ کیونکر تھا ڈرانا میرا اور ابت تحقیق جھٹلایا

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٍ ۝ أَوَلَمْ

اُن لوگوں نے جو پہلے اُن سے تھے پس کیونکر ہوا عذاب میرا کیا نہ

يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفًى وَيَقْبِضْنَ مَا

دیکھا انھوں نے طرت جانوروں کی اوپر پر اپنے کھولے ہوئے اور سمیٹ لیتے ہیں نہیں

يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ ۚ إِنَّهُ بَظَلٌ شَيْءٌ بَصِيرٌ ۝

تھام رکھتا اُن کو مگر رحمن تحقیق وہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصَرُّكُمْ مِنْ

سماں کے وہ شخص کہ لشکر ہو واسطے تمہارے مدد دے تمکو

دُونِ الرَّحْمَنِ ۚ إِنَّ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُوبٍ ۝

یو اے رحمان کے نہیں کافر مگر بیج فریب گئے

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرْمِيكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ

آیا کو نہ ہے وہ شخص جو رزق دیتا ہے تمکو اگر بند کر دیوے رزق اپنا

بَلَى لَكُمُ فِي عِصْيَاكُمْ وَمُؤْمِنٍ ۝ أَمَّنْ يَمِشُ مَكَانًا

بلکہ تمہارے میں بیج سرکشی کے اور بھانجنے کے کیا پس وہ شخص کہ جلتا ہے بگڑا ہوا

۱

۲

۳

عَلَى وَجْهِهِ اهْدَىٰ اَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَى
 اُزیر سید اپنے کے بہت راہ پانے والا ہے یا وہ شخص کہ چلتا ہے برابر اور
 صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۲۸ قُلْ هُوَ الَّذِي اَنْشَاَكُمْ
 راہ سید ہی کے کہہ وہ ہے جس نے پیدا کیا تم کو
 وَجَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ
 اور کیا واسطے تمہارے سننا اور دیکھنا اور دل
 قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ۲۹ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ
 تھوڑا سا شکر کرتے ہو تم کہہ وہ ہے جس نے پھیلا یا تم کو
 فِي الْاَرْضِ وَالْبَیْرُ تَحْشَرُونَ ۳۰ وَيَقُولُونَ مَتٰی
 نکم زمین کے اور طرف اسی کی آگے کئے جاؤ گے اور کہتے ہیں کب ہے
 هَذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۳۱ قُلْ اِنَّمَا
 وعدہ اگر ہو تم کے کہہ ہوا ہے اسکے نہیں
 الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَا اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۳۲
 علم نزدیک اللہ کے ہے اور ہوا ہے اسکے نہیں کہ میں ڈرائیو لا ہوں ظاہر
 فَلَمَّا رَاوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
 پس جب دیکھیں گے اسکو نزدیک ہوئی بڑے بن جاویں گے منہ ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے
 وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۳۳ قُلْ
 اور کہا جاوے گا یہ ہے جو کہ تھے تم اس کو مانجتے کہہ
 اَرٰهَیْتُمْ اِنْ اَهْلٰکَنِی اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِیْ اَوْ رَحِمَنَا
 کیا دیکھا تم نے اگر ہلاک کرے مجھ کو اللہ اور ان کو جو ساتھ میرے ہیں یا رحمت کرے ہم کو
 فَمَنْ یُجِیْرُ الْکٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابِ الْیَمِّ ۳۴
 پس کون پناہ دے گا کافروں کو عذاب درد دینے والے سے
 قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اَمَّنَا بِهٖ وَعَلٰیہٗ تَوَكَّلْنَا
 کہہ وہی ہے رحمان ایمان لائے ہم ساتھ اسکے اور اُوپر اسی کے توکل کیا ہم نے
 فَتَعَلَّمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ صُلْبِ مُّہِیْمٍ ۳۵ قُلْ
 پس سنا جاوے کون ہے یہ عزرائیل ظاہر کے کہہ

اَرَعَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

کیا دیکھا تجھے اگر ہو جاوے پانی تمہارا خشک پس کون

يَاْتِيَكُمْ بِمَاءٍ مُّعِينٍ ۝۳۰

لاؤیگا تمہارے پاس پانی جاری -

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ هِيَ اثْنَانِ خَمْسُوْنَايَةِ وَفِيْهَا رَكُوْعَانِ

سُوْرہ قلم مکہ میں نازل ہوئی اُس میں باؤن آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے۔

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝۱ مَا اَنْتَ بِنِعْمَةِ

نہم سے تسلیم کی اور اُس چیز کی کہ لکھتے ہیں۔ نہیں تو ساتھ نعمت

رَبِّكَ بِبَعْثُوْنَ ۝۲ وَاِنْ لَّكَ لَاجْرٌ اٰخِرٌ مُّمْنُوْنَ ۝۳

رب اپنے کے دیوانہ۔ اور تحقیق واسطے تیرے البتہ ثواب سے دکا لگیا۔

وَاِنَّكَ لَعَلٰی خُلِقْتَ عَظِيْمٌ ۝۴ فَسَتُبْصِرُ وَ

اور تحقیق تو البتہ اُوپر خلق بڑے کے ہے۔ پس شباب دیکھے گا تو اور

يُبْصِرُوْنَ ۝۵ يَاۡتِيْكُمْ الْمَفْتُوْنَ ۝۶ اِنْ رَّكَبَكَ هُوَ

دیکھیں گے وہ۔ کونے کو تم میں سے فتنہ ہے۔ تحقیق پروردگار تیرا وہی

اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهِ ۝۷ وَهُوَ اَعْلَمُ

خوب جانتا ہے اُس شخص کو کہ گمراہ ہو اراہ اُس کی ہے اور وہ خوب جانتا ہے

بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۸ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِبِيْنَ ۝۹ وَدُوًّا

راہ پانے والوں کو۔ پس مت کہا مان بھٹانے والوں کا۔ دوست رکھتے ہیں

لَوْ تَدَّهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۝۱۰ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلٰفٍ

کاش کہ اگر سستی کرے تو پس سستی کریں وہ۔ اور مت کہا مان ہر ایک قسم کھانے والے

مُهَيِّنٍ ۝۱۱ هَمَّازٍ مَّشَآءٍ بَنِيْمٍ ۝۱۲ مَّتَّاعٍ لِّلْخَيْرِ

ذمیل کا۔ عیب کرنے والا لوگوں کو چلنے والا ساتھ چلنے کے منع کرنے والا بھلائی سے

مُعْتَدٍ اٰثِمٍ ۝۱۳ عَمَلٍ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۝۱۴ اَنْ

عد سے نکل جانے والا گنہگار۔ گردن کش پیچھے اسکے بے نصیب دل اس واسطے

۱۶

موضح القرآن

دل میں تو انکے بتوں کو

بھلا کہہ تو تیری باتوں کو پسند

کریں۔ ۱۷ منہ ۳۰

دل یہ کار کے

وصف ہیں آدمی اپنے

اللہ دیکھے اور یہ خصلتیں

چھوڑے بدنام یعنی بدی

مشہور۔ ۱۸ منہ ۳۰

موضع القرآن

وَلَمْ يَنْفُتْ نِيَابِطُ طَائِفَةٍ
وَلَمْ يَكُنْ فِي يَدَيْهِ دَلِيلٌ
فَرَسٌ فِي أَيْمَنِ مَرْزَاكَ
دَاغٌ شَايِدٌ دُنْيَا فِي يَدَيْهِ
أَخْرَجَ فِي يَدَيْهِ جِلْدَ كَاهِنٍ
وَلَمْ يَخُفْ بَهَائِي تَحْتِ انْكَسَارِ
بَابِ جَهَنَّمَ مَرَّ بِأَيْمَنِ
كَأَنَّ بَيْدَ الْبَيْتِ مِنْ مَرَا
تَحْمَلُ شَوْدَهُ تَحْمَلُ جِلْدَ طَائِفَةٍ
مَيِّتٌ تَوَلَّى شَهْرَ الْفَقِيرِ
سَبَّحَ جَمْعٌ جَوَّارٍ سَبَّحَ
بَعْضُ كَلْبٍ دِينًا اسْمُ كَرِيمٍ
تَحْمَلُ بَيْتَ بَيْتٍ فِي يَدَيْهِ
بَعْضُ كَلْبٍ دِينًا اسْمُ كَرِيمٍ
لَمْ يَجَاوِزْ بَيْتَ كَلْبٍ كَلْبٌ
بَعْدَ شَوْرَةٍ كَلْبٌ كَلْبٌ
تَوَلَّى كَلْبٌ كَلْبٌ كَلْبٌ
جَاوِزٌ كَلْبٌ كَلْبٌ كَلْبٌ
بَاوِزٌ كَلْبٌ كَلْبٌ كَلْبٌ
كَانَ شَاءَ اللَّهِ بَيْتَ كَلْبٍ كَلْبٌ
وَلَمْ يَكُنْ رَأْيُ كَلْبٍ كَلْبٌ
بُزِي سَبَّحَ جَمْعٌ جَوَّارٍ
وَلَمْ يَكُنْ فِي يَدَيْهِ دَلِيلٌ
جَمْعٌ كَلْبٌ كَلْبٌ كَلْبٌ
وَلَمْ يَكُنْ فِي يَدَيْهِ دَلِيلٌ
بَعْضُ كَلْبٍ دِينًا اسْمُ كَرِيمٍ
تَحْمَلُ بَيْتَ بَيْتٍ فِي يَدَيْهِ
بَعْضُ كَلْبٍ دِينًا اسْمُ كَرِيمٍ
دَرْجٌ نَزَلَ كَلْبٌ كَلْبٌ

كَانَ كَذَا مَالٍ وَبَيْنَ إِذَا تَتَلَّى عَلَيْهِ آيَاتِنَا
کہ تھا صاحب مال کا اور بیٹوں کا دل۔ جس وقت کہ پڑھی جاتی ہیں اور ان کے نشانیاں
قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۱۵ سَنَبِّهْكَ عَلَى الْحُرُوفِ ۱۶
ہماری کہتا ہے کہ انیاں ہیں پہلوں کی۔ بشتاب داغ دیوید کے ہم ہوا اور ہا کے دل۔
إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَتَوْا
حقیق آزمایا ہے انکو جیسا آزمایا تھا ہم نے باغ والوں کو۔ جس وقت قسم کھائی انھوں نے
لَيْسَ مِنْهَا مُصْبِحِينَ ۱۷ وَلَا يَسْتَنْوُونَ ۱۸
ایسے کاٹ لیں گے اُس کو صبح ہوتے۔ اور انشاء اللہ بھی نہ کہتے تھے دل۔
فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّنْ عَرَبِكَ وَلَهُمْ نَازِحُونَ ۱۹
پس پھر آیا اور اُن کے ایک پھر جانور الہی عذاب الہی پر درگاہ تیرے کی طرف سے اور وہ سوتے تھے۔
فَاصْبَحَتْ كَالْقُرَيْمِ ۲۰ فَتَنَادُوا مُصْبِحِينَ ۲۱
پس صبح کو ہو گیا جیسے جڑ سے کٹا ہوا فک۔ پس ایک دوسرے کو بھکاریے کے صبح ہوتے
إِنِ اعْدُوا عَلَى حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۲۲
اگر سویرے چلو اور سمجھتی اپنی کے اگر ہو تم کاٹنے والے۔
فَانْطَلَقُوا وَلَهُمْ يَتَخَفَتُونَ ۲۳ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا
پس چلے اور وہ بچے بچے باتیں کرتے تھے۔ یہ کہ نہ بیٹھ آوے اس باغ میں
الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ ۲۴ وَغَدُوا عَلَى حَرْدٍ
آج اوپر تمہارے کوئی فقیر اور سویرے گئے اوپر بخیلی کے
فَادِيرِينَ ۲۵ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُونَ ۲۶ بَلْ
اندازہ کر کے۔ پس جب دیکھا اُس کو کہا انھوں نے تحقیق راہ بھول گئے ہیں۔
نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۲۷ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَكُنْ لَكُمْ
ہم مسروم ہوئے دل۔ کہا بیچ والے اُنکے نے کیا نہ کہا تھا میں نے تم کو
لَوْ لَا تَسْتَحْيُونَ ۲۸ قَالُوا سُبْحَنَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا
ہمیں نہیں سبج جتنے خدا کو کہا انھوں نے ہاں ہے پر درگاہ ہمارے کو تحقیق ہم ہی تھے
ظَالِمِينَ ۲۹ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَلَوْهُمْ
پس منہ کیا بیٹھے اُنکے نے اوپر بعضوں کے ملامت کرتے ہوئے۔

قَالُوا يَوْمَئِذٍ اِنَّا كُنَّا ظٰغِيْنَ ۝ عَلٰى رَبِّنَا اَنْ

کہا انھوں نے اے ہمارے پروردگار! ہم ہی سرکش - شتاب سے پروردگار ہمارا یہ کہ

يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا اِنَّا اِلٰى سَرِيْنَا وَارْغَبُوْنَ ۝

بدل دیوے ہمکو بہتر اس سے تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کی رغبت کرنے والے ہیں۔

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۚ وَالْعَذَابُ الْاٰخِرُ اَكْبَرُ مَلُوْ

اسی طرح ہر عذاب - اور البتہ عذاب آخرت کا بہت بڑا ہے۔ اگر

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنْ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ

ہوتے جانتے - تحقیق واسطے پرہیزگاروں کے نزدیک رب ان کے کے

جَنَّتِ النَّعِيْمُ ۝ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ۝

بہشتیں ہیں نعمتوں کی - کیا پس کر دیوں ہم مسلمانوں کو مانند مجرموں کے۔

مَا لَكُمْ قَدْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ

کیا ہے تمکو - کیونکر حکم کرتے ہو - کیا واسطے تمہارے کوئی کتاب ہے جس کے

تَدْرُسُوْنَ ۝ اِنْ لَكُمْ فِيْهِ لَمَّا تَخْيُرُوْنَ ۝ اَمْ

پڑھتے ہو - تحقیق ہے واسطے تمہارے بچ اس کے جو پسند کرو - کیا

لَكُمْ اٰمَانٌ عَلَيْنَا بِالْعَذٰبِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اِنْ

واسطے تمہارے نہیں ہیں اور ذمے ہمارے کے پہنچنے والی ہیں دن قیامت تک - تحقیق

لَكُمْ لَمَّا تَحْكُمُوْنَ ۝ سَلٰمٌ لَّهِمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۝

ہو واسطے تمہارے جو حکم کرو - پوچھ ان کو کونسا ان میں سے ساتھ اس کے ضامن ہے۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَائِهِمْ اِنْ كَانُوْا

کیا واسطے ان کے شریک ہیں - پس چاہیے کہ لے آویں شریکوں اپنے کو اگر ہیں

صٰدِقِيْنَ ۝ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَ يُدْعَوْنَ

سچے - جس دن کر نکھوے جادے کا پندلی سے اور بولے جائیں گے

اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

طرف سجدے کی - پس نہ کر سکیں گے - نیچے ہوں گی آنکھیں ان کی

تَرْهَقُهُمْ ذُلٌّ ۚ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ

ڈھانچتی ہوں ان کو ذلت - اور تحقیق تھے بولے جاتے طرف سجدے کے۔

قَوْلُهُمْ - (۶۸)

مَعْنَى

عَلَى الْقَلَامِ ۱۲

تو صبح القرآن

دل خسر کے دن ہر امت
جسکو وحی حق انکے ساتھ
جاوگی مسلمان کھڑے رہ
جاویں گے پروردگار آدگار
مس صحت میں پہچانیں گے
فرادیا میں تمہارا رہیں
میرے ساتھ آؤ کہیں گے
نورِ بابت ہمارا رہ آویجا
تو ہم پہچانیں گے فرادگار
کچھ اس کا نشان چاہیے
ہر کہیں گے جانتے
ہیں پھر ظاہر ہوگا
انکی پہچان موانی آؤ
پہنڈی کھڑے گا تو
سجدے میں کریں گے جو
بکی نیت سے سجدہ نہ کرنا
تھا اسکی پٹے نہ مڑے گی
اٹا کر بیجا۔ ان کا اعتقاد
توحید آؤ کہ کھڑوت
پوچھنے سے ایسے بزار ہیں
دل میں اٹھ
۱۹
۲۰
اور ہم سے
بجھنا کہ ذکر حضرت یونس
طرح ۱۲ منہ رح
ت حضرت فرمایا جو کہ
باق
صفحہ ۷۸۳ پر

وَلَهُمْ سَائِمُونَ ۝ فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبُ بِهَذَا
اور وہ سائم تھے۔ پس چھوڑ مجھ کو اور اُس شخص کو کہ جھٹلاتا ہے اس
الْحَدِيثِ ۝ سَتَذُرْهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝
بانت کر۔ بشتاب آہستہ آہستہ بھیجیں گے ہم انکو اس طرح سے کہ نہیں جانتے۔
وَأَمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۝ أَمْ تَسْأَلُهُمْ
اور اُمیل دوں گا میں ان کو۔ تحقیق تدبیر میری مضبوط ہے۔ کیا مانگتا ہے تو ان سے
أَجْرًا ۚ فَمِنْ مَقَرٍّ مِّنْ مَّقَلُونَ ۝ أَمْ عِنْدَهُمُ
کچھ بدو پس وہ۔ تاوان سے۔ برجھل ہیں۔ کیا ان کے پاس
الْغَيْبُ ۚ فَمِنْ يَكْتُبُونَ ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا
علم غیب ہے پس وہ کچھ لیتے ہیں۔ پس صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے گے اور مت
تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ۝
ہو مانند پھل والے کے۔ جس وقت کہ پکارا اور وہ غم سے بھرا تھا۔
لَوْلَا أَن تَذَرْنَاهُ يَغِيثُ ۚ فَمِنْ رَّبِّهِمْ كُنُودٌ ۝
اگر نہ ہوتا یہ کہ پالیا اُسکو نعمت پروردگار اُس کی نے البتہ ڈالا جاتا ہیں دشت کی زمین میں
وَهُوَ مَذْمُومٌ ۝ فَاجْتَبِي رَبَّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ
اور وہ ہوتا ملامت کیا گیا۔ پس برگزیدہ کیا اُس کو رب اُس کے نے پس کیا اُس کو
الضَّالِّينَ ۝ وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ
صالحوں سے۔ اور تحقیق نزدیک ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے کہ البتہ بھلاویں تجھ کو
يَا بَصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ
ساتھ نظروں اپنی کے جب سُننے ہیں ذکر اور کہتے ہیں تحقیق
سَجُنُونَ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝
البتہ دیوانہ ہے۔ اور نہیں۔ مگر نصیحت واسطے عالموں کے۔
يُورِثُ الْغَايَةَ مَكِيدٌ ۚ هِيَ أُنْثَىٰ تَخْشَىٰ وَهِيَ أُنْثَىٰ تَخْشَىٰ
نورہ حاتہ مکر میں نازل ہوئی اُس میں باؤں آہستہ اور دوزخ کو گ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
شرع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے ہر بان کے۔

الْحَاقَّةُ ۱ مَا الْحَاقَّةُ ۲ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ۳

حق ہونے والی کیا ہے حق ہونے والی اور کس چیز نے جتایا تجھ کو کیا ہو حق ہونی والی
كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ۴ فَأَمَّا ثَمُودُ

بجھو یا تھا ثمود نے اور عاد نے ٹھوکنے والی کو یعنی قیامت کو۔ پس جو تھے ثمود
فَاهْلِكُوا بِالطَّاعِنَةِ ۵ وَأَمَّا عَادُ فَاهْلِكُوا بِرِيحٍ

پس ہلاک کئے گئے ساتھ آواز حدیثی جانیریالی کرٹ! اور جو تھے عاد پس ہلاک کئے گئے ساتھ باؤ تند
صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۶ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَ

حد سے نکل جانیریالی کے ٹ۔ لگا دیا اس باؤ کو اوپر اُن کے سات رات اور
ثَمْنِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى

آٹھ دن جسٹ کاٹنے والی پس دیکھتا تو اس قوم کو بیچ اگے بڑی ہوئی
كَانِهِمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۷ فَهَلْ تَرَى لَهُمْ

مما کو وہ لکڑی ہیں سمجھو رکھی کھوکھلی۔ پس کیا دیکھتا ہے تو اُن میں
مِنْ بَاقِيَةٍ ۸ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَفِرْعَوْنُ

کوئی باقی اور آیا فرعون اور جو کوئی پہلے اس سے تھے اور
الْمُؤْتَفِكِ بِالْحَاطِئَةِ ۹ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ

اٹک جانے والے ساتھ خطاؤں کے۔ پس نافرمانی انھوں نے پیغمبر پروردگار اپنے کی
فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَابِيَةً ۱۰ إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ

پس پکڑا اُس کو پکڑنا بلند۔ تحقیق جس وقت طغیانی کی پانی نے
حَمَلْنَكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۱۱ لَنَجْعَلَنَّكُمْ تَذَكِيرًا

چڑھایا ہمیں تمکو بیچ کشتی کے۔ تاکہ کریں ہم اُس کو واسطے تمہارے یادگاری
وَتَعْمَلُنَّ أَذُنًا وَأَعْيَةً ۱۲ فَإِذَا نُفِثَ فِي السُّمُومِ

اور یاد رکھے اُسکو کوئی مکان یاد رکھنے والا۔ پس جب پھونکا جادے گا بیچ سُمور کے
نَفْثَةً وَاحِدَةً ۱۳ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ

پھونکنا ایک بار۔ اور اٹھائی جائے زمین اور پہاڑ
دُكَّةً وَاحِدَةً ۱۴ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ

پس توڑے جاویں توڑنا ایک بار۔ پس اُس دن ہو پڑیگی ہو پڑنے والی

(بقیہ صفحہ ۷۸۳)

کے میں بہتسہ ہوں
پس سے وہ بھڑا ہو

۱۲ منہ رح
ٹ میں گھور گھور کر دیکھتے
کوڑ کو چھوڑ دے ۱۲ منہ رح

موضع القرآن

ٹ میں قیامت ۱۱ منہ رح
ٹ میں بھونپال سے

۱۱ منہ رح
ٹ میں فرشتوں کے

۱۲ منہ رح

الْوَاقِعَةُ ۱۵ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فِي يَوْمٍ ذُوْهِرٍ ۱۶ وَهِيَ ۱۷

یعنی قیامت - اور پھٹ جادیکھا آسمان پس وہ اُس دن سُست ہوگا۔

وَالْمَلٰٓئِكُ عَلٰٓی اَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ ۱۸

اور فرشتے ہونگے اوپر کناروں اُسکے کے اور اٹھائیں گے عرش رب تیرے کا اوپر اپنے

یَوْمَئِذٍ ثَمْنِيَّةٌ ۱۹ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفٰی ۲۰

اُس دن آٹھ ششہر - اُس دن رُو برو لائے جاؤ گے تم نہ چھپی رہے گی

مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۲۱ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۲۲

تم میں سے کوئی بات چھپی ہوئی - پس جو کوئی دیا گیا عمل نامہ اپنا بیچ داہنے ہاتھ اپنے کے

فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اَقْرَءُوا كِتٰبِيْهٖ ۲۳ اِنِّیْ كُنْتُ ۲۴

پس کہیگا - پڑھو عملنامہ میرا - تحقیق میں جانتا تھا

اِنِّیْ مُلْقٍ حِسَابِيْهٖ ۲۵ فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۲۶

یہ کہ میں ملوں گا حساب اپنے سے - پس وہ بیچ زندگی گانی خوشی کے ہے

فِیْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۲۷ فَطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ۲۸ كُلُّوْا ۲۹

بہشت بلند کے - کھوے اس کے نزدیک ہیں - کھاؤ اور

اشْرَبُوْا هٰنِیْٓا بِمَا اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۳۰

پس سہتا پلے اس کے جو کچھ جو تم بیچ دنوں گزرے ہوؤں کے -

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ يَشْمَالِهٖ ۳۱ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِیْ ۳۲

اور جو کوئی دیا گیا عمل نامہ اپنا بیچ بائیں ہاتھ اپنے کے پس کہے گا اے کاش کہ میں

لَمْ اُوْتِ كِتٰبِيْهٖ ۳۳ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيْهٖ ۳۴ یٰلَیْتَهَا ۳۵

نہ دیا گیا ہوتا عمل نامہ اپنا - اور نہ جانتا میں کیا ہے حساب میرا - اے کاش کہ

كَانَتْ الْقَاضِيَةُ ۳۶ مَا اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِيْهٖ ۳۷

یہ موت ہوتی تمام کرنے والی - نہ کفایت کیا مجھ سے مال میرے نے -

هٰلِكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِيْهٖ ۳۸ خُذُوْهُ فَعَلُوْهُ ۳۹ ثُمَّ ۴۰

جانی رہی مجھ سے سلطنت میری - پکڑو اُس کو پس طوق پہناؤ اُسکو - پھر

الْحٰجِمِ صَلَوٰهٖ ۴۱ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْبُهَا سَبْعُوْنَ ۴۲

دوزخ میں لے جاؤ اُسکو - پھر بیچ زنجیر کے کہ بیمایش اس کی شتر

موضح القرآن

۱ اب چار کے کندھے

۲ پر چار اسس دن اور

۳ لکھیں گے - ۱۲ مندرجہ -

۴ یعنی خوشی سے ہر کسی

۵ دکھانا ہو - ۱۲ مندرجہ

۶ ہر ایک کے

۷ اعمال کے کاغذ ادا دیں گے

۸ جس کے داہنے ہاتھ میں آیا

۹ نشان ہوا بھلائی کا اگر

۱۰ بائیں ہاتھ میں آیا پیٹھ کی

۱۱ طرف سے تو نشان ہے

۱۲ بُرائی کا - ۱۲ مندرجہ -

ذِمَارًا ۱۰ فَاسْكُوهُ ۱۱ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

باتھ ہے پس داخل کرو اُس کو۔ تحقیق وہ تھا نہیں ایمان لاتا ساتھ اللہ کے

الْعَظِيمِ ۱۲ وَلَا يَخْضُ عَلَى طَعَامِ الْيُسْكِينِ ۱۳

بڑے کے۔ اور نہ رغبت دلاتا تھا اوپر کھانے فقیر کے

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَهُنَا حَمِيمٌ ۱۴ وَلَا طَعَامٌ اِلَّا

پس نہیں واسطے اُس کے آج اس جگہ کوئی دوست۔ اور نہ کھانا مگر

مِنْ غَسْلِيْنٍ ۱۵ لَا يَأْكُلُهُ اِلَّا الْخَاطِطُونَ ۱۶

دُھوؤں دوزخیوں کے ہے۔ نہیں کھا دیں گے اُس کو مگر غمگین سگسار۔

فَلَا اَقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۱۷ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۱۸

پس قسم کھاتا ہوں میں اچھیز کی کہ دیکھتے ہو تم۔ اور اس چیز کی کہ نہیں دیکھتے ہو تم۔

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۱۹ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ

تحقیق وہ البتہ کہنا ہو پیغام پہنچانے والے بزرگ کا۔ اور نہیں ہے وہ کہنا شاعر کا تھوڑا۔

قَلِيْلًا ۲۰ مَا تُوْمِنُوْنَ ۲۱ وَلَا يَقُوْلُ كَاٰهِنٌ

تھوڑا ایسا کہ لاتے ہو۔ اور نہ کہنا سیاہی کا۔

قَلِيْلًا ۲۲ مَا تَذْكُرُوْنَ ۲۳ تَنْزِيْلٌ مِّنْ مَّرْبٍ

تھوڑے سے نصیحت پکڑتے ہو۔ اتنا راہ راستے پر دروگر۔

الْعٰلَمِيْنَ ۲۴ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْاَقَاوِيْلِ ۲۵

عالموں کی طرف سے۔ اور اگر باندھ لیوے اوپر ہمارے بعض باتیں۔

لَا خِذْنَا مِنْهُ ۲۶ بِالْيَمِيْنِ ۲۷ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ

البتہ بکڑیں ہم اُس کا۔ داہنا ہاتھ۔ پھر کاٹ ڈالیں ہم اُس سے

الْوَتِيْنَ ۲۸ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهٗ حَاجِزِيْنَ ۲۹

رگ گردن کی۔ پس نہ ہو دے تم میں سے کوئی اس سے باز رکھنے والوں۔

وَ اِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۳۰ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ

اور تحقیق یہ البتہ نصیحت بردار ہے پر ہیزگاروں کے۔ اور تحقیق ہم البتہ جانتے ہیں یہ کہ تم میں سے

مُكَذِّبِيْنَ ۳۱ وَاِنَّهٗ لَعَسَآۤ اَعْلٰى الْكٰفِرِيْنَ ۳۲

بے مصلحت لڑنے والے ہیں۔ اور تحقیق یہ البتہ بھٹاوا ہے اوپر کافروں کے۔ اور

۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲

موضع القرآن

دل یعنی آرزوٹ بناتا
اللہ پر تو اول اسکا دشمن اللہ
ہوتا اور ہاتھ پکڑتا
یہ دستور ہے گردن
مارنے کا کہ حلا داسکا دہنا
پکڑ رکھتا ہے اپنے بائیں
میں تاکہ مرکب نہ جالے
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲

(۵۱)

اِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝

تحقیق یہ البتہ تحقیق یقین ہے۔ پس پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بڑے کے
سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ اَرْبَعٌ وَّارْبَعُونَ اَيَةً وَفِيهَا رُكُوْعٌ ۝
سُوْرہ معارج مکہ میں نازل ہوئی اس میں چوالیس آیتیں اور دو رُکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

سَاَلَ سَاطِلٌ اِيعَذَابٌ وَّاقِعٌ ۝ لِلْكَافِرِيْنَ لَيْسَ

پوچھا ایک پوچھنے والے نے عذاب کو کہ ہو نہ والا ہے۔ واسطے کافروں کے نہیں

لَهٗ دَافِعٌ ۝ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝ تَعْرَجُ

اسکو کوئی دفع کرنے والا۔ وہ عذاب اللہ کی طرف سے ہو جو سیڑھیوں والا ہے۔ چڑھتے ہیں

الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ

نہشتے اور رُوح طرف اُس کی وہ عذاب ہو گا بیچ اُس دن کے کہ ہر مقدار اُنکی

خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَاَصْبَرَ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝

پچاس ہزار برس کی۔ پس صبر کر صبر اچھا

اِنَّهُمْ يَرٰوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝ وَتَرٰوْهُ قَرِيْبًا ۝ يَوْمَ

تحقیق وہ دیکھتے ہیں اُس کو دور۔ اور ہم دیکھتے ہیں اُسکو نزدیک جس دن

تَكُوْنُ السَّمٰوٰتُ كَالْمُهْلِ ۝ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ

کہ ہو گا آسمان مانند پھٹ تیل کے۔ اور ہو دیں گے پہاڑ

كَالْعِهْنِ ۝ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝ يُبْقِرُوْنَ

مانند اُون دھنی ہوئی کے۔ اور نہ پوچھیکا کوئی دوست دوست کو۔ دکھلائے جاویں گے اُنکو۔

يَوْمَ الْمُجِرْمِ تُوَفِّيْدُنِيْ مِنْ عَذَابٍ يَوْمَئِذٍ

دوست رکھیکا گئے سگار کشش کہ بدل دیوے عذاب اُس دن کے سے

بَيْنَهُ ۝ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۝ وَفَصِيْلَتِهٖ الَّتِي

ساتھ بیٹوں اپنے کے۔ اور بی بی اپنی کے اور بھائی اپنے کے۔ اور گئے اپنے کے جو جگہ دیتا ہے

تَلُوْهُ ۝ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝

اُس کو۔ اور جو کوئی کو بیچ زمین کے میں سامنے پھر چٹا ہے۔ یہ بدل دینا اُسکو

موضح القرآن

ول یعنی پیغمبر نے تم پر

عذاب مانگا جو وہ کسی کو

نہ پٹایا جائیگا اور پچاس

ہزار برس کا دن تھا

کا ہر جب قبروں

نہ نکلیں اور جب تک روز

بہشت بھر چکے۔ ۱۲۔ منہ

ول صب نظر آجادیں گے

یعنی دوستی ان کی نکلی

یعنی۔ ۱۲۔ منہ

كَلَّا إِنَّهَا لَأَنفَى ۝ نَزَاعَةً لِّلشَّوٰى ۝ تَدْعُوا مَن

ہرگز نہ چھوڑے گا تحقیق وہ شعلے والی آگ ہے۔ اُدھیرنے والی برہمنہ کی کھال کو۔ جلاتی ہو اس شخص کو

أَدْبَرَ وَتَوَلَّى ۝ وَجَمَعَ فَأَوْعَى ۝ إِنَّ الْإِنسَانَ

کو اس نے پیٹھ دی اور منہ پھیر لیا۔ اور جمع کیا مال پس بند رکھا۔ تحقیق آدمی

خُلِقَ هَلُوعًا ۝ إِذَا مَسَّ الشَّرَّ جُرُوعًا ۝ وَإِذَا

پیدا کیا گیا ہے بے صبر۔ جب لگتی ہے اس کو بُرائی اضطراب کرنا ہوا ہے۔ اور جب

مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۝ إِلَّا الْمُسْلِمِينَ ۝ الَّذِينَ

لگتی ہے اس کو بھلائی منع کرنے والا ہے۔ مگر نماز پڑھنے والے۔ وہ جو

هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ

اوپر نماز اپنی کے ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو بیج مالوں اُن کے کے

حَقٌّ مَّعْلُومٌ ۝ لِّلنَّاسِ وَالْمَحْرُومِ ۝ وَالَّذِينَ

جستہ ہے معلوم۔ واسطے مانگنے والے کے اور بن مانگنے والے کے۔ اور وہ لوگ

يُصَدِّقُونَ بَيِّوْمِ الدِّينِ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ مِّنْ

برہنہ دین کرتے ہیں دن جسز کے کو۔ اور وہ لوگ کہ وہ

عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُونَ ۝ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ

عذاب پروردگار اپنے کے سے ڈرتے ہیں۔ تحقیق عذاب پروردگار اُن کے کا

غَيْرُ مَأْمُونٍ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ يَلْمُوزُهُمْ خُفْيُونَ ۝

نہیں کوئی اس سے بڑا کیا گیا۔ اور جو لوگ کہ وہ واسطے شرمگاہ اپنی کے بھجائی کرنا والے ہیں۔

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ

مگر اوپر جو زوجوں اپنی کے یا جن کے مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ اُن کے پس تحقیق

غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ

وہ نہیں ملامت کئے گئے۔ پس جو کوئی چاہے پیوئے اس کے پس یہ لوگ

هُمْ الْعُدُوْنَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْلِهِمْ

وہی ہیں حد تک نیکل جانیا والے۔ اور وہ لوگ کہ واسطے امانتوں اپنی کے اور عہد اپنے کے

رَاعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ مَّائِمُونَ ۝ وَ

رہایت کرنا والے ہیں۔ اور وہ لوگ کہ وہ ساتھ شہادتوں اپنی کے قائم رہنے والے ہیں۔ اور

الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿۳۶﴾ أُولَٰئِكَ

وہ لوگ کہ وہ اُپر نماز اپنی کے محافظت کرنے والے ہیں یہ لوگ

فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ ﴿۳۷﴾ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا

بیچ بہشتوں کے ہیں متظیم کئے گئے۔ پس کیا ہے واسطے اُن لوگوں کے کہ کافر ہوئے

فَبِكَ مُطِعِينَ ﴿۳۸﴾ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ

سائے تیرے دوڑتے ہیں۔ داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے

عِزِّينَ ﴿۳۹﴾ أَيُّطَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ

جماعت جماعت۔ کیا طمع رکھتا ہے ہر ایک شخص اُن میں سے پھر داخل کیا جاوے

جَنَّةٍ نَّعِيمٍ ﴿۴۰﴾ كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ ﴿۴۱﴾

بہشت نعمت کی ہیں۔ ہرگز نہیں تحقیق ہم نے پیدا کیا ہے اُن کو اُس چیز سے کہ جانتے ہیں۔

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا

پس قسم کھاتا ہوں میں پروردگار مشرقوں کی اور مغربوں کی تحقیق ہم

لَقَدْ سَرَّوْنَا عَلَى أَنْ تُبَدَّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَ

ابتنہ تادریں۔ اُپر اس کے کہ بدل ڈالیں بہتر اُن سے اور

مَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿۴۲﴾ فَذَرْنَاهُمْ يَخْوضُوا وَ

نہیں ہم عاجز کئے گئے۔ پس چھوڑ دے اُن کو کہ جھگڑیں اور

يَلْعَبُوا حَتَّى يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ ﴿۴۳﴾

کھیلیں یہاں تک کہ ملاقات کریں دن اپنے سے وہ جو وعدہ دیئے گئے ہیں۔

يَوْمَ يُخْرِجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سَرَاجًا كَانَتْهُمْ إِلَىٰ

جس دن نکلیں گے قبروں سے دوڑتے ہوئے گویا کہ وہ طرف

نَصِيبٍ يُوفَّضُونَ ﴿۴۴﴾ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهُقُهُمْ

تھاؤں بہتوں کے دوڑتے ہیں۔ نیچے ہوں گی آنکھیں اُنکی ڈھانکتی ہوئی اُنکو

ذٰلِكَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۴۵﴾

ذلت۔ دن وہ ہے جو تھے وعدہ دیئے جاتے۔

سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعٌ

سورہ نوح مکہ میں نازل ہوئی اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

۱
۳۵

موضح القرآن

۲
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵

توضیح القرآن

ول یعنی بندگی کرو کہ نوح
انسان ہے دنیا میں قیامت
تک اور قیامت کو دیر نہ
لگے گی اور جو سب مل کر
بندگی چھوڑ دو تو سارے
ابھی ہلاک ہو جاؤ طوفان
آیا تھا ایسا ہی کہ ایک آدمی
نہ بیچے حضرت نوح کی بندگی
سے انکا بچاؤ ہو گیا ۱۲ منہ ۷
و کپڑے اوڑھنے لگے کہ
اکل بات ہمارے دل میں
نکلت جائے ۱۳ منہ ۷

تَفْصِيلُ
الْمَعْنَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔
إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ

تحقیق بھیجا ہمیں نوح کو طرف قوم اس کی کہ یہ کہ طوراً قوم اپنی کو
قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ① قَالَ يَقُولُونَ

پہلے اس سے کہ آوے اُن کو عذاب درد دینے والا۔ کہا اے قوم میری تحقیق میں
لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ② أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَانْقُضُوا

واسطے تمہارے ڈرانے والا ہوں ظاہر۔ یہ کہ عبادت کرو اللہ کو اور ڈرو اُس سے اور
أَطِيعُوا ③ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُخْرِجَكُمْ

فرماں برداری کرو میری۔ بخشے گا واسطے تمہارے گناہ تمہارے اور ڈھیل دے گا تمکو
إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ④ إِنْ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا

ایک وقت مقرر تک۔ تحقیق وعدہ خدا کا جب آتا ہے نہیں
يُؤَخَّرُ ⑤ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑥ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ

ڈھیل دیا جاتا کاش کہ ہوتے تم جانتے ول۔ کہا اے پروردگار میرے تحقیق بولیا میں نے
قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ⑦ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا

قوم اپنی کو رات کو اور دن کو۔ پس نہ زیادہ کیا اُن کو پکار نے میرے سے مگر
فِرَارًا ⑧ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا

بھاگنا۔ اور میں نے جب کبھی پکارا اُن کو تاکہ بخشے تو اُن کو کہیں اُنھوں نے
أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَعْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَ

انگلیاں اپنی بیچ کانوں اپنے کے اور اور ٹھ لئے کپڑے اپنے اور
أَصْرَوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ⑨ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ

استادگی کی انھوں نے اور تکبر کیا انھوں نے تکبر کتنا بڑا ٹ۔ پھر تحقیق میں نے بولیا اُن کو
بِحَهَارًا ⑩ ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ

پکار کر۔ پھر تحقیق میں نے ظاہر کیا واسطے اُن کے اور چھپا کر کہا میں نے واسطے اُن کے
إِسْرَارًا ⑪ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ تَسْلَةً مِّنْ

چھپا کر کہنا۔ پس کہا میں نے بخشش مانگو پروردگار اپنے سے۔ تحقیق وہ ہر

غَفَارًا ۱۰ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۱۱

بخشنے والا۔ بھیجے گا مینہ کو آسمان سے اوپر تمہارے بہت برسے والا۔

وَيُمِدُّكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ

اور مدد دے گا تمکو ساتھ مالوں اور بیٹوں کے اور کرے گا واسطے تمہارے

جَنَّتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ۱۲ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ

باغ اور کرے گا واسطے تمہارے نہریں۔ کیا ہو واسطے تمہارے کہ نہیں اعتقاد کرتے

لِلَّهِ وَقَارًا ۱۳ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۱۴ أَلَمْ تَرَوْا

واسطے خدا کے بزرگی کا۔ اور تحقیق پیدا کیا ہے تمکو طرح طرح سے ول کیا نہیں دیکھا تھے

كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ۱۵ وَجَعَلَ

کیونکر پیدا کیا اللہ نے سات آسمانوں کو اوپر تلے۔ اور کیا

الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ۱۶

چاند کو بیچ ان کے روشن اور کیا سورج کو چراغ۔

وَاللَّهُ أَنْتَبَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۱۷ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ

اور اللہ نے اُٹھایا تم کو زمین سے ایک طرح کا اُٹکانا۔ پھر پھیر لیگا دیکھا تمکو

فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۱۸ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ

بیج انکے اور نکالے گا تمکو ایک طرح کا نکالنا۔ اور اللہ نے کیا ہے واسطے تمہارے

الْأَرْضَ بَسَاطًا ۱۹ لَتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا

زمین کو نہ بچھونا۔ تاکہ چلو اس میں راہیں

فَجَاجًا ۲۰ قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّمَا عَصَوْتُكَ وَاتَّبَعُوا

کشادہ۔ کہا نوح نے اے پروردگار میرے تحقیق انھوں نے نافرمانی کی میری اور پیروی کی

مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالَهُ وَوَلَدَهُ إِلَّا خَسَارًا ۲۱ وَ

میں شخص کی کہ نہ زیادہ کیا اسکو مال اس کے نے اور اولاد اسکی نے بجز وٹا دینا وٹ۔ اور

مَكْرُوا مَكْرًا كَبِيرًا ۲۲ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ

مکرو کیا انھوں نے مکرو بہت بڑا وٹ۔ اور کہا انھوں نے ہر عزمت چھوڑو معبودوں اپنے کو

وَلَا تَذَرُنَّ وُدًّا وَلَا سُوءَ عَاةٍ وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ

اور مت چھوڑو دُد کو اور نہ سُوء کو اور نہ یغوث کو اور یعوق کو

موضح القرآن

ول یعنی ایسے کام کیوں

نہیں کرتے کہ وہ اپنی ٹائی

سے تیر مذاب بھیجے اور

طرح طرح بنایا یعنی مان کے

پیٹ میں بھانت بھانت

رنگ بے ۱۲ منہ ج

۱۳ وٹ یعنی اپنے انداز

کا کہا مانا اور انکا مال اور

اولاد کچھ خوبی نہیں بلکہ ان

پر ٹوٹا ہوا انھیں کے سبب

سے محروم ہے ۱۲ منہ ج

۱۵ وٹ یعنی سب کو سمجھا

۱۶ دیا کہ اس کی بات

۲۰ مذاب۔ ۱۲ منہ ج۔

وَنَسْرًا ۝ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۖ وَلَا تَزِدِ

اور تھق گمراہ کیا انھوں نے بہتوں کو ۔ اور مت زیادہ کر

الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۝ مِمَّا خَطَبْتَهُمْ أَغْنَىٰ قُلُوبًا

ظالموں کو مگر عمر ہی دل ۔ بسبب گناہوں اپنے کے ڈبائے گئے

فَادْخُلُوا نَارًا ۖ فَلَمَّا يَجِدُوا أَكْثَرًا مِّنْ دُونِ اللَّهِ

پس داخل کئے گئے آگ میں پس نہ پایا انھوں نے واسطے اپنے سوائے خدا کے

أَنْصَارًا ۝ وَقَالَ تَوَّعُّتُمْ بِرَبِّ لَا تَذَرُنَّ عَلٰی

مدد دینے والا ۔ اور کہا توجہ لے اے رب میرے مت چھوڑ اُدھر

الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّاسًا ۝ إِنَّكَ إِنَّمَا

زمین کے کافروں میں سے دینے والا ۔ تحقیق تو اگر

تَذَرُهُمْ يُضِلُّوكَ عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا

چھوڑ دیکو انکو گمراہ کر دیں گے بندوں تیرے کو اور نہ جنیں گے مگر بدکار

كَفَّارًا ۝ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ

کفر کر نیوالا ۔ اے پروردگار میرے بخش مجھ کو اور واسطے ماں باپ میرے کو اور واسطے اس شخص کے

دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

کہ داخل ہو گھر میرے میں ایمان لا کر اور واسطے سب ایمان والوں کے اور ایمان والیوں کے ۔

وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝

اور مت زیادہ دے ظالموں کو مگر ہلاک کرنا ۔

سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا ذِكْرُ مَا

سورہ جن مکہ میں نازل ہوئی اس میں اٹھائیس آیتیں اور دوڑ کوغ ہیں ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ۔

قُلْ أَوْحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا

کہہ دیجی کہ تم ہی ہر طرف پھری یہ کہنا ایک جماعت نے جنوں میں سے پس کہا انھوں نے

إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۖ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ

تحقیق سنا ہم قرآن عجیب ۔ کہ راہ دکھاتا ہے طرف بھلائی کی

موضع القرآن

دل یعنی تدبیر نہ
لائیو یہ نام تھے ان
کے بتوں کے ہر مطلب کا
ایک ایک بت تھا ۱۱

التفصیل
۱۰

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ وَلَنْ تَشْرِكَ بِرَبِّكَ أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ

پس ایمان لائے ہم ساتھ اسکے اور ہرگز نہ شریک لادیں گے ہم ساتھ رب اپنے کسی کو فل - اور یہ کہ

تَعْلَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝

بہت بلند عزت پروردگار ہمارے کی نہیں پکڑی اُس نے بی بی اور نہ اولاد فل -

وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝

اور یہ کہ کہا کرتے تھے بے وقوف ہمارے اوپر اللہ کے زیادتی فل - اور

أَنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ تَقُولَ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى

یہ کہ ہم گمان کرتے تھے یہ کہ ہرگز نہ کہیں گے آدمی اور جن اُدھر

اللَّهُ كَذِبًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِنَ الْإِنْسِ

اللہ کے جھوٹ فل - اور یہ کہ تھے کئی مرد آدمیوں میں سے

يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۝

پناہ پکڑتے تھے ساتھ مردوں کے جنوں سے پس زیادہ کیا اُن کو تنگ کر دیا فل -

وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ

اور یہ کہ انھوں نے گمان کیا تھا جیسا گمان کیا تھا تم نے یہ کہ ہرگز نہ بھیجے گا اللہ

أَحَدًا ۝ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ

کبھی کو فل - اور یہ کہ ہم نے ٹٹولا آسمان کو پس پایا ہم نے اُس کو بھرا ہوا

حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهَبًا ۝ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

چوکیداروں سخت سے اور شعلوں آگ کے سے فل - اور یہ کہ بیٹھا کرتے تھے ہم آسمان میں سر

مَقَاعِدَ لِلسَّمَاءِ ۝ فَمَنْ يَسْمِعُ الْآنَ يَجِدْ لَهُ

ٹھکانوں میں واسطے سنے کے - پس جو کوئی سنتا ہے اب پاتا ہے واسطے اپنے

شِهَابًا رَصَدًا ۝ وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرُّ أَرِيدَ

شعلہ گھات لگاتے ہوئے - اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ بُرائی ارادے کی کی گئی ہے

يَمُنُ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝

ساتھ اُن لوگوں کے کہ بیچ زمین کے ہیں یا ارادہ کیا ہو ساتھ اُنکے پروردگار اُنکے نے بھلائی کا -

وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَلِكَ ۝ كُنَّا

اور یہ کہ بعض ہم میں سے نیک ہیں اور بعض ہم سے سولے اس کے ہیں - ہم ہیں گے

طَرَاتِقٍ قَدَدًا ۝ وَ اَنَا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ

راہیں مختلف۔ اور یہ کہ جانا ہم نے یہ کہ ہرگز نہ عاجز کریں گے

اللّٰهُ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَكَ هَرَبًا ۝ وَاَنَا لَمَّا

اللہ تعالیٰ کو بیچ زمین کے اور ہرگز نہ عاجز کریں گے آسکو بھاگ کر۔ اور یہ کہ جب

سَمِعْنَا الْهُدٰى اَمَّا يَهٗ فَمَنْ يُؤْمِنُ بِرَبِّهٖ فَلَا

سنی ہم نے یہ ایت ایمان لائے ہم ساتھ اس کے پس جو کوئی ایمان لائے ساتھ رب اپنے کے

يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝ وَاَنَا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ

پس نہیں ڈرتا کم کر دینے سے اور نہ زیادہ رکھ دینے سے۔ اور یہ کہ بعضے ہم میں سے مسلمان ہیں

وَمِنَ الْقَاسِطُوْنَ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا

اور بعضے ہم میں سے ظالم ہیں۔ پس جو کوئی اسلام لایا پس انھوں نے قصد کیا

رَشَدًا ۝ وَاَمَّا الْقَاسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ

بھلائی کا۔ اور آئے پھر ظالم پس ہیں وہ واسطے دوزخ کے

حَطَبًا ۝ وَاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلٰى الطَّرِيْقَةِ

کڑیاں۔ اور وحی کی گئی ہے طریق میری اگر یہ لوگ قائم رہتے اُدھر راہ کے

لَا سَقِيْنَهُمْ مَّاءٌ عَدَقًا ۝ لَّنْفَتِنَهُمْ فِيْهِ وَاَبْتَدَا

ابستہ پلاتے ہم ان کو پانی وافر۔ تاکہ آزمائیں ہم ان کو بیچ اسکے۔ اور

مَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا

جو شخص اعراض کرتا ہے یاد رب اپنے کی سے داخل کرے گا اُس کو عذاب

صَعَدًا ۝ وَاَنَّ الْمُسَجِّدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ

سخت ہیں۔ اور یہ کہ مسجدیں واسطے اللہ کے ہیں پس مت پکارو ساتھ

اللّٰهِ اَحَدًا ۝ وَاَنْتَ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْكَ

اللہ کے کسی کو۔ اور یہ کہ جس وقت کھڑا ہوا بندہ خدا کا پکارتا ہے اُس کو

كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَا اَدْعُوْا

نزدیک ہے کہ ہو دیں اوپر اسکے حلقہ حلقہ۔ کہہ سولے اسکے نہیں کہ پکارتا ہوں میں

رَبِّىْ وَلَا اَشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا ۝ قُلْ اِنِّىْ لَا

رب اپنے کو اور نہیں شریک لاتا میں ساتھ اُس کے کسی کو۔ کہہ تحقیق میں نہیں

وَلَا

۱۹

أَمَلِكْ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا مَشَدًّا ۖ قُلْ إِنِّي لَنْ

اختیار میں رکھتا واسطے تمہارے ضرور کو اور نہ بھلائی کو۔ کہہ تحقیق مجھ کو ہرگز نہ

يُجِيرُنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ ۖ وَلَكِنْ أَجِدُ مِنْ دُونِهِ

پناہ دے گا خدا سے کوئی اور ہرگز نہ پاؤں گا میں سوائے اس کے

مُلْتَحَدًا ۝۲۱ إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ ۚ وَ

جگہ پناہ کی۔ مگر پہنچانا اللہ کی طرف سے اور پیغام لانے اسکے۔ اور

مَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ

جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اور رسول اُس کے کسی پس تحقیق واسطے آئے آگے دوزخ کی

خُلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ

ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے ہمیشہ۔ یہاں تک کہ جب دیکھیں گے جو کچھ وہ دیئے جاتے

فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقْلُ عَدُوًّا ﴿١٧﴾

ہیں پس البتہ جان لیں گے کون شخص ناتوان ہے مددگار کر اور کم ہے عدد میں۔

فَلْإِنْ أَدْرِيْٓ أَقْرَبُ ۖ مَا تُوْعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ

سمجھ میں نہیں جانتا کیا نزدیک ہے جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم یا کرے

لَكَ رَبِّيَ أَمْدًا ۝ عَلِيمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهَرُ عَلَى

واسطے اُس کے پروردگار میرادت۔ وہ سب جاننے والا غیب کا پس نہیں خبردار کرتا اور یہ

عَبْدُ اللَّهِ أَحَدًا ۝ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ

غیب اپنے بے کسی کو۔

مِثْلُ سُلُوكِ مَنْ يَدْبُرُ وَصْرًا خَلْفَهُ

فِي يَوْمِ يَكُونُ فِي كُلِّ نَفْسٍ فَجَرٌ مُّتَبَعَةٌ لِّمَا كَانَتْ تَكْتُمُ

پس تحقیق وہ چلتا ہے آگے اُس کے سے اور پیچھے اُس کے سے
قَدْ اَلْبَغَا وَبَلَغَتْ رَجْعُهُمْ

وَصَدَّقَ يُعْلِمُ إِنَّا قَدْ
ابْتَلَوْنَا رُسُلَنَا

بہجبان و۔ تاکہ ظاہر کر دے یہ کہ تحقیق انھوں نے پہنچائے پیغام پروردگار اپنے کے

وَإِخَاطُ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَخْضَى

در تحریک یا اس چیز کو پاس آن کے ہے اور میں یا ہر چیز کو شمار میں۔

مَنْزِلَةُ الْمَقِيلِ مَكْتَبُهُ وَهُوَ عَشْرُونَ أَلْفًا وَفِيهِ كُتُبٌ

موضح القرآن

وہ اپنی رسول کو خبر دیتا

ہے غیب کی پھر جو کیدار

رکھتا ہے اسکے ساتھ کہ

اس میں شیطان داخل نہ

لئے پاؤں اور اپنا

فصل اول در بیان احوال و حال

یہی کسی میں سن بات ہے

یہ سب کچھ دیکھ کر وہ بہت غصہ ہوا۔

معلوم ہے شب سے

اوروں کے معلوم میں ہے

2010-4

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

يَا أَيُّهَا الْمَرْمِلُ ① قُمْ الْبَيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ② تَصْنَعُهُ

اے کپڑا اوڑھنے والے کھڑا رہ کر رات کو نگر تھوڑا دل آدمی اس کی

أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ③ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ

یا کم کر لے اس میں سے تھوڑا سا یا زیادہ کر لے اوپر اس کے اور آہستہ آہستہ

الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ④ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا

یعنی واضح پڑھ قرآن آہستہ پڑھنا تحقیق ہم اب ڈالیں گے اوپر تیرے بات

ثَقِيلًا ⑤ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَ

بھاری دل تحقیق اٹھنا رات کا وہ بہت سخت ہے پچھلے نفس کے میں اور

أَقْوَمُ قِيلًا ⑥ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْعًا طَوِيلًا ⑦

بہت سیدھا کرنیہ الاحبات کو دل تحقیق واسطے تیرے بیچ دن کے شغل ہے بڑا دل

وَأَذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبْتَغِ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ⑧

اور یاد کر نام پروردگار اپنے کا اور منقطع ہو جا طرف اس کی منقطع ہو جانے کر

رَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

پروردگار سے مشرق کا اور مغرب کا نہیں کوئی معبود مگر وہ پس پکڑ لو کو

وَكَيْلًا ⑨ وَأَصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا

کار ساز اور صبر کر اوپر اس چیز کے کہ کہتے ہیں اور چھوڑ دے انکو چھوڑ دینا

جَمِيلًا ⑩ وَذُرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِيَ النَّعْمَةِ

ایچاق اور چھوڑ دے مجھ کو اور بھٹلا نے والے صاحبوں آرام کے کو

وَمَقِيلًا ⑪ قَلِيلًا ⑫ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَارًا وَ

اور ڈھیل دے ان کو تھوڑی سی تحقیق نزدیک ہمارے بیڑیاں ہیں اور

جَحِيمًا ⑬ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ⑭

آگ ہے اور کھانا ہے تلخ میں آگے والا اور عذاب درد دینے والا

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ

اُس دن کہ کانپے گی زمین اور پہاڑ اور ہوجا دیں گے پہاڑ

بُيُوضُ الْقُرْآنِ

دل یہ سورت اول میں

اُترتی ہے جب وحی کی

دہشت سے حضرت کے جاڑا

لگا اپنے اوپر کپڑے پیٹے

اللہ نے یہی نام لیکر پکارا

رات کو کھڑا رہ یعنی نماز

پڑھو رات کو اول سنین

میں نماز رات ہی کی فرض

ہوئی مگر کسی رات نہ ہو تو

معاذ ہے ۱۲ منہ رح

دل یعنی ریاضت کے

تو بھاری بوجھ

آسان ہو ۱۲ منہ رح

دل یعنی بڑی ریاضت

ہے یہ کہ نفس روندنا جانا

ہے اور اس وقت عاوا

ڈر سیدھا ادا ہوتا ہو دل

سے ۱۲ منہ رح

دل یعنی دن کو لوگوں کو

سمجھاتا ہو عبادت کا وقت

رکھ رات کو ۱۲ منہ رح

دل یعنی خلق سے کنارہ

کر لیکن کوڑا پکڑ کر نہیں

سلوک سے ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

فل اس دن کی شدت سے یاد رازی سے گروہ وہاں جیسے ہیں ایسے ہیں برکت اتنی ہے کہ رولے بوڑھے ہو جاویں ۱۰ روز فل رات جاگنے کا حکم ایک برس رہ کر موت ہو اگلی آیت اتری ۱۲

كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝ اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا
 شَهِيدًا عَلَیْكُمْ كَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝
 فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّیَبِلًا ۝
 فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ یَوْمًا یَجْعَلُ الْوِلْدَانَ
 شِیْبًا ۝ ۱۶ ۝ وَالسَّمَاءُ مُنْقَطِرٌ بِهٖ ۝ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُوْلًا ۝
 اِنْ هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ اِلٰی رَبِّهٖ
 سَبِيْلًا ۝ ۱۷ ۝ اِنَّ رَبَّكَ یَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰی مِنْ
 ثُلُثِ الْیَلِ وَیُصَفِّهِ وَتُلُثُهُ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ
 الَّذِیْنَ مَعَكَ ۝ وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ الْیَلَّ وَالنَّهَارَ ۝
 عَلِمَ اَنْ لَّنْ نُّحْضِرُہٗ فِتَابٍ عَلَیْكُمْ ۝ فَاَقْرَبُوا
 مَا تَنْصَحُوْنَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۝ عَلِمَ اَنْ سَیَكُوْنُ مِنْكُمْ
 مُّرْضٰی وَآخَرُوْنَ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ یَبْتَغُوْنَ
 مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَآخَرُوْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِی سَبِیْلِ
 فَضْلِ اللّٰهِ ۝

۱۹

اللَّهُ قَاقِرُهُ وَ مَا كَيْسَرُ مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

خدا کے پس بڑھو جو آسان ہو اس میں سے اور قائم رکھو نماز کو
وَأَتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا

اور دو زکوٰۃ کو اور قرض دو اللہ کو قرض اچھا اور جو کچھ
تَقْدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ

آگے بھیجو گئے تم واسطے جانوں اپنی کے بھلائی سے پاؤ گئے تم اس کو نزدیک
اللَّهُ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ

اللہ کے وہ بہتر اور بڑا ہے ثواب میں اور بخشش مانگو اللہ سے
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

سُوْرَةُ الْمَدَّثَرِ مَكِّيَّةٌ هِيَ سِتُّ وَ سِتُّونَ آيَةً فِيهَا رُكُوعَانِ
سورہ مدثر مکہ میں نازل ہوئی اس میں چھتین آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے
يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَأَنْذِرْ ۝ وَرَبِّكَ فَكْبَرُ ۝

اے کپڑا اوڑھنے والے - بکھڑا ہو پس ڈراؤگوں کو - اور پروردگار اپنے کی پس بڑا کر
وَتَبَيَّنَكَ فِطْرُكَ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ

اور کپڑوں اپنے کو پس پاک کر - اور پلیدی کو پس چھوڑ دے - اور مت دے کسی کو
تَسْتَكْبِرُ ۝ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝ فَإِذَا تَقَرَّى

زیادہ لینے کو اور واسطے پروردگار کے پس صبر کر پس جب پھونکا جاوے گا بیچ
النَّاقُورِ ۝ فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ۝

صور کے دن - پس وہ اس دن بھاری ہے
عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۝ ذُرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ

اُوپر کافروں کے نہیں آسان - چھوڑ دو اور اُس شخص کو کہ پیدا کیا ہو
وَحِيدًا ۝ وَجَعَلْتُ لَهُ قَالَ مُسَدَّدًا ۝ وَبَنِينَ

میں نے اکیلا کر - اور کیا واسطے اُس کے مال پھیلا ہوا اور بچے

ع ۱۳

مَوْعِذُ الْقُرْآنِ

دل یہ سورت اُتری
ترغیل کو دعوت کا

حکم ہوا اور نماز کا اور نماز کے
ساتھ تجسیم اور کپڑے پہن

رہنے اور کھڑے سے بچنا
یا کھڑا کہا بت کو وہ اکثر

دودھ اور تیل میں آلودہ
رہتا ہو اور یہ بہت کھائی

کو جو کسی کو دے اس سے
دلا چاہ اپنے رکے دیے

پر شکر رہ - ۱۲۰ مہر
وٹ یعنی پھونکے صور کا

وٹ اپنے باپ کے ہاں
ایک بیٹا مسکا شریف ہو

اور بھائی یا اہلیاقت
میں دونا کر - ۱۲۰ مہر

تُهَوِّدًا ۝ وَ مَهْدَتْ لَهُ تَمُودًا ۝ ثُمَّ يَطْمَعُ
 حاضریہ نبولے ۔ اور پھایا میں نے واسطے اس کے بھونا ۔ پھر طمع رکھتا ہے
 اَنْ اٰخِذًا ۝ كَلَّا ۚ اِنَّهٗ كَانَ لَا يَتَنَا عَنِيدًا ۝
 یہ کہ زیادہ دوس میں دل ۔ ہرگز نہیں جتھن وہ جو واسطے نشانوں ہماری کے فنا کر بیوا۔
 سَاَرْهِفُهُ صَعُوْدًا ۝ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ ۝ فَقَتِلَ
 شباب چڑھاؤں گا میں اسکو صعود پر دل ۔ جتھن اس نے فکر کی اور اندازہ کیا ۔ پس مارا جائیو
 كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ قَتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ
 کیونکر اندازہ کیا ۔ پھر مارا جائیو کیونکر اندازہ کیا ۔ پھر
 نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ وَ اسْتَكْبَرَ ۝
 دیکھ لیا ۔ پھر تیوری پر ٹھالی اور منہ تھتھایا ۔ پھر پیٹھ پھیری اور جھجھکیا ۔
 فَقَالَ اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ يُؤْتٰرُ ۝ اِنْ هٰذَا اِلَّا
 پس کہا ۔ نہیں ۔ سحر جادو کہ نقل کیا جاتا ہے ۔ نہیں ۔ سحر
 قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ سَاَصْلِيْهِ سَقَرًا ۝ وَ مَا اَدْرٰكَ
 بات آدمی کہ ۔ شباب داخل کروں گا اسکو دوزخ میں ۔ اور کیا جانتے تو
 مَا سَقَرًا ۝ لَا تُبْقٰی وَ لَا تَدْرٰكُ ۝ كَوَاحِلُ الْبَشَرِ ۝
 کیا ہے دوزخ ۔ نہیں باقی رکھتی اور نہیں چھوڑتی ۔ جھلسا دینے والی ہے چڑھے کوٹ
 عَلٰهَا تِسْعَةُ عَشْرَ ۝ وَ مَا جَعَلْنَا اَصْحٰبَ النَّارِ
 اور اس کے آئین فرشتے اور نہیں کئے ہم نے داروئے دوزخ کے
 اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۝ وَ مَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً
 سحر فرشتے اور نہیں کی ہم نے جتنی ان کی سحر آزمائی
 لَكٰذِبِيْنَ كَفَرُوْا ۝ لَيَسْكُنَنَّ الَّذِيْنَ اٰوْتُوْا الْكِتٰبَ
 واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے تاکہ یقین کریں وہ لوگ کہ دیجے گئے ہیں کتاب
 وَ يَزِدَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِيْمَانًا ۝ وَ لَا يُؤْتٰى الْكِتٰبَ
 اور زیادہ ہوں وہ لوگ جو ایمان آئے ہیں ایمان میں اور نہ شک لادیں وہ لوگ کہ
 اٰوْتُوْا الْكِتٰبَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَقَوْلِ الَّذِيْنَ فِيْ
 دیجے گئے ہیں کتاب اور ایمان والے اور تاکہ کہیں وہ لوگ کہ سنج

موضح القرآن

دل کہتے ہیں یہ ولید کو
 فرمایا وہ دور دور کلنیک
 آیا تھا کافروں نے اسکو
 کہا کہ تو سن محمد کیا پڑھتا
 ہے تجری کر کہ کیا ہو حضرت
 نے پڑھا تب اس نے منہ
 بنا کر کہا کہ یہ جادو
 ہے ۔ ۱۲ منہ ۲۰۔
 دل دوزخ میں ایک
 چھاڑ پر سیدھا کافر کو اس
 پر ہمیشہ چڑھوا دیں گے یہ
 بھی ایک مذہب ہے ۱۲ منہ
 دل جیسا لوگوں کو کتا سرخ
 نظر آتا ہے آدمی کے
 پنڈے پر وہ سرخ نظر
 آئے گی ۔ ۱۱ منہ ۲۰۔

لَقَدْ مَرَّضَ مَرَضًا وَانْكَفَرُونَ مَا ذَا آرَادَ اللَّهُ

دووں اُن کے کے بیماری ہے اور کافر کیا ارادہ کیا ہے اللہ نے

يَهْدِي مَن يَشَاءُ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَ

ساتھ اس مثال کے۔ اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ جس کو چاہتا اور

يَهْدِي مَن يَشَاءُ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ اِلَّا

ہدایت کرتا ہے جسکو چاہتا۔ اور نہیں جانتا لشکر پروردگار تیرے کا سر

هُوَ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝

وہی اور نہیں وہ قیامت مگر یاد کرنے کو واسطے لوگوں کے ک۔ تحقیق بات یہ ہر قسم کی جانبداری

وَالْيَلِ اِذَا اَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ اِذَا اَسْفَرَ ۝ اِنِّهَا

اور رات کی جب پٹھ پھیرے۔ اور صبح کی جب روشن ہو۔ تحقیق وہ

لَا حُدٰى الْكَبَرِ ۝ نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۝ لَمَن شَاءَ مِنْكُمْ

ایک بڑی چیزوں میں کی ہے۔ ڈرائیوال واسطے آدمی کے۔ واسطے اس شخص کو کہ چاہتا تم میں سے

اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاخَّرَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

یہ کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے و۔ ہر ایک ہی ساتھ اس چیز کے کہ کس یا ہے

مَرٰهِنَهُ ۝ اِلَّا اَصْحٰبُ الْيَمِينِ ۝ فِيْ جَنَّتِ نٰدٰى

مرد میں ہے۔ مگر داہنی طرف والے۔ بیچ بہشتوں کے ہوں گے۔

يَتَسَاءَلُوْنَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ

پوچھتے ہوں گے گنہ گاروں سے کیا چیز نے تم کو

فِيْ سَقَرٍ ۝ قَالُوْا لَمَ نَكُ مِنَ الْمَصْلُوْمِيْنَ ۝ وَ

بیچ دوزخ کے۔ کہیں گے کہ نہ تھے ہم ناز پڑھنے والوں میں سے۔ اور

لَمَ نَكُ نَطْعِمُ الْمُسْكِيْنَ ۝ وَكُنَّا نَحْمِلُ مَعَهُ

نہ تھے ہم کھانا کھاتے فقروں کو۔ اور تھے ہم بھٹ کر کے ساتھ

الْخَافِضِيْنَ ۝ وَكُنَّا نَكْذِبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝

بھٹ کرنے والوں کے۔ اور تھے ہم جھٹلاتے دن جزاکر۔

حَتّٰى اٰتٰنَا الْيَمِيْنَ ۝ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ

یہاں تک کہ آئی ہم کو موت و۔ پس نہیں فائدہ دیتی اُن کو سفارش

مَوْضِعُ الْقُرْآنِ

وَل یٰ جَوْنِیَا کہ دوزخ

پہنچ رہی ہیں نہیں کافر اسے

پٹھ کر کے لکھو کہ

ہم ہزاروں میں نہیں ہمارا

میا کر کے جب یہ فرمایا کہ وہ

آدمی نہیں فرشتے میں تم سے

نیک ہی کفایت ہے مگر گنہ گاری

جنانی ہو توانی اگلی

قلوب کے کہ اس کے

سج کی دلیل ہو ۱۲ منہ ۱۲

وَل آگے بڑھے

بہشت کی جگہ ہے

دوزخ میں ۱۲ منہ ۱۲

وَل یعنی موت

ات میں جھٹلتے یعنی

ایمان کی باتوں پر انکار

کوئے سب کے ساتھ بل

۱۲ منہ ۱۲

موضح القرآن

فل کا دیکھ کر حق میں کوئی
سفارش نہ کرے اور نہ ہی
توبوں کی توجہ نہ دے
فل جمل کے گم ہونے کے
سے بھاگتے ہیں اور
فل یعنی ہر کوئی اپنی توجہ
چاہتا ہے کہ کھلی کتاب ہے
آسمان سے اور
فل یعنی ایک پرانی
تو کیا ہوا کام تو سب کے
(۱۵) آتی ہے
فل آدمی
جہ اول کہیں ہیں
اور سروں میں حریف ہوتا
ہرگز نیکی کی رغبت نہیں
ایسے ہی کہ کہیں اور بائیں
پھر ہوش پڑا نیک
سمجھا تو باز پانچویں اپنی
جو پروردگار چاہے آپ کو
اول ہمارا دیا دیا ہی ہے
تو آخر پھر جب پورا صورت
کی دل سے رغبت نیکی
ہی پر ہی ہم دو کام سے
آپ ہی بھاگتے اور ایذا
کے لیے رہے کام
ہے

الشَّافِعِينَ ۝ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرَةِ مُعْرِضِينَ ۝

سفارش کرنے والوں کی دل - پس کیا ہے ان کو کہ اس نصیحت سے منع پھرتے ہیں

كَانَهُمْ حُمْرُ مُسْتَفْرِقَةٍ ۝ فَزَتْ مِنْ قَسْوَمَةٍ ۝

تو ہمارے وہ گم ہونے کے بھانگتے ہیں شیر سے دل

بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُتُوبَ صُحُفًا

بلکہ ارادہ کرتا ہے ہر ایک شخص ان میں سے یہ کہ دینے جاویں صحیفے

مُنْشَرَةً ۝ كَلَّا ۚ بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۝ كَلَّا

کھلے ہوئے دل - ہرگز نہیں - یوں بلکہ نہیں ڈرتے آخرت سے ہرگز نہیں

إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ ۝ وَمَا يَنْكُرُونَ

یوں محض نصیحت ہے - پس جو کوئی چاہے یاد کرے اس کو - اور نہیں یاد کرتے اس کو

إِلَّا أَنْ كُشِيَ اللَّهُ ۝ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

مگر یہ کہ چاہے اللہ - وہ ہے لائق ڈرنے کے اور لائق بخشش کے

يُثَوِّرُ الْقِيَمَةَ مَكِّيَّةً وَهِيَ أَرْبَعُونَ آيَةً ۝

شورہ قیامت مکیہ میں نازل ہوئی اس میں چالیس آیتیں اور دو دو کو مع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَمَةِ ۝ وَلَا أَقْسِمُ بِالنَّفْسِ

قسم کھاتا ہوں میں دن قیامت کی - اور قسم کھاتا ہوں میں جتان

الْكَوَامَةِ ۝ أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ نَجْمَعَهُ

علامت کرنیوالی کی دل - کیا سمجھتا ہے آدمی یہ کہ ہرگز نہ اکٹھی کریں گے ہم

عِظَامَهُ ۝ بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ أَنْ نَسْوِيَ بَنَانَهُ ۝

ہڈیاں اٹکی - یوں نہیں بلکہ قدرت رکھتے ہیں ہم اوپر اٹکے کہ درست کریں ہم پوریاں اٹکی

بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجَرًا مَّامَهُ ۝ يَسْأَلُ آيَانَ

بلکہ ارادہ کرتا ہے آدمی تاکہ گناہ کر رکھے آجے - پوچھتا ہے کہ کب ہوگا

يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۝ فَإِذَا يَرَى الْبَصَرَ ۝ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝

دن قیامت کا - پس جس وقت پھر جاویں گی آنکھیں - اور گہ جتا و چھا جائے

نوضح القرآن

فل یورچند صلاوے
بھی آدمی کی آنکھ روشنی
سوما بر جالے یہ قیامت کا
دفعہ سوچ پاس آوگا۔
فل یعنی اپنے احوال میں غور
کئے تو رب کی وحدانیت
جانے اور جو کہ میری سمجھ میں
نہیں آتا یہ بیان ہے ۱۰۔
فل جس وقت جبریل قرآن
واتے انکے پڑھتے کشتا سخت
بھی جی میں پڑھتے تو جب تک
چند الفاظ کہیں انکے منہ میں
آتا تو کھراتے اٹھتے ۱۱۔
فرمایا کہ اس وقت پڑھئے ۱۲۔
کی حاجت نہیں مٹنا ہی
چاہئے پھر جی میں یاد رکھنا
پھر زبان سے پڑھنا انکو
کے پاس ہمارا ذمہ ہوا۔
موسیٰ تحقیق کرنے بھی حاجت
نہیں یہ بھی ہمارا ذمہ ہو
وقت پر بیان سمجھا جبریل
کے پڑھنے کو اپنا پڑھنا
فرمایا کہ وہ ناشیہ ہی طرح
واقف میں آوے والی عکبہ ۱۳۔
فل یقین ہے کہ آخرت
میں اللہ کو دیکھنا ہو مگر وہ
ہر منکر کی انکے مصیب
میں نہیں ۱۴۔

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝ يَقُولُ الْإِنْسَانُ
اور انکھا کیا جادے کا سورج اور چاند فل۔
يَوْمَئِذٍ آيَنَ الْمَفْرُ ۝ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝ إِلَىٰ مَرَاتِكِ
اُس دن کہاں سے جگہ بھاگنے کی۔ ہرگز نہیں یوں نہیں جگہ پناہ کی۔ طرہ پروردگار تیرو کی
يَوْمَئِذٍ نَالِمُتَقَر ۝ يُنَبِّئُوا الْإِنْسَانَ يَوْمَئِذٍ
اُس دن سے نصیرنا خبر دیا جادے کا آدمی اُس دن
يَمَّا قَدَّمَ وَآخَرَ ۝ بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ
ساتھ اسپر کے کہ آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا۔ بلکہ آدمی اوپر جان اپنی کے
بَصِيرَةً ۝ وَلَوْ أَنِّي مَعَاذِيرُهُ ۝ لَا تَخْرُجُ بِهِ
دلیل ہے۔ اور اگرچہ لاڈالے مذر اپنے فل۔ مت بلا ساتھ قرآن مجید کے
لِسَانِكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۝ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَ
زبان اپنی کو تاکہ جلدی کرے۔ ساتھ اسکے تحقیق ہائے ذمہ پر ہو انکھا کرنا اسکا جگہ دل تیرے کے او
قَرَانَهُ ۝ فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝ ثُمَّ إِنَّ
پڑھنا اسکا زبان تیری سے پس جس وقت پڑھیں ہم انکو پس پیری کر پڑھنے ہائے کی۔ پھر تحقیق
عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۝
ہائے ذمہ پر ہو بیان کرنا اسکا فل۔ ہرگز نہیں یوں بلکہ دوست رکھتے ہو تم جلدی کو۔
وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۝ وَجُودُ يَوْمَئِذٍ نَافِرَةٌ ۝
اور چھوڑ دیتے ہو تم آخرت کو۔ کتنے منہ اُس دن تازے ہیں
إِلَىٰ رَبِّهَا نَافِرَةٌ ۝ وَجُودُ يَوْمَئِذٍ نَافِرَةٌ ۝
طرہ پروردگار اپنے کی دیکھنے والے ہیں فل۔ اور کتنے منہ اُس دن بڑے ہیں
تَكُنْ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ
کمان کرتے ہیں کہ کہی جادے کی ان سے کہ توڑنے والی یعنی ممانعت۔ ہرگز نہیں یوں جس وقت پہنچتی
الْفَرَاقِ ۝ وَقِيلَ مَنْ سَكَنَ رَاقٍ ۝ وَكُنْ أَنْ
ہی جان اس کو۔ اور کہا جادے کون ہے جھاڑنے پھونکنے والا۔ اور جانا اُس نے کہ یہ
الْفَرَّاقِ ۝ وَالتَّقِي السَّاقِي يَالسَّاقِي ۝ إِلَىٰ
جدا الی اور لیٹ جادے کی ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے۔ طرہ

رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۝ فَلَا صَدَقَ وَلَا

صَلَّى ۝ وَلَكِنْ كَذَبَ وَتَوَلَّى ۝ ثُمَّ ذَهَبَ

إِلَى أَهْلِهِ يَتَمَطَّى ۝ أَوَلَى لَكَ قَاوِلَى ۝ ثُمَّ أَوَلَى

لَكَ قَاوِلَى ۝ أَيْحَسِبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى ۝

أَلَمْ يَكُنْ نَظْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُثْنَى ۝ ثُمَّ كَانَ

عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّى ۝ فَجَعَلَ مِنْهُ الْوُجُوهُ

الذَّكَرَ وَالْأُنثَى ۝ أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَدِيرٍ ۝ عَلَىٰ

أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى ۝

يَوْمَ تَوَدَّ الْإِنْسَانُ مَا هُوَ بِأَعْيُنٍ رَّاكَ ۝

بِشْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ

يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا ۝ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ

نَظْفٍ أَمْشَاجٍ ۝ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَبِيحًا

أَكْبَرًا ۝

أَكْبَرًا ۝

أَكْبَرًا ۝

بَصِيرًا ۱۰ اِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ اِمَّا شَاكِرًا

دیکھنے والا۔ تحقیق ہم نے دکھلائی اس کو راہ یا شکر کرنے والا ہوتا ہے

وَاِمَّا كَفُورًا ۱۱ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلْسِلًا

اور پاکفر کرنے والا۔ تحقیق ہم نے تیار کی ہیں واسطے کافروں کے زنجیریں

وَاَعْلًا ۱۲ وَسَعِيرًا ۱۳ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ

اور طوفان اور آگ۔ تحقیق نیک کام والے پیو رہے

كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۱۴ عَنِئْنَا كِشْرَب

پیالہ کہ ہے۔ ملوثی اس کی کا نور کی۔ چمٹہ ہے کہ پیئے ہیں

مِنَّا عِبَادُ اللّٰهِ يَفْجَرُونَهَا تَفْجِيرًا ۱۵ يُوَفُّونَ بِالْذِّكْرِ

اس میں سے بندے خدا کے چیر لیجاتے ہیں اسکو چیر لیجائے کر دل۔ پورا کرتے ہیں منت کو

وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۱۶ وَ

اور ڈرتے ہیں اس دن سے کہ ہے بڑائی اس کی پھیل جائے والی۔ اور

يُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا

دیکھلاتے ہیں کھانا اُدھر محبت اس کی کے فقیروں کو اور یتیموں کو

وَ اٰسِيرًا ۱۷ اِنَّمَا تُطْعَمُوهُمْ لِيُحِبُّوا اللّٰهَ لَا تُرِيدُ

اور قیدیوں کو سوائے اسکے نہیں کہ کھلاتے ہیں ہم تمکو واسطے رضامندی اللہ کے نہیں چاہتے ہم

مِنْكُمْ جَزَاءً ۱۸ وَلَا شُكُورًا ۱۹ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا

ختم سے بدلہ اور نہ شکر کرنا۔ تحقیق ڈرتے ہیں ہم پروردگار اپنے سے

يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۲۰ فَوَقَّعَهُمُ اللّٰهُ شَرًّا ۲۱ ذٰلِكَ

اس دن کہ ہوگا غمناک بنائے والا تیوری پر کھائے والا۔ پس بچا لیا ان کو اللہ نے بڑا ال و اس

الْيَوْمَ وَلَقِيَهُمْ نَصْرُهُمْ وَسُرُورًا ۲۲ وَجَزَاهُمْ بِمَا

دن کی سے اور ملا دی ان کو تازگی اور خوشی۔ اور بدلا دیا ان کو اس کا کہ

صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيمًا ۲۳ مُتَّكِعِينَ فِيهَا عَلَى

صبر کرتے ہیں بہشت اور کپڑے زیبی۔ تکیہ کے ہوئے بیچ اس کے اُدھر

الْاِمَامَاتِ لَا يَمُرُّونَ فِيهَا ذٰمًا وَلَا ذَمًّا ۲۴

منتوں کے نہ دیکھیں گے بیچ اس کے دُھوپ اور نہ جساڑا۔

موضع القرآن

دل ایک شراب کی ندیاں

ہیں ہر کسی کے گھر میں

اور ایک اس میں ملتی

ہو تھوڑی سی وہ اعلیٰ قیم ہے

سکھائی ملتی کا نور پر مٹاؤ اور

سکھائی ملتی سو گھٹے پر گرم چڑھا

پیشے میں خاص ۱۲۰ مندرج

وَدَائِمَةٍ عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذُلَّتْ قُطُوفُهَا

اور نزدیک ہو رہی تھے اور انکے سامنے اُس کے اور نزدیک کئے گئے تھے اس سے پہلے کے

تَذِيلًا ۱۳ وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِأَنِيَّةٍ مِنْ فِضَّةٍ

نزدیک کر کے اور پھرائے جاتے ہیں اُوپر اُن کے اس چاندی کے

وَالْوَابِ كَأَنَّهُ قَوَارِيرًا ۱۴ قَوَارِيرًا مِنْ فِضَّةٍ

اور آنکھوں سے دیکھنے کے شیشے کے شیشے کر لئے ہوئے ہیں چاندی کے

قَدْ سَرَوْهَا بِقَدِيرٍ ۱۵ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَتْ

انمازہ کیا ہو اُسکو اندازہ دل اور پلائے جاویں گے بیچ اسکے پیالے سے کر ہی

مِرَاجِحًا زَنْجَبِيلًا ۱۶ عَيْنًا فِيهَا لَسْتِي سَلْسَبِيلًا ۱۷

مکوں اس کی سونٹھ کی چشمہ سے بیچ اسکے کو نام رکھا جاتا ہے سلسبیل ٹ

وَيُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ وَلَدَانِ مُخَلَّدُونَ ۱۸ إِذَا

اور پھریں گے اور اُن کے لڑکے ہمیشہ رہنے والے جس وقت

رَأَيْتُمْ حَسِبْتُمْ لَوْلَا مُنْشَوْرًا ۱۹ وَإِذَا رَأَيْتُمْ

دیکھے گا تو ان کو گمان کرے گا تو ان کو موت بکھرے ہوئے اور جب دیکھے گا تو

تَمَّ رَأَيْتُمْ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ۲۰ عَلَيْهِمْ ثِيَابُ

اس تک دیکھے گا تو نعمت اور بادشاہی بڑی اور اُن کے ہونے کپڑے

سُدُوسٍ خُضْرٍ وَإِسْتَبْرَقٍ ۲۱ وَ هَلُوهَا أَسَاوِرًا

لاہی سبز اور تانے کے اور پہنائے جاویں گے کمنگن

مِنْ فِضَّةٍ ۲۲ وَ سَقَمَرٍ رَبِيعًا شَرَابًا طَهُورًا ۲۳

چاندی کے اور پلاوے گا ان کو ربیع ان کا شہر بہت پاکیزہ

إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيَكُمْ

حقیق یہ ہے اس لئے تمہارے بدلہ اور ہے سہی تمہاری

مُشْكُورًا ۲۴ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

نزدوں کی تمہیں حقیق ہم نے اُتارا ہے اُوپر تیرے شہر آن

تَنْزِيلًا ۲۵ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ

آہستہ آہستہ اُتارنا پس صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے لئے اور مت کہا مان اُن میں سے

موضح القرآن

دل یعنی انکو پیاس بڑی

رویت کے اور شیشے

یعنی رُپا یا شیشا

جیسے شیشہ ۱۲ منہ

دل اس نام کے معنی

پانی صاف بہتا ۱۷ منہ

۱۷
۲۲
۱۹

اَيْثَمًا اَوْ كُفُوًا ۝۲۴ وَاَذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ

گنہ گار کا یا کفر کرنے والے کا۔ اور یاد کر نام پروردگار اپنے کا صبح اور

اَصِيْلًا ۝۲۵ وَمِنْ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا

شام۔ اور رات سے پس سجدہ کر واسطے اسکے اور تسبیح کر اسکو رات

طَوِيْلًا ۝۲۶ اِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَّ

بڑی تک۔ تحقیق یہ لوگ دوست رکھتے ہیں جلدی کو یعنی دنیا کو اور

يَذْمُرُوْنَ وِرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝۲۷ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ

چھوڑ دیتے ہیں پیچھے اپنے دن بھاری کو۔ ہم نے پیدا کیا ہی ان کو

وَشَدَدْنَا اَسْرَهُمْ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا اَمْثَالَهُمْ

اور مضبوط کئے ہیں ہم نے بندھن انکے اور جب چاہیں گے ہم بدل ڈالیں گے ہم مانند ان کے

تَبْدِيْلًا ۝۲۸ اِنَّ هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ

بدل ڈالنا۔ تحقیق یہ نصیحت ہے۔ پس جو کوئی چسکا پھڑے

اِلٰى رَبِّهِ سَبِيْلًا ۝۲۹ وَمَا تَشَاءُوْنَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ

طرف پروردگار اپنے کی راہ۔ اور نہیں چاہتے تم کچھ یہ کہ چسکا

اَللّٰهُ اِنَّ اِلٰهًا كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۳۰ يَدْخُلُ

اللہ۔ تحقیق اللہ ہے جاننے والا حکمت والا۔ داخل کرتا ہی

مَنْ يَّشَاءُ فِيْ رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِيْنَ اَعَدَّ

جس کو چسکا بیچ رحمت اپنی کے۔ اور ظالم تیار کیا ہی

لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۳۱

واسطے ان کے عذاب درد دینے والا۔

سُوْرَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُوْنَ اَيَّةٌ وَفِيْهَا رَكُوْعَانِ

سورہ مرسلات مکیہ میں نازل ہوئی اس میں پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ۝۱ فَالْعَصْفِ عَصْفًا ۝۲

قسم ہر ان باؤں کی کہ چھوڑی گئی ہیں نرمی سے۔ پھر زور کرنے والیوں کی زور کرنے کے۔ اور

النَّشْرِ نَشْرًا ۝ فَالْفِرْقَتِ فَرَقًا ۝ فَالْمُلْقِيَتِ

بادل اٹھائیوں کی بادل اٹھائے کر پھر جدا کر نیو ایوں کی مینہ کو جدا کرنے کر پھر ان فرشتوں کی کہ
ذِكْرًا ۝ عَذْرًا أَوْ نَذْرًا ۝ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ۝
ڈالنے والے ہیں ذکر کو لازم دینے کو یا ڈرنے کو۔ تحقیق جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم البتہ ہو نیوالا بول۔

فَإِذَا النُّجُومُ طُيَسَتْ ۝ وَإِذَا السَّمَاءُ فَجَتْ ۝
پس جس وقت کہ تارے مٹائے جاویں۔ اور جس وقت کہ آسمان کھولا جاوے۔

وَإِذَا الْجِبَالُ سُفَّتْ ۝ وَإِذَا الرَّسْلُ أِقْتَتَ ۝
اور جس وقت کہ پہاڑ اڑائے جاویں۔ اور جس وقت کہ پیہر وقت مقرر پر لائے جاویں۔

لَا يَأْتِي يَوْمَ أُجِّلَتْ ۝ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝ وَمَا
واسطے کس دن کے وعدہ کیئے گئے ہیں۔ واسطے دن جدا کیئے کے۔ اور کیا

أَدْرُكَ مَا يَوْمَ الْفَصْلِ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ
جائے تو کیا ہے دن جدا کیئے کا۔ واسطے ہے اُس دن

لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ تُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ۝ ثُمَّ
واسطے جھٹلانے والوں کے۔ کیا نہیں ہلاک کیا تھے پہلوں کو۔ پھر

تَتَّبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ۝ كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝
پیچھے ان کے چلاتے ہیں ہم پہلوں کو۔ اسی طرح کرتے ہیں ہم ساتھ ساتھ گناہوں کے۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ
واسطے ہے اُس دن واسطے جھٹلانے والوں کے۔ کیا نہیں پیدا کیا ہم نے تم کو

مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝
پانی حقیر سے۔ جس کیا ہم نے اُسکو ج ایک جگہ مضبوط کیے۔

إِلَى قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ۝
ایک وقت معلوم تک۔ پس اندازہ کیا تھے پس اچھا اندازہ کر نیوالے ہیں ہم۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ نَجْعَلِ
واسطے ہے اُس دن واسطے جھٹلانے والوں کے۔ کیا نہیں کیا ہم نے

الْأَرْضَ مَرْضًى كِفَاتًا ۝ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا
زمین کو سینے والی۔ زندوں کو اور مردوں کو۔ اور کھٹے ہم نے

توضیح القرآن

دل ایک باد میں چلتی ہیں
ٹھنڈی مینہ کا نشان ایک
مندانہ می جو دلی سٹی کو
اُبھاریں ایک جو ابر کو
لکھ بائیں اور فرشتے
آتا ہے میں ستران
کافروں سے الزام
آتا رہا منظور ہو کہ کہیں ہو
خبر تھی اور جس کی قیمت
میں ایمان ہوا انکو ڈر سنا تا
تا کہ ایمان لادیں ۱۲ منہ ۲۰
دل یعنی ہر امت کا حساب
باری باری لینا ٹھیرے

۱۲ منہ ۲۰

فِيهَا سَرَوٰسِي تَمِيْحَتِ وَاَسْقَيْنَكُمْ مَّاءً فُرَاتًا ۝

نیچ اُس کے پہاڑ بلند اور پلایا جئے تمکو پانی پیاس بجھائے والا۔

وَيَلُّ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ اِنْطَلِقُوْا اِلٰى مَا

وائے ہے اُس دن واسطے مجھلائو ان لوں کے۔ چلو طرف اُس چیز کے

كُنْتُمْ بِهٖ مُّكَذِّبُوْنَ ۝ اِنْطَلِقُوْا اِلٰى ظِلِّ ذٰلِ

کر تھے تم اُس کو مجھلاتے۔ چلو طرف سائے

ثَلٰثِ شَجَرٍ ۝ لَا ظَلِيْلٌ وَّلَا يُغْنِيْ مِنْ

تین شاخوں والے کے۔ نہ سایہ دینے والا اور نہ کفایت کرنے والا

الْحَرِّ ۝ اِنَّمَا تَرْمِيْ بِشَرِّ مَا لَقِصْرٍ ۝ كَاَنَّهُ

شے اُل کے ہے۔ تحقیق وہ پھینکتی ہے چنگاریاں مانند محلوں کے دل۔ گویا کہ وہ

جَمَلَتْ صُفْرًا ۝ وَيَلُّ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝

قطاریں ہیں اُونٹوں زرد کی۔ وائے ہے اُس دن واسطے مجھلائو ان لوں کے۔

هٰذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ

یہ دن ہے کہ نہ بولیں گے۔ اور نہ اذن دیا جائیگا ان کو

فَيَعْتَذِرُوْنَ ۝ وَيَلُّ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝

پس عذر لادیں۔ وائے ہے اُس دن واسطے مجھلائو ان لوں کے۔

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمْعُكُمْ وَاَلَا وَاِيْنَ ۝

یہ دن ہے جد اکڑے گا۔ اکٹھا کیا ہے ہم نے تمکو اور پہلوں کو۔

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكَيْدُوْنَ ۝ وَيَلُّ يَوْمَئِذٍ

پس اگر ہو واسطے تمھارے مکر پس مکر کرو مجھے ہے۔ وائے ہے اُس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلِّ وَّ

واسطے مجھلائو ان لوں کے۔ تحقیق پرہیزگار بیچ سایوں کے ہیں اور

عُيُوْنٍ ۝ وَفَوَاكِهٍ مِّمَّا يَشْتَمُوْنَ ۝ كُلُوْا

چشموں کے ہیں۔ اور بیووں کے ہیں جس چیز کے چاہیں۔ کھاؤ

وَاَشْرَبُوْا هَنِيْئًاۙ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ

اور پیو سہتا بدلے اُس چیز کے کہ تھے تم کرتے تحقیق ہم اسی طرح

موضح القرآن

دل چھاؤں کو تین
بھانکیں مینی پھٹی
ہوئی جس میں سے گرمی
آتی ہے۔ ۱۲ منہ ۲۰

۱۱

موضع القرآن

دل کوئی مانتا ہو کوئی
منکر ہے کوئی کہتا ہے
بدن اٹھے گا کوئی کہتا ہو
روح پر خوشی اور غم
گزرے گا۔ ۱۲ منہ ۳۰

نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَيْلٌ لِّمُؤْمِنِيٍّ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝

جزا دیتے ہیں ہم، سامان کرنا والوں کو۔ دوائے ہے اُس دن واسطے جھٹلائیوں کے۔

كُلُوا وَتَشْعَبُوا قَلِيلًا ۝ إِنَّكُمْ مُّجْرِمُونَ ۝ وَيْلٌ

کھاؤ اور فائدہ اٹھاؤ تھوڑا سا۔ تحقیق تم گنہگار ہو۔ دوائے ہو

لِّمُؤْمِنِيٍّ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا

اُس دن واسطے جھٹلائیوں کے۔ اور جس وقت کہا جاتا ہو واسطے اُنکے رکوع کرو

لَا يَرْكَعُونَ ۝ وَيْلٌ لِّمُؤْمِنِيٍّ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝

نہیں رکوع کرتے۔ دوائے ہے اُس دن واسطے جھٹلانے والوں کے۔

فِي آيِ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۝

پس ساتھ کس بات کے پیچھے اس کے ایمان لادیں گے۔

سُورَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ مِّمَّا رُبِعُوا آيَةً وَفِيهَا رُكُوعًا

سورہ نبا مکہ میں نازل ہوئی اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

كَمْ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ النَّبَا الْعَظِيمِ ۝

کس چیز کے سوال کرتے ہیں۔ اس خبر بڑی ہے۔

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝

کو وہ بیچ اس کے اختلاف کرتے ہیں و۔ ہرگز یوں نہیں شباب جائیں گے۔

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهْدًا ۝

پھر ہرگز نہیں یوں شباب جائیں گے۔ کیا نہیں کیا ہے زمین کو بچھونا۔

وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۝ وَخَلَقْنَاهُ أَزْوَاجًا ۝ وَجَعَلْنَا

اور پہاڑوں کو میٹھیں۔ اور پیدا کیا ہے تم کو جوڑے۔ اور کیا ہم نے

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَجَعَلْنَا

نیند تمہاری کو سبب آرام کا۔ اور کیا ہے رات کو پردہ۔ اور کیا ہم نے

النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝

دن کو وقت معاش۔ اور بنائے ہم نے اور تمہارے سات آسمان سخت۔

۲
۱۰
۲۲

۱۰
۲۲

۱۰
۲۲

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝۱۳ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرِ

اور کیا ہم نے چراغ روشن اور اتارا ہم نے ٹھوڑے والی بریلوں سے

مَاءً ثَجَّاجًا ۝۱۴ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝۱۵ وَجَنَّ

پانی گرنا بھرت - تاکہ نکالیں ہم ساتھ اسکے اناج اور بوٹیاں - اور باغ

أَلْفَافًا ۝۱۶ إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ كَانَ مُقَاتَلًا ۝۱۷ يَوْمَ

پلٹے ہوئے تحقیق دن جدائی کا ہے وقت مقتر - جس دن

يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۝۱۸ وَفُتِحَتِ

پتھونکا جاوے گا بیچ صور کے پس آؤ گے تم فوج فوج - اور کھولا جاوے گا

السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝۱۹ وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ

آسمان پس ہو جاویں گے دروازے - اور چلائے جاویں گے پہاڑ پس ہو جاویں گے ہند

سَرَابًا ۝۲۰ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝۲۱ لِلظَّغِينِ

ریت کی - تحقیق دوزخ ہے گھات - واسطے سرکشوں کے جگہ

مَائِبًا ۝۲۲ تَبِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ۝۲۳ لَا يَدْخُلُوهَا

پھر جانے کی - رہیں گے بیچ اس کے تروں بے شمار - نہ چکیں گے

فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝۲۴ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۝۲۵

بیچ اس کے ٹھنڈک اور نہ پینا - مگر گرم پانی اور پیپ

جَزَاءً وَفَاقًا ۝۲۶ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝۲۷

بدلا دیے جاویں گے ثواب - تحقیق وہ تھے نہیں امید رکھتے حساب کی

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ۝۲۸ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ

اور گھٹلاتے تھے نشانیوں ہماری کو گھٹلاتے کر - اور ہر چیز کو عین لیا ہم نے اسکو

كِتَابًا ۝۲۹ فَذُوقُوا نَارَ النَّارِ فَزِيدُكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝۳۰ إِنَّ

لکھنے کر - پس چسکو پس ہرگز نہ زیادہ کریں گے ہم تمکو مگر عذاب - تحقیق

لِلْمُحْضِقِينَ مَفَازًا ۝۳۱ حَدَّائِقَ وَأَعْنَابًا ۝۳۲ وَكَوَاعِبَ

واسطے پرہیزگاروں کے ہر مراد پانا - باغ ہیں اور انگور ہیں اور نوجوان دوتیں امی

أَثْرَابًا ۝۳۳ وَكَاسًا دِهَاقًا ۝۳۴ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا

ہم عمر - واسطے پیا لے ہیں بھرے ہوئے - نہ سنیں گے بیچ اس کے بیہودہ

قُلُوبُ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۝ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝

کی ٹ۔ کہتے دل اُس دن دھڑکنے والے ہیں۔ آنکھیں اُن کی نیچے ہیں۔

يَقُولُونَ ءَاِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۝ ءَاِذَا

کہتے ہیں کیا ہم پھرے جاویں گے بیچ حالت پہلی کے۔ کیا جب

كُنَّا عِظَامًا تَخْرَءُ ۝ قَالُوا تِلْكَ اِذَا كُوِّتُ خَاسِرَةٌ ۝

ہو جاویں گے ہم ہڈیاں ٹکلی ہوئی۔ کہتے ہیں۔ اس وقت پھر آنا ہو ٹکے کا ٹ۔

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۝ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝

پس سوائے اس کے نہیں کہ وہ ڈانٹنا ہے ایک بار۔ پس ناگہاں دُوبیج رُودے زمین کے ہیں۔

هَلْ اَتَتْكَ حَدِيثُ مُوسَى ۝ اِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ

کب آئی تیرے پاس بات موسیٰ کی۔ جب پکارا اُس کو رب اُس کے نے

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ اِذْهَبْ اِلَى فِرْعَوْنَ

بیچ میدان پاک کے کہ جس کا نام طوی ہے۔ جا طرف فرعون کی

اِنَّهُ طَغٰى ۝ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَرْجٰى ۝

تحقیق اُس نے سرکشی کی ہے۔ پس کہہ کیا تجھ کو رغبت ہے طرف اُس کی کہ پاک ہو تو۔

وَاهْدِيْكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝ فَاَمَرَهُ الْاٰيَةُ

اور راہ دکھاتا ہوں میں تجھ کو طرف پروردگار تیرے کی پس ڈرے تو پس دکھا دی اُس کو نشانی

الْكِبْرٰى ۝ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝

بڑی۔ پس جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ پھر پیٹھ پھیری سعی کرتے ہوئے

فَحَشَرَ تَدَفَّنٰدٰى ۝ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمْ اَلَا عَلٰى ۝

پس اکٹھا کیا۔ پس پکارا۔ پس کہا میں ہوں پروردگار تمہارا سب سے بلند۔

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُولٰى ۝ اِنَّ فِىْ

پس پکڑا اُس کو اللہ نے عذاب آخرت کے میں اور دُنیا کے میں ٹ۔ تحقیق بیچ

ذٰلِكَ لَعِبْرَةٌ لِّمَن يَّخْشٰى ۝ ءَاَنتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا

انکے البتہ نصیحت ہو واسطے اُس شخص کے کہ ڈرتا ہو۔ کیا تم سخت تر ہو پیدائش میں

اَمِ السَّمَاءُ بَنٰى ۝ رَفَعَ سَمُكَهَا فَسَوَّاهَا ۝ وَاَعْطَشَ

ایا آسمان بنایا اُس کو۔ بلند کیا ہے مٹا یا اُس کا پس برابر کیا اُس کو۔ اور ڈھانک دیا

وَقَفَّيْنَا

وَقَفَّيْنَا

موضع القرآن

والی یعنی لکھا اور جوڑا

چلے آویں۔ ۱۲ منہ ۷۹

ٹ کہتے تھے اگر پھر آویں

تو ایک ایک جوبلی کے

ہزار ہزار مدعی ہوں۔

۱۲ منہ ۷۹

فل یعنی آخرت میں

بھی عذاب ہوگا اور دُنیا

میں بھی عذاب پایا۔

۱۲ منہ ۷۹

۷۹

نَبِيلَهَا وَ أَخْرَجَ ضُحَاهَا ۝ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ

رات اُسکی کو اور نکال دیا دُھوپ اُس کی کو۔ اور زمین کو پیچھے اس کے

دَحَاهَا ۝ أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ۝ وَالْجِبَالَ

پھٹا دیا اس کو نکالا اس میں سے پانی اُس کا اور چارہ اُس کا۔ اور پہاڑوں کو

أَرْسَهَا ۝ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝ فَإِذَا جَاءَتِ

گھاڑ دیا و۔ فائدہ واسطے تمھارے اور واسطے چارہ پاؤں تمھارے کے پس جب آوے گی

الطَّامَّةُ الْكُبْرَى ۝ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَى ۝

آنست بڑی۔ اُس دن یاد کرے گا آدمی جو سعی کی تھی۔

وَبَرَزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَكْرِى ۝ فَأَقَا مَن طَغَى ۝

اور ظاہر کی جاوے گی دوزخ واسطے اُس شخص کے کہ دیکھتا ہو پس لے پر جس نے سرکشی کی۔

وَأَشْرَ الْحَيَوةِ الدُّنْيَا ۝ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى ۝

اور اختیار کیا زندگانی دُنیا کو۔ پس تحقیق دوزخ وہی ہے جہنم رہنے کی۔

وَأَقَا مَن خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ

اور اُسے پر جو کوئی ڈرا کھڑے ہونے سے آگے بڑھ کر اپنے کے اور منع کیا جی اپنے کو

الْمَهْوَى ۝ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى ۝ يَسْأَلُونَكَ

خواہش سے۔ پس تحقیق بہشت وہی ہے جہنم رہنے کی۔ سوال کرتے ہیں تجھ کو کہ

عَنِ السَّاعَةِ أَتَيَانَ مَرْسَمَهَا ۝ فِيمَا أَنْتَ مِنْ

قیامت سے کب ہے وقت کھڑے ہوئے اُس کے کا۔ بیچ کس بات کے ہے تو

ذِكْرُهَا ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا ۝ إِنَّمَا أَنْتَ

یاد اُس کی ہے۔ طرف رب تیرے کی ہے انتہا اُس کی و۔ بولے اس کے نہیں کہ تو

مُنْذِرٌ مِّنْ يَّخْشَاهَا ۝ كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا

ڈرا ہوا ہر اُس شخص کو کہ ڈرتا ہو اُس سے۔ گویا کہ وہ جس دن دیکھیں گے اُس کو

لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ۝

نہ رہے تھے۔ مگر ایک شام یا صبح اُس کی و۔

سُورَةُ عَبَسَ كَيْفَ هِيَ اثْنَانِ أَرْبَعُونَ وَفِيهَا كُوعٌ وَكَأَنَّهُ

سورہ عبس مکہ میں نازل ہوئی اُس میں بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

موضح القرآن

ول سورۃ نصبت یعنی

سجدہ میں آسمان کو چھوئے گا

یہاں زمین کو چھوئے گا

آسمان کا بنانا ہے اور چھا

اور دن رات ٹھہرا کر

زمین سے پہلے ہر وہاں کہ

رات کو بنا بنا کر

پھر ایک میں بڑا

رستہ چلا تا شاید زمین کو

چھوئے ہو۔ اور

و۔ پوچھنے پوچھنے اس کی

پہنچا ہر جہاں میں سب سے

و۔ میں انتہا پہنچے ہیں

قیامت سورت معلوم ہوگا

و۔ بہت آسان لیکن میں

نہ سمجھتا ہوں کہ

۲
ع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرے والے مہربان کے

عَبَسَ وَتَوَلَّى ۱۱ أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى ۱۲ وَمَا يُدْرِيكَ

دل تیوری پر چھائی اور منہ موڑا اُس کو کہ آیا اُس کے پاس اندھا ہوا اور کس چیز سے معلوم کروا تجھ

لَعَلَّهُ يَذَّكَّرُ ۱۳ أَوْ يَذْكُرُ ۱۴ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَى ۱۵

کو شاید کہ وہ پاک ہو جاتا یا نصیحت سنتا پس فائدہ دیتی اُس کو نصیحت

أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَى ۱۶ فَإِنَّ لَهُ تَصْدَى ۱۷ وَمَا

اے پر جو شخص بے پروائی کرتا ہو پس تو داسے اسکے تقید کرتا ہے اور کیا

عَلَيْكَ إِلَّا يَذَّكَّرُ ۱۸ وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَى ۱۹

علامت ہو کہو برتیرے کہ پاک ہوئے وہ اور اے پر جو کوئی آیا تیرے پاس دوڑتا ہوا

وَهُوَ يَخْشَى ۲۰ فَإِنَّ عَنْهُ تَلَهَّى ۲۱ كَلَّا

اور گدہ ڈرتا ہے پس تو اُس سے تفراسل کرتا ہوٹ ہرگز نہیں یوں

إِنَّمَا تَذَكَّرُ ۲۲ فَمَنْ شَاءَ ذَكَّرْهُ ۲۳ فِي صُحُفٍ

تحقیق نصیحت ہے پس جو کوئی چاہے یاد کرے اسکو بیچ صحیفوں

مَكْرَمَةٍ ۲۴ مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۲۵ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۲۶

تعلیم کے گیوں کے بلند کئے گئے پاک کئے گئے بیچ ہاتھ لکھنے والوں

كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۲۷ قِيلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ۲۸ مِنْ

بزرگ نیوکاروں کے ت مارا جسا نیو آدمی کیا ناشکر ہے کس

أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۲۹ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَرَهُ ۳۰

چیز سے پیدا کیا ہے اُس کو نطفے سے پیدا کیا ہو اسکو پھر اندازہ کیا اسکو

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ۳۱ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۳۲ ثُمَّ

پھر راہ آسان کی اُس کی ت پھر مارا اُس کو پھر چھڑا اُس کو پھر

إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ۳۳ كَلَّا لَمَّا يَقِضْ مَا أَمَرَهُ ۳۴ فَلْيَنْظُرِ

جب چاہے اُٹھا اُسکو ہرگز نہیں یوں ابھی نہیں ادا کی وہ چیز کہ حکم کیا اسکو پس چاہے

الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ۳۵ أَنَا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۳۶

کہ دیکھ آدمی طرف کھائے اپنے کی یہ کہ ڈالا ہم نے پانی ڈالنے کو

وہ حضرت ایک کا ذکر

سمجھاتے تھے اس میں

ایک مسلمان آیا ناچا وہ

اپنی طرف مشغول کمنے لگا

کہ وہ آیت کو نہ کرے اس

کے معنی کیا ہیں حضرت

پر گراں لگا بے وقت کا

پوچھا اللہ تعالیٰ سے

اس پر یہ آیتیں بھیجیں

۱۲ منہ رح

وہ یہ سلام کو یاد رکھ کے

پاس تک ہو سول کا آئے

سول کھٹا

نریا

وہ دو ڈرنا ہو

سے یاد رکھا کہ تیری

لغات پاوے نہ پائے

۲۰ منہ رح

وہ جیسی فرشتے اس کو

نکھتے ہیں اسکے موافق وحی

اُترتی ہے ۱۱ منہ رح

وہ یعنی ہاتھ پاؤں

اسلوب پر رکھے نہ کہ

ایک بہت بڑا ایک

بہت چھوٹا ۱۲ منہ رح

وہ یعنی ایمان اور کفر

سمجھ دی یا پیش میں سے

۱۳ آسانی سے ۱۲ منہ رح

كَمْ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۚ فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۚ

پھر بھاڑا ہم نے زمین کو بھاڑنے کے۔ پس اُگائے چنے بیج اگے اناج۔

وَعِنْبًا وَقَضْبًا ۚ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۚ وَحَدَائِقَ

اور انگور اور ترکاری۔ اور زیتون اور کھجوریں۔ اور باغ

عَلْبًا ۚ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ۚ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۚ

عمیں کے۔ اور میوہ اور چارہ۔ فائدہ واسطے تمہارے اور واسطے چارپایوں تمہارے

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاحَةُ ۚ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۚ

پس جب آوے گی کان پھوڑنے والی۔ اُس دن بھاگے گا آدمی بھائی اپنے سے۔

وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ۚ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ۚ لِكُلِّ فِرَارٍ

اور ماں باپ سے۔ اور جوڑو اپنی سے اور بیٹوں اپنے سے۔ واسطے ہر مرد کے

مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۚ وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ

اُن میں سے اُس دن ایک حالت ہو کہ کفایت کرتی ہو اُسکو۔ کتنے ٹھنڈے اُس دن

مُسْفِرَةٌ ۚ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ ۚ وَوُجُوهٌ

روشن ہیں۔ ہنسنے والی۔ خوش وقت ہیں۔ اور کتنے ٹھنڈے

يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۚ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۚ أُولَٰئِكَ

اُس دن اُوپر اُن کے غبار ہو۔ ڈھانکتی ہے اُنکو سیاہی۔ یہ لوگ

هُمُ الْكَافِرَةُ الْفَجَرَةُ ۚ

وہی ہیں کافر بدکار۔

سُورَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

سورہ تکویر مکہ میں نازل ہوئی اسیں انتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشنش کرنے والے مہربان کے۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۚ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۚ

جسوقت کہ سورج لپٹا جاوے۔ اور جسوقت کہ ستارے گدے ہو جاویں۔

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۚ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۚ

اور جسوقت کہ پہاڑ چلائے جاویں۔ اور جسوقت کہ دس مہینے کی تابیں ڈھنکی بکارتیں بھرے دل

موضح القرآن

فل بیانے کے
قریب لفظی بہت
عزیز موتی کر بیچے کی توقع
سے اور دودھ کی

۱۲۵

وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝

اور جسوقت کہ وحش جانور ساتھ آدمیوں کو اکٹھے کئے جاویں گے اور جسوقت کہ دریا بھر کے جاویں گے

وَإِذَا الْفُلُوسُ زُوِّجَتْ ۝ وَإِذَا الْمَوْءَدَةُ سُئِلَتْ ۝

اور جسوقت کہ جانیں قسم قسم کی ملائی جاویں گی و۔ اور جسوقت کہ جیتی گاڑی ہوئی پوچھی جاوے گی

يَايَ ذُنُوبٍ قُتِلَتْ ۝ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝

ساتھ کس گناہ کے ماری تھی۔ اور جس وقت کہ عمل نامے کھولے جاویں۔

وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝ وَإِذَا الْجَبَاهِمُ سُفِّرَتْ ۝

اور جسوقت آسمان کی کھال اتاری جائے۔ اور جس وقت کہ دوزخ دھکائی جاوے۔

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُرِيفَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ۝

اور جسوقت کہ بہشت نزدیک کی جاوے۔ جان لے گا ہر جی جو کچھ حاضر کیا ہے

فَلَا أَقِيمُ بِالْخُنُسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنُسِ ۝ وَالْأَيْلُ

پس قسم کھاتا ہوں میں پھر جانوروں۔ سیدھے چلنے والوں ختم رہنے والوں کی و۔ درات کی

إِذَا عَسَّعَسَ ۝ وَالصُّبْحُ إِذَا تَنَفَّسَ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ

جب جانے لگے۔ اور صبح کی جب دم لیوے۔ تحقیق یہ کہنا

رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ

پیغام پہنچانے والے بزرگ کا ہر۔ قوت والا نزدیک صاحب عرش کے

مَكِينٍ ۝ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝ وَمَا صَاحِبُكُمُ

مرتبہ والا۔ کہا مانا گیا اس جگہ بالانت و۔ اور نہیں صاحب تمہارا

بِمَجْنُونٍ ۝ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأَفْقِ الْمُبِينِ ۝ وَمَا

دیوانہ۔ اور البتہ تحقیق دیکھا ہوا اس نے آسکونج کنارے ظاہر کے۔ اور نہیں

هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَلِيلٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ

وہ اوپر غیب کی بات کے بھیل۔ اور نہیں وہ کہنا شیطان

رَجِيمٍ ۝ فَإِنَّ تَذَاهِبُونَ ۝ إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

رازدے گئے گا۔ پس کہتاں جاتے ہو۔ نہیں یہ مگر نصیحت

لِلْعَالَمِينَ ۝ لَئِنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْقِيَكُمْ وَمَا

داسطے عالموں کے واسطے اس شخص کے کہ چاہے تم میں سے کسی کو میدھی راہیے۔ اور نہیں

نوح القرآن

دل جیسے تنور جھونکے

سے بلتا ۱۲۰ منہ ۷۰

و۔ یعنی قسم قسم کے گھبرا

لگتے ہوں ۱۲۰ منہ ۷۰

و۔ سات ت سے آہٹا

میں جدی چاں چلتے ہیں

ن میں پانچ جوہر سورج

چاند کے سوازل

شتری میخ زہرو

عطا و دان کی چال اس

دعوب سے ہر کبھی غریب

مشرق کو چلیں یہ سیدھی

راد ہوئی کبھی ٹھٹھک کر

اٹے پھریں کبھی سوچ کے

پاس آکر غائب رہیں کتنے

دونوں تک ۱۲۰ منہ ۷۰

و۔ یہ جبریل کی صفت

ہے ۱۲۰ منہ ۷۰

٩٩

تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩﴾

چاہتے تم مگر یہ کہ چاہے اللہ پروردگار عالموں کا۔

يَوْمَ الْاِنْطِطَارِ مَكِينَهُ وَهُي تِسْعَ عَشْرَةَ اَيَّامًا

سُورۃ انفطار مکہ میں نازل ہوئی اس میں انیسویں آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۝ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝

جس وقت کہ آسمان پھٹ جاوے ۔ اور جس وقت کہ تارے جھڑ جاویں ۔

وَإِذَا الْبُحَارُ فَجَّتْ ۖ وَإِذَا الْفُجُورُ بُعِثَتْ ۖ عَلِمَتْ

اور جسوقت کہ دریا چیرے جاویں ول :- اور جسوقت کہ قبر میں زندہ کرنے کی کھالی جاویں ۔ جان لیگا

نَفْسٌ قَدْ دُمْتُ وَأَخْرْتُ ۝ يَكِيهَهَا الْإِنْسَانُ مَا

ہر جی جو کچھ آگے بھیجا ہے اور پیچھے چھوڑا۔ اے آدمی کس چیز نے

عَزَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۝ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوِّكَ

فریبِ یاتجھ کو ساتھ بڑا کار تیرے کرم کنہو اے کے جس نے پیدا کیا تجھ کو پھر تندہ ست کیا تجھ کو

فَعَدَّلَكَ ۖ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝ كَلَّا

پھر برا بر کیا تجھ کو ف۔ بیج حس صورت کے چا ہا ترکیب دی تجھ کو ہرگز نہیں دوس

بَلْ تُكْذِبُونَ بِالَّذِينَ ۝ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝

بلکہ جھٹلاتے ہوئے قیامت کو اور تحقیق اوپر تمہارے نگہبان ہیں۔

كِرَامًا كَاتِبِينَ ۝ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝ إِنَّ الْأَنْزَارَ

بزرگ لکھ دے۔ جانتے ہیں جو کچھ کرتے ہو تم۔ تحقیق نیک کام دے۔

لَفِي نَعِيمٍ ۝ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ۝

ابتدائی نچ سمتوں کے ہیں۔ اور تحقیق پر کار ابتدائی دوزخ کے ہیں۔

يُصَلُّونَهَا يَوْمَ الدِّينِ ۝ ١٥ ۝ وَفَاھُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ۝ ١٦ ۝

داخل ہوں گے اس میں دن جزا کے۔ اور نہیں وہ اس سے غائب ہونے والے۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ۝ ثُمَّ مَا

وہ کس چیز سے معلوم کروا باتجہ کو کیا ہے دن جسٹرا کا۔

رَأَىٰ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾ كَلَّا إِنَّهُمْ

زنگ بازہا پر دلوں کے کس چیز نے کہ تھے وہ کما تے ۔ ہرگز نہیں یوں تحقیق وہ

عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّحَبِجُونَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا

پروردگار اپنے سے اس دن البتہ حجاب میں ہیں ۔ پھر تحقیق وہ البتہ داخل ہونے والے

الْجَحِيمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُونَ ﴿١٧﴾

دوزخ میں ہیں ۔ پھر کہا جاوے گا ۔ ہے وہ چیز کہ تھے تم اس کو جھٹلاتے ۔

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ﴿١٨﴾ وَمَا أَدْرَاكَ

ہرگز نہیں یوں تحقیق علمائے ربیوں کا البتہ عِلِّیِّین کے ہے ۔ اور کس چیز نے معلوم کر دیا تجھ کو

مَا عَلَيْهِمْ ﴿١٩﴾ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ﴿٢٠﴾ يُشْهَدُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢١﴾

کسیا ہے عِلِّیُّوْنَ ۔ دفتر ہے لکھا ہوا ۔ حاضر ہوتے ہیں اُس پر مقرب خدا کے ۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ

تحقیق ایک کام والے البتہ نعيم کے ہیں ۔ اور پر تختوں کے

يَنْظُرُونَ ﴿٢٣﴾ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾

دیکھتے ہوں گے ۔ پہچانے گا توجہ انہوں کے کے تازگی نعيم کی ۔

يُسْقُونَ مِنْ مَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿٢٥﴾ خِتْمُهُ مِسْكٌ وَ

پلائے جاویں گے شراب خالص مہر کی ہوئی میں سے ۔ کہ مہر کرنے کی چیز اس کے اور

فِي ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾ وَمِرَاجُهُ مِنْ

بج اس کے پس چاہئے رغبت کریں رغبت کریں والے ۔ اور ملوئی اُس کی

تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يُشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾ إِنَّ

تسْنیم سے ہو ۔ وہ ایک چشمہ ہے کہ پیتے ہیں اس میں سے مقرب خدا کے ۔ تحقیق

الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿٢٩﴾

وہ لوگ جو گنہگار ہیں تھے ان لوگوں سے کہ ایمان لائے ہستے ۔

وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَرُونَ ﴿٣٠﴾ وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ

اور جب گذرتے تھے ساتھ ان کے آنکھیں باتے تھے ۔ اور جب پھر جاتے تھے طرف

أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فَاكْهِنُونَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ

لوگوں اپنے کی پھر جاتے تھے اہل بناتے ۔ اور جب دیکھتے تھے ان کو کہتے تھے انکو محض

موضح القرآن

۱۔ شراب کی نہریں ہیں

۲۔ کسی کے گھر میں

۳۔ لیکن یہ شراب دار

۴۔ جو زبردہ ہر ہمتی ہے اور

۵۔ اس کی قدر کے موافق ہم

۶۔ جتنی ہے مشک پر ۱۲ مثاق

هَؤُلَاءِ نَصَافُونَ ﴿۸۱﴾ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ ﴿۸۲﴾
 ابنتہ عمر ۳۰ ہیں۔ اور نہیں بھیجے گئے اوپر ان کے نگہبان
 قَالِیَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿۸۳﴾
 آج وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں کافروں سے ہنستے ہیں۔
 عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ﴿۸۴﴾ هَلْ تُثَوِّبُ الْكُفَّارُ
 اوپر تختوں کے دیکھتے ہیں۔ کیا بدل دیئے گئے کانہ
 مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۸۵﴾
 اس چیز کا کہ تھے کرتے۔

سُورَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

سورہ انشقاق مکیہ میں نازل ہوئی اس میں پچیس آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشن کرنے والے ہر بان کے۔
 إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ﴿۸۶﴾ وَأَذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ ﴿۸۷﴾
 جھوٹ کر آسمان بھٹ جاوے۔ اور کان رکھے واسطے پروردگار اپنے کے وہی
 وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿۸۸﴾ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۸۹﴾
 لائق ہوئی۔ اور جب زمین کھینچی جائے۔ اور ڈال دے جو کچھ بیج اس کے ہوا درخالی ہو جاوے۔
 وَأَذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ ﴿۹۰﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكَ
 اور کان رکھے واسطے پروردگار اپنے کے اور وہ اسی لائق ہے۔ اے آدمی تحقیق تو
 كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدًّا فَتُلْقِيهِ ﴿۹۱﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ
 محنت کرنے والا ہر طرف رب اپنے کی خوب محنت کریں لئے والا ہوا اس سے پس لے پر جو دیا گیا
 كِتَابًا بَيِّنِينَ ﴿۹۲﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ﴿۹۳﴾
 عملنامہ اپنا بیج داہنے ہاتھ اپنے کے۔ پس شتاب حساب کیا جاوے گا حساب کرنا آسان۔
 وَنُقَلِّبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْوَرًا ﴿۹۴﴾ وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ
 اور پھر آوے گا طرف لوگوں اپنے کی خوش۔ اور اسے پتر جو کوئی دیا گیا
 كِتَابًا وَرَاءَ ظَهْرِهِ ﴿۹۵﴾ فَسَوْفَ يَدْعُوا بُرُورًا ﴿۹۶﴾ وَ
 عملنامہ اپنا پیچھے پیٹھ اپنی کے۔ پس ابنتہ پکارے گا ہلکی کو۔ اور

الانشقاق ۸۴

موضح القرآن

دل یعنی آسمان
 بے حکم نہیں۔

۱۱ منہ ۶۔
 دل یعنی مریض ۱۱ منہ ۶۔

يَصْلِي سَعِيرًا ۝ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مُسْرُورًا ۝ إِنَّهُ

داخل ہوگا دوزخ میں ۱۳۔ تحقیق وہ تھا بیچ لوگوں اپنے گھر کے خوش و تحقیق ہے نے

ظَنَّ أَنَّ لَنْ يَحُورَ ۝ بَلَىٰ إِن رَّبَّهُ كَانَ بِهٖ بَصِيرًا ۝

گمان کیا تھا کہ ہرگز نہ پھراؤنگا۔ یوں نہیں تحقیق پروردگار اسکا تھا ساتھ اسکے دیکھنے والا ۱۴۔

فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقِ ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقِ ۝ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقِ ۝

پس قسم کھاتا ہوں میں شفق کی ۱۵۔ اور رات کی اور جس چیز کو اکٹھا کرتی ہے۔

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝

پس کیا ہی واسطے انکے نہیں ایمان لاتے۔ اور جب پڑھا جاتا ہے اوپر ان کے قرآن

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۝ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ

بلکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں بھٹلاتے ہیں۔

أَلَيْمٌ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝

اور اللہ خوب جانتا ہی ہے جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے

در دینہ والے کے۔ مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثِنْتَانِ عَشْرًا ۝

سورہ بروج مکہ میں نازل ہوئی اس میں بائیس آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشنش کرنے والے مہربان کے۔

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۝

تسم ہے آسمان بروجوں والے کی۔ اور دن وعدہ دئے گئے کی۔

وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ۝ قِيلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُوْدِ ۝

حاضر مہدیوں کی اور دن حاضر کئے گئے یعنی عذ کی ۱۶۔ مارے گئے کھائیوں والے۔

عذرا لمتاخرین ۱۲

موضح القرآن

۱۲ یعنی عذاب کے درد

۱۳ موت یا نیکو کا ۱۴

۱۵ یعنی دنیا میں

۱۶ آخرت سے بیکار تھا ۱۷

۱۸ یعنی اسکے عمل کی

۱۹ سزا دیا جائے ۱۲

۲۰ سب شہر میں حاضر

۲۱ ہوتا جمعہ کا دن اور

۲۲ سب حاضر ہوتے ہیں

۲۳ کنجیر ۱۲

۲۴

موضح القرآن

فل ایک بادشاہ کا
لے پانک بیٹا تھا بادشاہ
اسکو بھیجتا ساحر کے پاس
کو سحر سیکھے وہ بیٹھا ایک
راہ کے پاس کہ انہیں سیکھے
اللہ نے اس کو کمال دیا
کو شیر اور سانپ اس کا
کہا مائیں اور کوڑھی اٹھے
کے ہاتھ چھوئے سے
چنگے ہوں اس کے ہاتھ
سے بہت خلق اللہ پرورد
حضرت عیسیٰ پر ایمان
لائی بادشاہ تھا
بُت پرست اس نے پانک
کو مار ڈالا پھر شہر میں ہر
محلے آگے کھائی کھودی
آگ سے بھری ہر محلے میں
سے مرد اور عورتیں منگنا
جو بُت کو سجدہ نہ
کرتا آگ میں ڈال ہزاروں
خلق شہید کئے۔ جب
اللہ کا غضب آیا وہی
آگ پھیل پڑی بادشاہ
اور امیروں کے گھبر
مارے پھونک دیئے

۱۱ منہ رح

النَّاسِ ذَاتِ الْوُقُودِ ۝ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۝ وَّ

کہ آگ بھی بہت ایندھن والی۔ جس وقت کہ وہ اُد پر آگے بیٹھے تھے۔ اور

هُمْ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ۝ وَمَا

وہ اُد پر اس چیز کے کہ کرتے تھے ساتھ شہدائوں کے حاضر تھے اور نہیں

نَقَمُوا مِنْهُمْ اِلَّا اَنْ يُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝

عیب پکڑا تھا انہوں نے اُن میں سے مگر یہ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ غالب تعریف کئے گئے کہ

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ عَلَى

وہ جو واسطے اُس کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ اور اللہ اُد پر

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ قَتَلُوا الْمُؤْمِنِيْنَ

ہر چیز کے حاضر ہے۔ تحقیق جن لوگوں نے کہ ایذا دی ایمان والوں کو

وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوْا فَلَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمُ

اور ایمان والیوں کو پھر نہ تو بہ کہ پس واسطے اُنکے عذاب ہے دوزخ کا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلْحَرِيْقُ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اور واسطے اُنکے عذاب ہے جلنے کا۔ تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرٰى مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

پچھے واسطے اُن کے بہشتیں ہیں جہنم ہیں نیچے اُن کے سے نہریں

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝ اِنْ بَطَشَ رَبُّكَ لَشَدِيْدٌ ۝

یہ ہے مُراد پانا بڑا ف۔ تحقیق پکڑنا پروردگار تیرے کا البتہ سخت ہے۔

اِنَّهُ هُوَ يُّدِيْ وَيُعِيْدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝

تحقیق وہی پہلی بار پیدا کرتا اور وہی دوبارہ کرتا۔ اور وہ ہے بخشنے والا دوستی کرنے والا۔

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝ فَعَالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝

صاحب عرش بزرگ کا۔ کرنے والا ہے جو کچھ چاہے۔

هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝ فِرْعَوْنُ وَثَمُوْدُ ۝

کیا آئی ہے تیرے پاس بات لشکروں فرعون کی اور ثمود کی۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝ وَاللّٰهُ مِنْ

بلکہ جو لوگ کہ کافر ہوئے ہیں بیج جھٹلانے کے ہیں۔ اور اللہ

وَرَأَيْنَهُمْ مُّحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۝

• پہچانے ان کے سے گھیرا ہے۔ • بلکہ وہ قرآن ہے بزرگ

فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝

• محفوظ کے • لوح

سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّعَشْرَةَ آيَةً

سورہ طارق مدہ میں نازل ہوئی اس میں سترہ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشنے کرنے والے مہربان کے

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝

قسم ہو آسمان کی اور رات کو آنے والے کی۔ اور کیا جانے تو کیا ہے رات کو آنے والا۔

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّعِنَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

تارا ہے چمکنے والا۔ نہیں کوئی جی مگر اُوپر اسکے ہو نگہبان و

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ

پس چاہیے کہ دیکھ آدمی کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ پیدا کیا گیا ہے پانی

دَافِقٍ ۝ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝

اُچھلنے والے سے۔ نکلتا ہے پیٹھ باپ کی سے اور چھاتیوں ماں کی سے و

إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝

تحقیق وہ اُوپر پھیر لے آنے کے البتہ قادر ہوت۔ جسدن آزمائی جاویں گی چھپی باتیں۔

فَمَالَهُ مِنْ قُوَّةٍ ۝ وَلَا نَاصِرٌ ۝ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝

پس نہ ہوگی واسطے اسکے قوت اور نہ مدد دینے والا۔ قسم ہے آسمان مینہ والے کی۔

وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ فَصْلٍ ۝

اور زمین بھٹنے والی کی و۔ تحقیق بات البتہ بات ہی فیصل کرنیوالی۔

وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَ

اور نہیں وہ ہے فائدہ۔ تحقیق وہ مکر کرتے ہیں ایک مکر۔ اور

أَكِيدُ كَيْدًا ۝ فَمَقِيلُ الْكَافِرِينَ ۝ أَهْلَهُمْ مُّوَدًّا ۝

میں بھی مکر کرتا ہوں ایک مکر۔ پس ڈھیل دے کافروں کو ڈھیل دے ان کو ایک مدت تک

موضح القرآن

دل فرشتے رہتے میرا دی

کے ساتھ بلاؤں سے

بچاتے یا اس کے عمل

کھینچتے۔ ۱۲ منہ رح۔

دل کہتے ہیں مرگ

منی آتی ہر میٹھ سو

عورت کو سینہ کو ۱۲ منہ رح

دل یعنی اللہ پھیرا دے گا

مرنے کے بعد ۱۲ منہ رح۔

دل یعنی اس میں سے

پھوٹ نکلتے ہیں کھیتی اور

درخت۔ ۱۲ منہ رح

۱۴

۱۴

سُورَةُ الْأَعْلَى مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ عَشْرَةٌ آيَةً

سورہ اعلیٰ مکہ میں نازل ہوئی اس میں انیسویں آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ الَّذِي خَلَقَ فَسْوَى ۝

پاک بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بہت بلند کے۔ جس نے پیدا کیا پس تندرست کیا۔

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ۝ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ۝

اور جس نے اندازہ کیا پس راہ دکھائی ۝ اور جس نے نکالا چارہ۔

فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى ۝ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَى ۝

پس کر دیا اس کو گھٹا سیاہ۔ سبقتاب پڑھاویں گے ہم تجھ کو پس نہ بھولے گا تو۔

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۝ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ۝

مگر جو چاہے خدا۔ تحقیق وہ جانتا ہے پکارنے کو اور جو چھپاتا ہے۔

وَنُنَبِّئُكَ لِلْغَيْبِ ۝ قَدْ كَرِهُنَّ نَفَعَتِ الذِّكْرَى ۝

اور آسان کریں گے ہم تجھ تیری کو واسطے ترغیب آسان کوٹ پس نصیحت کر اگر نفع دے نصیحت تیری۔

سَيَذَرُكَ مَنْ يَخْشَى ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ۝

البتہ نصیحت کر دینا جو شخص کو ڈرتا ہے۔ اور ایک طرف رہے گا اُس سے بڑا بد بخت۔

الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى ۝ ثُمَّ لَا يَمُوتُ ۝

وہ جو داخل ہوگا آگ بڑی میں۔ پھر نہ مرے گا۔

فِيهَا وَلَا يَحْيَى ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ۝ وَذَكَرَ

یہاں اس کے اور نہ جیے گا۔ تحقیق بائراہ ہوا وہ شخص جو پاک ہوا۔ اور یاد کیا۔

اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ۝ بَلْ تُؤَثِّرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝

نام پروردگار اپنے کا پس نماز پڑھی۔ بلکہ اختیار کرتے ہو تم زندگی دنیوی کو۔

وَالْآخِرَةَ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۝ إِنَّ هَذَا فِي الصُّحُفِ

اور آخرت بہت بہتر اور بہت باقی رہنے والی۔ تحقیق یہ البتہ یہ صحیفوں

الْأُولَى ۝ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ۝

پہلے کے۔ صحیفے ابراہیم اور موسیٰ کے۔

موضح القرآن

ول یعنی اول تقدیر

لکھی پھر اسی کے موافق

دنیا میں لایا۔ ۱۲ منہ رح۔

ول یعنی تو زبان

پر طبعی لکھتا ہے۔

ول مگر جو چاہے اللہ یعنی

نسخ کیا چاہے اسی صورت

سے کہ بھلائے ۱۲ منہ رح

ول یعنی وحی یاد رکھنا

آسان ہو جاوے گا ۱۲ منہ رح

كَيْفَ سَطَحَتْ ۝ فَذَكَّرْنَاهَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝

کیونکر بچھالی گئی - پس نصیحت کرنا اے انکے نہیں کہ تو نصیحت کرنے والا ہے

لَسْتُ عَلَيْهِمْ بِمُصْطَفٍ ۝ اِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ۝

نہیں تو اُوپر اُن کے داروغہ - مگر جس نے منہ پھیرا اور کفر کیا -

فَيَعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ۝ اِنْ اِلَيْنَا

پس عذاب کرے گا اُس کو اللہ عذاب بڑا - تحقیق طرف ہماری ہے

اِيَّاہُمْ ۝ ثُمَّ اِنْ عَلَيْنَا حِسَابٌ ۝

پھر اُن کا - پھر تحقیق اُوپر ہمارے ہے حساب اُن کا -

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ اَيَةً

سورہ فجر مکہ میں نازل ہوئی اس میں تیس آیات ہیں -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشن کرنے والے مہربان کے -

وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝

شعبہ فجر کی - اور راتوں دس کی - اور چھٹکی اور طاق کی اور

الْبَلَدِ اِذَا يَسِرَ ۝ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حُجْرٍ ۝

رات کی جب چلنے لگے گا - کیا اس کے قسم پر واسطے صاحبوں محل کے -

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ اِرْمٰ ذَاتَ الْعِمَادِ ۝

کیا نہ دیکھا تو نے کیونکر کیا پروردگار تیرے نے ساتھ عاد اِرم مشرکوں والے کے و -

الَّتِيْ لَمْ يَخْلُقْ مِثْلَهَا فِي الْبِلَادِ ۝ وَثَمُوْدَ ۝

وہ جو ہمیں پیدا کیا تھا مانند اُن کے پنج شہروں کے - اور ساتھ ثمود کے

الَّذِيْنَ جَاؤُا الصُّخْرَ بِاَلْوَادِ ۝ وَفِرْعَوْنَ ذِيْ

جنہوں نے تراشا پتھروں کو پنج وادی کے و - اور ساتھ فرعون

الْاَوْدَادِ ۝ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝ فَاكْثَرُوْا

میںوں والے کے و - پس تھے جنہوں نے سرکشی کی پنج شہروں کے - پس بہت کیا

فِيْهَا الْفَسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

پنج اُن کے فساد - پس ڈالا اُوپر اُن کے پروردگار تیرے نے کوڑا

۱۳

موضع القرآن

وہ فجر عید قربان کی بڑا

ج ادا ہوتا ہے اور دس

رات اس سے پہلے اور

جفت اور طاق

رمضان آخری ہے

ہیں اور جب رات کو چلے

پنہر سراج کو ۱۲ منہ ۷۰

وہ عاد ایک قوم تھی ارم

اس قوم میں ایک قبیلہ تھا

سلطنت تھی انہیں عاتریں

بناتے بڑی بڑی اونچی

۱۲ منہ ۷۰

وہ وادی ان کے تھا

کا نام ہے پہتا وکو

کوڑہ کر گھر بناتے تھے

۱۲ منہ ۷۰

وہ سونے کی میخیں

دھتار شکر کے گھڑوں

کی ۱۳ منہ ۷۰

عَذَابٍ ۝۱۴ إِنَّ رَبَّنَا لَبَإِذْصَادٍ ۝۱۴ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ

عذاب کا۔ تحقیق پروردگار تیرا بے رحم نکالتا ہے۔ پس اے پروردگار انسان سے

إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ

جب آزماتا ہے اُسکو پروردگار اُسکا پس عزت دیتا ہے اُسکو اور نعمت دیتا ہے اُسکو پس کہتا ہے

رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝۱۵ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ

رب میرے لئے بزرگ کیا ہے مجھ کو۔ اور اے پروردگار آزماتا ہے اُسکو پس تنگ کرتا ہے اُسکو اور اُسکے

رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۝۱۶ كَلَّا بَلْ لَا

رزق اُس کا۔ پس کہتا ہے رب میرے لئے ذلیل کیا مجھ کو۔ بل۔ ہرگز نہیں یوں بلکہ تم

تَكْمِلُ مَوْنَ الْيَتِيمَ ۝۱۷ وَلَا تَحْطُونَ عَلَى طَعَامِ

حُرمت نہیں کرتے۔ یتیم کی۔ اور نہیں رغبت کرتے تم اُس پر کھلانے

الْيَسِيرِينَ ۝۱۸ وَتَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۝۱۹ وَ

فقیروں کے۔ اور کھاتے ہو تم میراث کا کھانا بے درپے۔ اور

تُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَنًّا ۝۲۰ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ

دوست رکھتے ہو تم مال کو دوست رکھنا بہت۔ ہرگز نہیں یوں جو وقت توڑی جاوے گی زمین

دَكَا دَكًا ۝۲۱ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝۲۲

ریزہ ریزہ۔ اور آوے گا پروردگار تیرا اور فرشتے صف باندھ کر۔

وَجَاءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۝۲۳ يَوْمَئِذٍ كُنْتُمْ كُرًّا

اور لائی جاوے گی اُس دن دوزخ اُس دن نصیحت بھڑے گا

الْإِنْسَانُ وَآتَىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ۝۲۴ يَقُولُ يَلَيِّنُنِي

آدمی اور کہاں ہے اُس کو نصیحت بھڑانا۔ کہیں گے اے کاش کریں

قَدُمْتُ إِيحْيَايَ ۝۲۵ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ

بھٹے بیچ لیتا واسطے زندگانی اپنی کے۔ پس اُس دن عذاب کرے گا

عَذَابَهُ أَحَدٌ ۝۲۶ وَلَا يُؤْتِي وَثَاقَهُ

عذاب اُس کا سب کوئی۔ اور نہ قید کرے گا قید کرنا اُس کا سب

أَحَدٌ ۝۲۷ يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝۲۸

کوئی۔ اے جان آرام پکڑنے والی

موضع القرآن

فل یسئ رب
پر الزام رکھے
اپنے فعل نہ دیکھے

انرجیٰ اِلٰی سَرَبِکْ سَرَاۤیِیَہٗ مُرَۤضِیَۃٌ ۝۵۰

پھر جس طرف پروردگار اپنے کی کو خوش ہے تو پسند کی گئی

فَاَدْخُلْنِیْ فِیْ عِبَادِیْ ۝۵۱ وَادْخُلْنِیْ جَنَّۃَ

پس داخل ہو بیچ بندوں میرے کے اور داخل ہو بیچ بہشت میری کے

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ عَشْرُوْنَ اٰیَةً

سورہ بلد مکہ میں نازل ہوئی اس میں بیس آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشیش کرنے والے مہربان کے

لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝۵۲ وَ اَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا

تم حکم کا چل میں اس شہر کی و اور تو داخل ہوئے والا ہے بیچ اس

الْبَلَدِ ۝۵۳ وَ الْاَبْدِیِّ وَ مَا وَلَدْنَا لَقَدْ خَلَقْنَا

شہر کے و اور تم ہے جنائے والے کی اور جسکو جنات - البتہ خلیق پیدا کیا ہم نے

الْاِنْسَانَ فِیْ کَنْدٍ ۝۵۴ اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَقْدِرَ

آدمی کو بیچ محنت کے و کیا گمان کرتا ہے یہ کہ ہرگز نہ قادر ہوگا

عَلِیْہِ اَحَدٌ ۝۵۵ یَقُوْلُ اَهْلَکْتُ مَا لَآ لَبَدًا ۝۵۶

اوپر اس کے کوئی کہتا ہے خرچ کیا میں نے مال نہ رہتا

اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَوْا اَحَدًا ۝۵۷ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ

سیا گمان کرتا ہے یہ کہ نہیں دیکھا اس کو کسی نے و کیا نہیں کہیں بھنے واسطے آگے

عَیْنَیْنِ ۝۵۸ وَ لِسَانًا وَ شَفَتَیْنِ ۝۵۹ وَ هَدَیْنٰہُ

دو آنکھیں - اور زبان اور دو ہونٹ - اور راہ دکھائی بھنے اس کو

الشَّجَدَیْنِ ۝۶۰ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَۃَ ۝۶۱ وَ مَا اَدْرٰکَ

دو نور ہیں و پس نہیں بیٹھا بیچ گھائی کے اور کیا جائے تو

مَا الْعَقَبَۃَ ۝۶۲ فَکَ رَقِیْبٌ ۝۶۳ اَوْ اِطْعَمُ فِیْ یَوْمِ

سیا ہے گھائی چھٹا دینا گردن کاٹ - یا کھانا کھانا بیچ دن

فِیْ مَسْغَبٍ ۝۶۴ یٰتِیْمًا ذَا مَقْرَبٍ ۝۶۵ اَوْ مَسْکِیْنًا

بھوک والے کے - یتیم قرابت والے کے و یا فقیر

۱۳

موضع القرآن

وہ یعنی شہر کے ۱۲ مندرجہ

وہ کہ میں رات کی قید

ہر شخص کو مگر حضرت کو فتح

مکہ کے دن صاف ہوئی تھی

جو کوئی آپ سے لڑا اس کو

مارا پھر وہی قید قائم ہے

تا قیامت - ۱۲ مندرجہ

وہ یعنی آدم اور

بنی آدم - ۱۲ مندرجہ

وہ ساری عمر محنت

خالی کبھی نہیں ۱۲ مندرجہ

وہ شادیوں میں

ناموں میں نام کے جاؤں ہیں

مال خرچے کو بڑی کھشتا

سے اور خرچے کی جگہ

اور ہے - ۱۲ مندرجہ

وہ یعنی کفر اور ایمان یا

دودھ کے پستان ۱۲ مندرجہ

وہ یعنی بردہ آزاد کرنا یا

قرضدار کو خلاص کرنا ۱۲ مندرجہ

وہ یتیم کا ایک حق ملنے والا

کا ایک حق جو دونوں ہوگا

نور حق - ۱۲ مندرجہ

ذَا مَرَّةٍ ۝ لَمْ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا

خاک افتادہ کو۔ پھر ہوا ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے
بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

ہیں ساتھ صبر کے اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں ساتھ رحم کرنے کے۔ یہ لوگ ہیں صاحب
الْإِيمَانِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ

یمن کے۔ اور جو لوگ کافر ہوئے ساتھ نشانیوں ہماری کے یہ لوگ ہیں
الْمَشْأَمَةِ ۝ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤَصَّدَةٌ ۝

شامت کے۔ اوپر ان کے آگ سے بند کی ہوئی۔
سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ عَشْرَةَ آيَةً
سورہ شمس مکہ میں نازل ہوئی اس میں پندرہ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے۔
وَالشَّمْسُ وَضُحَاهَا ۝ وَالْقَمَرُ إِذَا تَلَّهَا ۝ وَ

نیم سورج کی اور ڈھوپ اُسکی کی اور نیم ہر چاند کی جب پہنچے آئے اُسکے دل۔ اور
النَّهَارُ إِذَا جَلَّهَا ۝ وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَاهَا ۝ وَالسَّمَاءُ

نیم ہر دن کی جب ظاہر کرے اُسکو۔ اور رات کی جب ڈھانکے اُسکو۔ اور آسمان کی
وَمَا بَنَاهَا ۝ وَالْأَرْضُ وَمَا طَحَاهَا ۝ وَنَفْسٍ

اور اُس ذات کی کہ پیدا کیا اُسکو اور نیم ہے زمین کی اور جس نے بھجایا اُسکو۔ اور جان کی
وَمَا سَوَّاهَا ۝ قَالَهُمَا فُجُورُهُمَا وَتَقْوَاهُمَا ۝ قَدْ

اور جس نے تندرست کیا اُسکو پس جی میں ڈالی اُسکے بدکاری اُسکی اور پرہیزگاری اُسکی۔ تحقیق
أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۝

مُراد کو پہنچا جس نے پاک کیا اُسکو۔ اور تحقیق نامراد ہوا جس نے گناہ دیا اُس کو۔
كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۝ إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا ۝

جھٹلایا ثمود نے بسبب سرکشی اُسکی کے۔ جب اُٹھا بڑا بد بخت اُن کا۔
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةُ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۝

پس کہا تھا واسطے اُنکے پیغمبر خدا کے نے محافظت کر دہی خدا کی کو اور پانی پلانے اُنکے کو

موضع القرآن

دین سورہ
دینے کے تھے نکلے

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوها ۖ قَدْ مَدَمَ عَلَيْهِمْ مَرَاتِمُهُمْ

پس بھٹلایا اُس کو پس پاؤں کاٹے اُسکے پس ہلاکی ڈالی اور اُن کے رب اُن کے لئے

بَدَنُہُمْ فَسَوَّہَا ۙ وَلَا يَخَافُ عِقْبَہَا ۝

بسیب گناہوں اُن کے کے پس برابر کر دیا اُن کو اور نہ ڈرا بچھاڑی اُن کی سے

سُورَةُ اللَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اخْدَعِي عَشْرًا وَآيَاتُہَا

سورہ لیل مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایشس آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشیش کرنے والے مہربان کے

وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی ۝ وَمَا خَلَقَ

تیم ہر رات کی جب ڈھانک لے اور دن کی جب روشن کیا اور کی جسے پیدا کیا

الدَّکْکَ وَالْاُنْثٰی ۝ اِنَّ سَعٰیْکُمْ لَشَتٰی ۝ فَاَمَّا مَنْ

مرد کو اور عورت کو - تحقیق سعی تمہاری البتہ مختلف ہے - پس اے پر جس نے

اَعْطٰی وَاتَّقٰی ۝ وَصَدَقَ بِالْحُسْنٰی ۝ فَسَنَبِّیْہُ

دیا اور پر ہیزگاری کی اور سچ مانا اچھی بات کو - پس البتہ آسان کر دیتے ہم

لِلْیُسْرٰی ۝ وَاَمَّا مَنْ اَبْخَلَ وَاسْتَعْصَمٰی ۝ وَ

اُسکو واسطے گھر آسانی کے اور اے پر جس نے بخیل کی اور بے پروائی کی اور

کَذَّبَ بِالْحُسْنٰی ۝ فَسَنَبِّیْہُ لِلْعُسْرٰی ۝

بھٹلایا بات اچھی کو - پس البتہ آسان کریں گے ہم اُسکو واسطے سختی کے

وَمَا یُعْنِیْ عَنْہُ قَالُہٗ اِذَا تَرَدّٰی ۝ اِنَّ عَلَیْنَا

اور نہ کفایت کرے گا اُس سے مال اُس کو جب گرے گا یہی - تحقیق ہمارے ذمہ پر ہے

لِلْہُدٰی ۝ وَاِنَّ لَنَا لَلْآخِرَہٗ وَالْاَوَّلٰی ۝

راہ دکھانا اُن کا اور تحقیق واسطے ہمارے ہے آخرت اور دنیا

فَاَنْذَرْتُکُمْ نَارًا تَلْقٰی ۝ لَا یَصْلُہَا اِلَّا

پس ڈرایا میں نے تمکو آگ کے کہ شعلہ مارنی ہے - نہ داخل ہوگا اس میں حجر

الْاَشْقٰی ۝ الَّذِیْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی ۝ وَسُجَّطَہَا

بڑا بد بخت جس نے بھٹلایا اور منہ پھیرا - اور البتہ ایک طرف کیا جاوے گا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝

کیا نہ کھول دیا ہم نے واسطے تیرے سینہ تیرا دل۔ اور اُتار رکھا ہے ہم نے تجھ سے بوجھ تیرا۔
اَلَمْ يَاقُضْ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝

جس نے توڑی تھی پیٹھ تیری وٹ۔ اور بلند کیا ہے واسطے تیرے ذکر تیرا۔
فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝

پس تحقیق ساتھ سختی کے آسانی ہے۔ تحقیق ساتھ سختی کے آسانی ہے۔
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَانْصَبْ ۝

پس جب فارغ ہو تو پس محنت کر بیچ عبادت کے۔ اور طرف رب اپنے کی پس رغبت کر۔
يُسْفِرُ الثَّيْنِ مَكِّيَّةً وَهِيَ ثَمَانُ اَيَّامٍ

مکہ تین مکتہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ آیتیں ہیں۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔
وَالثَّيْنِ وَالرَّيْعُونِ ۝ وَطُورِ سَيْنِينَ ۝ وَهَذَا

شہر ہے انجیر کی اور زیتون کی۔ اور طور سینین کی۔ اور اس
الْهَلْدِ الْاَمِيْنِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِي

شہر امن والے کی وٹ۔ البتہ تحقیق پیدا کیا ہے آدمی کو بیچ
اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ ۝

اچھی تربیت کے۔ پھر پھیر دیا ہم نے اُس کو نیچے سب نیچوں کے وٹ۔
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ

مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے پس واسطے ان کے ثواب ہے
غَيْرُ مَسْئُوْنٍ ۝ فَا يَكْفُرْ بَكَ بَعْدُ يَا اِلٰهِيْنَ ۝

نہ کا طاعت کیا۔ پس کیا چیز جھٹلاتی ہے تجھ کو بچے اس کے جزا کے۔
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ الْخٰكِرِيْنَ ۝

کیا نہیں اللہ خوب حکم کرنے والا سب حکم کرنے والوں سے۔

دل میں حوصلہ کشاؤ دیا

انتابڑا کام اٹھانے کو

اور ظاہر میں بھی فرشتوں نے

حضرت کا سینہ چاک کیا

دل میں سے سیاہی نکال

مردھوڑا۔ ۱۲ منہ رح۔

وٹ دمی کا اُترنا اوکھٹ

شکل تھا پھر آسان ہو گیا

۱۱ منہ رح۔

وٹ یعنی پیڑوں

میں اور فرشتوں میں تیر

نام بلند ہے۔ ۱۲ منہ رح۔

وٹ یعنی خلق کے

سمجھنے سے زلفت

اپنے تو خلوت کی عبادت

میں لگ۔ ۱۲ منہ رح۔

وٹ یہ شہر فرمایا کہ کواد

انجیر اور زیتون کے دو بلخ

میں پہاڑ پر بیت المقدس

کے اس پاس وہ مکان جو

اور طور سینین جہاں حضرت

موسیٰ سے کلام ہوا یہ چار

مکان فرمائے بہت برکت

کے۔ ۱۲ منہ رح۔

وٹ یعنی اسکو دین بنایا

فرشتہ کے مقام کا

پھر جب منکر ہو تو۔ ۱۸

جانوروں سے ہتر۔ ۲۰

سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ عَشْرَةُ آيَةً

سُورَةُ عَلَقَن مَدَن میں نازل ہوئی اس میں انیس آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ

پڑھ ساتھ نام پروردگار اپنے کے جس نے پیدا کیا۔ ۴ پیدا کیا آدمی کو

مِنْ عَلَقٍ ۝ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي

جئے ہوئے لہو سے۔ ۵ پڑھ اور پروردگار تیرا بہت کرم کرنا والا ہے۔ ۶ جس نے

عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ كَلَّا

سیکھایا ساتھ قلم کے۔ ۷ سیکھایا آدمی کو جو کچھ نہیں جانتا تھا۔ ۸ ہرگز نہیں

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَافٍ ۝ أَنْ رَأَاهُ اسْتَغْنَى ۝ إِنَّ

یوں تحقیق آدمی البتہ سرکشی کرتا ہے۔ ۹ اس کو کہ دیکھتا ہوا ہے پروردگار غنی ہوا۔ ۱۰ تحقیق

إِلَىٰ رَبِّكَ الرَّجْعِي ۝ أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ۝ عَبْدًا

ظن پروردگار تیرے کی ہو پھر جانا۔ کیا دیکھتا تو نے اس شخص کو کہ منع کرتا ہو بندے کو

إِذَا صَلَّى ۝ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ ۝ أَوْ

جب نماز پڑھتا ہو کہ۔ کیا دیکھتا تو نے اگر ہو وہ شخص اور ہدایت کے۔ ۱۱ یا

أَمَرَ بِالْتَّقْوَىٰ ۝ أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝

ہم کرے ساتھ پرہیزگاری کے۔ کیا دیکھتا تو نے یہ کہ ٹھٹھا یا اور منہ پھیرا۔ ۱۲

أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ۝ كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ

کیا نہ جانا اس نے یہ کہ اللہ دیکھتا ہے۔ ۱۳ ہرگز نہیں۔ ۱۴ اگر نہ باز رہے گا

لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝

البتہ ہمیشہ جے ہم اسکو ساتھ پیشانی کے۔ ۱۵ وہ پیشانی کہ جھوٹی ہے۔ ۱۶ خطا کار۔

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۝ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝ كَلَّا

پس پکارے کو ہوائے مجلس اپنی کو۔ ۱۷ سناب ہم ہوادوں جے زشتی راوی کے کو۔ ۱۸ ہرگز نہیں یوں

لَا تَطْعَمُهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝

مت کھا مان اس کا اور سجدہ کر اور نزدیک ہو۔ ۱۹

موضع القرآن

۱۔ اول جبریل علیہ السلام

۲۔ پانچ آیتیں حضرت

۳۔ نے کہی کھما پڑھا۔ تھا

۴۔ فرمایا کہ قلم سے بھی علم ہی

۵۔ دیتا ہے۔ یوں بھی وہی لکھا

۱۲۔ اندرج

۱۔ ابو جہل کا فرض

۲۔ کو نماز پڑھتے دیکھتا تو

۳۔ پڑھ آتا۔ ۱۲۔ اندرج

۱۔ یعنی نیکو

۲۔ پر ہوتا جیسے ۱۴

۳۔ سیکھاتا تو کیا اچھا آدمی

۴۔ ہوتا اب منہ توڑا تو ہمارا

۵۔ کیا لکھتا۔ ۱۲۔ اندرج

۱۔ ایک بار ابو جہل

۲۔ حضرت کو نماز میں دیکھ کر

۳۔ چوکے بے ادبی کرے کہ

۴۔ پہنچا کہ چپکا لگا ہر لگا

۵۔ ڈر کر گئے پاؤں پھر پھر

۶۔ بھی یہ خیال نہ کیا معلوم

۷۔ ہر اک سجدہ میں بندہ اللہ سے

۸۔ نزدیک ہے۔ ۱۲۔ اندرج

۱۹۔

وہ شاید اول اسی شب میں شروع ہوا قرآن اترنا ہمیشہ اسیں تین صغیرات لے رکھیں اس رات میں جو نیکی کرے گویا ہزار چھپے کی اور کام دنیا کے جو مقدر میں ہیں نیچے اترتے ہیں اللہ کی طرف سے چین اور دل میں اترتی رہتی ہو ساری رات عبادت عبادت ہی ہو وہ شب آن کر معلوم ہو رمضان میں ہو۔

۲۲

حدیث سے معلوم ہوا کہ رمضان کے آخری دو دن میں راتوں میں ایک سو بیس سو اسیب اللہ کے لئے خرچ ہوئے ہیں ہر ایک نے اپنی غلطی سے خیرا بچا ہے کسی عیب کیا دلی بار شاہ عادل کو سمجھا رہا ہوں ہو ممکن نہ تھا جبکہ ایسا رسول آئے عظیم اللہ ساتھ نہ لائے اور مدنی کے کئی برس میں ملک کیا سے بھر گئے ۱۲۰۰ ہجری

وہ ہر سورۃ ایک کتاب ہے

سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

سورہ قدر میں نازل ہوئی اس میں پانچ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشنے کرنے والے مہربان کے

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ وَمَا أَدْرَاكَ

تحقیق نازل کیا ہم نے قرآن کو پنج رات قدر کے اور کیا جائے تو

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۚ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ

کیا ہے رات قدر کی رات قدر کی بہتر ہے

أَلْفِ شَهْرٍ ۚ تَنْزِيلُ الْمَلَكِ وَالرُّوحِ

ہزار چھپے ہے اترتے ہیں فرشتے اور روح پاک

فِيهَا يَأْذَنُ رَبُّهُمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ ۚ

پنج اس کے ساتھ حکم پروردگار اپنے کے واسطے ہر کام کے

سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۚ

سلامتی ہے وہ یہاں تک کہ طلوع ہو فجر

سُورَةُ الْبَقِيَّةُ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانُ آيَاتٍ

سورہ بقیہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشنے کرنے والے مہربان کے

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

وہ لوگ نہ تھے کافر ہوئے اہل کتاب سے

وَالشَّارِكِينَ مُفْلِكِينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۚ

اور مشرک باز رہنے والے یہاں تک کہ آئے انکے پاس دلیل روشن

رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۚ

پیغمبر خدا کی طرف سے کہ پڑھتا ہو صغیرہ پانچ اس کے

كِتَابٌ قَدِيمٌ ۚ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

کتاب میں ثابت رکھنے والی دین کو کتاب اور نہ متفرق ہوئے وہ لوگ کوئی نئے نئے کتاب

إِلَّا مَنْ أَبْعَدَ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ ۖ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا

مگر پیچھے اس کے کہ آئی اُن کے پاس دلیل ظاہرہ۔ اور نہیں حکم کئے گئے مگر

لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ حُنَفَاءَ

یہ کہ عبادت کریں اللہ کو خالص کر کے واسطے اُس کے دین کو بطور ابراہیم صلیت کے

وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ

اور قائم رکھیں نماز کو اور دیں زکوٰۃ کو اور یہ ہے دین لوگوں

الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

قائم رہنے والوں کا۔ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اہل کتاب سے

وَالشِّرْكَاءِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَئِكَ

اور مشرک ہیں بیچ آگ دوزخ کے ہمیش رہنے والے بیچ اسکے۔ یہ لوگ

هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

وہ ہیں بدتر خلق کے۔ تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے

الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۚ جَزَاءُ لَهُمْ

اچھے یہ لوگ وہ ہیں بہتر خلق کے۔ بدلہ اُن کا

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ عَدْنٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

نزدیک پروردگار اُن کے کہ بہشتیں ہیں ہمیش رہنے والی چلتی ہیں نیچے اُن کے سے

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

نہیں ہمیش رہنے والے بیچ اُن کے ہمیشہ۔ راضی ہوا اللہ اُن سے

وَمَرْضُوا عَنْهُ ۚ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۚ

اور راضی ہوئے وہ اُس سے۔ یہ واسطے اُن کے جو کہ ڈرتا ہو پروردگار اپنے سے۔

سُورَةُ النِّزَالِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانُ آيَاتٍ

سورہ نزال مدینہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشنش کرنے والے مہربان کے۔

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۚ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

جس وقت ہلائی جاوے گی زمین بھونچال اپنے سے۔ اور نکال ڈالے گی زمین

موضع القرآن

ول یعنی یہ رسول اور

یہ کتاب آئے پیچھے شبہ

نہیں رہا۔ اور اہل

کتاب مند سے

مخالفت میں شبہ سے نہیں

۱۲ ص ۶

ول یعنی یہ چیزیں ہر دو

پسند ہیں۔ ۱۲ ص ۶۔

۱۳

أَتَقَالِبَاهَا ۖ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ

بوجھ اپنے دل - اور کھینکا آدمی کیا ہوا اُس کو - اُس دن

تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۚ يَأْنِ رَبِّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۚ

کچھ گی زمین باتیں اپنی - بسبب اُنکے کہ پروردگار تیرے لئے حکم بھیجا اُنکوٹ

يَوْمَئِذٍ يُصَدِّرُ النَّاسَ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۚ

اُس دن پھر آدمیں ترک متفرق تاکہ دکھلائے جاویں عمل اُن کے -

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۚ وَمَنْ

پس جو کوئی کرے گا برابر بھٹنے کے بھٹلائی دیکھیں اُس کو - اور جو کوئی

يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۚ

کرے گا برابر بھٹنے کے بُرائی دیکھیں اُس کو -

سُورَةُ الْحَدِيثِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَى عَشْرَاةٌ

سُورَةُ عَادِيَاتٍ مَكِّيَّةٌ مِثْلُهَا فِي مَكِّيَّةٍ مِثْلُهَا فِي مَكِّيَّةٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے -

وَالْعَدِيثُ صَبِيحًا ۚ فَالْمُورِيَّتُ قَدْ حَانَ ۚ فَالْمُغِيرَتُ

قسم جو گھوڑے دوڑنے والوں کی بانپ کر پھر آگ نکالنے والوں کی پھر جھاڑ کر پس -

صَبِيحًا ۚ فَالْثَرْنُ بِهِ نَقْعًا ۚ فَوْسَطُنْ بِهِ جَمْعًا ۚ

صبح کے وقت پس اُٹھاتی ہیں ساتھ اس کے غبار کو پس پیٹھ جاتی ہیں اسوقت جماعت میں دل -

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِمْ لَكَنُودٌ ۚ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ

حقیق آدمی واسطے رب اپنے کے البتہ ناشکر ہے - اور حقیق وہ اوپر اس بات کے

لَشَهِيدٌ ۚ وَإِنَّهُ يَحْتَبِ الْخَيْرَ لَشَدِيدٌ ۚ أَفَلَا

البتہ شاہد ہے - اور حقیق وہ واسطے محبت مال کے البتہ سخت ہے - کیا پس نہیں

يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۚ وَحُصِّلَ مَا فِي

جانتا جب اُٹھایا جاوے گا جو کچھ قبروں کے ہے - اور حاصل کیا جاوے گا جو کچھ

الضُّمُورِ ۚ إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۚ

بینوں کے ہے حقیق پروردگار اُن کا ساتھ اُنکے اُس دن البتہ خبردار ہے -

موضع القرآن

دل قیامت پہلے

زمین میں سونل پڑیگا

جوان سونا روپا اُنکے

ادھر باجرتب لینے والے

نہیں گئے ۱۲ منہ

میں یعنی ہندوں کے

نماہ بنامہ گی حساب کے

وقت - ۱۲ منہ

دل یہ جہاد والے رسولوں

کی قسم ہے اس سے بڑا کونسا

عمل کہ اللہ کے کام پر اپنی

جان لینے کو حاضر ۱۲ منہ

۱۱

سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِنْ جَدِّ عَشْرَةِ آيَاتٍ

سورہ تارہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں عیارہ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

الْقَارِعَةُ ۝۱ مَا الْقَارِعَةُ ۝۲ وَمَا أَذْرُكَ مَا

ٹھوکنے والی - کیا ہے ٹھوکنے والی - اور کس چیز نے معلوم کر دیا تجھ کو کیا ہو

الْقَارِعَةُ ۝۳ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝۴

ٹھوکنے والی - جس دن ہو جاویں گے آدمی مانند ہڈیوں پر آگندہ کے -

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۝۵ فَأَمَّا مَنْ

اور ہو جاویں گے پہاڑ مانند ریشم ڈھنی ہوئی کے - پس اسے پر جو کوئی

ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۝۶ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۝۷

کہ بھاری ہو تول اس کی - پس وہ بیچ زندگانی خوش کے ہے -

وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۝۸ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۝۹

اور اسے پر جو کوئی کم بھی ہو تول اس کی - پس جائے اُکلی ہادیہ ہے -

وَمَا أَذْرُكَ مَا هِيَهٗ ۝۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱

اور کیا جس نے تو کیا ہے وہ ہادیہ - آگ ہے جلتی ہوئی -

سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانُ آيَاتٍ

سورہ تکاثر مکہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

الْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲

غائب کیا تم کو چاہ مہبتات کی نے - یہاں تک کہ ملو تم قبروں سے -

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝۳ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ

ہرگز نہ یوں البتہ جانو گے تم - پھر ہرگز نہ یوں بیشناب

تَعْلَمُونَ ۝۴ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۝۵

جانو گے تم - ہرگز نہ یوں کاش کہ جانو تم جانتا یقین کا

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوْهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۝

البتہ دیکھو گے تم دوزخ کو۔ پھر البتہ دیکھو گے تم اُس کو دیکھنا یقین کا۔

ثُمَّ لَتَسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝

پھر البتہ پوچھ جاؤ گے تم اُس دن نعمتوں سے۔

سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

سورہ عصر مکہ میں نازل ہوئی اُس میں تین آیاتیں ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

وَالْعَصْرِ ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝

تم عصر کی۔ تحقیق آدمی البتہ بچ زیان کے ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَ

مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے اور

تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۖ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں صحیحی کو اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں ساتھ صبر کے۔

سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعُ آيَاتٍ

سورہ ہمزہ مکہ میں نازل ہوئی اُس میں نو آیاتیں ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

وَيُنْزِلُ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٌ ۝ وَالَّذِي جَمَعَ

دالے ہر دالے ہر عیب کرنے والے عیب کرنے والے کے۔ جس نے اکٹھا کیا

مَالًا ۖ وَعَدَدَهُ ۖ يَحْسِبُ أَنَّ مَالَهُ

مال اور گنت اُس کو۔ جانتا ہے کہ مال اُس کا

أَخْلَدَهُ ۝ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝

ہمیشہ رکھیا اُس کو۔ ہرگز نہیں یوں البتہ ڈالا جاوے گا بیچ محطہ کے۔

وَمَا أَذْرٰكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللَّهِ

اور کیا جانے تو کیا ہے محطہ۔ آگ ہو اللہ کی

۱
۲۶

۲۸

الْمُوقَدَّةُ ۝ الَّتِي تُظْلِمُ عَلَى الْآفِئِدَةِ ۝

سنگ کی جڑوں - وہ جو جڑوں کے اندر دلوں کے دل -

إِنَّمَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۝ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

حقیق وہ اوپر ان کے دروازے بند کی ہوئی - بیچ ستونوں کے نیچے ہوؤں کے -

سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ رَابِعُ الْبَيِّنَاتِ

سورہ فیل مکہ میں نازل ہوئی اس میں پانچ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے -

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝

کیا نہ دیکھا تو نے کیونکر کیا پروردگار تیرے نے ساتھ باہمی دلوں کے -

أَلَمْ يَجْعَلْ كَنُدُومَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝ وَأَرْسَلَ

سماں نہ کر دیا - مگر ان کا بیچ گمراہی کے - اور بھیجے

عَلَيْهِمْ طَيْرًا آبَابِيلَ ۝ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ

اوپر ان کے پرند جانور جماعت جماعت - پھینکتے تھے پتھر

مِّنْ سِجِّيلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ۝

سنگ سے - پس کر دیا ان کو مانند بھس گھائے ہوئے کے دل -

سُورَةُ الْقُرَيْشِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعُ الْبَيِّنَاتِ

سورہ قریش مکہ میں نازل ہوئی اس میں چار آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے -

لَا يُدْرِكُ الْفَتْحُ قُرَيْشٍ ۝ الْفَيْحُ رَحْلَةُ الشِّتَاءِ

واسطے الفت دلائے قریش کے واسطے الفت دلائے آنکے کے آتے ہیں بیچ سفر جاؤے کے

وَالصَّيْفِ ۝ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۝

اور گرمی کے پس چاہیے کہ عبادت کریں پروردگار اس گھر کے کو -

الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّنْ جُوعٍ ۝ وَأَمَّنَهُم مِّنْ حُوفٍ ۝

جس نے کھلایا ان کو بھوک سے اور امن دیا ان کو ڈر سے دل

دل بینی جن ل میں بیان ہو
جلائے کفری تو جلاؤ
دل میں کو ملک پر جشی
ع ۹ غائبے ایکشت
۲۹ دیکھا کہ مکتوب ج
کرتے ہیں کہ کجا چا کر ملک
پاس جمع ہو کر ہیں کہ نفس
ایکے بنایا دنیا کا تکفیر
سوزیادہ کوئی دایا زیارت
بھنجا کر فوج چڑھا کر کعب
شریع پر اور تھا کتنے ہاتھی
لے لٹھائے کو بیچ میں کوئی
عرب مزاج ہوئے سب اراک
حرم کی حد میں بیٹھے
آسمانے جانور آئے
سبز طیار بار بار تین تین لکڑیوں
دو چوں میں ایک سے میں
۳۰ لاکھ جانور لگے لگے کو
پلے جیسے عملی بنڈی کی اگر
اونٹ کے بیٹھ میں لگا بیٹھے
نکھ آدی تو کیا چیز ساری
میں ایک بجا ایسی سال میں بھیجے
حضرت پیدا ہوئے ۱۲ سن
دل حضرت بارہوی پشت
میں ایک شخص تھا نضر بن سنان
اکل دلا قریش میں سب جمع
تھے کہیں عرب حج کو آئے
۱۳ انکو دیکھتے تھے کہ غلام
۱۴ جب قریش جاتے انکو ہم
دبانی صفحہ ۸۳۹

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعُ آيَاتٍ

سُوْرَةُ مَاعُونِ مَكَّةَ مِیْن نَازِلٌ جُزْءٌ اَسْ مِیْن سَاَتِ آیَتِیْنِ هِیْ -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

اَرَدَيْتَ الَّذِیْ یُكَذِّبُ بِالْذِّیْنِ ۝۱ قَدْ لَكَ

کیا دیکھا تو نے اُس شخص کو کہ جھٹلاتا ہے دن جسٹرا کو۔ پس =

الَّذِیْ یُدْعُ الْیَتِیْمَ ۝۲ وَلَا یَحْضُرْ عَلٰی طَعَامِ

وہ شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو۔ اور نہیں رغبت دلاتا اور نہ کھانا دے

الْمُسْكِیْنِ ۝۳ فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّیْنَ ۝۴ الَّذِیْنَ

فقیہ کے۔ پس دائے ہے واسطے اُن نماز پڑھنے والوں کے۔ وہ جو

هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵ الَّذِیْنَ هُمْ

نہاں اپنی سے بے خبر ہیں۔ وہ جو

يُزَامُوْنَ ۝۶ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷

دکھلاتے ہیں لوگوں کو۔ اور منع کرتے ہیں برتنے کی چیز سے۔

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

سُوْرَةُ كَوْثَرِ مَكَّةَ مِیْن نَازِلٌ جُزْءٌ اَسْ مِیْن تِیْنِ آیَتِیْنِ هِیْ -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

اِنَّا اَعْطَيْنَكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

حقیق دی ہم نے تجھ کو کثرت۔ پس نماز پڑھ واسطے پروردگار اپنے کے

وَاطْحَر ۝۲ اِنْ شَآئِنَكَ هُوَ الْاَوْْبَرُ ۝۳

اور قربانی کرو۔ حقیق دشمن تیرا وہی ہے بے شک۔

سُوْرَةُ الْكِفَرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ آيَاتٍ

سُوْرَةُ كَاْفِرُوْنَ مَكَّةَ مِیْن نَازِلٌ جُزْءٌ اَسْ مِیْن چھ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

ربغیتی صفحہ ۸۴۰
قرعت کرتے اور سوکھتے
وہی انکی صاف تھی چاہے میں
میں کیلن گری شام کو اور
اور آپس میں پرکھتے قریش
حم کو ایک جوڑا رنگائی نہ
آتا تھا کہ اس گھر کو طہی ہو
وہی اور اس کے پھر گھر
کی بندگی کو نہیں کرتے تھے

موضح القرآن
یعنی تفسیر میں ایک
وقت پڑھنے میں جان کر اس
کے کوثر نام جو ایک ہر کا
بہشت میں اس کا پانی وہ
سوفیاء
شہد ہو گیا ۳۲ جو
کوئی ایسا ہے مشرمن ماری
پیارے لگے اسکا پانی کہ میں
میں بہت مشرمن پڑا کرتے
میں ایک سے کا ایک لپٹے کا میں
جو رہا وہ دیکھنے کی اہ چاروں
ہے ایک ایک شہد ہو کر
روپے اور کرنے کو اور اس
بلد کے میں ایک
موتی کو اندر کو خالی وہ ۳۳
میں ہرگز نہ اترتے میں سوزے پڑے
تھے ان کے اسے خزانہ ایک
وہ لکھ میں اسے پتہ جانی جو
وہاں چاہتا اسکا پانی پیا پھر
(باقی صفحہ ۸۴۱ پر)

(بدینہ صفحہ ۳۳)

ساری مشرکی پرانے کے
اور اپنے گرد میں جلاہن میں
جو پہنچا اسپر انوس ہند
کے ترانہ حضرت پھر تھیں
امت میں لہار پر مخلص کو
غزو نہیں - ۱۲۷
کے کار کرتے ہیں شمشیر کی
۱۶ نہیں بدلی ہر ایک نام
۳۴ چپکے کو نام رکھا ہو
انکا نام روشن ہو گیا
ہم لکھا کر کوئی نہیں جانتا

موضع القرآن

۱۷ یعنی تینے چند
۱۸ ہند میں آگیا ہاں
جبکہ اللہ نصیب کرے
۱۹ یعنی قرآن
۲۰ ہر جگہ
۲۱ فیصلہ اور
۲۲ شہادت کرتے
۲۳ خیر کا اثر
۲۴ میں بکھر چکا

۲۵ ملک عرب سلمان ہونے کے
۲۶ ذل کے دن وعدہ تھا ہوا
۲۷ اب اس کے گنا بخشا کر دو
۲۸ شفا کا یہی نور اترو
۲۹ آخر میں حضرت پہنچا ناگ
۳۰ ہر کام تمام دنیا میں ہو کر چکا
۳۱ اب سفر کو آخرت کا سفر

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝

۱ کافر ۲ نہیں عبادت کرتا میں آپہنچ کر کہ عبادت کرتے ہو تم

وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۝ وَلَا اَنَا عٰبِدُ مَا

۳ اور نہیں تم عبادت کرتے والے آپہنچ کر کہ عبادت کرتا ہوں میں - اور نہیں میں عبادت کرتا ہوا اس چیز کو

عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۝

۴ کہ عبادت کرتے ہو تم - اور نہیں تم عبادت کرنے والے اس چیز کو کہ عبادت کرتا ہوں میں -

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

۵ واسطے تمہارے دین تمہارا اور واسطے میرے دین میرا ہے

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدِيْنَةُ وَهِيَ ثَلَاثُ اٰيٰتٍ

۱ سورہ نصر مدینہ میں نازل ہوئی اس میں تین آیاتیں ہیں -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے ہر بان کے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَآيْتَ النَّاسَ

۱ جب آوے مدد خدا کی اور فتح ہو سکے - اور دیکھے تو لوگوں کو

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ

۱ داخل ہوتے ہیں بیچ دین اللہ کے فوج فوج - پس پاکی بیان کر تھو اقرب

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ ۝ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

۱ پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگ اس سے بخشتی وہ ہر پھر آئیوا لاف -

سُوْرَةُ الْاٰلِیِّ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اٰیٰتٍ

۱ سورہ الہب مکہ میں نازل ہوئی اس میں پانچ آیاتیں ہیں -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے ہر بان کے

تَبٰیءُ يٰۤاَيُّهَا الْاٰلِیُّ لَهَبٌ وَتَبٰی ۝ مَا اَخْنٰی عَنْهُ مَالُهُ

۱ ہلاک ہو جو ہر ہاتھ الی الہب کے اور ہلاک ہو وہ - نہ کفایت کیا اسکو مال اس کے نے

وَمَا كَسَبَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الْاٰلِیُّ نَارًا ذَاتَ

۱ اور جو کچھ کسب یا تھا - ایشتاب داخل ہو گا آگ شعلہ

لَهَبٍ ۝ وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝

والی میں - اور جوڑو اُس کی اٹھانے والی ہے لکڑیوں کی

فِي جَنْبِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

بج گردن اُس کی کے رستی ہے پوست کھجور کی سے دل -

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

سورہ اخلاص مکہ میں نازل ہوئی اُس میں چار آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ

کہہ اے محمد وہ اللہ ایک ہے - اللہ ہے احتیاج سے دل نہیں

یَلِدْهُ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

جنا اُس نے اور نہ جنایا تھا - اور نہیں ہے واسطے اُس کے برابری کرنے والا کوئی دل -

سُورَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورہ فلق مدینہ میں نازل ہوئی اُس میں پانچ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں تجھ پروردگار صبح کے - بُرائی اُس چیز کی سے کہ پیدا کیا ہے -

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ

اور بُرائی اندھیرا کرنے والی کی سے جس وقت چھپ جاتے دل - اور بُرائی پھونکنے والیوں کی سے

فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بج گردنوں کے دل - اور بُرائی حسد کرنے والے کی سے جب حسد کرے دل -

سُورَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورہ ناس مدینہ میں نازل ہوئی اُس میں چھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

دل ابوبہ حضرت کا چچا

تھا لکڑی کے لئے حضرت ا

کی ضد میں پڑا ایک کلمہ

حضرت کے جمع کیا: ۳۶

قریش کو بچا کر اس نے پتھر

پھینکا کہ دیوار ہے سب

لوگوں کو مانتی پکارا بھواد

اکل عورت سخت دشمن کرتی

نہت کے لئے اندھ منہ منگل

سے آپ لاتی اور کانٹے حضرت

کے راہ میں اٹھاتی کہ

آئے جانے کے

چھبیں منہ سے

دل میں کہتا

پتا نہیں - ۱۲ منہ رح -

دل میں اس کی قسم کا

کوئی نہیں کہ جوڑو رکھے

یا بیشا - ۱۲ منہ رح -

دل یعنی رات کا اندھیرا

یا چاند کا گہن اور اس میں

آگتیں سب تاریکیا

ظاہر و باطن کی

اور سنگدستی

پریشانی گمراہی ۱۲ منہ رح -

دل میں جاؤ گھر ۱۲ منہ رح -

دل اس وقت اس

کی ٹوک لگ جاتی ہے

۱۲ منہ رح

دل شیطان گناہ پر
سنکا ... اور آپ نظر
نہ آوے ... ۱۲ منہ رح-

دل حدیث میں فرمایا
ان سورتوں کے برابر
کوئی دعا نہیں پناہ کی

۱۲ منہ رح-
(۶)
۳۹

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے

اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴

معبود لوگوں کے برائی و وسوسہ ڈالنے والے چھپے ہٹ جانے والے کی سے دل

الَّذِي يُوسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنْ

وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے سینے لوگوں کے چتوں

الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝۶

میں سے اور انسانوں میں سے دل

دُعائے ماثورہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِىْ اَللّٰهُمَّ رَحْمٰنِ

اے اللہ مجھے قبر کی وحشت سے مانوس کر مجھ پر قرآن عظیم کی برکت کے

يَا الْقُرْآنُ الْعَظِيْمُ وَاَجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَنُورًا وَ

سبب سے رسم کر اور اس کو میرا امام اور نور و

هُدًى وَرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَ

ہدایت اور رحمت بنا اے اللہ اس میں سے جو بھول گیا ہوں مجھے

عَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهُ اِنَّاءَ

یاد دلا جو میں نہیں جانتا سکھا اس سے اور تلاوت نصیب کر

النَّيْلِ اِنَّاءَ النَّهَارِ وَاَجْعَلْهُ لِيْ حِجَّةً يَّارَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ان اور رات کے وقتوں میں اور اس کو میرے لئے ذیل بنائے پانے والے جہانوں کے

بَقْلِمُ عَبْدِ الْحَقِّ عَبْدُ السَّلَامِ عَفِيْرُ اللهِ لَهْمَا

بَاہِ تَمَام

مفتی نقیہ برادران لکھن تلج آفیس محمد علی روڈ پوسٹ بکس ممبئی علی طبع ہوا

انتباہ

اس کتاب پاک کی کتابت تاج آفیس بمبئی نے ایک خاص انخاص
اور نگر مطبوعہ قرآن شریفوں سے بالکل الگ تحلیک طرز پر بہت
زیادہ خرچ کرنے کے بعد اپنے خاص کاتبان سے کرائی ہے۔

جسکے تمام حقوق محفوظ ہیں کوئی حضرت اس کی عکس لیکر کسی بھی سائز
میں اس سے چھوٹا ہو یا بڑا چھوٹانے یا چھاپنے کی سعی نہ فرمائیں۔

قانون کاپی رائٹ کے ماتحت یہ ایک قابل مواخذہ مجرم ہے۔

تَرْجُمَہ :- شاہ زبیر الدین صاحب محدث دہلوی

تَفْسِیر :- موضح القرآن شاہ عبدالقادر صاحب

مُصَدِّقِین :- پروفیسر داد کر صاحب

فہرست حافض عبدالصمد صاحب : حافض عبدالحق صاحب

بہارِ سنی فقہیہ

چھاپنے والی آفیس : دارالافتاء اسلامیہ

دُعَاءُ خَتَمِ الْقُرْآنِ

صَدَقَ اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ○ وَصَدَقَ رَسُولُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيمُ ○
 عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا
 حَرْفٍ مِنَ الْقُرْآنِ حَلَاوَةً وَبِكُلِّ جُزْءٍ مِنَ الْقُرْآنِ جِزَاءً. اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْأَيْفِ الْفَقْرَ وَالْبَلَاءَ بِرُكَّةٍ
 ثَاءً تَوْبَةً وَبِالشَّاءِ ثَوَابًا وَبِالْجَنِيمِ جَلَالًا وَبِالْحَمَاءِ حِكْمَةً وَبِالْخَاءِ خَيْرًا وَبِالذَّالِ ذِلَّةً وَبِالذَّالِ ذِكَاةً
 رَأَاهُ رَحْمَةً وَبِالزَّاءِ زَكَاةً وَبِالْيَتِيمِ سَعَادَةً وَبِالشَّيْنِ شِفَاءً وَبِالصَّادِ صِدْقًا وَبِالصَّادِ ضِيَاءً
 طَلَاءَ طَرَاوَةٍ وَبِالظَّاءِ ظَفَرًا أَوْ بِالْعَيْنِ عِلْمًا وَبِالْعَيْنِ غِنًى وَبِالْفَاءِ فَلَاحًا وَبِالْقَافِ قُرْبَةً
 كَافٍ كَرَامَةً وَبِالْأَمِّ لُطْفًا وَبِالْيَمِيمِ مَوْعِظَةً وَبِالنُّونِ نُورًا أَوْ بِالنُّونِ وَضْلَةً وَبِالْهَاءِ
 هَيْبَةً وَبِالْيَاءِ يَقِينًا. اللَّهُمَّ انْقَعْنَا بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ○ وَارْقَعْنَا بِالْآيَةِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○
 بَلْ مَنَاقِرَ آتَيْنَا وَتَجَاوَزَعْنَا مَا كَانَ مِنَّا فِي تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ مِنْ خَطَاٍ أَوْ نِسْيَانٍ أَوْ تَغْرِيفٍ كَلِمَةٍ
 نَوَاضِعِهَا أَوْ تَقْدِيرٍ أَوْ تَأْخِيرٍ أَوْ زِيَادَةٍ أَوْ نَقْصَانٍ أَوْ تَأْوِيلٍ أَوْ نَسْبٍ عَلَى غَيْرِ مَا أَنْزَلْتَهُ
 أَوْ رَيْبٍ أَوْ شَكٍّ أَوْ سَهْوٍ أَوْ سُوءِ الْحَاثِ أَوْ تَعْجِيلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ أَوْ كَسَلٍ
 مُرَغَبٍ أَوْ رَغْبٍ لِسَانٍ أَوْ وَقْفٍ بَغَيْرِ وَقُوفٍ أَوْ دُعَاٍ بِغَيْرِ مَدٍّ غَيْرَ أَظْهَرَ بِغَيْرِ بَيَانٍ
 لِي أَوْ تَشْدِيدٍ أَوْ هَمْزَةٍ أَوْ جَزْمٍ أَوْ أَعْرَابٍ بِغَيْرِ مَا كَتَبْتَ أَوْ قِلَّةٍ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ
 آيَاتِ الرَّحْمَةِ وَآيَاتِ الْعَذَابِ فَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَاكْتُبْنَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ○ اللَّهُمَّ
 كُتُبْنَا بِالْقُرْآنِ وَرَبِّينَا أَخْلَقْنَا بِالْقُرْآنِ وَنَحْنُ مِنَ النَّارِ بِالْقُرْآنِ وَادْخُلْنَا فِي
 لَةِ بِالْقُرْآنِ اللَّهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْآنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِينًا وَفِي الْقَبْرِ مُؤْنًا وَعَلَى الصِّرَاطِ
 أَوْ فِي الْجَنَّةِ رَفِيقًا وَمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَجَبَابًا وَإِلَى الْخَيْرَاتِ كُلِّهَا دَلِيلًا فَاكْتُبْنَا عَلَى
 م وَارْزُقْنَا أَدَاءَ الْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبَّ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالْبَشَارَةِ مِنَ الْإِيمَانِ ○
 لِي اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ مَطْهَرٍ لَطِيفٍ وَنُورٍ عَرِشِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا
 وَآلِهِ وَأَصْحَابَهُ أَجْمَعِينَ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ كَثِيرًا كَثِيرًا ○

بمطبع فقه برادران لکھنؤ کتب خانہ تاج آفس محمد علی روڈ پوسٹ بک مشن بمبئی ۲۰ طبع ہوا

To: www.al-mostafa.com